

[illegible]

جوگ بشسٹ

مجمل پرکرن وار

شوچی پتر سری جوگ بشسٹ ہردیوکرت بہاشا کا سنکشیپ کرکے یعنی مجمل پرکرن وار

شوجی پتر سری جوگ بشسٹ مہروپوکرت بہاشا کا بستار پوربک سرگوار پہلا بیراگیہ پرکرن جسکے اٹھائیس سرگ ہیں

پانچوین اوپ شم پرکرن جوگ بششٹ مہاشا کا جسکے نوہ سرگ ہیں ◆

نمبر	مضمون	صفحہ	نمبر	مضمون	صفحہ
۷۱	جگت کا بھیگ سے دور ہونا اور ست سنگ کا برتانت	۲۹۵	۸۳	دیتور کہیشر کا پرم پد پراپت ہونا	۳۰۱
۷۲	جیون مکت کے لکشن اور سروپ کا ابھیاس	۲۹۵	۸۴	چدآنند آتم تت میں استھت ہونے کا اوپدیش	۳۰۱
۷۳	پرانایام کی بدھی	۲۹۶			
۷۴	سمیک اسمیک گیان کے لکشن	۲۹۸	۸۵	جیون مکت اور بدیہ مکت اور آتم گیانی کی سدھتا اور دیتو کہیشر کے فقیری کی اوستھا اور سمادھی کا برتانت	۳۰۲
۷۵	آتم گیانی کا چت انشٹ ہو جانا	۲۹۸			
۷۶	راگ دویش سے رہت رہتے ہیں	۲۹۸			
۷۷	سب برہم ہی برہم ہونا اور ایشر سب کا کرتا ہونا	۲۹۹	۸۶	چت کے ناس کا اوپا ست سنگ اور شاستر سے	۳۰۳
۷۸	من اور اندریوں کے سنجوگ سے جگت کا بھاسنا اور آتما کا سدا ساکشی بھوت ہونا	۲۹۹	۸۷	چت جگت کا کارن ہونا اور اسکے مارنے کا اوپار	۳۰۴
۷۹	ایضاً	۲۹۹	۸۸	پرم پد کی پراپتی کا جتن	۳۰۵
۸۰	دیتور کہیشر کا جیون مکت ہونا	۲۹۹	۸۹	من کے جیتنے کا اوپار اور ست سنگ اور تت گیان کے بچار سے اودیا اور باسنا ناس کا اوپا	۳۰۶
۸۱	دیتور کہیشر کا پرم پدم میں پراپت ہونا	۳۰۰			
۸۲	دیتور کہیشر پرنو کے بچار میں لین ہونا	۳۰۱	۹۰	گیانی اگیانی کی اوپاسنا اور ست سنگ کا لکشن	۳۰۶

چھٹا نربان پرکرن جوگ بشسٹ بھاشا کا جسکے دو سو اٹھاسی سرگ ہیں

نمبر	مضمون	صفحہ	نمبر	مضمون	صفحہ
۱	نربان پرکرن کا برنن	۳۰۸	۴	اگیان جگت کا کارن ہونا اور گیان سے اوسکا ابھاو ہو جانا	۳۱۰
۲	برہم سے بھن کچھ نہیں جگت کا بھرم ماتر ہونا	۳۰۸	۵	رام چندر جیکا شانت ہونا منیشر کے بچنوں سے	۳۱۰
۳	سب برہم ہی برہم ہے اگیانی کو بھرم دکھائی دیتا ہے	۳۰۹			

۱

تمام شد

کوش یعنی فرہنگ بعضے الفاظ سنسکرت و بہاشا جو سری جوگ بشسٹ بہاشا مین آئے ہین بہ سلسلہ حروف تہجی ؛

ردیف الف

بحروف دیوناگری	بحروف فارسی	معنی
ॐ	اوم	بید کا عنوان و پرم برہم و منتر اعلی جنہین بانی کو گم کہین
आश्रम	آشرم	گہر یا مکان یا کٹی وغیرہ یا چارون اسرم سے کوئی
अथवा	اتہوا	یا۔ اور
अन्तःकरण	انتش کرن	من بدہی یا اندرونی خواہش
उत्तर	اوتر	جواب
इतिहास	اتہیاس	حال سلف
उत्पत्ति	اُتپتی	پیدایش
आयु	آیو	عمر
आदिक	آدک	وغیرہ
उग्रतप	اوگرتپ	عبادت درجہ اعلی
आज्ञा	آگیا	حکم یا اجازت
ईरषा	ایرشا	حسد یا بغض
अस्थान	استہان	مقام یا جگہ
अनुसार	انسار	مطابق یا موافق
अविद्या	اودیا	اگیان یا بے علم
अधिकारी	ادہکاری	درجہ یا مرتبہ والا یا مستحق

بحروف ناگری	بحروف فارسی	معنی
अचिंत्य	اچنت	جو قیاس میں نہ آوے
अनातम	اناتم	اگیان یا جڑ یا بے حس وغیرہ جو آتما سے جدا ہو
उपदेश	اُپدیش	ہدایت یا تلقین
उपाय	اوپاے	تدبیر
अंतर्धिआन	انتردھیان	غائب ہو جانا
अंत	انت	آخر یا انجام یا اختتام
आकाश	آکاش	اسمان یا خالی یا شونیہ
अत्यंत	اتینت	بلا تعداد یا غایت یا بسیار
अभाव	ابھاؤ	عدم موجودگی یا نیست یا نابود
आत्मसत्ता	آتم ستا	برہم یا آتما یا اپنی طاقت
अहंकार	اہنکار	غرور یا خودی
आदि	آدی	اول یا پہلے یا ابتدا یا آرمبھ
अखेट	اکھیٹ	شکار
आचरन	آچرن	چال چلن
अल्प	الپ	خورد یا تھوڑا یا خفیف
आगमन	آگمن	آمدن یا آنا
अगवानी	اگوانی	استقبال یا پیشوائی
अहोभाग्य	سوبھاگ	زہے نصیب یا اچھی یا پرالبدھ
उदय ।	اودے	طلوع یا پرگھٹ ہونا نکلنا روشن ہونا
आरम्भ	آرمبھ	شروع کرنا یا آغاز

بحروف ناگری	بحروف فارسی	معنی
अस्थि	استہی	استخوان
अशक्तता	اشکتتا	کم زوری یا بے طاقت
स्पर्श	اسپرس	چھونا یا لمس
आच्छादित	آچھادت	پوشیدہ کرلینا چھپالینا
उचित	اُچت	واجب یا مناسب
अंग	انگ	جسم یا شریر یا حصہ جسم
अवस्था	اوستہا	عمر یا حالت
अक्षौहिणी	اکشوہنی	فوج کی تعداد کی تعداد کا نام
आचार	آچار	شَوچ یا پاک کرم
स्थावर	استہاور	ٹھہرنا یا ٹھہرا ہوا یا قائم
अगमापाय	اگما پائے	آنا جانا یا مرنا جیونا یا آواگون
आत्मा	آتما	روح یعنی جیو ایشر
अभिलाषा	ابہلاشا ابہلاکہا	خواہش یا تمنا یا چاہ
अभ्यास	ابہیاس	ربط یا مہارت یا ورد
अकस्मात	اکسمات	خود بخود یا اتفاقیہ از جانب الہی کوئی امر ہو جاوے
उल्कम	اولکم	بوم یا اُلّو نام جانور
उष्णता	اُشننتا یا اوشن	گرمی یا گرم
अपमान	اپمان	نرادر یا بیقدری
आस्थायि	استہائی	مستقل یا قیام
उपशम	اوپشم	من کا روکنا

بحروف ناگری	بحروف فارسی	معنی
अनभव	انبھو	قیاس یا گمان
उत्पतिप्रकरण	اُتپتی پرکرن	پیدایش کا بیان
अधम	ادھم	ہیچ یا ادنے تر
अर्थ	ارتھ	مطلب یا معنی
स्पंद	اسپند	پہلاو یا پہیلانا
स्थित	استہت	قایم یا ٹہرنا
अनु	انُو	بہت چھوٹا یعنی تابدان کی روشنی کے ذرمرونکا ساٹہوان حصہ یعنے ہر ذرمرہ کا ساٹہوان حصہ
अवश्य	اوشّ	ضرور
आख्यान	آکہیان	بیان یا برتانت
आकाशज	آکاشج	اکاش سے اُپجا یا پیدا ہوا جیسے برہما کا نام ہے
अहंअस्मि	اہنگ اسمی	ہین ہون
अद्वैत	اودیت	واحد جسکا دوسرا نہیں لاشرک
अमर	امر	زندہ جاوید جو کبھی فوت نہ ہو
अविनाशी	ابناسی	جسکا کبھی ناس نہو
अंतवाहक	انت باہک	ناس ہونے والا لنگ شریر
आधिभौतिक	آدہی بہوتک	پرتیکش دیہہ
अच्युत	اچیت	جو کبھی نہ گرے
अजर	اجر	جسکو بڑہاپا نہ آوے
उनमान	اُنمان	قیاس یا وزن

بحروف ناگری	بحروف فارسی	معنی
अडंबर	اڈنبر	زیادہ سامان
अल्पग	الپگ	تہوڑا جاننے والا
अग्निहोत्री	اگنی ہوتری	ہوم کرنا
अरूढ	اروڑہ	چڑہا ہوا یا سوار ہوا ہوا
अपेक्षा	اپیکشا	خواہش
आवरण	آورن	پردہ
आहुती	آہوتی	ہوم کی اشیاء مثلاً سانکہل کا وزن
अंडज	انڈج	جو انڈے سے پیدا ہو یعنی پنڈ مانس جو انڈے کے اندر ہو
अनुराग	انوراگ	محبت یا عشق
उत्थान	اوتہان	اوٹہانا
उपमान	اُپمان	نظیر یا تمثیل
अनुलोम	انولوم	پرکرت کا سوبہاؤ سیدہا جو مطابق قاعدہ کے ہو
अनुसंधान	انوسندہان	خیال یا گمان
आधार	آدہار	آسرا یا وسیلہ
स्पष्ट	سپشٹ	صاف یا پورن
उद्यान	اُدیان	سیر یا گلگشت
ईहा	ایہا	چیشٹا
उदबेग	اُدبیگ	گہبرانا
असंसक्त	اسنسکت	جدائیں
असम्यग्ज्ञान	اسمیک گیان	ناکافی گیان

بحروف ناگری	بحروف فارسی	معنی
उत्पत्ति	اُتپتی	پیدائش یا پیدا ہونا
अस्थाग	استھاگ	تھکا ہوا
ऊर्ध्वरंध्र	اوردھو رندھر	اوپر کا چھید یعنی کپالی
अविद्यमान	ابدمان	غیر موجود
उपादान	اوپادان	مکھہ کارن یا خاص سبب
अधिकर्ण	آدھی کرن	جسمیں کوئی چیز دہری جائے یا آدہار
अवकाश	اوکاش	فرصت یا پھیلنا
अनन्यता	اننیتا	یعنی اپنا واجاپنا
अपेक्षा	اپیکھنا	تیاگنا
अग्निष्टोमयज्ञ	اگنی اشٹوم یگ	قسم جگ جو اگنی میں ہوم کیا جائے اگنی دیوتا کیلئے
आधि	آدھی	من کی پیڑا
अर्थाकार	ارتھاکار	معنی کی شکل
उरस	اورس	ہردہ
अश्वमेधयज्ञ	اسومیدھ یگ	اسپ کی جگ
आत्माराम	آتمارام	اپنے آپ میں پرشن رہنے والا
आनंद	آنند	خوشی
[illegible]	ایشر	ایشرج والا یا طاقت والا
अस्त	است	ہست یا ہے

معنی	بحروف فارسی	بحروف ناگری
نیست یا نہین	انست	अनस्ति
قایم	استہر	स्थिर
خودی	اہم	अहम
ایشر کے ماننے والے	ایشر بادی	ईश्वरबादी
برہم کو پہنچنا یا درجہ اعلی	آتم پد	आत्मपद
غرور	ابہان	अभिमान
پریت بیر کسی سے نہ کرنا	اوداسین	उदासीन
علیحدہ رہنا	اسنگ	असंग
دینا یا بہینٹ کرنا	ارپن	अर्पण
آفت یا دکھ	آپدا	आपदा
بلاکم وکاست ابناسی یا نرنتر	آج	आज
اہنکار یا خودی	اہنک	अहं
بے ترکیب یا بڑی طرح	اسمیک	असम्यक
فساد کرنیوالا یا درجہ پانے والا	اوپادھک	उपाधक
سب سے پرے یا سب سے علیحدہ وبری	اتیت	अतीत
اپنے سروپ یا من مین مصروف	آتم پراین	आत्मपरायण
کریا سے جدا یعنی نہ کرنا کام کا	اکریامان	अक्रियमान
لاثانی مقام جو کہنے مین نہ آوے	انرباچ پد	अनिर्वाचपद
مانا ہوا	اودک	उद्भव
اگیان	او دہان	[illegible]मान

معنی	بحروف فارسی	بحروف ناگری
سورج کا رنگ یا سرخ رنگ	ادِت برن	आदित्यवर्ण
اچھا یا خواہش یا تمنا	اپیکہنا یا اپیشنا	अपेक्षा
پورن جسکے ٹکڑے نہ ہوسکیں	اکہنڈ	अखंड
نروگ	انامے	अनाम्य
چیشٹا نہ کرنا	انیہتا	अनीहता
مکھہ یا سردوار	آنن	आनन
نہ کرم کرنا	اکرمک	अकर्म्मक
اکاش شریر	اکاش وپو	आकाशवपु
دیکھنا	اولوکن	अवलोकन
چھپا یا گھونگٹ یعنی نقاب	انترمکھہ	अंतर्मुख
جل	اُودک	उदक
نہ مرنے والا	اہنتی یا اہنتا	अहंति अहंता
جو نشچے نہیں کیا	انشچت	अनश्चित
من کی طاقت	اوج	ओजः
من کا گیان	اکشج	अक्षज
اپنا پرن یعنی عہد کرنا	اہم پرتگیا	अहम्प्रतिज्ञा
ناگفتنی	اواچیہ	अवाच्य
جو نہ آیا ہو	اناگت	अनागत
شریر کا کوئی انگ	ادہیاتمک	अध्यात्मक
ٹھہرنے کی جگہ آدہار	ادہشٹان	अधिष्ठान

بحروف ناگری	بحروف فارسی	معنی
आधिदैविक	ادہی دیوک	اندریوں کے دیوتا
उपेक्षा	اپیکشا	چاہ
अतनता	اوتنا	بیاز یا بیمتائی
आस्तिकता	استکتا بہاؤ	گورو اور شاستر کے بچن میں بسواس لانا
उपेक्षा	اپیکشا	دور کرنا
अप्रत्यक	اپرتیک	واحدیا یا احدیت
अक्रिया	اکریا	نہ کرنا
इष्टानिष्ट	اشٹ انشٹ	چاہا ہوا نہ چاہا ہوا
अहंता	اہنتا	اہنکار ہونا
आविद्यक	اودیک	ناگیان کر کے ہونے والا
ردیف ب		
भेद	بھید	فرق یا امتیاز یا غریب یا راز
विरोध	برودھ	دشمنی یا نااتفاقی
वैराग्य	بیراگ	ترک یا تیاگ
वृत्तांत	برتانت	بیان
विस्तारपूर्वक	بستار پوربک	مفصل و مشرح
भोग	بھوگ	بھوگنا یا تناول طعام یا مقطع میں نام شاعر
ब्रह्म	برہم	مایا کے لگاؤ سے مبرا و خدا جسکی برابر اور کوئی نہیں
भद्रे	بھدرے	خوب صورت یا سندر یعنی جیسے کسی استری کو بلاوا دیں

بحروف ناگری	بحروف فارسی	معنی
भंद		جاوے سے پہے ہادر ہے
बंधन	بندھن	باندھنی یا پھسنا
बिह्वल	بہبل	بیقراری یا بے طاقت
बियोग	بیوگ	جہاجنتر یا جدائی
भयानक	بھیانک	خوفناک یا ڈراونا
बिषय	بشی	درمیان یا حال یا باب
बर	بر	دعائے نیک یا شوہر یا اچھا
भ्रम	بھرم	شک یا گھومنا چکر کھاتا
भूत	بھوت	زمانہ ماضی
भविष्यत	بھوشت	زمانہ آئندہ
बर्त्तमान	برتمان	زمانہ حال
बासना	باسنا	دل کی خواہش
ब्रह्म	برہم یا بدیا	بیدانت یا وحدانیت
बिधीपूर्वक	بدہی پوربک	تدبیر کے ساتھ
बृती	برتی	چال چلن یا توجہ دل
बरण	برن	رنگ یا قوم
बिकल्प	بکلپ	شبہ یا فکر
बिकारवान	بکارمان یا بکار	برائی یا برائی والا یا روگ دکھ
बिघ्न	بگھن	بگاڑنا یا درہم برہم کرنا
बृध	بردھ	پیر یا بوڑھا یا بڑھنا ہر چیز کا

حروف ناگری	حروف فارسی	معنی
बिबेक	بیبک	گیان
बिरक्त	برکت	بیراگوان یا آزادی از دنیا
बिषै	بشئی	مہوش شہوات دنیا
बिश्वास	بسواس	یقین یا اعتبار یا نشچے
बंध	بندہ	بندھنا یا پھنسنا
वस्तु	بستھو	چیز یا اشیاء
भिन्न	بھن	جدا یا علیحدہ
बोधरूप	بودہ روپ	گیان کی صورت
भावरूप	بھاو روپ	چاہ روپ یا خواہش
बिज्ञान	بگیان	وہ گیان جو چت سے پیدا ہو
बुद्बुदी	بُدبُدی	بھولا یا ہلکا
बिदेहमुक्ति	بدیہہ مکتی	جو شریر چھوڑنے کے بعد مکت یا مغفرت و نجات
बिपर्यय	بپرئے	برعکس یا نیارے کے تین لکشنوں میں ایک لکشن کا نام
बिलास	بلاس	خوشی یا آرام پانا
बिबर्ज्य	ببرجے	منع کرنا
भर्ता	بھرتا	شوہر یا پتی
भूतल	بھوتل	زمین یا پرتھوی یا تال
ब्रह्मांडबज्रसार	برہمانڈ بجرسار	کرہ بیضاوی یا سرشٹی بجر کی مانند
बिख्यात	بکھیات	مشہور معروف
बज्रसूचिका	بجر شوچکا	سوزن مثل بجر کے اور نیز بیاری ہیضہ و نام پوتھی

معنی	بحروف فارسی	بحرف ناگری
باہر	بہرمکھ	बहिर्मुख
گیان سے ساتھ پالن کرنے والا	بیبیک پالک	विवेकपालक
جلدی	بیگ	वेग
گیانی	بیبیکی	विवेकी
برعکس یا برخلاف	بپریت	विपरीत
ظاہر ہونا یا دیکھنا	بھاس	भास
بودھ کا مذہب	بودھ مت	बौद्धमत
تعجب	بسمے	विस्मय
ظاہر	بیکت	व्यक्त
مفصل یا بستار یا پھیلاو	بستریت	विस्तृत
کم و بیش یعنی برابر نہ ہونا یا ٹیڑھاپن یعنی خمیدہ	بکھم	विषम
ابرو	بھرکٹی	भृकुटी
گیان کا جاننا پن	بیبیکتا	विवेकता
دیہہ کا دکھ	بیادھی	व्याधि
بے ذائقہ یا بدمزہ یا بے سواد	برس	विरस
بیقراری یا گھبراہٹ	بیاکلتا	व्याकुलता
جاننا	بھاونا	भावना
علم یا جاننا گیان کا	بدیا	विद्या
تمہید	بھومکا	भूमिका
آسایش تن کیواسطے کھانا پینا وغیرہ	بکھے بھوگ	विषयभोग

بحروف ناگری	بحروف فارسی	معنی
व्यर्थ	بیارتھہ	بے مطلب یا بے فایدہ
बोधशिल्पी	بودہ شلپی	گیان کا اوستاد یا کاریگر
विगतशङ्क	بگت شنگ	جدا صحبت یعنی تنہا
विदलवेद	بدت بید	جانا ہوا بیدوں سے
विक्षेप	بکشیپ	انتر پڑنا کسی بات مین یا بگھن
विश्वम्भरपद	بشمبھر پد	برہم پد
भोगरत	بھوگ ترت	عیش کرنیوالا یا عیش آرام کرنا
विस्मरण	بسمرن	فراموشی یا بہولنا
	ردیف پ	
प्रसंग	پرسنگ	حال یا حکایت
प्रकार	پرکار	طرح یا قسم
प्रतिपावन	پرتی پاون	پاک کا پاک کرنیوالا
पवित्र	پوتر	پاک
परिणाम	پرنام	انجام یا اخیر
परमपद	پرم پد	اعلی درجہ جس سے اوپر کوئی نہین
प्रवृत्त	پرورت	معروفیت
प्रदक्षिणा	پردکشنا	طواف یا پرکرما یعنی گرد پہرنا
पदारथ	پدارتھہ	اشیا رنگ و نعمت دنیاوی
परिश्रम	پرشرم	محنت یا تکلیف

بحروف ناگری	بحروف فارسی	معنی
पाषान	پاکھان یا پاشان	سنگ یا پتھر
प्रतिपालन	پرتی پالن	ایفاء وعدہ
प्रतिज्ञा	پرتگیا	عہد
प्रलय	پرلے	قیامت
प्रकाश	پرکاش	روشن یا روشنی
प्रस्स्पर	پرسپر	آپسمیں یا باہم
पंचमहाभूत	پنچ مہابھوت	پانچ تت ـ آب ـ خاک ـ آتش ـ باد ـ اکاش
प्रतियोगी	پرتی یوگی	برخلاف مثلاً روشنی کا برعکس اندھیرا یا گیان کے برخلاف اگیان
पृथकपृथक	پرتھک پرتھک	جدا جدا
प्रतीत	پرتیت	نشچے یا یقین یا اعتبار
प्रतिबंब	پرتبمبت	سایہ یا عکس
पाठशाला	پاٹھ شالا	مکتب خانہ یا اسکول
पाठ्वाक्य	پاو باک	لفظ کہنا یا بولنا
प्रमाण संहित	پرمان سہت	سوکشم کا جاننے والا
पारणा	پارنا	افتتاح روزہ یا برت کھولنا
प्रेष्टक	پریشٹک	عزیز
पिशूची	پشوچی	بیماری ہیضہ
प्रादेश	پرادیش	تھوڑا اپدیش
पिराणकया	پران کریا	پرانا یام کی کریا یا حبس دم کا عمل
एवार्द्ध	پوربارده	پورب یا اول یا پہلے یا سابق

بحروف ناگری	بحروف فارسی	معنی
प्रयत्न	پریتن	بہت جتن یا بہت تدبیر
प्रेरणा	پریرنا	حرکت دینا یا تحریک
प्रेरक	پریرک	حرکت دینے والا یا متحرک
प्रमार्थ	پرمارتھ	بہت اچھا حاصل مطلب
प्रलोक	پرلوک	عالم بالا یا عاقبت یا عقبیٰ
प्रबत	پربت	کوہ یا پہاڑ
प्रमाण	پرمان	تعداد یا وزن یا شمار یا گواہی قوم شاستر بیدکی
प्रमादि	پرمادی	نشہ یا غفلت یا اگیان
प्रतिनिमित्त	پرتی نمت	کارن کے تعلق یعنی جو خاص سبب سے کام کیا جائے
पटघट	پٹ گھٹ	کپڑا و گھڑا یعنی پارچہ و سبوچہ
प्रतिलोम	پرتی لوم	اوستھا کے بدلے جانیکا نام یعنی اولٹا ہونا
पातांजलि	پاتانجلی	منجملہ شش شاستر کے پرستش بھگوت کا شاستر ہے
प्रछेद	پرچھید	جدا ہونا یا جدا کرنا یا پوشیدہ
परमपरा	پرم پرا	سناتن دھرم قدیم
प्रकृताचार	پرکرت آچار	اپنے سوبھاو کے موافق یا نت نیم
परिछन्न	پرچھن	جدا یا ڈھکا ہوا
प्रतिभा	پرتی بھا	سایہ
पूरक	پورک	پہلا پرانا یام
प्रत्यंहंसा प्रध्वंसा	پرتیبھا پردھنسا	جو پہلے ہو پھر ناس ہو جاوے
पूर्वानिशाब	پوربانی شے	پہلے سے زیادہ

بحروف ناگری	بحروف فارسی	معنی
परसबेद	پرسوید	جسکو اور بھی جانتے ہین یعنی تپ وان
प्रमाद	پرماد	جگ برت کریا یہہ ساد ہو کے لکشن ہین
प्रतंत्र	پرتنتر	پرائے بس یا باختیار غیر
पंचभूतक	پنج بہوتک	پانچ تت کا شریر یا عناصر کا جسم
परायण	پراین	مشغول
पांचरात्रक	پانچ راترک	بیشنوی مت کے گرنتھ کا نام
प्रकृती	پرکرتی	سوبہاو یا مایا
पर्येष्टका	پوریشٹکا	خواہش
प्रपंच	پرپنچ	فریب
पुरुषार्थ	پرشارتھ	کوشش یا جد جہد
प्रयाय	پریائے	قایم مقام کسی حرف کا یعنی ایک معنی کے لفظ
परिणामी	پرنامی	سب سے آخر
परोक्ष	پروکش	پیچھے
पिंडघन	پنڈگہن	پنڈ کا انبوہ یا گروہ
प्रवृतिना	پرورتنا	مصروفیت
प्रमानु	پرمانو	انو کا چھٹا حصہ یعنی روشندان کی ایک ترسرے کا ساٹھوان حصہ جو انو ہوتا ہے اسکا ششم حصہ

ردیف ت

बحروف ناگری	بحروف فارسی	معنی
त्याग	تیاگ	ترک یا چھوڑنا

بحروف ناگری	بحروف فارسی	معنی
तृप्त	ترپت	سیری یا اگھانا
तत्व	تتو	تتا اصیر یا سار یا پنج عناصر
तट	تٹ	کنارہ
तुल्य	تلیہ	مانند یا مطابق
त्रिकालदर्शी	ترکال درشٹی	ہر سہ زمانہ ماضی مستقبل حال کا جاننے والا
तिमिर	تمر	اندھیرا یا تاریکی
तन्मात्रा	تن ماترا	پانچوں تتوں کے گن رس اسپرس شبد کنندہ
तात्पर्य	تات پرج	یعنی مطلب خاص یا معنی
तीव्र	تیبر	تیز
तद्रूप	تدروپ	وہی روپ
ततविद्या	تت بدیا	تتوں کا جاننے والا
तीक्ष्ण	تیکشن	تیز یا تند
तुरिया	تریا	چوتھی اوستھا
तुरीयातीत	تریاتیت	چوتھی اوستھا سے پرے
तोषनी	توشنی	سیری ہو جانا یا تسلی ہو جانا
त्रिपुटीरूप	ترپٹی روپ	مایا اور جیو اور برہم کا ایک ہونا یا درشٹا۔ درشن۔ درشیہ یہ ترپٹی روپ کہا جاتا ہے جو وہی آتم سنتا ہے

ردیف ج

بحروف ناگری	بحروف فارسی	معنی
जोग योग	جوگ یا یوگ	لایق یا ملنا

بحروف ناگری	بحروف فارسی	معنی
जीवनमुक्त	جیون مکت	جسکو بحالت زندگی مغفرت کا پرمانند حاصل ہو جائے
युध युद्ध	جُدھ یایدھ	جنگ یا لڑائی
जंगम	جنگم	چلتے رہنے والے
जन्मान्तर	جنانتر	جنم ہائے سابق یا آیندہ
जड़	جڑ	بغیر حس یعنی بلا حرکت یا سور کہہ
जुवावस्था	جواوستہا	جوانی کی عمر
जुरजुरीभाव	جرجری بہاؤ	پورانا یا شکستہ
जोजन योजन	جوجن یا یوجن	چار کروہ کا ہوتا ہے
जगतासु	جگیاسو	گیان کا جاننے والا یا جاننے کے لایق
जीवजीवप्रति	جیوجیو پرتی	جیو جیو کے ساتھ

ردیف چ

بحروف ناگری	بحروف فارسی	معنی
क्षण	چھن	لحظہ یا چشم زدن
चिन्मात्र	چن ماتر	کیول آنند
चेष्टा	چیشٹا	کام کا کرنا یا دیکھنا وغیرہ
क्षमा	چہما	رحم یا دیا
चित	چت	من یا دل
चैतन्य	چیتن	ہوشیار
चपलता	چپلتا	تیزی یا چالاکی
चुंबक	چومبک	سنگ مقناطیس

بحروف ناگری	بحروف فارسی	معنی
छीण	چہین	دور ہونا یا کم یا نشٹ
चितसंबित	چت سمبت	چیتن کا گیان
चक्रवर्ती	چکرورتی	کل پرتھوی کا راجا یا شہنشاہ
चारबाकमत	چارباگ مت	ناستک
चिदानंद	چدا انند	برہم
चितसपंद	چت سپند	چت میں کچھ ایک جاننا
चिरकाल	چرکال	بہت دیر یا مدت
चितावली	چتاولی	چت کا گروہ یا سمبوہ یا باسنا سنگت چیتنا کو کہتے ہیں
चैत	چیت	جہاں چت گھومتا ہے یعنی چت جانیکا استھان
चैतन्योन्मुक्त	چیتنونکہت	یعنی برہم کی سنمکھہ ہونا
	ردیف د	
दोष	دوش	عیب یا نقص یا پاپ
दिवस	دوس	دن یا روز
धारणा	دہارن	اختیار کرنا اور یا یاد رکھنا یا انگیکار کرنا
द्वैत	دویت	جنوبت یا دوئی کی نیت
दृश्यदर्शी	درشیہ درشی	لایق دید و ظاہر
दुर्बल	دربل	لاغر یا کمزور
द्वारपाल	دوارپال	دربان یا پہرہ والا
दुर्लभ	درلبھ	مشکل

معنی	بحروف فارسی	بحروف ناگری
اطمینان یا تشفی	دہیرج	धैर्य
بیر یا دشمنی	دویش	द्वेष
عاجز	دین	दीन
اندریوں کا روکنا	دم	दम
درشیہ روگ ہیضہ	درشیہ بشوچکا	द्रश्याविषूचिका
یقین یا پختگی یا نشچے ہونا	ڈرہتا	दृढता
صاف ہونا جل کا	دہیتا	दैत्पा
دیسوں کا جیتنا	دگ بجے	दिगविजय
جلدی کرنا یا بلکنے والا	دورت مان	दुरतमान
کھوٹا آدمی	دُرجن	दुरजन
پاکھنڈ یا فریب یا مکر	دمبہ	दम्भ
بیر یا دشمنی	دروہ	द्रोह
اگیان	دُربودہ	दुरबोध
سہائی پانی کی یا میٹھاپن پانی کا	دروتا	द्रवता
ردیف ر		
جنگ کا میدان	رن بہوم	रनभूम
حفاظت	رکشا	रक्षा
محبت	راگ	राग
خون	رودہر	रुधिर

بحروف ناگری	بحروف فارسی	معنی
रहित	رہت	جدا
रक्षक	رکشک	حفاظت کرنے والا یا مدد کرنے والا
रेचक	ریچک	پچانا یا دم پھیرا
रक्त	رکت	خون
	ردیف س و ش	
संदेह	سندیہ	فکر یا اندیشہ
संशय	سنشے	اندیشہ یا فکر یا شک
श्रेष्ठ	سریشٹ	اچھا یا بہتر
स्वामी	سوامی	مالک یا آقا وغیرہ
सहित	سہت	ساتھ یا معہ یا ہمراہ
समीप	سمیپ	قریب یا پاس
संवाद	سمباد	بحث یا چرچا
शाप	شاپ	بددعا
सच्चिदानंद	سچدانند	پورن برہم یا راستی وہمہ دانی وہم آنند سے بھرا ہوا
समय	سمے	وقت
सर्वज्ञाता	سرگیتا	بہوت ہوشیت بر تمام اور سب کا جاننے والا
संबंध	سنبندھ	رشتہ یا تعلق
श्रवण	سرون	شنیدن یا گوش
शुद्ध चिदाकाश	شدھ چداکاش	برہم

بحرف ناگری	بحرف فارسی	معنی
शीतल	شیتل	سرد یا ٹھنڈا
सेना	سینا	فوج یا لشکر
संयुक्त	سنجگت	ملا ہوا
सरोवर	سرور	تالاب
संस्कार	سنسکار	سدہ ہونا یا کرم دہرم کی راستی یا مرید ہونا یا یگوپویت وغیرہ
संख्या	سنکھیا	شمار
शांत	شانت	طبیعت کا یکسو ہونا
सामर्थ	سامرتھ	ذی طاقت
साक्षात	ساکشات	بوجود خود یا جیتوں کا جیتوں
सम्पदा	سمپدا	دولت وحشمت وراج وغیرہ
संतोष	سنتوش	صبر
सिद्धि	سدہی	حالت انتہا کو پہنچ جانا
सुगम	سوگم	آسان
सांख्य	سانکہیہ	سب کو پورن دیکھنا
सम	سم	برابر یا من کا روکنا
सुषुप्ति	سوشپتی	حالت سوپتی کا سکھ یا خواب غفلت میں سونا
संताप	سنتاپ	دکھ ہونا
सम्मति	سمتی	اچھی بدھی
संयोग	سنجوگ	ملنا
शेष	شیش	باقی یا شیش ناگ

بحروف ناگری	بحروف فارسی	معنی
संज्ञा	سنگیا	نام
संकल्प	سنکلپ	من کا اقرار
साकार	ساکار	سروپ
सपष्ट	سپشٹ	صاف وپاک
साक्षातकार	ساکشاتکار	سامنے ہونا یا ظاہر ہونا
शुद्ध चिन्मात्र	شدہ چنماتر	صاف آنند روپ
सत्ता	ستا	طاقت آنند روپ
शुद्ध चैतन्य	شدہ چیتن	آتما
शुन्यवादी	شونیہ بادی	شونیہ کے کہنے والے یا خالی
सिद्धांत	سدھانت	سار یا اصلی مطلب یا خلاصہ
सत संग	ست سنگ	اچھی سچی صحبت یا نیک صحبت
साक्षी रूप	ساکشی روپ	گواہ یا شہادت یعنی ایشر پرماتما
संबत	سمبت	اچھی طرح جاننا یا بدھی
संसरणा	سنسرنا	چلنا یا جینا
समरणा	سمرن	یاد
सम्यक	سمیک	سچا گیان یا کافی گیان
संबेदन	سنبیدن	گیان یا جاننا یا پہچاننا
समवाय	سمولے	اکٹھا یا جمع ہونا
संसिक्त	سنسکت	اچھی طرح تر یا لپٹا ہوا
संचित	سنچت	جمع ہونا یا جمع کرنا

بحروف ناگری	بحروف فارسی	معنی
स्वास्ती	سواستی	کلیان ہونا
सीघर	سیگھر	جلد
सांख्यमत	سانکھیہ مت	مت کا نام ہے نت انت کے بچار کا مت
सारथी	سارتھی	رتھ بان
सांबरी	سانبری	بازیگر
सपंद	سپند	ہلنا یا پھیلنا
सुषुपती	سکھپتی	خواب غفلت
स्वभाविक	سوبہاوک	عادت یا عادتاً
सार	سار	خلاصہ
सकाम	سکام	بامطلب
शिव	شو	کلیان یا برہم پد
शनैशनै	شنہے شنہے	آہستہ آہستہ
श्रीमान	شریمان	لکشمی وان یا صاحب دولت وحشمت
सर्बव्यापी	سرب بیاپی	سب جگہ موجود
स्नेह	سینہہ	محبت
संतुष्ठ	سنتشٹ	صبر
संकोच	سنکوچ	فکر یا شرم
साक्षीपद	ساکشی پد	برہم پد
स्वसंवेद	سوسنوید	گیانی کے لکشن یعنے اپنے آپ آتما اور کو جاننے کو کہتے ہیں
स्मृति	سمرتی	یاد یا خلاصہ وید

بحروف ناگری	بحروف فارسی	معنی
समष्टिता	سمشتی یا سمشٹتا	جمع ہونا یا اکٹھا ہونا
सुसमनिश्चयपद	سوسانشچے پد	اپنا سکھ
समता	سمتا	ایکسان رہنا
सम्पुष्ट	سمپشٹ	بہت مضبوط
सुहृदता	سوہردتا	اچھا ہردا یعنی صاف دل
संक्षेप	سنکیشپ	مختصر
सम्बित	سمبت سمبودہ	گیان گیان
संपुट	سنپٹ	جوڑنا
सम्पन्न	سمپن	پورن یا بھرا ہوا
सन्मान	سنمان	آدر یا تعظیم
स्वच्छतेजरूप	سوچھ تیجو روپ	صاف روپ
सोमलता	سوملتا	سدا پرشن رہنا
सत्तासामान्य	ستاسامان	سچ کا بھاو یا راست جاننا
समाहितचित्त	سماہت چت	ساودھان چت کا کرنے والا
असंसर्ग	اسنسرگ	دنیا کی رچنا سے رہت ہونا
संसक्त	سنسکتا	لگا ہوا
सम्प्रदान	سمپردان	آدر سے دینا
शव	شو	مردہ یا مرتک شریر

ردیف ک و گ

بحروف ناگری	بحروف فارسی	معنی
कारण	کارن	سبب یا وجہ یا واسطہ
कर्म	کرم	اعمال
केवल	کیول	خالص
कुशल	کشل	خیریت
काम	کام	مقصد یا کامدیو
काल	کال	وقت
कथन	کتھن	کہنا
कृतार्थ	کرتارتھ	ممنون یا احسانمند
कोश	کوش	خزانہ یا فرہنگ الفاظ کے معنے
कोमल	کومل	نرم
कुमार	کمار	جوان یعنے سولہ برس کی عمر کا
कदाचित	کداچت	کبھی یا اگر
कल्प	کلپ	برہما کا ایک دن رات
कलना	کلنا	کلیش یا کلنک
कल्पना	کلپنا	چاہنا
किंचन किंचित	کنچن کنچت	چھکاہٹ یا تھوڑا
मम	گم	عقل یا بدھی بہن جو نہ آسکے یعنی وہم و گمان سے باہر
कृतघ्नी	کرتگھنی	احسان فراموش
क्षेत्रज्ञ	کشیتر گیہ	آتما یا گیان
क्षेत्री	کشیتری	آتما کو ابدیا سے دیکھنے والا ابدیا سے پار کرنیوالا

بحروف ناگری	بحروف فارسی	معنی
कुम्भक	کمبھک	پرانایام کا نام
कर्तव्य	کرتبیہ	کرنیکے لایق
क्षोभ	کھشوبھ	چت کا چلنا یا وکشیپ یا غصہ
खस्खो	کھسو	ایضاً
ज्ञान	گیان	علم یا جاننا برہم کا
गर्व	گرب	غرور
ग्रहण	گرہن	قبول کرنا یا لینا یا کسوف خسوف
ज्ञात	گیات	خبر یا معلوم
ज्ञानता	گیانتا	گیان پنا
ज्ञाता	گیاتا	جنوار یا معلوم ہونا
ज्ञेय	گیے	گیان
ग्राही	گراہی	گرہن کا کرتا
ग्राहक	گراہک	گرہن کرنے والا
ज्ञप्ति	گپتی	شدھ گیان جیو کا یعنی جیو نکا ٹھیک سروپ کو جاننا
कृतघ्न	کرتہن	کرناہن

ردیف ل

بحروف ناگری	بحروف فارسی	معنی
लय	لے	ملنا یا نیست نابود ہونا
लाभ	لابھ	فائدہ
लोभ	لوبھ	طمع

بحروف ناگری	بحروف فارسی	معنی
लिप्त	لپت	لگا ہوا یا لپٹا ہوا
लौकिकपुरुष	لوکک پرکہہ	دنیا کے آدمی
लिंगशरीर	لنگ شریر	جو شریر خواب مین دیکہے یعنی سوکہشم والا شریر
	ردیف میم	
मोक्ष	موکش	نجات
मौन	مون	خاموشی
माया	مایا	قدرت
मधुर	مدہر	شیرین
मूरख	مورکہہ	بے وقوف یا نادان
मधु	مدہو	شہد یا شیرین
मात्र	ماتر	فقط یا صرف
मृगतृष्णा	مرگ ترشنا	سراب گاہ یا دہوکا
मिथ्या	متہیا	دروغ
मंत्री	منتری	وزیر
मृगया	مرگیا	شکار
मैत्री	میتری	اپنے پرائے کو نہیں سمجھنے سے رہنا یا دوستی بنا
मूल	مول	بیخ یا اصل
मान	مان	عزت یا توقیر
मंजरी	منجری	نو شگوفہ یعنی نئے شاخ یا غنچہ یا گل

بحروف ناگری	بحروف فارسی	معنی
मृत	مرت	مرگ یا موت
मनोमात्रशरीर	منوماتر شریر	من کا رچا ہوا شریر
मण्डलेश्वर	منڈلیشر	صوبہ یا ملک کا سردار یا افسر فوج
ममुक्ष	مموکش	موکش کے چاہنے والے
मध्यता	مدہیتا	درمیان پنا
मंत्र	منتر	بچار کرنا
मीमांसा	میمانسا	شاستر کا نام جسمیں کرم کانڈ ہے
मुक्ति	مکت	نجات
मात्रपद	ماترپد	فقط پد یعنی برہم کا جاننا
मत्सर	متسر	تعصب مذہب یا حسد
मुदिता	مدتا	خوشی
मनोराज	منوراج	من کی خواہش
मर्जाद	مرجاد	قاعدہ
मनोमयी	منومئی	من کا بنا ہوا
मनस्कार	منسکار	من کا کیا ہوا
मृदुसम्यक	مردسمیک	زیادہ نرمی - مدہ سمیک درمیانی اوستھا اچھی
माध्यमिक	مادہمک	بیچ کا ہونیوالا

ردیف ن

بحروف ناگری	بحروف فارسی	معنی
नम्रताई	نمرتائی	عاجزی

بحروف ناگری	بحروف فارسی	معنی
निवृत	نرورت	دور ہونا
निकट	نکٹ	پاس
नांई	نائین	مانند یہہ لفظ پنجاب مین بولا جاتا ہے
निसकामना	نسکامنا	بلا مطلب یا بے خواہش مدعا
निहित	نہت	بہاونا
निश्शंक	نشنک	بے کہٹکی یا بے سنسے
निश्चय	نشچے	یقین
निरर्थक	نرارتھک	بیفایدہ
निमित्त	نمت	واسطہ یا لئے
निराकार	نراکار	بے جسم
निराहार	نراہار	بے طعام یا بے گرسنگی یا بے خورونوش
निर्लेप	نرلیپ	بے لمس
निर्बाण	نربان	آخر درجہ
निरावर्ण	نراورن	بے پردہ
निश्चात्मक	نشچاتمک	بایقین
निरंतर	نرنتر	جسکے درمیان مین کوئی سد راہ نہ ہو
निष्कंटक	نسکنٹک	بے خار یا جسکا کوئی شترو نہ ہو
निस्पंद	نسپند	ہنچلنے والا
न्यायशास्त्र	نیایہ شاستر	نام شاستر کا
निर्मनन	نرمنن	بچار نہ ہونا

بحروف ناگری	بحروف فارسی	معنی
निश्चयित	نشچیت	تحقیق کیا ہوا یا نشچے کیا ہوا
नुनता	لونمتا	عاجز بنا یا نیاز کرنا
निरूपकशास्त्र	نرو پک شاستر	نام شاستر یا بیدانت شاستر
निरूपण	نرو پن	بیان
निकृष्ट	نکرشٹ	خورد
निरोध	نرودھ	نہ رکنا
निरामय	نرامے	روگ رہت
नष्ट	نشٹ	ناس یا نیست و نابود
निंदा	ندہا	بدی کرنا یا عیب کرنا
निर्विकल्प	نربکلپ	بے فکر
निर्विकार	نربکار	بے نقصان
नवेदन	نویدن	برنن کرنا
निर्व्याज[illegible]	نربیاج بہ	خالص بے فریب [illegible]
निषेध	نشیدھ	ممنوع یا ناجائز
निष्ठा	نشٹا	اعتقاد
नानात्व	ناناتو	بہت پنا
नीति	نیتی	مرجاد یا قاعدہ معینہ
निष्किंचन	نس کنچن	جسکا کچھ نہیں
निजअर्थ	نج ارتھ	اصلی معنی یا مطلب برہم
निराशीपद	نراشے پد	برہم پد

بحروف ناگری	بحروف فارسی	معنی
निमित्त कारण	نِمِت کارن	باعث کام کا
	ردیف و	
विशेष विषय	وشے وِشیا	بارہ یا معاملہ یا تعلق
विपु	وِپو	شریر
विवर्त	وِیورت	سُراب یا دھوکا کسی شے کا ہوجانا
विक्षेप	وکھشیپ	وہم یا فکر یا شک یا دودلی

سر دور جو سنگھ جا گردو ر ملسوا الہ اسا کی خلم کی اصلی کود اسانہ

اوم ایشر ایش آتما دیو　　　　　سر بانگ مہا تما مہا دیو

گورو کو منسکار کا منتر

گورو بر ما گورو وشنو گورو دیو مہیسرہ　　　　گورو ریو پرم برہمہ تسمئے سری گورو ئے نمہ

پرم برہمہ گورو پرماتما کے چرن اُمبج کا دہیان کرکے پار برہم مہا مایا سبل برہم سروپنی آدیا شکتی مہالی جگدمبا جیکو منسکار اور ڈنڈوت کر داسان داس ہردیو بہاے رلیے ہرجس راے کے پتر کا مستھ بھٹناگر سکندرآبادی نے مہارامائن یوگ وشسٹ کا اودتھا سمت ۱۹ کے کاتک مین ارمبہ کرکے سمت ۱۹۴۲ کے کاتک مین پورن کیا۔ سادہو سنت جنون سے پرارتھنا ہے کہ اوس کے پاٹ کرنے والون کے گیان پراپت ہونے اور دہن سمپت ست دارا کی پراپتی مین سہایک ہون اور مجھ دین کے اپرادہ کشما کرکے سوپھل کرین جے بھگوتی کی +

پہلا بیراگ پرکرن یوگ وسشٹ ہردیو کرت بھاشا کا جسمین اٹھائیس سرگ ہین

پہلا سرگ جسمین اگست جی سے ستیکش برہمن نے موکش او رگیان کے وشئی مین پرشن کیا ہے اور اگست جی نے اوتر دیا ہے او کارن ہمن اور گیان ہین اُسکے پُتر کا اکھیان +

اگست جی کے آسیرم مین ایک ستیکش نامی نے جا کر نمرتائی سے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ہے بھگون میرا سندیہ نرورت کرو کہ موکش کا کارن کرم ہے اتھوا گیان اتھوا دونو اگست جی نے اُوتر دیا کہ ہے برہمن کیول کرم ہی موکش کا کارن ہے نہ کیول گیان ہی دونو کے ہی ملنے سے موکش پراپت ہوتی ہے

ست کرم سے انتش کرن شُدہ ہوتا ہے جب انتش کرن شُدہ ہوتا ہی تو گیان پراپت ہوتا ہی جب
گیان ہوتا ہے تو موکش پد پراپت ہوتا ہی جیسے پکشی دونوں پروں سے اُڑسکتا ہے ایسی ہی کرم
اور گیان دونوں موکش کا کارن ہیں۔ اسمین ایک پراچین اتہیاس کہتا ہوں۔ سنو کہ کارن
برہمن اگنی بیس کا پُتر گورو سے چاروں بید اور چھیوں شاستر پڑھکر اپنی گھر آیا۔ اور کرم کو چھوڑ کر
سنسے مین پڑکر موں ہو بیٹھ رہا۔ اوسکا پتا بولا کہ ہی پُتر تم کرم کیوں نہیں کرتے۔ بنا کرم کرنے کے
موکش پد کیسے پاؤگے کارن بولا کہ ہی پتا میرے من مین ایک سنسے اوتپت ہوا ہے جس کرکے
مین کرم کو تیاگ کر موں ہو رہا ہوں وہ سنسے یہہ ہے کہ بید ایک جگہہ تو کہتا ہے کہ اپنی آیو
پرینت منش کرم کرتا رہے۔ اور دوسری جگہہ کہتا ہی کہ نہ دہن نہ دولت سے نہ کرم سے نہ پرگ
سے موکش ہوتی ہے نہ سنسار کے تیاگ سے اس دو بید کے بردود کا سنسے نروِرت کرو۔
اگنی بیس بولا کہ ہے پُتر ایک کہتا ہوں تجسے کہتا ہوں اسکو سُنکر جو تمہاری اچھیا ہو سو کرلو۔ پُورب
سمے مین ایک سوروچی اپشرا اتی اوتم تھی وہ ہمالہ پربت کے سُندر سکھر پر گئی جہاں دیوتا اور کِنر
ہردے کی کامنا سے ترپت ہوئی بیٹھے تھے اور جہاں گنگا جی کا پوتر پرواہ بہتا تھا اپشرا نے ایک اندر
کے دوت کو آکاس سے آتا ہوا دیکھا جب نکٹ آیا تو اپشرا نے کہا کہ ہے دوت دیوتاؤں مین سریشٹ
تم کہاں سے آئی ہو اور کہاں جاؤگے دوت بولا کہ ایک دہرماتما راج رشی راج پاٹ اپنی بیٹے کو دیکر
اور سب پدارتھ کو تیاگ بیراگ دہارن کر گند مادن پربت مین تپ کرتا ہے اوس سے میرا پریوجن تھا
سو وہ پریوجن کرکے اندر کے پاس جو میرا سوامی ہے وہ برتانت کہنے جاتا ہوں۔ اپشرا نے
پوچھا کہ ہے بھگون وہ برتانت مجھسے بھی برنن کرو کہ مہا پُرس پرشن کا اوتر پہلے پرکار دیا کرتے
ہیں۔ دوت بولا کہ بستار پورک سُنو کہ اوس راجا نے گند مادن پربت مین جا کر ادگر تپ کیا۔
تو راجا اندر نے مجھے آگیا دی کہ گندھرپ۔ یکس۔ سِدہ۔ کِنر کو ساتھ لیجا کر تال مردنگ آدک باجی
بجاتے ہوئے جاؤ۔ اور راجا کو بان مین چڑھا کر لاؤ۔ سو مین راجا اندر کے آگیا پر مان سب سامگری
سمیت گیا۔ اور راجا سے سرگ کے چلنے کو کہا راجا نے کہا کہ ہے دوت پہلے تم مجھسے سرگ کا برتانت

کہو کہ سرگ مین دوش کیا ہین اور گُن کیا ہین وہ سُنکر جو میری اچھیا ہوگی تو چلونگا۔ دیودوت بولا کہ
ہے اپسترا مینے راجا سے کہا کہ سرگ مین اچھے اچھے بھوگ اور سُکھہ ہین جیو اوتم پن کرکے وہ استھان
پاتے ہین اور اپنے اپنے پنون کے انوسار اوتم مدہم نکشٹ بھوگ بھوگتے ہین یہہ تو اوسکے گُن ہین۔
اور دوش یہہ ہین کہ جو آپ سے اونچے بیٹھے دیکھتے ہین اونکو دیکھکر ایرکھا کی اوتپتی ہوتی ہے۔
اور جو آپ سے نیچے بیٹھے دیکھتے ہین اونکو دیکھکر گرب اوتپت ہوتا ہے اور دوسرا دوش یہہ ہے
کہ جب پُن پورن ہوجاتے ہین تو مرت لوک مین گرایا جاتا ہے ایک چھن بھی وہان نہین رہ
سکتا۔ دیودوت بولا کہ ہے بھدری جب اس پرکار مینے راجا سے کہا تو راجا نے کہا کہ مین سرگ
کے جوگ نہین ہون نہ سُرگ کی مجھے اچھیا ہے مین تو تپ کرکے سرپ کی نیائین کہ جیسے کانچلی
چھوڑ دیتا ہے اس دیہہ کو تیاگ دونگا۔ تُم اپنے بمان کو جہان سے لائے ہو لیجاؤ اور میرا نمسکار
ہے۔ سو ہے دیوی مینے بمان آدک ساگری سہت وہان سے اولٹا سُرگ مین جاکر اندر سے سب
برتانت برنن کیا راجا اندر پرسن ہوکر مُدھربانی سے بولا کہ تم پھر جاؤ اور راجا کو اپنی ساتھ جسکو اچھیا برہم گیان
ہونیکی ہوئی ہے بالمیک رشی کے پاس لیجاکر کہو کہ ہے مہارشی یہہ راجا تتو کے بودھ کرانیکی جوگ ہے
کیونکہ اُس نے سرگ آدک بھوگون کی اچھیا کو تیاگ دیا ہے۔ ہے بھدری مین اندر کے اگیا پرمان
پھر راجا کے سمیپ گیا۔ اور اندر کی اگیا سنائی تو راجا میرے ساتھ ہوکر بالمیک جی کے آشرم مین آیا
اور بالمیک جی سے اندر کی اگیا کہی مہارشی نے راجا سے کُشل پوچھی راجا نے اوتر دیا کہ مہاراج
مین آپکے درشن پاکر کرتارتھ ہوا سب پرکار مین سکھی ہون اور ہے مہاراج مجھکو یہہ سننے ہے کہ مین سنسار
کے بندھن سے کیسے چھوٹون وہ اوپاؤ مجھے بتلاؤ۔ بالمیک جی بولے کہ ہے راجن مین تمسے بسشٹ
جی اور رامچندر جی کا سمباد جسمین موکش کا اوپاؤ ہے سُناتا ہون اوسکو سُنکر جس پرکار سری
رامچندر جی جیون مکت ہوکر بچرے۔ ایسے ہی تم بھی جیون مکت ہوکر بچروگے راجا بولا کہ ہے مہاراج
وہ پرسنگ مجھسے پہلے پرکار برنن کیجئے بالمیک جی نے کہا کہ ہے راجن شاپ کی بس ہوکر
سری بشنو بھگوان نے منش کا شریر دھارن کیا یہ سُنکر راجا نے پوچھا کہ بھگوان ست آنند سری

شاپ کس کارن ہوا اور کس نے دیا بالمیک جی بولے کہ ایک سمے سنت کمار برہم پوری مین بیٹھے
تھے اور سری بھگوان بھی بیکنٹھ سے برہم پوری مین آئے سب دیوتاؤن نے بڑا سہت پوجن کیا
پرنتو سنت کمار نے پوجن نہ کیا تب بشنو بھگوان نے کہا کہ ہی سنت کمار تمکو پسن کامنا کا گربھ ہو رہا ہے
سو تم کام سے ببل ہوگے اور سوام کارتک تمہارا نام ہوگا سنت کمار بولے کہ ہے بشنو تمکو بھی سربگتا
کا ابھمان ہو رہا ہے تم کچھ کال تک اگیانتا کو پراپت ہوگے سے راجن ایک یہہ شاپ ہوا۔ دوسرا
یہہ کہ ایک سمے بھرگو رشی کی استری الوپ ہوگئی تو بھرگو کو کرودھ ہوا اور بشنو دیکھا بیٹھے بھرگو جی نے شاپ دیا
کہ جیسے مین استری بھوگ مین ہون اسی پرکار تمکو بھی استری کا بھوگ ہو۔ تیسرا یہہ ہوا کہ ایک سمے نرسنگھ جی
نے گنگا جی کے تٹ دیو شرما رشی کی استری کو دیکھکر بھیانک روپ بنا کر منسد یا استری نے پران
چھوڑ دیئے دیو شرما رشی نے شاپ دیا کہ جیسے تمنے مجھے استری کا بیوگ دیا تمکو بھی استری کا بیوگ ہو سو ان
تینون شاپون سنت کمار بھرگو دیو شرما کے سے بشنو بھگوان نے منش شریر دھارن کیا ہے راجن اس شاستر کی
نشچے پریوجن اور سنبندھ کیا ہے اور ادھکاری کون ہے اسکو سنو کہ نشچے تو یہہ ہے کہ ست چت آنند روپ چیتن آتما کو جنانا ہے
اور پریوجن یہہ ہے کہ پرم آنند آتما کی پراپتی اور اناتم ابھمان کے دکھہ کی نورتی ہے اور سنبندھ یہہ ہے کہ برہمہ ودیا موکش
اوپاؤ آتم پد پرت پاون ہے جسکو یہہ نشچے ہے کہ مین سنسار مین بندھ کر کے بندھا ہوا ہون کیسے چھوٹون وہ نہ بہت
اگیانوان ہے نہ مورکھہ ہے وہ اس شاستر موکش روپا پرم آنند کی پراپتی کا ادھکاری ہے اسکو بچار کر گیان
وان ہوکر جنم مرن سے رہت ہو سکتا ہے اور اس مہارامائن پوتر کے سرون ماتر سب پاپون سے رہت
ہوتا ہے جیسین رام کہتا ہے۔ پہلے مینے یہہ کتھا بھاردواج اپنے شش کو سنائی تھی۔ ایک سمے میرے پاس
بھاردواج آیا۔ اور مینے اسکو اپدیش کیا۔ اور وہ یہہ کتھا سنکر ایک سمے سمیر پربت پر گیا دہان برہما
جی بیٹھے تھے اونکو پرنام کر کے بھاردواج نے یہہ کتھا سنائی برہما جی پرسن ہوکر بولے کہ مین تجھے
پرسن ہوا بر مانگ بھاردواج نے کہا کہ یہہ بر دو کہ سمپورن جیو سنسار کے دکھہ سے چھوٹ جاوین
اور پرم پد پاوین اور وہ اوپاؤ بتلاؤ۔ برہما جی بولے کہ اوسکا یہہ اوپاؤ ہے کہ تم اپنے گورو بالمیک جی
کے پاس جاؤ اونہون نے اوتم لودہ مہارامائن کا جو سنسار کے پار ہونیکا اوتم نوکا ہے ارمبھ کیا ہے

اُسکو سُنکر جیو مہا موہ سنسار سُمدر سے پار ہونگے اور برہما جی آپ ہی بہاردواج کو ساتھ لیکر میرے آسرم مین آئے اور مینے اونکی پوجن کی اور برہما جی نے مجھسے کہا کہ جو تمنے راماین کے کتھن کا ارمبھ (آغاز) کیا ہے اُسکو پورن (ختم) کرو کہ وہ موکش او پاؤ سنسار روپی سُمدر سے پار ہونیکو اوتم نوکا ہے اور سب جی اوس سے کرتارتھ ہونگے اوسکا تیاگ نکرنا یہہ کہکر برہما جی انتردھیان ہوئے۔

اور مین نے بہاردواج جی سے کہا کہ برہما جی نے کیا کہا تو بہاردواج جی نے جو برہما نے کہا تھا برنن کیا ہے راجن مینے برہما جی کی اگیا انوسار گرنتھ (کتاب) بناکر بہاردواج کو سُنایا ہے تیر جیسے بسشٹ جی سے اوپدیش پاکر سری رامچندر جی نشنک (بے کھٹکی) ہوکر بچرے ہین تم بھی ویسی ہی بچرو۔ تب بہاردواج نے کہا کہ ہے مہاراج مجھے وہ چرتر رامچندر جی مہاراج کا بستار پوربک (مفصل) سناؤ مینے کہا کہ ہے بہاردواج رامچندر۔ لچھمن۔ بھرت۔ شترگھن۔ سیتا۔ کوشلیا۔ سومترا دسرتھ۔ یہہ سب جیون مکت ہوئے ہین۔ اور آٹھ منتری اشٹ گن اور بسشٹ بامدیو آدک اٹھائیس جیون مکت ہوکر بچرے ہین۔ اور اونکو دوئیت (غیریت) بھاونہین پھرا ہے اور جو پرم پدکو پراپت ہوئے ہین اونکے نام سنو کنت ابھاسی۔ ست بردھن۔ سکھہ دھام۔ بھبیکھن اندرجیت۔ ہنومان۔ بسشٹ۔ بامدیو۔

دوسرا سرگ پہلے بیراگ پرکرن ہردیو کرت بھاشا کا جسمین بالمیک جی اور بہاردواج کا سمباد جگت کی بھرم ماتر ہونے اور موکش اور بندہ کی لکشن ہین

بہاردواج نے پوچھا کہ ہے بھگوان جیون مکت کے لچھن کیا ہین اور رامچندر جی مہاراج کس پرکار جیون مکت ہوئے۔ آدسے انت (اول آخر) تک کہو۔ بالمیک جی بولے ہے پُتر یہہ جگت کچھہ بھی نہین ہے بھرم ماتر ہے جیسے اکاش نیل برن (نیلا رنگ) دیکھتا ہے اور بچار (غور) کرنیسے وہ بھرم مٹ جاتا ہے ایسے ہی سنسار کی بھرمتا بچار سے مٹ جاتی ہے اور جبتک سنشے (شبہ) کا اتینت ابھاو نہین ہوتا تبتک پرم پد کی پراپتی نہین ہوتی۔ جب اتینت ابھاو ہوجائے تب شُدھ چداکاش آتم ستیا دکھیگی

اسکو مہا پرلے کہتے ہین کہ آکاش پرتھوی چاند سورج ادک سب سرشٹی لے ہو جائیگی۔ اب تینون کال
بہوت بہوشیت برتمان کے ابہاؤ کو برنن کرتا ہون کہ جب اس شاستر کو بیہر دہان سے سنکر
نشچے من مین کرے تب بہرانتی نورت ہو جائے یہہ سنسار کیول مرگ ترشنا کے تل متہیا
دکھائی دیتا ہے اسکو بہرانتی سمجھکر چت سے بہولا دینا اسی کا نام مکتی ہے اور اسکو بندہن
کا کارن باسنا ہے۔ جیو باسنا سے بہٹکتا پہرتا ہے۔ جب باسنا کا ناس ہو پرم پد پراپت
ہو۔ من ایک باسنا کا پتلا ہے جیسے جل ٹہنڈ پاکر ہیم ہو جاتا ہے اور سورج کے تیج
سے پگہل کر پہر جل ہی ہو جاتا ہے ایسی ہی اتما روپی جل سنسار کی سیتلتائی سے جم جاتا
ہے۔ جب گیان کے سورج کا تیج پر کاش ہو گا تو من کی باسنا نورت ہو جائیگی۔ پرم کلیان پراپت
ہو جائیگا اسکا کارن بندہن کا کارن باسنا ہے جب باسنا دور ہوئی مکتی ہے اور باسنا دو پرکار
کی ہے ایک شدہ دوسری اشدہ اپنے سروپ کو نجاننے سے اتما شریر آدک مین اہنکار کرتا ہے جب
اسکو اتما مین آتما کا ابہمان ہوا انیک پرکار کی باسنا اوتپت ہوتی ہے اور جنتر کی نیائین ٹہرتا ہی
یہہ پنچ مہابہوتون کا شریر باسنا کے ہی آسرے سے کہڑا ہے جیسے مالا کے منکے دہاگے کے آسرے
سے اکہٹے رہتے ہین جب دہاگا ٹوٹ گیا منکے پرتہک پرتہک ہو جاتے ہین ایسے ہی جب باسنا
نورت ہوئی شریر نہین رہتا اور شدہ باسنا مین جگت کا ابہاو نشچے ہوتا ہے اگیانی کے جنم کا
کارن نشچے باسنا ہے اور گیانی کی باسنا جاتی رہتی ہے پہر جنم نہین ہوتا جیسے کچا بیج دہرتی مین
اگتا ہے بہنا ہوا نہین اوگتا ایسی ہی گیانی کی باسنا روپی کچا بیج ہے گیانی باسنا رہت بہنا ہوا بیج
ہے گیانی کی چیشٹا سو بہاو گن کرکے نرارتہک ہے وہ کسی گن سے ملکر اپنے آپ مین چیشٹا نہین
دیکہتا۔ کہانا۔ پینا۔ لینا۔ دینا۔ بولنا۔ چلنا۔ سب بیوہار کرتا ہے پرنتو انتہکرن مین نسچے ہے کبہی
دو ویت بہاونا کو پراپت نہین ہوتا اس سے پہر جنم نہین ہوتا کوئی باسنا نہین ہے جیسے کمہار
چکر کو جب تک گہماتا رہتا ہے پہرتا رہتا ہے۔ جب گہمانا چہوڑ دے ٹہر جاتا ہے ایسے ہی جب تک
باسنا اہنکار سہت ہے جنم کا کارن ہے جب اہنکار اور باسنا چہوٹ گئی جنم لینا ہی چہوٹ گیا

سو اس باسنا کے ناس کا اوپاۓ کیول برہمہ بدیا ہی سرشیٹ ہی جب او رشاستر روپی گرٹہے مین
پڑا تب جگت پرتیت ہی موکش پد نہین پاتا اور جو برہم بدیا کا آسرا پکڑے گا وہ سکہہ سے
او تم پد کو پراپت ہوگا۔ ہے بہاردواج یہہ رامچندر اور بسشٹ کا سمباد ہے موکش کا اوپاۓ ہی
اسکو آد سے انت تک سرون کرو۔ ایکدن رامچندر جی مہاراج پاٹھ شالا سے اپنے گہر مین آئے
اور سب دن بچار مین پورن کیا۔ اور پہر من مین تیرتہہ اور دیو استہانونکا سنکلپ کرکے
اپنے پتا دسرتھ جیکے سمیپ آکر چرنون کو ڈنڈوت کرکے بولے کہ ہے پتا میرا چت تیرتھون اور دیو
استہانون کے درشن کرنیکو کرتا ہے مجکو آگیا دو کہ تیرتہہ جاترا کرون دسرتہہ کے پاس اوس سمے
بسشٹ جی بیٹھے تہے اونہون نے یہی کہا کہ ہے راجن رامچندر جی کو تیرتہہ جاترا کی آگیا دو اور سینا
اور کوش منتری اور برہمن ساتہہ دو کہ بدہی پوربک تیرتہہ جاترا کرآدین راجا دسرتہہ نی سبہ مہورت
دیکہکر رامچندر جی کو آگیا دی اور چلتے سمے ماتا پتا کے چرنون مین ڈنڈوت کرسب بندہیون سے
ملکر دان پُن کرتے ہوئے مندر سے نکلے اور پُرشون ادستریون نے پشپون کی برکہا کری
اسی پرکار مہاراج رامچندر جی دان پُن کرتے ہوئے چلدئے اور گنگا جمنا سرستی آدک تیرتہون
مین اشنان کرکے پرتھوی کے چارون اور پہر سا اور سمندر کے چارون اور ساِلگرام بدری کدار
آدک مین اشنان اور درشن کئے اور سمیر اور ہمالہ پربت پہ دان اور دہیان بدہی سنجگت کرتے ہوئے
ایک برس مین اپنے نگر مین آئے۔

تیسرا سرگ پہلی بیراگ پرکرن دیوکرت بہاشا کا جسمین

رام چندر جی کا بیراگ اوتپت ہونا برنن ہے

بالمیک جی بولے کہ جب رامچندر مہاراج جاترا کرکے اجودہیا پوری مین آئے نگرباسیون نے
پشپون کی برکہا کی اور سب جے جے سبد کرکے بڑے پرسن ہوئے اور سب سے ملے اور بہت دن تک
باجے بجتے اور اوتساہ ہوتے رہے اور رامچندر جی مہاراج کی یہہ برتی ہوگئی کہ بہا پنچ کال

اوٹھکر اشنان سندھیا آدک کرکے بھائیون کے سہت بھوجن کرین اور تیرتھون اور دیودوارون
کی کتھا سُناوین اسی پرکار کے انند مین دن رات بتیت کرین ایکدن پراتکال اپنے پتا راجا دسرتھ
کے سمیپ گئے اُس سمے بسشٹ جی آدک سبھا بیٹھی ہوئی تھی رامچندر جی نے بسشٹ جی سے
کتھا بارتا کری۔ راجا دسرتھ نے کہا کہ ہے رامچندر جی تم اکھیٹ (شکار) کو جایا کرو اُس سمے مہاراج کی اوستھا (عمر)
سولہ برس کئی مہینے کی تھی۔ اور لچھمن جی اور شترگھن بھی ساتھ تھے بھرت جی ننسال کو گئے تھے
اپنے بھائیون کے سنگ اشنان سندھیا آدک نت کرم کرتے بھوجن کرتے اور اکھیٹ کو جایا
کرتے اور جو پشو پکھشی جیوون کو دکھ دائی ہوتی اونکو مر گیا کرتے اسی پرکار بہت دن بیت گئے
ایک دن رامچندر جی مہاراج اکھیٹ سے آکر کچھ اُداس بیٹھے تھے اور مہاراج کا شریر دُربل ہوگیا۔
اور مُکھ کی سوبھا جاتی رہی جیسے کنول سوکھ کر پیلا پڑ جاتا ہے مُکھ کا برن پیت (زرد رنگ) ہوگیا (لاغر) اور جیسے سروکال
مین سروور (تالاب) کا جل نرمل ہو جاتا ہے اُسی پرکار مہاراج کا چت روپی سروور اچھا روپی مل سے
نرمل ہوگیا۔ اور نت کرم کی بھی سُدھ (خبر) نہ رہی اور شترگھن اور لچھمن جی بھی اونکو دیکھکر ایسی ہی آچرن (چال چلن) کرنے
لگے دسرتھ جی یہہ بارتا (حال) سنکر مہاراج کے سمیپ آئے اور اونکی چنتا دیکھکر بیاکل (بیقرار) ہوگئے اور مہاراج کو گود مین
بٹھلا کر کومل (صاف) بچنون سے پوچھنے لگے کہ ہے پتر تمکو کیا دکھ پراپت ہوا جس سے تم اداس ہو رامچندر
جی مہاراج بولے کہ ہے پتا مجھے کچھ دکھ نہین ہے اور یہہ کہکر مون ہو رہے جب ایسی ہی کچھ دن
بیتت ہوئے تو راجا دسرتھ اور سب پرانی اداس اور سوگوان (غمگین) ہوئے اور اونکے بواہ کرنیکا
متا (صلاح) کرنے لگے اور راجا دسرتھ نے بسشٹ جی سے پوچھا کہ ہے مہاراج سری رامچندر جی کے
اوداس رہنا کا کیا کارن ہے بسشٹ جی بولے کہ ہے راجن جیسے پرتھوی جل۔ بایو آکاس
مہابھوت الپ کارج مین بکاروان نہین ہوتے جب جگت اوتپت اور ناس ہوتا ہے جب بکاروان
ہوتے ہین ایسی ہی مہاپُرش چھوٹے (خورد) کارج مین پرورت نہین ہوتے سو تم کچھ سوگ مت کرو یہی
رامچندر مہاراج کسی نمت (ٹھیک) اور پریوجن ہی کرکے سوگ وان اور اوداس ہو رہے ہین پرنتو انکو
سکھ ملیگا۔ بالمیک جی بولے کہ ہے بھاردواج (مطلب) اسی پرکار بسشٹ جی اور راجا دسرتھ پرسپر

بچار کر رہے تھے کہ بسوامتر آگئے اور دوار پالون نے راجا کو جا کر آگون بسوامتر جی کا سُنایا راجا بہا
بہت سنگہاسن سے اوٹھکر اگوانی آیا اور پرنام اور ڈنڈوت کری۔ بسوامتر جی کا اُس سمے کیا سروپ تھا
کہ بڑی بڑی جٹا کندہون پر پڑی اور اگنی کے تُل تیج پرکاشوان اور پرم شانت سروپ ہاتھہ
مین بانس کی لاٹھکا لیئے ہوئے ایسے سروپ کو دیکھکر راجا اون کے چرن کملون پر ایسے گرا جیسے
سورج نارائن سداشیو جی مہاراج کے چرنون مین۔ اور کہا کہ ہی پربہو اہو بہاگ میرے ہین جو مجکو
آپکے درشن ہوئے اور میرے بہاگ اودے ہوئے ہین۔ دہرماتماؤن مین گنا جاؤن گا
آپ میرے کلیان کے نمت آئے ہین آپ مین دو گُن ہین ایک تو چہتری برہمن کی سوبہا آپمین
مین ہی۔ دوسرے سب گُنون سے پوری پورن ہو ہے منشر ایسی کسکو سامرتہہ ہی جو چہتری سی برہمن
ہوا اور آپکے درشنون سے مجکو بڑا لابہہ ہوا اور پہر بسشٹ جی کو گلے لگا کر ملے اور راجا دسرتہہ بسوا
متر کو اپنے راج استہان مین لائی۔ اور سنگہاسن پر بیٹہلا کر بدہی پوربک پوجن کی اور بسشٹ
جی نے اونکی اور اونہون نے بسشٹ جیکی پوجن کی اور یتہا یوگ استہان پر بیٹہی راجا دسرتہہ
بولے کہ ہی مہاراج جس پر پوجن کو آپنی کرپا دہارن کیا ہے وہ مجہسی کہو جو آپ آگیا کروگے کرونگا
ایسا کوئی پدارتہہ نہین ہے جو مجکو بسیٹ کرنا دُرلبہہ ہو تمہاری کرپا سے سب کچھہ پراپت ہی

چوتہا سرگ پہلی بیراگ پرکرن مردیوکرت بہاشا کا جسمین بسوامتر جی کا آنا اور سری رامچندر جی کا واسطہ کہا اور دوشن کی مارنیکو جگ پوسن ہونیکی نمت برنن ہے

بالمیک جی بولے کہ بسوامتر جی پرسن ہو کر کہنے لگے کہ ہے راجن تم دہن ہو کیون نہو تم مین دو گُن
ہین ایک تو تم رگہوبنسی ہو دوسرے بسشٹ جی تمہارے گرو ہین اب جو میرا پرجوجن ہے سو
کہتا ہون کہ مینے دس گاتر جگ کا ادہبہ کیا ہے جب جگ کرنے لگتا ہون کہرا اور دوشن آکر
بہن کر جاتے ہین اور ماس استہی ڈالکر اس استہان کو بہرشٹ کر دیتے ہین مین اونکے نا ش
کرنے کے کارن تمہارے پاس آیا ہون اور جو یہہ کہو کہ تم بہی تو سمرتہی ہو تو ہے راجن اُس جگ

کا انگ جہان ہے جو مین انکو شاپ دون تو وہ بھشم ہو جاوین پر متو شاپ دینا کرودھ کے نہین
ہوتا اور جو کہ وہ کردن جگ بن پھل ہو اور جو مون ہو رہون تو راچھس بہرشٹ کرتے ہین
اسکارن تمہارے سمیپ آیا ہون تم اپنے پتر سری رامچندرجی مہاراج کو میرے ساتھہ کر دو ۔
راچھسون کو مار کر جگ کو سپھل کرینگے ۔ اور تم اپنے پتر کے بالک ہونیکی چنتا مت کرو تمہارا
پتر اندر کے سمان سوربیر (بہادر) ہے جیسے سنگھ (شیر) کی سنمکھ (سامنے) مرگ نہین ٹہر سکتا ایکے سنمکھ راچھس
نہین ٹہر سکتے تمہارا جس اور دہرم ہوگا اور میرا کارج سدھ ہو جائیگا اور ہے راجن ایسا کوئی
کٹھن کارج سنسار مین نہین ہے جو سری رامچندر مہاراج نکر سکین اسکارن مین تمہارے
پتر کو لیجاونگا اور ساری رکشا مین رکھونگا اور کوئی بگہن نہ ہونے دونگا تمہارے پترون کی مہان(تا)
مین اور بسشٹ جی جانتے ہین اتہوا جو گیان وان ترکال درشٹی (ہر سہ زمان کے دیکھنے والا) ہین وہ جانتے ہین یہی راجن جو
کارج سے پرہوتا ہے وہ تھوڑے پرشرم (محنت) سے پورن ہو جاتا ہی اتینت (زیادہ) پرشرم کرنا نہین پڑتا اور بگہن
دو کہن دو راچھس مری جگ مین بگہن کرتے ہین جب یہی رامچندرجی پگ دھارن کرین گے
وہ ایسے بھاگ جائین گے جیسے تاراگن سورج کے نکلنے سے ہے بہاردواج جب ایسی بسوامترنے
کہا راجا دسرتھ موہ ہو کر گر پڑے اور ایک مہورت (دو گھڑی) تک موہ چہت (غش) رہے ۔

پانچوان سرگ پہلی پرکرن مہردیو کرت بہاشا کا جسمین راجا دسرتھ کا سریرامچندرجی کے ساتھہ کرنے مین ادہیرتائی کرنا برنن ہے

بالمیک جی بولے کہ ایک مہورت پشچات راجا دسرتھ اٹھا اور بیہل (بیقرار) ہو کر بولے کہ ہی منیشر آپنے
کیا کہا ۔ رامچندرجی تو ابھی کمار ہین ابھی استر استر بدیا بھی نہین سیکھی رکشسون کی سبھا مین
کرنے والے منند مین بالکون کے ساتھہ کھیلنے والے ہین رن بھوم (میدان جنگ) کبھی نہین دیکھی کبھی جدھ
نہین کیا وے راچھسون سے کیسے جدھ کرین گے کبھی کنول اور پاشان کا بھی جدھ ہوا ہے میری
بردھ اوستھا مین پتر ہوئے ہین جنمین سری رامچندرجی ابھی سولہ برس کی اوستھا مین میرے

پران پریہ ہین اونکے بنا ایک چہن چین نہین تم اونکو لیجاؤگے تو میرے پران نکل جاوینگے
اور کیول مجکو ہی اونسے پریت نہین ہے تینون بہائیون اور ماتاؤن کے بہی پران ہین جو تم لیجاوگے
سب دیہہ چہوڑ دینگی ایسے سری رامچندر جی کو جنکے بیوگ سے دکہہ پراپت ہو کیسے دیدون دے میرے
جیون مول ہین مجہے اونکے سمان استری دہن سمپت سرب پدارتہہ کوئی بہی نہین ہے تمہارے بچن سنکر
بڑا دکہی ہوا ہون میرے اوچہے بہاگون سے تم ایسی منسا کرکے یہان آئے ہین کداچت رامچندر جی کو
نہین دونگا اور جو کہو ایک اکشوہنی سینا سو بیر اور سمستر استر ودیا جاننے والے آپکے ساتہہ کہیج
کر دون آپ سینا لیکر چلون اور راچہسون کا ناس کرون اور کوبیر کا بہائی بیشرون کا پتر راون ہو تو اوس سے مین جدہ
نہین کر سکتا پہلی بیت بڑا کرمی اور پہلوان تہا کوئی ترلوکی مین ایسا نہتا جو بیر سنکہہ ہر سکتا اب وہ تہا کی
بردہتائی سے بیر شریر دربل ہو گیا ہے اور اون سے کپایمان ہون اوسکی ساتہہ جدہ کرنیکی کسی کی سامرتہہ نہین
ہے پہر راجکمار کو کیا بل ہے اور سری رامچندر تو چنتا کرکے نربل ہوگئے ہین مندر مین اکیلے بیٹہے
رہتے ہین کہان پان سب بہول گئے ہین مین نہین جانتا اونکو کیا دکہہ ہے مکہہ کا برن پیت ہو گیا
ہے اونکو جدہ کرنے کا کیا بل ہے وہ تو اپنے استہان سے باہر بہی نہین گئے ہین وہ ہمارے
پران ہین اونکے بیوگ سے ہم کیسے جیوینگے ✦

چہٹا سرگ پہلے بیراگ پرکرن مین ردیو کرت بہاشا کا بسشٹ جی کا بسوامتر جیکے ساتہہ کرنیکے لئے راجا دسرتہہ کو سمجہانا اور رامچندر جیکو سبہا مین بولانا

بالمیک جی بولے کہ جب دسرتہہ کے ایسے بچن بسوامتر جی نے سنے کرودہوان ہو بولے کہ ہے
راجن تمنے کہا تہا کہ تمہارا کارج سدہ کرونگا اپنے دہرم کا پالن کرو اور تم سنگہہ کے تل ہو کر مرگ
کے سمان بہاگتے ہو پہلے رگہو کل مین ایسا کوئی نہین ہوا جسنے اپنے بچن کا پرتی پالن نہ کیا ہو جب
ایسے کرودہہ بہرے بچنون بسوامتر جی سے دہرتی کمپایمان ہوگئی اور اندرادی دیوتا بہیمان ہوگئے تب
بسشٹ جی نے کہا کہ ہے راجن تم اکشواک کل مین ہو اپنا دہرم مت چہوڑو تمنے میری سنمکہہ بسوامتر جی سے

اونکے کارج سدہ کرنے کی پرتگیا کری تھی اب تم رامچندر جی کو اونکے ساتھ کردو وہ تمہاری یگیہ کی
رکشا کرینگے اور بسوامتر جی ساکشات کال کی مورتی ہین بڑے بلوان ششتر استر بدیا مین چتر
ہین دیکھو دکش پرجاپتی نے اپنی دو پتر (نام) جیا اور سوپرہا (نام) نام اونکو دین اور انہون نے پانچ پانچ سو پتر
راکہشون کے مارنے کے کارن اوتپت کیے اونکو کون جیت سکتا ہی جسکی رکشا پر بسوامتر جی ہون کچھ
سنسا نکرکے اپنے پتر کو اون کے ساتھ کردو کسیکی سامرتھ نہین جو تمہارے پتر کو بسوامتر جی کے ہوتی ہوئے
کچھ کہسکے انکی درشٹی (نظر) سے دکھ کا لیسے ناس ہوجاتا ہے جیسے سورج سے تم رات کا ہے راجن تم اکشواک بنسی
دہرم مین استہت نہ ہوتو اور جیودن سنساری کی کیا گنتی ہے تمہاری (اندہیرا) کل مین کوئی اپنے
بچن سے نہین پہراہی تمکو بھی اپنا دہرم تیاگنا اوچت (چاہئیے) نہین ہے اور تم کچھ سوچ مت کرو اور ساتھ
کردو اور جو تم نہ دوگے تو تمہارا دو پرکار کا پن نشٹ ہوجائیگا ایک تو کوپ - باولی - سر وو (چاہ، تالاب)
کا پن دوسرا تپ - برت - جگ - دان - اشنان آدک کا پہل نشٹ ہوجائیگا - اسکارن اپنے
دہرم کے انوسار (بیفکر) بناسے رامچندر جی کو ساتھ کردو تمہاری سب کارج سپہل ہونگے بالمیک جی
بولے اس پرکار بسشٹ جی نے کہا تو راجا دسرتھ نے دہیرج کرکے رامچندر جی مہاراج کے
بولانیکو منتری بھیجا اوس منتری نے آکرا وتر دیا کہ سری رامچندر جی مہاراج او داس بیٹھے مین بیٹھے
بار بار کہا وہ موں ہورہے راجا دسرتھ نے منتریون سے پوچھا کہ رامچندر جی کی کیا اوستہا (حالت)
ہورہی ہے سب برتانت بستار سے کہو منتری بولے کہ جبسے سری رگھناتھ جی مہاراج
تیرتھ جاترا سی آئے ہین اوسیدن سی سوچ مین ہورہے ہین اور کسی پدارتھ کے اور درشٹی
بھی نہین کرتے اور سکہدائی پدارتھون کا نرادر کرکے گرو وسے دیکھتے ہین ساور اونکی ماتا
جو رتن جٹت ابہوشن دیتی ہین اونکو بھی ڈال (بیقدری) دیتے ہین نہ بھوگ نہ باس نہ راج کاج نہ اور تم
بھجن نہ بستر نہ اندریون سی کسی سے پرویجن نہین رکہتے او داس بیٹھے رہتے ہین اور جو کوئی منتری
پوچھتا ہے تو کہتے ہین کہ تم جسکو سپدا سمجھتے ہو وہ ناسوان ہے اور سنسار کے اوتم پدارتھ
جنکو تم ست جانتے ہو سب دکہ (دکھ) ہین ہے راجن ایسے بچن کہتے ہین اور کوئی انکو سکھدائی نہین

دیکہتا اور جیسے برکہا کے جل سے پربت چلایمان نہین ہوتا ایسے ہی وے چلایمان نہین ہوتے اور
ندراج کو ست کہتے ہین نہ بہوگ کو نہ جگت کو نہ بہائی بندہو نہ منتر کو سبکو بندہن کا کارن کہتے ہین
ایسے ایسے آچرن سے اونکو اچھا پرم پد پانیکی ہے پرنتو اپنے مُکہہ سے کچھہ نہین کہتے ۔ کبھی
گاتے ہین کبھی کہتے ہین کہ ہاے ہاے ہین ناتھ مارا گیا اور مور کہو تم سنسار سمندر مین کیون
ڈوبتے ہو یہہ سنسار پرم دُکھ کا کارن ہے ہمین سُکھہ کبھی نہین ہے اس سے چھوٹنے کا اوپائے کرو
ساتھہ بولتے ہین نہ ہنستی ہین ۔ ہے راجن ہکو یہہ بہاری سوچ ہے اونکو کوئی اچھا نہین رہی اور ہے
راجن اونکے بہائیون شترگہن اور لچھمن کی بہی یہی گتی ہے یہہ بتانت سُنکر بسوامتر جی بولے کہ رامچند
جی مہاراج کو ہمارے سمیپ لاؤ ہم یہہ دُکھہ نرورت کر دینگے اور ہے راجن تمکو دھن ہی
جو تمہارے پتر ببیک اور بیراگ کو پراپت ہوئے ہم تمہارے پتر کو پرم پد کو پراپت کرینگے اور ہم اور
بسشٹ جی آدک اونکو ایسا اوپدیش کرینگے جس سے اونکو پرم پد کی پراپتی ہوگی اور سب چار
پتر یونکا کرنے لگینگے اور ہردے مین برہم کی اوداسی ہوگی جس سے تمہارا کل کرتکرت ہو جائیگا
بالمیک جی بولے کہ یہہ بچن بسوامتر جی کے سُنکر راجا دسرتھہ نے سری رامچندر جی کو بولایا ۔ رامچندر جی نے
آکر راجا دسرتھہ اور بسشٹ جی اور بسوامتر کو نمسکار کری راجا دسرتھہ نے مستک کو چومکر
پریم سے کہا کہ ہے پتر کسول برکتی سے پرم پد کی پراپتی نہین ہوتی ۔ بسشٹ جی گورو کے
اوپدیش سے کارج سدہ ہوگا ۔ بسشٹ جی بولے کہ ہے رامچندر جی تم دہن ہو ۔ تم بڑے
سور ہو ۔ تم نے بشئی روپی شترو کو جیت لیا ۔ اور بسوامتر جی بولے کہ ہے سری رامچندر
جی جو کچھہ تمہارے من کی ابلا کہا ہو وہ کہو تم کو موہ کیسے اور کس کارن پراپت ہوا ہین
تمہاری ابلا کہا پورن کرونگا تمکو کبھی دُکھہ نہوگا جیسے اکاس کو موسہ نہین کاٹ سکتا ۔ تم کچھہ
سندیہہ مت کرو بالمیک جی کہتے ہین کہ ہے بہاردواج جی بسوامتر جی کے بچن
سروَن کرکے سری رامچندر جی مہاراج ایسے پرسن ہوئے جیسے میگہہ کو دیکہکر
مور اور پرم پد کی پراپتی کی نشچے ہوگئی +

ساتوان سرگ پہلے براگ پرکرن ہردیو کرت بہاشا کا جسمین رامچندر جی نے بسوشترجی سے اپنے براگ اوتپت ہونے کا برنن کیا ہے

سری رامچندر جی بولے کہ ہے بسوامترجی میرا برتانت تب تارسے سنو کہ مینے راجا دسرتھ کے گہر جنم لیکر چار دن بید پڑھکر برہم چرج آدک برت دھارن کیا اور من مین تیرتھ جاترا کا سنکلپ ہوا اور پتا کی آگیا لیکر تیرتھون کو گیا گنگا جی آدک تیرتھون کا اشنان اور سالگرام بدری کیدار آدک کی بدہی پوربک درشن کر کے اپنے گہر مین آیا اشنان سندھیا آدک نت نیم کرم کرکے بھوجن کرتا ایسی ہی بہت کال بیتیت ہونے پر ایک دن میرے ہردے مین بچار اوتپت ہوگیا کہ سنسار کے بہوگ آدک اور جگت چین ماتر مین انکی باسنا کرنی مورکہتائی ہے یہہ سب استہاور جنگم متھیا ہین سب پدارتھ من سے ہین اور من ایک بہرم ہے سب پدارتھون کو نت سمجھکر دوڑتا ہے اور سکھہ واسطے سمجھتا ہے سو مرگ ترشنا ہے اندریون کے بہوگ سرپ کی نیائین ہین جسکا ڈسا ہوا جنم مرن پاتا ہے اور جنم جنم بہٹکتا پہرتا ہے اور سب اگیان ہی ہے اسلئے جس پدارتھ کا کبھی ناس نہو وہ پرابت کرنا اوچت ہے ایسے سمجھکر مینے سب سنساری بھوگ کا تیاگ کر دیا یہہ سب پدارتھ جو سکھدائی دیکھتے ہین انت کو دکھہ دائی ہین جب اندریون کو بہوگ آدک ملتے ہین جیسے آگ دوس سے چلتا ہے جب اونکا بیوگ ہوتا ہے ترشنا سے جلتا ہے اسکا ان بھوگ دکھہ دائی ہے ہتے ہیں شریر کی ترشنا ایسی ہے جیسے بکش مین چنگاری اگنی کی دہری وہ سنسنہ سلگتا رہتا ہے ایسے ہی بھوگ روپی ترشنا مین یہہ جیو سلگتا رہتا ہے جیسے کہائی کے اوپر ہرا ترن اور پتر ہوتے ہین اور کہائی اوس سے ڈہکی ہے جسکو دیکہکر مرگ اوسمین کودکر دکھہ پاتا ہے ایسے ہی دکھہ بہوگ کو سکھہ روپ جانکر بھوگ کی ابہلاکہا کرتا ہے اور جنما نتر روپی کہائی مین گر کر دکھہ پاتے ہین اور بھوگ روپی چور اگیان روپی رات مین آتما روپی دہن کو لوٹتا ہے اور اس دہن کے جانیسے جیو مہا دلدرتا کو پرابت ہوجاتا ہے اور جیسے شریر پوشٹ جہکرا دیکھتا ہے وہ شریر چین بہنگ ہی جس پرش کو سدا ہونگو نگی ہی اچہیا

رہتی ہے وہ مورکہہ پاشان کی سمان جڑ ہے اُسکا بولنا چلنا بہی ایسا ہے جیسے سوکہی بانس کے چہید رمین پون جاتی ہے اور شبد آتا ہے ایسے ہی منش کی باسنا ہی اسکارن مین بھوگ کی اچھیا نہین کرتا ہون جیسے ریت کی مارگ کا منش تھک کر چلنے کی اچھیا نہین کرتا یہہ لکشمی پرم دُکہہ کا ہیتو ہے جب تک نہین ملتی اوسکے اوپتت کرنیکا اودم ہوتا ہی جب ملجاتی ہے تب سب گنون سیلتا لی سنتوکہس دہرم چیت اوداری بیراگ بچار دیا چھیم آدک کا ناس ہوجاتا ہے جب ایسے گنون کا ناس ہوا پہر سُکہہ کہان اسکارن مینے اس لکشمی کو مہا دُکہہ دائی جانکر تیاگ کر دیا ہے ہے منیشر اس جیو مین جب تک ہی گن ہین جب تک لکشمی نہین ملتی لکشمی پراپت ہونے مین سب گن ناس ہوجاتے ہین جیسے ترنگ جل مین اور بجلی میگہہ مین استہر نہین رہتی ایسے ہی بھوگ آدک استہر نہین رہتے اوپتت ہوتے ہین اور مٹ جاتے ہین منش مین شُبہ گن جب تک ہی ہین جبتک ترشنا مین نہ پہنسے جب ترشنا من مین اوپتت ہوئی شُبہ گنون کا ناس ہوا جیسے چہیر جب تک سرپ سے اسپرس نہین ہوا میٹھا ہے جب سرپنے موہنہ ڈال دیا پہر بس ہے ۔

آٹھوان سرگ پہلے بیراگ پرکرن ہردیو کرت بھاشا کا جسمین سری رامچندر نے لکشمی کے اوگن برنن کیے ہین

رامچندر جی بولے کہ ہے منیشر لکشمی دیکھنے ہی ماتر سندر روپ دان ہے جیسے زہر کی بیل اچھی دکہلائی دیتی ہے ہاتھ لگانے سے مکہہ چڑہتا ہے لکشمی ملنے سے جیو اندہا ہوجاتا ہے جیسے دیپک جب تک پرجلت رہتا ہے پرکاش ہے جب بوجھہ گیا تم ہے ایسے ہی اس لکشمی کی ترشنا سی اینک جنم مرن پاتا ہے گدچیت شانت نہین ہوا لکشمی گنون کا ناس کرتی ہے جیسے پون جب تک نہین چلتی میگہہ اکاس مین نبار ہتا ہے جب پون چلتی ہے میگہہ کا ناس ہوجاتا ہے ایسی ہی جبتک لکشمی نہین ملتی گن بنے ہوئے ہین جب لکشمی ملی گنونکا ناس ہے اور گرب ہہ اور ابہمان کی اوتپتی ہوجاتی ہے جیسے سودبیراٹی مکہہ سی اپنی بڑائی اور دوسرے کی بُرائی نہین کرتے ہیم بُدہی رہتے ہین ۔

یہہ بدار تھہ دُرلبہ ہے ایسی ہی لکشمی پاکر اُتم گن بنے رہنے دُرلبہ ہین ہے منیشر ترشنا سے
مشکل
سرب کی بس بڑھانیکو لکشمی چھپی ہے اور مہاموہ کے مست ہاتھی کے پھرنیکا استہان پربیت
اچھی طرح
روپی لکشمی ہے اور گن اور بیوگ کے ناس کرنیوالی ہے اور گیان کے چندرمان کو راہو ہے اور
ترشنا کے بڑھانے والی ہے دیکھنے مین سُندر سُکھدائی ہے پرنتو دُکھہ کا کارن ہے جیسے
کھڑگ کی دھار ہے ہے منیشر ایسا اس لکشمی کو دُکھہ دائی اور سنتوش کی ناس کرتا جاتا ہے۔ اس
منش مین جب تلک ہی گن دیکھتے ہین جب تلک لکشمی پراپت نہین ہوتی اسکارن بین نے
اُس کی اچھیا تیاگ دی ؛

نوان سرگ پہلی براگ پرکرن جوگ بسشٹ ہردیو کرت بہاشا لکشمی کے اوگنونکا ورنن

رامچندر جی بولے کہ ہے منیشر جیسے جل کنول کے پتر پر نہین ٹھیرتا یہہ لکشمی بھی استہر نہین رہتی جل
قائم
کی ترنگ کی نیائین شیگھر ناس ہوجاتی ہے ہے منیشر پون کا روکنا اسکا پورا کرنا بجلی کا
استہر کرنا سپ کے سینگون سے مارنا دین پرکٹنا یا کاٹہرنا ترنگ مین گانٹھ کا پڑنا بہت ہی دُرلبہ ہے اور یہہ سب
خرگوش مول
ہو بھی سکتا ہے پرنتو لکشمی کو کوئی استہر نہین کرسکتا لکشمی بجلی کی نیائین ہی چمکتی ہے اور مٹ جاتی ہے
جو منش لکشمی پاکر امر ہونا چاہے وہ مورکھہ اور آپدا پاتر ہے یہہ منش منہہ پاچینے کی آس کرتا ہی جیسے استری گربھ کی
اچھیا اپنے ناس کے کارن کرتی ہے اور جو گیان وان پرم پد کی اچھیا مین استہت ہین اونکا جینا سُکھہ کی
نمت ہی اونکے جیون سے اور جیؤون کے بھی کل کچ سدہ ہوتے ہین اونکا جیون چنتامنی کے تلیہ سریشٹ
ہی اور جن منشون کو بھوگ کی اچھیا سدیو بنی رہتی ہے وے اُتم پد سے بگمہہ اور گرو بے سمان ہین وے منش
نہین کہے جاتے تیتہہ پنچھی برکش آدک کے تلیہ ہین ہے منیشر جو پرش شاستر پڑھکر بچار کرکے چرچا کرتے
ہین اور اُسپر پسواس نہین لاتے اونکو وہ شاستر بہار روپ ہے جیسے اونٹ بہار بوجھ
رکھہ لیا اور یہہ من آکاس روپ ہے جو من مین شانتی نہ آئی وہ من اور جو منش شریر پاکر ابھمان کو نہین
تیاگتے وہ شریر اونکو بہار ہے اس شریر کا اُتم پد کو ہی پراپت ہونا لابہہ ہی نہین تو جینا نرا رہنا ہے

اور اُتم پدا بہیاس سے ملتا ہے جیسے جل دھرتی کے کھودنے سے نکلتا ہے ایسی اُتم پد ابہیاس
سے ملتا ہے اور جو اُس پد سے بمکھہ ہوکر آسا کی پھانسی مین پھنسکر سنسار مین بھٹکتے رہتے ہین
منش نہین پشو ہین ۔ ہے منیشر جیسے سنسار روپی سمدّر کی ترنگ اپت ہوکر مٹ جاتی ہے
ایسے ہی لکشمی کو بہی جانو اسکو پاکر جو گربھ کرتے ہین مورکھ ہین جیسے انجلی مین جل نہین ٹھیرتا ایسے
ہی لکشمی نہین ٹھیرتی ۔ جیسے بلّی چوہے کے پکڑنیکو گہات مین رہتی ہے ایسی ہی لکشمی نرک مین
ڈالنے کے کارن گھر مین رہتی ہے ایسی چہین بہنگ لکشمی کو پاکر بہوگ کی اچھّیا کرتا ہے وہ موڈھ
کال کے مونہہ مین پڑا ہوا جینے کی آسا کرتا ہے جیسے سرپ کے مکھہ مین مینڈک ہنسکر مچہر کہانیکی ابھیلا
کرتا ہے ایسے ہی کال کے مکھہ مین پڑا بھوگ کے باچھا کرتا ہے اور جوبن اوستھا جل کے
پرواہ کی نیائین چلی جاتی ہے بردھ اوستھا مین شریر دُربل ہو جاتا ہے بہادُکھہ پاتا ہے
پر نام کال نہین چھوڑتا ۔ جیسے مہا کامی پرش کو سُندر استری ملتی ہے اور وہ نہین چھوڑتا ۔ ہے منیشر موکھ
پرکاش کا جیون دُکھہ کی نسنت ہے جیسے بڑہا پا دُکھہ کا کارن ہے ایسے منش کا بہت جینے سے مرنا
سریشٹ ہے جب پرش نے منش شریر پاکر آتم پد کا اوپاؤ نہین کیا اوس نے اپنا آپ گہات کیا
اور آتم گہاتی ہے ہے منیشر یہہ مایا آدمین سُندر دکھلائی دیتی ہے انت کو ناسوان ہے جیسے برکھش
کو گھن لگجاتا ہے اور باہر سے سُندر دکھلائی دیتا ہے ایسے ہی منش کو ترشنا گھن ہے اور جو
بدارتھ کو ست دیکھہ دوپ جانکر اچھیا کرتا ہے وہ کبھی نہین ہوتا جیسے سرپ کو پکڑ کر پار اُترنا چاہے
تو نہین اُتر سکتا ایسے ہی سنسار سمدّر مین ڈوب جاتا ہے ۔ اور ہے منیشر اس سنسار کو اندر دھنش کی
سمتل سمجھو کہ آکاس مین نانا پرکار کے رنگ دیکھنے مین آتے ہین پر نہین ہین ایسے ہی یہہ سنسار بھرم
ماتر ہے اوس مین سکھہ کی اچھیا نرارتھک ہے ہے منیشر مین اس جگت کو اس پرکار اچھوت
مانکر پاسنا ہونے کی اچھیا کی ہے ۔

دسوان سرگ پہلی بیراگ پرکرن جوگ بسشٹ کا ہنکار کی گنتائی کا برن

سہریا مچندرجی بولے کہ ہے منیشر یہہ اہنکار کہ جو مہا دشٹ اور پرم شترو اور متھیا اور سب اگھون کی کہان
ہے اگیان سے اوپن ہوا ہے جبتک اہنکار ہی پیڑا اور دکھ کا کدہیت ناس نہین ہوتا۔ اور دان
تپ یجن اہنکار کے نورت ہونے بنا نرارتھ ہین پرمارتھ کی سدہی کچھ نہین سب دکھون کا مول
اہنکار ہے جب اسکا ناس ہو تب کلیان پراپت ہو سو ہے منیشر اوسکی نرورتی کا اوپائے بتلاؤ۔ جو
بستوونت ہین اونکے تیاگ مین دکھ ہے اور جو بستوانت ہے اوسکے تیاگ مین آنند ہے شانتی روپی
چندرمان کے گرہن کرنیکو اہنکار راہو روپ ہے جب اہنکار روپی میگھہ برستا ہے تب ترشنا روپی
کانٹون کے برکش کی اوپتی ہے جبتک میگھہ ہے تب تک بجلی ہے جب بیبیک روپی ہوا
چلتی ہے اہنکار روپی میگھہ ہٹ جاتا ہے تب بجلی بھی ہٹ جاتی ہے اتہوا جیسے دیپک مین
جبتک تیل اور بتی ہے اوجالا ہے جب وہ دونون نہین ہوتے تم ہے ایسے ہی اہنکار کے
ناس ہونیسے ترشنا کا ہی ناس ہے۔ ہے منیشر جو مین نہین تو اچھیا ہی کچھ نہین کیونکہ جب مین نہین
تو اچھیا کسکو ہو اور اچھیا ہو بھی ہو کہ اچھیا کے نورت کرنیوالے پد کی پراپتی ہو جیسے جیت اندری کو
اہنکار نہین اوٹھتا ایسے ہی مین ہوجاؤن میری اچھیا ہے سے ہے منیشر جیسے ہم کنول کا ناس کرتا ہی اہنکار
گیان کا ناس کرتا ہی جیسے اہیری پنچھی کو جال مین پہنساتا ہے اور پنچھی پرادہین ہوجاتا ہے ایسے ہی
اہنکار ترشنا کا جال ڈالکر جیو کو پہنساتا ہے اس سے مین بہت دین ہوگیا ہون جیسے پنچھی ان کے
چگنے کو آتا ہے اور پہند مین پہنسجاتا ہے اور اس بندہن سے دین ہوجاتا ہی ایسے ہی یہہ پرش بشی
بھوگ کی اچھیا سے ترشنا کے پہند مین پہنسکر مہا دین ہوجاتا ہی اسکارن ہے منیشر مجہے وہ اوپائے
بتلاؤ جس سے اہنکار کا ناس ہو جب اہنکار کا ناس ہوگا تب مین پرم سکھی ہونگا۔ جیسے بندیاچل
پربت کے آسرے سے مست ہستی چنگھارتا ہے ایسے ہی من کا ہستی اہنکار
کے بندیاچل کے آسرے سے انا پرکار کے سنکلپ بکلپ کی چنگھار کرتا ہے سو مجہے ایسا اوپائے
بتلاؤ جس سے اہنکار کا ناس ہو جیسے سرد رت میگھہ کا ناس کرتا ہے ایسے ہی اہنکار بیراگ
کا ناس کرتا ہے سو وہ آدک سب کے رہنے کا گھر اہنکار ہے اور وہ کامی پرش کی نیاپئن

ہے جیسے کامی پرش بہوگ کرکے اور پشپون کی مالا کنٹھہ مین ڈالکر پرشن ہوتا ہے ایسے ترشنا کو
دہاگا اور منش کو پہول اور اہنکار کو کامی پرش سمجھو۔ ہے نیشر آتما کے سورج کے ڈھکنے کو میگھہ بستر ہے
جب گیان کی سرورت آتی ہے تب اہنکار روپی میگھہ کا ناس ہو جاتا ہے اور ترشنا کا ناس ہو جاتا
ہے۔ ہے نیشر میرے نشچے کیا ہے کہ جہان اہنکار ہے وہان سب آپدا آجاتی ہین جیسے سمندر
مین سب ندی آکر ملجاتی ہین سو مجکو اہنکار کے ناس کرنیوالا اوپاء کہو +

گیارہوان سرگ پہلی براگ پرکرن جوگ بسشٹ ہردیو کرت بھاشا کا بسوامتر جی سری رامچندر جی کا اوپارچت کے مارنیکا پوچہنا برنن۔

سری رامچندر جی بولے کہ ہے نیشر میرا چت کام کرودہ۔ موہ۔ لوبہ۔ ترشنا آدک دکہون سے
دوکہت اور تہک گیا ہے بیراگ۔ بچار۔ دہیرج۔ سنتوش جو مہا پرش کے گن ہین انکی اور
نہین جاتا نشے کی اور دوڑتا ہے جیسے مور کا پنکھہ پون سے نہین ٹہرتا ایسے ہی چت بہٹکتا
پھرتا ہے اور اسکو کچھہ نہین ملتا۔ جیسے سوان دوارہ دوارہ پہرتا ہے ایسی ہی یہ چت پدارتہون
کے لابہ کے کارن بہٹکتا ہے اور کچھہ لابہ نہین ہوتا اور جو کچھہ ملتا ہی ہے تو ترپت نہین ہوتا
انتش کرن مین ترشنا ہی بنی رہتی ہے جیسے بانس کے ٹپارہ مین جل نہین ٹہرتا ایسے ہی چت
بھی بھوگ بلاس پدارتھون سے ترپت نہین ہوتا سدیو ترشنا بنی رہتی ہے۔ ہے نیشر یہ چت
مہا موہ کا سمندر ہے اوسمین ترشنا کی ترنگ اٹھتی رہتی ہے کہ اچت ہمین ٹہیرتی۔ جیسے سمندر
کی بہاری ترنگ سے بڑے بڑے برکش بہجاتے ہین ایسے ہی چت کے سمندر مین بدہ بہجاتا ہے۔ بہنا
کی ترنگ کے بل سے میرا اچل سوبہاو چلایمان ہو گیا اسلئے مین اس چت سے مہادین ہو گیا
ہون۔ جیسے جل مین پڑا پنچھی دین ہو جاتا ہے ایسے ہی چت کی باسنا کے پہندا مین پہندا ہوا
مین دین ہو گیا ہون۔ جیسے مرگون کی ڈار سے مرگنی الگ ہو کر دکھہ پاتی ہے ایسی ہی مین آتم پد

سے بہولا ہوا چست مین دکھی رہتا ہون ہے منیشر یہ چت سدا ایسے دکھی رہتا ہے جیسی چہیر (سمندر) بندیا چل پربت سے سندیو یہ چت سنکلپ بکلپ سے دکھ پاتا ہی جیسے پنجرے مین سنگ پہنسکر ادہر اودہر بہرمتا ہے ایسے ہی چت باسنا مین پہنسکر استہر (قائم) نہین رہتا ہے منیشر جیسے ہوا کی بیگ کر کے سوکہا ترن (خشک) اوڑ کر دور چلا جاتا ہے ایسے ہی چت کی ہوا نے مجکو آتما کے آنند سے دور پہینکا ہوا ہے جیسے سوکہے ترن کو اگنی جلا دیتی ہے ایسے مجکو چت جلاتا ہے جیسے اگنی سے دہوان نکلتا ہے ایسے میرے چت کی اگنی سے ترشنا کا دہوان نکلتا ہے اس سے مین مہا دکہت ہون یہ چت ہنس کی گتی نہین پاتا جیسے راج ہنس دودہ اور جل کو نیارا نیارا کر دیتا ہے ایسے مین اگیان کر کے اناتما کو آتما سے نیارا نہین کر سکتا جب آتم پد پانے کا جتن کرتا ہون تب اگیان نہین کرنے دیتا جیسے ندی کی پرواہ کو سمندر کی اور جانے سے پربت (بڑی) روکتا ہے اور سیدہا نہین چلنے دیتا ایسے ہی آتما کی اور چت مجکو جانے سے روکتا ہے سو یہ پرم شترو دہی ہے منیشر وہ اوپاو بتلاؤ جس سے چت روپی شترو کا ناس ہو جیسے پشو پنچہی آدک مرتک شریر کا بہکشن کرتے ہین ایسے ہی یہ ترشنا میرا بہکشن کرتی رہتی ہے بنا گیان آتما کے مین مرتک (مردہ) کی تل (برابر) ہون جیسے بالک اپنی پرچہائین (سایہ) بیتال جانکر بہمان ہوتا ہے جب بچار (غور) کرکے سمرتہ ہوتا ہے تو پرچہائین جانکر بیتال کا دہیان دور کر نربہے (بے خوف) ہو جاتا ہے ایسے ہی چت کی بیتال ہی مین بہمان ہوتا ہون سے منیشر اگیان کا بیتال جو میرے چت مین جما ہوا ہے اسکو دور کرنیکی مجہی سامرتہ نہین ہی اگنی مین پڑجانا پربت پر چڑہ جانا بہاری بجر کا توڑنا مین سوگم جانتا ہون پرنتو چت کا جیتنا مہا کٹہن ہے اس چت کا سوبہاو سدا چلایمان ہے جیسے تہنت (انتہا) سے بندہا ہوا بانر کدا چت ایک استہان پر نہین ٹہہرتا ایسے چت باسنا سے کدا چت نہین ٹہہرتا ہے منیشر بڑے سمندر کا پان کر جانا اگنی کا بہکشن کرنا اور سمیرو کا اولانگہہ جانا سوگم ہے پرنتو چت کا جیتنا دلبہ (مشکل) ہے جو سدا چلایمان ہے جیسے سمندر اپنا سوبہاو (عادت) نہین تیاگتا جل ردپ رہتا ہے اور ترنگ اٹہتی رہتی ہین ایسے ہی چت بہی اپنی چنچل سوبہاو کو نہین تیاگتا نانا پرکار کی باسنا اوپتت ہوتی رہتی ہین ۔

سدا بشی کی اُور دوڑتا ہے کہین پدارتھ ملتا ہے کہین نہین ملتا پر متو سدا چنچل رہتا ہے جیسے سورج
کے اودے سے دن ہے اور استہ سے دن نہین رہتا ایسے چت کی اُتپتی سے ترلوکی کی اُتپتی ہے
اور چت کے لے ہوئے سے ترلوکی کی اچھیا بھی مٹ جاتی ہے تے نشر چت سمدر ہے اور باسنا
جل ہے اور اسمین چنچل گپت سرپ ہے جب جیو اوسکے نکٹ جاتا ہے تب بھوگ روپی سرپ کا ماہی
ترشنا کا بس چڑہتا ہے اوس سے مرجاتا ہے تے نشر چت بھوگ کو سکھ روپ جانکر دوڑتا ہے
پرو وہ بھوگ دُکھ روپ ہے جیسے ہرن تین سے ڈھکی ہوئی کھائی کو مرگ دیکھکر چرنے کو دوڑتا ہے
اور کھائی مین گرکر دُکھ پاتا ہے ایسے چت کا مرگ بھوگ کو سکھ جانکر بھٹکنے لگتا ہے اور جنم
جنم دُکھ بھوگتا ہے تے نشر کدا چت یہہ چت گمبھیر ہوکر بیٹھتا ہی ہے تو جیسے چیل آدک پکشی اکال
مین اوڑتے اوڑتے جب پرتھوی پر مانس یا رودھر دیکھتے ہین تو نیچے اوتر کر اوسپر گرتے ہین ایسے
یہہ چت کوئی پدارتھ دیکھتا ہے تو بہل ہوکر بشے مین گرجاتا ہے اور یہہ چت باسنا کی سجّا پر
سو مارہتا ہے آتم پد کی اُور نہین جاگتا مین اس چت کے جال مین پکڑا گیا ہون اس جال مین
باسنا کا سوت ہے اور سنسار کی سمپتا کی گانٹھ لگی ہوئی ہے اور بھوگ کا آٹا ہے اوسکو دیکھکر
مین پھنسا ہون کبھی پاتال اکاس باسنا کی رسی سے رہٹ کی گہڑیون کے سمان بندھا ہوا ہون
ہے نشر وہ اوپاے بتلاؤ جس سے چت کے شتر کو جیتون اب مجھ کو کسی بھوگ کے سواد کی اچھیا نہین
ہے اور جگت کی لکشمی مجکو بے سواد دکھلائی پڑتی ہے جیسے چندما بادل کی اچھیا نہین کرتا
اور برکھا رُت مین اکسمات بادل سے ڈہک جاتا ہے ایسے مین بھوگ کی اچھیا نہین کرتا پر یہہ
چت پرم شتر ہے مہا پرش جب اس چت کے جیتنے کا جتن کرتے ہین تب پرم پد پاتے ہین
جیسے پربت پر برکشون کا بن پربت کے سہارے ہوتا ہے ایسے سب دُکھ اس کے آسرے رہتے ہین

بارہوان سرگ پہلے بیراگ پرکرن جوگ بسشٹھ ہردیو کرت بھاشا کا ترشنا آدک دوگون کا برنن سیر رامچند جی نے بسوامتر سے کیا ہے

سری رامچندرجی مہاراج بولے کہ ہے برہمن چیتن روپی اکاس مین ترشنا روپی رات آئی ہے
اسمین کام۔ کرودہ۔ لوبہ۔ موہ۔ آدک۔ الوم کرتے پہرا کرتے ہین۔ جب گیان کا سورج نکلتا ہے جب ترشنا کی
راتری کا ناس ہوجاتا ہے موہ آدک الگوون کا بہی ناس ہوجاتا ہے جیسے سورج کے تیج سے ہیم پگہل جاتا
ہے ایسے ترشنا اور ترشنا سنتوش کو پگہلاتی ہے اور آتم پد ہے تہو تہا جیت بہیانک بن کے سمان
ہے اوسمین ترشنا کی پشاچنی موہ آدک کٹمب کو ساتہہ لیکر پرشن ہو ہوکر پہرتی ہے۔ ہے منیشر
جیت کو پربت ترشنا کی ندی کا پرواہ چلتا ہے اور نانا پرکار کے سنکلپ کی
ترنگ اٹہتی ہین جیسے میگہہ کو دیکہکر مور پرشن ہوتا ہے ایسے ترشنا کا مور بہوگ کو میگہہ کو
دیکہکر پرشن ہوتا ہے۔ اس پرم دکہہ کا مول ترشنا ہے۔ جب مین کسی سنتوش آدک کا آسرا
کرتا ہون۔ تب ترشنا ہٹا دیتی ہے۔ ہے منیشر مین سب سے اوتم بہوگ آدک کا جتن کرتا ہون
پر ترشنا پراپت ہونے نہین دیتی۔ جیسے جال مین پہنسا ہوا پنچہی اوڑنے کا جتن کرتا ہے
پر نکل نہین سکتا۔ ایسے اناتم پد سے اوتم پد کو پراپت نہین ہو سکتا۔ ست دارا۔ کٹمب آدک
سے جال پہیلایا ہے اوسمین پہنسا ہوا نکل نہین سکتا آسا کی پہانسی مین پہنسا ہوا کبہی اوپر کبہی نیچے
بہٹکتا ہون۔ ہے منیشر ترشنا کے میگہہ سے دکہہ کا پانی برستا ہے اور ترشنا کالی ناگن
ہے جب اوسکو ہاتہہ لگاوین تو کومل دکہائی دیتی ہے پر زہر سے بہری ہوئی ہے اوسکو ڈسنی
سے کال کی پرپتی ہوتی ہے اور گیان کے کنول کو مرجہانے والی ترشنا کالی رات ہی جس سے
بڑے دہیرج وان بہی بے لمنتے ہین او بیراگ وبہیاس کے نیترونکو اندہا کر دیتی ہی بہت کشٹ
کو نہین بچارنے دیتی۔ ہے منیشر ترشنا ڈاکنی ہے وہ سنتوش آدک نیترون کو مار ڈالتی ہے ترشنا کا
آکار اوسمین موہ کے مست ہاتہی چنگہاڑتے ہین۔ ترشنا سمدر ہے اوسمین آپدا کی ندی ملتی ہین اسکا رن
مجہے وہ او پار بتلاو جس سے ترشنا کے دکہہ سے چہوٹون۔ ہے منیشر آگنی۔ اور کہڑگ اور اندر کے بجر سے
ایسی پیڑا نہین ہوتی جیسے ترشنا سے دکہہ ہوتا ہے ترشنا کے دیپک سے سنتوش کے پتنگ جل جاتے
ہین جیسے جل مین مین رہتی ہی اور کنکر پیت کو مانس جانکر مونہہ مین لیتی ہے اوسکا کچہہ پریوجن

پورن نہین ہوتا ایسے ہی ترشنا ہی کہ جو کچھ پدارتھ دیکھتی ہے اوسکے اوپر جاوے ہی اور ترپت نہین
ہوتی ترشنا باندری ہے کبھی کسی برکش پر کبھی کسی ڈالی پر جاتی ہے کبھی استھر نہین رہتی ہے
ہے نیشر ترشنا بڑی بھاری ندی ہے وہ منش کو کہین کا کہین بہلے جاتی ہے۔ ترشنا کی ندی
مین اینک باسنا کی ترنگ اوٹھتی ہین۔ ترشنا ناٹنی ہے او جگت کا اکہارہ لگایا ہے مورکھ
پرش اوسکا کرتب دیکھہ کر پرشن ہوتے ہین۔ ترشنا ایک بڈہی استری ہے جو پرش اُسکو چھوڑتا
ہے تو وہ اُس کے پیچھے لگی پھرتی ہے۔ ترشنا کی ہوا نے مجھے دور لیجا کر ڈال دیا آتم پد سے
نیارا ہو رہا ہون ہے نیشر جیسے بھونرا کنول کے کبھی اوپر کبھی نیچے کبھی ادہر ادہر پھرتا ہی ایسے ہی
ترشنا کا بھونرا سنسار کے کنول کے نیچے اوپر پھرتا ہے ٹھیرتا نہین ترشنا کے ڈر مین اینک دکھون
کے رتن رکھے ہین ایسا اوپا بتلاؤ جس سے ترشنا نرورت ہو۔ ہے نیشر یہ ترشنا بیراگ سے جاتی
ہے اور کسی اوپائے سے نہین جاتی جیسے تم کا ناس پرکاش سے ہوتا ہی ایسے بیراگ سے ترشنا کا
ہے نیشر ندی برکہا رت مین بڑھتی ہے پھر گھٹ جاتی ہے۔ ایسی ہی ترشنا جب
اچھا بھوگ ملتا ہے بڑہتی ہے جب نہین ملتا گھٹتی ہے اس ترشنا نے مجکو دین کر دیا ہے
جیسے سوکھی ترن کو پون اوڑا دیتی ہے ایسی مجکو اوڑاتی ہے سو ایسا اوپا ہے کہو جو آتم کی پراپتی ہو ✤

تیرہوان سرگ پہلے بیراگ پرکرن جوگ بسشٹ ہر دیو کرت بہاشا کا سری رام چندر جی کا سمباد بسوامتر جی سے شریر کی اچھیا نہ رکھنے مین ✤

سری رام چندر جی بولے ہے نیشر یہہ شریر منگل روپ جو جگت مین اُتپت ہوا ہے سد یو بکار دان
مانس استھی سے پورن اپوتر ہے اس سے کوئی ارتھ نہین بنتا اسکا رن مین اسکی اچھیا نہین کرتا
یہہ شریر نہ جڑ ہے نہ چیتن جیسے اگنی کے سنجوگ سے لوہا اگنی روپ ہوتا ہی وہ جلتا بھی ہے پرنتو

آپ نہین جلتا جڑ تو اسکا رن نہین کہا ہے کہ اس سے پریوجن بہی سدہ ہوتا ہے اور چیتن اسکا رن
نہین ہے کہ اسکو آپسے کچھ گیان نہین ہوتا اسکا رن مدہیم بہاو مین ہے کیونکہ اسمین چیتن آتما
برتوان ہے اور آپ تو وہ پورا بہی ہی آتش رودہر موتر بہشٹا کا بہرا ہوا بکا زدان ہے اور
پیارے بستو کے ملنے سے پرسن اور بپریت اوسکی دکھی اسلئے مجکو ایسے شریر کی اچھیا نہین
کہ اگیان سے اپتپت ہوا ہے ہے منیشر ایسے شریر مین جو اہنکار بہرا ہوا ہے دکہہ کا کارن ہے -
شریر بگی نو کا بہوگ کی ریت مین پری ہے - اسکا پار ہونا کٹھن ہے جب بیراگ کے جل کا پرواہ
بڑہے اور ابہیاس کے پتواری کابل ہو تب سنسار کے پار روپی کنارہ پر پہنچے اور شریر کا بیڑا
سنسار کے سمندر اور ترشنا کے جل مین پڑا ہے اس جل کے پرواہ مین بہوگ کے مگرمچھ ہین -
شریر کے بیڑے کو پار نہین لگنے دیتے جب اوس بیڑے کو بیراگ کی پون لگے اور ابہیاس کے پتواری
کابل لگے تب وہ بیڑا پار ہو - ہے منیشر جس پرش نے ایسے بیڑے کو پار کیا سنسار سمندر سے پار کیا ہے وہ
ہی سکھی ہے اور بپریت دسکو دکھہ کو پراپت ہو اور وہ اوس بیڑے کو اولٹا ڈبو دیگا - شریر کے
بیڑے کا ترشنا چہید ہے جس سے سنسار سمندر مین منش ڈوب جاتا ہے اور بہوگ کے مگر اوسکو نگل
جاتے ہین یہہ آشچرج ہے کہ بیڑا اپنے سمیپ نہین دیکھتا اور منش ہو رکتا ہی سی اپکو بیڑا انتاہی
اور ترشنا کے چہید سے دکھ پاتا ہے - شریر کو برکش سمجہو جس کی بہو جا ڈالی ہے
انگلی پتے ہین جانگ ہے تنب مانس گود ابہوگ کی باسنا اوسکی جڑہ دکھ سکہہ دکھ اوس کے
پہول ہین - اور ترشنا گھن ہے - وہ اس شریر کو کہاتا رہتا ہے جب اسمین سویت پہول پہول
لگے تو کال کا سبب آتا ہے - اس شریر کے برکش مین ترشنا کی ناگن رہتی ہی جو پرش کا ناش کے لئے
اس برکش کا سہارا لیتا ہے اوسکو وہ ناگن ڈس لیتی ہے اور اوس کی بس سے وہ مرجاتا ہے - ہے
منیشر ایسے اچھے پرابدہ کے شریر کے برکش کی مجھے اچھیا نہین یہہ پرم دکہہ کا کارن ہے جب
پرش اپنے گنب پدارتہات اندری - پران - تن - بدہی - اہنکار کا تیاگ کرے تب سکھی ہوا
بہ کار سے سکتی نہین ہوتی ہے منیشر جو اچھے پرش ہین وے پورا استہان مین ہی رہتے ہین اور ہین

نہین رہتے۔ اور وہ اپوتر استھان یہہ دیہہ سمجھو۔ اسمین رہنے والا بھی اپوتر ہے یہہ گھر استھی
کی اینٹ اور رودہر موتر بشٹا کے گارے اور مانس کی کہگل سے بنا ہے۔ اہنکار چانڈال
اُسکا سوامی ہے۔ اور ترشنا اُسکی استری ہے۔ اور کام۔ کرودہ۔ لوبھ۔ موہ۔ اُس کے پتر
ہین ایسے اپوتر استہان کو مین نہین چاہتا یہہ شریر چاہو رہا تہوا نہ ہو مجکو اس کے ساتھ
شنیہہ نہین ہے۔ ہے منیشر شریر بڑا گھر ہے اس مین اندریون کے پشو پنچھی جب کوئی جاتا
ہے تب بڑی آپت مین پہنستا ہے۔ تات پرج یہہ ہے کہ اسمین اہنکار کرتا ہے تو اندریون
کے پشو پنچھی۔ بشے کے سینگ سے مارتے ہین۔ اور ترشنا کی دھول اُسکو میلا کرتی ہے۔
اس شریر کے گھر مین ترشنا استری رہتی ہے وہ اندریون کے دوارہ سے نکلتی رہتی ہے
اور سدا یوکلپنا کرتی رہتی ہے اُس سے سنتم۔ دم۔ آدک۔ سمپدا کا پرویش نہین ہوتا اسمین
ایک سوتینی بیچ ہے۔ جب اُسپر سوتا ہے تب کچھ سُکھ پاتا ہے۔ پرنتو ترشنا کا کٹنب
کام۔ کرودہ۔ لوبھ۔ آدک۔ سُکھ سے سونے نہین دیتا۔ ہے منیشر ایسے میلے گھر شریر کی
مینے اچھیا تیاگ دی ہے۔ یہہ پرم دُکھدائی ہے۔ ہے منیشر شریر ایک برکش ہے اس پر
ترشنا کی ناگنی بیٹھی ہے۔ جیسے کاگنی نیچ پدارتہہ کی اور دوڑتی ہے ایسے ترشنا بھوگ آدک
میلے پدارتہون کی اور دوڑتی ہے۔ وہ ترشنا بندری کی نیائین اُس برکش کو ہلاتی ہے
ٹھیرنے نہین دیتی۔ جیسے مست ہاتھی کیچڑ مین پہنسکر نکل نہین سکتا اور دُکھ پاتا ہے۔ ایسے
اگیان کی مدہ سے مست ہوکر جیو شریر کے کیچڑ مین پہنسا ہے نکل نہین سکتا اور دُکھی ہے
ایسے دُکھ پانے والے شریر کی مین اچھیا نہین کرتا۔ جیسے ہاتھی کے کان سدا ہلتے رہتے
ہین ایسے اسکو کال ہلاتا رہتا ہے مرت اسکو نگل جائیگی۔ یہہ شریر کرتگہنی بھوگ بھوگتا ہے
ٹہے انشچج کو پہنچتا ہے اس سے شنیہہ نہین ہے جیو اسکو اکیلا چھوڑکر پرلوک کو جاتا ہے اور
جیو اسکے سُکھ کے لئے اینک جتن کرتا ہے پرنتو اِس کے ساتھ سدا نہین رہتا۔ ایسے متر
گھاتی کو مینے تیاگ دیا ہے۔ ہے منیشر ایک یہہ آشچرج ہے کہ اُسکا بھوگ کرتا ہے پر اُسکے ساتھ

نہین چلتا۔ جیسے مارگ ڈھول کے اوڑ نیسے نہین دیکھتا ایسے یہہ جیو جب چلنے لگتا ہے
تب شریر سے دُکھی ہو کر باسنا کی ڈھول سمیت چلتا ہے۔ پرنتو دیکھتا نہین کہ کہان گیا۔ جب
پرلوک جاتا ہے تب بڑا دُکھ ہوتا ہے کیونکہ شریر کے ساتھہ رہا ہے۔ ہے مُنیشر جیسی جل کی بوند
پتر کے اوپر ایک چھن ماتر رہتی ہے تیسی شریر بھی چھن بھنگ ہی ایسے شریر سے پریت کرنا مورکھتائی
ہے ایسے شریر کے اوپر اُدپکار کرنا بھی دُکھہ کی نمت ہی سکھہ کچھہ نہین دھن دان اس شریر سی بڑے
بھوگ بھوگتے ہین اور نردھن تھوڑے سے پرنتو بڑھاپا اور مرت دونون کو ہوتی ہے کچھہ ادہکتا ئی
نربلتائی نہین ہے اور شریر کا اُدپکار کرنا اور بھوگ بھوگتا نا ترشنا سے اُلٹا دُکھہ کا کارن ہے
جیسے کوئی ناگن کو گہر مین رکھہ کر چھیر پان کرا دے پرنام اُسکو ہی ڈسیگی ایسے ہی جیو نے ترشنا
کی ناگن سے پریت کی ہے اُسکو ڈسے گی۔ کیونکہ ناسوان ہے اس شریر کے لئے بھوگ بھوگنی
کا جتن کرنا مورکھتائی ہے۔ جیسے پون کا بیگ ایسی یہہ شریر آتا جاتا ہے اس سے پریت کرنا دُکھ
کا کارن ہے۔ جیسے کوئی مرگ مستھل کے جل کی آس تیاگتا ہے اور سب مرگ
بھرمتے ہین۔ ایسے سب جیو اُس کی آس مین باندہے ہوئے ہین۔ اس کا تیاگ کبھی کسی نے
کیا ہوگا۔ ہے مُنیشر بجلی اور دیپک کا پرکاش بھی آتا جاتا دیکھتا ہے پرنتو اس شریر کا آدانت
نہین دیکھتا کہ کہان سے آیا ہے کہان جاتا ہے جیسے سمندر مین بُلبلے اُپجنت ہوتے ہین اور مٹ جاتے ہین
اُسکی آسا کرنے سے کچھہ لابھہ نہین ایسے ہی یہہ شریر ہے اس کی آسا کرنا جوگ نہین۔ یہہ
ناس روپ ہے کداچت بجلی کی نیائین استھر نہین ہوتا۔ اس لئے مین اس کی آسا نہین کرتا۔
اسکا ابھمان مینے تیاگ دیا ہے مُنیشر ایسے شریر کو پُشٹ کرنا دُکھہ کا نمت ہے کسی ارتھہ نہین آتا۔
جلانے کے جوگ ہے جس پُرش کا شریر کاٹھہ روپی گیان کی اگنی سے جلا ہے اُس کا بھاری
پریوجن پراپت ہوا ہے اور جس نے نہین جلایا اُس نے پرم دُکھ پایا ہے نہ مین شریر ہون
نہ میرا شریر ہے نہ اُسکا مین ہون نہ یہہ میرا ہے مجھکو کوئی کامنا نہین نراسی پُرش ہون اور مجھکو
شریر سے کچھہ پریوجن نہین ہے۔ ہے مُنیشر وہ اُوپا دبتلاؤ جس سے مین پرم پد پاؤن۔

ہے منیشر جس نے شریر کا ابھمان تیاگا ہے وہ پرمانند سروپ ہے جسکو دیہہ کا ابھمان ہے وہ پرم
دُکھی ہے۔ سب دُکھ شریر کے سنجوگ سے ہوتے ہین۔ مان (غرور) - آپمان (ذلت) - بڑھاپا (بڑھاپا) - مرت (موت) - کپٹ (دغا فریب)
بھرانتی - موہ (محبت) - سوچ (فکر) آدک سب دیہہ کے لگاؤ کے سنجوگ سے ہوتے ہین جنکو دیہہ کا ابھمان ہے
اُنکو دھِکّار (لعنت) ہے جن کو دیہہ کا ابھمان نہین وہ اُتم پُرش ہین اور استُتی (تعریف) کرنی جوگ (لائق) ہین اُن کو میرا
نمسکار ہے جیسے مان سروور مین سب ہنس آجاتے ہین ایسے جہان دیہہ کا ابھمان نرماد (غرور) ہان سب
سمپدا آکر باس کرتے ہین۔ ہے منیشر اگیان سے مجھکو اہنکار کے پشاچ نے شریر مین بل سے پکڑ
رکھا ہے ایسا اوپاو بتلاؤ جس سے اہنکار روپی پشاچ کا ناس ہو جیسے بیج سے پہلے انگور
ہوتا ہے پھر اُس سے برکش ہوتا ہے ایسے اہنکار سے شریر کی استھا (قائمی) ہوتی ہے۔ ہے منیشر
جیسے پرکاش سے تم دور ہوتا ہے ایسے بچار سے اہنکار نروِرت ہوتا ہے۔ جیسے بجلی کی چمک
استھر نہین اور گندھرب نگر (خیالی بستی) کی استھا بزار تھک ہے۔ ایسے شریر کی استھا کرنی نِشپھل (بیہودہ) ہے
ہے منیشر جو شریر کی استھا کرکے اہنکار کرتے اور جگت کے پدارتھون کے نِمت (واسطے) جتن کرتے
ہین وہ مہا مورکھ ہین۔ جیسے سپنا متھیا (دروغ) ہے ایسی ہی جگت جھوٹا ہے جو اسکو ست جانتا ہے
وہ اپنے بندھن کا جتن کرتا ہے جیسے پتنگ اپنے ناس کے لئے دیپک کی اِچھیا کرتا ہے
ایسے ہی اگیانی اپنی دیہہ کے ابھمان اور بھوگ کی اِچھیا اپنے ناس کے لئے کرتا ہے۔ ہے منیشر
مین تو اس شریر کو انگیکار نہین کرتا اس شریر کا ابھمان پرم دُکھدائی ہے جس دیہہ کو ابھمان
نہین رہا اُسکو بھوگ کی بھی اِچھیا نہین رہیگی۔ اس لئے پرم پد کی اِچھیا ہے جسکے پانے سے
پھر سنسار سمندر مین نہین ڈوبون ۔

چودھوان سرگ پہلی بیراگ پرکرن جوگ بششٹ کا سنسار مین جنم پاکر دُکھی ہونا جیو برنن

سری رام چندر مہاراج بولے کہ ہے منیشر اس جیو کو سنسار مین جنم پاکر پرم دُکھ ہے بال اوستھا پرم دُکھ کا
مول ہے۔ دینتائی (عاجزی) - اشکتا (کمزوری) - موہ کھتا (بیوقوفی) - اچھیا (خواہش) - چپلتا (تیزی) - دُکھ (دکھی ہونا) - سنتاپ آدک روگ (بیماری) پرتاپ

ہوتے ہین ایک بستو لیتا ہے دوسرے کو من للچاتا ہے اور جو کسی پر کرودھ کرتا ہے تو مردے
مین جلتا ہے۔ بڑی بڑی اچھیا کرتا ہے پر اچھیا اُنسار ہتا ہین ترشنا بنی رہتی ہے چھن مین ہنستے ہان
ہوجاتا ہے۔ شانتی نہین ہوتی۔ جیسے ہستی کجلی بن مین سنگل سے بندھا ہوا دین ہوتا ہے ایسے
ہی بال اوستھا مین یہہ پُرش دین رہتا ہے جو اچھیا کرتا ہے بنا بچار کے ہوتی ہے اس سے دُکھ پاتا ہے
مون رہتا ہے بول نہین سکتا جو کسی پدارتھ کی پراپتی ہوجاتی ہے چھن ماتر پرشن ہوجاتا ہے
پھر بیکل ہوجاتا ہے جیسے تپتی پرتھوی جل ڈالنے سے ایک چھن ٹھنڈی ہوجاتی ہے پھر تپنے لگتی
ہے۔ جیسے راتری کے انت مین سورج اودے ہونے سے اُلو آدک پکشی دُکھت ہوتے ہین
ایسے ہی یہہ جیو بالک اوستھا مین دُکھی ہوتا ہے۔ ہے منیشر جو بالکون کی سنگت کرتا ہے وہ
بھی مورکھ ہے کہ یہہ اوستھا بیبیک رہت اور اپوتر ہے اسلئے ایسے موڑھ اوستھا کی
مجھکو اچھیا نہین۔ جیسے سوان گھر گھر پھرتا ہے اور اسکا نرادر اور اپمان ہوتا ہے ایسے ہی بالک
چھن چھن مین پدارتھ کی اچھیا کرتا ہے اور اسکا اپمان ہوتا ہے اور بالک کو ماتا پتا بھائی اپنے سے
بڑے کا سدا بھئے رہتا ہے جیسے استری کے نیتر اور ندی کا پرواہ چنچل ہوتا ہے ایسے ہی بالک سب سے
ادھک چنچل ہے۔ ہے منیشر جیسے بیشیا کا چت ایک پُرش مین نہین ٹھیرتا ایسے بالک کا چت ایک
پدارتھ پر استھر نہین ہوتا اور بالک کو اپنے ہان لابھ کا بچار نہین جیسے جیٹھ اساڑھ مین پرتھوی
تپایمان رہتی ہے ایسے ہی بالک تپتا رہتا ہے شانتی کد چت نہین ہوتی اور جب بدیا پڑھنے
لگتا ہے بدیا گورو سے ڈرتا ہے۔ جیسے جم دوت سے پاپی اتھوا گرڑ سے سرپ جب شریر مین
کوئی روگ ہوجاتا ہے تو دور نہین کرسکتا دکھ پاتا ہے اور دکھ سہنے کی ہی سامرتھ نہین ہوتی
اور من ہی من مین گُڑھتا ہے مکھ سے کچھ بول نہین سکتا جڑ بھوت رہتا ہے۔ جیسے برکش
ہے منیشر ایسے بالک اوستھا کی استتی کرنیوالا بھی پُرش مورکھ ہے یہہ تو پرم دکھ روپ اوستھا
ہے اسمین بیبیک بچار کچھ نہین بھوجن کھاتا ہے اور روتا ہے ایسے اوگن روپ اوستھا
مجھکو پریہ نہین۔ ہے منیشر یہہ اوستھا مہا مورکھ ہے کبھی تو اگیتا سے کہتا ہے کہ ہے پتا

مجھکو ہم سا کٹھڑا بہون دے کبھی کہتا ہے چندرمان اوتار دے ایسے نیچ ادستھا کو مین نرگُن
اور نشار تہک جانتا ہون ؛

پندرہوان سرگ پہلے بیراگ پرکرن جوگ بسشٹ ہر دیو کرت بھاشا کا بالک جوا بردہ اوستھاون کا دُکھ برنن

سری رامچندر جی مہاراج بولے کہ ہے مُنیشر بالک اوستھا کے پشچات جو اوستھا آتی ہے وہ
اتی دُکھدایک ہے جوبن اوستہا ہین کام سوپی پشاچ آکرچمٹ جاتا ہے اور چت کو بھرماتا ہے اور
باسنا کی بردہی کرتا ہے جیسے اگنی کُنڈ مین پڑ کر دُکھ پاتا ہے ایسے کام سے بے بس ہو کر دُکھ
پاتا ہے سب بکار جوبن اوستہا مین پراپت ہوتے ہین جیسے دہن وان کو دیکھکر نردہن
آسا دہن کی کرتے ہین ایسے جوبن اوستہا مین سب اوگن اکٹھے ہو جاتے ہین اور جو بھوگ سُکھ
کی اچھا کر کے کرنا ہے وہ پرم دُکھ دائی بھوگ ہین جیسے مدہرا کا گھٹ دیکھتا ہے تو پرسن ہوتا ہے
جب پان کر کے بے بس ہو کر دین ہو جاتا ہے تو نرادر ہوتا ہے ایسے ہی یہہ بھوگ پدارتھ دیکھنے
مین اچھا دکھائی دیتا ہے جب اُسکو برتتا ہے تو ترشنا مین مست ہو کر پرآدہین ہو جاتا ہے
ہے مُنیشر یہہ کام کرودھ لوبھ اہنکار یہہ سب چور اور لوٹیرے ہین جو بن روپی راتری مین آتم
گیان روپی دہن کو لُوٹتے ہین اور یہہ مُنش آتم آنند کے بیوگ سے دین ہو جاتا ہے ایسے دُکھ
دائی جو اوستہا کی مین اچھا نہین کرتا کیونکہ اس اوستہا مین چت بسئے بھوگ کی اور دوڑتا
ہے اور پھر ترشنا سے جنمان جنم دُکھ پاتا ہے ہے مُنیشر جیسے پرلے کال مین سب دُکھ اکٹھے
ہو جاتے ہین ایسے کام کرودھ لوبھ موہ اہنکار چپلتا آدک جو اوستہا مین آکر اکٹھے ہو جاتے ہین۔
جیسے سمدر مین ترنگ اُٹھتی ہے اور مِٹ جاتی ہے۔ جیسے سُپنے مین کوئی استری بکار کر کے چھلجاتی ہے
ایسے ہی گیان سے جوبن کپٹ چھلکر جاتا ہے ہے مُنیشر یہہ جوبن اوستھا جیو کی پرم شتر وہے جو پرش اس شترو کی شنسبر ججودہ

اسکی شستر کام کرودھ ہین جو اُس سے چہوٹیگا وہ بجر سے بہی نہ چہیدا جائے گا اور جو اس شستر سے بیندھا
گیا وہ پشو ہے ہے مُنیشر جوا وستہا دیکہنے مین اَتی سُندر (خوبصورت) ہے پرنتو ترشنا سے جرجری (پرانا و شکستہ) بہوت
ہے جو بہوگ کے لئے یہہ اوستہا اوپاء کرتی ہے وہ اچہی نہین ہے کیونکہ جب تک اندریون اور
بہوگ کا ملاپ ہے تب تک بنا بچار کے اچہا لگتا ہے جب اُنکا بیوگ (جدائی) ہوتا ہے دُکھ ہوتا ہے اس لئے
مو کہ بہوگ سے پرشن ہوتے ہین اُنکو شانتی نہین ہوتی ترشنا بنی رہتی ہے اور استریونمین
چت لگا رہتا ہے جب پیاری استری کا بیوگ ہوتا ہے تو بن کے سوکہے برکش (خشک درخت) کی نیائین (مانند) جلتا
ہے جیسے متوالا ہستی سنکل سے بندہا ہوا استہر (قایم) نہین رہتا ہے ایسے ہی کام کی ہستی کو ترن (جوان عمر) اوستہا
کی بیڑی باندہ لیتی ہے جوبن اوستہا ندی ہے اچہا کی ترنگ (موج) اُسمین اُٹہتی ہین کداچت شانتی
نہین ہوتی ہے مُنیشر یہہ جوبن اوستہا بُدہیوانون کو ملین کر ڈالتی ہے جیسے نرمل جل کی ندی
برکہا رت مین ملین ہو جاتی ہے۔ یہہ شریر برکش ہے اور جوبن اوستہا کی بیل اُس پر چڑہی ہوئی
ہے اور چت کا بہونرا بیٹہا ہے اور ترشنا کی سُگندہ سے متوالا ہو کر سب بچار بہول جاتا ہے۔
جیسے سوکہی پترونکو پون اُڑا لیجاتی ہے ایسے یہہ آیو بیراگ اور سنتوش آدک بہلے سوبہاون (عادت) کا
ناس کرتی ہے دُکہہ کے کنول کو یہہ اوستہا سورج ہے اور دُکہہ کی جڑ یہہ جوبن اوستہا ہے
جیسے سورج کے اودے ہونے سے سورج مکہی کا پہول کہلجاتا ہے ایسے چت کے کنول کو
ترشنا کا بہونرا بیٹہہ کر بیشے کی سوگندہ لیتا ہے۔ ہے مُنیشر سنسار راتری ہے جوبن تارا گن
ہین کہ چمکتے ہین جیسے تمر (اندھیرا) مین کوئی بستو پہچانی نہین جاتی ایسی جوبن اوستہا مین بہلے بُرے کی
پہچان نہین رہتی پہر جسکو پہچان نہین رہی اُسکو شانتی (صبر یا تسلی) کہان سدا دُکہہ کی تاپ مین جلتا رہتا ہے
جیسے بنا جل مین ایسے ہی بنا بچار پُرش جب جوبن اوستہا کی راتری آتی ہے کام کا پشاچ اگر گرجتا
ہے تو یہہ سنکلپ (واہی) اُٹہتے ہین کہ کوئی کامی پُرش آوے تو اُس سے ایسی ایسی چرچا کرون کہ وہ استری کیسی
سُندر ہے اُس کے نیتر کیسے چپل ہین وہ استری مجھکو کیسے ملے ہے مُنیشر اس چہا مین وہ سدیو
جلتا رہتا ہے جیسے مرستہل (سراب) کے جل کو دیکہہ کر مرگ دوڑتا ہے اور جل کے بدلے سوکہا ریت دیکہنے

سے جلتا ہے ایسے کامی بشے کی باسنا سے جلتا ہے اور شانتی نہین پاتا ہے منیشر منشر
جنم اوتم ہے پرنتو اوچھی پرار بدہ والے آتم پد نہین پاتے جیسے چنتامن رتن کیکو ملے اور
وہ اُس کی بسیار نجانے آدر نجرے اور ڈال دی ہے ایسے ہی جنے منش دیہ پاکر آتم پد پانے کا
قدر
اوپاء نہین کیا وہ بڑا مورکھہ ہے اُس نے اپنے جنم کو اکارتھ کہودیا اور پرم دُکھہ کا کھیت
بے مطلب
اپنے لئے بویا اور موہ مدہ آدک سے اپنے پُرشارتہہ کا ناس کیا ہے منیشر ایسے جوبن اوستھا
مین بڑے بکار ہین۔ جیسے باز کسی پکشی پر اوڑتا ہے اور سنگہ اپنے بل سے پشو کے مارنیکا
بچار کرتا ہے ایسے جب جوبن اوستھا مین بکشیپ کی اور دوڑتا ہے۔ ہے منیشر سمندر کا
بے چینی
تیر جانا سُگم ہے جوبن اوستھا کا تیرنا دُرلبھہ ہے ایسے دُکھہ دینے والی اوستھا مین جو
تیناوری
پُرش استہر رہتے ہین اُنکو دہن ہے اور نمسکار کرنے کے جوگ ہین جیسے پون کے بل سے
قایم
ترن آدک باوری مین پڑ جاتے ہین اور جل گدلا ہو جاتا ہے ایسے جوبن اوستھا کی پون
دوش کی دہول چت کی باوری مین ڈالکر ملین کر دیتی ہے۔ ہے جوبن اوستھا میری اوپر تو
کرپا ہی کرو جو مجھے تمہارے درشن نہ ہون کیونکہ مین تمہارے آنے سے دُکھہ پاتا ہون
جیسے پِتر کی مرت کا دُکھہ پتا سے سہارا نہین جاتا ایسے ہی مجھہ سے تمہارا دُکھہ نہین سہارا
پسر پدر
جاتا میرے اوپر دیا کرکے درشن ہی مت دو جوبن دان پُرش کو نمل نہین ہوتے شاستر کے
نرم
گُن اور بیراگ اور بچار اور سنتوکش اور شانتی سے پورن نہین ہوتے جیسے اکاش مین
بن کا ہونا اشچرج ہے اسکارن ہے منیشر وہ اوپاء کہو جس سے جوبن اوستھا کا دُکھہ دور
ہو کر آتم پد پراپت ہو۔

سولہواں سرگ پہلے بیراگ پرکرن جوگ بسشٹ ہردیو کرت بہاشا کا جسمین استری سنجوگ کی اُگنتائی ہے

سری رامچندر جی مہاراج بولے کہ ہے منیشر جس نے ہِت بلاس اور کریڑا کے نمت استری کی
خوشی

اسکی سنتر کام کرودہ ہین جو اس سے چہوٹیگا وہ بجر سے بہی نہ چہیدا جائے گا اور جو اس شستر سے بیندھا
گیا وہ پشو ہے ہے منیشر جوا وستہا دیکہنے مین اتی سُندر (خوبصورت) ہے پرنتو ترشنا سے جرجری (پرانا و شکستہ) بہوت
ہے جو بہوگ کے لئے یہہ اوستہا اوپاء کرتی ہے وہ اچہی نہین ہے کیونکہ جب تک اندریون اور
بہوگ کا ملاپ ہے تب تک بنا بچار کے اچہا لگتا ہے جب انکا بیوگ (جدائی) ہوتا ہے دُکھ ہوتا ہے اس لئے
موکہ بہوگ سے پرش ہوتے ہین اُنکو شانتی نہین ہوتی ترشنا بنی رہتی ہے اور استریو مین
چت لگا رہتا ہے جب پیاری استری کا بیوگ ہوتا ہے تو بن کے سوکہے برکش (خشک درخت) کی نیائین (مانند) جلتا
ہے جیسے متوالا ہستی سنکل سے بندہا ہوا استہر (قائم) نہین بیٹہتا ہے ایسے ہی کام کی ہستی کو ترن اوستہا (جوان عمر)
کی بیڑی باندہ لیتی ہے جوبن اوستہا ندی ہے اچہا کی ترنگ (موج) اُسمین اُٹہتی ہین کدا چت شانتی
نہین ہوتی ہے منیشر جوبن اوستہا بدہیوانون کو ملین کر ڈالتی ہے جیسے نرمل جل کی ندی
برکہا رت مین ملین ہو جاتی ہے۔ یہہ شریر برکش ہے اور جوبن اوستہا کی بیل اُس پر چڑہی ہوئی
ہے اور چت کا بہونرا بیٹہا ہے اور ترشنا کی سُگندہ سے متوالا ہو کر سب بچار بہول جاتا ہے۔
جیسے سوکہی پتر ونکو پون اُڑا لیجاتی ہے ایسے یہہ آیو بیراگ اور سنتوش آدک بہلے سوبہاون (عادت) کا
ناس کرتی ہے دُکہہ کے کنول کو یہہ اوستہا سورج ہے اور دُکھ کی جڑ یہہ جوبن اوستہا ہے
جیسے سورج کے اودے ہونے سے سورج مُکہی کا پہول کہلجاتا ہے ایسے چت کے کنول کو
ترشنا کا بہونرا بیٹہہ کر بیشے کی سوگندہ لیتا ہے۔ ہے منیشر سنسار راتری ہے جوبن تارگن
ہین کہ چمکتے ہین جیسے تمر (اندھیرا) مین کوئی لستو پہچانی نہین جاتی ایسی جوبن اوستہا مین بہلے بُرے کی
پہچان نہین رہتی پہر جسکو پہچان نہین رہی اُسکو شانتی (صبر یا تسلی) کہان سدا دُکہہ کی تاپ مین جلتا رہتا ہے
جیسے بنا جل مین ایسے ہی بنا بچار پُرش جب جوبن اوستہا کی راتری آتی ہے کام کا پشاچ اگر گرجتا
ہے تو یہہ سنکلپ اُٹہتے (واہی) ہین کہ کوئی کامی پُرش آوے تو اُس سے ایسی ایسی چرچا کرون کہ وہ استری کیسی
سُندر ہے اُس کے نیتر کیسے چپل ہین وہ استری مجکو کیسے ملے ہے منیشر اس اچہا مین وہ سدیو
جلتا رہتا ہے جیسے مرستہل (سراب) کے جل کو دیکہہ کر مرگ دوڑتا ہے اور جل کے بدلے سو کہا ریت دیکہنے

سے جلتا ہے ایسے کامی بشے کی باسنا سے جلتا ہے اور شانتی نہین پاتا ہے منیشر منش
جنم اوتم ہے پرنتو اوچھی پراربدہ والے آتم پد نہین پاتے جیسے چنتامن رتن کیکو ملے اور
وہ اُس کی بپارنجا لکھ آدر بکرے اور ڈالدی ہے ایسے ہی جنے منش دیہ پاکر آتم پد پانے کا قدر
اوپاء نہین کیا وہ بڑا مورکھہ ہے اُس نے اپنے جنم کو اکارتھ (بے مطلب) کھودیا اور پرم دُکھہ کا کھیت
اپنے لئے بویا اور موہ بدہ آدک سے اپنے پُرشارتھہ کا ناس کیا ہے منیشر ایسے جوبن اوستھا
مین بڑے بکار ہین۔ جیسے باز کسی پکشی پر اوڑتا ہے اور سنگہ اپنے بل سے پشو کے مارنیکا
بچار کرتا ہے ایسے جب جوبن اوستھا ہین بکشیپ کی اور دوڑتا ہے۔ ہے منیشر سمُدر کا
تیر جانا سُگم ہے جوبن اوستھا کا تیرنا دُرلبھہ ہے ایسے دُکھہ دینے والی اوستھا مین جو
پُرش استھر (تسّادری) رہتے ہین اُنکو دھن ہے اور نمسکار کرنے کے جوگ ہین جیسے پون کے بل سے
ترن آدک باوری مین پڑ جاتے ہین اور جل گدلا ہو جاتا ہے ایسے جوبن اوستھا کی پون (قایم)
دوش کی دھول چت کی باوری مین ڈالکر ملین کردیتی ہے۔ ہے جوبن اوستھا میری اوپر تو
کرپا ھی کرو جو مجھے تمہارے درشن نہ ہون کیونکہ مین تمہارے آنے سے دُکھہ پاتا ہون
جیسے پُتر (پسر) کی مرت کا دُکھہ پتا (پدر) سے سہارا نہین جاتا ایسے ہی مجھہ سے تمہارا دُکھہ نہین سہارا
جاتا میرے اوپر دیا کرکے درشن ھی مت دو جوبن والے پُرش کومل (نرم) نہین ہوتے شاستر کے
گُن اور بیراگ اور بچار اور سنتوکش اور شانتی سے پورن نہین ہوتے جیسے اکاش مین
بن کا ہونا اشچرج ہے اسکارن ہے منیشر وہ اوپاء کہو جس سے جوبن اوستھا کا دُکھہ دور
ہو کر آتم پد پراپت ہو۔

سولھوان سرگ بھلے بیراگ پرکرن جوگ بشسٹ ہر دیو کرت بھاشا کا جسمین استری سنجوگ کی اُگنتائی ہے

سری رامچندر جی مہاراج بولے کہ ہے منیشر جن ھاتہ (خوشی) بلاس اور کریڑا کے نِمت استری کی

اِچھا کرتا ہے وہ استری استھی - مانس - رُود ہر - موتر - بہشٹا سے پورن ہے جیسے جنتر کی
بنی ہوئی پتلی ڈورے سے انیک چیشٹا کرتی ہے ایسے ہی اِس ہاڑ مانس کی پتلی مین کچھہ اور نہین ہے
جو بچار سے نہین دیکھتے اُنکو وہ بستر ابہوشن سے سجی ہوئی پرم پریہ دکھلائی دیتی ہے اور
جو بچار (غور) کر انگ انگ کا الگ الگ (جدا جدا) دھیان کرو تو کچھہ بستو (پارچہ زیور چیز) نہین ہے جیسے ناگن کا دیکھا اوپر سے
بہت کومل دیکھتا ہے اور اُسکو ہاتھ لگاؤ تو ڈس لیتی ہے ایسے جو کوئی استری سے سنگ کرتے
اور انگ سے انگ ملاتے ہین اُنکا وہ ناس کر ڈالتی ہے جیسے ہاتھی کو سنگل سے باندھو تو کہین
نہین جا سکتا ایسے ہی چت روپی ہاتھی کام کی بیڑی سے بندھا ہوا استری روپی استھان
مین استھر رہتا ہے اور جب مہاوت (فیلبان) ہاتھی کے انکش مارتا ہے تو وہ بیڑی کو توڑ کر بندھن سے
نکلجاتا ہے - ایسے ہی یہہ چت مورکھ ہاتھی ہے اور گورو مہاوت ہے اور گورو کا اوپدیش انکش
ہے جب وہ انکش بار بار لگتا ہے تب وہ اگیان کی سنکل کو توڑ کر نکلجاتا ہے جیسے کجلی بن مین
متوالا ہاتھی کاغذ کی ہتھنی کو دیکھہ کر دہوکے سے بندھن کے گڑھے مین پڑتا ہے اور دکھہ پاتا
ہے ایسے ہی پرم دکھہ کا مول استری کا سنگ (صحبت) ہے - ہے منیشر جیسے بن مین اگنی لگی ہوئی سب
بن کو جلا دیتی ہے ایسے استری روپی اگنی اُس سے بہی ادہک ہے کیونکہ بن کی اگنی تو اسپرس
ہونے سے جلاتی ہے اور استری روپی اگنی دیکھان ماتر ہی شریر روپی بن کو جلا دیتی ہے
اور اس مین موڑ کہتا ہے سُکھہ دکھلائی دیتا ہے جب بیوگ (جدائی) ہوتا ہے تو مرت سے بُری گتی
ہو جاتی ہے - ہے منیشر یہہ شریر منجا اور رودہر مانس کا پنجرا ہے اگنی مین بھسم ہو جائیگا اتہوا شو
پنچھی (کہتار وغیرہ) بھکشن کر جاوین گے اور پران آکاس مین لین ہو جاوین گے اسکارن استری کی اِچھا کرنا
موڑ کہتا ہے - ہے منیشر یہہ استری ناگن ہے جب اُسکی پھنکار نکلتی ہے بیراگ کے کنول جلجاتے
ہین جب وہ ڈستی ہے تب بس چڑھتا ہے - منیشر جیسے نشاد (شکاری) مین (ماہی) کو جال مین پھانسا لگاکر پھنساتا
ہے ایسے کامی پُرش استری کے جال مین پھنستا ہے اور استری کی پریت کی ڈوری سے کامی پُرش
بندھا ہے اور استری کے مُکھہ کے چندرما کو دیکھہ کر اُسکی کنولنی کھلجاتی ہے جیسے چندرمُکھی

کنول چندرمان کو دیکھ کر پرسن ہوتا ہے اور سورج مکھی پرسن نہین ہوتی ایسے کامی پرش بھوگ سے پرسن ہوتے ہین اور گیان وان پُرش نہین ہوتے جو مُنش استری روپی کٹھرگ سے جوبن اوستھا کے سنگرام مین بچا ہے وہ اُتم ہے اور اُسکو میرا نمسکار ہے۔ استری کا سنجوگ پرم دُکھدائینی ہے اس لیئے مجکو اُسکی اچھا نہین ہے۔ ہے تیشسر روگ کے انسار اوشدہی کیجاتی ہے تو روگ نرورت ہو جاتا ہے سو میرے روگ کے انسار مجھے اوشدہی دو میرا روگ بڑھا ہا ہے اور مرتیو ہے اُس کے نرورت ہونے کی اوشدہی دیجے اور استری آدک بھوگ اس آدک کے بڑھانے والے ہین جیسے اگنی مین گھرت ڈالنے سے جلا لا بڑھجاتی ہے ایسے بھوگ سے جرا مرتیو آدک روگ بڑھتے ہین اسکارن اس روگ کے نرورت ہونے کی اوشدی کیجئے نہین تو مین سب کو چھوڑ کر بن کو چلا جاونگا۔ ہے مُنیشسر جبکی استری ہوتی ہے اُسکو بھوگ کی اچھا ہوتی ہے جسکی استری نہین بھوگ کی اچھا نہین ہوتی جسنے استری کا تیاگ کیا ہے اُس نے سنسار کا بھی تیاگ کیا ہے اور وہ ہی سُکھی ہے سنسار کا بیج استری ہے۔

سترھوان سرگ پہلے بیراگ پرکرن جوگ بسشٹ ہردیو کرت بھاشا کا جسمین بردہ اوستھا کی وگنتائی برنن ہوئی ہی

سری رامچندر جی بولے کہ ہے مُنیشر بردہ اوستھا مین شریر دُربل ہو جاتا ہے اور بدھی بگڑ جاتی ہے اور مرت کو پراپت ہوتا ہے۔ ہے مُنیشر ایسے گیانی کا جیون برتھا ہے اس سے کچھ پریوجن نہین نکلتا جیسے ندی کے تٹ کے برکش پورانے پڑجاتے ہین ایسے بڑھاپے مین شریر کی دُرگتی ہو جاتی ہے جتنے روگ ہین سب بردہ اوستھا مین آکر اکٹھے ہو جاتے ہین اور شریر دُربل ہو جاتا ہے اور استری پُتر آدک سب تیاگ کر دیتے ہین جیسے پکے پھل کو برکش جیسے کنول کا پُشپ ہیم پڑنے سے ٹھہر اجاتا ہے۔ ایسے ہی بردہ اوستھا مین مُنش شریر گرا

ہو جاتا ہے بال سویت (سفید) ہو جاتے ہین بل گھٹ جاتا ہے جیسے پرانے برکش کو گھن لگجاتا ہے۔ ہے

منیشر یہہ بردہ اوستھا مہا دکھہ کا مول ہے بردہ کے کام تب اندری آدک چہین ہو جاتے

ہین جیسے پتا کے نردہن (محتاج) ہونے سے پتر دین ہو جاتا ہے ایسے شریر دربل ہو کر اندری نربل (بے طاقت)

ہو جاتی ہین ترشنا کی بردہی (ترقی) ہو جاتی ہے جو بن اوستہا مین جو استری پتر متر آدک سیوا (خدمت)

کرتی تہی وے سب چہوڑ رہتے اور اپمان کرتے ہین بالک اوستھا کو جوبن آوستھا اور جوبن اوستھا

کو بردہ اوستھا اور بردہ کو مرت نگل جاتی ہے ہے منیشر جیسے بلی چوہے کے پکڑنے کو تکتی رہتی

ہے ایسے مرت بڑہاپے کی آس دیکہا کرتی ہے۔ ہے منیشر یہہ اوستھا بڑی دشٹ ہے بڑے

بڑے سور بیرونکو اس نے دین کر دیا ہے اور بڑہاپے نے جیت لیا ہے اور جو بلوان پربت کو

چورن کر ڈالتے تہے انکو بہی جرا روپی پشاچنی نے مہا دین کر دیا ہے سو یہہ مرت سب کو

جیتنے والی ہے ترشنا گہٹتی نہین بڑہتی جاتی ہے ہے منیشر جیسے گنگا جی کے تٹ کے برکش

جل کے بیگ سے تہوڑے تہوڑے جاتے ہین ایسے آیو کی بردہ سے شریر نربل ہو جاتا ہے ہے منیشر

یہہ شریر مرت کا گراس بنا ہوا ہے کہا جائے گا۔

اٹھارہوان سرگ پہلی بیراگ پرکرن جوگ بسشٹ ہردیو کرت بھاشا کا جسمین سنسار جال کے گڈھی مین پڑنیسے ہمر اور کال گراس ہونیکا برنن ہے

سری رامچندر جی بولے کہ ہے منیشر سنسار کے گڈہے مین اگیانی سنکلپ بکلپ کے پڑے

ہین جو گیان وان ہین وہ سنسار کو متہیا جانتے ہین سنسار کے جال مین پہنسنا نہین چاہتے اور

اگیانی ست مانکر بہوگ کی اچہا کرتے ہین وہ ایسے ہین جیسے بالک بن مین اپنے سکہہ کا پرتبنب دیکہہ کر

پکڑنے کی اچھا کرتا ہے تات پرج (خلاصہ) یہہ ہے کہ یہہ سنسار مین جنم لینا مرت ہوتا ہے - جیسے پکے (بختہ)
انار کو موسا کہا جاتا ہے ایسے سب پدارتھون کو کال جگت ایک گولر کا پھل ہے اس مین برہما آدک
بیج ہین اسکا بن برہمہ روپ ہے ان ہم روپ بن مین جتنے بن ہین سب مرت کے بہوجن ہین کال سب کو
بھکشن کرجاتا ہے پرنام برہما جی کو بھی کال کہا جائیگا مرت کر سے کسیکو گیات نہین ہوتی چھن -
گھڑی - ستال - دن - مہینا - برس آدک ہی کا نام کال ہے کسی پرکار کال کا مکھ (چہرہ) پرگھٹ نہین دیکھتا (انجام)
ہے منیشر کال بڑا نردہی ہے کسی پر دیا نہین کرتا جتنی برہمانڈ کی رچنا دکھلائی دیتی ہے سب کال کے
مکھہ مین ہے برہما بشنو شو کوبیر آدک سب مورتی کال کے ہین اُنکو بھی کال انتردھیان کر دیتا ہے - (بے رحم)
ہے منیشر جگت کی اُتپتی اور ستھرتا اور پرلے سب کال ہی کے آدہین ہین ایک بار جگت کا بھی بھکشن
کر گیا ہے اور کریگا یہہ کال کبھی ترپت نہین ہوتا اسکا ایسا سوبھاو ہے کہ اندر کو دارودری اور
دارودری کو اندر اور سمیر کو رائی اور رائی کو سمیر (کوہ) بنا دیتا ہے اور دہن وان (تونگر) کو نردہن اور
نردہن (مفلس) کو دہنوان اور بوند کا سمدر اور سمدر کا بوند (قطرہ) کر دیتا ہے جو گیانی پُرش ہین وہ اپنی پریت
اُتپتی اور پرلے کے پدارتھون سے نہین کرتے اُنکا کال بھی ناس نہین کرسکتا جیسے رُنڈونکی
مالا مہادیو جی پہنے ہوئے ہین ایسے ہی یہہ بھی جیون کی مالا گلے مین ڈالے رہتا ہے کال کے
آگے کسیکا بل نہین چلتا ہے منیشر یہہ کال کسیکو نہین ٹھہرنے دیتا جہاں کٹھور ہے اسکا بھے (خوف) مجھے
رہتا ہے اس سے وہ اوپاو بتلاؤ جس سے مین کال سے نربھے ہو جاون -

اُنیسوان سرگ پہلی بیراگ پرکرن جوگ بسشٹ ہردیہ ورت
بھاشا کا کال کے بلوان ہونیکا برنن

سری رامچندر جی مہاراج بولے کہ ہے منیشر کال بڑا بلوان ہے یہہ سب کو نگلجاتا ہے منیشر
اسکی چنڈکا (خدائے بندہ رقص کننده) شکتی بڑی اودروالی سب کا گراس کرجاتی ہے اور پھر جگت کو پرگھٹ کرتی ہے اور نانا

پرکار کی پدارتھہ مندکوپ باولی باٹکا آدک چہتی ہے اور اینک پرکار کے جیو پرگھٹ کرتی ہے اور سُندر سمدر رچکے پہر اُس مین اگنی لگا دیتی ہے سُندر کنول اُتپت کر کے اُن پر ہم برساتی ہے بڑے بڑے نگرون کو اوجاڑ کر کے پہر بساتی ہے پہر ناس کردیتی ہے کسیکو استہر نہین رہنے دیتی ایسے ایسے چرتر کر کے پرشن ہو ہو کر برت کرتی ہے۔ ہے نیشر اس پرکار سب پدارتہہ کال سے جرجری بہوت ہین مجکو تو وہ ناسوان بہاشتا ہے پہر مین اُسکا آسرا کیسے کرون اس کارن مجھے اب کسی پدارتھ جگت کی اِچہا نہین۔

بیسوان سرگ پہلے بیراگ پرکرن جوگ بسشٹ دھرم دیوکرت

بہاشا کا کال سے زبر ہونیکا اوپادیو پہلے

سری رامچندر جی مہاراج بولے کہ ہے نیشر یہہ کال مہا پراکرمی ہے اس کے تیج پرکاش کے سنگہہ کوئی نہین ٹہرسکتا اسکا کوئی نوارن نہین کرسکتا سب اس کے بہے سے کمپایان ہین وہ ٹہا بہیرو ہے اور اس کی شکتی مہا کال روپ کالی ہے اُس کا بہیانک روپ ہے جیسا شیش آکاش مین پانو پاتال مین دسون دشا ہتہہ اور سمیر پربت دونون کانون کے کنڈل چندرمان سورج اُس کے نیتر اور تارا گن مستک کی بندی ہین نیندرا روپی پہانسی اور ترشول موسل آدک شستر ہتہہ مین ہین اُنسے جیودن کو مارتی ہے ایسے مہا کالی سب جیوون کو بہکشن کرتی ہے اور اُن کی رُنڈمال کنٹھ مین دھارن کرتی ہے۔ اور یہہ کال سب پدارتہو نکا ناس کرتا ہے اس سے یہہ نت روپ ہے اور پرنام انت روپ ہے اسی کارن اسکا نام کرم ہے آہارروپی ہنس دہارن کر کے راگ دویس روپی تیر چلاتا ہے اور جرجری بہوت کر کے ناس کردیتا ہے۔ ہے نیشر یہہ تو سب پدارتھ ناسوان ہے پہر اُن مین کسکا آسرا کرون کہ جس سے سکہہ ہو یہہ تو سب جگت استہاور جنگم کال کے مکہہ مین ہے اس سے جو

نربہے ہو وہ مجھسے کہو۔

اکیسوان سرگ پہلے بیراگ پرکرن جوگ بسشٹ پرورکرت بھاشا کا سنسار کے پدارتھ ہونا سوان ہونا

سری رامچندر جی مہاراج بولے کہ ہے منیشر جتنے پدارتھ بھاشتے ہین سب ناسوان ہین مین کسکی اچھا کرون اور کسکا آسرا کرون انکی اچھا کرنا مورکھتائی ہے جتنی چیشٹا اگیانی کرتا ہے سب دکھ کا نمت ہے اور کوئی بہی سکھ نہین کیونکہ بال اوستھا مین مڈھ رہتی ہے جوبن اوستھا مین بشے بھوگ مان موہ آدک بکار ہوجاتے ہین کچھ بچار نہین کرتا پھر برد ہو کر دین ہوجاتا ہے اور ترشنا دور نہین ہوتی من استھر (عارضی) نہین رہتا ہے منیشر یہہ آیو چنچل ہے اور کال سمیپ رہتا ہے یہہ جتنے بھوگ ہین سب روگ ہین (قائم) جنکو سمپدا جانتے ہین وہ اپدا ہین جن استری پتر ادک کو پیارا اور ہتر (دوست) جانتے ہین سب بندہن کرنے والے شتر (دشمن) ہین اور اندریان شتر روپ ہین وے سب مرگ ترشنا ہے (خواہش) اور یہہ شریر بکار روپ ہے من مہا چنچل سدا ابیل رہتا ہے اور اہنکار مہا نیچ ہے جس نے دینتا کو پراپت کیا ہے یہہ سب پدارتھ پہلے دیکھتے ہین پرنام ان مین کچھہ نہین استھر نہین رہین گے۔ جیسے سمدر مین نانا پرکار کی ترنگ اٹھتی ہین اور مٹ جاتی ہین۔ ایسے ہی سب پدارتھ ناسوان ہین ہے منیشر جب کہ سمدر جسمین دیتا ناشی ہو دور کال (دھوکا) اور جتنا جگت ہے سمپورن ناس ہو جائین گے تو ہماری کیا گنتی ہے ہم کسکا آسرا کرین یہہ سب جگت بھرم ماتر ہے اگیانی کو اس مین ممتا ہوتی ہے مجکو نہین ہے مین جانتا ہون سنسار مین اہنکار دکھ روپ ہے منیشر یہہ پرش اہنکار سے بھٹکتا پھرتا ہے جیسے پتنگ ڈور سے بندھا ہوا چنچل ہی کرتا ہے ایسے یہہ جیو پدارتھ ست روپ سے بھولا ہوا اگیان سے سنسار مین ممتا کرتا ہے جسکو سکھ روپ جانتا ہے وہ روگ روپ بس سے بھرا ہوا سرپ جیو کا ناس کرتا ہے سب کال

کے مکہہ مین پڑے ہوئے ہین ہے نشپر نابچار کے اپنا ناس آپ ہی کرتا ہے کیونکہ اسکا کلیان
کرتا ہووہ ہے جو ست بچار روپ پودہ کرے تو کلیان ہوتا ہے نشپر ترشنا سے آنند اور دہیرج
کا ایسے ناس ہوتا ہے جیسے پون سے میگہہ کا۔ اسکارن مجھے وہ اوپاۓ بتلاؤ جس سے جگت کا بہرم
مِٹ جاوے اور ابناشی کے ادہکار کو پہونچون اور دکہہ سکہہ جو جیو کو شریر سے ہونگے وہ دِش
ہونگے کداچت نہین ٹلینگے پربت کی کندرا اتھوا گڈہ مین کیون نہ چھپ کر بیٹہو پرنتو ہونی اوش
ہوگی پہر جتن کرنا موکہتا ہے۔

بائیسوان سرگ پہلی بیراگ پرکرن جوگ بسشٹ ہر دیوکرت بہاشا کا جگت کے پدارتہون کا ناسوان ہونا

سری رامچندر جی نے کہا کہ ہے نشپر یہہ جو ناناپرکار کے اُتم پدارتہ دکہلائی دیتے ہین سب ناسوان
ہین انکی ممتا کرنی موکہتائی ہے یہہ سب من کی کلپنا سے رچے ہوئے ہین اس مین ممتا کیون
کرون۔ اگیانی جیو کا جیون برتہا ہے کیونکہ جینے سے کوئی پریوجن پورا نہین ہوتا بال اوستہا
اور جوا اور برِدہ کے اوگن مین پہلے کہہ چکا ہون وہ اوگن سدیو بدہی اور بچار کو چہاوت کرتے
ہین جیسے پنچھی پہند مین پہنستا ہے اور اکاس مارگ کو دیکہہ بہی نہین سکتا ایسے ہی کام کرودہ آدک
سے ڈہکا جیو بچار مارگ کو نہین دیکہہ سکتا اور جہادین ہوجاتا ہے اور کال بس ہوکر شریر چہوڑ دیتا
ہے ہے نشپر جب لگ برِدہ نہین ہوتا شریر سُندر دکہلائی دیتا ہے پہر برِدہ ہونے
ہے جیسے برکہا رت مین ندی بڑہ جاتی ہے برِدہ کی ترشنا بڑہ جاتی ہے ستا کچہہ نہین آپ ہی کہتا ہے
ترشنا کی سُمدر مین چت کو راگ دویس کے تہپیڑے اونچے نیچے ڈالتے ہین استہر نہین رہتا ہے
کام برکش ہے ترشنا کی ساکہا مین بستے پُشپ ہین جب جیو کا بہونرا اُس پر آبیٹہتا ہے تب بستے
کی بیل سے مُرجہا جاتا ہے جو اندریون کے سمدر مین من کی برتی کی ترنگ اُٹہتی ہین اُس سمدر کے

پار ہونیوالی کوئین سو بیر جانتا ہون - اگیانی جیو جس کارج کے انت مین دکہہ ہو اُس کا آرنبہہ کرتے ہین اور جس کے انت مین سُکہہ ہو اُسکا ہنین کرنے اور پہر اپنی کامنا پورن ہونے کی اچہا کرتے ہین ایسے دکہہ دائی کارج کے آرنبہہ کرنے سے شریر چہوٹنے کے پشچات بہی سُکہہ نہین ہوتا اور کامنا پورن نہین ہوتی اور انام پدارتھ کی ترشنا کرتے ہین اُنکے من کو شانتی کیسے ہو -

ہے نیشر ترشنا کی ندی کا پرواہ بہت بڑا ہے اُس کے ٹٹ پر ویراگ سنتوش دو برکش ہین اُنکا اُس ترشنا کے پرواہ سے ناس ہو جاتا ہے ہے نیشر ترشنا بڑی چنچل ہے کسیکو ٹہیرنے نہین دیتی اور موہ کا ایک برکش ہے اور اُس کے چارون اور استری روپی بیل بس سے بہری ہوئی ہے اُس پر چت کا بہونرا آکر بیٹھتا ہے اور اسپرس ہی ناس ہو جاتا ہے جیسے مو کی پونچہہ ہلتی رہتی ہے ایسے اگیانی کا چت چلایمان رہتا ہے - وہ منش پشو کے تُل ہے جیسے پشو دن مین چگتے پہرتے ہین راتری کو گہر مین کہونٹے سے باندہے جاتے ہین ایسے اگیانی منش دن بہر بیوہار مین پہرتے ہین راتری کو گہر مین آجاتے ہین پرمارتہہ کی سدہی کچہہ نہین ہوتی آیو کو برتہا گنواتے ہین -

ہے نیشر جیسے پربت پتہرون سے بڑہتی مرتکا سے برکش کاشٹ سے سمندر جل سے پورن دکہلائی دیتے ہین ایسے شریر استہی اور مانس سے پورن دکہلائی دیتا ہے سب پدارتھ پانچ تتون سے پورن اور ناسوان ہین گیانی اُنکی اچہا نہین کرتا یہہ سب جگت دیکہتے دیکہتے ناس ہو جاتا ہے اس مین مین کسکا آسرا کرکے سُکہہ پاؤن - جب جگ کی چوکڑی بیتیت ہونے پر برہما کا دن ہوتا ہی اُس دن کے پورن ہونے پر سب جگت کی پرلے ہو اور برہما تا بہی کال سے ناس ہو جاتا ہے ایسے برہما ہوئے جنکی سنکہیا نہین ہو سکتی پہر ہماری کیا گنتی ہے - جیسے مرگ جل پینیکو دوڑتا ہے اور جل کے بدلے ریت دیکہتا ہے ایسے ہی موکہہ جگت کے پدارتھون کو ست جانکر ترشنا کرتا ہے اور جب تک شریر کا ناس نہین ہوتا استری پتر دکہلائی دیتے ہین جب پران نکل گئے کچہہ درشٹ نہین پڑتا - جیسے تیل اور بتی سے دیپک پرجلت ہوتا ہے اور

پرکاش دکھلائی دیتا ہے جب بجھ جاتا ہے کچھ نہین دیکھتا اور جانا نہین جاتا کہان گیا۔ ہے منیشر پچھ باندھو ہونکا ملاپ ایسے ہے جیسے تیرتھ جاترا کا سنگ چھن ماتر اکٹھا ہوجاتا ہے ایسے سنگ کے پرشون سے پریت اور سنیہ کرنا موکھتائی ہے۔ ہے منیشر اہنکار اور ممتا کی رسی مین ہرٹ کی گھڑیونکی نیائین سب جیو بندھے ہوئے بھرمتے ہین کداچت استھر نہین دیکھنے مین تو جیتن دکھلائی دیتے ہین پرنتو پشو پنچھی اُنسے بھلے ہین جنکی سمتی اندری اور دیہ کے ساتھ بندھی ہوئی ہین اُنکو آتم پد لینا دُرلبھ ہے جیسے پون سے برکش کے ابھی پتے ٹوٹ کر اُڑ جاتے ہین پھر اُنکا برکش مین لگنا دُرلبھ ہے ایسے ہی جو دیہ موہ سے بندھی ہوئی ہین اُنکو آتم پد کا پانا دُرلبھ ہے۔ ہے منیشر جب آتم پد سے بمکھ ہوتا ہے جب جگت کے بھرم دیکھتا ہے اور جب آتم پد پاتا ہے تو جگت سنسار اُسکو اچھا نہین لگتا جگت کے سب پدارتھ ناسوان ہین اس لئے مجھے وہ پدارتھ بتلاؤ جسکا کبھی ناس نہ ہو۔

تیئیسوان سرگ ویراگ پرکرن جوگ بسشٹ ہردیو کرت بھاشا کا جسمین جگت کا ناسوان ہونا کہا ہے

سری رامچندر جی بولے کہ ہے منیشر یہ جگت استھاور جنگم ایک سا نہین رہتا ہرٹ کی گھڑیونکی اُلٹا پلٹا رہتا ہے استھر نہین رہتا کبھی کہائی پانی سے بھر جاتی ہے۔ کبھی سمندر جل کر رہتے ہو جاتے ہین کبھی بانکا اکاس ت سو نیہ ہو جاتے ہین ایسے سب نا س روپ ہین بتلاوین کسکا آسرا کرون یہ جگت کبھی پُرش استری اور استری پُرش ہو جاتا ہے اور کبھی منش پشو اور پشو منش اسی پرکار نٹ کے سمان سوانگ بھرتا رہتا ہے انت کو سب پدارتھ اگنی مین لے ہو جائینگے ہے منیشر اب بدارہو نکا آسرا اپنا بچار کے مین کیسے کرون اور کسکی اچھا کرون سورج چندرمان سو میر پربت اور ست لوک اور برہما بشنو رودر بھی ناسوان ہین پھر ہم کس گنتی مین رہے ہے منیشر

گیانیونکو سب پدارتھ پہیکے دیکہتے ہین وہ کسی پدارتھہ کی اچھا نہین کرتے اور اپنی آیو کو بجلی کا سا چمتکار جانتے ہین اور جسکو اپنی آیو کی گیات ہوتی ہے اہنو مرت کو نکٹ سمجھتا ہے وہ کسی پدارتھ کی اچھا نہین کرتا جیسے کوئی منش چاہے کہ مچھہ کی پیٹھ پر چڑھ کر سمدر کو پیر جاؤنگا (خبر قریب) موکہتائی ہے انت کو ڈوب ہی مریگا ایسے ہی جب منش نے ان پدارتھون کا آسرا لیا ہے وہ ناس ہوگا ہے منیشبر جو پرش اس جگت کو بچارتا رہتا ہے اُسکو یہہ جگت پیارا دیکھتا ہے او نانا پرکار کے کارج کرتا ہے اور بہٹکتا ہے جس پدارتھ کی اچھا کرتا ہے وہ سب کال کا بہوجن ہے جسکو آتم بچار کی پراپتی ہے اُسکو جگت بہرم روپ بہاشتا ہے جیسے مشٹان مین بِس ملا ہوا کہانے سے ناس ہوتا ہے ۔

چوبیسوان سرگ پہلے بیراگ پرکرن جوگ بسشٹ ہردے ورت بہاشا کا سنسار کی ندیا مین

سری رامچندر جی مہاراج بولے کہ ہے منیشر اس سنسار مین بہوگ روپی اگنی لگی ہے اُس سے سب جلتے ہین اور جیسے ہوا سے میگھہ کا ناس ہوجاتا ہے ایسے کو کرم سے گُنو نکا ناس ہوجاتا ہے جگت سب ناس روپ ہے باسنا کا جل اندریون کے گڈہے مین بہرا ہوا ہے باسنا کے سُوت مین جیو کے موتی پروئے ہوئے ہین من کا نٹ چیتن روپی آتما کے گلے مین ڈالتا ہے جب باسنا کا تاگا ٹوٹ پڑیگا تب موتی نیارے نیارے ہوجائین گے یہہ بہرم مٹ جائے گا ہے منیشر اس جیو کو بہوگ کی اچھا بندہن کا کارن ہے اس لئے مجکو راج کی اچھا ہے نہ گہرست کی نہ بن کی نہ موت کا دُکہہ نہ جینے کا سُکہہ آتما کے جاننے سے سُکہہ ہوتا ہے اور کسی پدارتھہ مین سُکہہ نہین سو وہ اوپاء کہو جس سے موہ کا ناس ہو اور سُکہہ ملے ہے منیشر من نے اہنکار کو چھوڑدیا ہے تسبھ کے اسپرس سے ناس ہوتا ہے سرپ کا ڈسا ہوا ایک ہی بار مرجاتا ہے بشے کا ڈسا ہوا ایک جنم

پرنیت ہو رہا ہے اس لئے بشئے بھوگ پرم دکھہ کا کارن ہے۔ ہے منیشر آرے سے انگ کا چیرنا اور بجر سے شریر کا چھیدن کرنا سہلو نگا پرنتو بشئے کا بھوگ مجھہ سے سہا نہین جاتا یہہ مجکو (برداشت کرونگا) دکھدائی دیکھتا ہے اس تئے وہ اپائے تبلاؤ جس سے میرے ہردے سے اگیان کا تم دور ہو اور جو تم نہین کہوگے تو مین دھیرج کی سِلا اپنے ہردے پر دہر کر بیٹھا رہونگا بھوگ کی اچھا نکرونگا۔

پچیسوان سرگ پہلے بیراگ پرکرن جوگ بسشٹ ہریوکرت بھاشا کا سنسار کے اوگن کا برنن

سری رامچندرجی نے کہا کہ ہے منیشر سنسار کے گڈھے اور موہ کی کیچڑ مین مورکھ گر جاتا ہے اور دکھہ پاتا ہے جب بردھ ہوتا ہے پورانے برکش کی سمان انگ ہلنے لگتا ہے اور ترشنا بڑھ جاتی ہے جیسے نیب کا برکش پرانا ہوکر ادہک کڑوا ہو جاتا ہے جس منش نے اپنے سکھ کے نمِت اندری آدک کا آسرا لیا ہے وہ مورکھ سنسار کے اندہ کوپ مین گرکر نکل نہین سکتا اگیانی کا چت بھوگ کو کدا چت نہین تیاگتا۔ ہے منیشر جگت کے پدارتھو نے میری بدھی ملین ہوگئی ہے سنسار اور سنسار کے کرم موہ روپ ہین جو اس مین پھنسے ہوئے ہین وہ شانتی نہین پاتے اور جن آدک شانت (والے) کنول کی سمان نرلیپ رہتے ہین انکی برتی کو کرپا کرکے کہو اور آپ سے سنت جن جو بشئے بھوگی دکھلائی دیتے ہو اور جگت کی چیشٹا کرتے ہو پہر نرلیپ کیسے رہتے ہو یہہ جگتی مجھہ سے کہو ہے منیشر وہ بھی اوپاء بتلاؤ جس سے بدھی نرمل ہو ہے منیشر جیسے میگھہ سے چندرمان چھپ جاتا ہے ایسے بدھی کے ملین ہونے سے اپنے سروپ (صاف) سے ڈھکا ہوا ہون سو وہ اوپاء بتلاؤ کہ آتما کا آنند مجکو پراپت ہو اب مجکو گرہست مین رہنے کی اچھا نہین اور بن مین بھی جانے کی اچھا نہین ہے مجھے تو اسی پد کی اچھا ہے جس کے ملنے سے انتہکرن شانت ہو جاوے۔

چھبّیسوان سرگ پہلی بیراگ پرکرن جوگ لبسشٹ ہردیو کرت بھاشا کا آیو کے چھن بھنگ ہونیکا برتانت

سری رامچندر جی مہاراج بولے کہ ہے منیشبر جو پرش جینے کی اچھا کرتے ہین مورکھ ہین آیو چھن بھنگ ہے یہہ تو کال کا گراس ہے جیسے بلّی چوہے کو پکڑ لیتی ہے ایسے سب کو کال پکڑ لیتا ہے اور کسیکو دکھلائی نہین دیتا ہے منیشر جب گیان کا بادل گرجتا ہے دکھہ روپی مور پرسن ہو کر نرت کرتا ہے اور جب اگیان کا میگھہ برستا ہے دکھہ کے کانٹونکی منجری بڑہنے لگتی ہے اور لوبھ کی بجلی چھن چھن مین چمک چمک کر مٹ جاتی ہے اور ترشنا کے جال مین جیبہ کا پنچھی پہنسکر دکھہ پاتا ہے تب ہے منیشر جگت کے روگ دور کرنیکو کیا اوشدھی ہے جس بھرم کا روگ نرورت ہو یہہ جگت مورکھ کو سُندر دکھلائی دیتا ہے گیانی کو کوئی پدارتھ اچھا نہین لگتا سچ بھرم روپ دکھلائی دیتا ہے ہے منیشر چندرمان مین جیسے کلنک ہے اور نرمل دکھلائی دیتا ہے ایسے میرے چیت مین کلنک لگا ہے اُس سے اوجل دکھائی نہین دیتا اس لئے وہی اوپاء کہو جس سے کلنک نرورت ہو ہے منیشر یہہ چیت پارہ کے تل استھر نہین رہتا سنسار مین جو بھوگ کے سرپ جیو ڈسے ہوئے ہین اُنکے بچنے کا اوپاء کہو اور سب کریا راگ دویش سے ملی ہوئی ہے جب تک مجہہ راگ دویش سے دور ہونے کی جگتی پراپت نہ ہوگی مین بھوجن اور جل پان اشنان آدک کریا اور کارج آپدا کا بخرونگا اور اہنکار کو چھوڑ دونگا نہ یہہ میری دیہہ ہے نہ مین دیہہ ہون سب تیاگ کر بیٹھ رہونگا جڑروپ مورتی کا غذ کے وت آپ ہی سانس جو آتے ہین اور جاتے ہین چھین ہو جائین گے جیسے بنا تیل دیپک بجھہ جاتا ہے تب شانتی پاؤنگا۔ بالمیک جی بولے کہ ہے بھاردواج یہہ کہہ کر سری رامچندر جی مہاراج مون ہو رہے۔

ستائیسوان سرگ پہلے بیراگ پرکرن جوگ لبسشٹ ہر دیو کرت بھاشا

کا رامچندر جی کے بچنون کو سب سبھا سادہ سادہ کہنا پربرنن ہے

بالمیک جی بولے کہ ہے بھاردواج ایسے رگھوبنسی کے بچن سُنکر سب سبھا مون ہوگئی اور جتنے بیٹھے تھے بسشٹ یا مدیو بسوامتر آدک بہرم کے سمدر مین ڈوب گئے اور دیوتا سدہ گندہرب۔ اکاس سے پشپوبرکہا کرنے لگے اُس سمے بڑا آنند ہوا اور دیوتا بولے کہ ہے رگھوبنسی تم دہن ہو ایسے بچن ہمنے کبھی نہین سُنے تھے ہمارا آدیوتائی ابھمان جاتا رہا اور ہماری بدھی تمہارے بچنون پرمانند دینے والی پورن ہوگئی۔

اٹھائیسوان سرگ پہلے بیراگ پرکرن جوگ لبسشٹ ہر دیو کرت بھاشا

کا ہری رامچندر جی کے سب رکھیشر ونکا استتی اور سوبھا برنن کرنا

بالمیک جی بولے کہ ہے بھاردواج دیوتا کہنے لگے کہ رگھوبنس پوجنے کے جوگ ہے اب مُنیشر کے مکھ سے اوتر سُننا اوچت ہے اور بیاس۔ نارد۔ پولست اور سب سادہو مُنیشر سبھا مین استھت ہوئے اور لبشسٹ۔ بسوامتر آدک پوجن کرنے لگے پرتھم راجا دسرتھ نے پھر یتھا یوگ سب نے پوجن کیا اور سب یتھا یوگ آسنون پر بیٹھے اُسی سمین نارد جی سُندر بینا ہاتھ مین لئے ہوئے اور بیاس جی اور (جیسا جسکے لائق تھا) بامدیو۔ پولست۔ برہسپت (بین نام باجہ) جیکا بیٹا انگرا۔ بھرگو۔ اور منُ اور برہم رشی۔ راج رشی۔ دیو رشی۔ دیوتا مُنیشر آدک آکر سبھا مین بیٹھ کر کہنے لگے کہ ہے رامچندر جی تمکو دہن ہے اور نارد جی بولے کہ ہے مہاراج تم نے بڑے بیراگ اور بببیک کے بچن کہے کہ جو سب کو پریہ لگے اور کلیان کرتا اور پرم بودھ کے کارن ہین تم بڑے بدھیوان اور آتما

دکہلائی دینے ہوا اور مہاتیاگ کا ارتہہ تُم سے پرگہٹ ہوتا ہے ایسے اُجل پاتر ساد ہو کوئی
کوئی ہوتے ہین اور جتنے مُنش ہین سب پشو کی تُل دیکہتے ہین جسکو سنسار سمُدر سے
پار ہونے کی اِچہا ہے اور جو پُرشارتہہ مین جتن کرتے ہین وہی مُنش ہین پرکش بہت
ہین پرنتو چندن کا برکش کوئی ہوتا ہے۔ مُنش پُرشارتہہ کے جتن کرنے والے
کوئی ہوتے ہین۔ جیسے تیل کی بوند جل مین ڈالنے سے پہیلجاتی ہے۔ ایسے ہی تمہارے
بچن ہمارے ہردے مین بہت دکہلائی دیتے تمہاری بُدہی آتم دیپک کی سمان پرکاشوان
اور بودہ کا پرم پاتر ہے اور تمکو تیگہر کہنے ماتر ہی گیان ہوگا۔

سماپت ہوا پہلا بیراگ پرکرن

(اوم)

———

دوسرا ممو کشو پرکرن

جسمین اٹھارہ سرگ ہین

پہلا سرگ دوسرے ممو کشو پرکرن جوگ بسشٹہ دیو کرت بھاشا کا راجا جنک اور سکھدیو جی کا سمباد اور پرم پد پانا سکھدیو جی کا بالمیک جی نے بھاردواج سے برنن کیا ہے

بالمیک جی بولے ہے سادہو یہہ بچن پرمانند روپ کلیان کرتا ہین جب انیک جنمون کے پُن اور اُتم سنسکار اُدے ہوتے ہین تب ایسے بچنون مین پریت ہوتی ہے جیسے کلپ برکش کا پھل بڑے پُن سے ملتا ہے یہہ بچن پرم بودہ کا کارن ہے۔ بیراگ پرکرن کے ایک سہنسر پانچ سو اشلوک ہین جب نارد جی نے رامچندر جی مہاراج کو دہن بادکہا تب بسوامتر بولے کہ ہے رامچندر جی جتنا جاننے کے جوگ تہا تُمنے جانا بشیش اس سے نہین ہے کیول اُس مین بسرام کے نمت کچھہ سنجن کرنا اُچت ہے جیسے درپن کو اس لئے کچھہ اوپدیش کرنا جوگ ہے تمہارے ہی سمان بیاس جی کے پُتر سکھدیو جی بڑے بدہیوان ہوئے اُنہون نے بھی جو پد جاننے جوگ تہا سو جانا ہے پرنتو بسرام کے لئے اُنکو بھی اُپدیش کرنا پڑا کر بسرام پاکر شانتی وان ہوئے۔ رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگوان سکھدیو جی کیسے گیان وان تہے اور کیسے بسرام پایا مجھسے برنن کیجئے۔ بسوامتر جی بولے ایک سمے بیاس جی سُورن کے سنگیاسن پر راجا دسرتھہ کے یہان بیٹھے تہے اور سکھدیو جی اُنکے پُتر سب شاستر کے جانتے والے اور ست است کے پہچاننے والے نے جب

شانت اور پرمانند روپ آتما مین بسرام نہ پایا جب اُنکو بکلپ اُٹھا کہ جو کچھ مین نے جانا ہے وہ
نہ ہوگا کیونکہ مجکو آنند نہین بھاشتا سو اس سندیہہ (شبہہ) مین بیاس جی کے نکٹ (نزدیک) آکر کہنے لگے کہ ہے
بھگوان یہہ سنسار سب بھرم آتمک (دیکھنا) کہالتے ہوا ہے یہہ کیونکہ دور ہوگا پہلے جس پرکار اسکی نروِرتی
ہوئی ہو وہ بہی کہو - بیاس جی نے (شبہہ کا بہرا ہوا) اُپدیش کیا تو سکھدیو جی پہر بولے کہ ہے بھگوان میرے
من کو شانتی نہین ہوتی جب بیاس جی بچار کرنے لگے کہ اسکو میرے بچنون سے شانتی نہ ہوگی
کیونکہ پتا کے سنبندہ سے پتر کو بسواس نہین ہوتا اور کہا کہ ہے پُتر مین سب تتونکا جاننے والا
نہین ہون تم راجا جنک کے سمیپ جاؤ وہ سب تتونکے جاننے والے شانت آتما تمہارا (یقین) موہ
نِورت کرین گے یہہ سُنکر آگیا پتا کی لیکر سکھدیو جی متھلا نگری مین پہونچے اور جنک (راجا) کے دوارے (دور)
پر کہڑے ہوئے ڈیوڑہی بانون (دربان) نے راجا جنک سے جاکر کہا کہ بیاس جی کے پُتر سکھدیو جی کہڑے
ہین - راجا نے سنگیا (گیان کا جاننے والا یا لایق) سو جانکر کہا کہ کہڑے رہین سکھدیو جی کہڑے رہے اور سات دن بیتیت
ہو گئے پہر راجا نے پوچہا کہ سکھدیو جی کہڑے ہین دوارپال نے کہا کہڑے ہین راجا نے آگے
آنے کی آگیا دی دوسری ڈیوڑہی (دروازہ) پر آکر پہر سات دن تک نرانتر کہڑے رہے پہر راجا نے مندر مین
بولا لیا اور نانا پرکار کی ششروکھا کری اور مندر مین سُندر استریون کے سمیپ (پاس) راجا کے آگیا
اُنسار (موافق) سات دن تک کہڑے رہے راجا نے جب سکھدیو جی کی آدر نرادر اور ششروکھا اور بہلے
بُرے بیوہارون مین سمان درشٹی دیکہی تب اپنے نکٹ (قریب) بولایا اور پرنام (نمسکار) کرکے آدر بہت اپنے سمیپ
بٹہلا کر پوچہا کہ ہے منیشر تم یہان کس پریوجن سے آئے ہو تمکو کس بستو کی اچہا ہے کہ اُسکا اوپاؤ (تدبیر) کیا
جائے۔ سکھدیو جی بولے کہ ہے گورو یہہ سنسار کی رچنا کیونکر ہوئی اور کیونکر اسکا ناس ہوگا راجا جنک
نے بہی یہی اُپدیش ویساہی کیا جیسا بیاس جی نے کیا تہا سکھدیو جی بولے کہ ہے بھگون یہہ تو
میرے پتا نے بہی کہا اور مین شاستر دوارا (شاستر کے ساتھ) بہی جانتا ہون پر بسرام پراپت نہین ہوتا جنک
بولے کہ جو مین نے کہا اور جو تم جانتے ہو اُس سے انّیہ (سوائے) اور کچہ نہین ہے یہہ سنسار چت کے
سمبیدن سے ہوا ہے جب چت کا سمبیدن دور ہو تب بھرم دور ہو اور آتم تتو نسند ہو پراپت (بہرنا کُن ان جانا)

سروپ کیول چیتن ہے جب ایک چت ہوکر اُسکا بھلی پرکار ابھیاس کروگے تب تم بسرام پاؤگے تم تو مکتی سروپ ہو تمہارا جتن بچار آتما کی اور ہے سنسار کی اور نہین تم بڑے اداراتما ہو ہے تیشر تم مجکو بیاس جیسے اور ہک سمجھ کر میرے سمیپ آئے ہو پر تم مجھ سے بھی ادھک ہو کیونکہ ہماری چیشٹا باہر سے دکھلائی دیتی ہے تمہاری چیشٹا باہر سے بھی کچھ نہین رہا جنک کے بچن سُن کر سکھدیو جی نے اسنگ اور رنس اچھا اور نربہے ہوکر پربت کی گوپھا مین جا کر نربکلپ سمادھی دس سہنس برس تک لگادی اور استہر اور ریتڈھی بہوت ہوگئے اور کلنا روپ کلنک کو تیاگ کر برمہ پد کو پراپت ہوئے۔

دوسرا سرگ دوسرے ممکشو پرکرن جوگ بسشٹ ہردیو کرت بھاشا کا بسوامتر جی کا بسشٹ جی سے برہما جی کا اُپدیش سری رامچندر جی سے برنن کرنیکو کہنا

بسوامتر جی بولے ہے رام جیسے سکھدیو جی سدھ بدھی والے تھے رامچندر جی بھی ہین آپ کچھ انکے بسرام کے نمت اوپاو کیجے جو سکھدیو جی کے تُل شانتی ہو۔ رامچندر جی کو بھوگ کی اچھا نہین ہی جو سب کو دین کردیتی ہے اسکا نام بندھن ہے اور بھوگ کی باسنا نرورت ہونیکا نام مکتی ہے جب تک آتما کا آنند پراپت نہین ہوتا تب تک بشے کی باسنا دور نہین ہوتی گیانی کسی پھل کی اچھا سے تیاگ نہین کرتے اُنکے سوبھاؤ سے ہی باسنا دور ہو جاتی ہے سو رامچندر جیکو کسی بھوگ کی اچھا نہین رہی وے بسشٹ جی کے اُپدیش سے شانت ہونگے کہ وہ رگھوکُل کے گرو ہین سرب گیہ ساکشی روپ بہوت۔ بھوشت برتمان کے جاننے والے گیان کے سورج ہین۔ بسوامتر جی نے بسشٹ جی سے کہا کہ جب ہمارا تمہارا بیر بھاؤ ہوا تھا جب برہما جی نے مندراچل پربت پر ہمارے تمہارے بیرودھ دور ہونے اور جیوون کی بھلائی کے نمت اُپدیش کیا تھا وُہی اُپدیش رامچندر جی کو کرو یہ نرمل گیان کے پاتر ہین اور

گیان اور نرمل جگتی اور دِرشٹانت شُدھ پاتر مین ہی ارپن کرنا جوگ ہی کو پاتر کو اُپدیش اچھا
نہین لگتا۔ جیسے گئو کا چھیر یوتر چرم کے پاتر مین ڈالنے سے اپوتر ہو جاتا ہے۔ بالمیک جی بولے
ایسے بچن بسوامتر جی کے سُن کر کے نارد جی و بیاس جی آدنے پیادہ پیادہ کہا اور بسشٹ
جی نے کہا کہ ہے نیشر آپ کی آگیا پر پاپ راجا دسرتھ کے پُتروں کے اگیان کا تم گیان کے سورج
سے دور کرونگا جس سے رامچندر جی شبھو سہنسر یدکو پراپت ہونگے جو کچھ برہما جی نے اُپدیش
کیا تھا وہ مجھکو یاد ہے وہی اُپدیش کرونگا۔

تیسرا سرگ ممو کشو پرکرن جوگ بسشٹ مہا دیو کرت بھاشا کا اینک سرشٹیون کا ہونا اور بیاس جی کے اوتار اور نِراچھا ہونا اور سدیہہ اور بِدیہہ مکت ہونا اُن کا اور شبد پرمان مین اہت ہونا برنن ہا

بسشٹ جی بولے کہ ہے رامچندر جی برہما جی نے جو مجھکو جیوّن کے ہِت اُپدیش کیا ہے وہ
کہونگا۔ سری رامچندر جی بولے کہ ہے مہاراج پرتھم یہہ کہو کہ سکھدیو جی تو بدیہہ مُکت ہو گئے
بھگوان بیاس جی سرپگیہ تھے و نے بدیہہ مُکت کیون نہ ہوئے بسشٹ جی بولے کہ ہے
رامچندر جی جیسے سورج کی کرن کے ساتھ انگِنت کنکے ہوتے ہین اور درشٹ نہین پڑتے
ایسے ہی انگِنت کنکے ترلوکی کے پرم سُورج کے سمبیدن مین اُپتت ہو کر مٹ جاتے ہین
انگنت ترلوکی برمہہ سُمندر مین ہے۔ سری رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون جو پہلے ہو گئے
ہین اور آگے کو ہونگے اُنکا پرمان کتنا ہے پرتمان کو نوین جانتا ہون۔ بسشٹ جی نے کہا
کہ ہے رام چندر جی انگِنت کوٹی ترلوکی کے گُن اُتپت ہوئے ہین اور مِٹ گئے ہین اور آگے
کو کتنے ہی ہونگے ان کی کچھ گنتی نہین ایک ایک جیو کی اپنی نیاری سرشٹی ہے جب جیو شریر

چھوڑتا ہے تب ہی اُس کو سرشٹی بھاستی ہے اور وہ ہی جاگرت ست ہوکر دکھائی دینے
لگتی ہے - جب پھر شریر چھوڑتا ہے تب ہی پنچ بھوتک سرشٹی کا ابھاؤ ہو جاتا ہے دوسری
سرشٹی دکھائی دیتی ہے جب ایک جیو کی سرشٹی کا پرمان کچھ نہین تو برہما کی اُتپت کی ہوئی
سرشٹی کا پرمان کیسے ہو جیسے سپنے مین نانا پرکار کے پدارتھ دیکھتے ہین ایسی ہی جیو کو بھرم
سے یہ لوک اور پرلوک دکھتا ہے مول کچھ ہی نہین - ایک ادوئیت آتما تو اپنے آپ مین
ہی استھت ہے اس مین دوئیت بھاؤ کا اودیا کے کارن بھاستا ہے ہے رامچندر جی بیاس
جی کو مین نے بتیس روپ سے دیکھا ہے اُن مین دس تو ایک روپ ایک برتی ایک کریا سمان روپ
ہین اور بارہ کریا اور چیشٹا مین نیارے نیارے دیکھتے ہین اور آگے آٹھ بار ہونگے پھر مہابھارت
کرین گے پھر نوین بار برہما ہو کر بدیہ مکت ہونگے اور تین اور بالمیک اور پھر گو اور بسشٹ جی
کا پتا انگرا آدک اور ہی مکت ہونگے ہے رامچندر جی ایک تو سمان ہوتے ہین اور ایک بلکش ہوتے
ہین اور منش - دیوتا آدک جیو کے بار سمان ہوتے ہین اور کئی بار نیارے نیارے ہوتے ہین
کتنے ہی کریا بھرشٹ ہوتے ہین - اور کتنے ہی سنکلپ سے اُٹھتے ہین اور گون - جیون - مرن سپنے
کی نیائین کئی پرکار دکھائی دیتا ہے مول کوئی آتا ہے نہ جاتا ہے نہ مرتا ہے یہ اگیان کا
بھرم ہے بچار کرنے سے کچھ نہین بھاستا ہے رامچندر جی جو پرش آتم ستیا مین جاگا ہوا ہے
اسکو ادوئیت بھرم روپ سنسار نہین بھاستا وہ آتم درشٹی سدیو پرم آنند روپ اپنی اچھا سے
پورن ہے جیسے جیون مکت کو کوئی جلا نہین سکتا - ایسے ہی بیاس جی کو سدیہ مکت اور بدیہ مکت
کی اچھا نہین سدا ادوئیت روپ ہین ہے رامچندر جی جیون مکت کو سدیو آتما پورن بھاستا
ہے اور اپنا ہی سروپ ہے سروپ سار شانتی روپ امرت سے پورن اور نربان مین استھت ہے

چوتھا سرگ دوسرے ممو کشو پرکرن جوگ بسشٹ ہردیو کرت بھاشا
کا جسمین پرمارتھ کو مکھ برنن کیا ہے

بسشٹ جی بولے ہے رامچندر جی جیون مکت اور بدیہہ مکت مین کچہہ بہید نہین ہے ان دونون کا ہنہو نکو پرگہٹ ظاہر نہین دیکہتا ہے ان مین اگیانی کو بہید بہاو دیکہتا ہے گیانی کو کچہہ بہید نہین بہاشتا قیاس جیسے پون چلتی ہے تو بہی اُسکا روپ پون ہے اور جو جل ہے تو بہی جل ہے اور ترنگ جو دیکہتی ہین وہ بہی جل ہی ہے جب پون چلتی ہے تو اگیانی کہتے ہین کہ پون ہے جب نہین چلتی تو کہتے ہین پون بند ہے ایسے ہی گیانی جیون مکت اور بدیہہ مکت مین کچہہ بہید نہین مانتے ۔ جب جیو کو اسکا شریر دیکہتا ہے جیون مکت کہتے ہین جب شریر نہین رہتا تب بدیہہ مکت کہتے ہین گیانی کو دونون سمان ہین اب ہے رامچندر جی تم پرکرتی پرسنگ کو سنو جو پراپت ہوتا ہے اپنے پرشارتہہ سے ملتا ہے بنا اپنے پرشارتہہ اور ترا نجیم کے نہین ملتا اور جو بہت یہ کہتے ہین کہ دیو کریگا سو ہوگا یہہ موکہون کی سمجہہ ہے چندرما ان کو شیتلتائی اپنے پرشارتہہ سے ہوئی ہے جو کسی بستو کے ملنے کی اچہا سے کوئی پرشارتہہ کرے تو اوش ملتی ہے ہے رامچندر جی سنت جن اور ست شاستر کے اپدیش کے انسار بچار نا پرشارتہہ پرجتن ہے اس کے بپریت کرنے کو اونمت چیشٹا کہتے ہین دیکہو پرشارتہہ پرجتن کرکے سرگ مین آندرادہکار کو پراپت ہوا ہے ایسی ہی ہے رامچندر جی آتم تتو مین جو برجتن ہمیشا کرتے ہین وہ ہمپد روپ ہوکر پہرتے ہین ۔ برہما کو اپنے پرشارتہہ سے برہمت پدوی ملی ہے ۔ بشنو اپنے پرشارتہہ سے بشنو پدوی کو پراپت ہین اور رودر رودرتائی کو اپنے ہی پرشارتہہ سے سو جو کچہہ ملتا ہے اپنے پرشارتہہ سے ملتا ہے چاہے تو سمپت کا بہی اپنے پرشارتہہ سے چورن کر سکتا ہے ۔ پہلے دن کے پاپ کرم کئے ہوئے دوسرے دن کے سوکرم سے دور ہو جاتے ہین پرشارتہہ سے برہتوی سکے موک ٹوک کر سکتا ہے ۔

پانچوان سرگ دوسرے ممو کشو پرکرن جوگ بسشٹ ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین پرشارتہہ کو مکہہ برنن کیا ہے

بسشٹ جی بولے ہے رامچندر جی جو کسی بستو کو چیت چاہے اور پرشارتہہ نکرے تو کدہ پت نہین ملتی پرشارتہہ دو پرکار کے ہین ایک شاستر کے انسار دوسرا شاستر کے بپریت جو شاستر کے انسار ہے اپنی اچہا پورن کریگا جو بپریت ہے اُس سے اچہا پورن نہین کرسکتا دیو کوئی نہین ہے اُسی کا کیا ہوا اُسی کو ملتا ہے پرنتو جو کرم پربل ہوتا ہے اُسی کے انسار چلتا ہے جیسکے پورب جنم کے سنسکار پربل ہوتے ہین اُسکی جے ہوتی ہے جیسے ایک پرش کے دو پہر ین اور دونو پلیدہ کرانا ہے تو دونون مین جو بلوان ہوتا ہے وہی سنبہ پاتا ہے اور دونو پتر اُسی ایک کے کہلاتے ہین ہے رامچندر جی جو ست شاستر کو ہی بچارتے ہین اور پہر بھی بودہ نہین ہوتا تو یہہ پورب سنسکار کی پربلتائی ہے پرش کو چاہئے کہ جتن کا تیاگ نکرے کیونکہ پورب سنسکار ہی ست سنگ اور ست شاستر کے پورے ابہیاس سے نردرت ہوجاتے ہین اب پرشارتہہ اور اُس کے پریوجن کو سنو کہ ست شاستر اور برہہ بدیا کے انسار جتن کرنا تو پرشارتہہ ہے اور اُس پرشارتہہ سے جو ملتا ہے وہ آتما ہے جس سے سنسار سمدر کو ترجاتا ہے جو کچھہ ہے پرشارتہہ ہے دیو کوئی نہین ہے اور جو اپنے پرشارتہہ شاستر یکت کو تیاگ کر کہتا ہے کہ جو کریگا دیو کریگا وہ مورکہہ ہے ایسے کا ست سنگ کدا چیت نکرے منش کو اُچت ہے کہ اپنے برن آشرم مین شبہہ آچار شاستر انسار کرے اور گروہ ونکو تیاگ دے اور سنت مہاتماؤن کا ست سنگ کرے اور شاستر کو بچارے اور اپنے اوگنون اور دوشونکو بچار کر گن اور دوش کو جانے سنتوش ۔ دہیرج ۔ بیراگ ۔ بچار ابہیاس آدک گنونکو تو بڑہاوے اور دوشونکو تیاگ اور گہٹادے جب ایسے پرشارتہہ کو پرمان کریگا تب پرماند روپ آتم تتو کو پاویگا ہے رامچندر جی آستری پتر بندہو دہن سمپت آدک کے موہ سمدر مین ڈوبنا اُچت نہین ہے اُنسے نرالا رہنا جوگ ہے اس سنسار کے پنجرے سے کیسری سنگہ کی بنائین اپنے پرشارتہہ کے بل کرکے نکل جانا چاہئے ۔

ہے رامچندر جی جسکو جو ملا ہے پرشارتہہ سے ہی ملا ہے جیسے کوئی بستو گہر مین رکھی ہوئی

بنا دیپک کے پرکاش کے نہین پہچانی جاتی ایسے بنا پُرشارتہہ کے آتم پد نہین ملتا جو ایسا سمجہتا ہے کہ ہمارا پُرشارتہہ اکارتہہ (بیفایدہ) ہے جو دیؤ چاہے گا وہی ہوگا وہ نپُنسک ہے اور یہہ بچار اُس کا دکہہ دائی ہے جیسے پتہر سے تیل نہین نکلتا ایسے اسکا کلیان دیؤ سے نہ ہوگا۔ اسکارن ہے رامچندر جی اتم دیؤ کا آسرا بہروسا تیاگ کرا اپنے پُرشارتہہ کا بہروسا کرو جس نے اپنا پُرشارتہہ تیاگ دیا ہے اُسکو لکشمی چہوڑ جاتی ہے اور پُرشارتہہ یہہ ہے کہ سنت کا سنگ اور ست شاستر پڑہہ بدیا کا بچار کر کے اُس کے اُنسار جتن کرے شاستر کے اُنسار کارج کرنے والے اس لوک اور پرلوک مین سُکہہ کے بہاگی ہین چاہئے کہ سنتون (تدبیر) کے سنگ اور ست شاستر کے ارتہہ اپنے ہردے کے پتر پر (کاغذ) جودہ کی لیکہن اور بچار کی سیاہی سے لکہے اور جو یہہ نشچے ہوا ہے کہ پٹ ہے سو پٹ ہے اور گہٹ ہے سو گہٹ ہے سو گہٹ کا پٹ نہین ہو سکتا۔ ایسے ہی یہہ بہی آدسے ہی نشچے ہے کہ بنا پُرشارتہہ کے پرم پد کی پراپتی نہین ہوتی جیسے امرت کے سمیپ بیٹہا ہوا بنا پان کرنے کے امر نہین ہو سکتا ایسے ہی بنا ابہیاس کے امر نہین ہوتا اگیانی پُرش اپنی آیو کو برتہا گنواتے ہین بالک اوستہا مین مُوڈہ رہتے ہین جوان اوستہا مین بکاروان بردہ مین دُربل ہو جاتے ہین پُرشارتہہ نہین کرتے دیؤ کا آسرا لیکر اپنا ناس کرتے ہین جو منش آلس سے پرمارتہہ اور بیوہار کو تیاگ دیتے ہین وے مُوڈہ پشو کی نیائین دُکہہ پاتے ہین سو پُرشارتہہ کا آسرا لیکر ست سنگ اور ست شاستر کے سہارے سے دو شؤ کو چہوڑ کر شاسترون کے سدہانت کا ابہیاس کرو جب تم پرم آنند پاؤ گے۔ بالمیک جی بولے کہ ہے بہاردواج اس پرکار بسشٹ جی نے کہا تب سنجہا کال ہونے پر سب سبہا آپس مین نمسکار کرا اپنے اپنے گہر کو چلی گئی پہر سورج اودے ہونے پر سب سبہا مین آکر بیٹہہ گئے۔

چہٹا سرگ دوسرے ممو کشو پرکرن جوگ بسشٹ ہردیو کرت بہاشا کا جسمین پُرشارتہہ کا مکہہ ہونا برنن ہے

بسشٹ جی بولے کہ پورب جنم کے پُرشارتہہ کئے ہوئے کا نام دیؤ ہے جب ست سنگ اور ست (شاستر)

کا بچار پُرشارتہہ سے کرے تب پوربلے سنسکار کو جیت لیتا ہے پچھلے جنم کے پاپ سے اس
جنم مین دُکہہ پاتا ہے اور موُرکہہ کہتا ہے کہ ہے دیئو مہاکشٹ ہے دیئو پچھلے پُرشارتہہ کا نام ہے
پچھلے شُبہہ کرم سکہہ روپ ہوکر دکہائی دیتے ہین پورب جنم کے کو کرم کو آج کے شُبہہ کرم نشٹ
کردیتے ہین ارتہات ست سنگ اور شاستر کا بچار جو شُبہہ کرم ہے پوربلے کو کرم کو جیت لیتا
ہے سو من لگا کر جتن کرنا اس کا نام پُرشارتہہ ہے اور ست جنون اور ست شاستر کے
ست سنگ کے ابہیاس سے آتم پد پراپت ہوتا ہے اور اس پُرشارتہہ سے آتما کا گیان
ہوتا ہے پوربلے کرمونکا مہاپاپ بہی اس جنم مین پُرشارتہہ کرنے سے جیت جاتا ہے جیسے
میگہہ کو پون ہٹا دیتی ہے جیسے پکے کہیت کو ہیم ناس کر دیتا ہے ایسے پُرجتن سے پورب
سنسکار و نکا ناس ہو جاتا ہے۔ ہے رامچندر جی سرشیٹ پُرش وہ ہے جس نے ست
سنگ اور ست شاستر مین بڑہی نپکشن کر کے سنسار سمدر سے پار ہوا جنہنے ست سنگ
نہین کیا اور پُرشارتہہ چہوڑ دیا وہ نیچ گت کو پراپت ہوگا اور سرشیٹ پُرش اپنے پُرشارتہہ
سے پر مانند پاوینگے اور جو دین ہین اُتم پد وی کو پہونچتے ہین پرشارتہہ کرنے سے سب
سمپدا پراپت ہوتی ہین اور کچہہ نہ کرے تو یہہ تو اوش کرے کہ اپنے برن آشرم کے اُنسار
سچار کر شاستر کے آسرے ہو کر پُرشارتہہ کرے بندہ سے چہوٹ کر مکت ہو جائیگا اور جو اپنے
پُرشارتہہ کو تیاگ کر کسی دیوتا کو اپنے کلیان کا آسرا کرے وہ جنم مرن پاتا رہیگا کبہی شانت
نہ ہوگا ہے رامچندر جی اس سنسار روگ کے نورت کرنیکا یہی اوپا ہے کہ ست جنم اور
ست شاستر کے ارتہہ نشچے من مین لا کر ابہیاس کرے اور سب کلپنا تیاگ کر ایکانت بیٹہہ کر آتما کا
چنتون کرے تب پرم پد کی پراپتی ہوگی اور دویئت بہاو چہوٹ کر ادویئت روپ ہو جائیگا
اسیکا نام پُرشارتہہ ہے

ساتوان سرگ دوسرے ممو کشو پرکرن جوگ بسشٹ ہردیو کرت

بھاشا کا اپنے پُرشارتھ کا آسرا کرنا ست سنگ ہے

بسشٹ جی بولے کہ ہے رامچندر جی اپنے پُرشارتھ سے جنم مرن سے چھوٹ جاؤ کوئی دیو
مُکت نہیں کریگا جس نے اپنے پُرشارتھ کو تیاگ کر دیا کو مانا اُسکا دھرم ارتھ کام نشٹ
ہو جاتا ہے اور نیچ گتی پاتا ہے ہے رامچندر جی شُدھ چیتن جو اِسکا نیارُوپ ہے اُس کے آسرے
چت آدک سمبیدن جو پھرتے ہیں وہ ممتارُوپ ہو کر پھرنے لگتے ہیں پھر اہنکار سے اندری
پھرتی ہیں جب یہہ چت کا پھرنا سنتوں اور شاستر کے اُنسار ہو تب وہ پرم سدھ ہوتا ہے اور
جو شاستر کے اُنسار نہ ہو تو باسنا کے اُنسار ہوا دویہا دُروپ بھرم میں پڑکر شانت وان کبھی
نہیں ہوتا ہے ہے رامچندر جی جسکو سدھی ہوئی ہے اپنے پُرشارتھ سے ہوئی ہے جب کوئی
بستو لیتا ہے تو ہاتھ پھیلا کر لیتا ہے جب کہیں کر جاتا ہے تو چلنے سے پہونچتا ہے بنا پُرشارتھ
کچھہ نہیں ملتا پُرشارتھ ہی کا نام دَیو ہے۔ ہے رامچندر جی برہسپت جی اندر کے گورو اور
شکر جی دیتونکے گورو اور ادر بہی جیو اپنے پُرشارتھ سے ہی اُتم پُرش ہوئے ہیں جس نے
سنت ورشاستر کے اُنسار پُرشارتھ نہیں کیا اُس کے ایشرج کا ناس ہوا اور نرک کا ادھکاری
ہوا منش کو ست شاستر اور ست سنگ سے دیا دھیرج سنتوش بیراگ کا ابھیاس کرنا چاہئے
ہے رامچندر جی جو بالک اوستھا سے ابھیاس کرتا ہے اُسکو شبھہ گُن پراپت ہوتے ہیں جو کسی تیرتھ
تھوا دیس کو جانا چاہے تو بنا چلنے کے کیسے پہونچے چلا جائیگا تو پہونچ ہی جائے گا جُہد اوان
بھوجن کریگا تو چُہد ا نوان ہو گی اس لئے پُرشارتھ سے سب کارج سدھ ہوتے ہیں آگے جو
تمہاری اچھا ہو سو کرو سب شاستروں کا سدھانت میں تُمسے کہتا ہوں ہے رامچندر جی گیان
وان پُرش کو برہمہ بدیا کے اُنسار من اور اندریوں کا بچار کرنا چاہئے اُس کے بپریت نہ کرے جیسے
کنول جل سے نرلیپ رہتا ہے ایسے راگ دویس سے نرلیپ رہیگا جس پُرش سے شانتی ہو
اُسکی بھلی پرکار سیوا کرنی چاہئے کہ اُس کے اوپکار سے سنسار سمدر سے پار ہوتا ہے ست جنوں

اور ست شاستر کا اُپدیش موکش کا اوپاء ہے سب لیتو اوپاء سے ملتی ہین جو ایشرج وان ہوئے
ہین اپنے پُرشارتھ سے ہوئے ہین سو اپنے پُرشارتھ کا آسرا کرو نہین تو سرپ جُون پاؤ گے
دیکھو لوگک بیوہار مین بھی پرگھٹ ہے کہ بنا اپنے اودم کے کوئی پدارتھ نہین ملتا پھر پرمارتھ کی پراپتی
کیسے ہو سکتی ہے سنت جنون اور ست شاستر ونکا ست سنگ کرو۔ پرم پد پانیکا اوتم اوپا رہے
بشنو بھگوان اوتارے کر دیتیونکو مارتے ہین اُنکو پاپ اُسپرس نہین ہوتا کیونکہ اپنے پُرشارتھ سے
اُسکے پدکو پراپت ہوئے ہین تم بھی پُرشارتھ کا آسرا لیکر سنسار سمُدر سے پار ہو جاؤ۔

آٹھوان سرگ دوسرے ممو کشو پرکرن جوگ بسشٹ ہردیو کرت بھاشا کا کوئی دیئو کا نہوا اور دیئو ہونا بھی پُرشارتھ کا

بسشٹ جی بولے یہہ کہنا کہ دیئو ہماری رکشا کریگا مورکہتائی ہے ہم دیئو کا کوئی اکار نہین دیکھتے مورکھ
دیئو دیئو کہتے ہین نہ کوئی دیئو ہے نہ کچھ دیئو کرتا ہے کیول پوربلا کرم دیئو ہے۔ جب جانے کوئی اگنی
مین گر پڑے اور دیئو پرگھٹ ہو کر اگنی سے نکال لے اور اشنان۔ دان۔ بھوجن آدک سے ہاتھ
اُٹھا کر مون ہو کر بیٹھ رہے اور دیئو آکر سب کارج کر جاوے جب جانو دیئو ہے اس لئے جانو کہ اپنا پُرشارتھ
ہی دیئو ہے اور کلیان کرتا ہے اس جیو کا کیا ہوا جو کچھ نہ ہوتا اور دیئو ہی کرنے والا ہوتا تو گورو کا اپدیش
اور شاستر بھی نہ ہوتا اس سے پرگھٹ ہے کہ ست شاستر کے اوپدیش کے انسار اپنے پُرشارتھ
سے من وانچھت پدوی ملتی ہے اس بھرم کو چھوڑ کر ست شاستر کے اُنسار پُرشارتھ کرے تب دیکھو
چھوٹے گولا بھی جانتا ہے کہ جو مین گیند کو نہ چراؤنگا تو بھو کہی رہین گی جب دیئو کا اکار کوئی نہین اسکی
کلپنا برتھا ہے کیونکہ نراکار اور ساکار کا سنجوگ کیسے ہو دیکھو بسوامتر جی اپنے پُرشارتھ سے برہم
رشی ہوئے ہین جو دیئو کرتا ہوتا اور جیو کا کیا کچھ نہ ہوتا تو پاپ آتما نرک مین نہ جاتے اور پُن وان سرگ
مین نہ جاتے اسکا رن دیئو شبد کو تیاگ کرو اور بہتر م چانکو تیاگ کرو اور ست شاستر انسار اپنے پُرشارتھ
سے آتما مین استھر ہو جاؤ۔

نوان سرگ دوسرے مموکشو پرکرن جوگ بسشٹ ہردیو کرت بہاشا کا جسمین منش کا کرم پھل ہی دیو ٹھہرایا ہے اور پرشارتھ کو جو ست شاستر اور ست سنگ کے انسار ہو دیو کہا ہے

رامچندر جی بولے کہ ہے بھگون آپ کہتے ہو دیو کوئی نہین پرنتو اس لوک مین برہمن کو دیو کہتے ہین اور دیو کا کیا ہوا سب کچھ ہوتا ہے۔ بسشٹ جی نے کہا کہ ایسی منش کا شبھ (اچھا) اتھوا اشبھ (برا) کرم کیا ہوا ہے اسکا پھل اوش بھوگتا ہے اسیکا نام دیو ہے دیو کا کوئی استھان نہین نہ اسکا روپ ہے اور کہون سکے پرنتو پانے کو دیو شبد (ضرور) کہا ہے۔ رامچندر جی بولے کہ ہے بھگون تمہارے کہنے سے بھی دیو کا ہونا پایا جاتا ہے کیونکہ تم پرشارتھ کو دیو کہتے ہو اور جگت مین بھی دیو شبد پرگٹ ہے کوئی ہی تو دیو نام کہا جاتا ہے بسشٹ جی نے کہا کہ دیو اپنے پرشارتھ کا نام ہے اور پرشارتھ (اعمال) اپنے کرم کا نام ہے اور کرم باسنا (خواہش) کا نام ہے اور باسنا من سے (بعد) اتپنت ہوتی ہے جیسی جو باسنا ہوتی ہے وہ اسکو ملتا ہے اس لئے دیو کوئی نیارا نہین پورب جنم (پچھلا جنم) کا شبھ اشبھ کرم پھل دیتا ہے اسکا ہی نام دیو ہے تم بچار دیکھو کہ اپنا پرشارتھ کرم سے نیارا (علیحدہ) نہین ہوتا تو دکھ سکھ دینے والا کوئی نہ رہا پوربلا کرم شاستر کے بپریت کیا ہوا دکھ کا کارن ہے اور شبھ کرم کیا ہوا سکھ کا رستہ ہی رامچندر جی بولے کہ ہے بھگون جو پورب باسنا کے انسار چلتا ہے تو مجکو کیا کرنا چاہیے کہ مجکو پوربلی باسنا نے دین (عاجز) کر رکھا ہے بسشٹ جی نے کہا کہ پوربلی باسنا اس جنم مین پرشارتھ اور ادپاے کرنے سے پوتر ہو جاتی ہے جب تم شاستر اور گیانیون کے بچن مین نشچے (یقین) لاؤ گے تب ملین (میلی) باسنا پوربلی دور ہو جاوے گی اب جیسے پوربلی باسنا ملین جانی جاتی ہے وہ سنو کہ جو چیت شاستر کے بپریت کامون مین جاوے تو جاننا چاہیے کہ پورب کا کوئی ملین کرم ہے اور جو سنت جنون اور ست شاستر کی اور (طرف) جاوے تو جانو کہ پورب کا کرم شدھ ہے سو تمکو دونون کی

سدہ ہتا ہے تمہارا چت شبھ ست سنگ اور ست شاستر کے بچن کو گرہن (قبول) کرے گا اور آتم پد کی
پراپتی ہوگی جو تمہارا (جلد) چت شبھ مارگ (راہ نیک) مین نہین ٹھہرتا تو تم اتینت (نہایت) پرشارتھ کرکے سنسار سمدر
سے پار ہو جاؤ تم چیتن ہو جڑ نہین ہو اپنے پرشارتھ کا آسرا کرو میرا بھی یہہ ہی اشیرباد ہے کہ
تمہارا چت شبھ سدہ آچرن مین استھر (قایم) ہو اور یہہ بدیا مین لگ جاوے - سرشیشٹ پرش وہ ہے
کہ جسکا سنسکار پورب مین بھی ہو پرنتو ست سنگ اور ست شاستر کے انسار سدہ ہتا کو پراپت ہو جاوے
سو کہون کہ جنہون نے اپنا پرشارتھ تیاگ دیا ہے مکت پراپت نہین ہوتی سرشیشٹ پرشونکو
پانچون اندریونکو جیت کر ست شاستر کے انسار شبھ واسنا مین دڑھ کرکے اشبھ واسنا کا تیاگ
کرنا چاہئے جب انتشکرن شدہ (پاک) ہوگا تب شاستر کے سدھانت کا بچار (یقین پختہ) اُتپن (پیدا) ہوگا اور گیان کی پراپتی
ہوگی اور کریا اور گیان کا بھی تیاگ ہوکر کیول سدہ ادویت روپ اپنا آپ دیکھیگا - ہے رامچندر
جی اور سب کلپنا (کرم) چھوڑ کر سنت جنون اور ست (خالص) شاستر (لاشریک) کے انسار پرشارتھ کرو -

دسوان سرگ دوسرے ممکشو پرکرن جوگ بسشٹ ہردیو کرت بہاشا کا جس مین پرشارتھ اور سم دم من اور اندریونکو روک کر بچار سے بیبک کرکے پرم پد پانے اور برھما جی کی سرشٹی کی رچنا کا برنن ہے

بسشٹ جی بولے کہ ہے رامچندر جی تم میرے بچنون مین نشچے لاؤ یہہ بچن پرمتتر ہوکر تمہارے ہی دکھ
رکشا کرینگے اب مین موکش اوپاو کہتا ہون اُس کے انسار (مطابق) پرشارتھ کرو تمکو پرم ارتھ (اعلیٰ مطلب) ملیگا اور
اپنے چت کو بھوگ روپی گڈھے (غار) مین مت گرنے دو بھوگ کا تیاگ تمہارا پرم متر (دوست قلبی) ہوگا اور تیاگ بھی
ایسا کرو کہ پھر اسکا گرہن (قبول) مت کرو ہے رامچندر جی یہہ موکش اوپاو سنگتا (مجموعہ) ہے چت کو ایکانت (یکطرف)
کرکے سنو - پرتھم سم اور دم کو دھارن کرو نراچہا (بے خواہش) رہنا اسکا نام سم ہے اور اندریون کا بس کرنا (من اور اندریونکا روکنا)

دم ہے جب انکو دھارن کروگے پرم تتو بچار آپ ہی اُتپن ہوگا اور بچار سے ببیک کرکے پرم پد
پاؤگے پھر کبھی دُکھ نہ ہوگا اور اٹل سُکھ تمکو ملیگا اس کے اُنسار پر شٹھا ہتہ کر دا تم پد ملیگا۔ اب جو
کچھ برہماجی نے کہا تھا وہ تمسے کہتا ہون کہ شُدھ چدھ اکاش ایک ہے اور اننت اور ابناشی پر
مانند روپ چد آنند سروپ برہم ہے جسمین سنیدن الپسہ روپ ہوئے ہین وہ بشنو ہین وہ
ایک رس ہین کد اچیت دو ویت بہاؤ نہین ہوتے اُن بشنو کے نابھ کنول سے برہماجی اُتپت ہوئے
اُنہون نے سرشٹی رچی اور اس جگت مین جمبودیپ کے بھرت کھنڈ کے منشونکی گتی دیکھکر اُنکو دیا آئی تب اُنکے
سکھ کے لئے تپ اُتپن کیا اور اگیا تپ کی دی جب وہ تپ کرنے لگے کہ جس کے پھل سے سُرگ
آدک کی پراپت ہوئی اُن سُکھونکو بھوگ کر پرتھوی پر گرے اور دُکھی ہے یہہ دیکھکر برہماجی نے ست
باک دھرم کو پرتی پادن کیا اس دھرم کے پرچار سے منشونکو سُکھ ہونے لگا وہ بھی کچھ کال بھوگ کر پھر
گرے برہماجی نے دان تیرتھ آدک کریا اُتپن کری جیو اُنکو سیون کرنے لگے اور بڑے بڑے پُن لوکون
مین جاکر سُکھ بھوگنے لگے کچھ کال وہی بھوگ کر پھر اپنے کرمونکی اُنسار گر پڑے اور ترشنا سے دکھت
ہوئے جب برہماجی نے دیکھا کہ یہہ جیو مرن جیون کے دُکھ سے دین ہوتے ہین جب آتم تتو کا دھیان
کرنے لگے اس دھیان کرنے سے شُدھ تتو گیان کی مورتی ہو کر مین پرگھٹ ہوا مین ہی برہماجی کی سُت
ہون جب برہماجی نے مجھے شُدھ گیان سروپ دیکھا تو بچار کیا کہ جیوون کی کلیان جب ہون جب
گیان مارگ کا اُپدیش ہو اور تت کا بچار ہو تب برہماجی نے مجکو گود مین بٹھلا کر کہا کہ ہے پُتر جیوون کے
کلیان کے نمت تم ایک گھڑی تک اگیان کو انگی کار کرو ایسا کہکر برہماجی نے مجھ شاپ دیا کہ تو اگیانی ہو جا تب مینے اُنکی شاپ کو انگی کار کیا اور مین
آتم تتو دوسری پرکار ہو گیا یعنی اپنے سوبھاؤ سیتا کو بھول گیا اور بھاو ابھاو روپ جگت مجکو بھاسنے لگا اور مین اپنے آپ کو بشسٹا
برہماجی کا پتر جاننے لگا اور نانا پرکار کے پدارتھ سمیت جگت کو جاننے لگے اور چت چلایمان ہونے لگا
پھر مین نے سنسار کو دُکھ روپ جانکر برہماجی سے پوچھا کہ ہے بھگون یہہ سنسار کس ریت سے اُتپت
ہوا اور کیسے ناس ہوتا ہے اُنہون نے ایسا اُپدیش کیا جس سے میرا اگیان دور ہو گیا جیسے درپن
مانجنے سے نرمل ہو جاتا ہے ایسے میرا ہردا نرمل ہو گیا جب برہماجی نے مجھے اگیا دی کہ تو جمبودیپ کے

بہارت کہنڈ مین جاکر جیوون کو اُپدیش کرجسکو سنسار کے سُکہہ کی اِچہا ہے اُسکو کرم مارگ کا اوپدیش کر
خواہش یا تمنا
جس سے سُرگ آدک کے سُکہہ بہوگے اور جو سنسار سے برگت ہونے کی اور آتم پد پانے کی اِچہا ہو
اُنکو گیان اُپدیش کر ہے رامچندرجی اس پرکار میرا اُپدیش اور اُتپتی برہماجی سی ہوئی ہے۔

گیارہوان سرگ دوسرے مموکشو پرکرن جوگ بسشٹ ہردیو کرت بہاشا کا جس مین اُپدیش ست سنگ آدک پرشارتھ کا برنن ہوا ہے

سری رامچندرجی نے پوچہا کہ ہے بہگون اس گیان کی اُتپتی سے انگنت جیو شدہ کیسے ہوئے سے
کرپا کرکے برنن کیجے بسشٹ جی نے کہا کہ شدہ آتم تتو سو بہاو روپ سمبید ن پُہرتا ہے وہ برہما
روپ ہوکر استہر ہوا ہے جیسے سمدر اپنی دِڑتا سے ترنگ روپ ہوتا ہے برہماجی نے سمپورن
جگت کو اُتپت کرکے بہوت۔ بہوشت۔ برتمان کا اونکی اُتپتی کی کلجگ کی پربہاو سے جیوونکی
بدہی ملین ہوکر پاپونکی بردہی ہوکر بید اور شاستر ونکے بپریت دہرم کی مرجاد الوپ ہوگئی اپنی
پوشیدہ
اِچہا کے اُنسار پاپ کرم کرکے دُکہہ پانے لگے اُنکو دیکہہ کر برہماجی کو دیا آئی اور مجہے اور سنت کمہار
اور نارد کو اگیا کری کہ تم بہولوک مین جاکر جیوونکو شدہ اُپدیش کرکے دہرم کی مرجاد استہاپت کرو جنہ
قایم
جیوونکو دونو لوک کے بہوگونکی اِچہا ہو اُنکو کرم کانڈ جپ تپ دان اشنان سندہیا۔ جگت آدک کا
اُپدیش کرو اور جو سنسار سے برگت ہونا چاہین اور مموکشو مین اُنکو برہمہ بدیا کا اُپدیش کرو تب ہم
موکش یا نجات
سب ہمیشہ بہوم لوک مین پہرے سو ہمنے پرتہم بڑے بڑے بدیا پتی بیج وان اودار آتما جو راجا تہے
زمین دی حشمت ذی رتبہ
اُنکو اودہیاتم بدیا کا اُپدیش کرکے پرم پدکو پہونچایا ایسکارن برہمہ بدیا کا نام راج بدیا بہی ہے پہر وید
درجۂ اعلےٰ
شاستر سمرتی پُران سے دہرم کی مرجاد استہاپت کرکے جپ تپ دان اشنان سندہیا گایتری
آدک کی کرپا پرگہٹ کرکے اُپدیش کیا کہ سب پہل کو پاکر اُسکو کرنے لگے اُن مین کوئی نراہنکار ہروے اور
من شدہ ہونکو کرم کرتے تہے اور کوئی مورکہہ کامنا کے کارن۔ جو سکام تہے انکا من برمل ہوکر
برہمہ بدیا کے اُپدیش کے جوگ ہوئے اور برہمہ بدیا سے آتم پد کو پہونچکر جیون مُکت ہوئے کیئے راجا دو

جاننے والے سِدہ ہوئے۔ راجا وسِرتہہ بہی گیان وان ہوئے ہین اور تم بہی اُسی پد کو پراپت

ہوئے ہو۔ ایسے ہی پہلے بہی برکت ہوئے ہین اسکارن تم سرشیٹ ہو ہے رامچندرجی مسان مرگہٹ
جائے سوختن یا مردہ

آدک استہانون کو دیکہہ کر سب کو بیراگ اُتپت ہوتا ہے اور مرت کو بہی دُکہہ جانتا ہے جو سرشیٹ پُرش ہوتے
مقدم

ہین اُس بیراگ مین ڈڑہ کرکے استہر ہو جاتے ہین اور موڑکہہ پہر اُسی مین پہنس جاتے ہین اور جنکو اکارن
یقین قائم بے سبب

بیراگ ہوتا ہے وہ سرشیٹ ہین اور سنسار کے بندہ سے چہوٹ جاتے ہین اپنے بیراگ کے بل سے

جیسے ہستی بیڑی کو توڑ کر نکلجاتا ہے۔ ہے رامچندرجی یہ سنسار بڑا انرتہہ روپ ہے جس منش نے

اپنے پُرشارتہہ سے بندہن کو نہ توڑا ارآگ ودیس کی اگنی سے جلتا ہے اور جنے اپنے پُرشارتہہ سے

شاستر اور ست گورو مہاتما کے بچنون مین نشچے لاکر گیان کا سادہن کیا وہ پرم پد کو پہونچا اور موڑکہہ کو
یقین

ادہیاتمک آدی۔ دیَوِک۔ ادہی بہوتک۔ تاپ دُکہہ دیتے ہین اور اوپر سے نیچے کو ٹپکتے ہین جیسے
سریہ وغیرہ اندرو بکادیوتا پرکمش دیہہ

پون کے بیگ سے برکش گر جاتے ہین پرنتو کلپ برکش نہین گرتا جو پُرش سنسار کو مہا جانکر کیول
تیزی

آتم تتو کی اچہلسے نارائن پرائن ہوا ہے اُسکو ہی برہہ بدیا کا ادہکار ہے۔ ہے رامچندرجی تم نرمل
مشغول

ادہکار پاتر ہو اس لئے تمکو اُپدیش کرتا ہون سنساری بہوگ اور پدارتہون مین اودم کرنے والے پشو ہین
کوشش

پرشن اُسی منش سے کرنا اوچت ہے جو اوتر دیسکے اور جس کے بچن مین نشچے اور بہاونا ہو اُس سے
سوال واجب یقین اعتقاد

پرشن کرنا برتہا ہے کیونکہ کپٹ سے پرشن کرنے مین پاپ ہوتا ہے اور گورو بہی اُسکو ہی اُپدیش کرتا ہے۔
بیقاعدہ

جسکو سنسار سے برکت ہونی کی اچہا اور آتم پارائن ہونے کی سردہا اور پریم بہاؤ ہو جب گورو اور شِش
برہم مین معرفت توفیق محنت

دونو اُتم ہون تب بچن سوبہا دیتے ہین سو تم اوپدیش کے جوگ شدہ پاتر ہو اور مین بہی اُپدیش کرنے
رونق

مین سمرتہہ ہون اسکارن شیگہہ کارج سِدہ ہوگا۔ ہے رامچندرجی مین تمسے ہاتہہ جوڑ کر کہتا ہون کہ
ذہنی طاقت جلد

جو مین اوپدیش کرون اُسکو تم من مین استہر کیجے اور نشچے لائے اور جو تمکو دہارنا ہو وہ پرشن مت کرو۔
ضرورت

جسکو گورو کے بچنون مین سردہا ہوتی ہے اُسکا کلیان شیگہہ ہو جاتا ہے سو مین تمکو آتم پد پراپت ہونیوالا

گیان کہتا ہون اگیانی پُرش است بُدہی ہوئے۔ ننکا سنگ چہوڑدو اور موکش دوارے کے دوارپالون سے
بے عقل پہرہ والے

پریت کرو کہ تو وہی موکش دوارے مین پہونچا دین اور تمکو آتما کا درشن ہوائن دوارپالون کے یہہ نام

ہین۔ ست سے۔ سنتوش۔ بچار۔ ست سنگ جنہون نے ان سے پریت کی شُبھ موکش دوار اپراپت ہوا
من کا روکنا صبر شاستر کا برتنا نیک صحبت جلد نجات کا دروازہ
ورجو چارون کو بس نہ کر سکو تو تین اتھوا دو اتھوا ایک کو ہی بس کرو جو ایک بس مین آجائے گا تو پھر چارون
قابو
ہی بس مین ہو جائین گے کیونکہ ان چارونکو آپس مین اتینت سنیہہ ہے ان مین سے ایک جہان
نہایت محبت
نہین جاتا ہے چارون ہی جاتے ہین جنکی اُن سے پریت ہے سُکھی ہے جنکو انکا تیاگ ہے دُکھی ہین
ہے رامچندر جی تمہاری بدھی مین شُبھ گُنون نے پرویش کیا ہے۔ ہے رامچندر جی ست سنگ اور
اچھے ہنر قیام
ست شاستر مین بدھی کرنے سے شُبھ آتم پد ملتا ہے اگیانی کے ہردے مین آپدا کا سرپ رہتا ہے کبدا حت
امید مار
شانت نہین ہوتا سدیو بیہل رہتا ہے جب آسا دور ہوتی ہے جب سنتون کا ست سنگ اور
ہمیشہ بیقرار
ست شاستر کا بچار ہوتا ہے سنسار کا برکش ست سنگ اور ست شاستر کے کہڑگ سے کٹتا ہے
اور شُبھ گُن پراپت ہوتے ہین اور آتم گیان اگر پرا جان ہو جاتا ہے۔

بارہوان سرگ دوسرے ممو کشو پرکرن جوگ بسشٹ ہردیو کرت بھاشا کا گیانیون کی ابھمان نہ ہونے کا برنن

ہے رامچندر جی تم نے دیہہ کا ابھمان چھوڑ دیا ہے جنکو دیہہ کا ابھمان ہے دُکھی ہے اور جن نے آتما کے بچار
سے آتم پد پایا ہے اُسکو سب جگت آنند روپ دکہلائی دیتا ہے۔ یہ سنسار کا سرپ اگیانیون کے
مار
ہردے سے یگ کے گارڑو کے منتر سے نشٹ ہوتا ہے سرپ کا ڈسا ہوا تو ایک ہی جنم مین مرت ہوتا ہے
ناس سانپ کا کہلانیوالا
سنسار کے سرپ کا ڈسا ہوا انیک جنم تک مرت ہوتا چلا جاتا ہے جن نے ست گورو مہاتما اور ست شاستر
فوت
ست سنگ کیا وہ پرمانند کو پراپت ہوا سب جگت اُسکو آنند روپ بہاشتا ہے اور جن نے ست سنگ
کو چھوڑا اُسکو سنسار ازدہے روپ دُکھ دیتا ہے اور جن پدارتھون کو یہ جیو رمنک جانتا ہے سو بجلی کی نیائین
مانند
چنچل ہے کبھی استہر نہین ایسے جیو دکھ کا دکھ اسکا دن نورت نہین ہوتا کہ وہ گیان کی پراپتی کا پُرشارتھ
دور
نہین کرتے ہے رامچندر جی گیانوان سدا شانت اور آنند روپ ہے سنسار کا دُکھ اسکو نہین لگتا
دکھ تو گیانوان کے شریر کو بھی ہوتا ہے پرنتو وہ دکھ سے بیہل نہین ہوتا سدا شانت روپ رہتا ہے
بیقرار

جیسے برہما بشنو رودر کو اُتپتی اور پالنا اور سنگہار کرنیکا ابھمان نہین ہے۔ اگیانی اندریون کے گھوڑونکو من کی باگ سے کھینچتے ہین اور اگیانی کو مارگ مین پٹکتے ہین کہ من کی لگام اُنکے ہاتھہ مین نہین۔

تیرہوان سرگ دوسرے ممکشو پرکرن جوگ بسشٹ ہردیو کرت بھاشا کا ست سنگ اور گیان گورو اور اُپدیش کی مہما

ہے رامچندر جی ایسی دُرر کا آسرا کرو تمہارا چیت سنسار کے باسنا مین چلا یمان نہ ہوگا اگیانی جو کریا کرتا ہے اُس مین دُکھہ پاتا ہے آتم تتو کی پراپتی کو چانڈال کے گھر کی بھکشا کرنی بھلی ہے۔ مورکھتائی سے جینا بھلا نہین سو اس مورکھتائی کی نروِرتی کا مین موکش اُپائے کہتا ہون کہ گیان وان گورو اور شاستر کا اُپدیش شرون کرے اور اپنے ابھیاس سے گیان پاوے جب یہہ تینون گورو اور شاستر اور اپنا ابھیاس اکٹھے ہون تب کلیان ہوتا ہے اور جب تک پورن آنند ملے تب تک دِرڑہ ابھیاس کرے اُس پورن آنند کا دینے والا مین گورو ہون جیو اتر کا مین پرم متر ہون ہمارا ست سنگ جیو کو آنند دینے والا ہے اس لئے جو مین کہتا ہون سُنو کہ سنسار کے جہن اتر کے بہوگونکو تم تیاگ دو بشئے کے دُکھہ ہمارے بچنو بچار سے دور ہو جائینگے جب نے ہمسے پریت کی اُسکو ہمنے آنند دیا اور جو سنسار کے بہوگون مین دوبہ رہا ہے اُسکو تم کیچڑ کا مینڈک جانو۔ اس سنسار آپدا کے سُمدر کو ست سنگ اور ست شاستر کے بچار سے آتم پُرش پار ہوتے ہین اگیانی جیسے کوئی بس کو بس جانکر کہاتا ہے۔ ایسے سنسار کو ست جانکر پھر اُس کے پدارتہون کے ملنے کو اُودم کرتا ہے پرنام وہ نشٹ ہو جاتا ہے یہہ سنسار بنا بچار کے ہی بہاشتا ہے بچار سے لین ہو جاتا ہے پرنتو بنا پرستار تہہ لین نہین ہوتا جیسے ہاتھہ مین دیپک ہوا اور اندہا ہو کر کوٹے مین گرے مہا مورکھتائی ہے ایسے ہی سنسار کے بہرم کو گورو شاستر مین جو اُن کے سرن نہ آوے مورکھہ ہے

چودہوان سرگ دوسرے ممکشو پرکرن جوگ بسشٹ ہردیو کرت بھاشا کا بچار کی مہمان مین

بششٹ جی بولے ہے رامچندر جی اب بچار کا نروپن سنو کہ جب ہردا شدہ ہو تب بچار ہوتا ہے اور (برنن یا بیان)
شاستر کے بچار سے بدہی تیکش ہوتی ہے اگیان کے بن مین آپدا کے برکش کی اُتپتی ہوئی ہے اسکو بچار
کی کوہاڑی سے کاٹ کر شانت آتما ہو جاؤ اور موہ کی ہاتھی کو بچار کا سنگہ ناس کر دیتا ہے جنے بچار کا آسرا
کیا ہے وہ جس بستو کی اچہا کرتا ہے اُسکو پاتا ہے۔ تات پرج یہہ ہے کہ بچار اسکا پرم متر ہے بچار دان
آپدا کے جل مین تو بنے کی نیاء مین نہین ڈوبتا بچار سے سب بیوہار اور کریا کی سدہتا کا کارن ہے اور دہرم
ارتہ کام موکش بچار سے سدہ ہوتی ہین۔ ہے رامچندر جی تم سدہ برہمہ کا بچار کر کے آتم گیان کو پراپت ہو جاؤ
اور است کو چہوڑ کر ست کا جتن کرنا چاہئے اسکا نام بچار دان ہے بچار سے پرم سکھ ہوتا ہے بنا بچار کے دُکھ
ہوتا ہے۔ ابچار کی راتری مین ترشنا کی پشاچنی بچرتی ہے جب بچار کا سورج اودے ہوتا ہے وہ پشاچنی
بہاگ جاتی ہے۔ ست شاستر کے بچار سے سنسار کا دکہ ناس ہو جاتا ہے اور سکہہ کے داتا گن استہت ہو جاتے
ہین۔ بیبیک راجا ہے بچار اُسکا جہنڈا ہے جہان راجا آویگا جہنڈا بہی جاویگا بچار دان کو سب نمسکار کرتے
ہین میرے دیکہتے مجہہ بدہی والے بچار سے موکش ہو گئے ہین۔ بیکی پُرش کا سنساری بہرم مٹ
جاتا ہے سنساری روگ کے لئے بچار پرم اوشدی ہے اور اچہا کا روگ بچار کی اوشدی سے دور ہو جاتا ہے
بچار دان کو ہرکہہ ہے نہ شوک سمان رہتا ہے جیسے جل سے سمدر پورن رہتا ہے بچار دان پرش آتم تتو
سے پورن ہوتا ہے جن کے بچار کے نیتر نہین اندہے ہین بچار کے نیترون سے دیکہے کہ مین کون ہون۔
جگت کیا ہے اس کی اُتپتی اور پرلے کیسے ہوتی ہے ایسے سنت مہاتما اور شاستر کے انسار بچار کر کے ست
است کو جانکر است کو تیاگ کر ست مین استہر ہون اسیکا نام بچار ہے اور بچار سے رہت پرش پرم کشٹ پاتا
ہے بچار مین استہر رہنے سے تتو گیان پراپت ہوتا ہے۔

پندرہواں سرگ دوسرے ممو کشو پر کرن جوگ بسشٹ ہری پراکرت بھاشا کا سنتوش کی مہما مین

بسشٹ جی بولے ہے رامچندر جی سنتوش وان پرش پرم آنند مین مگن ہو کر ترلوکی کے ایشرج کو ترن کی

نیائین سمجھتا ہے جو بستو نہین ہوتی اُس کی اِچّھا نہین کرتا جو ہوتی ہے اُس مین راگ نہین کرتا
پورنماشی کے چندرما امرت سے پورن کی نیائین اُسکا ہردا سنتوش سے بھرپور ہے اور جسکو سنتوش
نہین اُس کے ہردے مین چنتا بنی رہتی ہے اور نانا پرکار کی اِچّھا اُتپت ہوتی ہین سنتوش وان کو
جگت کے پدارتھون مین گرہن تیاگ کی بدھی نہین ہوتی سنتوش مین ایسا آنند ہے ایسا اِشٹ
سدھی کے ایشرج اور امرت پان کرنے سے بھی نہین ہوتا سنتوش وان پکّے آمب کی نیائین سب کو
پیارا لگتا ہے جہان سنتوش ہے وہان اِچّھا کا ابھاو ہے سنتوکش وان وِپن ہو کر نہین رہتا وہ اود
آتما آنند سے ترپت رہتا ہے اُسکو سب دیوتا اور رکھیشر نمسکار کرتے ہین سو ہے رامچندر جی تم سنتوش
دھارن کرو تب پرم سوبھا پاؤگے ۔

سولھوان سرگ دوسرے ممکشو پرکرن جوگ بسشٹ ہردیو کرت بھاشا کا ست سنگ کی مہما

بسشٹ جی بولے کہ ہے رامچندر جی دان تیرتھ آدک سے آتم پد نہین ملتا سادھو ست سنگ سے
ملتا ہے ۔ ست سنگ ایک برکش ہے آتم گیان اُسکا پُشپ ہے جسنے اُس پُشپ کی اِچّھا کی اُسنے اسکا پھل
پایا ہے اگیانی منشون کے ست سنگ سے گیان پاکر امر ہو جاتا ہے ست سنگ کا ہِم آپد اکے
کنول کا ناس کرتا ہے ۔ ست سنگ کے گیان روپی دیپک سے ہردے کے اگیان کا ناس ہو جاتا ہے ۔
کسی پدارتھ کی اِچّھا نہین رہتی بدھ وان ہو کر آتم پد مین براجمان ہوتا ہے سنسار سمُدر سے پار
ہونیکو سنت جن نوکا روپ ہین ۔ ست سنگ کا تیاگی منش نرک گامی کہلاتا ہے نرک کی اگنی شیتل کرنیکو
ست سنگ میگھ ہے جسنے ست سنگ کی گنگا مین اشنان کیا اُسکو تپ دان آدک سادھن سے پریوجن
نہین رہتا پرم گتی کو پراپت ہوتا ہے اسکارن اور سب اوپاے چھوڑ کر ست سنگ کو ڈھونڈو رہتے
رامچندر جی موہ کے برکش کے کاٹنے کو ست سنگ کُھلاڑا ہے اس لئے کلیان کے نمت ست سنگ
کرنا جوگ ہے یہہ چارون دوارپال موکش کے تم سے کہے جو ان چارون سے اسنیہہ کریگا وہ شیگھر آتم

پدپاویگا چارون سے ایک ہی جہان آتا ہے تینون دوسرے ہی آجاتے ہین اُنکی آپس مین پرم پریت ہے یہہ چار سادہن موکش کے ہین اِن چارون سے سنگت جو منش ہے اُس کی اُستتی (تعریف) برہما آدک کرتے ہین اس لئے اُن کے آسرے سے من کو بس کرو من کا ہاتہی بچار کے انکش سے بس ہوتا ہے من کے بن مین باسنا کی ندی بہتی ہے اُس کے شبہہ اشبہہ دو تٹ (کنارے) ہین سدا شبہہ کے اور (طرف) سے تو من کو روکے اور شبہہ کے (طرف) من کو چلاوے جب انترمکہہ آتما کے سمکہہ برتی کا پرواہ ہوگا تب پرم پد ملیگا ہے رامچندر جی جو درشیہ (دیکہنے کے لایق یا ظاہر) کی اور پرواہ باسنا کا چلتا ہے وہ بندہن کا کارن ہے جب آتما کی اور (طرف) انترمکہہ پرواہ ہو تب موکش کا کارن ہوجاوے آگے جو تمہاری اچہا ہو سو کرو۔

سترہوان سرگ دوسرے مموکشو پرکرن جوگ بسشٹ ہر دیو کرت بہاشا کا اس مہارامائن کا مہاتم اور پرکرنون کی سنکہیا

بسشٹ جی بولے کہ ہے رامچندر جی میرے یہہ بچن پرم پاون (پاک) شدہ پاتر پرش مین سوبہا دیتے ہین سو تم پرم پاتر ہو اور میرے بچن پرم اوتم ہین یہہ مہارامائن موکش کا کارن ہے جس کے جنمان جنم کے پُن سنچے ہوتے ہین اُنکو اس شاستر کا شرون پراپت ہوتا ہے جو کوئی اس مہارامائن کو آدسے انت (آخر) تک پڑہیگا تہوا انسکام سنت جن کے مکہہ سے سُنیگا اور ایکانت مین بچاریگا اُس کا نشچے سنسار کا بہرم دور ہوجاویگا اس موکش اوپاے شاستر کے بتیس ہزار ۳۲۰۰۰ اشلوک اور چہہ پرکرن ہین۔ پہلے بیراگ پرکرن کے جو بیراگ کا پرم کارن ہے ایک ہزار پانسو ۱۵۰۰ دوسرے مموکشو پرکرن کے ایک ہزار ۱۰۰۰ تیسرے اُتپتی پرکرن کے پانچ ہزار ۵۰۰۰ چوتہے استہتی پرکرن کے تین ہزار ۳۰۰۰ پانچوین اُدپشم پرکرن کے پانچ ہزار ۵۰۰۰ چہٹے نربان پرکرن کے پندرہ ہزار پانسو ۱۵۵۰۰ اشلوک ہین۔

اٹہارہوان سرگ دوسرے مموکشو پرکرن جوگ بسشٹ ہر دیو کرت بہاشا کا ستشاستر کے بچار و ستسنگ مین

بسشٹ جی بولے ہے رامچندر جی یہہ پرم اوتم باکیہ ہین اسکا بچار نیوالا آتم پد کو پراپت ہوتا ہے یہہ
باکیہ جگتی پوربک ہین جگتی سے بہن باکیہ کدا چت باکہ ارتہہ بہی ہو تو بہی اُسکا تیاگ کرنا اوچت ہے اور
جگتی سہت کا انگی کار کرنا چاہئے برہما کے باکیہ جگتی رہت ہون اور بالک کے باکیہ جگتی سہت ہون تو بالک
کے باکیہ ماننے جوگ ہین جیسے پتا کا بنایا ہوا کوپ کہاری ہو اور اُس کے نکٹ ہی میٹھے جل کا کوپ ہو
چاہ
شور
تو پتا کے کہاری کوپ کو چہوڑ کر میٹھے جل کا پان کرنا اوچت ہے سو میرے بچن جگتی سہت بودہ کے
پرم کارن ہین جو پُرش ایک چت ہو کر آدسے انت تک پڑہیگا یا شروَن کریگا اس کی بدہی سنسکار
سے سنگیت ہو گی ہے رامچندر جی جب بیراگ پرکرن کو بچار سے جگت کے رمنیک بہوگ پدارتہہ تکو
ٹے ہوئے
پہیکا جانکر کسی پدارتہہ کی اچہا نہ کرے جب بہوگ سے بیراگ ہوتا ہے تب شانت روپ آتم تتو
بدمزہ
پراپت ہوتے ہین اور بچار سے شاستر کی سدہانت بدہی سماتی ہے اُس سے سنسار کے بکار سے
چہوٹ کر نرمل ہوتی ہے ۔ اس شاستر کے بچار سے چیتن ستیا اودے ہو گی اور لوبہہ موہ ایرکہا۔
طمع محبت حسد
رہت ہوشیاری
ادک روگ دور ہون گے گیان وان کو بہوگ کی اچہا نہین رہتی پر آربدہ اُنسار ملتا ہے اُسکو بہوگتا ہے
قسمت
جگت کا دکہہ اُسکو بیاکیان نہین کر سکتا یہہ جگت کارج اور کارن سے رہت ہے تو آتما اور جگت کی
ایکتا کیسے ہے اس لئے جو مین درشٹانت کہونگا اُسکا ایک انگ ماننا سب دیش ماننا مین ایک درشٹانت کہتا
نظیر
واحد
ہون اسکو سُن کر بہرم دور ہو جائیگا اس شاستر کے بچار نے مین کسے تپ تیرتہہ دان آدک کی اچہا نہین
رہتی یہہ شاستر پرکاش روپ ہے اسکو دوبارے دوبارے کے پڑہے اور بچارے آتما کا گیان بنا بچار
گردش دوبارہ دوبارہ
کیول بر اور شاپ سے نہین ملتا جیسے سرپ کی مورتی کندرا پر لکہی ہوئی سے بہے ہوتا ہے جب بچار
دیوار خوف
بدعا دعا
کیا جاتا ہے مورتی جانکر بہے دور ہو جاتا ہے ایسے اس جگت کا بہرم بچار سے مٹ جاتا ہے جنہون نے
بچار کو تیاگ دیا ہے اُنکا گر بہہ کا کشٹ نہین چہوٹا سنسار کا بہرم آتم گیان کی پراپتی ہوتی ہے بنا جتن کے
تعلم یا تحمل
ہی شانت ہو جاتا ہے آتما کے پانے مین کچہہ بڑا جتن نہین ہوتا یہہ بالک بہی جانتا ہے کہ جس کے آد اور
اول
انت مین ستیا نہ ہو اُس کے مدہ مین کیسے ہو اُسکا ست جاننا چاہئے اسکا درشٹانت یہہ ہے کہ سنکلپ
درمیان راستی آخر
خیال شہر
پوری اور دہیان نگر اور سپن پوری اور بر اور شاپ جو اپجتا ہے ان پدارتہونکی ستیا نہ آدہوتی ہے نہ
ماستی بدعا دعا مواکا شہر

انت ہوتی ہے نِدہ میں جو دِکھلائی دیتی ہے سو بھرم (مشتبہ) ماتر ہے ایسے ہی یہہ جگت اکارن (بے وجہ) ہے اس کی اُتپتی
میں کوئی کارن نہیں ہے اور کارج اور کارن بھاؤ سمبندھ میں آگیا تب سے بھاستا ہے تو کارج کارن
جگت ہوا اور آتم ستیا اکارن ہے اس بچار سے جگت ساکار (باجسم) اور آتما نراکار (بے جسم) ہے اس جگت کا دِشٹانت
چوتا میں ہونگے اُس کا ٹھیم ایک انس گرہن کرنا جیسے سُپن کی سرشٹی ہوتی ہے اُسکا پورب اپر بھاؤ آتم
تتو میں ملتا ہے - کیونکہ اکارن ہے اور مدھ بھاؤ میں جگت ہوجانیکا دِشٹانت نہیں ملتا ہے کس لئے
کہ اکارن ہے تو اُس کا دِشٹانت اس کے سمان کیسے ہو اس لئے کیول اپنے سمجھنے کو دِشٹانت کا ایک انس
گرہن کرنا جو بچار وان ہیں گورو اور شاستر کے بچن سُن کر بھلی پرکار سمجھہ میں آنیکو دِشٹانت کا ایک انس
گرہن کرتے ہیں اُنکو آتم پد کی پراپتی ہوتی ہے کیونکہ سار (خلاصہ) لبتو کو گرہن (قبول) کرتے ہیں اور جو اپنی سمجھنے کو
دِشٹانت کا ایک انس نہیں لیتے اور باد (تکرار) کرتے ہیں اُنکو آتما کا گیان پراپت نہیں ہوتا دِشٹانت کا ایک
سارہ لینا چاہئے اُسکی سب بھاؤ سے کچھہ پریوجن نہ رکھے جیسے اندھیرے میں رکھی ہوئی لبتو کا
دیپک سے ڈھونڈنے کا پریوجن ہے نہ اس باد پرتہا سے کہ دیپک کسکا ہے تیل باتی کہاں سے
آئی کیسے ہے سو دِشٹانت سے اتنا ہی سار سمجھہ لینا چاہئے جتنے سے پریوجن ہو سارے اُس کی
کہانے سے پریوجن ہے سہے ہے رامچندرجی جب ست سنگ کے آسرے سے یہہ پُرش شدھ بدھی ہوتا
ہے تب آتم پد پانے کو سمرتھہ ہوتا ہے ست سنگ کا یہی مارگ ہے کہ شاستر کے انوسار ست سنگ
کرے اُس کے گُنوں (ہنر) کو ہردے میں دھرے اور ست جنوں کے سمتل سنتوش آدک گُنوں کا آسرا کرے
اس سے گیان اُپجتا ہے جیسے میگھہ سے ان اُپجتا ہے اور ان سے جگت اور جگت سے میگھہ ہے
رامچندرجی اُس موکش اوپاؤ شاستر کو آدے انت تک بچارنے سے بھرانتی دور ہوکر دھرم ارتھہ کام
موکش سب پُرشارتھہ سے ملتے ہیں جو بدھیوان ہے اسکو بچار کر نشچے کرکے آتم پد تتو کی پراپتی ہوگی اس کا
بھلی پرکار ابھیاس کرو ✦

بول اٹل چھتر کی جے

پورن ہوا ممو کشو پر کرن

تیسرا اُتپتی پرکرن جوگ بسشٹ کا

پہلا سرگ بندھ موکش اور جگت بھرم کا برنن

بسشٹ جی بولے ہے رامچندر جی تم یہہ وہ آدک شبد آتما سیتا کے آسرے سے پھُرتے ہین جیسے سُپن
مین سب ابہوست کہلائی دیتے ہین ایسے یہہ بھی جانو اور جو اس مین بکلپ ہوتے ہین کہ جگت کیا ہے اور
کیسے اوتپن ہوا اور کس کا ہے ایسی باتین نبانیوالونکو (جوگ جو بچ) کہتے ہین یہہ سب جگت برہم روپ
ہے یہان سُپن کا درشٹانت سمجھ لینا اب اُتپتی پرکرن کہتے ہین۔
ہے رامچندر جی جو پدارتھ اُپجتا ہے وہ گھٹتا بڑہتا ہے اور بندھ موکش جو اُتپت ہوا ہی نہین وہ
نہ گھٹتا ہے نہ بڑہتا ہے نہ بندھ ہے نہ موکش ہے نہ او تم ہے نہ ادہم ہے استہاور جنگم جو کچھہ
جگت دکہلائی دیتا ہے سو سب اکاش روپ ہے دیکھنے والے کا سنجوگ جو دیکھنے کی بستو کے ساتھہ ہے
اُسیکا نام بندہن ہے اور اُسکا مٹ جانا موکش کا کارن ہے سو اُس کے نورت ہونیکا اوپاے مین
کہتا ہون یہہ جتنا تروپ ہے جو اوپجا نہین ہے اور جو اوپجا بھاستا ہے ایسے ہے جیسے سوپتی
مین سُپن اور سُپن مین سوپتی ہوتی ہے ایسے جگت کا پرلے ہوتا ہے جو پرلے سے شیش رہتا ہے
اُس کے سنگیا بیوہار کے نمت یہہ کہا ہے اور ستت ست برہم آتما ست ہے اور آدک جس کے نام ہین
وہ سب کا اپنا روپ ہے چیتنتا کے کارن اُسکا نام جیو ہوا اور شبد ارتہونکا گرہن کرنے لگا ہے چیتن
مین جو اچیتنتا ہوئی ہے سو سنکلپ بکلپ روپی من ہو کر استھت ہوا ہے اُس کے پھرنے سے دیس
کال ندی پربت استہاور جنگم روپ جگت ہوا ہے جیسے جاگرت سے سُپن ہو اُسکو کوئی ابدیا کوئی
کلپ کوئی مایا کوئی بکلپ کوئی درشیہ کہتے ہین مُول سب برہم سروپ ہے نیارا نہین جیسے سوبرن سے آبھوشن
نیارا نہین ہے اور جگت مین مورکہتائی سے بہید ان رکہا ہے سو مرگ ترشنا کی نیائین ہے چیتن
کے انوانہ مین جگت آبھاش روپ ہے کچھہ اُپجا نہین ہے سب مین برہم استہت ہے پھر اس مین

جنم مرن بندہ موکش کیسے ہو جیسے کلپنا بندہ موکش آدک دیکھنے مین کچہہ بہی نہین ہے آتما کے اگیان
سے بہرم ہو رہا ہے اس کا دور ہونا دُرلبہہ پڑگیا ہے یہہ بہرم تیرتہہ دان اشنان دہیان آدک سے
نروِرت نہین ہوتا جہان جائیگا وہان سرشٹی دیکھنے مین آویگی سو بنا گیان کے اور کسی پرکار سے
اس جگت بہرم روپ کا ناس نہ ہوگا اور جو سمادہی لگا کر بیٹھیگا تب بہی کچہہ کال اُپشانت جب سمادہی سے
اُترنگا پہر وہی جگت اور سرشٹی بہاش آوے گی پہر سمادہی کا کیا سکہہ ہوا جب تک سمادہی رہی جب تک
سکہہ ہا اس لئے ایسے اوپاؤن سے جگت بہرم دور ہوگا سمادہی ایسے ہے جیسے جاگرت سے
سُپن تہوڑے کال پیچہے جاگرت ہو آتی ہے سو اگیان سے جگت بہاشتا ہے اور بچار سے دور
ہوتا ہے جیسے بالک پرچہائین کو دیکہہ کر ڈرتا ہے جب جانتا ہے پیچہے دور ہو جاتا ہے جگت اوِدیا
نہین استت روپ ہے جو اودیا ہوتا تو بچار نورت نہ ہوتا سو جانا جاتا ہے کہ کچہہ ہے نہین کیونکہ جو بستو ستت
ہوتی ہے اس کی نورتی نہین ہوتی اور جو استت ہے وہ استہر نہین رہتی سَتّت روپ آتما کا ابہاو کدا پ
نہین ہوتا اور استت روپ جگت استہر نہین رہتا ۔ یہہ جگت آتما مین ابہاش روپ ہے اسکا آد اور برِدہان
نہین ہے جہان چیتن نہین ہوتا ہے وہان شُنسان ہوتی ہے کیونکہ ابہاش روپ ہے آتم روپ
اور شیش ہے اُس مین انگِنت سرشٹی پرتبمب مین دیکہتے ہین اور اُس اور شن مین پرتبمب بہی جب
ہوتا ہے تب دوسر انکت ہوتا ہے آتما کے نکٹ دوسرا کوئی نہین کیونکہ ابہاش روپ کا ایک ہی آتم سیتا
چینتا ہے دوئیت کے پرکار ہو کر دیکہتا ہے اور کچہہ بنا نہین ہے جیسے پُشپ مین سوگند اور تلون مین
تیل ہوتا ہے اور اگنی مین تیج اوشن ہوتا ہے جیسے منوراج کی سرشٹی ہوتی ہے ایسے جگت آتما مین
ہے ۔ جیسے منوراج سے سرشٹی بہن نہین ایسے جگت آتما سے بہن نہین ۔

دوسرا سرگ تیسرے اوتپتی پرکرن جوگ بسشٹ ہردیو کرت

بہاشا کا اکاشج برہمن کا اکہیان و مرتیو یمراج کا سمباد

بسشٹ جی بولے کہ ہے رامچندر جی ایک پُرا ملین اکہیان تمسے کہتا ہون سو سن کر کہ ایک اکاشج برہمن تھے

اُتپتی سُد چدا کاش سے ہوئی تھی بڑا دہرمیشٹی سدا آتما مین استہر رہتا مرتیہ نے بچارا کہ مین ابناسی ہون
جتنے جیو اُتپت ہوتے ہین اُنکو سنگہار کرتی ہون پر نتو اس برہمن کے سنگہار کرنے کو اسمرتہہ ہون
اور یہہ بچار کر مرتیو اپنے سوبہاؤ کے اُنسار چلی اور برہمن کے گہر مین آئی اور برہمن کے پکڑنے کو دوڑی
پر نتو اُسکو پکڑ نہ سکی تب مرتیو نے دہرمراج کے پاس جا کر کہا کہ ہے بہگون جو کوئی اوتپن ہوتا ہے وہ میرا
بہوجن ہے ایک برہمن جو اکاش سے اوتپن ہوا ہے اُسکو مین پکڑ نہ سکی اسکا کیا کارن ہے ۔ دہرمراج
نے کہا کہ ہے مرتیو جو جیو کرم کے کرتا ہین جسکو باسنا کہتے ہین اُنکے بس کرنیکو تو سامرتہہ ہے اور جنہون
نے کرم باسنا چہوڑ دی اُنپر تیرا بس نہین چلسکتا سو یہہ برہمن نسکام ہے کرم باسنا کا تیاگی ہے ۔
پہلے تم اس برہمن کے کرم ڈہونڈو جب اُس کے کرم کو پاؤگے تب اُس کے بس کرنیکو سامرتہہ ہوگے
مرتیو اُس کے کرم ڈہونڈنے لگی بہت ڈہونڈا پر نتو اُس برہمن کا کوئی کرم نہ ملا تب پہر دہرمراج کے
پاس جا کر کہا اُس برہمن کے کرمون کو بہت ڈہونڈا پر نتو نملا جو شریر دہاری ہین سو کرمون سنجگت ہین
اس برہمن کے بس کرم ہونیکا کیا کارن ہے ۔ دہرمراج بولے کہ ہے مرتیو اُس برہمن کی اوتپتی سُدہ
چد اکاش سے ہوئی ہے وہان یہہ کوئی کارن نہ تہا جو بدار تہہ بنا کارن کے ہے وہ ایشر روپ ہے
سو یہہ بہی وہی سُدہ روپ ہے اسکا چیتن شریر ہے اسکا کوئی کرم نہین نہ کوئی اسکا کرتا ہے اپنے
سروپ سے آپ ہی پرگہٹ ہوا ہے اسکا رن اسکا نام سوئمبھو ہے اور سدا اپنے آپ مین استہر ہے
سدا او دیت روپ ہے اس کو جگت کے کوئی سمبنا نہین ہے ۔ مرتیو بولی کہ ہے بہگون جب یہہ
اکاس سروپ ہے تو ساکار روپ کیون دکہلائی دیتا ہے دہرمراج بولے ہے مرتیو یہہ سدا نراکار
چیتن شریر ہے اس کے ساتہہ اکار بہی اور اہنگ بہاؤ بہی نہین پہر اسکا ناس کیون کر ہو یہہ مین
تو کو جانتا بہی نہین یہہ برہمن اچینت چیناتر ہے جس کے من مین پدارتہون کا بہاو ہوتا ہے وہ ناس بہی
ہوتا ہے اور جسکو جگت بہاشتا ہی نہین اُسکا ناس کیسے ہوسے مرتیو کوئی بڑا بلوان بہی ہو اور
سو بیڑی لوہے کی بہی رکہتا ہو پر نتو اکاش کو نہین باندہ سکتا ایسے یہہ برہمن اکاس روپ ہے
اس کارن تو اُس کے ناس کا دہیان چہوڑ دے یہہ تمہارے بس کا نہین ۔ ہے رامچندر جی یہ بات

سب ون کرکے مرتیو اشچرج کو پراپت ہوکر بیٹھ رہی۔ رامچندرجی بولے کہ ہے بھگون یہہ تو ہمارے پتا
مہا برہما جی کی بارتا آپنے کہی ہے بسشٹ جی بولے کہ ہے رامچندرجی یہہ بارتا تو برہما جی کی ہے۔
پرنتو مرتیو اور یمراج کا جو سمباد ہوا میں نے تمکو سنایا ہے ایسے ہی جب بہت کال بتیت ہوگیا اور
کلپ کا انت آیا مرتیو برہما جی کے مارنیکو گئی تب یمراج نے کہا کہ ہے مرتیو یہہ برہما اکاس روپ ہے
اور اکاس ہی اسکا شریر ہے سو تم اکاس کو کیسے پکڑ سکوگی یہ تو پنچ مہابھوت کے شریر سے نیارا آتما
اور برہم سروپ ہے ہم تمکو مورتی مان دکھلائی دیتا ہے شریردھاری کو پکڑنا سگم ہے۔ یہہ برہما جی پنا
شریر کے نرا اکار سنکلپ روپ ہیں انکے مارنے کا دھیان چھوڑ کر دو دیہہ دھاریوں میں جاؤ۔

تیسرا سرگ تیسری اوتپتی پرکرن جو بسشٹ کا برہما جی اودیت اپناسی اکاس روپ کا اور اہب باک شریر کا برن ہے

بسشٹ جی بولے کہ ہے رامچندرجی شدھ چیتن سیتا سوکشم ہے جس میں اکاس بھی پربت کی سمان
بہت تہوڑا
بھاری ہے اس میں جو ادہنگ اسی ، پد پرگھٹ ہوا ہے ارتھات میں ہوں اس سے اپنے ساتھہ
میں ہوں
دیہہ کو دیکھتا ہے وہ یہہ بھی اکاس روپ ہے ۔ ہے رامچندرجی شدھ چیتن میں جیت کا پھرنا کسی کار
سے نہ ہوا اپنے سوبھاؤ سے پھر آیا اُس کا نام سوئمبھو برہما ہے اُس برہما کو سدا برہم کا ہی نشچے ہے برہما
اور برہم میں کچھ بھید نہیں ہے جیسے سمندر اور ترنگ میں ۔ اسکا رن کوئی اسکا کارن کوئی کرم ہے رامچندرجی بولے
موج
ہے بھگون آپنے کہا کہ پرتھی اور جل آدک تتوں سے برہما کے اکاس روپ شریر کو کچھ پریوجن نہیں ہے
عناصر
کیول سنکلپ ماتر ہے تو سمرتی سنسکار اسکا کارن کیوں نہ ہوا جیسے اور دوسرے جیوون کو سمرتی ہے
یاد
ایسے برہما جی کو بھی ہوئی ہوگی ہے۔ بسشٹ جی بولے ہے رامچندرجی سنسکار سمرتی اُسکا کارن ہے
یاد
جو پہلے ہی شریر دہارا ہو جو پدارتھ پہلے دیکھا ہوا ہوتا ہے اُس کی سمرتی بھی ہوتی ہے جو دیکھا نہ ہو
بار
اُس کی سمرتی کیا ہووے برہما جی اودیت امراج ابناسی آدمدھ انت سے رہت ہیں اُنکی
باشرکت زندہ ویدلا بیری لازوال اول اور میان اخیر بری
سمرتی کا رن کیسے ہووے تو شدھ بودھ روپ ہے آتم منو برہما روپ ہوکر استہت ہے اور آپ ہے
پاک گیان

آپ جو پرگھٹ ہوا ہے اسکارن اُس کا نام سویمبہو ہے سدہ بودہ مین چیتن چیت روپ ہوا ہے اپنا چیت سمبت کارن ہے دوُسرا کوئی کارن نہین ہے سدا نراکار اور سنکلپ روپ اُسکا شریر ہے۔ رامچندر جی بولے کہ ہے منیشر جتنے جیو ہین سب کے دو دو شریر ہین ایک انت واہک (جاننا یا بُدہی) (ناسوان) دوسرا (بڑا) ادہی بہوتک سو برہما کا ایک ہی انت واہک شریر کیون ہے۔ بسشٹ جی نے کہا کہ جو کارن سمبت جیو ہین اُن کے دو دو شریر ہین (پرمنگش بشریر) اور برہما جی اکارن ہین اسکارن اُنکا ایک انت واہک ہی شریر ہے۔ ہے رامچندر جی جیوُن کا کارن برہما ہے اس لئے یہہ جیو دو نو شریرون کو دہارن کرتے ہین اور برہما جی کا کارن کوئی نہین ہے آپسے آپ اُپجا ہے اور آدھ جسکا نہین ہے اُنکا انت واہک شریر ہے اُن کو (بغیر کارن) اپنے سروپ کا سمرن نہین ہوا سدا اپنے واستو روپ مین استہت ہین اور درشیہ کو اپنے سنکلپ ماتر جانتے ہین اور جسکو درشیہ مین ڈڑہ پرتیت ہوئی ہے اُسکو ادہی بہوتک کہتے ہین جیسے جل (یاد) (اصلی) (ظاہر) ہم روپ ہو جاتا ہے ایسی درشیہ مین کہ ڈڑہ پرتیت ہوئی ہے ادہی بہوتک ہوتے ہین ہے رامچندر جی جتنا جگت دکھلائی دیتا ہے سب اکاس روپ ہے کسی بہوت پرتھی آدک سے نہین بنا برہم سے ادہی بہوتک بہاشتا ہی جیسے سُپن اکاش روپ ہے کسی کارن سے نہین اوپجا نہ کسی بہوت (عناصر) سے اُپجا کیول نِدرا کے دوش سے ادہی بہوتک ہو کر دکھلائی دیتا ہے ایسے ہی یہہ جاگرت بھی برہم (خیالی) سے آدہی بہوتک بہاشتا ہے ہے رامچندر جی سمپورن جگت سنکلپ ماتر ہے اور کچھ بنا نہین جیسے منوراج کے پربت اکاس روپ ہوتے ہین ایسے یہہ جگت اکاس روپ ہے من سے اُپجا ہے جیسے دیس کال کر کے بیج سے انگور نکلتا ہے ایسے سب درشیہ من سے اوپجا ہے وہ من روپی برہما ہے اور برہما آدک من روپ ہین اُن کے سنکلپ مین سمپورن جگت استہر ہے۔ ہے رامچندر جی جتنے جیو ہین سب انت واہک ہین پرنتو اگیانی کی نِرت واہکتا دور ہو کر ادہی بہوتکتا ڈڑہ ہو گئی ہے گیانی (ناسوان) انت واہک ہین جن پرگشونکو پدارتھ نہین ہوا سو سدا آتما مین استہر ہین جیسے ترنگ جل جل کا روپ ہے (موج) اور جل ترنگ کا ایسے ہی درشیہ بھی من روپ اور من درشیہ روپ ہے درشیہ کا بیج من ہے۔ (یعنی نشہ اگیان) جب سُپن آتا ہے جب درشیہ کو جیتا جاتا ہے ایسے ہی اس جگت کو جاننا چاہئے ہے رامچندر جی

من ہی جگت کا کارن ہے اور کوئی نہیں ۔ جب من اوپشم ہوگا تب درشیہ بھرم مٹ جاوےگا
اور جب تک درشیہ بھرم دور نہیں ہوتا تب تک شدھ بودھ نہیں ہوتا اور جب تک شدھ بودھ نہیں ہوتا آتما آنند نہیں ہوتا

چوتھا سرگ تیسرے اوتپتی پرکرن جوگ بسشٹ ہر دیو کرت بھاشا کا من کا روپ اور جگت کا کارن برنن ہے

بالمیک جی بولے کہ بسشٹ جی یہاں تک کہ کر مون ہو گئے اور سب سروتا اُن کے بچنوں مین آ ستھر چت ہو گئے اور سری رامچندر جی مدھیان سندھیا اور اشنان کے کارن اُٹھے اور سب سروتا بھی دوسرے دن پھر سب سروتا یتھا یوگ استھان پر بیٹھے اور سری رامچندر جی مہاراج براجمان ہوئے رامچندر جی نے پرشن کیا کہ ہے بسشٹ جی مجھ سے من کا روپ کہو کہ کیا ہے ۔ بسشٹ جی بولے کہ ہے رامچندر جی من کا روپ دیکھنے مین نہیں آتا نام ماتر ہی من ہے اسکا روپ کچھ نہیں اکاس کے تُلّ شونیہ ہے من آتما سے بھن نہیں ہے ۔ جیسے سورج مین تیج اور بایو مین اسپرس اور جل مین ترنگ اور سوبرن مین بھوشن اور اکاس مین دوسرا چندرمان ہے اشچرج یہہ ہے کہ مول کچھ اوپجا نہیں اور اکاس کی سمان سب گنون مین پرکاشت ہے اور سمپورن جگت من سے بھاشتا ہے آتما شدھ ادویت روپ ہے اس مین دویت روپ جگت جو بھاشتا ہے اُس کا نام من ہے اور سنکلپ بکلپ جو پھرتا ہے وہ ہی من کا روپ ہے جیسے ترنگ جہاں جہاں اُٹھتی ہے وہاں وہاں جل ہی ہے اور یہی من کے نام ہین سمرتی اودیا ملینتا تمسو گیان وان پرش جانتے ہین جتنا جگت بھاشتا ہے من سے اُتپن ہوا ہے اور سب درشیہ من روپ ہی ہے کیونکہ من کا رچا ہوا ہے من روپی یہہ کا نام بانت پاک شتر ہے وہ سنکلپ روپ جیونکا آد شتر ہے اُن سنکلپ مین جو درشیہ ابھاش ہوا ہے اُس سے آدھی بہوتک یہاں لگا ہے اس جب من نشٹ ہو تب درشیہ نشٹ ہو اور جب تک درشیہ ہے موکش نہ ہو گے آتم ستیا مین جاگے ہوئے پرش کو اپنا آپ ادویت ہو بھاشتا ہے جب تک سیدھ بودھ پراپت نہ ہو درشیہ بھرم دور نہیں ہوتا اور سرشٹی

باہر بہیتر درِشٹ پڑتی ہے اُسکو ست جانکر راگ دویش کلپنا اُٹھتی ہے۔ جب من آتم پدکو پراپت ہوتا ہے
نظر محبت دشمنی فرض کرلینا
درِشیہ بہرم دور ہوجاتا ہے اسکارن من ہی بندہن کا کارن ہے۔ رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون
اس درِشیہ روپ روگ کی نورتی کیسے ہو بششٹ جی بولے کہ یہ روگ اکسمات ضرورت ہوتا ہے بچارسے
خود بخود یا اتفاقیہ
جگت کا روپ جانو یہہ درِشیہ بہرم آگے گرنتہہ مین کہکر دور کرونگا یہہ جگت من سے اوتپت ہوا ہے اور
سمرتی سے من مین پہر آیا ہے اور من آکاس روپ ہے۔ ہے رامچندر جی سُمرن اُسی بستو کا ہوتا ہے جسکا
انبہو شُدہ بہاو روپ ہے اور کوئی پدارتھ ست نہین ہے کیون سنکلپ روپ ہے سو استہر نہین رہ سکتا اور
قیاس
ست بستو مِٹ نہین سکتی سب سنسار است روپ ہے من کے چیتن سے بہرم ماتر دیکہتا ہے جب من کا
پہرنا مِٹ جاتا ہے جگت بہرم دور ہوجاتا ہے۔ ہے رامچندر جی جو پرتہی پربت آدک جگت جہوٹا بہرم
نہ ہوتا تو مُکت بہی کوئی نہ ہوتا مُکت تو درِشیہ بہرم سے ہوتا ہے اور مُکت ہونا پرتکش ہے۔ برتہہ رِشی
راج رِشی دیوتا آدک بہت سے مُکت ہوگئے ہین اسکارن کہتا ہون کہ جگت است روپ ہے کیول
من کے سنکلپ مین استہر ہے من کو شُدہ کرکے دیکہو تو یہ تو آدک جگت کچہہ نہین بہاشیگا جب من
کا میل ضرورت ہوجائیگا آتما ساکشات دیکہہ پڑیگا یہہ درِشیہ بہرم متہا سُپن ہے نہ من اوپجا ہے نہ
من وعن
دروغ خواب
مُکت ہو وہ ست روپ ہین جگت کا اتینت ابھاو ہے سری رامچندر جی بولے کہ آپکے یہہ بچن ایسے ہین
بالتعداد
جیسے کوئی کہے کہ بنجہا استری کے بیٹے نے پربت کا چورن کردیا اور سسے کے سینگ بڑے سُندر ہین اور
خرگوش
ریت مین تیل نکلتا ہے اور پاشان کی مورتی نرت کرتی ہے تات پرج یہ ہے کہ تم کہتے ہو کہ جگت کچہہ اوپجا
نہین اور مُجکو جگت بودہ ہیا اور مرت آدک بکارون سہت دکہلائی دے رہا ہے اسکارن میرے من مین تمہارے
بچنونکی نشچے نہین آتی کداچت تمہارے نشچے مین ایسے ہی ہو تو وہ نشچے مجہے بہی کراؤ۔ بششٹ جی بولے
کاہش
کہ ہے رامچندر جی میرے بچن متہیا کداچت نہین ہین تُم بچار کردیکہو کہ یہہ جگت بنا کارن کے ہے۔ جب
دروغ ہرگز
مہاپرلے ہوتی ہے درِشیہ کا ابہاؤ ہوکر سدہ چیتن رہتا ہے اس مین کارج اور کارن کی کلپنا نہین رہتی
جیسے سُپن کی سرشٹی بنا کارن ہوتی ہے ایسے اس سرشٹی کو بہی سمجہو جسکا کارن نہ ہو اور پرگہٹ مین کہلائی
دے جانو کہ بہرامتی ہے جیسے سوپن مین نانا پرکار کے پدارتہہ کارج کارن سمیت دکہلائی دیتے ہین

اور وہ اکارن ہین ایسے ہی جگت ہے چلنا پہرنا لینا دینا بولنا۔ سُننا۔ سونگھنا کہانا آدک جتنے سب

روگ ہین کے پہرنے سے ہوتے ہین آتما نربکار ہے جب من اوپشم ہوتا ہے تب سب کلپنا ود

یعنے ٹہرجانا (بند ہاندہنا ارادہ)

ہوجاتی ہین اس لئے سنسار کا کارن من ہے۔

پانچوان سرگ تیسرے اوتپتی پرکرن جوگ بسشٹ ہردیو کرت بہاشا کا جس مین من کا روپ دیو کے نامونکی کلپنا اور پرماتما کا سیش رہنا کہا ہے

رامچندر جی نے کہا ہے بہگون من کا روپ کیا ہے وہ تو مایا سے سنجگت ہے اسکا پرگہٹ ہونا کس

پرکار سے ہے بسشٹ جی بولے جب مہاپرلے ہوتی ہے سب جگت مٹ جاتا ہے جو اس سے

زیادہ

بشچات بشیش رہے وہ ست روپ ہے جسکو بانی برنن نہین کرسکتی اُس پد کو جیون مکت پاتا ہے کیول

اگیانیون کے سمجہانے کو شاستر رچنے والون نے دیو کے نام کلپنا کئے ہین مول ہین تو دیو کو پرش کہتے ہین

اور ویدین برہم کہتے ہین بگیانی اُسکو بودہ کہتے ہین ایک کہتے ہین کہ نرمل روپ ہے سونیہ بادی

سونیہ کہتے ہین جو مہاپرلے کے بشچات رہتا ہے کوئی کہتا ہے آتما پرکاش روپ ہے جس کے پرکاش سے

روشن

سورج آدک پرکاشوان ہین کسیکا یہہ باکیہ ہے کہ آدمین وید کا بکتا وہ ہی ہے سمرتی کے بنانے والے

قول

کہتے ہین کہ سب کچہہ سمرتی سے وہ کرنیوالا ہے اُس کی سمرتی اور اچہا سے ہے اس لئے سب کا کرتا آتما

یاد

ہے۔ ہے رامچندر جی ان سب ناموںکا ادہشٹاتا پرم دیو سب مین پورن ہورہا ہے آتما کو سورج جانو اور

مالک

برہما بشنو رودر آدک اُس کی کرن ہین اور برہمہ کے سمُدر مین جگت کی ترنگ اور بُدبُدی اُتپت ہوکر

بلبلا آب

اُس مین لے ہوجاتی ہین سب پدارتہ اُسی آتما کے پرکاش سے پرکاشت ہین جیسے دیپک اپنے

اپ سے پرکاشتا ہے اور دوسرونکو بھی پرکاش کرتا ہے اُس دیو کی ستیا سے پنچ بہوت دیہہ چیتن ہوکر

پانچ تتّ

ہتاہے جیسے چمبک پتہر سے لوہا اُٹہتا ہے وہ آتما اپنے پرکاش سے پرکاشت ہے وہ سب کا

مقناطیس

رچنے والا ہے اُسکا بتانیوالا کوئی نہین ہے جو کوئی اُس دیو کو جیونکا تیون جان لیتا ہے اُس کی کریا سب نزورت ہو جاتی ہے وہ مرت کو اپنی آنکھ سے بھی دیکھ کر بہل نہین ہوتا وہ دیو کسی ایک استہان مین نہین رہتا اور کہین دور بھی نہین رہتا اپنے آپ مین استہر ہے اور گھٹ گھٹ مین ہے اگیانی کو دور دکھائی دیتا ہے وہ اشنان دان تپ آدک سے نہین ملتا جگت کی اوتپتی آتما کے گیان سے ہوتی ہے

رامچندر جی بولے ہے بھگون جس دیو کے جاننے سے پُرش مرن جیون سے چھوٹ جاتا ہے وہ کہان رہتا ہے اور وہ کس تپ اور بھجن سے ملتا ہے بسشٹ جی بولے کہ ہے رامچندر جی وہ کسی کریا اور تپ سے نہین ملتا اپنے پرشارتہہ اور بچار سے ملتا ہے جتنا کچھہ راگ دویش تم کرو وہ منتر تموگن سے جب تپ کیا جاتا ہے تس پھل ہے اور پاکھنڈ روپ ہے اس کی اوشدی ست سنگ اور ست شاستر کا بچار ہے پرنتم شاستر و نکے اُنسار ہو اور بشے بھوگ مین پرورتی نہ ہو پر آلبہ اُنسار جتنا اچھا ملجاوے سنتوش کرکے اُسکو بھوگے اور شاستر کے بپریت نہ کرے آتم پد کے پانیکا ست سنگ اور ست شاستر کارن ہے ست سنگ سادہو و ن کی سنگت ہے اور ست شاستر برہم کا نروپن ہے جب ست سنگ اور ست شاستر کا بچار ہوگا تب آتم پد پاویگا جب مُش سرتی کے اُنسار اپنے پرم سوبہاؤ مین استہر ہوتا ہے تب برہما اتسنور و د را اُس کے اوپر دیا کرکے کہتے ہین کہ یہہ پُرش برہم ہوا۔ رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون چت کے بس کرنیکو اور درشیہ کے نزورت کرنیکو کیا اوپاء ہے۔ بسشٹ جی بولے کہ درشیہ سنجوگی چیتن جیو ہے وہ جنم لیتا لیتا تھک جاتا ہے اس چیتن کو چدابہاس جیو کا شی کہتے ہین سو مد کہی ہین یہہ تو سنساری جیو ہے اس کے جاننے سے مکت کیونکر ہو سکتی پرماتما کے جاننے سے ہوتی ہے اور سب دُکھہ بھرم ناس ہوتے ہین۔

چھٹا سرگ تیسرے اُتپتی پرکرن جوگ بسشٹ کا جسمین پرماتما کا روپ برنن کیا ہے

رامچندر جی نے پرشن کیا کہ ہے بسشٹ جی پرماتما کا روپ برنن کرو جس کے جاننے سے موہ دور ہو جاتا

بسشٹ جی نے اوتر (جواب) دیا کہ پرماتما کے یہہ روپ ہین گیان سنسار کا بہاؤ دیکہنے والی لبتو اور دیکہنے
والا ان تینونکا ناس مہاچیتن روپ جو اپنے آپ ہین استہر ہے اور جو سب کے اندر باہر بہر پور ہے جو سب
کو پرکاشوان ہے جیسے سورج کا پرکاش روپ اور اکاش کا شونیہ روپ ہے ایسے جگت آتما روپ ہے
رامچندر جی بولے کہ ہے بہگون جو سب پرماتما ہی کا روپ ہے تو دکہلائی کیون نہین دیتا اور جو دکہلائی دیتا ہے سکا انت (اخر) بہی کیسے ہو بسشٹ جی بولے
کہ ہے رامچندر جی یہہ جگت بہرم سے دیکہتا ہے اور بہرم سے اُتپت ہوتا ہے سو اُل کچہ نہین ہے جیسے اکاش
کا نیلا برن دیکہتا ہے ایسے ہی آتما مین جگت بہاشتا ہے پہر رامچندر جی نے کہا اسچرج ہے کہ یہ درشیہ
من مین کیسے استہر ہوا بسشٹ جی بولے کہ تم ایک دن بید دہرم کی پرورتی (مصروفیت) سکام جگ آدک تینون گنون
سے نیاری ہو کر استہر ہو اور ست سنگ اور ست شاستر مین پرائن (مشغول) ہو ایک چہن مین وہ درشیہ روپی
میل دور ہو جائیگا جب دیکہنے کی لبتو کا روپ مٹ جائیگا اور دیکہنے والا بہی نہ رہیگا جب دونو مٹ
جائین گے سدہ آتم سیتا بہاسے گی جب تک دیکہنے والا ہے جگت ہے اور جب تک بہرم بنا ہوا ہے
دیکہنے والا بہی ہے جیسے ایک سے دو ہوتے ہین ایک ہوگا تو دو ہونگے جو ایک نہ ہوگا دو بہی نہ ہون گے
ایسے ایک کے مٹ جانے سے دونو مٹ جاتے ہین جو آتما سے آدلیکر درشیہ ہے یہہ ہی میل ہے جب
یہہ دور ہوا جب کا درپن نرمل ہوگا جو پدارتہ است (دروغ) ہین وہ کداچت (ہرگز) ست (راست) نہین ہوتے اور ست پدارتہ
است نہین ہوتے یہہ جگ آدک کداچت اُتپت نہین ہوا یہہ بہرامتی ماتر ہے ست نرمل چیتن برہم
ہے ہے رامچندر جی اس درشیہ روپی تم (اندھیرا) کے دور ہونیکو مین ایک پرکار کی جگتی (تدبیر) کہتے کہونگا یہہ جگت نا کارن
بہاشتا ہے جیسے مرگ تہن (سراب) جل مین اور اکاش مین دوسرا چندرمان ایسے یہہ جگت نا کارن بہاشتا ہے
جو کچہ دیکہتے ہو برہم روپ ہے مین نے یہہ بچن جگتی کے ساتہ کہے ہین جو گورو کی کہی ہوئی جگتی (تدبیر) کو نہین
مانتے مورکہ اور اگیانی ہین اُنکو سدہانت کبہی نہین ملتا۔

ساتوان سرگ تیسرے اوتپتی پرکرن جوگ بسشٹ ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین آتما کا گیان اور مہاراماین کا بچار کہا ہے

رامچندر جی نے پرشن کیا کہ ہے مُنیشر وہ جیون مُکتی کیا ہے اور کیسے ملے جس سے آتم پد پراپت ہو بسشٹ جی نے
اوتر دیا کہ ہے رامچندر جی بودھ کے لئے تم سے گیان کہتا ہون جسکو سُن کر تم مُکت آتما ہوگے کہ جس پربودھ
کی پراپتی کی اچھا کرے اُس کے پانے کو جتن بھی کرے تو اوش ملے آلس نہ کرنا چاہئے جب تم ان پیچھے
اتہاس کو سمجھکر من لگا کر ابھیاس کروگے کچھ ایک کال مین پرم پد پاؤگے ۔ رامچندر جی بولے کہ ہے بھگون
آتم بودھ کا کارن کون شاستر اوتم ہے کہ جس کے جاننے سے سوگ مٹ جائے بسشٹ جی بولے کہ ہے
رامچندر جی پرم شاستر مہا بودھ کا دینے والا مہارامائن ہے اس مین بڑے بڑے اتہاس ہین جس سے
پرم بودھ کی پراپتی ہوتی ہے سب اتہاسون کا سار تم سے کہتا ہون جس کے سمجھنے سے مُکت ہوکر
پھر تمکو جگت نہین بھاشیگا اس مین سدھانت کا سدھانت ہے جو اس مین نہین وہ اور مین بھی نہین
جو اِسے سروہا سے سُنے اور پڑھے اور بچاریگا اُسکو پرم بودھ پراپت ہوگا اس مین کچھ سنشے نہین
ہے جسکی رُچی اس شاستر مین نہین وہ پاپ آتما ہے پُرش کو چاہئے کہ پرتھم اور شاستر کو بچارے پھر
اسکو پڑھے تو فیکھر اگیان دور ہو کر جیون مُکت ہوگا وید کے پڑھنے اور دان اور تپ سے آتما کا گیان
نہین ہوتا کیول آتما کے بچار سے ہوتا ہے اور سنسار بھرم بھی دوسرے اوپا سے دور نہین ہوتا ۔

آٹھوان سرگ تیسرے اُتپتی پرکرن جوگ بسشٹ مہاراج دیوکرت بھاشا کا جیون مُکت اور بدیہہ مُکت کی لکشن مین

بسشٹ جی بولے جس پُرش کا چت پرانونکی چیشٹا اور پرسپر بودھ آتما مین ہے وہ جیون مکت ہوکر
بدیہہ مکت ہوتا ہے رامچندر جی بولے ہے مُنیشر جیون مُکت اور بدیہہ مکت کا لکشن کیا ہے بسشٹ
جی بولے ہے رامچندر جی جو پُرش جگت کا بیوہار کرتا ہے اور ہردے سے دویت بھرم مٹ گیا ہے اور
نرلیپ رہتا ہے اور سوسپت مین جاگا ہے اور جو سرشٹ بدار ہتہ پاکر پرشن اور سوک آدک سے دُکھی ہو
اور دویس کو تیاگ کر ستیل رہے اور جو پرگھٹ راگ دویس مین لیپتا ورا نتہ ہردے مین شانت ہے
جس کے دا ہنک ممتا، مٹ گئی اور بُدھی کسی مین پھنسی ہوئی نہین وہ کرم کرے اتھوا نہ کرے مُکت ہے

اور جسکو یہان ایمان ہے کرودہ بکار نہین اوپجتا اکاش کی سمان شونیہ ہوگیا ہے اور جو پُرش بہوگتا بھی
(لذت لینیوالا خود بخود تکبر خوف غصہ)
ہے پرا اُس مین لپت نہین ہے اور جسکو دکہہ نہین ہوتا اور کسیکو دُکہہ نہین دیتا اور راگ دویس اور کرودہ
(محبت دشمنی کرودہ)
سے رہت ہے جو چیت کے پہرنے سے جگت کی اوتپتی جانتا ہے اور چیت کی ٹہیرہاہٹ جاتی ہے اور
(بری)
سمان بدہی ہے اور جو جگت کو اکاش روپ شونیہ دیکہتا ہے اور کچہہ اچہا نہین کرتا یہہ سب جیون مکت
کے لکشن ہین سو رامچندر جی بولے کہ ہے بہگون آپنے جیون مکت کا مارگ کٹہن بتلایا وہ کونسا اودیا ہے
جس سے پرم پد ملے اور جس سے بدہی اشٹ اور انشٹ پدارتہون مین نہ ہو تب بشسٹ جی بولے کہ ہے
(عقل بود نابود)
رامچندر جی اشٹ انشٹ جگت اگیانی کو بہاشتا ہے اور گیانی کو جگت اکاش روپ بہاشتا ہے راگ
دویس نہین ہوتا اور اُنکی درشٹی مین وہ چلتا پہرتا دیکہتا ہے پرنتو وہ جڑ روپ ہے جیون مکت پُرش
کچہہ کال جگت مین رہ کر شریر چہوٹنے پر برہم پد کو پراپت ہوتا ہے جیسے پون اسپند کو تیاگ کر اسپند
(ٹہیرنا) (پہیلاؤ یا پہیلنا)
ہوتی ہے ایسے جیون مکت پد کو تیاگ کر بدیہہ مکت ہوتا ہے جب وہ سعد جم روپ ہو کر بیٹہتا ہے
اور برہما روپ ہو کر جگت کی اوتپتی اور بشنو روپ ہو کر پالنا اور رودر روپ ہو کر سنگہار کرتا ہے پرتہوی
ہو کر سب بہوتون کو استہر کرتا ہے اوشدی ان آدک کو اوتپن کرتا ہے اور پربت ہو کر پرتہوی کو استہر
(دوا غلہ)
رکہتا ہے اور جل ہو کر رس دیتا ہے اگنی ہو کر تیج کو دہارتا ہے پون ہو کر پدارتہون کو سُکاتا ہے چندرما ہو کر
اوشدیون کو بل دیتا ہے میگہہ ہو کر جل برساتا ہے استہاور جنگم جتنا جگت ہے سب مین آتما ہو کر استہت
(طاقت)
ہوتا ہے رامچندر جی بولے کہ ہے بہگون بدیہہ مکت شریر کے دہارن کرنے سے دُکھی ہو کر جگت مین آتا
ہے پہر تر لوکی کا بہرم دور کیون نہین ہوتا تب بشسٹ جی بولے کہ ہے رامچندر جی اگیانی کے ہردے
مین یہہ جگت استہت ہے گیانی کو ست چداکاش روپ ہے بدیہہ مکت وہی روپ ہے

نوان سرگ تیسرے اوتپتی پرکرن جوگ بشسٹ ہردیو کرت بہاشا کا جسمین آتما کا روپ کہا ہے

رامچندر جی بولے ہے بہگون جب مہاپرلے ہوتی ہے اور سب پدارتھ نشٹ ہو جاتے ہین اُس کے

پنچبھوت جو شیش رہتا ہے اُسے شونیہ کہین انہوا پرکاش تم تو ہے نہین چیتن ہے اتھوا جیو
من (زیادہ) بُدھی ست است کنچن اکنچن ان مین سے کوئی تو ہوگا پھر تم (اندھیرا) کیسے کہتے ہو کہ بانی کو گم نہین ہے
بسشٹ جی نے کہا کہ مین اس تمہارے پرشن کا اوتر دیکر پہلی پرکار تمہارا سندیہ دور کرونگا ہے
رامچندر جی جب مہاپرلے ہوتی ہے سب پدارتھ درشیہ کا ناس ہو جاتا ہے پنچبھوت جو رہتا ہے
وہ شونیہ نہین اُس مین درشیہ کا بھاؤ سدا رہتا ہے جیسے ٹیلیون کی سنکھیا (شمار) اتھوا پرمان کئے جاتے
ہین ایسے ہی آتما مین من سے جگت کو کلپنا کرتا ہے جو آتما نہ ہو کس مین کلپے جگت برہم روپ ہے
برہم سے نیاری کوئی وستو نہین ہے۔ جگت کی کلپنا بنا آتما کے نہین ہو سکتی شونیہ کا بھی ادھشٹان
آتما ہے شونیہ ست روپ نہین ہو سکتا کداچت شونیہ ہو تو کس مین بھاسے اس لئے اننت
روپ شونیہ آتما مین آگیان سے بھاستا ہے آتما شونیہ روپ مین ہے جیسے ترنگ کا ہونا سمدر کے
جل مین بھاستا ہے ایسے ہی جگت کا سدہ اور اسدہ بھاؤ آتما مین ہوتا ہے شونیہ مین نہین ہوتا
جگت کیول کہنے ماتر ہے ایک ستیا برہم کی ہی ہے شونیہ اشونیہ بھی نہین کیونکہ یہہ دونو شبد
اُسی آتما مین بتلاتے ہین چندرما تارا اگن دیپک آدک پرکاشوان ہوئے اسکو تم کیسے کہا جائے
بنا آتما کے سورج آدک بھی تم روپ ہین اسکارن آتما شونیہ ہے نہ اشونیہ پرکاش نہ تم (اندھیرا) کیول آتم تتو
ماتر ہے۔ ہے رامچندر جی جب مین یہہ جگت بھاستا ہے اُسے شونیہ کیسے کہا جائے جو کہین کہ چیتن
ہے تو بھی نہین کیونکہ چیتن بھی جب جانا جاتا ہے جب چت پھرتا ہے جہان پھرنا نہ ہو وہان
چیتنتا کیسے ہو وہ تو چنماتر اکشے ستیا روپ ہے ہے رامچندر جی جو اس مین استھت ہوا اُسکو سنسار
رنی سرپ نہین ڈس سکتا آتم ستیا (لازوال) اکاش سے بھی اتی اُتم (نہایت عمدہ) ہے وہ ابھیاس سے پراپت ہوتا ہے
وہ ادویت ہے اس مین نہ درشٹا (دیکھنے والا) ہے نہ جیو ہے نہ کوئی بکار ہے نہ سوتا ہے نہ جاگتا ایک ستہ
ادویت (وحدہ) روپ اپنے آپ مین استھر ہے جو یہہ چت کا پھرنا ہے سنات نہین ہوا تو چیتن کلا کا جیو
کیسے ہو اور جب جیو ہی نہ ہو تو بُدھی کہان سے ہو اور بدھی نہین تو مین اور اندری کیسے ہون
اور جب اندریون اُتپتی نہ ہو تو شریر کیسے ہون اور شریر ہی نہ ہو تو جگت کیسے ہو آتم ستیا

ہیں سب کلپنا سٹ جاتی ہیں اس میں کچھہ نہیں بنتا پورن ست است سے نیارا ہے
بھاؤ ابھاؤ کا بچار کوئی نہیں آد انت مدہ کی کلپنا بھی نہیں جرا مرا سُکھہ انت چت سروپ
اُچیت چنماترا با کہہ بُدھ بھی سو کشم سے بھی سو کشم ا کاس سے بھی اتی اُتم ہے استھول سے بھی
استھول ہے ایک ادوئیت روپ انت چد روپ ہے رامچندر جی بولے کہ ہے بھگون یہہ اچنت
چنماتر پرماتمہ سیتا اپنے برتن کی اُس کا روپ بودہ بڑھنے کے لئے پھر کہو ۔ بسشٹ جی بولے ہے
رامچندر جی مہا پرلے میں سب جگت نشٹ ہو جاتا ہے پر برہہ سیتا رہجاتی ہے اس کا روپ تم سے
کہتا ہوں کہ من روپی بر مہا ہے جب من کی برتی چین ہوتی ہے شریر ابھمانی اہنکار روپ کا ناس
ہوتا ہے پیچھے جو رہجاتا ہے سو سُنہو سیتا اچنت آتما ہے اور برتی پانچ پرکار کی ہے ٹربان برجی
بکلپ ابھاؤ سمرن نربان برتی تین پرکار کی ہے پرتیکش انومان جیسے دھوم سے اگنی جانی جاتی
ہے شبد روپ اور برجی برتی ہو اور بہاؤ سے ہے اور بکلپ برتی کو شبد گیان ہو اور ارتھہ
گیان ہو جیسے چیتن پُرش کہا جاوے جو ایک پُرش ہو اور جو اُس کا دوسرا چیتن سروپ ہو تو چیتن
سروپ کہا جاتا ہے چیتن ایشر روپ ہے اور ساکشی پُرش روپ ہے جیسے سیپ کو چاندی جان لینا
چوتھی برتی اسمرن برتی ہے پانچویں نندرا ابھاؤ برتی ہے یہہ پانچوں برتیوں کا ابھانی من ہے ہے
رامچندر جی جب جاگرت کا ابھاؤ ہوتا ہے اور سوپتی نہیں آئے وہ روپ پرماتما کا ہوتا ہے شریر
میں جو سیت اور گرمی ہوتی ہے اس کا جاننے والا پرماتم سیتا ہے جس میں درشٹا درش درشنیہ
جا اپجتا ہے اور پھر لین ہوتا ہے وہ پرماتما کا روپ ہے اس سیتا میں چیشٹا بھی نہیں چیتن
(جیو) اور جڑ (استھول شریر) دیہہ آوک جس میں دونوں نہیں وہ اچنت چنماتر پرماتما روپ ہے
اور جو سب بیوہار ہوتا ہے اور جس کے انتر کاشی روپ ہے ایسے بستا پرماتما کا روپ ہے اور بستی
بُدھی اندری جس کو نہیں پاسکتے وہ پرماتما کا روپ ہے ہے رامچندر جی برہما بشنو رودر یہہ جب
سٹ جاتی ہیں اُس کے پیچھے جو رہ جاتا ہے جس میں کوئی بکلپ نہیں ایسا اچنت چنماتر سنتا روپ
پرماتما کا ہے ۔

دسوان سرگ تیسرے اوتپتی پرکرن جوگ بسشٹ ہردیو کرت بھاشا کا جس مین جگت کا ابھاو برنن کیا ہے

رامچندر جی بولے کہ ہے بھگون یہہ جگت جو دکھلائی دیتا ہے مہا پرلے مین کہان جاتا ہے بسشٹ جی بولے کہ ہے رامچندر جی بانجھہ استری کا پتر اور اکاس کا بن کہان سے آتا ہے اور کہان جاتا ہے جیسے اکاش کا بن ہے ایسے جگت ہے رامچندر جی بولے کہ ہے منیشر بانجھہ استری کے پتر نہین ہوتا۔ اکاش مین کوئی بن نہین ہوتا کیول شبد ماتر ہے اور جگت تو پرگھٹ دیکھتا ہے اُس کا درشٹانت بانجھہ استری کے پتر سے کیسے ہو سکتا ہے۔ بسشٹ جی بولے ہے رامچندر جی جیسے بانجھہ استری کے پتر نہین ہوتا اکاس کا کوئی بن نہین ہوتا ایسے ہی جگت بھی اپجا نہین ہے اور جگت اور برہم مین کچھہ بھید نہین سدا اپنے سوبھاو مین استھت ہے اگیان سے جگت بھاشتا ہے رامچندر جی بولے ہے بسشٹ جی درشیہ جگت کے ابھاو بنا اتینت ابھاو کو پراپت نہین ہوتی اور جگت پرگھٹ دکھلائی دے رہا ہے۔ درشٹا (دیکھنے والا) اور درشیہ (جو دیکھی جے) جن سے اپجے ہین سو بھرم سے ہین جو ایک ہی ہے تو دونو بھاشتے ہین جب دونو کا ابھاو ہو تو دونو مکت ہون کیونکہ جہان درشٹا ہے وہان درشیہ بھی ہے کوئی ایسے ہی کہتے ہین کہ درشیہ آگے تھا اب ناس ہوا ہے اس لئے اُسکو بھی سنسار بھاو دیکھاویگا اور جسکو نہین بھاشتا اور انت اُسکا شدھ بھاو ہے تو پھر سنسار دکھائی دیگا جیسے سوکشم بیج مین برکش کا شدھ بھاو ہوتا ہے ایسے سمرتی پھر سنسار کو دکھاویگی اور آپ کہتے ہین کہ جگت کا اتینت ابھاو ہوتا ہے اور جگت کا کارن کوئی نہین آبھاس ماتر ہے جس کا اتینت ابھاو ہوتا ہے وہ بستو ہوتی نہین اور جو نہین ہوتی تو بندھن کسکو ہوا سب مکت سروپ ہین اور جگت پرتیکش بھاشتا ہے اس لئے وہ جگتی کہو جس سے جگت کا اتینت ابھاو ہو۔

گیارہوان سرگ تیسرا اوتپتی پرکرن جوگ بسشٹ ہردیو کرت بھاشا کا جسمین درشیہ کا اتینت ابھاو اور جگت کا چداکاش روپ

ہونا برنن ہوا ہے

بسشٹ جی بولے کہ ہے رامچندرجی درشیہ کا اتینت ابہاو دکہلانے کو ایک کتھا سناتا ہون جس کو
سن کر تمہارے ہردے مین سنسے نہین رہیگا یہہ جگت جو تمکو بہاشتا ہے اکارن ہے اس کا
کارن کوئی نہین اور جسکا کارن نہ ہو اور بہاشے وہ بہرم ہے جیسے سپن مین سرشٹی دیکہتی ہے
ایسے جگت کیول ابہاش روپ ہے پرماتما کا رچاہوا کچہہ نہین ہے سناتن شدہ دیو اچنت چنماتر ہے
قدیم
اسمین چیت بہاو بیٹہتا ہے کیونکہ وہ چیتن روپ ہے جیسے پون مین اسپرش شکتی سدا رہتی ہے
ہوتا
اسکارن اسکا نام چیتن ہے جب تک چیتن اپنے سروپ مین نہین آتا تب تک اسکا نام جیو رہتا ہے
اور سنکلپ کا بیج چت سمبت ہے جب سمبت چیت کو جو چیتا ہے تب پرتہم شونیہ ہو کر اس مین
شبد گن ہوا اس سے آدشبد تنماترا اس سے پداکہہ پران سمبت بید اتپن ہوئے جتنا جگت مین
پانچون تتونکی
شبد ہے اس کا جیون ماترا ہے جس سے سب بایو اسپرش ہوتا ہے پہر روپ تن ماترا ہوئی جس سے
سورج اور اگنی آدک پرکاش ہوئے پہر اس سے تن ماترا ہوئے جس سے جل ہوا پہر گندہ تن ماترا
ہوئے جس سے پرتہی ہوئی اسی پرکار پانچون بہوت ہوئے ہین پرتہی جل تیج بایو آکاس ان سے
پہر جگت ہوا ہے سو بہوت پنچ کرت ہین یہہ شدہ چدآکاش روپ ہین کیونکہ سنکلپ مین سمگت ہوئے
پانچون عناصر سے بنے ہوئے
ہین اس پرکار بیانت سرشٹی بہاستی ہے جیسے بٹ کے بیج مین بٹ کا برکش بستار سے ہوتا ہے کہین
برگد کا درخت
تو ایک چہن مین جگ کہین ایک جگ مین ایک چہن بہاشتا ہے چدانو مین انگنت سرشٹی پہرتی ہین
جب چت سمبت آتما کے استہان آتا ہے تب آتما کے ساکشات کار ہونے سے سب سرشٹی پنڈ کے اکار
ظاہر ہونا
ہو کر دکہلائی دیتی ہے اور یہہ سب آتما روپ ہوتے ہین اس کارن اس جگت کا بیج سوکشم بہوت ہے
چہوٹا
اور انکا بیج چدانو ہے ہے رامچندرجی یہہ بچار کے جوگ ہے کہ جیسا بیج ہوتا ہے ویسا ہی برکش ہوتا
ہے اس لئے سب جگت چدآکاش روپ ہے اور سنکلپ ہے یہہ جگت اڈمبر ہوتا ہے اور سنکلپ کے مٹ
بہت وسیع
جانے سے سب چدآکاش ہوتا ہے۔ اس جگت کا مول پنچ بہوت ہے اور اس کا بیج سمبت ہے
گیان
اسکا سروپ چدآکاش ہے دوسری کچہہ بستو نہین ہے۔

بارہوان سرگ تیسرے اوتپتی پرکرن جوگ بسشٹ ہر دیو کرت بہاشا کا جسمین برمہہ اکاش اور جیو اکاش اور پانچون تنماترا اور اندریون کا برنن ہے

بسشٹ جی بولے ہے رامچندر جی پرم برہم شانت سروداکال اپنے آپ مین استہر اور اچل ہے۔ اس مین سم (سجاتی روپ) اہم (بہید روپ) جگت اُتپت ہوا ہے سو سم اہم کو سنو پرتہم تو اُس مین چیت کا پُہرنا ہوا جسکا نام (جیو) اُس نے درشیہ کو چیتا اس سے پانچون تنماترا ہوئے (شبد اسپرش روپ رس گندہ) اُن سے پانچ تت ہوئے (پرتہی۔ جل۔ تیج۔ بایو۔ اکاش) اس سے برہمانڈ ہوا اسکا کارن جگت کا کارن وہی پانچ تن ماترا ہوئین اور تن ماترا بیج آد (سمبت اکاش) ہے ایسے سب جگت برہم روپ ہے جیسا بیج ہوتا ہے ویسا ہی پہل ہوتا ہے اسکا بیج پرم برہم ہے تو یہہ بہی پرم برہم ہوا جو آد اچنت جناتر سروپ پرم اکاش ہے جس مین جگت بہاشتا ہے وہ (جیو اکاش) ہے وہ بہی شُدہ نرمل ہے کیونکہ وہ پرتہی آدک بہوتون سے نیارا ہے ہے رامچند جی یہہ جگت سب چد اکاش روپ ہے دوئیت کچھہ نہین یہہ برتانت برہم اکاش اور جیو اکاش کا ہوا۔ اب جیسے اسکو شریر مادہ شُدہ چیتن اتر مین جو (اہنگ اسمی) ہوا اُس اہنگ سے جیو اپنے آپ کو انو جاننے لگا اور اس اہنگ بہاو مین دڑہ ہوا اُس کا نام (اہنکار) ہوا اہنکار کی دڑہتا نسچاتمک (بدہی) ہوئی اُسی سے سنکلپ روپی (من) ہوا جب من اُسکی اور سمرنے لگا تب شبدون کی اچہا ہوئی (سرو تر اندری) پرگہٹ ہوئی جب روپ دیکہنے کی اچہا کی تو (چکشو) اندری پرگہٹ ہوئین اسی پرکار من کی اچہا کے انسار سب اندری ہو گئین پشچات شریر بہاشنے لگا اس مین یہہ جیو انیک پرتیت کرنے لگا جیسے کوئی جل مین سے اپنے آپ کو دیکہتا ہے وہی چدانند یہہ کیسا ستہر اکر جگت کو چیتا ہے اتما مین چیت سمبت سے اسپند کرتا ہوا اتواس کا نام سو سمجھو برہما ہوا پرنتو مول مین کچھہ

نہین ہوا کیول چت کے اسپند سے جگت پھرتا ہے جیسے جیسے چت پھرا ویسے ویسے جگت کا
ابھاو ہو جاتا ہے سب ہایا تر ہے آتم ستا جیون کا یتون اپنے آپ مین استھت ہے سپن کی نیائین
بھرم سے یہہ جگت بھاشتا ہے گیانی کو یہہ جگت ایسے بھاشتا ہے جیسے جاگے ہوئے۔ سپن
آتما انت ہاک روپ ہے تو یہہ جگت اُتہی بہوت ہے ارتھات تتون سے کیسی ہو سب اکاش روپ ہے

تیرھوان سرگ تیسرے اوتپتی پرکرن جوگ بسشٹ ہر دیو کرت بھاشا کا جسمین جیو کا برتانت ہے

بسشٹ جی بولے ہے رامچندر جی جیسے ایک دیپک سے اینک دیپک ہو جاتے ہین ایسے ایک آدجیو سے
ایک جیو ہوئے ہین رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون ایک جیو سے جو بہت ہوئے کیا جیوؤن کی
کوئی کہان ہے اتھوا میگھ مین بوندن کی برکھا تھوا اگنی سے چنگاریون کی ٹل اُپجتے ہین۔ بسشٹ جی بولے
ہے رامچندر جی جیو ایک ہی ہے اینک نہین ہے جیو تو ایک بھی نہین اوچا مین انت کیسے کہون
اودیت آتما اپنے آپ مین استھت ہے اور یہہ جگت سب اکاش روپ ہے۔ جیو شبد اور اُس کا ارتھ
آتما مین نہین او بچایہہ کلپنا بھرم سے بھاشتی ہے اس مین نہ ایک جیو ہے نہ انت جیو ہین جگت
بیراٹ روپ ہے اور بیراٹ جیو روپ ہے اور جیو اکاش روپ ہے پھر اور جگت کیا رہا اور جیو کیا ہوا
سب جیو برہمہ روپ ہین کچھ بھید نہین۔ رامچندر جی بولے کہ ہے منیشر آپ جو کہتے ہین کہ آدجیو
کوئی نہین تو ان سب جیو نکا پالن کرنے والا کون ہے اور کس کی آگیا سے بچرتے ہین اور ایک تھوڑا جاننا
کیونکر ہے۔ بسشٹ جی بولے کہ جسکو تم آدجیو جانتے ہو وہ برہمہ ہے وہ سدھ اسدھ اور انت اور
شکتیمان اپنے آپ مین استھر ہے اس مین جگت کی کلپنا کچھ نہین جو آدچیت کنچن ہوا ہے وہ ہی
سدھ چد اکاش برہمہ ستا ہے جیو کی نیائین بھاشنے لگتی ہے چیتن سمبت آد اسپند کرکے براٹ
آتما۔ برہما روپ ہو کر استھت ہوئی ہے اُس سے سنکلپ کر کے جگت چاہے اُس مین ست است
کرم جو اور اُن سے نیتی رچی وہ ہی آدنیتی مہاپرلے تک جیون کی تیون چلی جاتی ہے جو ایک پھر آئے

سو ایک ہے جو ایشر روپ سرب جگہ پھر رہا ہے وہ سربگیہ ہے سنسار کے پدارتھون مین ہنیت

شکتی پروہان ہے اور اُس کے اُلنگھن کرنے کو کوئی سامرتھ نہین ہے جیسے رچی ہے ویسے ہی مہاپرلے

تک رہتی ہے آدنت بیراٹ انت ہاک روپ تتون سے بنا رہا ہے۔

چودھوان سرگ تیسرے اوتپتی پرکرن جوگ بسشٹھ پرویوکت بھاشا کا جسمین لیلا رانی اور راجا کا اکھیان ہے

بسشٹ جی بولے ہے رامچندر جی آتما مین کچھ نہین اوپجا ہے بھرم سے بھاستا ہے اس مین ایک

اکھیان تم سے کہتا ہون جسکے سنتے ہی سنشے مٹ جاوینگے۔ ایک راجا پدمہ نام لکشمی وان بہتو گنی

کل کا بھوشن پاپون کا ناس کرتا پرجا کا پالن کرنے والا تھا۔ اُس کے پرم منوہر پتی برتا لیلا نام استری تھی

اُن دونون مین پریم بسیشہ تھا ایک سمے رانی نے بچارا کہ ایسا اوپاے کرون جو راجا کی سدیو جوبن اوستھا

اور اجر امر رہے اور کبھی بیوگ نہ ہو رکھیشرون منیشرون سے اسکا اوپاے پوچھا منیشر بولے کہ ہے دیبی

جپ تپ آدک سے اور اچھا تو پورن ہوتی ہے پرنتو امر نہین ہوتا سب جگت ناسوان ہے یہ شریر

استھر نہین ہے تا رانی یہہ سن کر بھرتا کے بیوگ کا بھے کرکے سوچی کہ ایسا اوپاے کرون کہ میرے پت سے

پہلے میں مرتیو ہو تو بھلا ہے اور میرے اہو بھاگ ہون اور جو راجا پہلے مرت ہو جائے تو اُس کا جیو

میرے انتش کرن مین بسا رہے تو مین درشن کرتی رہون سو سرستی کی سیوا کرون اور سرستی کا پوجن شاستر

ایسے کرنے لگی کہ تین رات دن نراہار بکر پوجن کیا کرے چوتھے دن پارنا کرے اور دیوتا پنڈت برہمن

گورو گیانی مہاتما اُن کی پوجا اور تپ دھیان کیرتن سدیو پتی سے اوپے کیا کرے اور پرسن چت رہے

تین سو دن بیتیت ہوئے پیچھات دیبی نے درشن دے کر پرسن ہو کر کہا کہ ہے پتری تینے بھرتا کے نمت

بہت تپ کیا جو تیری اچھا ہو بر مانگ۔ لیلا بولی کہ ہے دیبی مین تیرے سرن ہون میری رکشا کرو اور

مجھے دو بر دو ایک یہہ کہ جب میرا بھرتا مرت ہو اُس کا پرانشٹ شریر باہر نہ جائے محل مین ہی رہے دوسرا

یہہ بر دو کہ جب میری اچھا تمہارے درشن کی ہو درشن ہون سرستی بولی ایسا ہی ہوگا یہہ بر دیکر دیبی

انتردھیان ہو گئین لیلا پرسن ہوئی کال سے پاکر راجا کی مرت ہوگئی رانی بہت دکھی ہوئی اور برلاپ کرنے
لگی اور راجا کے بیوگ سے پران تیاگنے لگی تب سرستی جی نے دیا کرکے اکاس بانی سے کہا کہ ہے سندری
اس شریر اپنے بھرتا کو پشپون سے ڈھانپ دے پشچات تجکو تیرا بھرتا ملیگا اور پشپ نہین مرجھاوینگے
تیرے بھرتا کی ایسے ہی اوستھا رہیگی اور تیرے ہی محل مین ہے کہین گیا نہین یہہ سن کر لیلا شانت
وان ہوئی پرنتو بنا درشن بھرتا کے پورن شانتی نہ ہوئی اور راجا کے شریر کو پشپون سے اوپر نیچے
ڈھانپ دیا اور آپ سوگوان ہوکر سمیپ بیٹھ گئی اور رونے لگی پھر دیبی نے آدھی رات کو درشن دیکر کہا کہ
ہے سندری تو سوگوان کیون ہوتی ہے یہہ سب جگت بھرانتی ماتر ہے تو کسکا سوگ کرتی ہے لیلا بولی
ہے پرمیشری میرا بھرتا کہان ہے اور اس نے کیا روپ دھارن کیا ہے مجھے اس سے ملا دو بنا اس کے دیکھے
مین اپنا جینا نہین چاہتی - دیوی بولی کہ ہے لیلا اکاش تین ہین ایک بھوتاکاش دوسرا چتاکاش تیسرا چداکاش بھوتاکاش
چتاکاش کے آسرے ہے اور چتاکاش چداکاش کے آسرے ہے تیرا بھرتا اب بھوتاکاش کو چھوڑکر چت اکاش کو پرتیکش گیا ہے جب تو
چداکاش مین استھر ہوگی تب سب برہمانڈ تجکو دکھلائی دیگا وہان تجکو بھرتا اور جگت کا درشن ہوگا ہے
لیلا دیشا نتر کو ایک چھن مین سمیٹ جاتا ہے اس مین جو انبھو اکاش ہے وہ چداکاش ہے اور یہان
جو جیو بچرتے ہین سو پرتھی کے آسرے ہین اور پرتھی اکاش کے آسرے ہے اس سے یہہ سب جیو اکاش
کے آسرے بچرتے ہین اور چت جس کے آسرے سے ایک چھن مین دیش دیشا نتر بھٹکتا ہے سو چت
اکاش ہے جب دریشیہ کا اتینت ابھاو ہوتا ہے تب پرم پد ملتا ہے سو بہت کال کے ابھیاس
سے پراپت ہوتا ہے میرا ایسا آشیرباد ہے کہ تجکو شیگھر ملے یہہ کہہ کر دیوی انتردھیان ہوگئی تب لیلا
نربکلپ سمادھی مین تت پر ہوئی اور شریر کا اہنکار چت سمیت تیاگ کر پکشی کے تلی مندر سے اڑکر ایک
چھن مین اکاش کو گئی اور نت سدھ آتما پرم شانتی روپ مین جاکر اپنے بھرتا کو سنگھاسن پر براجمان دیکھا
جس کے چارون اور جے جے شبد ہو رہے تھے اور بڑے سندر مندر دیکھے اور راجا کو پورب دشا
مین دیکھا اور ایک جگہہ مین رکھیشور منیشور بید کا پاٹھ کرتے دیکھے اور دکشن دشا مین سندر استری بھوشن
اور بستر پہنے ہوئے بیٹھی دیکھین اور اوتر دشا مین چارون پرکار کی سینا دیکھی اور پچھم مین ہنڈ لیستر

اس جیو کے آسرے سے براجمان دیکھے سو یہہ دیکھہ کر اشچرج کرنے لگی اور راجا کی سبھا مین
جا بیٹھی - رانی تو سب کو دیکھے رانی کو کوئی نہ دیکھے پہر رانی نے راجا کا مندر دیکھا جہان ٹھاکر
دوارون مین دیوتاؤن کی پوجا ہوتی تھی اور دھوپ کی سگندھ آرہی تھی اتنے مین دوتون (قاصد)
نے آکر کہا کہ راجا سومیر پربت پے راجا سینا (فوج) لیکر چڑھ آیا ہے اور بہت سی سینا اور اپنی نگری
کے نشٹون کو بھی دیکھا اُس سمے پھر رانی کے من مین سنکھا (شبہہ) ہوئی کہ میرا بھرتا اور سمپورن نگری
مرتیو کو پراپت ہو کر پرلوک مین آئے ہین پھر دیہہ دن چڑھا دیکھا اور راجا کو پہلا بردہ شریر کو
چھوڑ کر سولہ برس کی اوستھا دھارن کئے ہوئے بیٹھا دیکھا - ایسے ایسے چرتر دیکھکر لیلا رانی اشچرج
وان ہوا اپنے نج مندر مین آئی اُس سمے آدھی رات گئی تھی اور اپنی سہیلیونکو جگایا اور کہا کہ جس
سنگھاسن پر میرا بھرتا بیٹھا تھا اُس پر مین بیٹھونگی اور جس پرکار راجا کے بخت منتری اور جا کر بیٹھے تھے
اُسی پرکار - اُسکی سہیلیون نے سنگھاسن کو سجا کر سندر بستر بچھائے (آراستہ) اور رانی آ بیٹھی تب جتنے منتری
ٹھیلوے آدک راج دربار ادھکاری تھے انگنت آس پاس آ بیٹھے - رانی اپنے بھرتا کے بنا اور
سب کو دیکھ کر اشچرج کرنے لگی اور سرسوتی جی کا دھیان کیا - سرسوتی جی کماری کنیا کا روپ دھر کر
آئین - لیلا نے کہا کہ ہے دیبی مین بار مبار پوچھتی ہون کہ یہہ جگت کیا ہے اور وہ جگت کیا ہے دونون (ست)
است کو سنا ہے - دیبی بولی کہ ہے لیلا جھوٹے سچے جگت کا برتانت مین پھر کہونگی - لیلا بولی کہ
ہے دیبی جہان ہم تم بیٹھے ہین وہ سچا ہے اور وہ جو میرے بھرتا کا سرگ ہے وہ بنا ہوا ہے
کیونکہ وہ سرشٹی سونیہ (خالی) استھان مین ہوئی ہے - دیبی بولی کہ جیسا کارن ہوتا ہے ویسا ہی کارج
ہوتا ہے جو کارن است ہوتا ہے تو کارج بھی است ہوتا ہے ست سے است نہین ہوتا -
است سے ست نہین ہوتا اس لئے جیسا یہہ جگت ہے ویسا ہی وہ جگت ہے - لیلا نے
پوچھا کہ کارن سے دوسرے کارج کی ستا ہوتی ہے - دیوی بولی ہان جو سہایک (مددکرنیوالا) اور رکشک (حفاظت کرنیوالا)
نیارے (جدا) نیارے ہون - جہان سہایک نہین ہوتا وہان کارن سے انیہ (سوائے) کارج کی ستا نہین
تیرے بہرتا کی سرشٹی بھی بنا کارن کے بھاشتی ہے اُس کا جو سوکشم شریر آکاش روپ تھا وہان نہ

کوئی سمواے کارن تہا نہ سبخت کارن اس لئے تیرے بھرتا کا سُرگ کارن ہے۔ لیلا نے پوچھا کہ
ہے دیبی اُس سُرگ کی سمرتی جو سنسکار ہے سو کارن کیون نہ ہو دیبی بولی ہے لیلا سمرتی تو
کوئی بستو نہین سمرتی اکاش روپ ہے۔ سمرتی نام سنکلپ کا ہے سو سنکلپ اکاش روپ ہے منوراج
روپ ہے اس لئے اُس کے ستا کچھ نہین جہان ہم تم بیٹھے ہین آبھاس روپ ہے جیسے وہ ہے ویسے
یہہ ہے دونو سم ہین جیسے تم کہتے ہو ایسے ہی ہے مین تو یہہ وہ سمپورن جگت اکاش روپ
بھرانتی ماتر بھاشتا ہے اُپجا کچھ نہین ہے جو پدارتھ کہ اسّت نہین اُنکی سمرتی کیسے ستّ ہوے
لیلا بولی ہے دیبی بنا موتی کے میرا بھرتا تھا سو مورتی وان ہوا اور اُسکو جگت بھاشنے لگا سو کیونکر
بھاشتا اُس کا سمرتی کارن ہے اتھوا کسی اور پرکار سے ہو یہہ بھرم اور سندیہہ نرورت ہونیکو
وہی روپ کہو دیبی بولی ہے لیلا یہہ اور وہ سُرگ دونو بھرم روپ ہین جو یہہ ست ہو تو اُسکی
سمرتی ستّ ہو یہہ جگت استّ روپ ہے ایک مہا چداکاش ہے اُس کا کنچن چدانو ہے اُس کے کسی
انش مین جگت روپی برچھ ہین سمیر اس کے کہیت ساتون لوک ساکہا اکاش سکہا اور سات سُمدر اُس
مین رس ہین اور تینون لوک پھل ہین اس مین سِدھ کنر گندہرب دیوتا منش راچھش آدک پچھہ ہین
تارا گن پُشپ ہین اُسی برکش کے کسی چہید رمین ایک دیش ہے اُس مین ایک پربت ہے اُس کے
نیچے ایک نگری ہے وہان ایک ندی ہے وہان ایک بسشٹ نام برہمن بڑا دہرمیشٹی تھا سدا اگن
ہوتر کرتا اور دہن۔ بدیا اور تپ کرم مین بھرپور تھا۔ بسشٹ کہیشر کے سمان تہا پرنتو گیان وان
ایسا نہ تھا اُسکی استری کا نام بھی ارندھتی تھا وہ پتی برتا اور پرم منوہر تھی اور وہ گنون مین ارندھتی
جی کے سمان پورن تھی ایک سمے بسشٹ برہمن پربت کی سکھا پر بیٹھا تھا اور ایک راجا اتی سُندر
روپ نانا پرکار کے ابھوشن بستر پہنے ہوئے اپنے کُٹنب اور رانی سہت اُس پربت پر مرگیا کرتا چلا گیا
اور چارون پرکار کی سینا ساتھ تھی اور باجے بجتے تھے۔ بسشٹ برہمن دیکھہ کر من مین بچار
کرنے لگا کہ راجا کو بڑا اُسکھ ملتا ہے ایسا راج مجکو بھی ملے اور اچھیا کرنے لگا کہ کب مجکو راج ملے اور
مین راج کے بھوگ بھوگون جب اس پرکار اُس برہمن کا سنکلپ اُٹھا اور اپنے اُتم کرم بھی کرتا

رہا تنے مین برودہ ہوگیا اور شریر نربل ہوگیا تکال کا سمے نکٹ آ گیا تو اُسکی استری نے اپنے
بھرتا کا کال نکٹ جانکر دُکھت ہو میرا آرادھن کیا اور مجھسے بر مانگا کہ جب میرا بھرتا مرت ہو جائے
اُس کا جیو باہر نہ جائے مین نے کہا ایسا ہی ہو گا بہت کال ہونے پر اُس کی مرت ہو گئی اور اُس کا جیو
اُسی استھان مین رہا جب وہ جیو اکاش روپ ہوگیا اُسکو جو اُس شریر مین راجا ہونیکی اِچھا تھی
وہ ہی سنکلپ پھر آیا اور اپنے آپ کو بڑا پرتاپوان ترلوکی کا راجا دیکھا اُسکی استری اُسکی مرت دیکھکر
سوگوان ہو برلاپ کرنے لگی انت کو وہ بھی مرت پاکر بھرتا کو جا ملی جیسے ندی سمدر مین اور وہ ہن
سمپت پتر آدک سب اپنے گھر مین رہے ہے لیلا وہی لبسٹ برہمن تیرا بھرتا راجا پدم ہوا
ہے اور اُسکی ارندہتی استری تو لیلا ہوئی ہے اور تجھکو آٹھ دن بیتت ہوئے ہین ابھی ستو تک
بھی نہین گیا ہے اور یہان تمنے ساٹھ سہنسر برس راج کرکے نانا پرکار کے بھوگ بھوگے
ہین ایسے تمنے جنم لیا ہے سو مین نے سب تمہارا برتانت تمسے کہا یہ سب بھرم ماتر ہے اپنے
سنکلپ سے یہہ جگت جال پھر آتا ہے۔ مول یہہ جگت کچھہ بھی نہین ہے کیول بھرامتی ہو رہی
ہے۔ ہے لیلا جو یہہ جگت ستّ نہ ہو تو اس کی سمرتی کیسے ستّ ہو لیلا بولی کہ ہے دیبی جو
تمنے کہا ستّ ہے پرنتو جو تم کہتی ہو کہ اُس برہمن کا جیو اپنے گھر مین رہا اور وہان ہم تم بیٹھے
ہین اور ویس ویسا نتر پربت سمدر لوگ اور لوکپال سب جگت اُسی گھر مین ہے مجھے اچنبھا
ہے کہ چھوٹے سے گھر مین اتنا جگت کیسے سمایا ہے۔ ہے دیوی یہہ بچن آپکے بڑے کٹھن اور
اسمبھو ہیلتے ہین۔ دیوی بولی ہے لیلا یہہ بچن میرے ستّ جانو کچھہ بھی سنشے ست لاؤ کیونکہ
جو آدیر ماتما کی نیتی ہے اُسکو مہا پرش استّ نہین کہتے ہم تو دھرم کے پالنے والے مین دھرم
کی رکشا کرتے ہین۔ ہے لیلا جیسے سپن مین ترلوکی دیکھتی ہے سو انتشکرن مین ہوتی ہے
اور سپن سے جاگرت ہوتی ہے ایسے ہی مرنا بھی سمجھو جب منش مرتا ہے جیو اکاش روپ ہو جاتا
ہے پھر باسنا کے انسار اُسکو جگت دکھلائی دیتا ہے۔ اور جگت چت اکاش مین پھرا ہوا ہے۔
اور چت اکاش روپ ہے جو چت گھر مین رہا تو جگت بھی اُسی مین رہا یہہ جگت جو تجکو بھاشتا ہے

سو اکاش روپ ہے جیسے سُپن مین دیکھتا ہے۔ ایسے یہہ جگت بہی مرگ ترشنا ہے جہان
چدانو ہے وہان جگت بہی ہے پرنتو ابہاش روپ ہے پہر لیلا نے کہا کہ ہے دیوی اُس برہمن
کو مرت ہوئے آٹھ دن ہوئے اور ہمکو ساٹھ سہنسر برکہ بیتت ہوگئے یہہ بارتا ست کیسے جانی جائے
تہوڑے کال مین بہت کال کیسے ہو دیوی نے کہا کہ ہے لیلا جیسے تہوڑے دیس مین بہت دیس
آتے ہین ایسے تہوڑے کال مین بہت کال بہی آتے ہین۔ سنو جب پرانی مرتا ہے تب اچیت
ہو جاتا ہے اور پہر چیتن ہو جاتا ہے اُس مین پہر جگت بہاش آتا ہے اور سمجہتا ہے کہ یہہ میرا شریر
ہے یہہ باپ ہے یہہ بیٹا ہے یہہ میرا گہر ہے اتنی میری اوستہا ہے جیسے جیو وہ سب دیکھتا ہے
ایسے تہوڑے اور بہت کال کو بہی جانو ایک چہن مین اُور کا اُور دیکھنے لگتا ہے یہہ جگت چیتن
کا کنچن ہے جب یہہ پُرش مرتا ہے تب اُسکو باسنا کے انسار دیس کال کریا اُتپتی ناس۔
کلپ شریر اوستہا آدک نانا پرکار کے روپ بہاشتے ہین سو سب ابہاش روپ ہے لیلا بہرم
مین کیا نہین ہوتا جیسے راجہ ہری چند کو ایک راتری مین بارہ برس بیتت ہوئے پرتیت ہوئے
تہے ایسے یہان بہی تہوڑے کال مین بہت کال بہاشتا ہے سُپن اور المبت مین کچہہ اور
بہاشنے لگتا ہے اور بہرم سے ہر کہہ شوک کو اکٹہا دیکہتا ہے کسی کو ہر کہہ ہوتا ہے کسی کو اپنے
پیارے کی مرتیو کا سوگ ہوتا ہے اور بچہڑا ہوا پُرش سُپن مین ملتا ہے اس بہرم جال کے جان
لینے سے پہر بندہ ہے نہ موکش ہے۔

پندرہواں سرگ تیسرے اُتپتی پرکرن جوگ بسشٹ ہر دیو کرت

بہاشا کا دیوی اور لیلا کا سمباد

دیوی بولی کہ ہے لیلا جب پُرش مرتیو سے اچیت ہوتا ہے اور پہر چیتن ہوتا ہے تب اُسی
سے اُسکو اپنا جنم اور دیس اور کال کریا کلپ آدک سب جگت جیو نکا تیون بہاش آتا ہے
اور اصل مین کچہہ بہی نہین ہے اور سمرتی بہی است ہے کیونکہ ایک سمرتی انبہو سے ہوتی ہے

اور ایک بنا اُبھو کے بہی ہوتی ہے دونو متہا ہین جیسے سُپنے مین اپنا شریر دیکہتا ہے وہ اُبھو
استت ہے سُپن کا کوئی پدار تہہ دیکہنا اور جاگرت مین اُسکو سُمرن کرنا وہ بہی استت ہے۔
اس لئے یہہ جگت اکارن روپ ہے جو ہے سو چداکاش برہمہ روپ ہے نہ تو کچہہ راپنچ درتہہ
کی سرشٹی ستت ہے نہ یہہ سرشٹی ستت ہے سب سنکلپ ماتر ہے لیلانے پوچہا کہ ہے دیوی جو یہ
سرشٹی بہرم ماتر ہے تو وہ جو پدورتہہ کی سرشٹی ہے سو اس سرشٹی کے سنسکار سے ہوئی ہے اور
یہہ سرشٹی اس برہمن کی سنسکار اور سُمرتی مین ہوئی ہے تو برہمن اور برہمنی کی سرشٹی کسکی سُمرتی سے
ہوئی۔ دیوی بولی کہ ہے لیلا برہمن کی سرشٹی برہمن کے سنکلپ مین ہوئی ہے اور برہما برہمن
مین پہرا ہوا ہے پرنتو مول مین کچہہ برہما بہی نہین ہے جیسے جیسے سنکلپ پہرتا ہے ویسے ویسے
ہوکر بہاستا ہے جو سرشٹی تیرے بہرتا کو بہاشی ہے وہ دڑہ سنکلپ کے کارن سے اصل بہاش آئی
ہے تہوڑے کال مین بہت بہرم ہوکر دیکہتا ہے۔ لیلانے پوچہا کہ ہے دیوی جس استہان مین برہمن
کو آٹہ دن مرت ہوئے ہوئے ہین اُس سرشٹی کو مین کیسے دیکہہ سکون۔ دیوی بولی کہ یوگ ابہیاس
سے دیکہہ سکتی ہے کیونکہ وہ سرشٹی چداکاش مین پہرتی ہے جب تو چداکاش کو ابہیاش کر کے
پراپت ہوگی وہ سرشٹی تجکو دیکہیگی وہ سرشٹی اور کے سنکلپ مین ہے جب اُس کے سنکلپ مین پرویش
کرے تو اُس کی سرشٹی بہاستے جیسے ایک کے سُپن کو دوسرا نہین جان سکتا۔ جب تک آدہی
بہوتک استہول پانچ تتون کے شریر مین ابہاش ہے تب تک اُسکو نہین دیکہہ سکیگی کیونکہ نراکار کو نراکار
ہی گرہن کرسکتا ہے جیسے پکہشی اپنے گہونسلے کو چہوڑ کر اکاش مین اُڑتا ہے اور جہان چاہے وہان
چلا جاتا ہے۔ ایسے ایک آگرچت ہوکر استہول شریر کو چہوڑ کر یوگ کا ابہیاش کر کے آتم ستا مین آہہت
ہوکر جہان اچہا ہو وہان چلا جاوے۔

سولہوان سرگ تیسرے اوتپتی پرکرن یوگ بسشٹ ہردیو کرت بہاشا کا لیلا اور دیبی کا سمباد یوگ ابہیاس مین

ہے لیلا آئین سد چد اکاش مین استہت ہون میرا شریر چد اکاش ہے اسکارن مجھکو کوئی روک
نہین سکتا اچھا پور بک جہان چاہون جاؤن سدا انت باپک روپ ہون تو ابتک ادہی بہوتک
روپ ہے اور یہہ سب سرشٹی انت باپک روپ ہے پرنتو سنکلپ کی ڈرہتا سے ادہی بہوتک
ہوکر بہاشتی ہے جب اس یہہ سے تیری ممتا اُٹھ جائے گی تب تجھکو سب جگت پرتکش بہاشیگا
اسکارن باسنا کے گہٹنے کا اوپاء کرنا چاہئے - لیلا بولی کہ ہے دیبی تمنے پرم نرمل اوپدیش مجھکو کیا جسے
جاننے سے درشیہ بشوچیکا روگ نرورت ہوتا ہے سو ابہیاش کیا ہے اور بودہ کا سادہن کیسے ہوتا
ہے اور ابہیاس پُشٹ کیسے ہوتا ہے اور پُشٹ ہونے سے کیا پہل ہوتا ہے دیبی نے کہا کہ ہے
لیلا تو برہمہ ابہیاس کر جیت مین آتم پد کے چنتون اور کتہن اور پرسپر بودہ اور پرا ان کی چیشٹا اور آتم پد کا
منن ہوتا ہے اسکا نام برہمہ ابہیاس ہے شاستر اور گورو کے باکیہ کو جگتی پور بک بچار نیکا نام جنتا ہے
اور شسش کو اُپدیش کرنے کا نام کتہن ہے بدہیوان کہتے ہین کہ جن کے پاپون کا انت ہوا ہے اور
اور جن ادعے ہوئے ہین وہ راگ دیس سے مکت ہوئے ہین اُنکو تو برہمہ جوگ جان جن کی
بہوگ باسنا نشٹ ہوئی وہ شیگہر آتم پد پاتے ہین - بسشٹ جی بولے ہے رامچندر جی جیسے لیلا کو بیک
روپی بچنون سے دیبی نے تربیت کیا ایسے یہہ جیو اگیان روپی نیند مین سوتا ہوا اگیان روپی جل سے جاگتا
ہے اس اوپاء کی بنا اور کسی پرکار سے اگیان نشٹ نہین ہوتا -

سترہوان سرگ تیسرے اوتپتی پرکرن جوگ بسشٹ ہردیو کرت بہاشا کا جگت کا اسّت ہونا کہا ہے

بسشٹ جی بولے کہ ہے رامچندر جی اس پرکار لیلا اور دیبی کا آدہی رات کو جب بیٹھے پڑے تھے اور
لیلا کا بہرتا شپون مین دبا ہوا تھا سمادہی مین استہت ہوکر سمبادہ ہوا ہے رامچندر جی یہہ جگت سب کے
سنگ کے بنا ہی اسّت ہے کیونکہ جو آدین نہو اور انت مین بھی نہ ہے اور مدہ مین دکھلائی دے اُس کو اسّت

جاننا چاہئے ایسے چیت سوبھاو اوستا ہروے مین چداکاش مین استھت ہوئے تب دوسری سرشتی کے دیکھنے کا جو سنکلپ کیا تھا سو پھرا یا اُس پھرنے سے اکاش روپ یہ سے چداکاش مین اوڑمین اور سورج اور چندرمان کے منڈل سے نکلکر دُور سے دُور جو بھُو تو نئی سرشٹی دیکھی اُس مین پرویش کیا۔

اٹھارہوان سرگ تیسرے اوتپتی پرکرن جو گ بسشٹ ہر دیو کرت بھاشا کا لیلا اور دیبی کا جوگ ابھیاس سے اکاش اور لوکونمین پھرنیکا برنن ہی

بسشٹ جی بولے کہ ہے رامچندر جی وہ دونو دیبی اور لیلا آپسمین ہاتھ پکڑ کر اکاش مین چلی جاتی ہین اور میگھون اور اگنی اور پون کے استھانون سے بھی آگے بڑھ گئین کہین سورج چندرمان کا پرکاش کہین دیوتا بوانون مین اروڑھ (سوار) کہین سِدھ بدیادہر گندہرب گان کرتے کہین سرشٹی کی اوتپتی کہین پرلے کہین چوٹی والی ناری اپدرو کرنیوالی کہین پرانی اپنے بیوہارون مین لگے ہوئے کہین ہاتھی کہین پشو پکشی ڈاکنی دیئنت جوگنی اندھے گونگے لنگڑے دیکھے کہین پکشی اور گھوڑے سنگھ کے مُکھ والے کہین برن کبیر اندر یمراج آدک لوکپال بیٹھے کہین پربت سومیر مندرا چل کلپ برچھون کے بن گنگا کا پرواہ کہین کلپ برکش ایسے ایسے انیک چترو یکھے جیو روپی بھرترلوک روپی گو آرون کے انتیت برکش دیکھے۔ پنجات پرتھوی منڈل کو دیکھ کر بھی تل مین پرویش کیا۔

اُنیسوان سرگ تیسرے اوتپتی پرکرن جوگ بسشٹ ہر دیو کرت بھاشا کا جسمین لیلا اور دیوی کا سات دیپ اور لوکا لوک مین پھرنیکا اکھیان ہے

بسشٹ جی بولے ہے رامچندر جی اُن دیویون نے بھوتل (زیر زمین) مین آکر برہمانڈ گھر مین پرویش کیا وہ برہمانڈ ترلوک روپی آٹھ دل والا کنول ہے اُس مین پربت روپی ڈوڈا ہے جیسا سوگندھ ہے ندی

سمُدر ہین جب رات روپی بہنور آکر بیٹہتی ہین تب وہ کنول مند ہو جاتے ہین وہ پاتال روپی
کیچڑ مین لگے ہوئے ہین پہر روپی مُنش دیوتا ہین دیتنت راچہس اُس کے کانٹے ہین اور ڈوڈے
اُس کے سیس ناگ ہین جب وہ ہلتا ہے بہونچال ہوتا ہے دن مین پرکاش ہوتا ہے اس پرکار
اُس کا بستار ہے کہ ایک لاکہ جوجن جمبودیپ ہے اُس کے پرے دوگُنا کہاری سمُدر ہے اُس سے دونا شاک دیپ
اُس سے دونا چہیر سمُدر اس سے آگے دونی پرتہوی ہے جسکا نام کُسدیپ ہے پہر اُس سے دونا گہی
کا سمُدر اُس سے دونا کونچ دیپ ہے پہر اُس سے دونا دہی کا سمُدر پہر شالمی دیپ ہے اُس سے دونا
پدہ سوسا گر پہر پلکش دیپ ہے اُس سے دونا گنّے کے رس کا ساگر پہر دونا اُس سے پُشکر دیپ ہے اُس سے
دونا میٹہے جل کا سمُدر ہے ایسے سات دیپ اور سات سمُدر ہین اُس سے آگے دس کروڑ جوجن سوبرن
کی پرتہوی ہے اُس سے آگے لوکالوک پربت ہے اُس پر بڑا شونیہ بن ہے اُس سے پرے ایک اور
سمُدر ہے اُس سے پرے دس گُنا اگنی ہے اور اگنی سے دس گُنی پون ہے اُس سے پرے دس گُنا
اگنی ہے اور اگنی سے دس گُنی پون ہے اس سے پرے دس گُنا اکاش ہے اس سے پرے
لاکہہ جوجن تک گہن روپ برہمانڈ کا کُنڈ ہے اِنکو دیکہہ کر دونو لوٹ آئین۔

بیسوان سرگ تیسرے اُدپتی پرکرن جوگ بسشٹ ہردیوکرت بہاشا کا جس مین لیلا اور بسشٹ برہمن کے جیشٹہ سرما نام پُتر کا اکہیان ہے

بسشٹ جی بولے ہے رامچندر جی وہان سے پہر کر بسشٹ برہمن اور ارندہتی کے گہر کو دیکہا کچہہ
سوبہا نہ دیکہی اور دواسیوں کو رودن کرتے اور شوگوان دیکہا اور لیلا کی اچہا ہوئی کہ مجہے آور دیوی کو
میرے باندہو کہین اُس کے ست سنکلپ ہے باندہون نے اُنکو دیکہہ کر کہا کہ یہہ پُن دیوی گوری لکشمی
آئی ہین انکو نمسکار کرنا چاہیے تب جیشٹہ سرما نام بسشٹ کے پُتر نے پُشپ آدک سامگری سے اُنکا

پوجن کرکے کہا کہ ہے دیوی تمہاری جے ہو میرے پتا ماتا کال بس ہوکر مرگ کو گئے ہم سوگوان ہوئے ہین جس سے تینون لوک ہمکو شونیہ دکھلائی دیتے ہین اور جو بھگتی برکشون پر رہتے تہے اُن کی مرت جانکر بن کو چلے گئے تم کرپا کرکے ہمارا دُکھ دور کرو کہ مہا پُرشون کا درشن بِنش پھل نہین ہوتا اور اُنکا شریر پر اوپکار کے نمت ہوتا ہے یہہ سُنکر لیلا نے دیا کرکے اُس کے سر پر ہست کمل اپنا دہرا کہ اُس کا سب تاپ نرورت ہوگیا اور نیروہن درشن ماتر ہی لکشمی وان ہوکر شانت ہوگئی سب سوگ نرورت ہوگیا سو کہیے برکش ہرے ہوگئے ۔ رامچندر جی بولے کہ ہے بھگون لیلا نے اپنے پوتر کو ماتا روپ ہوکر درشن کیون نہ دیا ۔ بسشٹ جی بولے ہے رامچندر جی شدہ آتم ستا مین جو اسپند ہوئی ہے سو سمبیدن بہو تو نکا پنڈاکار ہوکر بہاشتا ہے اور مول مین بہیلا گیان اکاش روپ ہین جیسے بالک اپنی پرچہائین مین بہرم سے بیتال دیکھتا ہے ایسے سمبیدن کے پُہرنے سے پرتھوی آدک بہوت بہاشتے ہین جیسے سُپن مین بہرم سے پنڈاکار بہاشتے ہین اور جاگنے سے اکاش روپ بہاشتے ہین ایسے گیان پانے سے بہرم نشٹ ہوجاتے ہین مرت ہے سو رچا ہو کرنا پرکار کے جگت چلے ہوئے دیکھتے ہین ایسے یہہ جگت بہرم سے اگیانی کو بہاشتا ہے اور گیانی کو سب چد اکاش دیکھتا ہے اسکو جگت کی کلپنا نہین پُہرتی ۔ اس لئے لیلا اُسکو پتر بہاوا اور آپ کو ماتا بہاوے کیونکہ دیکھتی اسکارن اپنے پتر کو دیوی روپ مین نانا بہا دکھلایا اور سیس پر ہاتھ رکھا تا اور پُہتر کی کلپنا اُنہین کچھ نہ تہی کیول آتم روپ جگت اُسکو بہاشتا تہا ۔

اکیسوان سرگ تیسرے اوتپتی پرکرن جوگ بسشٹ ہردیو کرت بہاشا کا لیلا اور دیبی کا سمباد

بسشٹ جی بولے کہ ہے رامچندر جی پہر وہان سے دیوی اور لیلا انتردہیان ہوگئین اور دیوی نے کہا کہ ہے لیلا جو کچھ تجکو جاننا تہا سو جانا اور جو دیکھنا چاہئے تہا دیکھا اور جو کچھ منتی ہو سو

پوچھو لیلا نے کہا کہ ہے دیوی جب مین اپنے بھرتا پدورتھ کے پاس گئی اُسنے مجھے کیون نہ دیکھا اور
میری اچھا سے جیشٹھ سرما آدک نے مجھے دیکھا اسکا کیا کارن ہے - دیوی بولی ہے لیلا اُس سمے
تک تیرا دویت بھرم نشٹ نہین ہوا تھا اور ادویت کو نہین پہونچی تھی اسکارن تجکو آتم سنگتی
پرپکش نہین ہوئی تھی اس لئے تیرا ست سنکلپ نہین تھا اب تیرے ست سنکلپ سے جیشٹھ سرما
تیسرے تیرے نے تجکو دیکھا اب جو تو پدورتھ کے پاس جاوے تو پہلے کی نیائین ہووہار ہو لیلا بولی
ہے دیوی میرا بھرتا اس منڈپ اکاش مین پہلے بسشٹ برہمن ہوا پھر مرت پاکر پدم راجا ہوا پھر مرت
ہوکر پدورتھ راجا ہوا اسی منڈپ اکاش مین جراجرمی بھاو اور جنم مرن ہوتا رہا انگشت برہمانڈ اس مین
استھت ہین اور مجکو انیک برہمانڈ سمیپ (پاس) ہی دکھلائی دیتے ہین اور بھرتا کی سرشٹی بھی نرنتر بھاستی
ہے اب مجھ پہ تم انگیکار سو کرون دیوی بولی ہے بہوت ارندہتی (بے پردہ) تیرے جنم تو بہت ہوئے ہین اور
ایک تیرے بھرتا ہوئے ہین یہہ بھرتا اس منڈپ مین بسشٹ برہمن تھا سو مرت ہوا اور اُس کا
شریر بھسم ہو گیا اور پھر پدم راجا ہوا جس کا شریر تیرے منڈپ مین پڑا ہوا ہے اور وہ سنسار
مین بڑا اچنبھا پرنتو آتم پد سے بمُکھ ہوا ہے وہ اشٹرج کے سُکھ مین آیا ہوا جانتا تھا کہ مین اشٹر
ہون اور مین بڑے بھوگ (محروم) بھوگنے والا اور رسیدہ اور بلوان ہون - ہے لیلا وہ سنکلپ بکلپ
کے رستی مین بندھا ہوا ہے اب تو کس بھرتا کے پاس چلنا چاہتی ہے جہان تیری اچھا ہو وہان
لے چلون ہے لیلا جس سنسار منڈل کو تو سمیپ بتاتی ہے سو چد اکاش کے ایک تیرے سے بکٹ
دکھلائی دیتا ہے اور سرشٹی کی اپیکشا کے انگشت کروڑ جوجن کا انتر ہے شریر آکاش روپ ہے
انگشت سرشٹی بھری ہین سمندر منڈل پربت آدک انگشت ہین اور جب بچار کیا جاتا ہے
تو ایک پرمانو سمان بھی نہین ہے - ہے لیلا آتم ستا چیتن کی شیئون اپنے آپ مین استھت
ہے جیسے سمندر کی ترنگ اُسی مین سے اٹھتی ہے اُسی مین لے ہو جاتی ہے - ایسا ہی جگت اُ
اپجتا ہے اور نشٹ ہوتا ہے آتم ستا ایک رس ہے کیول ابھاش روپ ہے لیلا بولی کہ ہے
ماتا اب مجکو پورے باتونکا گیان ہوا ہے کہ مین نے پہر تم اُسی جنم بہاسے پایا اور پھر آٹھہ سو جنم

ہوئے پر تیسرے جنم مین بدیادہری کی استری ہوئی پرم دکھی ہی پہر بہلنی ہوکر بن مین بچرتی رہی پہر لتا ہوگو

ایک رکہیشر کی کٹی مین استہت رہی وہ رکہیشر مجکو ہاتہہ سے چہواکرتا تہا پہر مرتیو پاکر اُس کی پوتری ہوئی

پہر مین پُرش کا جنم پاکر لکشمی وان راجا ہوا اُس جنم مین جو مجہہ سے دشٹ کرم بن پڑے اُن کے

پربہاؤ سے کوڑہ کے روگ بہت بندری ہوئی آٹہہ برس اُس جنم مین رہی پہر مین بیل گئیجنم اپتت

ہوئی اور ہل مین جوتتی رہی بڑا کشٹ پایا اور پہر بہیرا جنم بہونرے کے شریر مین ہوا کنول کے

پُشپون پر بیٹہہ سوگندہ لیتی رہی پہر مرگ جون مین ہرنی ہوکر بچری پہر ایک دیس کے راجہ ہوئی

سو برس پرینت وہان سُکہہ بہوگ کرکے پہر ہنس کا جنم لے کر پہر راج ہنس کا جنم ہوا ایسی ہی انیک جنم لیکر دکہہ پائے

اب تمہاری کرپا سے پہنچی ہوا کہ بنا گیان ہوئے آتما کے جنمونکا کہیں انت نہین ہوتا سو اب

تمہاری انُگرہ سے آتم پد پایا اور سنکلپ سے رہت ہوئی ۔

بائیسوان سرگ تیسرے اوتپتی پرکرن جو بسشٹ ہردیو کرت بہاشا کالیلا کا اکہیان جگت کا سنکلپ ماتر ہونا

رامچندر جی یہہ اکہیان سُنکر بولے کہ ہے بہگون وہ دیوی اور لیلا اس برہمانڈ بچرسار کو جسکا

بستار اتینت ہے کیسے پار کر گئین ۔ بسشٹ جی بولے کہ ہے رامچندر جی نہ کوئی بچرسار برہمانڈ ہی

نہ کسی نے اُسے اُلنگن کیا سب آکاش روپ ہے ۔ بسشٹ برہمن نے اُسے منڈپ آکاش مین سرشٹی

کا انبہو کر لیا جب وہ مرت ہوا تو اُسی آکاش کے کونے مین اپنے آپ کو پرتہوی کا راجا جاننے لگا اور

اپنے راجا ہونے کا ابہمان کیا اور اُسی لیلا روپ مین ارندہتی کو اپنی استری جان لی جب مرت

ہوا پہر اُسی آکاش منڈپ مین دوسرے جگت کا انبہو ہوا اور اپنے آپ کو راجا پدورتہ جاناتم

دیکہو کہ کہان گیا اور کیا روپ ہے اسی آکاش منڈپ مین اُسکو سرشٹی بہاسنے لگی تہی اس سے

جانو جو سرشٹی ہے سو اُسی بسشٹ کی چت مین استہت ہے تب دیوی کی کرپا سے لیلا اپنے ہی

دیہہ آکاش مین انت باہک دیہہ سے اوڑی اور پہر مرولی برہمانڈ کو پار کر کے پہر اُسی گہر مین آئی

جیسے سُپن ہوتا ہے سُپن سا دیکھ لیا آنا جانا کہین نہ تھا ایک ہی استھان مین ایک سرشٹی سے
دوسری سرشٹی کو دیکھ لیا برہمانڈ کے پار ہو جانے مین کچھ جتن نہین کیونکہ شریرانت باہک روپ ہے۔
ہے رامچندر جی من سے پار ہونا چاہئے جیسے سُپنے مین کروڑون کوس ایک چھن مین پربت سمندر
آدک کو اولنگ کر پھر آتا ہے کیول ست سنکلپ روپ ہے اور کچھ نہین تہلی پر کار بچار و کہ جیسے سُپنو
کی سرشٹی نانا پرکار کی بہاردن سہت گمبھیر دکہلائی دیتی ہے ایسی ہی یہ جگت بھی ہے نہ کوئی برہمانڈ ہے نہ کوئی جگت ہے
کیول چیت سمبیدن پھُرتا ہے باسنا ہی جگت ہے جب پرشون نے آتما کو جانا ہے انکو جگت آکاش سے بھی شونیہ دکہلائی پڑتا ہے
جنہون نے آتما کو نہین جانا انکو جگت بجر سد بہاشتا ہے اس پرکار دیبی اور لیلا نے سنکلپ سے نانا پرکار کے استھانونکو دیکھا

تیئیسوان سرگ تیسرے اوتپتی پرکرن جوگ بسشٹ ہردیو کرت بہاشا کا دیبی اور لیلا کا دور سے دور جانا

بسشٹ جی بولے ہے رامچندر جی وہ دونون ستین چیت ہو کر آتم ابہیاس کے بل سے
سُدہ گیان روپ ہوئین اور پورب جنمون کی گیاتا ہو گئین اور تینون کال کا گیان ہو گیا لیلا
نے جو کچھ کرم ارندہتی کے شریر سے کیا تہا سو دیوی سے کہا کہ ہے دیوی جو کچھ مین نے اس دیس
مین کیا سو پرگہٹ دکہلائی دیتا ہے کہ مین ہر وہ برہمنی برہم پریہ اپنے بہرتا کی پتبرتی ہتی یہان مین
دیوتاؤنکی پوجا کرتی اور یہان میرے پتر بٹیری جاباتر وہتوتر وداس داسی سب بیٹھتے تھے یہان میں
رسوئی کرتی ہتی یہہ میرے بوڑہے ہوئے بر کش اسی پرکار پچھلا اپنا کرم بتلایا دیوی بولی کہ
ہے لیلا اس شریر کے نابہہ کنول سے دس انگل اونچا ہردے اکاش ہے اور انگوٹھے کے سمان
ہردے ہے اس مین سمبت اکاش ہے اُس مین جو راجہی باسنا ہتی اُسکو راج آدک سب
جگت پھُرا اُس مین راجا ہو سو وہان تو ساٹھ سہنسر برس راج کر کے مرت ہوا یہان آٹھ دن
ہوئے اُسکی مرت کو ہے دیوی ایسے تہوڑے کال مین بہت کال اور بہت مین تہوڑا پرتیت
ہوتا ہے اب وہ راجا پدم تیرا بہرتا ہے اُس راج کے سنکلپ سے اُسکی سمبت اسی منڈپ اکاش مین

استھیر ہے اُس راجا کی سرشٹی مُحکا بیوہار ورشٹی سے کروڑوں جوجن تک بہاشتی ہے جب ایک جوجن سُمندر پربت اواگمن کرکے جاویں تب بہرتا کے پاس پہونچوں اور چداکاش کی اپیکشا سے وہ سرشٹی نکٹ ہی بہاشتی ہے بسشٹ جی بولے ہے رامچندر جی اس پرکار کہہ کر دو خواہش منڈپ اکاش میں پکشی کے تُل اُڑیں اور میگھ پَوَن سورج چندرماں برمہ لوک دیو استہانوں کو اولنگ کر دور سے دور چلی گئیں اور شونیہ اکاش میں جاکر دیکھا کہ وہاں سورج چندرماں اتھوا کسی کا پرکاش نہیں تب لیلا نے کہا کہ ہے دیوی یہاں تو بڑا اندھیر ہے دیوی بولی کہ ہے لیلا ہم مہا اکاش میں آئے ہیں یہاں اننت تیر ہے لیلا نے پوچھا کہ ہم دور سے دور چلے آئے ہیں آگے اس سے کہاں جانا ہے - دیوی بولی ہے لیلا اس کے آگے برہمانڈ بڑا بجر سار گہاٹ آویگا اُس کا بستار اننگت کروڑ جوجن تک ہے جس کی دہول کا کنکا ہی اندر کے بجر کی سمتل ہے اتنا کہہ کر بسشٹ جی بولے ہے رامچندر جی اتنے برہمانڈ میں بجر سار گہاٹ آیا اُسکو بھی اولنگ کر کچھ پاسرم اور دُکہہ نہ ہوا کیونکہ جسکو نشچے جیسا ہوتا ہے ویسا ہی دکھائی دیتا ہے یہہ دونو نراکار اکاش روپ تہیں اس لئے ایک چھن میں سب کو پار کر گئیں اُس کے آگے دس گُنا جل اُس سے دس گُنا اگنی اُس سے دس گُنا بایو اُس سے دس گُنا اکاش اُس کے پرے پرم اکاش ہے جس کا آد انت مدہ کوئی نہیں وہ اپنے آپ میں استھت ہے اس کا انت دیکھنے کو سدا شِو من روپی جگت سے کلپانتر تک دوڑیں اور بشنو جی گرڑ پر چڑہ کر کلپ تک ڈہونڈیں تو بھی انت اور پار نہ پاویں -

چوبیسواں سرگ تیسرے اوتپتی پرکرن جوگ بسشٹ ہردیو کرت

بہاشا کا لیلا اور دیوی کا پرم اکاش میں جانا

بسشٹ جی بولے ہے رامچندر جی جب پرتھوی جل اگنی بایو کے استہانوں کو اولنگ گئیں تب پرم اکاش دکھلائی دیا اُس میں ایک کنکا کے تُل برہمانڈ دیکھا جیسا سمندر میں بہرتا ہے جیسے سمست میں بہرتا ہے ورہ چھت کو پہرنا

ویسا ہی اکار ہوکر بہاشتا ہے نہ کوئی بستو بوئی نہ اوپجی نہ کوئی آیا ہے نہ جاتا ہے - کیول آتم ستا
اپنے آپ مین استہت ہے پہرنے سے جگت روپ بہاشتا ہے اوتپتی ہوکر پہرنشٹ ہوا دیکھتا
ہے - رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بہگون اَدہ اور ردہ ترک کیا ہوتے ہین - بسشٹ جی بولے
ہے رامچندر جی پرم اکاش ستا اور ن سے رہت ہے وہ بیدہ بودہ روپ ہے اُس مین جگت
اپنے بہاشتا ہے جیسے اکاش مین بہرانتی سے کلپنا ماتر بہاشتے ہین - یہہ جگت آتما کا ابہاس ہے
انیک برہمانڈ دیوون نے دیکھے کئی سرشٹی اوتپت ہوتی کئے پرتے ہوتی دیکھین کتنی ہی کا اوتپتی
آرمبہ دیکھا کہین جل کہین تم کہین پرکاش کہین سب بیوہارون سنجگت کہین وید شاستر کے
نجت کرم کہین آد ایشر برہما کہین آد ایشور بشنو کہین آد ایشر سدا شیو کوئی پرمیشور کو نہین مانتے
کہین دیوتا ہی رہتے ہین کہین منش کہین بستی کہین شونیہ اسی پرکار چداکاش مین کئی سرشٹی اوتپن
اور پرلے ہوتی انگنت دیکھین -

پچیسوان سرگ تیسرے اوتپتی پرکرن جوگ بسشٹ ہردیو کرت بہاشا کا لیلا اور دیوی کا آکھیان

بسشٹ جی بولے ہے رامچندر جی دونو دیبی وہان سے اُٹھہ کر راجا کے جگت مین آکر اپنے منڈپ
استہانون کو دیکھنے لگین جیسے سُپنے مین پُرش جاگ کر دیکھتا ہے - کیا دیکھا کہ راجا کا سریر
پُشپون سے ڈھپا ہوا ہے اور آدہی رات کا سمے ہے سب منش مندر کے سو رہے ہین اور راجا پدم
کی مرتک شریر کے پاس لیلا کا شریر پڑا ہوا ہے اور مندر مین دہوپ اگر چندن کپور آدک کی
سوگندہ مہک رہی ہے - بچارا کہ وہان چلنا چاہئے جہان راجا راج کرتا ہے یہہ سنکلپ کرکے پدورتھ
کی سرشٹی دیکھنے کو چلین اور اکاس مارگ کو اوڑین اور برہمانڈ کو اولنگن کر گئین تب پدورتھ کے
سنکلپ مین جگت اور دیپون پربتون - سمندرون کو دیکھتی ہوئین راجا پدورتھ کے مندر مین جا دیکھا

کو راجا پورتھہ کی پرتھی کچھہ بہائیوں سے دبالی ہے اُس کے کارن راجا نے سہارچی ہے اور دو نو اور سے جدہ ہونے لگا ہے جسکو دیوتا اُنش گند ہرب سدہ چارن بدیا دھر اور انکی استری بوانو ں مین چڑہی ہوئین اور انسپرا دیکھہ رہی ہین اس کارن کہ جو سور بیرن مین پرانوں کو تیاگین انکو سُرگ مین لیجاوین اور دو بیر پالن کرنے کو تیار ہے ۔ راچھش جوگنی بہی آئی ہین ۔ ہے رامچندر جی جن سور بیروں نے جدہ مین شریر تیاگا وہ نشچے سُرگ کے ادہکاری ہین ۔ سری رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بہگون سور بیر کسکو کہتے ہین اور جدہ کر کے سُرگ کو بہی جاتے ہین وہ کون ہین ۔ بسشٹ جی بولے جو شاستر اور دہرم کے انُسار جدہ نہین کرتے اور انرتہ سے جدہ کرتے ہین وہ نرک کے ادہکاری ہین جو دہرم سے گئو برہمن متر سرناگت کے اُپکار کے کارن اور پرجا کی پالن کے لئے جدہ کرتے ہین وہی سُرگ کے بہوشن اور سور بیر ہین ہے رامچندر جی جو یہہ کہتے ہین کہ جدہ مین جو مرتا ہے وہ ہی سُرگ مین جاتا ہے وہ مورکہہ ہین سُرگ مین وہی جاتا ہے جس کی مرت دہرم کے ساتھہ ہو اور جو کسی بہوگ پدارتھہ کے کارن جدہ کرتے ہین وہ نرگ کے بہاگی ہین ۔

چھبیسواں سرگ تیسرے اوتپتی پرکرن جوگ بسشٹ ہردیو کرت بہاشا کا لیلا اور دیبی اکھیان

بسشٹ جی بولے کہ ہے رامچندر جی دو نو دیویوں نے سنگرام مین دیکھا کہ بڑے بہاری او جاڑ جنگل مین دونو اور کی سینا جدہ کے کارن کہڑی ہوئی اور پرسپر جدہ ہونے لگا اور دارُن جدہ ہوا ہمیر دونو طرف راجا سوچ کرنے لگے کہ اب کیا ہوگا ایسے دونو دیویون نے دیکہا اس تمام سرگ مین تفصیل جدہ کی ہے اور کوئی بات نہین ہے اس لئے تہوڑا سا بیان جدہ تحریر ہو کر سرگ قایم کیا گیا ہے ۔

ستائیسواں سرگ تیسرے اوتپتی پرکرن جوگ بسشٹ ہردیا

کرت بھاشا کا جسمین اکھیان جدھ کا ہے

بسشٹ جی بولے ہے رامچندر جی بڑا دارن جدھ ہوا جس کا برنن نہیں ہو سکتا بہت دیسون کے راجا اکٹھے ہوگئے تھے سب دیویون نے دیکھا یہان سوربیرون کی بیرتائی اور سینا کی صفت وغیرہ لکھی ہے اور کوئی بات نہین ہے ۔

اٹھائیسواں سرگ تیسرے اوتپتی پرکرن جوگ بسشٹ ہر دیوکرت بھاشا کا جگت کا بھرم روپ ہونا

بسشٹ جی بولے جب جدھ ہوچکا راجا پدورتھ نے اپنے مندر مین پشپون کی سجا پر بسرام کیا اور اپنے منتریون سے سلاح کیا اور پھر سین کیا اور ایک گھڑی مین جاگ اٹھا دونون دیویون نے آکاس (آرام) سے اوتر کے سوکشم روپ سے راجا کے مندر مین پرویش کیا رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون دیویون نے شریر سے کیسے پرویش کیا کیونکہ اس سمے دوار (دروازہ) تو بند تھے بسشٹ جی بولے کہے رامچندر جی بھرانتی سے جو ادہی بہوتک سشٹی ہوا ہے اس سے سوکشم چھیدرون سے کوئی پرویش نہین کرسکتا پرنتو من روپی شریر کو کوئی روک نہین سکتا دیوتی اور لیلا کا شریر انت باہک تہا اس سے سوکشم پر مافک مارگ انکو پرویش ہونے مین کچھ پر اسرم کرنا نہ پڑا ہے رامچندر جی جسکے نشچے مین یہہ شریر آدک آکاس روپ ہین انکو استھول شریر کا انبھو نہین ہوتا جسکے نشچے مین استھول شریر دڑھ ہو رہا ہے اسکو انت باہک کا انبھو نہین ہوتا جیسے چت کی بھاونا ہوتی ہے ویسا ہی روپ دڑھ ہو کر بھاشتا ہے یہہ آکار سپن سنکلپ کی پرکار نشچے مین ہے سو آکاش روپ ہین جیسا جیسا بھید دڑھ ہوتا ہے ویسا آپ کو جانتا ہے ایک ایک جیو کے ساتھ چت ہوتا ہے جیسا چت ہے ویسی ویسی شکتی ہے ۔ ایک جو جن مین چت مین جگت بھر

ہوتا ہے ایک چہن مین کلپ اور سمپورن جگت بہاشنے لگتا ہے اور کسی کو بدہی سے بہاشتا
ہے جب مرنے کی مورچہا ہوتی ہے تو نانا پرکار کا جگت اُسکو پہر آتا ہے اور جیسا سنکلپ ہوتا
ہے ویسی ہی سرشٹی بہاشتی ہے - جیسے مہا پرلے کے پشچات آد بیراٹ برہما ہوتا ہے ایسے مرت
کے پشچات اُسکو انبہو ہوتا ہے یہہ بہی بیراٹ روپ ہے اسکا من روپی شریر ہے رامچندر جی بولے
کہ ہے بہگون مرت کے پیچہے جو سرشٹی بہاشتی ہے وہ بنا سمرن کے نہین ہوتی اور جو مرت کے
پشچات بہاشے سو کارن روپ ہے - بسشٹ جی بولے ہے رامچندر جی جب مہا پرلے ہوتی
ہے تب سب بدیہہ مکت ہوتی ہین پہر سمرتی کا سمبہو کیسے ہو اس کال مین جو جیو ہین اُنکا جنم
مرن سمرتی کارن سے ہوتا ہے کیونکہ اُنکو موکش کا ابہاو ہے جب یہہ جیو مرت ہوتے ہین
تب مرت کی مورچہا ہوتی ہے مورچہا کے کارن اُسکا سب اکاش روپ ہوتا ہے گیان سے نہین
ہوتا اسکارن پہر چت سمبیدن پہر آتا ہے جب جگت پہر آتا ہے جب بودہ ہوتا ہے تب تن
ماترا اور دیش کال کریا بہاو ابہاو استہاور جنگم جگت سب اکاش روپ ہو جاتا ہے اگیانی کو مرت
کی مورچہا کے پشچات جگت پہر آتا ہے اُس سے اندری - شریر بہاش آتے ہین - تب بہی وہ مول
مین انت واہک شریر ہی ہین - اگیان سے اور چرکال کے ابہیاس سے وہ ادہی بہوت ہوکر بہاش
آتا ہے تب اُسکو دیش کال کریا آدک سب دیکہتے ہین - اُس سمے جانتا ہے کہ مین یہان اُتپت
ہوا ہون سو مِتہیا بہرم سے اپنے آپ کو اُتپت ہوا دیکہتا ہے - ہے رامچندر جی جہان یہہ جیو مرت
ہوتا ہے وہان جگت بہرم دیکہتا ہے اور مول مین جیو بہی اکاش روپ ہے اور جگت بہی کیول
اگیان سے آپ کو اُتپت ہوا مانتا ہے اور پہر جگت بہرم دیکہتا ہے جب سے کہتا ہے کہ یہہ پربت ہے
یہہ سورج چندرمان تارا اگن ہین اور جرا مرن روگ سے بیاکل ہوتا ہے اور ہونا نہ ہونا استہول -
سوکشم چر اچر پرتہی ندی بہوت بہوشت برتمان آدک سب جگت جال دیکہتا ہے اور نشچے جانتا ہے
کہ مین اُتپت ہوا ہون اور بہائی بندہو ماتا پتا کل پروار دہن سمپت آدک باسنا مین دکہی ہوتا
ہے اس پرکار جگت کلپنا ایک ایک جیو کو ہوئی ہے - ہے رامچندر جی سنسار ایک برکش ہے جیت

اُس کا بیج ہے تار اگن اُس کے پُشپ ہین اور میگھہ چنچل پتر ہین اور جنگم جیو منش دیوتا آدک اس
برکش کے پترون پر بیٹھنے والے پکشی ہین اور رات اُس پر دھول ہے سُمندر اُس کا تال اور باوری
ہے پربت سل پٹی ہے اور ابنھو روپی استھل ہے جہان یہہ جیو مرتا ہے وہان چہن مین ایک ایک کو
اینک جگت بہاشتے ہین کتنے ہی کوٹ برہما بشنو رودر اندر سورج ہوئے جہان سرشٹی ہوتی ہے
وہان یہہ سب ہوتے ہین چدانو مین اینک سرشٹی ہین اور انگنت جیو ہین جب چدانو مین سرشٹی
کا انت نہین پہر برہم مین انت کہان سے آوے مول کچہہ نہین اور منن اور سمرن بہی چداکاش
روپ ہے اور چداکاش مین منن اور سمرن ہے جیسے ترنگ جل سے بہن نہین جیسے یہہ من اکاش نانا
پرکار ہو کر بہاشتا ہے ایسے ہی چداکاش کا پرکاش نانا پرکار جگت ہو کر بہاشتا ہے ہمکو تو یہہ
جگت ایسا ہی چداکاش روپ بہاشتا ہے اور تمکو انرت اکار روپ بہاشتا ہے اسی کارن لیلا اور
سرستی اکاش روپ سربگیہ جاننے والی سوکشم نراکار تہین جہان اُنکی اچہا ہو وہان چلی جاوین
کیونکہ جنے اپنے آپ کو چداکاش روپ نشچے کر لیا اور جگت کا ابہاو ہو گیا ہے اُسکو کوئی روک نہین
سکتا جو سرب روپ ہو کر استہت ہوا اُس کے مندر مین پرویش ہونیکا اسچرج کیا ہے وہ انت
ہاہک روپ ہین۔

اُنتیسوان سرگ تیسرے اوتپتی پرکرن جوگ بسشٹ ہردیو گرت بہاشا کا راجا پدم کو اویدیش گیان کا

بسشٹ جی بولے کہ ہے رامچندر جی جب سُو دیوی راجا کے مندر مین پرویش ہو کر سنکلپ سے سنگہاسن
پر بیٹہین تو مندر مین بڑا پرکاش ہوا اور اُن کے پربہاؤ سے راجا کے اوپر امرت کی برکہا ہوئی راجا نے
اُتہہ کر پُشپ سے پوجا کیا اور ہاتہہ جوڑ کر اُن دیویون کے چرنون مین چڑہائے اور پدم آسن بیٹہہ ڈنڈوت
کر بولا کہ ہے دیوی تمہاری جے ہو تم دکہہ کی شانتی کو چندرمان اور بجہ اگیان کے دور کرنے کو سورج ہو

اور منتری آدک جو سوئے پڑے تھے اُٹھے اور دیویوں کو ڈنڈوت کر پشپ چڑھا راجہ کے پاس
بیٹھ گئے تب سرستی کہنے لگی کہ ہے راجن تو کون ہے کس کا پتر ہے کب سے جنم لیا ہے۔ منتری
نے اوتر دیا کہ ہے دیوی راجا کا کُل اور جنم میں کہتا ہوں کہ اکشواکُ کُل میں ایک راجا شری مان کُندر
نام تھا اُس کا پتر بدھ رتھ اُس کا بسو رتھ اُس کا رتھ اُس کا بنیہ رتھ اُس کا یہ پدورتھ ہے دس برس
عمر میں اسکا پتا راج دیکے بن کو چلا گیا اُس دن سے اس راجا نے دھرم کی مریادسے پرتھی کی پالنا
کی اور بڑے پُن کرم جنکے پھل سے تمہارے درشن ہوئے ہیں یہ کہکر منتری مون ہو گیا تب
دیوی نے راجا کے سر پر انوگرہ کا ہاتھ رکھ کر کہا کہ ہے راجن تم اپنے جنم کو گیان سے دیکھو کہ تم کون ہو
جو کہ راجا کا تیر اگیان دیوی کی مہربانی سے بہت کم سے نرورت ہو گیا تھا اور ہردا کھل گیا تھا۔ راجا کو اپنے
پہلے جنم کی گیات ہو گئی۔ بولا کہ ہے دیوی بڑا اشچرج ہے کہ یہ جگت من سے رچا ہے میں
نے تمہاری کرپا سے جانا کہ میں راجا پدم تھا اور لیلا میری استری تھی ایک دن میں نے جانا کہ میں
مرت ہو گیا ہوں اور میں یہاں سولہ برس کا ہوا ہوں اب میں پرتکش جانتا ہوں کچھ بھرم نہیں ہے
مجھکو پنچ بال اوستھا اور جوا اوستھا اور جتنے ودیا بھائی بند ہوا تھا سب جانے پڑتے ہیں۔ سرستی
بولی کہ ہے راجن مرتیو کے مودھ چھا کے پیچھے پرات دوسرا لوک دکھلائی دیتا ہے اور ایک گھڑی بہت سمے
کی دکھلائی پڑتی ہے۔ جیسے سُپن میں ایک گھڑی برس کی جانی پڑتی ہے۔ ہے راجن تم پدم راجا تھے
تمہاری مرت کو ایک مہورت بیتا ہے اور یہاں بہت برس بیتے ہوئے پرتیت ہوتے ہیں ایک پرانا
اتہاس سنو کہ ایک پربت کے گانو میں ایک بسشٹ برہمن اور اسکی استری ارندھتی رہتی تھی اُس نے
مجھ سے بر مانگا تھا کہ جب میرا بھرتا مرت ہو اُس کا جیو اسی منڈپ آکاش میں رہے جب وہ مرت ہوا اسکی
باسنا اُسی گھر میں رہی جو کہ اُسکی باسنا راج کی ہو گئی تھی میں ہی اُسکو پدم راجا کی سرشٹی پھر آئی اور
بیچ جات ارندھتی ہے مرت ہوئی سو وہ لیلا نام رانی ہوکر تجکو ملی اور پدم کا منڈپ اس برہمن کے منڈپ
آکاش میں استھت ہو پھر اُسی منڈپ میں راجا پدم نام مرت ہوا اب ناپ کار کی سامگری سہت یہ جگت
اور راج تجکو بھاش آیا ہے۔ راجن یہ تیرا جگت پدم راجا کے ہردے میں پھر آیا ہے سو وہ ہی بسشٹ

برہمن تم تو آپ پرم ہیٹ ہو یہہ سب جگت من کی کلپنا سے بہاشتا ہے ۔ پدم رتھ بولا کہ بڑا اشچرج ہے
مجھکو اپنا جنم اور آتما پتا راج آدک سب ایسا پرتیت ہوتا ہے کہ سنو پن بتیت ہوگئے ہین اور اب تم
دیویون نے جو بیت سیں پرہت کل اپنار کہا اس سے مجھکو گیان ہوا اور میرا سب سنتاپ (دکھ) دور ہوگیا
نرمل سکھ سروپ پد کو پراپت ہوا ہون ۔ سرستی بولی کہ ہے راجن جو کچھہ تمکو بہاشتا ہے وہ بھرم مات ہے
اور یہہ بہادر ہے کہ سمرت کی مورچہا کے پیچہات کبھی وہی پہلا جگت بہاشتا ہے اور کبھی دوسری پرکار کا
بہاشتا ہے سو وہ کیول (معقول) من کی کلپنا سے ہے نہین تو آتما ست سروپ ہے اگیان سے ست بہاش رہا ہے
سنتین ہین اور اس جگت دن رنچک ماتر بھید نہین ہے سو ہے راجن یہہ مہا کلپنا جگت کی تمکو اگیان
سے ہوئی ہے تو مرا ہے نہ جیا ہے ۔ شدھ گیان شانت روپ اپنے آتم پد مین استھر ہو جو پرشونکا
جگت بھرم گیان سے نیرست ہوگیا ہے انکو پھر جگت نہین بہاشتا جیسے سپن کی بات کو جاگرت مین
متھیا جانتا ہے ۔ گیانوان کو کدہچت ست نہین بہاشتا ہے ۔ ہے راجن تم اور تمہارے پرآدی جو سرشٹی
ہے وہ سب آتما مین پہری ہین ۔

تیسوان سرگ اتپتی پرکرن جوگ بسشٹ ہردو کرت بہاشا کا
سرستی دیوی کا راجہ پدم رتھ کو بر دینا

بسشٹ جی بولے ہے رامچندر جی اگیانی مورکھ کو یہہ جگت بجر سار کے تل نشچے ہوکر بہاشتا ہے ۔
جیسے بالک کو اپنی چہایا مین بیتال بہوت ۔ سرسُتی نے کہا کہ ہے راجن جو کچھہ کہنا تھا مین کہہ چکی اب تم
مجھ سے بر مانگو ۔ راجا پدم رتھ بولا ہے دیوی آتم پرکاش کا درشن اُتم پھل کا دینے والا ہے یہہ پھل
نہین ہے ۔ ہے دیوی جو بانچھا کے میرے پاس کوئی آتا ہے اُسکی اچھا پورن کرتا ہون تم تو ساکشات پرمیشری
ہو اس لئے مجھے بر دان دو کہ اس (خواہش) دیہہ کو تیاگ کر پہر مین راجا پدم کے مرتک شریر مین پرویش ہو جاؤن
اور میرے منتری (وزیر) اور لیلا بھی میرے سنگ ہون ۔ سرسُتی بولی ایسا ہی ہوگا اور تو گیان وان ہوکر

رن کرے گا۔ میرے درشن بین پھل نہین ہوتے جیسی کامنا کسی کی ہوتی ہے ویسا ہی پھل ملتا ہے۔

اکتیسوان سرگ تیسرے اوتپتی پرکرن جوگ بسشٹ ہردیوکرت بھاشا کا راجا پدورتھ کے نگرمین شتروکا چڑہ آنا

سرستی بولی ہے راجن تم جبتک مین مرت پاکر راجا پدم کے شریرمین پرویش کروگے اور تمہاری استری اور منترادک سب تمہارے پاس اکٹھے ہوجائین گے اور تم پون کی تل چلے جاؤگے۔ اتنے مین ایک پرش نے آکر کہا کہ ہے راجن مندر اچل اور استہاچل پر تبون کے تل سینا شترونکی شسترونکی برکہا کرتی ہوئی چلی آتی ہے اور اُنہون نے اگنی لگادی ہے جس سے سب استھان جلے جاتے ہین یہہ سنکر دونون دیوی اور راجا اور منتریون نے جھروکون سے شترونکی سینا کو دیکھی اور اگنی پرجلت ہوئی دیکھی جس سے دھنش اور سندر استری جلی جاتی تھین اور سینا نگر کے باہر پڑ آئی۔ ہے رامچندرجی اچرج ہے کہ جیوترت سے بہی موہ کو نہین تیاگتے موہ کی رسی مین بندہے ہوئے ہین اُس سمے رن بھومی مین کلاہل ہونے لگا اور اگنی سے اگنت گھوڑے ہاتھی آدک پشو جلنے لگے۔

بتیسوان سرگ تیسرے اوتپتی پرکرن جوگ بسشٹ ہردیوکرت بھاشا کا لیلا اور راجا پدورتھ کا اکھیان وجگت کا باسنا اُلنا ہونا

بسشٹ جی بولے ہے رامچندرجی اس پرکار راجا پدورتھ اپنے نگر کی یہہ استھا دیکھہ رہا تھا کہ اتنے مین لیلا اپنی سہیلیون سہت راجا کے پاس آئی اور ایک سہیلی نے کہا کہ ہے راجن جتنی استری مندرون مین تھین سب کو سینا کے دُشٹ لے گئے لیلا کو ہم بڑے جتن سے لائے ہین اور شترون نے پرجا کو بڑا دُکھ دیا ہے اور تمہاری سینا کو بڑی ہانی کر ڈالی یہہ سنکر راجا نے سرستی سے کہا کہ ہے دیوی یہہ لیلا تمہاری

سرن آئی ہے اسکی رکہشا کرو اور مین جدھ کرنے کو جاتا ہون اور کرو وہ وان ہو جدھ کرنے کو چلا اُس سمے دیوی کے ساتہہ جو پہلے والی لیلا دیوی کے روپ مین تہی اُس نے دوسری لیلا کو سُندر اپنے تلیہ ایسے دیکہا جیسے درپن مین پرتیبنب پڑتا ہے اور کہا کہ ہے دیوی مین اس مین کیسے پرویش ہوئی ہون میرے دو روپ کیسے ہو گئے یہہ سندیہہ میرا دور کرو۔ دیوی بولی ہے لیلا جیسے چت سمبت مین اسپند پُہرتا ہے ویسے ہی اُسی سمے سُندہ ہوتا ہے۔ جس پدارتہہ کی باسنا مرت سمے ہوتی ہے وہ ہی پدارتھ ملتا ہے تیرے بہرتا کی باسنا تُجہہ مین مرت سمے ہتی اس کارن وہ ہی روپ ست ہو کر باسنا کے انُسار بہاشتا ہے۔ ہے لیلا جو پدارتہہ ست بہاشتا ہے وہ اگیان سے بہاشتا ہے گیانی کو بھرم ہے جاگرت مین سُپن متھیا بہاشتا ہے اور سُپن مین جاگرت کا ابہاؤ ہو جاتا ہے جاگرت شریر کا مرت سمے ناس ہو جاتا ہے اور مرت جنم مین است ہو جاتے ہین اور جو بچار کرکے دیکہو تو سب بہرانتی ماتر ہے آدسے مہاپرلے تک سدا اجیون کا تیون برمہہ ستا اپنے آپ مین استہر ہے جیسے اپنے منوراج مین سرشٹی اودے ہوا تی ہے وہ ست روپ ہو کر بہاشتی ہے۔ ایسے یہہ لیلا جو تیرے سُنمکہہ بیٹھی ہے سو یہی ہوئی ہے تیری جو اپنے بہرتا مین تیری باسنا تہی اس لئے تیرا پرتیبنب روپ ہو کر اسکو یہہ لیلا ملی ہے اور تیرا استیل سو بہاؤ اسکو پرتیت ہوا ہے۔ ہے لیلا سب سمبتا کا فُرن ہے جیسا جیسا اُس مین پُہرتا ہے ویسا ہی چدروپ اور فُرن مین پرتیبنب بہاشتا ہے اس سب جگت کا چیتن درپن مین پرت سمست ہوتا ہے مول کچہہ نہین آتما ہی جگت روپ ہو کر بہاشتا ہے۔

تینتیسوان سرگ تیسرے اوتپتی پرکرن جوگ بسشٹ ہردیو کرت بہاشا کا دیوی کا بردینا لیلا کو اُسکے پدرتہہ بہرتا کے سہارنے کا

دیوی بولی ہے لیلا تیرا بہرتا بیدرتہہ سنگرام مین شریر تیاگ کر اور اُسی مندر مین پرویش ہو کر راج کرے گا یہہ سُنکر بیدورتہہ کے مندر کی لیلا نے ہتہہ جوڑ کر کہا کہ ہے بھگوتی مین نے تپ اور پوجن تمہارا کیا اور

تمنے سُپین مین مُجکو درشن دیا اب پرتیکش تمنے درشن دیا کرپا کر کے من بانچھت پھل مُجکو دو تب دیوی بولی کہ ہے لیلا مین تیرے اوپر پرسن ہوئی من بانچھت بر مانگ لیلا بولی کہ ہے بھگوتی جب میرا بھرتا سنگرام مین مرت ہوا اسی شریر سے مین اُسکی رانی ہون دیوی بولی ایسا ہی ہوگا تب پہلی لیلا بولی کہ تم تو ستت سنکلپ کام برھمہ روپ ہو مُجکو اُسی شریر سے بسشٹ برہمن کے گھر کیون نہ لے گئین دیوی بولی ہے لیلا مین کچھہ نہین کرتی سب جیوون کے سنکلپ پاتر شریر مین اور مین برھمہ سروپ ہون ایک ایک جیو کے ساتھہ چیتن ماتر دیوتا ہو کر استہت ہون جیسے جیو کی بھاونا ہوتی ہے ویسا ہی اُسکو ملتا ہے۔ جب تینے میرا ارادھن کیا اور پرارتھنا کری کہ میرے بھرتا کا جیواکاش اسی منڈپ مین رہے اور گیان بھی مُجکو پراپت ہو تو مین نے تُجکو گیان کا اُپدیش کیا اب تُجکو گیان ہو گیا ہے سو تُجکو یہہ ہی لابھہ ہوا ہے کہ دیہہ سمیت بھرتا کے ساتھہ جاوے گی ہے لیلا تپ کے ہی ورِدھی سے چِد آتما ہی دیوتا روپ ہو کر پھل دیتا ہے جیسا جیسا سنکلپ کسی کا ہوتا ہے اُسکو ویسا ہی پھل ملتا ہے چیت کے سنکلپ سے نیارا کسیکو پھل نہین ملتا آتما سب کے انتش کرن مین استہت ہے۔

چونتیسوان سرگ تیسرے پرکرن جوگ بسشٹ ہردیو کرت بھاشا کا جس مین راجا پدورتھہ لیلا کے بھرتا اور سِدھ راجا کا جُدھہ ہے

رامچندر جی بولے کہ ہے بھگون راجا پدورتھہ نے سنگرام مین جا کر کیا کیا بسشٹ جی بولے کہ راجا پدورتھہ گھوڑون کے رتن جٹت پانچ دُھجا والے رتھہ پون بیگی پر چڑھہ کر سینا سہت سنگرام مین گیا اور دونو اور سے سینا اکھٹی ہوئین اور جُدھہ دارُن ہونے لگا۔ پدورتھہ کی سینا جُدھہ ویسے نربل ہو گئی اُس سمے دونو لیلا جھروکون سے دیکھہ کر بولین کہ ہے دیوی تم سب پرکار سامرتھہ ہو اور تمھاری ہمارے اوپر کرپا بھی اتینت ہے پھر ہمارے بھرتا کی جے کیون نہین ہوتی دیوی بولی ہے لیلا پدورتھ

کے شتر ستدہ راجانے اپنی جے کے لئے بہت کال تک میرا پوجن کیا ہے اور تمہاری بھرتا نے اس پریوجن کے پوجن نہین کیا کیول موکش کے کارن کیا ہے اس لئے راجا ستدہ کی جے ہوگی اور تیری بھرتا کی موکش ہوگی ہے رامچندر جی ایسی آپس مین سنبھاشن کر کے پھر سنیا کو دیکھنے لگین اور باتو نکی پرہا آپس ہونے لگی اور انگنت نانا پرکار کے شستر اور استر چلے رراجا پدورتھہ نے راجا ستدہ کے بان اور شستر ونکی توڑ پھوڑ کر ڈالی ۔ لیلانے یہہ چتر چہرو کون سے دیکھہ کر دیوی سے کہا کہ اب میرے بھرتا کی جے ہوگی دیوی مسکان کر کے من مین کہنے لگی کہ جیوونکا چت بہت چنچل ہوتا ہے پر نام بہت سے جدہ ہونے اور شستر ون اور باتون نانا پرکار کے تہتر کرنے والے اور برکھا کرنے والے اور اگنی برسانے والے اور ناگ اور جوگنی بشلچ آدک اوتپت کرنے والون کے پشچات راجا ستدہ نے راجا پدورتھہ کے رتھہ کے گھوڑے مار ڈالے اور اس کے ہردے پر ایک شکتی ماری مورچھت ہوگیا اور سارتھی گتی دیکھہ کر رتھہ کو مندر مین لانے لگا ستدہ نے اس کا پیچھا کیا پرنتو کچھہ نہ کر سکا۔

پینتیسوان سرگ تیسرے اوتپتی پرکرن جوگ لسشٹ ہردیوت بھاشا کا راجا پدورتھہ کی مرت اور لیلا رانی کا باسنا انسار اس کے ساتھہ جانا اور ست جگت بھرم ماتر ہونا برنن ہے،

بسشٹ جی بولے کہ ہے رامچندر جی جب سارتھی راجا پدورتھہ کو اس کے مندر مین لے آیا استری کٹنب پریوار کے سب نشن رودن کرنے لگے اور راجا ستدہ کی سینا گر کو لوٹنے لگی اور ستدہ اپنی ڈونڈی پٹوا کر راج سنگھاسن پر بیٹھہ گیا اور چنور چھتر اس کے سیس پر ہونے لگے یہہ پہلی لیلا دوسری لیلا کی اور دیکھہ کر کہنے لگی کہ ہے دیوی یہہ لیلا اس شتیر سے وہان کیونکر پہونچے گی یہہ تو بھرتا کے گتی کو دیکھہ کر مورچھت ہوگئی ہے اور راجا بھی مرت کے نکٹ ہے دیوی

بولی کہ ہے لیلا جو کچھہ تو دیکھتی ہے سب بھرانتی ماتر ہے اور تیرا بھرتا جو پدم تھا اُس کا ہردہ جو
منڈپ اکاش مین تھا وہان یہہ سارا جگت ہے اور وہ پدم کا منڈپ اکاش بسشٹ برہمن کے
منڈپ اکاش مین استہت ہے اور بسشٹ برہمن کا منڈپ اکاش چدآکاش کے آسرے استہت
ہے یہہ بدورتہہ کا جگت پدم کے ہردے مین استہت ہے وہان تیرا شریر اور راجا پدم کا شریر پڑا
ہے — ہے لیلا تیرے بھرتا راجا پدم کے سرشٹی تمکو پرادیس بھاستی ہے اس پرادیس ماتر مین انگشٹ
بہنڈادیس
اتر ہردا ہے اس مین تیرے بھرتا کا جیو اکاش ہے اس مین یہہ جگت پھرتا ہے سو بہت ہی
نکٹ بھی ہے اور کوٹون جوجن پر بھی ہے اور مارگ مین بجر کے پرکار تتونکا آبرن ہے اُسکو اولنگن
پردہ
کرکے تیرے بھرتا پدم کی سرشٹی ہے جہان وہ مرتک شریر پڑا ہے اُس کے پاس یہہ لیلا جا پہونچی
لیلا نے پوچھا کہ ہے دیوی ایسے مارگ کو اولنگن کرکے وہ ایک چھن مین کیسے پہونچ گئی اور جب شریر
سے جاتا تھا وہ تو یہان پڑا ہے وہ کس روپ سے گئی مجھے کہو دیوی بولی ہے لیلا اُس لیلا
کی کتھا تھوڑی کرکے کہتی ہون جس کے سرون سے یہہ جگت بھرم دور ہو جاتا ہے کہ جو کچھہ
جگت بھاستا ہے وہ بھرم ماتر ہے یہہ بھرم روپ جگت پدم کے ہردے مین استہت ہے اس بیدو
رتہہ کا جنم ہے اور لیلا کا جانا بھی اور سنگرام جو ہوا وہ بھی اور بدورتہہ کا مرت ہونا بھی بھرم ماتر
ہے اس کے بھرم روپ جگت مین ہم تم بیٹھے ہین پھر لیلا تو اور راجا بھی مرت روپ ہے اور مین
ست آتما روپ ہون مجھکو سدا یہہ نشچے رہتا ہے ہے لیلا جب تیرا بھرتا مرت ہونے لگا تھا اُسکو
مجھسے سنیہہ نشچے تھا اس لئے تو مہا سندر بستر ابھوشن پہنے ہوئے باسنا کے انسار اُسکو
ملی ہے جب یہہ پُرش مرتا ہے اُس کا انت باہک شریر ہوتا ہے پھر باسنا سے ادہی بھوتک
ہوتا ہے تیرا بھرتا جب مرت ہوا اُس کا انت باہک شریر تھا جب ادہی بھوتک ہوا تب پرتھم
اُسکو جنم بھی ہوا اور مرن بھی جب تیرا بھرتا مرت ہوا تب اُسکو اپنا جنم اور مرتک اور لیلا کا جنم ماتا پتا
کے ساتھہ بیوہار بھاس آیا جیسے تو پدم کو بھاس آئی ہے لیلا ایسے وہ بدورتہہ کو بھی بھاس آئی
ہے لیلا جو اس لیلا نے مجھسے بر مانگا تھا کہ مین بدھوا نہ ہون اور اسی شریر سے بھرتا کے پاس جاؤن

توین نے کہا کہ ایسا ہی ہوگا تب مرت مورچہا کے پنچات اُسکو اپنا شریر بہاش آیا جہان تیرے بہرتا پدم کا شریر پڑا ہے وہ ایسے ہی شریر سے وہان پہونچگئی اسکو یہہ نشچے ہو رہا ہے کہ مین اسی شریر سے آئی ہون۔

چہتیسوان سرگ تیسرے اوتپتی پرکرن جوگ بسشٹ ہردیو کرت بہاشا کا لیلا کا اپنے پدم راجا بہرتا کے شریر کے پاس جانا جو پشپون سے ڈہکا ہوا تہا۔

بسشٹ جی بولے ہے رامچندر جی جب پرکار وہ لیلا پدم راجا کے منڈپ مین پہونچی وہ سنو کہ جب وہ لیلا مرت مورچہا مین اچیت بیہوش ہوئی اُس کے پنچات باسنا کے انسار اُسکو پہلا شریر اپنا بہاش آیا اور اُس نے جانا کہ مین اپنے شریر مین دیوی کے بردان سے آئی ہون سو وہ انت باہک شریر سے اکاش مین بہگتی کے تُل اوڑکے پہونچی اُسکو اپنے آگے ایک کنیا درشٹ پڑی اُس سے لیلا نے کہا ہے پتری تو کون ہے اُس نے کہا کہ مین دیوی کی پُتری ہون تجہے پہونچانے آئی ہون۔ لیلا نے کہا کہ تُم مجہے میرے بہرتا کے پاس لے چلو تب وہ کنیا آگے اور لیلا پیچہے چلی دونون اکاش مین دیرگہہ کال تک اُڑتی چلی گئین اور میگہون اور باپو اور سورج منڈل اور تارا منڈل اور لوکپالون اور برہما بشنو رودر کے لوک کو اولنگہن کر برہمانڈ گہاٹ مہا بجر سار اور جل باپو اگنی اور اُس سے آگے مہا چتن اکاش جس کا انت وہ کہین نہین اور چہم اکاش اور سولون برہمانڈون کو اولنگ کر اور دیکہہ کر اور پیچہے کے لوکون کو دیکہتی ہوئین وہان اُترین جہان راجا کا نگر تہا اور پدم راجا کا شریر پشپون سے ڈہکا ہوا تہا تب وہ کنیا انتردہیان ہوگئی اور لیلا پدم کے پاس بیٹہہ گئی اور من مین بچارا کہ یہہ میرا بہرتا ہے جو

سنگرام مین گیا تہا اب سوربان کی گتی کو پراپت ہوا ہے اور مین بہی دیوی کی کرپا سے اپنے
شریر سے اس کے پاس آئی ہون اور ایسے بچار کر اپنے بہرتا کو چنور کرنے لگی پہر وہان پر ہم
لیلا نے دیوی سے پوچہا کہ یہہ راجا پدم رتہ تو اب مرتیو ہوتا ہے جب یہان سے مرت پاکر
پدم شریر مین جاوے گا تب راجا کے منتری اور چاکر کیسے پہچانین گے۔ دیوی بولی ہے لیلا اُنکو
کچہہ دویت کلپنا نہین بہاسے گی اور اس برتانت کو تو اور مین اور وہ لیلا جانے گی اور کوئی نہ جانے
گا کیونکہ اُس کے سنکلپ کو اور کوئی نہین جان سکتا۔ لیلا نے پہر پوچہا کہ ہے دیوی لیلا جو وہان (دوسری خواہش)
پہونچی تہی اُسکا شریر تو یہان پڑا ہے اور تمہارا اُسکو بر وان (دعا) تہا وہ اس دیہہ سے کیون نہ گئی
دیوی بولی ہے لیلا چہایا ہی کہبی دہوپ مین گئی ہے اور ستّ استّ بہی کہبی ایک ٹہور ہوا ہے
پہر مم روپ جگت کا شریر دوسرے جگت مین نہین جاتا اور دوسرے کے سنکلپ مین دوسرا
اپنے شریر سے نہین جا سکتا کیونکہ وہ اور شریر ہے اور یہہ بہی اور شریر ہے اُسکو یہہ گیات
نہین ہے کہ میرا شریر وہان پڑا ہے اُسکو تو اپنا وہی شریر بہاسمان آیا۔ اُس کا شریر سنکلپ
مین استہت تہا سو اپنا سنکلپ وہ ساتہہ لے گئی اور آپ کو جانا کہ مین وُہی لیلا ہون۔
ہے لیلا آتم ستا سرب آتم روپ ہے جیسے بہاونا اس مین دڑہ ہوتی ہے ویسا ہی روپ
اُس کا ہو جاتا ہے جسکو یہہ نشچے ہوتا ہے کہ مین پنچ بہوتک روپ ہون اُسکو یہہ بہی دڑہ ہوتا
ہے کہ مین اوڑ نہین سکتا یہہ لیلا اگیان سے نشچت تہی اُس کا آدہی بہوتک بہرم نشٹ نہین ہوتا

ستیتیسوان سرگ تیسرے اوتپتی پرکرن جوگ بسشٹ ہردے ورت بہاشا کا لیلا اور دیوی کا سمباد مرت اور جنم باسنا اُلسا اور چیتن ستا کا اکہیان

دیوی بولی ہے لیلا جب پرش اگیانی نے جاننے کے جوگ پد کو نہ جانا وہ پُن وان بہی ہو

اُسکو انت باہجا شکتی پراپت نہین ہوتی اور انت باہک شریر بہی استت ہے وہ کیول سنکلپ
روپ ہے اس سے جتنا جگت تمکو بہاستا ہے کچھہ اوپجا نہین ہے شُدھ چداکاش ستا اپنے
آپ مین استہت ہے۔ پہر لیلا بولی کہ ہے دیوی جو یہہ جگت سنکلپ ماتر ہے تو بہاوا بہاو روپ
پدارتہہ کیسے ہوتے ہین کہ اگنی اوشن روپ پرتہی استہر روپ اور ہیم سیتل روپ ہے کوئی پدارتہہ سوکہم
ہے کوئی استہول لینا دینا جنم مرن اپنی ستا کیونکر بہاستی ہے دیوی بولی ہے لیلا پرلے مین سب
پدارتہہ نشٹ ہوجاتے ہین اور کال کی ستا نشٹ ہوجاتی ہے اس کے پیچہات چداکاش سب
کلپنا سے رہت بودہ ماتر برہم ستا ہی رہتی ہے اس چہن ماتر ستا سے جب چت سمبت پُہرتا ہے
تب جیو سمبت مین آپ کو تیج انو جانتا ہے جیسے سپن مین آپ کو پکہشی روپ اُڑتا دیکہے اُس سے
استہول کی بہاونا ہوتی ہے وہ استہولتا برہمانڈ روپ ہوتی ہے اس سے تیج انو آپ کو برہمروپ جانتی
ہے اور برہمروپ ہوکر جگت کو رچتی ہے جیسے جیسے برہما چیتتا جاوے ویسے ویسے استہرتا روپ
ہوتا جاوے آد رچنا سے جیسے نشچے دہارن کیا ہے کہ یہہ ایسے ہوا ور اتنے کال رہے اُس کا نام
نیتی ہے جیسے آد رچنا نیتی ہے وہ جیوں کی ہتون ہوتی ہے اُس کے روکنے کی کسیکو سامرتہہ نہین
ہے مول آد برہما ہی آکارن روپ تو جگت کی اوتپتی ہین کیونکہ کہون کیول چیتن سمبدن کے پہرنے
مین جگت آکار ہوکر بہاستا ہے اُس مین جیسی نشچے ہے ویسی ہی استہت ہے اگنی تپتی ہے ہیم
سیتل ہی ہے۔ ہے لیلا جو چیتن ہے اُس پر ہی نیتی ہے کہ چیتن تو اُپدیش کا ادہکاری ہے اور جڑ نہین
وہ سو بہاو ہی آد نیتی سے ہے جگون کی مرجادا استہر ہوئی ہے جیسے ایک سو دب برس کلیجگ کے
دو سو دب برس دواپر کے تین سو دب برس تریتا کے چار سو ستجگ کے یہہ تو دب برس ہین
اور دوکیک برس یہہ ہین چار لاکھہ بتیس سہنسر کلجگ آٹھہ لاکھہ چونسٹھہ سہنسر دواپر بارہ لاکھہ چہیانوے
سہنسر تریتا ستر لاکھہ اٹھائیس سہنسر ستجگ ہے اور جیو اپنے کرمون کے پہل سے آیو بہوگتے
ہین جو منش پاپی ہین اُنکو مرت کے سمے بہی بڑا دکہہ ہوتا ہے۔ لیلا نے پوچہا کہ ہے دیوی مرت
کی سمے دکہہ سکہہ کیسے ہوتا ہے اور کیسے بہوگتے ہین۔ دیوی بولی کہ ہے لیلا جیوون کی تین پرکار

کی مرت ہوتی ہے ایک مورکھہ کی دوسری دہارنا ابہیاسی کی تیسری اگیانی کی انکا اب بیان اپنا
برتانت سنو کہ جو دہارنا ابہیاسی ہین وے نہ مورکھہ ہین نہ گیانی وے جب اشٹ دیو کی دہارنا کرتے
ہین وے شریر کو تیاگ کر اسی دیوتا کے لوک کو جاتے ہین اور جو برہما ابہیاسی ہین اور پورن ابہیاس
نہو سکا انکا شریر سکہ سے چھوٹتا ہے جیسے سوسپتی ہو جاتی ہے ایسے دہارنا ابہیاسی شریر چھوڑتا ہے
پہر سکہ بہوگ کر آتم تتو کو پراپت ہوتا ہے اور گیاوان کا شریر بہی سکہ سے چھوٹتا ہے اور گیانی کے
پران بہی وہان ہی لین ہو جاتے ہین اور یہہ بدیہہ مکت ہوتا ہے جن مورکھون کو اگیانیون کی سنگت
ہے اور ست شاسترون کے انسار نہین چلتے اور بشیون کے طرف دوڑتے ہین اور پاپ کرتے ہین
انکو شریر تیاگنے مین بڑا دکہ ہوتا ہے۔ ہے لیلا جب یہہ پرش مرنے لگتا ہے پرارہتون کے
بہوگ ہونے سے موہ مین پہنسا ہوا دکہ پاتا ہے کنٹھ کف آوسے رک جاتا ہے آنکہہ پہٹ جاتی
ہین روپ بگڑ جاتا ہے ناڑیون سے پران نکلنے کے سمے شریر ٹوٹتا ہے سب پدارتہہ بہرم سے
بہاستے ہین چت کی چیشٹا گہٹ جاتی ہے۔ جیسے اکاش سے گرنے اور چکی مین پیسنے اور کولہو
مین پلنے اور سولی پر چڑہنے اور اندہ کوپ مین گرنے سے دکہہ ہوتا ہے ایسے مرتے سمے دکہہ پاتا
ہے اور مورچہا ہو کر پاشان کے تل ہو جاتا ہے۔ پہر لیلا نے پوچہا کہ ہے دیوی مرت سمے مورچہا
کیون ہو جاتی ہے۔ دیوی بولی کہ جو کچہہ کرم اہنکار بہاو سے کئے ہین وہ سب اکٹھے ہو جاتے
ہین اور سمے پاکر آپ پر گہٹ ہو جاتے ہین جیسا بیج بویا ہوا سمے پاکر ویسا ہی پہل دیتا ہے جب
شریر چہوٹنے لگتا ہے پرارہتون کے بہوگ ہونے اور موہ ہونے سے شریر کو دکہہ ہوتا ہے جو
پران اپان کی کلا ہے جس کے آسرے شریر ہوتا ہے وہ ٹوٹنے لگتا ہے پران ناڑیون سے
نکلتے ہین اور ان استہانون مین نہین جاتے یہہ مرنا جنم لینا مورکھہ کی بہرانتی سے دیکہتا ہے
سمبت ماترین جو سمبیدن پہرتا ہے سو دوسرے سوبہاؤن ستیا کے سمان ہو کر اپنے سروپ
کو بہول کر استہت ہوتا ہے اور مرن جنم اس مین بہاستے ہین جیسی باسنا اسنہا استہہ ہوتی
ہے انکے انسار دکہہ پاتا ہے باسنا مین پڑتے ہین اور شدہ چیتن ماتر مین کوئی کلپنا نہین ہوتی ایک

شریر نشٹ ہو جاتے ہین اور چیتن ستا جیونکی تیون رہتی ہے - وہ نشٹ نہین ہوتی کیونکہ

جو وہ کداچت نشٹ ہو جائے تو سب نشٹ ہو جاوین وہ نہ ہو تو کوئی کسیکو نہ جانے -

چیتن ستا نہ جنم لیتی ہے نہ مرتی ہے سب کلپنا سے رہت کیول چنماتر ہے جنم مرن کی کلپنا

سمبیدن مین ہوتی ہے جس کے نشچے مین مرت کا آنا اور مرجانا ہے وہ ہی مرت ہے اُسی کو یم دوت

آکر ستاتے ہین اور بھے دیتے ہین اور جسکو مرت کا ابھاو ہے وہ کیسے مرت ہو جب اُسکو نشچے

ہو جائے کہ جگت تینون کال بھوت بھوشت برتمان مین نہین ہوا اگیان سے مرگ ترشنا کا جل (خوف)

بھاشتا ہے اور مول مین کچھہ نہین ہے باسنا ہی بندھن کا کارن ہے باسنا سے مکت ہو تو

بندھن سے مکت ہو ہے لیلا آتما کے بچار سے گیان ہوتا ہے اور گیان سے جگت کا ابھاو ہوتا

ہے - یہہ جگت اُتپت نہین ہوا پرنتو اُتپت ہوئے کی سمان دیکھتا ہے -

اٹھتیسوان سرگ تیسرے اوتپتی پرکرن جوگ بسشٹ ہردیو کرت بھاشا کا جس مین پاپیون اور پُن آتماؤنکی مرت کا اکھیان برنن کیا ہے

لیلا بولی یہہ جیو کیسے مرتا ہے میرے بودھ ہونے کو پھر کہو دیوی بولی ہے لیلا چیتنتا باسنا

سہت اکاش مین استہت ہوتی ہے اپنی باسنا کے انسار پھر جگت پھرتا ہے اس سے

دیس کال کریا دھن پتر استری بانھو متر شتر و راجا پرجا سب دکھلائی دیتا ہے سو مرت دو

پرکار کی ہے ایک پاپی کی دوسری پُن وان کی - اور پاپی بھی تین پرکار کے ہین مہا پاپی مدھیم پاپی

ادھم پاپی ایسے ہی پُن وان بھی تین پرکار ہین جب مہا پاپی کی مرت ہوتی ہے تب جُر جری

بھوت ہو جاتا ہے (ضد بلا نربل روگی آد) اور مرت کے پشچات سہنسر ون برس تک پتھر کے

تُل مورچھا مین پڑا رہتا ہے کئی ایسے جیو ہوتے ہین جنکو مورچھا مین بھی دکھ ہوتا ہے کیونکہ اُسکے

راگ دویش کو لیکر جیت کی برتی ہردے مین پھیر جاتی ہے جیسے تاپ باسنا کا دکھ ہردے مین ہوتا
ہے بہیتر سے جلتا ہے اس پرکار جو جیو بہوت مورچہا مین رہتا ہے اُس کے پنچات پھیر جتیا
پھراتی ہے اُسی سے اپنے ساتھ شریر دیکھتا ہے پھیر نرک بہوگتا ہے اور پھیر پشو پکشی آدی جونون
مین جنم لیتا ہے اور پھیر پاپو نکا پہل بہوگتا ہے اور پھیر مہا نیچ اور دالدری اور نردہنون کے گھر
جنم لیکر دکھ بہوگتا ہے ۔ ہے لیلا جب مدہم پاپی مرتا ہے تب وہ بہی مورچہا ہے جو بہوت برکش
دیب ہو جاتا ہے جب تہوڑے کال مین پھیر چیتن ہوتا ہے اور نرک بہوگتا ہے کیٹ پتنگ
جانور جانور
ادک جونون مین جاتا ہے پھیر باسنا کے انسار منش شریر لیتا ہے ۔ ادہم پاپی جب مرت ہوتا ہے
مورچہا مین آکر اچیت ہو جاتا ہے کچہہ کال مین چیتنا ہو جاتی ہے پھیر نرک بہوگ کر کرمون کے انسار
بہت سی جونیون مین جنم لیکر پھیر منش شریر دہارن کرتا ہے اور جب مہا دہرماتما مرت ہوتا
ہے اُس کے کارن بوان آتے ہین اُس پر چڑہ سرگ مین جاتا ہے جب اشٹ دیو کی باسنا
من مین ہوتی ہے اُسی لوک مین جاتا ہے اور کرمون انسار سرگ کے سکھ بہوگ کرتا ہے اور
کسی پہل مین استہت ہوتا ہے جب منش اُس پہل کو کہاتا ہے بیرج مین استہر ہوکر ماتا کے گربہ
مین پڑتا ہے اور باسنا کے انسار پھیر جنم لیتا ہے اور جو بہوگ سے نِسکام ہوتا ہے تو سنت
مہاپرشون کے گھر جنم لیتا ہے ۔ مدہم دہرماتما جب مرتا ہے اُسکو سیگہر چیتنا پھر آتی ہے اور سرگ مین
جاکر اپنے پُن کے انسار سرگ کے سکھہ بہوگ کر پہلے دہرماتما کی سمان باسنا کے انسار جنم لیتا ہے
ادہم دہرماتما جب مرتا ہے تو اُسکو اُس سے یہہ پھُرتا ہے کہ مرت ہو گیا ہون میرے پُتر اور
بہائیون نے کریا کی ہے مین پتر لوک کو چلا جاتا ہون اور پتر لوک مین جاکر وہان کے سکھہ بہوگ کر
پھیر گرتا ہے اور ان مین آکر ٹھیرتا ہے جب اُس ان کو پرش کہاتا ہے تو بیرج ہوکر ماتا کے گربہ مین
علہ
استہت ہوکر باسنا کے انسار جنم لیتا ہے ۔
ہے لیلا جب پاپی مرتا ہے اُسکو مارگ کٹھن اور بہیانک دیکھتا ہے اور اُس مارگ مین کانٹے
چبہتے ہین اور سورج کا تیج سب کو تپاتا ہے شریر کو دکھہ ہوتا ہے ۔ اور پُن وان دہرماتما کو سندر

چھاہا د کہلائی دیتی ہے اور اُسکو یم دوت اچھے مارگ کو لیجاتے ہین - دہرم راج چتر گپت سے
پوچھتا ہے تو وہ پُن دانون کے پُن اور پاپیون کے پاپ پرگہٹ کر دیتے ہین تب کرمون
کے اُنسار سُرگ نرک بہوگتا ہے - پہر گربہ مین آکر جنم لیتا ہے اور مہا مورکہہ کو بالک اوستہا
مین پورب برتانت کو بہولکر پیار رہہ کا گیان نہین ہوتا کہیل مین لگن رہتا ہے - جب
جوبن اوستہا آتی ہے تو کام کرودہ لوبہ اوک بکار پرگہٹ ہو جاتے ہین اور بچار کچھ نہین رہتا
جب برودہ ہوتا ہے شریر نربل اور دبلا ہو جاتا ہے سب روگ اُٹھ آتے ہین کو روپ ہو جاتا
ہے اِسی پرکار جیو جنم مرن پاتا رہتا ہے ہے لیلا شریر کے بہیتر ناڑی ہین اور ناڑیون مین
چہید ہین اُن مین پران پہرتے ہین اُسکو جیو کہتے ہین جب وہ جیو نکلجاتا ہے شریر کو
مرتک کہہ دیتے ہین جس مین پران کریا ہوتی ہے وہ جنگم روپ بولتے چلتے پہرتے ہین اور
جس شریر مین پران کریا نہین وہ استہاور روپ ہین اور آتم ستّا مین وہ دونون برابر
ہین - لیلا نے پوچہا کہ ہے دیوی یہہ راجا پدم اس منڈپ مین جہان اُس کا شریر پڑا ہے
کس مارگ سے جاوے گا اُس کے پیچہے ہم تم کس مارگ سے جاوین گے - دیوی بولی کہ
یہہ اپنی باسنا کے اُنسار مُنش مارگ سے جاویگا ہے تو وہ چداکاش پرنتو اگیان کے بس ہوکر
اِسکو وہ استہان دور دکہلائی دیگا اور ہم بہی اُسی ہی مارگ کو اُس کے سنکلپ کے ساتہہ
اپنا سنکلپ ملا کر جاوین گے جب تک سنکلپ سے سنکلپ نہین ملتا تب تک ایک تتو
بہاؤ نہین ہوتا - بسشٹ جی بولے ہے رامچندر جی اس پرکار دیوی نے لیلا کو پرم بودہ کا
کارن اُپدیش کیا اتنے مین راجا پدورتہہ جبر جبری بہوت ہونے لگا -

اُنتالیسوان سرگ تیسرے اُتپتی پرکرن جوگ بسشٹ ہردیو کرت بہاشا کا جس مین راجا پدورتہہ کے مرتیو کا

باسنا اُلسار ہونا اور بیدکریا کا برتانت ہے

بسشٹ جی بولے۔ ہے رامچندر جی دیوی اور لیلا کے دیکھتے دیکھتے راجا کے نیتر پہٹ گئے اور شریر سُن ہو گیا اور سو اُس ناسکا کے مارگ ہو کر نکل گیا۔ اور راجا مرت ہو کر چہاردبی انده کوپ مین جا پڑا۔ ایک گھڑی راجا موہ چہا مین رہ پہر اُسکو چیتنتا پہر آئی اپنے ساتھہ شریر بہات آیا اور اُس نے یہہ جانا کہ میرے باندہوؤن نے میری پنڈکریا کری ہے۔ اس سے میرا شریر ہوا ہے اور دہرم راج کی پدری کو محکوم ہوت لئے جاتے ہین ایسے دہیان کرتا ہوا دہرم راج کے استہان کو راجا چلا گیا اُس کے پشچات دیوی اور لیلا بہی بایو روپ ہو کر چلی جاوین تہین اور پہر راجا پدورتہہ دہرم راج کے سمیپ پہونچ گیا۔ دہرم راج نے چترگپت جی سے کہا کہ اس کے کرم بچار کر کہو۔ چترگپت جی نے کہا ہے بہگون اسنے کوئی پاپ کرم نہین کیا اور بڑے پُن کئے ہین اور بہگوتی سرستی کا اسکو بر ہے اسکا مرتک شریر پہولون سے ڈہکا ہوا ہے۔ بہگوتی کے بردان سے اُس شریر مین یہہ پرویش کریگا اس لئے اب اسکو کہنا پوچہنا اُچت نہین ہے۔

ہے رامچندر جی راجا کو اپنے استہان سے جانے کی دہرم راج نے آگیا دی جا نیکی آگے آگے تو راجا تہا اور پیچہے دونو دیوی چلین راجا کو یہہ دونو دیوی دیکہین نہین اور دیونکو راجا دیکہے۔ تب تینون ایک برہمانڈ کو جس کا راج پدورتہہ نے کیا تہا اولنگن کرکے دوسرے برہمانڈ مین آئین اور وہان سے پدم راجا کے دیس اور اُس کے مندر مین جہان شریر پڑا ہوا تہا آئین۔ رامچندر جی بولے ہے بہگون وہ تو راجا مرت ہو گیا تہا مگر اُس نے اُس مارگ کو کیسے پہچانا۔ بسشٹ جی بولے کہ وہ پدورتہہ مرت ہوا تہا اُس کی باسنا نشٹ نہین ہوئی تہی اُس اپنی باسنا سے اپنے استہان کو چلا آیا۔ ہے رامچندر جی بہرانتی ماتر جگت چِدانو جیو کے اپدر مین ہے جیسے بوڑہ کے بیچ مین انگنت بوڑہ کے برکش ہوتے ہین

ہین ایسے ہی اَنگنت جگت چدانو مین ہین جو اپنے بہیتر استہر ہین اُسکو کوئی نہ دیکہے
جیسے کوئی پرش کسی استہان مین دہن دولت گاڑہ کر آپ انتردہیان ہو کر پردیس کو چلا جاوے تو
دہن کو دور بیٹہے ہی باسنا سے دیکہتا ہے ایسی باسنا کی ڈرڑہتا سے پدورتہ نے دیکہا جیسے
سُپن مین دیکہی ہوئی بستو کا جاگرت مین دہیان رہ جاتا ہے ایسے اُسکا انبہو ہوا۔ رامچندر
جی نے پوچہا کہ ہے بہگون جب پرش کی باسنا پنڈدان کرا کی نہین رہی اور ہرت ہو گیا ہے
تو وہ کیسے اپنے ساتہہ شریر کو دیکہتا ہے۔ بسشٹ جی بولے ہے رامچندر جی یہہ پرش ہا
کے پنڈ کرتا ہے اُس کی باسنا اُس کے ہردے مین ہوتی ہے وہ یہی روپ ہو کر بہاستی
ہے اور جانتا ہے کہ میرا شریر ہے میرے پیچہے میرے کٹنب والون نے پنڈدان کیا ہے
اِس سے میرا شریر ہوا ہے جو اُسکو چیت مین پنڈ کی بہاونا ڈرڑہ ہوتی ہے تو آپ کو پنڈدان
ہی جانتا ہے اور بہاونا کے بس سے اَست ہی ست ہو کر بہاستا ہے اس لئے پدارتہہ کا کارن
ہوتا ہی ہے بنا کارن کے کارج نہین ہو سکتا اس لئے جیسی بہاونا ہوتی ہے ویسے ہی انبہو
ہوتا ہے۔ رامچندر جی نے پوچہا کہ ہے بہگون جب پرش کو اپنے پنڈدان آدک دہرم کی
باسنا نہ ہو جب وہ مرتا ہے تب پریت باسنا سنگت ہوتا ہے کہ مین پاپی اور پریت ہوا
اور پیچہے اُس کے باندہو اُس کے نمت دہرم کی کریا کرتے ہین اور جو پتر آدک باندہو گن نے
پنڈدان کریا کی ہے اُس سے میرا شریر ہوا ہے وہ کریا اُسکو پہونچتی ہے یا نہین۔ باندہو گن
کے من مین یہہ ڈرڑہ باسنا ہوئی کہ جو کچہہ ہم نے اُس کے نمت کیا ہے اُسکو ملیگا اور جس کے
من مین بہاونا نہین کیونکہ وہ دہن یا سنتان آدک نہ ہونے سے نِردہن ہوتا ہے اور کسی
پرکار کسی نے پنڈ آدک کریا کی تو اُسکو ملتا ہے یا نہین آپ تو کہتے ہین کہ بہاونا کے بس سے
اَست ہی ست ہو جاتا ہے یہہ بات کیسے ہے۔ بسشٹ جی بولے بہاونا دیش کال کریا
درب سمپدا ان پانچون سے ہوتی ہے جس کا جو کرم پربل ہوتا ہے اُسی کی جے ہوتی ہے
یہہ پتر استری درب باندہو سب اُس کی باسنا روپ ہین جو دہرم کی باسنا ہوتی ہے

تب اُسکی بدھی مین ہرکھہ اُتپت ہوجاتا ہے وہ شُبھہ گتی کو پراپت ہوتا ہے جو باسنا کہ بہت ہی
بلوان ہوتی ہے اُسی کی جے ہوتی ہے اِس لئے اپنے کلیان کے نمت شُبھہ کا ابھیاس کرنا چاہئے
جب وہ دونو دیوی اُس مندر مین پہونچین تو دیکہا کہ سُندر مندر اور پُشپون کے استہان بنے
ہوئے ہین اور بسنت رُت سی چہا رہی ہے اور پراتہکال کا سمے ہے اور سوبرن کے کلس جل سے
بہرے دہرے ہین دیپک بین پرکاش ہوچکا ہے مندر کے مَنش سب سوئے پڑے ہین مہا سُندر
سوبہا ہو رہی ہے ۔

چالیسوان سرگ تیسرے اوتپتی پرکرن جوگ بسشٹ ہردیو کرت بہاشا کا لیلا کے آدھی بھوتک شریر کا برتانت ہے

بسشٹ جی بولے ہے رامچندر جی دونو دیویون نے پدورتہہ کی لیلا کو اُس مرتک شریر کے پاس
ابہوشن بستر سے سوبہت جیسی پہلے تہی پُشپونکی بہومی پر لکشمی کے سمان بیٹہی دیکہی کہ وہ راجا کی
مرت سے پہلے ہی پہونچی تہی اور اُنہون نے لیلا کو راجا کے اوپر چنور کرتے ہوئے کچہہ سوچ مین دیکہا
اور اُس پدورتہہ کی لیلا نے اُنکو نہ دیکہا کیونکہ یہہ دونو ست سنکلپ مین تہین اور وہ لیلا اُن کی
سمان پربدھہ نہ تہی ۔ رامچندر جی نے پوچہا کہ ہے بہگون اِس منڈپ مین جو پہلے لیلا دیہہ کو ستہاپن
کرکے اور دہیان مین پدورتہہ کی سرشٹی دیکہنے کو دیوی کے ساتہہ گئی تہی اِس شریر کا آپنے کچہہ
برتانت نہین کہا کہ اُسکی کیا گتی ہوئی اور کہان گئی ۔ بسشٹ جی بولے کہ لیلا کہان تہی اور اُس کا شریر
کہان تہا اور سینا کہان تہی وہ تو ارندہتی کے من مین لیلا کے شریر کی بہرانتی دیکہہ آئی تہی جیسے
مرستہل مین پانی دیکہتا ہے ۔ ایسے لیلا کا شریر بہاشت آیا تہا ۔ ہے رامچندر جی یہہ آدہی بہوتک شریر
اگیان سے دیکہتا ہے اور گیان سے نورت ہوجاتا ہے ۔ جب لیلا کو گیان ہوگیا تب اُس کا
آدہی بہوتک شریر نورت ہوگیا جیسے سورج کے تاپ سے ہم برف پگہلجاتا ہے اور انت باہکتا اودے

ہوتی ہے جو کچھہ جگت ہے سب اکاش روپ ہے رستی اور سرپ کی بہرمتا ہے سناتن
شریر سنکلپ ماتر ہے اس مین ڈرڑھ بہاؤ ہونے سے تتو آدک پرتھی آدک کا بنا ہوا شریر دیکھنے لگا
ہے مول نہ کوئی بہوت آدک تتو ہے نہ کوئی شریر کا تتو ہے۔ اس لیئے کاہر کت شریر ششیے کے
(خرگوش)
سینگ کی نیائین کچھہ نہین ہے۔ ہے رامچندر جی آتما مین اگیان سے آدہی بہوتک شریر دکہتی
ہین۔ آتما کے اگیان ہونے پر آدہی بہوتک نشٹ ہو جاتا ہے۔ جیسے سُپن مین آپ کو مرگ
دیکہا جب جاگرت ہوئی اُس مرگ کا ابہاؤ ہو جاتا ہے شریر درشٹی مین نہین آتا جب ست گیان
اودے ہوتا ہے است کا گیان لین ہو جاتا ہے جیسے سرپ اور رستی کی بہرانتی سمپورن گیان
سے آدہی بہوتکتا نورت ہو جاتی ہے اور انت واہک شریر بہاشتا ہے۔ رامچندر جی بولے کہ
ہے بہگون جوگیشر جو انت واہک شریر سے برہم لوک تک آ جاتے ہین۔ اُنکے شریر کیسے بہاشتے ہین
بسشٹ جی بولے ہے رامچندر جی انت واہک شریر ایسے ہین جیسے کوئی پُرش سُپن مین ہو اور اُسکو
جاگرت شریر کے اکار کی سب گیات ہو تب سُپن شریر اُسکو درشٹ پڑتا ہے اور اُسکو اکاش روپ
جانتا ہے جیسے آدہی بہوتکتا گیان سے نشٹ ہو جاتی ہے اور جیسے مسرورت کا میگہہ دیکھنے
ماتر ہوتا ہے ایسے جوگیشر گیانی کا شریر بہی دیکھنے ماتر ہے اور آوردش روپ ہے اور دن کو شریر
(بردہ)
بہاشتا ہے اُسکو اکاش روپ بہاشتا ہے۔

اکتالیسوان سرگ تیسرے اوتپتی پرکرن جوگ بسشٹ ہر دیو کرت بہاشا کا انت واہک اور لنگ شریر اور راجا پدورتہ کا جاگنا اور سرستی ہی ریا برنن ہے

بسشٹ جی بولے ہے رامچندر جی جب وہ دونو دیوی مندر مین گئین تب بر بودہ لیا

کہنے لگی ہے دیوی مجکو سمادہی مین بیٹہے کتنا کال بتیت ہوا اور مین دہیان سے بہوتل کی
سرشٹی مین گئی تہی میرا شریر یہان پڑا تہا وہ کہان گیا - دیوی بولی ہے لیلا تجکو سمادہی مین اک
اکیس دن بتیت ہوئے ہین - جب تو دہیان مین لگی تب تیرا شریر پر ایک پد ورتہ کی سرشٹی
مین بچہرا تہا - اس شریر کی باسنا تیری دور ہوگئی - تب تیرا شریر پاشان اور برکش کے تل زمین
درخت پتہر
ہوکر پڑا تہا سب نے جانا کہ یہہ مرت ہوگئی - چندن اور گیرت مین اُسکو داہ کردیا اور پوترون
جلادیا
اور باندہون نے کریا کی ہے - ہے لیلا جب دہیان سے اوترتی تو تجکو دیکہہ کر اشچرج کرتے
اور اب بہی کرینگے اور کہینگے کہ رانی پرلوک سے پہر آئی ہے ہے لیلا تجکو گیان ہوگیا
ہے - اس لئے تیرے شریر کی باسنا مٹ گئی اور انت باہک مین لپٹے ہوا ہے اسکارن وہ
شریر جیون ہوا اب جو تجکو گیان ہوا ہے سو لیلا روپ باسنا مین ہوا ہے اور یہہ ہی باسنا
ہے کہ مین لیلا ہون اسکارن تیرا شریر اُسی روپ مین رہا - اس لیلا شریر کی باسنا تیری اگر دور
نہ ہوتی تہی اس لئے تو نربان نہین ہوئی نہین تو بدیہ مکت ہوجاتی اب تو ست سنکلپ ہوئی ہے،
جیسے تیری ارادہا ہوگی ویسے ہی بہاسیگا جیسی باسنا جس کی ہوتی ہے اُس کے انسار اُسکو پراپت
ہوتا ہے اور ایسا ہی بہاستا ہے جتنی آدہی بہوتکتا دیکہتی ہے سب بہرم ماتر ہے سب جیو ونکا
شریر انت باہک ہے - ہے لیلا ایک تو لنگ شریر ہے اور ایک انت باہک یہہ دونو سنکلپ ماتر
ہین اتنا بہید ہے کہ لنگ شریر سنکلپ روپی ہین جسکو آدہی بہوتکتا کا بہان ہے اسکو گوندا کالا -
برن آشرم کل آدک کا بہان ہوتا ہے اُس کی ادہی بہوتک لنگ یہہ ہے اور جسکو ادہی بہوتک
کا بہان نہین وہ انت باہک شریر ہے وہ جیسا چنتون کرتا ہے ویسے ہی سدہ ہوتی ہے سو ہے
لیلا تو انت باہک مین دڑہہ ہوئی ہے - آدہی بہوتک تیری نشٹ ہوگئی ہے اب تو ست سنکلپ
ہوئی ہے یہہ دوسری لیلا تیرے بہرتا کے سمیپ بیٹہی ہے اسکو منہ کے استری پرش نہین
جان سکتے کیونکہ مین نے انکو نیند مین اشکت کردیا تہا جب تک میرا درشن اُنکو نہ ہو تب تک
اُسکو اور کوئی نہ دیکہیگا - اب یہہ تمکو دیکہیگی - بسشٹ جی بولے ہے رام چندر جی ایسے بچار کر دیوی

اپنے سنکلپ سے اُسکو دہیان کرنے لگی تب اُس لیلا نے دیکہا کہ مندر مین سورج کا سا پرکاش
ہو رہا ہے اُس نے دونو دیویون کو دیکہہ کر نمسکار کر سوبرن کے سنگیاسن پر بٹہلا کر کہا کہ ہے جیو
کی داتا تمہاری جے ہو تمہارے انوگرہ سے مین یہان آئی ہون دیوی بولی ہے پُتری تو یہان
کیسے آئی اور تو نے کیا برتانت دیکہا - پہورتہ کی لیلا بولی ہے دیوی جب میرا بہرتا سنگرام مین
گہایل ہوا اُسکو دیکہہ کر مین مورچہت ہو گئی اور جب مورچہا نورت ہو گئی تو مین نے اپنا وہ
ہی شریر دیکہا اور اُس شریر سے مین اکاش مارگ کو اُڑی اور ایک کنیا مجکو پرلوک مین میرے
بہرتا کے پاس بٹہلا کر انتردہیان ہو گئی اور میرا بہرتا سنگرام سے بہاگ کر یہان آکر سو رہا ہے پرنتو
مارگ مین مجہے تم دونو کہین نہ ملین اب یہان کرپا کر کے تمنے درشن دیا ہے - دیوی نے پہلے پربدہ
لیلا سے کہا کہ اب راجا کی جیو کلا کو چہوڑتی ہون یہہ کہہ کر جیو کلا کو چہوڑ دیا ناک کے مارگ شریر مین جیو کلا
پرویش کر گئی تب شریر کی کانتی اوجل ہو گئی اور راجا پُشپون کی سیج سے اُٹہ کہڑا ہوا تب دونو لیلا
راجا کے سنمکہہ کہڑی ہوئین راجا نے کہا تم کون ہو پربدہ لیلا (پہلی لیلا) نے کہا کہ ہے سوامی مین
تمہاری پٹ رانی ہون ہمیشہ تمہارے ساتہہ رہی ہون جب تم یہان سے شریر تیاگ کر پرلوک
مین گئے تہے مجہمین تمہارا بہت اسنیہ تہا اِس سے میرا پرتبنب یہہ لیلا تمکو بہاشتی تہی اب جو
اور بات ہوئی ہے وہ مین تُمسے کہتی ہون کہ اِس دیوی نے جو سوبرن کے سنگیاسن پر بیٹہی ہے تمہارے
اوپر بڑی کرپا کری ہے - یہہ سرسوتی ماتا ہین یہہ پرلوک سے تمکو لے آئی ہین - راجا یہہ سُنکر بڑا پرسن
ہوا اور سرسوتی کے چرنون پر سر رکہہ نمسکار کر کہا کہ تمنے بڑی کرپا کری اب مجکو یہہ بردان دو کہ
میری عمر بڑی ہو جاوے اور نِروگ ہو کر نسکنٹک راج کرون اور آتما گیان پورن ہو تات پرج
یہہ کہ بہوگ اور مکش دونو دو) دیوی نے اپنا ہست کنول راجا کے سیس پر رکہہ کر اشیرباد
دیا کہ ایسا ہی ہوگا -

بیالیسوان سرگ تیسرے اوتپتی پرن جوگ بسشٹ ہردیو کرت بہاشا

کا جمین کے اجا پدورتہہ کا سہنسر برس راج بہوگ کرو دونو لیلا سہت نربان ہونا برنن ہے

بسشٹ جی نے کہا کہ ہے رامچندر جی راجا کو بردان دیکر دیبی انتردہیان ہو گئی اتنے مین پدم اتکال ہو گیا منش جاگ اُٹھے تب راجا دونو لیلا کو کنٹھ سے لگا کر بہت پرسن ہوا اور باجے بجنے لگے نرت اور گان اور آنند بلاس ہونے لگے منتون کو اسچرج ہوا کہ لیلا امر ہو کر پہر سُرگ سے اپنی ہی روپ کی دوسری لیلا اور اپنے بہرتا کو لے کر آئی ہے - ہے رامچندر جی یہہ برتانت سب دیشون مین بکہات ہو گیا تو راجا نے بہی سُنا اور منتریون نے راج تلک کیا اور راجا نے نربہے دونو لیلا سہت سہنسر برس تک چکرورت جیون مکت ہو کر راج کیا اور من اور اندریون کو روک کر آتم ابہیاس کیا جگت کا بہرم اُس کا نشٹ ہو گیا اور پہر بدیہہ مکت نربان پد کو دونو لیلاؤن سہت پراپت ہوا -

تینتالیسوان سرگ تیسرے اوتپتی پرکرن جوگ بسشٹ ہردیو کرت بہاشا کا جگت کا شبد روپ ہونا اسنا اُنسار بہاش آنا جگت کا اور آتم ستا کا برتانت

بسشٹ جی بولے ہے رامچندر جی یہہ دونو کتہا مین نے ایک اکاش برہمن کی دوسری لیلا کی درشٹی دوش کے دُور ہونیکو لبتار سے کہی ہین سو درشٹیہ کی دڑہتا کو تیاگو اب تم دونو اتہاسو تات پرج یہہ سمجہو کہ یہہ جگت جو تمکو بہاشتا ہے ابہاش روپ ہے کچہہ اوپجا نہین ہے جب تو

ست ہوتی ہے اُس کے پر ان پر جتن ہوتا ہے اور جو بستو ست کیول بہرم ہی ہو اُس کے دُور
ہونے میں کچھ جتن نہیں اس لئے گیانی کو سب اکاش روپ بہاشتا ہے اور اکاش کے تُل
استہت ہے آدہ جو برمہہ ستا میں ابہاش سمبیدن پُہرا ہے سو برمہا روپ استہت ہوا ہے وہ برمہا
پنچ بہوت سے نہیں ہوا ہے پہر جو آپ ابہاش روپ ہو اُس کے اوتپت کئے ہوئے جگت کیسے
ست ہوں گیان وان پُرش اکاش روپ ہے جسکو آتم پد ساکشات کار ہوا ہے اُسکو درشیہ بہرم
کا ابہاو ہو جاتا ہے اور جو اگیانی ہے اُسکو جگت بہرم پرگہٹ دیکہتا ہے۔ جیسے اکاش کا ایک انو جیو ہے
اُس جیو انو میں یہہ جگت بہاشتا ہے اِس جگت کی سرشٹی میں تمکو کیا کہوں اور نیتی اور باسنا
اور بچار تہہ کیا کہوں یہہ جگت سمبیدن کے پُہرنے سے جگت بہاشتا ہے جب سمبیدن جتن
سے رُک کیگا تب درشیہ بہرم نشٹ ہو جائے گا سو جتن یہہ ہی ہے کہ سمبیدن کو بشیوں کے اور جانے
نہ دے تب آتما کا ساکشاتکار ہو سو سروَن منن سنیاسن سے دڑرہ ابہیاس کرنا چاہئے جو جگت تُم کو
بہاشتا ہے اکہنڈ برمہہ ستا ہی بہاشتی ہے جگت مایکی ہے پرنتو مایا بہی نیاری بستو نہیں ہے
برمہہ ستا اپنے آپ میں استہر ہے۔ رامچندرجی بولے ہے منیشر آپ کے بچنوں امرت روپی سے
ترپتی نہیں ہوتی اور آپکا اوپدیش درشیہ روپی ترن کے بہسم کرنے کو اگنی روپ ہے ابہی پانچ
بکلپ کے بچار سے پوچہتا ہوں پرتہم یہہ جگت متہا ہے دوسرے آتما میں ابہاش ہے تیسرے سو بہی
برنامی ہے۔ چوتہے اگیان سے اوپجا ہے۔ پانچویں انادی اگیان تک ہے شانت آتما گیانوانوں
اور برہامن گُنتوں کی پرکار ہوا اور شاستروں سے یہہ آپ کا اوپدیش اشچرج روپ ہے میرا یہہ سندیہہ
دُور کرو کہ لیلا کے بہرتا کو تین سرشٹی کا انبہو کیسے ہوا۔ پہلے بسشٹ پہر پدم پہر بدورتہ اِن میں اس نے
کال بہی کرم دیکہا کہیں دن کہیں مہینا ہو کہیں برس جانا سو کال کی گہٹت بڑہت کیوں کر ہوئی یہہ
برتانت بہلی پرکار پہر کہو۔ بسشٹ جی نے کہا کہ ہے رامچندرجی سمبت سب کا اپنا آپ ہی اُس سے جیسا سمبیدن
پُہرتا ہے ویسا ویسا روپ ہو کر بہاشتا ہے کہیں تو ایک چہن میں کلپوں کے سمبہو بیتت ہوئے
جانے پڑتے ہیں کہیں کلپ میں ایک چہن کا انبہو ہوتا ہے جسکو بس میں امرت کی بہاونا ہوتی ہے

اُسکو امرت جسکو امرت مین بس کی بہاونا ہوتی ہے بس بہاشتا ہے جو شترو مین متر کی بہاونا ہوتی
ہے وہ متر ہوکر بہاشتا ہے ایسے ہی متر مین شترو کی بہاونا سمجھو جیسا سمبیدن اچھے ابہیاس کرنے
مین نرمل بہاو کو پراپت ہوا ہے اُس کا سنکلپ ست ہوتا ہے - روگی کو ایک رات کلپ کی سمان اور
سُکھ اور اوتشاہ مین چھن کے برابر بیت ہوتی ہے دیکھو ایک گھڑی کے سُپن مین انیک برس بیت
ہوئے دیکھتے ہین ہرشچندر کو ایک رات مین بارہ برس کا انبہو ہوا تہا اس لئے جیسے جیسے روپ ہوکر
سمبیدن پُہرتا ہے ویسے ویسے ہوکر کال آدک ہوکر بہاشتا ہے برہما کے ایک مہورت مین منش
کی آیو کا انت ہوجاتا ہے تب دن بہاشتا ہے نہ رات نہ کوئی پدارتھ نہ اپنا شریر وہ کیول آتما تتو
ستا ماتر رہتی ہے جیسا جیسا نشچے ہوتا ہے ویسا ویسا ہی بہاشتا ہے دیکھو نیترون کے روگی کو سوپت (نیند)
بستو (چیز موجود) پیلی دکھلائی دیتی ہے ایسے ہی لیلا کے بہرتا کو بہی سرشٹی کا انبہو ہوا من کی پُہرنا جیسے ہوتی ہے
ویسے ہی بہاشتی ہے جیسے ایک استہان مین دو منش بسرام کرتے ہون ایک جاگتا ہو دوسرا
سوتا ہو سویا ہوا سُپن مین جُدہ دیکھتا ہے جاگنے کو اکاش روپ ہے ایسے جو گیان وان ہے اُسکو
جگت کا ابہاو ہے اگیانی کو نانا پرکار جگت بہاشتا ہے اور جو تم یہ کہو کہ اس جگت کا کارن سمرتی ہے
تو سوچو کہ جب مہاپرلے ہوتی ہے تب برہما جی تو بدیہہ مُکت ہوتے ہین پہر وہ جگت کے کارن کیسے
ہوسکتے ہین اور جو تم سُمرتی کا کارن مانو تو سمرتی بہی انبہو مین ہوتی ہے کہ ادہیت (اگر کاش) سمرتی سے جگت ہوا تو
بہی انبہو روپ ہوا - رامچندر جی نے پوچھا ہے بہگون پدم راجا کے منتری (وزیر) اور راج کاجی (اہلکار) پدارتہ کو جا کر
کیسے ملے - بسشٹ جی بولے ہے رامجی کیول چیتن سمبت سب کا اپنا آپ ہے جیسے اس سمبت کے اندر
سمبیدن پُہرتا ہے ویسا ہی روپ ہوکر بہاشتا ہے - جب راجا پدورتھ برت ہونے لگا اُسی باسنا
ان مین تہی اور منتری آدک راجا کے انگ ہین اس لئے ویسے ہی راجا کو ملے ایک پدارتہ چل ہوتا ہے
ایک اچل اچل پدارتہ کا پرت بمبت اور شٹ مین بہاشتا ہے چل کا نہین بہاشتا اس سے اُس کا پرت
بمبت نہین بہاشتا ایسے جس پدارتہ کی بہاونا بشیش (کارن کا تعلق) ہوتی ہے اُس کا پرت بمبت چیتن درپن مین
بہاشتا ہے ہے رامچندر جی انیک باسنا ہردہ (ہردہ) مین ہون پر تو جو باسنا تیبر ہوتی ہے اُسی کا جے

ہوتی ہے اس لئے جو راجا کے منتری آدک ہیں تیسے باسنا ہی سو جیونکی تیون وے سب بہاش
آتی باسنو میں کچھ نہیں آتما سدا اپنے آپ میں استہت ہے اُس میں دوئیت کلپنا کا ابہاو ہے

چوالیسوان سرگ تیسرے اُدپتی پرکرن جوگ بسشٹ ہردیو کرت

بہاشا کا آتما اور جگت کا ایک ہونا اور گیان اور اگیان کا بھید

رامچندر جی بولے کہ ہے بھگون میں تو جو درشیہ بھرانتی ہیں سو بنا کارن کے پرماتما سے کیسے
اودے ہوئے آپ مجھکو پھر سمجھا دیجئے۔ بسشٹ جی بولے ہے رامچندر جی جو کارن کاریہ جگت
بہاشتا ہے وہ پرماتما سے اودے ہوا ہے ارتہات سمبیدن کے پُھرنے سے پدارتہ ابہاس ہوکر
بہاش آتے ہیں اور آتما اجنما اپنے آپ میں استہر ہے یہہ سب شبد اور ارتہ کلپنا برہم روپ ہے
اُس سے نیاری نہیں اور برہم ستا سب کلپنا سے رہت ہے جیسے سوبرن ابھوشن سے نیارا نہیں
اور جل سے ترنگ نیاری نہیں ایسے برہم سے نیارا جگت نہیں ہے۔ ہے رامچندر جی ایشر جو آتما
ہے جگت روپ ہے اور جگت ایشر روپ ہے جب سمبیدن کنچت روپ ہوتا ہے تب جگت روپ
ہوکر بہاشتا ہے اور سمبیدن کے نہ ہونے سے جگت نہیں بہاشتا جو گیانوان پُرش ہیں انکو (پھرتا)
درشٹ روپ جگت بھی اکاش روپ بہاشتا ہے جس پدارتہ کو چیت پُھرتا ہے وہ ہی ست روپ
ہوکر بہاشتا ہے اور پانچوں اندری اور چھٹے من کا بشے است روپ ہے اور آتم ستا ان سے رہت
ہے اور سو بھی کچھ نیارا روپ نہیں ہے جیسے سمُدر میں ترنگ نیاری نہیں ہوتی۔ ایسے آتما میں
جگت ہے جیسے مرگ ترشنا کا جل اور ترنگ ست ہیں ایسے آتما میں است روپ جگت ترو کی
بہاشتی ہے۔ جب سمبیدن کا ابہاو ہوگا جگت بھرم دُور ہوگا۔

پینتالیسوان سرگ تیسرے اُدپتی پرکرن جوگ بسشٹ

ہر دیو کرت بھاشنا کا برہم ستّا مین جگت کا بھاشنا اور نیت اور پُرشارتھ کا برتانت

بششٹ جی بولے ہے رامچندر جی چِدپرم انو کے ہر یک کے لاکھوین بھاگ مین جگتون کے انیک جگت پھرتے ہین اُن سرشٹیون مین جو پرمانو ہے اُن مین سرشٹی پھرتی ہے سو جل روپ ہے اُسکا ارتھ بھرم روپ ہے آتما مین بھرم روپ انیک سرشٹی پھرتی ہین جیسے مرگ ترشنا کی ندی بہتی دکھتی ہے ایسے آتما مین بھرم سے جگت بھاشتا ہے ۔ رامچندر جی بولے ہے بھگون جب پُرش کو بچار سے سنگم گیان ہوا اور نرکلپ آتم پد کو پراپت ہوئے ہین اُسکو یہہ اپنے ساتھ کیسے بھاشتی ہے اور اُسکا نربر کیسے رہتا ہے ۔ بششٹ جی بولے ہے رامچندر جی آدین جو برہم شکتی ہین سمبیدن پھرا ہے اُسکا نام دیہہ اگیا اِس مین جو سمبھاونا دھری ہے کہ یہہ پدارتھہ ایسے ہوگا اِتنے کال تک رہیگا انیک کلپ تک ویسے ہی ہوتا ہے اور جتنا کال اُس نے دہارن کیا ہے اُتنے ہی کال کا نام نیتی ہے اُسکو مہا چیتنا بھی کہتے ہین اور مہا شکتی اسکا نام ہے اتینت برہمانڈون کی اُتپت کرنے والی ہے پھر نانڈ ہوا ہے جیسا روپ ہوکر استہت ہے کہ یہہ استھاور یہہ جنگم یہہ دیشت یہہ دیوتا یہہ ناگ یہہ ناگنی یہہ برہما یہہ گہاس یہہ بناسپتی ہے جیسا جس مین بہاو رکھہ دیا ہے ویسا ہی بولا جاتا ہے ۔ گیانیونکو سب برہم سروپ بھاشتا ہے ۔ اگیانیونکو جگت اور نیتی بہی نیارا بھاشتا ہے اُدیوگ اد دیشت مین یہہ بھی ہوگیا ہے کہ اسکو اُس سادہن سے وہ بستو پراپت ہوگی یہہ پھل اُسکو ملیگا اس کارن نیتی کو دیو کہتے ہین اور دیو کو نیت کہتے ہین یہہ منش جو پُرشارتھ کرتا ہے اُس کے اُنسار پھل ملتا ہے اس لئے اُس کا نام نیت ہے اُسی کا نام پُرشارتھ ہے سو تم نے دیو اور پُرشو نکا نے کہا اور ہم نے کہا اُس کے اُنسار تم کرم کرو ہے رامچندر جی جو پُرش اس پرکار دیو آدہارین ہوا کہ مجکو دیو بھوجن کرادیگا اور مون دھار کے بیٹھ جاوے اُسکو جو پراپت ہو جائے وہ بھی نیت ہے اور جو پُرش بھوگونکے کارن پُرشارتھ کرتے ہین اور بھوگون کو بھوگ کر مبتک

موکش نہو ایک شیر پر دھارن کرین گے یہہ بھی نیت ہے۔ ہے رامچندر جی جو آدسمبیدن پھر کر بہوشیت
کال پھر گیا ہے اُسی پرکار استھر ہے اُس کا نام بھی نیت ہے اُس لکھے ہوئے آد کو برہما بشنو رودر بھی
میٹ نہین سکتے اور پرشونکی تو کیا گنتی ہے ہے رامچندر جی جو پرش پرشارتھ کو چھوڑ کر بیٹھے ہین اُنکو
پھل نہین ملتا یہہ بھی نیت ہے اور جو پرشارتھ سے پھل ملتا ہے وہ بھی نیت ہے اور جو من مین چیت
سے باسنا کرتا ہے وہ ہی پھل ہوتا ہے پرشارتھ اُس کا سپھل نہین جو آتم بودھ کے نمت نہو جب برہہ
ستتا کی اور ابہیاس ہوتا ہے تب پرم پد آودش ملتا ہے جب پرم پد ملا تب سب جگت چداکاش روپ ہو کر بھاشتا
ہے جو نیت آدک کا برتانت لبستار سے کہا گیا ہے یہہ سب بھرم روپ ہے برہم ستتا سے اس پرکار ہو کر
بھاشتا ہے مول مین نہ آدنیت ہے نہ جگت کی رچنا ہے۔

چھیالیسوان سرگ تیسرے اُوتپتی پرکرن جوگ لبشٹ ہردیو کرت بھاشا کا جیسین سمیت اور سمبیدن اور چیت شکتی کا آتما سے بہن نہ ہونا اور جگت کا ابھاس ماتر بھاشتا برنن ہے

لبشٹ جی بولے کہ ہے رامچندر جی جو کچھہ تمکو بھاشتا ہے سب پرکار ست اور سرب آتما ہو کر استھت ہوا
ہے جب اُس مین چیت شکتی پرگھٹ ہوتی ہے ارتھات شدہ چیتن ماتر مین اہنکار ہوتا ہے تب
کہین اُتپتی کہین ناس کہین پرگھٹ کہین گپت نانا پرکار جگت بھاشتا ہے جیسا تیبر ابھیاس ہوتا
ہے ویسا ہو کر بھاشتا ہے کیونکہ آتما سرب شکتی سرب روپ ہے ہے رامچندر جی یہہ جو نانا پرکار
کی شکتی برنن کی ہین آتما سے نیاری نہین ہین ہی دانون نے سمجھے اور موکش جی شانتی کی نمت نانا پرکار
کے بکلپ جال برنن کئے ہین جیسے جل اور ترنگ مین اور سوبرن اور بھوشن مین بھید نہین ایسے
آتما اور شکتی مین بھید نہین کیونکہ سمبت ہے ایک سمبیدن ہے سمبت ست روپ ہے اور سمبیدن

کلپنا ہے جب چہین ہو کر سمبیدن ٹھہرتا ہے تو جیسے چت کرتا جاتا ہے ویسے روپ ہو کر بھاستا جاتا ہے شدہ چنماتر سمبت مین کوئی کلپنا نہین ہے وہان تو نہ بدیا ہے نہ ابدیا ہے نہ گیان ہے نہ اگیان نہ اسپند ہے نہ نسپند ایک رس آتما اپنے آپ مین استہر ہے ہے رامچندر جی شکتی اور شکتی مان مین کچھہ بہید نہین ہے پرنتو اگیانی کو بھید دیکھتا ہے ۔

سینتالیسوان سرگ تیسرے اوتپتی پرکرن جوگ بسشٹ ہردیو کرت بہاشا کا آتما اور جیو کی یکتا مین

بسشٹ جی بولے کہ ہے رامچندر جی سب پرکار اکھنڈ ست چدانند پرآتما ہے اس سدہ چنماتر پرم انند روپ سے پہلے چت اور چت سے جگت اوپجا ہے رامچندر جی نے پوچہا کہ ہے بھگون جو سدہ آتما ہے اُس مین جیو کیسے ہوا ۔ بسشٹ جی بولے ہے رامچندر جی برہم مین ہی است روپ جگت ست ہو کر بہاستا ہے اس کارن سدا آبہاس ہے اور آبہاس روپی جگت سے نیارا ہے سو بہت بڑا ہے ۔ اور بڑا بھی دو پرکار کا ہے ایک ابدیا کرت جگت سے جو بڑا ہے سو ابدیا کی بڑائی سے مہتیا ہے اور برہم بڑا ہے سرب روپ آتما ہے سو سب دیس اور کال اور بستو سے پورن ہے اور ابدیا کرت دیس کال بستو سے رہت نراکار ہے سو گیانی کا نشچے ہے اور پرم چین اور بہیر وہے ارتہات جگ ہے سے چندرما ۔ سورج ۔ اگنی ۔ پون ۔ جل ۔ اپنی مرجادا مین پہرتے ہین اور پرانند ابیاسی سب اور سے پورن سدہ اچنت ہے اپنے آتم ستا پرمہہ کی سوبہا دسمیت کا نام جیو ہے ارتہات جو سدہ جو برتن نہین پر سکتا چنماتر مین اہنکار پھرا ہے اُس کا نام جیو ہے) سو پھرنے کے کارن چد آتما آپ کو اہنکار روپی جیو مانتا ہے جیسے پون جل ترنگ ہم اور سردی مین کچھہ بہید نہین ہے ایسے برہہ اور جیو مین کچھہ بھید نہین ہے ہے رامچندر جی چت روپی آتم تتو کو اپنے سو بھاو سے ابا کر کے سمبیدن سمبت جیو روپ کہتے ہین جیو پھرنے سے بڑا ابستار روپ ہو جاتا ہے جیسے کاشٹ سے اگنی کے بہت (انو) ہوتے ہین اور

بہت تیج پرکاش ہو جاتا ہے ایسے جیو پھرنے جگت آپ کو دھارن کرتا ہے اہنکار بہاو سے برجہہ ہین جیو روپ بہاشتا ہے چت جیو بدھی اہنکار مایا پرکرتی سہت یہہ سب اُس کے نام ہین اس جیونے سنکلپ کرکے پانچ بہوت تنماترا کو چیتا تب اُن پانچون کے اکار سے (انو) روپ ہوکر استہت ہوا اُس سے انو بہاشنے لگے پہر اُسی چت سمبیدن نے (انو) روپ ہوکر جگت کو رچا اور سمبیدن پہیل گیا برہم ایک انڈج روپ ہوکر استہت ہوا اُس نے انڈے کو پہوڑا جیسے سرشٹی بہاشتی ہے بہاشنے لگی اس مین نیار انیار ادیہہ اور نیام کلپے گئے جیسے مالک مٹی کی سینا بناکر نیار انیار انام رکھتا ہے۔ ایسے استہاور جنگم آدنام رکہے گئے ہے رامچندرجی آد برمہہ سے جو جیو پہرا اُس کا نام برہما ہے وہ برہما آتما مین آتم روپ ہوکر استہت ہوا ہے اس سے جگت ہوا جیسا جیسا چیتتا گیا ویسی ویسی جگت برگہٹ ہوتا گیا برمہہ مین چیت سو بہاو سے جیو ہوتا ہے جیو جیب پرماد سے اناتم بہاو کو دھارن کرنی لگا تب کرمون سے بندہن ہونے لگا کرمون سے جنم مرن آدک نانا پرکار کے بکار ہوتے ہین ہے رامچندرجی کرم نام من کے پہرنے کا ہے اور پہرنیکا ہی نام کرم اور دیو ہے اس سے ہی الکو سُنبہ اسُنبہ جگت پراپت ہوتا ہے سب کا آدکارن برمہہ ہے اُس سے برہم من اوتپن ہوا۔ اُسی من مین سمپورن جگت رچا ہے۔

اٹھتالیسوان سرگ تیسرے اوتپتی پرکرن جوگ بسشٹ ہردیو کرت بہاشا کا جس مین جگت کا دیرگہہ کال کا سُپنا اور من کے سنکلپ سے رچا جانا جگت کا برنن ہے

بسشٹ جی بولے ہے رامچندرجی وہ من سنکلپ روپ ہے اُس نے بہاو ابہاو روپی جگت کلپا ہے آتما مین دوئیت بہید کی کلپنا نہین ہے برمہہ اور جیو اور من اور مایا کرم جگت۔ درشٹا اودک سب بہید من سے ہوئے ہین جیسے سُپن کا جگت۔ ہے رامچندرجی یہہ جگت دیرگہہ کال

کا سُپن ہے من کے بھرم سے ست روپ ہوکر بھاشتا ہے چت کے پھُرنے سے جیو کلپنا ہوتی
ہے اس جیو مین اہنکار بھاؤ ہوتا ہے کہ مین ہون تب اُس سے چت پھُرتا ہے چت سے اندری
ہوتی ہین اندریون سے شریر بھاؤ ہوتا ہے اُس دیہہ بھرم سے ملین ہوکر نرک سُرگ بندھ موکش
کی کلپنا ہوتی ہے جیسے دیہہ اور کرمون مین کچھ بھید نہین ایسے ہی برہما اور چت مین کچھ بھید نہین
اور جیسے جیو اور چت مین کچھ بھید نہین چت اور دیہہ مین بھید نہین اور دیہہ اور کرمون مین بھید
نہین ایسے جیو اور ایشر مین بھید نہین سب برہم روپ ہے دویت کچھ نہین۔

اونچاسوان سرگ تیسرے اوتپتی پرکرن جوگ بششٹ ہردیو کرت بھاشا کا آتم تت کا جاننا موکش اور نہ جاننا بندھن ہے سب جگت برہمہ سروپ ہے

بششٹ جی بولے ہے رامچندرجی یہہ جگت ناناپرکار کا تمکو بھاشتا ہے پرنتو ایک برہم روپ ہے
چت کے پھُرنے سے انیک روپ دکھلائی دیتا ہے جب پُرش آتما کا گیان ہوتا ہے اہنگ بھاؤ
نشٹ ہوجانے سے سب سوگ اور دُکھ مٹ جاتے ہین جیسے پانو مین جوتا پہرنے سے کانٹے نہین
لگتے جب اپنے چت مین شانتی ہو تو سب جگت شانت روپ دکھلائی دیتا ہے بال اوستھا
کھیل مین گنوائی جوبن پتنی بھوگ مین برِدہ ہوکر دُربل ہوا پھر مرت پاکر نرک سرگ مین کرمون انسار
چلا جاتا ہے سب مین چپلتا ئی ہے۔ جب تک چت مین ستیا پھُرتی ہے ناناپرکار کا جگت بھاشتا
ہے شانتی نہین ہوتی جیسے سرپ کی بھرانتی رسّی مین ہوتی ہے۔ جب گیان ہوتا ہے جانتا
ہے کہ رسّی ہے ایسے برہم گیان کا دیپک پرکاش ہوتا ہے جب جگت بھرم مٹ جاتا ہے اور کیول
برہم ستا بھاشتی ہے جب تک چت سوکھ ہوکر درشیہ کو چیتتا ہے تب تک شانتی نہین ہوتی اور
جب چت سب باسنا کو تیاگ کر انترمکھ اپنے سوبھاؤ مین استھت ہوگا اُسی سمے مکت روپ ہوجائیگا

اس مین کچھہ سنشے نہین تہا تاپُرش پرانون کو تن کے تُل تیاگ دیتے ہین اور بڑے دکہہ کو سہتے ہین ہے رامچندرجی آتما کے ملنے مین ابلا کہا کی اوٹ ہمدہی ہے جیسے میگھہ کی اوٹ سے سورج دکھلائی نہین دیتا ابلا کہا کے تیاگنے سے آتما بہاشتا ہے سو جو کچھہ من کی ابلا کہا اوٹھے اُسکو تیاگ (پردہ) دو اور اچہارہت ہوکر آتم پد مین استہت ہوجاؤ آتم تتو کو نہ جاننا ہی بندہن ہے اور آتم پد کا جاننا ہی مُکت ہے اور کوئی موکش نہین۔

بیچاسوان سرگ تیسرے اوتپتی پرکرن جوگ بسشٹ ہردیو کرت بھاشا

کامن کی اوتپتی کا برنن

رامچندرجی بولے کہ ہے بھگون من کیونکر اوتپت ہوا ہے۔ بسشٹ جی بولے کہ برہم انت شکتی ہے اُس مین انیک پرکار کے لچھن ہوتے ہین جہان جہان جیسے جیسے شکتی پہرتی ہے ویسا ویسا روپ ہوکر بھاشتا ہے جب سدہ چنماتر ستا چیتن مین پہرتی ہے کہ اہنگ اسمی (علامات) (مین ہون) تب جیو کہا جاتا ہے سو جیت شکتی کا کارن بہاشتی ہے جب درشیہ کے اوپر پہرتی ہے جگت درشیہ ہوکر بہاشتا ہے پہرنا پرکار کے کارج کارن ہوکر بہاشتی ہے (سنکلپ) رامچندرجی نے پوچھا کہ ہے بھگون جو ایسی ہے تو دیو کسکا نام ہے اور کرم کیا ہے اور کارن کیسکو کہتے ہین۔ بسشٹ جی بولے کہ پہرنا اور نہ پہرنا دونو چنماتر ستا کا سوبہاو ہے جیسے پون کا سوبہاو چلنا نہ چلنا دونو ہے۔ جب چلتی ہے اکاس مین اسپرس ہوکر بہاشتی ہے جب چلنے سے بند ہوجاتی ہے شانت ہوجاتی ہے ایسے شُدہ چنماتر مین چیتنتا کا لکشن اہنگ اسمی ہے تب اُس کا نام داسپند بدہیشو (مین ہون) کہتے ہین جس سے جگت درشیہ روپ ہوکر بہاشتا ہے اور جگت درشیہ سے رہت ہونیکو نسپند کہتے ہین اور کرم کارن جیت کی پہرنا کے نام ہین۔ جیو کرم اور کارن کا بیج روپ جیت کا پہرنا ہے اُسی سے درشیہ ہوکر بہاشتا ہے پہر دیہہ مین اہنگ پرتیت ہوتی ہے اس دیہہ مین استہت ہوکر (خودی)

چت سمبیدن درشیہ کی اور اُنمکہ ہوتا ہے اور سنسرنا دو پرکار کی ہے ایک دیرگہہ ایک لگہو کئی
جیوؤن کو تو سنسر نے مین انیک جنم بیتیت ہو جاتے ہین اور کئی کو ایک جنم ہوتا ہے جو آدہی
پہر کر سروپ مین استہت ہے اُنکو ایک جنم ہوتا ہے اور جو آداوبچکر پرادی ہوئے ہین سو پہر کر
درشیہ کی اور چلے جاتے ہین اُنکے بہت سے جنم ہوتے ہین چت کے پہرنے سے ایسا انہو
کرتے ہین اور پُن کر پاکر کے سُرگ مین جاتے ہین اور پاپ کرم سے نرک مین اس پرکار درشیہ بہرم
دیکہتے ہین اگیان سے بندہن ہے اور گیان سے موکش سو یہہ دونو دیرگہہ سنسرنا ہے اور جو
ایک ہی جنم پاکر آتما کی اور آتے ہین وہ لگہو سنسرنا ہے اس چت کے سنجوگ سے اجر - امر ابناسی
پرش کو نانا پرکار کے شریر بہرم سے پراپت ہوتے ہین اور جانتا ہے کہ مین اُتپت ہوا ہون اب
جیتا ہونگا پہر مرونگا - آتما کے اگیان سے جیو کو (اہنگ) آدک کلپنا پُہرتی ہے جیسے منتر لکے راجا
(لون) کو سُپنے مین چانڈال کا بہرم ہوا تہا ایسے چت کے پہرنے سے یہہ جیو جگت بہرم دیکہتے
ہین یہہ سب جگت من کے بہرم سے بہاشتا ہے سو جو پرم تتو ہے سو چنا تر ہے اس مین جب یہہ
بہاو ہوتا ہے کہ مین ہون اُسیکا نام جیو ہے -

اکیاونوان سرگ تیسرے اوتپتی پرکرن جوگ بسشٹ ہردیو کرت بہاشا

کا پشوچکا راچہسی کا اکہیان

بسشٹ جی بولے ہے رامچندر جی ایک پراچین اتہاس شرون کرو کہ ایک کرشن کاجل کے پربت
کی سمان کرکٹی نام راچہسنی ہمالیہ پربت کے شکہر پر تہی جسکا نام پشوچکا بہی تہا وہ بہوجن سے کبہی ترپت
نہین ہوتی تہی ایک دن اُس کے من مین آیا کہ جمبودیپ کے سب جیوؤن کو بہکشن کر جاؤن جب
میرے اودر کی شانتی ہوا اور آپدا اپنا پرشارتہ کے دور نہین ہوتی اس لئے اکنڈ چت ہو کر تپ
کرون اور ہمالیہ پربت کی کندرا مین ایک پانوسے کہڑے ہو کر دونو ہاتہونکو اوپر کرکے نیتر آکاش کی

اوڈ کر شریر اور پران استھر کر مورتی کے تل تہری بہوت ہو تپ کرنے لگی جب تپ کرتے سہنسر
برس بیت گئے تب برہماجی نے آکر کہا کہ مین تیرے تپ سے پرسن ہوا بر مانگ کرکٹی نمسکار کر بولی
کہ ہے بھگون مین پشوچکا ہو کر منشون کے ہردے مین پرویش ہو جاؤن - برہماجی نے کہا ایسا ہی
ہوگا ہے کرکٹی جو جیو دُبدیا چار پاپی ہونگے اُنکے ہردے مین پران بایو کے مارگ تو پرویش ہو گی اور
تیرا نام پشوچکا بکھیات ہوگا پرنتو جو گن وان (ہ) منتر پڑہین گے (جس کا یہہ ٹیکا ہے کہ ہمالیہ
سے اوتر سکھر مین کرکٹی نام راکشسی پشوچکا دور ہوا ور پشوچکا روگ کا روگی چندرمان کے منڈل مین
دہیان کرے کہ امرت کے کنڈ مین بیٹھا ہون اور راکشسی ہمالے سکھر کو گئی) جو اِس منتر کو پوتر ہو کر
پڑہے گا اُس مین تو پرویش نہ کر سکیگی - ہے رامچندرجی جب اسپر کا بر دیکر برہماجی اکاش کو گئے
اور اندر اور سدہہ کو بھی وہ منتر سُنایا اُنہون نے اِس منتر کو بکھیات کیا اور کرکٹی کا شریر لگا یہان
تک کہ میگھہ کا سا شریر گھٹتا گھٹتا سوئی کے سمان سوکشم ہوگیا دیکھو اُس مورکھ کرکٹی نے بنا بچارے
دیرگھہ شریر کو بھوجن کے ارتھہ تیاگ کر تُچھہ شریر دھارن کیا اور دُکھہ پایا سو جو پُرش بچار کرتے
ہین وہ دکھہ نہین پاتے - ہے رامجی وہ کرکٹی پران بایو کے مارگ جیوون کے ہردے مین پرویش
ہو کر دُکھہ دینے لگی اور پرانیون کے رودہر پان کرے ایک بوند سے اُس کا اودر بہر جاوے پرنتو ترشنا
نیورت نہ ہو اور شریر سے باہر نکلے تب بھی دُکھہ پاوے اور بایو کے چلنے سے گرے اور کیچڑ مین گری
دیشون مین تن مین رہے جو نیچ پاپی جیو ہین اُنکو دُکھہ دے گُنوانونکو دُکھہ نہ دے سکے -

باونوان سرگ تیسرے اوتپتی پرکرن جوگ بسشٹ ہردیو کرت بھاشا

کا پشوچکا راچھسی کا اکھیان

بسشٹ جی بولے کہ اِس پرکار منشون کو مارتی اور دُکھہ دیتی کئی برس بیتیت ہونے پر اُس کے
من مین بچار ہوا کہ مجھکو بڑا کشٹ ہے اور یہہ شریر پشوچکا مجھے میری مورکھتائی سے برہماجی کے

بڑے سے ملا ہے سو میری مورکھتائی نے بڑا دکھ دیا کہ میرا شریر میگھہ کا سا تہا مین سورج آدکو ڈہک (پوشیدہ)
لیتی تہی اور مندراچل پربت کی سمان میرا اودر (شکم) بڑا تہا بڑوا اگنی کے تل میری جہبا (زبان) تہی ہاے وہ
کہان گیا ایسے جیونے سے مرنا بھلا ہے ترشنا پورن نہین ہوتی اِس کارن مین پہر شریر کے
لئے تپ کرونگی پرنتو ارتھ سے سب پدارتھ ملتے ہین اسی بچار مین تہی کہ ایک گِدھ آیا اُسکی چونچ
کے مارگ اُس کے شریر مین بڑ گئی تب وہ پکشنی دُکہوان ہوکر اوڑا اور بشوچکا اُس (نام جانور) کے پر اٹک
سے ملکر ہمالہ پربت کے اوپر لے گئے وہان پہونچکر اُس گدھ نے اولٹی (قے) کرکے بشوچکا کو نکالا اور سکھی
ہوکر اوڑ گیا بشوچکا اُسی شریر سے ہمالہ پربت کے نرجن بن مین گھور تپ کرنے لگی سہنسر برس
بتیت ہونے پر اُس کا چت ڈڑہ بیراگ سے نرمل ہو گیا تب سنکلپون کے تیاگنے سے اُس کو
پرم پد ملا اور گیان کا پرکاش ہوا اور پرم برہمہ کا ساکشاتکار (درشن) ہوا اُس سے پرم پاون (پاک) روپ ہوکر
چت سدہی ہوئی اور تہات چیتن مین اُس کا ادوئیت بہاؤ ہوا اور اُس کے تپ سے ساتون
لوک کانپنے لگے تو اندر نے نارد جی سے پوچھا کہ ایسا بہاری تپ کسنے کیا نارد جی نے وہ سب برتنت
بشوچکا کا سنایا اندر نے اُسکی پریکشا (امتحان) کرنے کو پون چلائی اور پون نے اپنا بہت ہی پراشرم
کیا پرنتو وہ بشوچکا چلایمان نہ ہوئی تب اندر پون دیوتا اور گنون سہت برہما جی کے پاس
گئے اور پرنام کرکے بیٹھ گئے برہما جی نے کہا کہ ہے اندر مین نے تمہارا پریوجن جانا اور یہہ کہکر
برہما جی بشوچکا کے پاس آئے اور اُسکو پرم برہمہ مین شانت چت استہت دیکھہ کر کہا کہ یہہ تو
نمسکار کرنے کے جوگ ہے برہما جی نے اُس کے برہمانڈ مین استہت ہوکر کہا کہ ہے کرکٹی (یعنے کپالی) تو بر
مانگ بشوچکا نے سوچا کہ جو پد جاننے جوگ تہا وہ مین نے جانا اور شانت روپ ہو گئی ہون
اب مجکو بر سے کیا پریوجن ہے یہہ جگت اپنے سنکلپ سے اوپجا ہے اب استہت (بود)
انستہت (نابود) جگت کی مجکو اِچھا نہین ہے مین نرسنکلپ (بے اندیشہ) شانتی مین استہت ہون یہہ سوچکر مون
ہو گئی برہما جی نے اُسکو پرشن بدہی بہاو دیکہکر کہا کہ ہے کرکٹی تو کچھہ بر مانگ کیونکہ ابھی تجکو
کچھہ کال پرتھوی پر بچرنا ہے تو تو بہو گونکو بہوگ کر یہہ مکت ہوکر بچریگی اور تجکو دکہ نہ ہوگا۔

اور بہر وُرت کے اکاش کے تُل تو نرمل ہوگی جب تیری چیتی انتر مُکہہ ہوگی تب سب جگت تجکو آتم روپ بہاسے گا ہیو ہار سے سماوہی رہے گی اور سماوہی مین ہی سماہی رہے گی تو پاپی جیوئنکو بہکشن کریگی (دنیاء باندہو) تیرا نام ہوگا اور بیک پالک تیرا دیہہ ہوگا اس سے پہلے شریر کو انگی کار کر بسشٹ جی بولے کہ یہہ بر دیکر برہماجی انتر دہیان ہوگئے تب سُوچی نے کہا کہ مجکو دونو سم ہین تب جیسے بیج سے برکش ہوتا ہے ایسے شریر بڑا ہوگیا جیسے سنکلپ کا برکش چہن مین بڑہتا ہے ایسے اُس کا شریر بڑہ گیا۔

تریئیواں سرگ تیسرے اوتپتی پرکرن جوگ بسشٹ ہر دیو کرت بہاشا کا سُوچیکا کا دیرگہہ شریر راکہشی کا ہونا اور پاپیونکو بہکشن کرنا

بسشٹ جی بولے ہے رامچندر جی جیسے برکہا رت کا میگہہ سوکشم سے استہول ہو جاتا ہے ایسے سُوچی سوکشم شریر سے پہر کرکٹی راکہشی ہوگئی اور چہہ مہینے تک پربت کے سیکہر کی سمان پدم آسن لگاکر سمبت ستا اور نرنکلپ پد مین استہت ہوئی پہر پراربدہ کے بیگ سے جاگی تب برتی بہر مکہہ ہوئی اور چہدہ لگی کیونکہ شریر کی سو بہاو شریر تک رہتے ہین اور اُس نے من مین یہہ نشچے کیا کہ جو ہیکی مین اُنکو نہ کہاؤنگی اُنکے کہانے سے میرا مزا رجہا ہے یہہ بچار کر مون ہو بیٹھ گئی اور اپنے ساکہشی سو بہاو کو تیاگ دیا تب سُورج نارائن نے اکاس سے کہا کہ ہے کرکٹی تو موڑہ مُورکہہ جیوونکو کہایا کر اُنکا بہلا ہوگا۔ مورکہونکا اودہار کرنا ہی سنتونکا سو بہاو ہے ہیکی پُرش جو تیرے اوپدیش سے کہان پاوین اُنکو چہوڑ کر جو تیرے اوپدیش سے بودہ آتما نہ ہووین اُنکا بہکشن کر تب راکہشی نے کہا ایساہی کرونگی اور ہمالہ کی سیکہر سے اوتر بن مین بچرنے لگی راتری کے سمے راجا کرانت دیس کو منتری اور بیر وقت سہت آتے دیکہہ کر بچاری کہ یہہ موڑہ اگیانی ہین اُنکو دیہہ کا ابہمان ہے اِن مورکہون کے جیونے سے کسیکا کچہہ کارج سدہ نہین ہوتا اور جیوونکو دکہہ دیتے ہین اور پاپ

کرتے ہین اور برہماجی کی پاپی کے مارنے کی آگیا ہے - گنوان مارنی جوگ نہین ہین جو یہہ گنوان ہونگے تو نہ مارونگی اور گُن وان بہی دو پرکار کے ہوتے ہین جنکو ابہمان اور کپٹ نہین شانت وان اور پُن آتما ہین وہ بہی گنوان ہین اور برہم کے جاننے والے مہا گُن وان ہین ان سے منشونکا کارج سِدہ ہوتا ہے میرا شریر چہہ دا سے نشٹ ہوجاے تو ہوجاے پر نتو گنوان کو نہ مارونگی اودار پُرش پرتہوی کے چندرمان ہین اُنکی سنگت سے سُرگ اور موکش پدارتہ ملتا ہے اس لئے مین پہلے اِنکی پریکشا کرون جو گُن وان ہین تو پوجنے جوگ ہین اور مورکہ ہین تو ڈنڈ دینے جوگ ہین -

چونتوان سرگ تیسرے اوتپتی پرکرن جوگ بسشٹ ہر دیو کرت بھاشا کا راکھشی اور راجا کرات دیس اور منتری کا سمباد

بسشٹ جی بولے کہ ہے رامچندر جی اُس راکھشی نے میگہہ کی تُل گرج کر کہا کہ ارے تم کون ہو بدہیوان ہو اتہوا مورکہ کہانسے آئے ہو مین تمکو کہاونگی وے بولے اری تجہہ شریر تو کہان رہتی ہے تجہہ کو ہمسے کچہہ بہے نہ ہوگا یہہ شریر تیرا مایا ماتر ہے تیرا جو کچہہ پریوجن ہو برنن کر ہم پورن کرین گے - تب راکھشی نے اُنکے ڈرانے کو کنٹہہ اور ہاتہہ بڑہا پرلے کال کے میگہہ کے نیائین بجلی سے نیتر چمکا گرج کر شبد کیا - راجا اور منتری اُس کے بہیانک روپ سے بہے ناش ہوکر منتری نے کہا راکھشی تو بہیانک شبد کیون کرتی ہے - بدہوان پُرش اُس ارتہہ کو گرہن کرتے ہین جو ابناسی بہوت ہوتا ہے ہم تیرے بسے بہوت نہین ہین تجہسے ہمنے سہنسرون مار ڈالے ہین سو تو اپنا نیچ سبہاو تیاگ کر چت کو استہر کرکے اپنا پریوجن کہہ جب راکھشی سمجہی یہہ تو ادار آتما اور اُتّم اچاری اور گیان وان اور ابناسی پُرش برہم ستہا مین استہت ہین اور پہر یہہ سمجہہ کر کہ کدا چت اگیانی ہون پوچہا کہ تم کون ہو اور کیا تمہارا اچار ہے - منتری نے کہا کہ یہہ راجا کرات دیس کا اور مین اس کا منتری ہون اور ہمارا اچار دُشٹون کے

ناش کرنیکا ہے جو جیو دھرم کی مرجاد کو تیاگنے والے ہین ہم انکا ناس کیا کرتے ہین - راکھشنی بولی ہے
راجن یہہ تیرا منتری دُشٹ آتما ہے جس راجا کا ایسا منتری ہو وہ راجا بہی بھلا نہین اور جس کا منتری
اچھا ہو اُسکی پرجا بہی شانت وان ہوتی ہے منتری وہ ہی بہلے ہین جو راجا کو بنیاد اور ببیک مین
پہر پرنا کرین سب گنو نمین آتم گیان ہے جو آتما کو جانتے ہین وہ ہی راجا اور وہ ہی منتری اچہے ہین کر
جس مین پربہوتا اور سم درشٹتا ہو اور جو اُس کے بپریت ہین وہ راجا نہین نہ منتری ہے راجن جو تم
گیانی ہو تو کلیان روپ ہو اور اگیانی ہو تو مین تمکو کہاؤنگی سو تمہارے بچنے کا یہہ ہی اوپاء ہے کہ جو مینز
تُمسے پرشن کرون اُنکے اُتر بہلے پرکار دو پہر جو میرا پرےوجن ہوگا کہونگی تم پورن کرنا اور جو تم پرشنو نکا
اُتر نہ دوگے مین تمکو کہاؤنگی -

پچپنواں سرگ تیسرے اوپتی پرکرن جوگ بسشٹ ہردیو کرت بہاشا کا

راکھشنی اور راجا کے پرشن اُتر

بسشٹ جی بولے کہ ہے رامچندر جی راکھشنی کے بچن سُنکر راجا نے کہا کہ تو پرشن کرین اُتر دونگا
راکھشنی نے پرشن کیا کہ یہہ ایک گُن کونسا ہے جس مین انیک پرکار ہوئے ہین اور ایک کے انیک
نام ہوئے ہین اور وہ کونسے گُن ہین جس مین انیک برہمانڈ ہوتے ہین - وہ کون اکاش ہے جسمین
پول نہین - وہ کون انو ہے جس مین تیرا اور میرا ابہنکار پہرتا ہے - وہ کون انو ہے جو نشچیت ہے
نہ انشچیت اور دو اہنگ (تم مین اور تو) ایک مین جتاتے ہین سو کون ہے - وہ کون ہے جو چلا جاتا
ہے اور کدا چت نہین چلتا - وہ کون ہے جو نشٹ بہی ہے اور پر نشٹ بہی ہے - وہ کون ہے
جو پاشان کے تُلیہ ہے - وہ کون ہے جسنے اکاش مین چمتکاری کری ہے - وہ اگنی کونسی ہے
جسکو سامرتہہ داہ کی نہین اور اگنی روپ ہے وہ اگنی کونسی ہے جس سے اگنی اوتپت ہوئی ہے
وہ کون انو ہے جو سوریج اگنی چندرمان تارا گُن کے پرکاش سے نیارا اور ابناسی ہے وہ کون

ہے جو نیترون سے نہین دیکھا جاتا اور پرکاش وان اور سب پرکاش کو پرگہٹ کرتا ہے ۱۴ وہ کون
پرکاش ہے جو پُشپ اور پھل کو پرکاش کرتا ہے اور جنم کے اندہے کو بھی پرکاش دیتا ہے۔ ۱۵ وہ کون
انو ہے جو آکاش آدک بہوتون کی اوتپتی کرتا ہے۔ ۱۶ وہ کون انو ہے جو اپنے سوبہاو سے پرکاش
مان ہے۔ ۱۷ وہ بہنڈار کہان اور کونسا ہے جس سے برہمانڈ روپی رتن اُپجتے ہین۔ ۱۸ وہ کون انو ہے
جس مین پرکاش اور تم اکٹھے رہتے ہین۔ ۱۹ وہ کون انو ہے جس مین ست اور است دونو ایک استھان
مین ہوکر رہتے ہین۔ ۲۰ وہ کون انو ہے جس مین سومیر آدک پربت سمارہے ہین۔ ۲۱ وہ کون انو ہے
جس کے نمکھ مین کلپ اور کلپ مین نمکھ ہے ۲۲ وہ کون ہے جو پرتکش اور گپت روپ ہے۔ ۲۳ وہ
کون ہے جو ست اور است روپ ہے۔ ۲۴ وہ کون چیتن ہے جو اچیتن ہے۔ ۲۵ وہ کون ہے
جو ہوت ہے اور نہین ہے۔ ۲۶ وہ کون ہے جسکا شبد روپ نہین ہے۔ ۲۷ وہ کون ہے جو سرب
اور ایش کنچت ہے۔ ۲۸ وہ کون انو ہے جس مین اہنکار نہین ہے اور ہے ۲۹ وہ کون انو ہے جس مین
سمیر آدک تینون بہون ترن کی سمان ہین۔ ۳۰ وہ کون انو ہے جو انیک جوجن کو پورن کرتا ہے۔ ۳۱ وہ
کون ہے جس کے دیکہنے سے جگت پہر آتا ہے۔ ۳۲ وہ کون انو ہے جسکو انیک جنمون کے جتن
اور پرشارتہہ سے پاتا ہے اور پاکر کہتا ہے کہ کچھہ نہین پایا اور سب کچھہ پایا ۳۳ وہ کون انو ہے جو انوتا
کو تیاگ کرنا سمیر آدک کے استہول آکار کو پراپت ہوتا ہے۔ ۳۴ کون انو ہے جو ایک بال کا سونان
بہاگ سومیر سے بہی اونچا ہے۔ ۳۵ وہ کون انو ہے جس مین سب انبہو استہت ہے۔ ۳۶ وہ کون انو
ہے جو اسینت کو سواد ہے اور آپ ہی سو سواد ہوتا ہے۔ ۳۷ وہ کون انو ہے جسکو اپنے ڈہانکنے کی
سامرتہہ نہین ہے اور سب کو ڈہانپ رہا ہے ۳۸ وہ کون انو ہے جس مین انیک جگت استہت ہے
۳۹ وہ کون انو ہے جس مین پہل پُشپ آدک بنا اوپجے لگے بہی ہہا شین۔ ۴۰ وہ کون نمش ہے جسمین
بہت سے کلپ استہت ہین۔ ۴۱ وہ کون انو ہے جسکا شریر کوئی نہین ہے اور سب شریرون کو دہارن
کر رہا ہے۔ ۴۲ وہ کون انو ہے جو پریوجن اور کرتب سے رہت ہے اور پریوجن و کرتب وان کے
پرکار استہت ہے ۴۳ وہ کون درشٹا ہے جو درشیہ سے ملکر درشیہ ہوتا ہے۔ ۴۴ وہ کون ہے جو

درشیہ کے نسنٹ ہوئے بھی آپ کو اکیلا دکھلائی دیتا ہے - وہ کون ہے جس کے جاننے سے درشتا
درس درشیہ تینوں لین ہو جاتے ہین جیسے سوبرن کے جاننے سے بہوشن بہاو کے ہو جاتا ہے -
وہ کون ہے جس سے نیارا کچھہ نہین جیسے جل سے ترنگ بھن نہین - وہ کون ہے جو دیس کال
بستو کے پرچھند سے رہت است کے تل استہت ہے - وہ کون ہے جس سے دوئیت بھی نیارا
نہین - وہ کون ہے جس کے دیکھنے سے ستا استا سب لین ہوتا ہے - وہ کون ہے جین
بھرم روپی انگنت جگت استہت ہے جیسے بیج مین برکش ہوتا ہے - وہ کون ہے جو سب کے بھیتر
ہے - وہ کون ہے جو ستا استا روپی آپ ہی ہوا ہے - وہ کون ہے جس مین تانت بھی سومیر پربت
کے تل استھول ہے جس مین کوٹ برہمانڈ ہین - سو ہے راجن جو تمنے اس انوکو دیکھا ہو تو کہو اور میرا
سندیہہ دور کرو جس سے سندیہہ پرورت نہ ہوسکے اسکو پنڈت کہنا نہ چاہئے اور گیانواں کو میرے
پرشنونکا اوتر دینا اگم ہے اور جو تم پرشنونکا اوتر نہ دوگے مین تمکو اور تمہاری منتری اور سب پرجاکو
کھاجاؤنگی کیونکہ مورکھہ پاپیونکا مارنا ہی جوگ ہے بسشٹ جی بولے کہ اس پرکار پرشن کرکے راکھشنی
مون ہوگئی -

چھپنواں سرگ تیسرے اوپتی پرکرن جوگ بسشٹ ہردیو کرت بھاشا کا
راجا کرانت دیس کے اوتر راکھشنی کے پرشنونمین

بسشٹ جی بولے ہے رامچندر جی منتری نے راکھشنی سے کہا کہ ہے راکھشنی اب مین تمہارے
پرشنونکا جو برہمانڈ کے ہی سب پرشن ہین اب ہی اوتر دیتا ہون شروں کرو ہے راکھشنی جو سب اندریوں
کا بشے نہین اور اگم ہے اور من کی چینتا سے رہت ہے ایسے ستا چیناتر ہے اورا کار بھی سوکشم کہتا
ہے اُس انو مین ست اور است کے تل جگت استہت ہے اُس ہی چدانو مین جب کچھہ سمبیدن پھرتا
ہے تب وہ ہی سمبیدن ست است جگت کے تل بھاشتا ہے اِس لئے چیتن کہتے ہین اور سرشٹی

سے پہلے اُس مین کچھہ تہا اسکارن سب کچھہ کہلاتا ہو اور اندرونکا وشئے نہین اسلیے گپت نہین ہے ایسے وہی چیدانو سب کا آتما ہی ہے

اتیت بھوگتا پُرش گپت انبہ ہے اس کا بہت نہین اور وہ ہی چیدانو پرم آکاش روپ ہے جو آکاش سے بھی سوکشم مدن اور

بانی سے پرے ہے وہ آتما ہے شونیہ کیسے ہو سکتا ہے است کو جو شونیہ کہتے ہین وہ مورکھ ہین

کیونکہ است بنا ست کے پرتیت نہین ہوتا جس کے سہارے سے است بھی سدہ ہوتا ہے

یقین

سو ست ہے اور وہ ہی چیدانو پانچ کوشون مین کبہو کی تُل چہپتا نہین پرگہٹ ہوتا ہے اور

وہ ہی چیتانتر ست روپ سے گپت ہے اور اچینت چیتانتر اور نرمل ہے اُسی چیدانو مین پہر سے

تہوڑا

قیاس مین نہ آوی کیون

کیول

سے سب جگت استہت ہے سمدر کی ترنگ کے ینائین چیدانو مین انیک جگت اوتپت

ہو کر اُسی مین لے ہو جاتے ہین اور چیدانو اندریون سے اتیت ہے ایسکارن شونیہ کہلاتا ہے

آزاد یا خالی

اور اپنے آپ ہی پرکاش کرتا ہے اس لئے شونیہ نہین ہے رکہتی میترا اور تیرا (اہنگ)

ایک ہی آتما ہے سو (مین) اور (تو) ایک آتم تتو سے ہے اُسی چیدانو سے برہمہ روپ ہوتا ہے

اور اسی گیان مین (مین) (تو) کا اکشر لین ہوتا ہے (برہپتی) روپ بھی وہ ہی ہے اور وہ ہی

چیدانو انیک جو جنون تک جاتا ہے اور کداچیت چلایمان نہین ہوتا کیونکہ سمپت اننت روپ ہے

بہت گروہ

جو جنون کے سموہ اُس کے بہیتر مین نہ کوئی آتا ہے نہ جاتا ہے اپنے آکاش کوش مین سب دیس

کوسون گردہ

کال استہر مین جس مین سب کچھہ ہو اُسکی پراپتی پاستو مین کیا ہو یہہ جتنا جگت ہے وہ آتما ہے

پہر آتما کہان جاوے جیسے ماتا کی گود مین بالک ہو تو وہ ڈہونڈنے کہان جاوے (دیہی) کی ابہلکہا

خواہش

مالک جسم

سے چلتا ہو ابہاستا ہے جیسے گہٹ آکاش سب مین استہت ہے اور گہٹ کو ایک استہان

سے دوسرے استہان مین اوٹھالیجاوین اور گہٹ مین آکاش استہت ہے تو گہٹ گیا آکاش نہین

گیا گہٹ کی اپیکشا سے آکاش جاتا ہوا دیکھتا ہے پرنتو گہٹ آکاش نہین گیا کیونکہ آکاش مین سب

دیس کال استہت ہے ایسے آتما بہرم اور اگیان سے تو جاتا ابہاستا ہے اور مول کہین نہین جاتا

آپ مین سدا اچل روپ استہر ہے اُس ہی چیتانتر پرماتم مین سمبیدن آکار رچے ہین اور انت سے

گیان

مشتق

رہت ہین اور وہ ہی چیدانو اگنی وت پرکاشوان ہے اور جلاتا نہین ہے آگنی بھی اس سے اُتپت

ہوئی ہے آگنی بھی پرے سے ہیں سب اُس میں سے ہوتی ہیں سدا پرکاش اور گیان روپ
اور اکاش سے بھی نرمل ہے اور سب کو ستا دینے والا ہے سورج ادک سب اُس سے
ہی پرکاشوان ہیں اُسکو کوئی چھپا نہیں سکتا وہ چداتو بناہٹرن کے دکھلائی دیتا ہے ایسا ہردے
کے مندر میں آتما کا دیپک اننت پرم پرکاش روپ ہے اور ستی اور اندریوں کا بشے نہیں منتا
کنشپ ہمیل ادک سب کا پرکاشنے والا اور انبہو کرنے والا وہی ہے کال اکاش کریا ادک پدارتھوں
کو ستا دینے والا وہی چداتو ہے اور سب کا سوامی اور پتا ہو گیا وہی ہے سدا اکرتا ہو گیا
روپ ہی کنچن روپ ہے جگت کا دھارنیوالا ہے کنچن کرکے جگت کی سمان بھاشتا ہے اور
جب تک پہچاننے میں نہ آوے دور بھی وہی ہے اور گیان ہونے سے نکٹ بھی وہی ہے اور
اگیان کال میں پرے سے پرے ہے گیان سے پرکاش روپ اور اگیان سے تم روپ
وہی ہے اور اسی چداتو میں سمبیدن کے کارن سے سُمیر ادک استھت میں سو جو جگت بھاشتا
ہے سمبیدن کے پھرنے سے اکار ہوکر بھاشتا ہے جہاں منش کا سمبیدن پھرتا ہے منش کہلاتا
ہے جہاں جگت کا سمبیدن پھرتا ہے وہاں کلپ کہتے ہیں جگت سکریا۔ ادک کلپ بلاس
سب منش میں پھراتے ہیں جیسے تن کے پھرنے سے جو جھون کمت پرش بھاشت آتے ہیں جیسے
چھوٹے درپن میں بڑے کا پرتیبمب سماجاتا ہے اس جگت کا سروپ کچھ نہیں ہے سمبیدن سے
دوئیت بھرم روپ ہوکر بھاشتا ہے ہے راگھو جی دیکھہ کہ ایک چھن کے سپن میں ست است
جگت پھرتا ہے اور یہہ دیکھتا ہے کہ بہت برسوں سے رچا ہو رہی ہے جو پرش دکھی ہیں انکو
تھوڑا کال بہت بھاشتا ہے اور جو سکھی ہیں انکو بہت کال تھوڑا جاناپڑتا ہے اور ست بھی است
کے تُل بھاشتا ہے اور مول میں نہ منش ہے نہ کلپ ہے نہ دور ہے نہ نکٹ ہے سب چداتو
کا ابھاش ہے۔

ستاونوان سرگ تیسرے اوتپتی پرکرن جوگ بشسٹ ہردیو کرت

بہاشاکار اکھشتی کے پرشنونکے اوتر

بسشٹ جی بولے کہ پھر راجانے کہا کہ ہے راکھشنی یہہ جو جاگرت جگت کی پرتیت ہوتی ہے سو
اس کا ابہاو آتما کی پراپتی سے ہوتا ہے اور آتما کی پراپتی جب ہو جب سب سنکلپ نشٹ ہو جاوین
آتم تا مین سمبیدن پھرنے سے جگت بہاشتا ہے اور سمبیدن کے سنکوچ (سمٹنا) سے سرشٹی کا پرلے
ہوتا ہے اس کا ادہشٹان روپ آتم ستا ہے جسکو بیدانت کے بچن جتاتے ہین ہے راکھشنی
(سوامی) چدانو کے سمبیدن سے بایو روپ ہوا ہے اور بایو اس مین اتینت بہرانتی ماتر ہے کیونکہ وہ کیول
سدہ چنماتر ہے جب اس مین شبد کا سمبیدن پھرتا ہے تب شبد روپ ہو کر بہاشتا ہے سو اسمین
شبد روپ بہرانتی ماتر ہے اس لئے اس مین شبد اور شبد کا ارتھ دیکھنا پرے سے پرے ہے
کیونکہ کیول چنماتر ہے اس مین (مین) (تو) کچھ نہین اسکارن پھرنا ہی جگت کا کارن ہے اور
وہ انیک جتن سے ملتا ہے سو بھی آتم ستا ہے جب اسکو پاتا ہے تب اس نے کچھ نہین پایا اور
سب کچھ پایا پایا تو اسکارن نہین کہ اس کے آگے بھی اپنا آپ تہا اور سب کچھ اسکارن پایا کہ آتما
کے پانے سے اور کچھ پانا نہین رہتا۔ چدانو سمبیدن کے کارن آپ کو درشیہ مین پرتیت کرتا
ہے سو تینون بھون مین سورج کی کرنون کے تل استہت ہوتا ہے اور مول مایا ماتر ہے یہ سب
جگت بھرم اور سنکلپ ماتر ہے چدانو پرانو سے بھی سوکشم ہے اس نے ہی جگت کو پورن کیا ہے
اس مین سمبیدن سے جگت کی رچنا مایا ماتر ہوئی ہے دیش کال بستو سے آتما بستا کو کچھ پریوجن
نہین ہے اسکارن سومیر آدک سے اشیش استھول ہے اس کے سنمکھ سومیر آدک ترن کی نیائین
ہے چدانو مایا کی کلا سے بھی سوکشم ہے اسی کی ستا سے سورج ادک کا پرکاش ہوا ہے اور یہہ جو
سورج چندرمان اگنی آدک کا پرکاش ہے سو تم سے ملے ہوئے ہین کیونکہ یہہ شبد روپ ہین۔
اسکارن تم (اندھیرا) روپ مین آتم ستا تم اور پرکاش دونون کو پرکاشتی ہے جیسے دن اور رات دونو
سورج سے سدہ ہوتے ہین آتما کا پرکاش سدا اکھنڈ روپ ہے اور اس ایک چدانو سے انیک انو

ہوتے ہین کئی ہو چکے ہین کئی ہوتے ہین۔ کئی ہونگے۔ آتما ہین تینون کال کی سرشٹی برتتی ہے
چدانند آتما ادوئتین ہے اور سب سے نیارا ہے جو کہ جگت کی ستّا اُسی سے پرگہٹ ہوتی ہے اسکارن
سب کا سوامی ہے اور سب کا اپنا آپ ہے اس سے اور سب کو بھوگتا ہے نہ کچھہ ادبہا ہے نہ لین
ہوتا ہے چیتن سرُوپ ستّا سدا اپنے آپ مین استھر ہے اور اکھنڈ اور سوکشم ہے اسکارن کسی سے اپرس
نہین جو کچھہ جگت مایا روپ ہو کر دکہلائی دیتا ہے سب آتم روپ ہے آتما اور جگت مین کچھہ بہید نہین
کہنے ہی ماتر دو نام ہین جتنے سو ادہین سب کا اوتپت کرنے والا چدانند ہے وہ ہی سب کو رچنے والا
ہے بنا چدانند کے سب پہیکے ہین سب کا ادہشٹانا سوکشم سے سوکشم چدانند ہے وہ کسی سے نہین چہپا
وہ سب کو چہپا لیتا ہے اور سب کو ستّا دینے والا ہے سدا پرکاش روپ ہے پرنتو مُوڑھ کہون
کو نہین بہاشتا ہے ہے راگہونی جب دوئیت بہاو ہوتا ہے تو ایک بہاو بھی ہوتا ہے جب دوئیت
نہ تھا ایک کیسے کہا جاوے جیسے دھوپ کی اپیکشا سے چہایا اور چہایا کی اپیکشا سے دھوپ ہے ایسے
ایک سے دو کہے جاتے ہین آتما اس کلپنا سے رہت چیتن سروپ ہے اور جگت بھی اس سے نیارا
نہین نہ کچھہ بہید ہے جیسے جل اور ترنگ مین کچھہ بہید نہین جب گیان ہوتا ہے دوئیت نہین
بہاشتا کیونکہ دوئیت بہاو اگیان سے ہوتا ہے جب اگیان نشٹ ہوا دوئیت کا بھی ابہاو ہوا
دوئیت کا ادوئیت جاننا ہی دُکھہ کا کارن ہے ان دونون کی کلپنا سے رہت ہونے کو ہی پرم پد
کہتے ہین اور وشو روپ جگت چدانند مین استہت ہے بڑا آشچرج ہے کہ مایا سے چدپرم انند مین برتو دکی
سناتن سے استھر ہے جیسے بیج مین برچھہ پُشپ پہول پتر ساکھا سمیت استہت ہین مول دوئیت
روپ ہے نہ ادوئیت نہ بیج ہے نہ برچھہ نہ سوکشم نہ استھول نہ کچھہ اُتپت ہوا نہ ناش ہوتا ہے نہ [illegible]
ہے نہ نشٹ کیول چدانند آتم ستّا اپنے آپ مین استھر ہے جیسی جیسی بہاونا ہوتی ہے ویسی ویسی
ہوکر بہاشتی ہے ہے راگہونی جگت کی رچنا کچھہ اودے نہین ہوئی پرنتو سپنا اودے ہونے کے
ہی سمبیدن کے پہُرنے سے بہاشتی ہے اور چدانند درشٹیہ اور من سمیت چہہ اندریون کا بشے نہین
اسکارن بال سے بہی سوکشم اور پتلا ہے اور اُس مین انیت سمیر ادک استہت ہین جسکو آتما کا

بودہ ہوا ہے اُسکو جگت سوپتی کی پرکار بہاشتا ہے۔

اٹھاونواں سرگ تیسرے اوتپتی پرکرن جوگ بسشٹ ہر دیو کرت بھاشا

کا راکھشنی کا جیوؤنکی ہنسا چھوڑ دینا اور سوکشم شریر دھار کر راجا کے گھر آنا اور چور چانڈالوں کا بھکشن کرتے رہنا اور اُس کی پوجا

بسشٹ جی بولے ہے رامچندر جی راکھشنی نے راجا کے بچن سُنکر جیوؤنکا مارنا چھوڑ دیا اور شُبھ ہردے ہو کر بسرام پایا اور پرسن ہوئی اور کہا کہ ہے راجا تُمنے مہا پاون بچن کہے تمہارا بودہ بھی نرمل پورنماشی کے چندرمان کا سا شیتل اور امرت سے بھرپور سیدہ پرکاش روپ جان اسکی پُوجن جگت میں پوجنے کے جوگ ہیں اور سنتوں کی سنگت سے بُدہی سُکھ پاتی ہے اور دُکھ دُور ہو جاتے ہیں ہے راجن اِس بن میں اپنے آنیکا تُم پر یوجن کہو۔ راجا بولا کہ میرے نگر کے مُنشو نکو بشوچکا بیادھی روگ لگا ہے اُس سے وہ بہت کسشٹ پاتے ہیں اوپا بھی بہت کیا پرنتو روگ دور نہیں ہوتا۔ سُنا ہے کہ ایک راکھشنی جیوؤنکو بہت دُکھ دیتی ہے اور اُس کا ایک منتر بھی ہے جس سے روگ جاتا رہتا ہے سو میں اُس کے ڈھونڈنے کو راتری کے سمے پھر جاترا کو نکلا ہوں جو وہ تو ہی راکھشنی ہے تو میرا تیرا سمبادھ بھی ہو لیا ہے پر انیو منکا دُکھ دینا اور مارنا چھوڑ دے۔ راکھشنی بولی کہ ہے راجن تُم نے ست کہا اب میں نے یہہ پاپ کرم چھوڑ دیا اب کسیکو دُکھ نہ دونگی۔ راجا بولا کہ ہے راکھشنی تیرا بھوجن تو جیو ہے پھر تیری اودرپالنا کیسے ہوگی۔ راکھشنی نے کہا کہ میں سہنسروں برس تک سمادہی میں رہی جب سمادہی کُھلی جب ہی چُہدا دان ہوئی اب میں پھر ہمالیہ میں جاکر سمادہی لگا دونگی جب سمادہی سے اُٹھونگی تو امرت کی دھارنا میں بسرام کرونگی جب اُس سے بھی اُتر دونگی تب شریر تیاگ دونگی پرنتو ہنسا نہ کرونگی اور جس پرکار میں نے ہنسا دھرم کو انگی کار کیا تھا وہ کہتی ہوں سُنو اور سب برتانت اپنا جیسا اوپر کہا گیا کہہ دیا (اور کہا کہ جو (اونگ ادوم) منتر (اوپر کہا گیا اکیاونویں سرگ میں) کا ہے راجن

تُم اُپدیش سب کو کرو تو سب کے روگ دُور ہوجاوینگے اور راکھشنی نے وہ منتر راجا اور منتری سہت ندی کے تٹ جاکر اور پوتر پاؤن ہوکر راجا کو اُپدیش کیا جب راکھشنی وہانسے چلنے لگی راجا نے کہا کہ ہے دیوی تو میری گورو ہے میری پرارتھنا کو انگی کار کرو کہ تم استری کا لگھو شریر دھارن کرکے سُندر ابھوشن بستر پہنکر مجھہ کال میری نگری مین نواس کرو راکھشنی بولی ایسا ہی کرونگی پرنتو تم مجھے بھوجن دے سکوگے میرا سوبھاو راکھشنی کا ہے تھوڑے بھوجن سے میرا پیٹ پُوتلیون کے سمان نہین بھریگا کیونکہ سوبھاو پلٹتے نہین ہین راجا نے کہا کہ تُم لگھو شریر دھار کر میرے نگر مین رہو جو چور چانڈال کرم آوینگے وہ تُمکو دیا کرونگا تُم راکھشنی شریر دھار ایکانت مین بیٹھہ بھوجن کر ترپت ہوجایا کریو پھر سو رہا کریو جب جاگا کریو سمادھی لگادیا کریو اتنے کال مین ہم بہت چورونکو اکٹھا کر رکھا کرینگے ہمالہ پربت پر لیجاکر بھکشن کر لیا کریو ایسے ہی کرتی رہیو جو ہنسادھرم کے ارتھہ ہے وہ ہنسا پاپ روپ نہین ہوتی کیونکہ پاپیون کے مرنے سے وہ پاپ سے چھوٹ جاتے ہین راکھشنی بولی اچھا ایسا ہی کرونگی اور سُندر استری کا روپ دھر بستر ابھوشن سُندر دھارن کر راجا کے ساتھہ جلدی راجا اپنی نگری مین لایا اور جو پیس رات باقی رہی تھی تینون نے ایکانت استھان مین بیٹھہ چرچا مین کاٹی جب پربھات ہوا راکھشنی سُندر منوہر استری راجا کے مندر مین پرویش ہو سب بیوہار استریون کے کرنے لگی جب چھہ دن بیتیت ہوگئے راجا نے تین سہنسر چور کٹی کو دئے اُس نے راکھشنی شریر دھار ہمالیہ پربت پر لیجاکر سب ہی بھکشن کرلئے اور سو رہی جب سوکر اُٹھی سمادھی لگادی پانچ برس کے پشچات سمادھی کھولی تب راجا کے پاس پھر آئی راجا نے اُسکی پوجن کری اسی پرکار راجا کرتا رہا جب بہت برس بیت گئے راجا کا شریر چھوٹ کر بدیہہ مُکت ہوگیا پشچات جو کوئی دہانکار راجا ہوتا رہا راکھشنی کی پوجا اسی پرکار کرتا رہا۔

اُنسٹھوان سرگ تیسرے اوتپتی پرکرن جوگ بسشٹ ہردیو کرت بھاشا کا گُندرا دیبی اور منگلا نام دیبی کا استھاپن اور پوجا کا کرنا راجا کرانت دیس کا

بسشٹ جی بولے ہے رامچندر جی ایسے ہی اُسکو وہان انیک برس بیتیت ہوگئے تو کرانت دیس کے

راجا نے اُس کی مورتی دیکھ دور ہونے کے نمت اوپنے استھان پر استھاپن کر کے ایک نام کندر دیوی دوسرا نام منگلا دیوی رکھا اور اُس کا دھیان کر کے پوجا کرنے لگے اُس پر تمان مین اُس دیوی نے نواس کیا جو کوئی جس کارج کے لئے اُسکی پوجن کرے وہ سدھ ہو جاوے اور جو پوجن نہ کرے اُسکو دکھ دے جو کوئی کسی کارج کا آرمبھ کرے پر تھم منگلا دیوی کی پوجن کرے تو سدھ ہو اور رہی پورب پوجن کرنے سے وہ دیوی پرسن ہو سو ہے رامچندر جی وہ پرتما اُس دیس مین اب تک استھت ہے جس پہل کے نمت اُسکی کوئی سیوا کرتا ہے ویساہی پہل اُسکو دیتی ہے۔

ساٹھوان سرگ تیسرے اوتپتی پرکرن جوگ بسشٹ ہردیو کرت بھاشا کا شانت روپ آتما مین جگت کی بھاونا پھرنے سے جگت کا بھاشنا

بسشٹ جی بولے ہے رامچندر جی جیسے (کرکٹی) کا اکھیان تہا وہ مین نے کہا رامچندر جی نے پوچھا ہے بھگون راکشسنی کا کالا شریر کیون ہوا اور کرکٹی نام کیون ہوا بسشٹ جی نے کہا کہ راچھس کالے گورے پیلے رکت سب ہی برن کے ہوتے ہین ایک کرکٹ نام راچھس کالے برن کا تھا اُس کی بیٹی اُسی برن کی اُسی کے نام سے (کرکٹی) نام ہوئی یہہ اکھیان کرکٹی کا دھیاتم پرسنگ اور سدھ چیتن کے نروپن کے نمت مین نے تُمسے کہا ہے اور کچھ پریوجن نہ تہا یہہ اسچرج ہے کہ استت روپ جگت کے پدارتھ ست روپ ہو کر بھاستے ہین اور آتم ستا اودیا کے نیائین بھاشتی ہے آتم ستا مین جیسا جیسا سمبندھ دڑھ ہوتا ہے ویسا روپ ہو کر بھاشتا ہے جیسے ہندر یت کو اکہتا کر کے اُس مین اگنی کی بھاونا کر کے تاپتے ہین اور سیت دور ہو جاتا ہے ایسے شانت روپ آتما مین جگت کی بھاونا پھرتی ہے تب نانا پرکار کا جگت بھاشتا ہے سب جگت برمھ سروپ ہے جب تُم گیان سے جانوگے جیو نمکا تیون جانوگے۔

اکٹھوان سرگ تیسرے اوتپتی پرکرن جوگ بسشٹ مہردیو کرت بھاشا

کا برہماجی کے مُکھ سے جگت کی اوتپتی

بسشٹ جی بولے ہے رامچندر جی برہماجی کا سُنایا ہوا برتانت سروَن کرو ایک سمے مین نے برہماجی کے سمیپ جاکر پوچھا کہ ہے بھگون یہہ جگت کہان سے آیا اور کیونکر اوتپن ہوا برہماجی نے ایک اکھیان اندر برہمن کا کہا جو تُمسے کہتا ہون برہماجی بولے کہ ہے منیشر یہہ جگت مَن سے اوپجا ہے اور مَن سے بھاشا ہے جیسے سمُدر کے جل مین ترنگ پھُرتی ہے ایسے من کے پھُرنے سے جگت پھُرتا ہے اور من روپ ہے ایک سمے دِن کے پورن ہونے پر مین سب سرشٹی کو سمیٹ چیت اگرہ کر موَن ہو رہا جب میری راتری پوری ہوئی اور نیند سے جاگا مین نے سندھیا بندہن آدک کرم کرکے چِد اکاش کی اور دیکھا کہ تم اور پرکاش سے رہت شونیہ روپ ہے اُس سمے مین نے چِد اکاش مین چیت کو لگا کر سُرگ کے پرگھٹ کرنیکا سنکلپ اپنے چیت مین کیا تو مجکو سُدہ سو کتم چِد اکاش مین سرشٹی بستارے درشٹ پڑی اور آپس مین ایک دوسرے کو دکھلائی نہین دیتی تہی ایک ایک سرشٹی مین نیارے نیارے اشبھو رودر برہما دکھلائی دئے اور دیوتا گندہرب۔ کنر مُنش سومیر پربت۔ کیلاس۔ ساتون سمُدر آدک سب ہی اُس مین دیکہے دیوتا سُرگ مین مُنش پرتہوی پر دئیت ناگ پاتال مین بہوگ بہوگتے دیکھے اور اوتپتی اور پرلے ہوتی دیکھی۔ اسی پرکار سرشٹی انت ناکہ درشٹی سے مین نے نیارے نیارے برہمانڈون مین دیکھی جب مین چرم درشٹی سے دیکھون تو کچھہ دکھلائی نہ دے جب چیت مین بہرم ہوا اور پرگھٹ سرشٹی بہاشتی تب مین نے اُن برہمانڈون سے ایک برہمانڈ کے سُورج کو بولایا وہ میرے پاس آیا اُس سے مین نے کہا کہ تم کون ہو اور یہہ سرشٹی کہان سے اوپجی ہے یہہ ایک ہی جگت ہے اتہوا انیک ہین سُورج ترکال درشٹی گیان نے مجھے برہما جانکر پرنام کر بیٹھے بچن سے کہا کہ ہے ایشر اس درشیہ روپی پشاچ کے آپ نت ہی کارن ہوتے ہین مجھے کیون پوچھتے

ہین اور لیلا مات جب مجھے پوچھتے ہو تو مین کہتا ہون کہ ہے بھگون یہہ جگت سب من کے پھُرنے سے استھت ہو کر بھاشتا ہے۔

باسٹھوان سرگ تیسرے اوپتی پرکرن جوگ بسشٹ ہردیو کرت بھاشا

کا اندر برہمن کا اکھیان

سُورج کہتے ہین کہ ہے بھگون جیسے کلپ کا دِن آپکا پورن ہوا ہے جمبودیپ کے کونے مین کیلاس پربت کی گوپھا مین سوبرن جیشٹا نام ایک آپکا پُتر تھا اُس نے وہان ایک کُٹی بنائی جس مین بید کا جاننے والا شانت روپ اندر نام برہمن کشب رکھیشر کے کُل کا اپنی استری سہت نواس کرتا تھا (جھونپڑی) اور وہ اپنی استری سے اتی اسنیہہ رکھتا تھا پرنتو اُس کے سنتان نہین ہوتی تھی اِسکارن پُرش استری دونونے سنتان ہونے کے نمت کیلاس کے سمیپ پرکش پر چڑھ کر کیول جل پان کر کے بھوجن کو تیاگ کر بہت برس تک تپ کیا یہان تک کہ اُسی تپ مین ترتیا دواپر جگ بتیت ہو گئے تب مہادیو جی اور پاربتی جی دونو پرشن ہو کر سنمکھ آئے اور سری بھوانی شنکر نے برہمن سے کہا کہ ہم تجھسے پرشن ہوئے بر مانگ برہمن بولا کہ ہے بھگون ہے دیوون کے دیو میرے گھر دس پُتر ہووان کلیان سورتی استپت ہون شیوجی نے بر دیا کہ ایسا ہی ہوگا اور انتردھیان ہو گئے۔ سمے پا کر اُس کے دس پُتر چندرمان کیسے سوبھا والے اُتپت ہوئے اور برہمن کی سوبھا کھدس برس کی اوستھا کیسی ہو گئی اور دسون پُتر سرب بدیا کے جاننے والے ہوئے اور اُنکی ماتا شریر چھوڑ کر پرلوک کو گئی وہ دسون گھر کو تیاگ کر کیلاس کے سِکھر پر چلے گئے اور وہان جا کر بچار آپسمین کرنے لگے کہ وہ کون ایشر ہے جو پرمیشر روپ ہے اور وہ کونسا ایشر پد ہے جس کے پلنے سے پھر دُکھ نہ ہو اور سب کا ایشر بن جائے ایک بولا کہ سب سے بڑا ایشر منڈلیشر کا ہے اُس کا سب پر حکم چلتا ہے۔ دوسرا بولا منڈلیشر کا بھی ایشر کچھ نہین کہ وہ بھی راجا کا آدھین ہے اِس لئے راجا کا پد بڑا ہے (صوبہ) (مطیع را جا) (مرشد)

تیسرا بہائی بولا کہ راجا کا بھی ایشرج کچھہ نہیں کیونکہ وہ چکرورتی مہاراج کا آدہین ہوتا ہے اِس سے راجا
(شہنشاہ)
چکرورتی بڑا ہے چوتھا بہائی بولا کہ چکرورتی بہی یمراج کا آدہین ہے یمراج کی پدوی بڑی ہے۔
پانچوان بولا کہ اِندر کی پدوی یمراج سے بہی بڑی ہے چھٹا بولا کہ اِندر سے بھی برہما کی پدوی بڑی ہے
کہ برہما کی ایک گھڑی بیتیت ہونے پر اِندر کا ناس ہوجاتا ہے ایسے ہی چرچا مین سب سے بڑا بہائی جو
بڑا بدہیوان تہا بولا کہ سب بہوتی برہماجی کے کلپ مین نشٹ ہوجاتی ہے اِس سے برہم پد کا ایشرج
سب سے بڑا ہے اور کوئی نہیں یہہ بچن سب بہائیونکو پیارا لگا اور سب نے بڑے بہائی سے کہا
کہ ہے تات جو سب دُکھ کا ناس کرنیوالا برہم پد ہے وہ کس اوپاے سے اور کیونکر ہمکو ملے اُس نے کہا
کہ سب بہاونا کو تیاگ کر یہہ بہاونا نِشچے کرو کہ ہم برہما ہین اور پدم آسن پر بیٹھے ہین اور سرشٹی کے رچنے
اور پالن اور ناس کرنے والے ہم ہی ہین جگت کے اِشری بہوت ہم ہی ہین سب سرشٹی ہمارے
انگ مین استہر ہے ایسے نِشچے کرنے پر تمکو برہما کا پد پراپت ہوگا۔ چہوٹے بہائی بولے کہ ہم ایسا ہی
کرینگے اور سب دہیان مین استہت ہوگئے اور بڑے بہائی کے کہنے پر ان اپنے من مین چہوٹون
کر آپ کو ہی سب کا کرتا جان لیا اور سمادہی مین استہت ہوگئے۔

ترلیسٹھوان سرگ تیسرے اوتپتی پرکرن جوگ بسشٹ ہردیو کرت بہاشا

کا اندر برہمن کے پُترونکا تپ اور اُنکی سرشٹی کا برنن

سُورج بولے ہے بہگون وہ دسون برہمن ایسے سمادہی مین بولین ہوئے کہ کنول کے پتر
سوکہے کی نیائین گر پڑے اور بن کے پکشیون نے اُنکے شریر کو بہکشن کر لیا پرنتو سمادہی نہ چہوٹی
اور برہما کی ہی بہاونا بنی رہی۔ جب چار دشن جگ پُورن ہوگئے اور ہمارے جگت کا ناس ہونے
لگا اور بارہ سورج تپنے لگے اور استیت بر آہا ہو کر اور نیر بون چالکر پربت اوڑنے لگے تما ہی جل
ہوگیا اور سب کا ناس ہوگیا ہم راتری کو آتم پد مین استہت ہوئے تب اُنکے بہی شریر نشٹ ہوگئے

اُنکی جو تیز پیا ہوناچاہو دونوں برہمن دسوں سرشٹی بکسہ برہما ہوسکے اسنے اُتم شدہ سے جاگ کر دیکھئے
ہوکہ نیاری نیاری سرشٹی آکاش مین پھرتی ہیں ہے بھگوان اُن دش برہمن کے چت آکاش مین
سرشٹی استھت ہے اُن دسون سرشٹی سے ایک سرشٹی کا سوجھ میں ہون اکاش مین میرا استھان
ہے چہن دیکن مہینا بچن پر یتھی سب جگت مجھسے ہی ہوتے ہین اسپرکار دش سرشٹی منوہار
ہین اب جیسے آپکی اچھا ہو کیجئے نیاری نیاری کلپنا جگت جال کی اندرجال کی مانند پہلی ہے
وہ چت کے بھرم سے بھاشتی ہے -

چونسٹھوان سرگ تیسرے اوتپتی پرکرن جوگ بسشٹ مہر دیوکرت بھاشا

کا برہما کی سرشٹی کی اوتپتی اور ستھتے کا برتانت

برہماجی بولے ہے مُنیشر جب سُورج مون ہوئے مین نے کہا کہ دسوں سرشٹی اور دسوں برہما
تو اُتپت ہین اب کیا رچون سُورج بچار کر بولے کہ ہے پربہو آپ کو سرشٹی کے رچنے سے کوئی اپنا
پریوجن اور اچھا نہین ہے کیول لیلا ماتر سرشٹی کی رچنا ہے آپ نشکام روپ ہین جیسے جل مین
سُورج کا پرتبنب بنا جل کے پرتیت نہین ہوسکتا ایسے سمبیدن کے پھُرنے سے آپسے سرشٹی
کی رچنا ہوتی ہے اگیانی کو آپکی رچی ہوئی سرشٹی درشٹ پڑتی ہے جیسے سُورج کے اودے سے
دن ہوتا ہے است ہونے سے راتری اس مین سورج کو کچھ سنکلپ بکلپ نہین ہے نہ دن سے
پریوجن ہے نہ رات سے ایسے ہی آپ مین سمبیدن پھُرنے سے سرشٹی پرگھٹ ہوتی ہے -
جب سمبیدن پھُرنے سے بند ہو جاتا ہے سرشٹی لین ہو جاتی ہے جگت کا رچنا آپکا نت نیمت
ہے اِس سے جو کچھ آپ کا نت کا کارج ہے کیجئے جیسے گیان وان کو کرم کرنے مین کچھ پھل کی اچھا
نہین ہوتی ایسے اُسکو کرم کے نہ کرنے مین بہی کچھ پریوجن نہین ہے نہ کرنا ہے اسلئے دونون اُسکو سمان ہین اسکارن
آپ دونون مین سمتی روپ ہین جیسا اندر برہمن کی سرشٹی دیکھا تب بہی کچھہ ہیرت نہین ہے جو کلیان گیانا

سرشٹی سے دیکھو تو ایک ہی برہم ادوئیت روپ ہے اور کچھہ نہین بنا اور جب چیت سرشٹی سے دیکھو تب سنکلپ روپ انیک سرشٹی پھرتی ہے انمین استھا کیا کرنی ہے اور جو چرم درشٹی سے دیکھو تو آپکو سرشٹی بھاشتی ہی نہین ہے اور انکی سرشٹی کو آپ ناس بہی نہ کرسکوگے کیونکہ جو اندریون سے کرم ہوتا ہے وہ ناس ہوسکتا ہے من کے نشچے کو کوئی ناس نہین کرسکتا جس کے نشچے مین جو بہاونا دڑھہ ہوگئی ہے اسکو وہ آپ ہی دور کرے تو ہوسکتی ہے اور کوئی دور نہین کرسکتا ہے بھگون جو من نشچے ہورہا ہے وہ ہی پرش کا روپ ہے جیسے جل کے سینچنے سے پربت نہین برہتا نہ چلایمان ہوتا ہے ایسے چیت کا نشچے اور کسی سے چلایمان نہین ہوتا۔

پینسٹھوان سرگ تیسرے اوتپتی پرکرن جوگ بسشٹ ہر دیو کرت بھاشا کا اہلیا اور اندر برہمن کا اکھیان

سورج بولے کہ ہے بھگون مین ایک اتہاس یہ امین کہتا ہون کہ ایک اندر درمن نام راجا تہا اسکی اہلیا نام استری ہتی اور اسکی نگر مین اندر نام برہمن پرم سندر اور بلوان تہا ایک دن اہلیا رانی نے گوتم رکہی کی اہلیا استری اور اندر کی کتھا سرون کری اور ایک سہیلی نے کہا کہ ہے رانی جیسی وہ اہلیا ہے ایسی ہی تم ہو اور جیسا اندر سندر تہا ایسا ہی تمہارے نگر مین ایک اندر برہمن ہے رانی کو یہہ سنکر اس برہمن مین انوراگ ہوگیا اور رانی کا شریر دن دن سوکہتا جاوے تب راجانے کچھہ روگ سمجھہ کر اوشدی کری پرنتو اسکو کچھہ شانتی نہوئی اور دن دن شریر کریش ہوتا چلا اور کہان پان نیندرا سب جاتی رہی اور لوک لاج تیاگ کرکے اندر ہائے اندر کرے ایک سکہی نے کہا کہ ہے رانی مین اندر برہمن کو لے آتی ہون اور اس برہمن کو سمجہا کر راتری کو اہلیا کے پاس لے آئی اور ایکانت مین لیلا کرنے لگی اور دونون مین اتینت اسنیہہ بڑھ گیا اور ایک چھن نیارے نہ ہون اس رانی کا راجا بڑا گن وان بہی تہا پرنتو اسکو رانی نے تیاگ دیا اور جب راجا رانی کو ڈنڈ دیتا تو اس کو کچھہ کشٹ نہوتا جب انکو کیچڑ مین ڈالین تب کنول کی نیائین اوپر

ہی رہے جو ہم مین ڈالین تو دُکھ نہ ہو رَاجا نے کہا کہ ہے دُشٹ تُمکو دُکھ کیون نہین ہوتا اُنھون نے کہا ہم تو اپنے آپ کو بھی نہین جانتے دُکھ کیسے ہو پھر رَاجا نے اُنکو اگنی مین ڈالدیا تو بھی نہ جلے کوئی کشٹ اُنکو نہوا تو اِندر نے کہا کہ ہے رَاجن جو کچھہ جگت جال ہے وہ من مین استہت ہے اور جیسا من ہے ویسا پُرش روپ ہے جیسا نِشچے من مین ہوتا ہے کوئی اُسکو دور نہین کرسکتا شریر نشٹ ہو جاتا ہے من کا نِشچے ناس نہین ہوتا من کا نِشچے بر اور شاپ سے بھی دور نہین ہوتا میرے ہردے مین اہلیاکی مورتی بس رہی ہے اُس کے ہردے مین میری اِسب جگت مجکو اُس کا روپ اُسکو میرا روپ بھاشتا ہے جو دوسرا بھاشے تو دُکھ بھی ہو۔ ہے رَاجن من کا نام اہلیا اور اندر ہے اور من ہی نے سب جگت کو رچا ہے جیسا جیسا من مین نِشچے ہوتا ہے ویسا ہی بھاشتا ہے جب ایک شریر نشٹ ہو جاے من کے نِشچے سے دوسرا شریر دھار لیتا ہے جیسے سُپن مین یہہ شریر پڑا رہتا ہے اور دوسرا شریر دھار کے چیشٹا کرتا ہے تو شریر کے بھی آدھین ہوا ایسے ہی شریر کے نشٹ ہونے سے من کا نِشچے نشٹ نہین ہوتا جب من نشٹ ہوا تب شریر کے ہوتے بھی کچھہ کریا نہین ہوتی سب کا بیج من ہے جیسا چیت ہے ویسا روپ پُرش کا ہے اس کارن ہمارا چیت جاتا ہے وہان سب اُور ہم دونو ہی دیکھتی ہے پھر مجکو دُکھ کیسے ہو۔

چھیاسٹھوان سرگ تیسرے اوتپتی پرکرن جوگ بسشٹھ ہردیو کرت بھاشا کا

اہلیا اور اِندر کا شاپ ہونا رکھیشر سے

سُورج بولے ہے بھگون اِندر کے بچن سُنکر رَاجا نے بھرت رکھیشر سے جو نکٹ بیٹھے تھے کہا کہ دیکھو نرلج پاپ آتما ہے تم اِنکے پاپ کے اُنسار اِنکو شاپ دو جو یہہ مرت ہو جاوین بھرت مُنی نے کہا ارے پاپیو تم مرت ہو جاؤ اِندر بولا کہ ارے دُشٹ تیرے شاپ سے ہمارا کیول شریر ہی نشٹ ہو جاوے گا من تو کبھی نشٹ نہ ہوگا ہم من سے اَور شریر دھارن کرین گے بنا من کے نشٹ ہوئے ہماری پریت نشٹ نہین ہو سکتی ایسا کہہ کر دونو پرتھوی پر گر پڑے اور باسنا کے سنجوگ سے دونو مرگ ہوے اور اُس جونین بھی دونو کا اتینت اسنیہ محبت

۔ پہر اُس جنم کو تیاگ کر کپنی ہوئے اُسکو بھی تیاگ کر اب برہمن اور برہمنی تپ کرنے والے پُن دان ہوئے تم دیکہو
کہ بہرت کے شاپ سے اُنکے شریر تو نشٹ ہو گئے پرنتو من کا جو کچھ نشچے تہا وہ نشٹ نہ ہوا۔

ستہتوان سرگ تیسرے اوتپتی پرکرن جوگ بسشٹ ہردیو کرت بہاشا کا

رچنا جگت کے من سے اور من کا کبھی نشٹ نہونا

سورج بولے کہ ہے ناتھ جیسا من کا نشچے ہوتا ہے اُس کے انسار اُسکو بہاشتا ہے جگت کا رچنے والا بھی
من ہی ہے من کا ہی کیا ہوا سب کچھ ہوتا ہے شریر کا کیا ہوا کچھ نہیں ہوتا ایک سرشٹی بہرم سے چت
مین اُٹھی ہے سو ہے برہماجی تم بھی چدآکاش مین سرشٹی رچو۔ پُنا یہہ تین آکاش ہین۔ ایک بہوت آکاش
دوسرا چت آکاش۔ تیسرا چدآکاش وہ دونو چدآکاش کے آسرے پرکاشتے ہین سو تم بھی جتنی سرشٹی چاہو
چدآکاش کے آسرے رچو چدآکاش اننت روپ ہے اپنا نت کرم آپ بھی کیجئے۔ برہماجی بولے کہ ہے بسشٹ
ایسا بچار جب سورج نے مجھے کہا تو مین نے بچار کر کہا کہ ہے سورج تمنے بہت اچہا کہا وہ تینون آکاس اننت
ہین اس لئے مین بھی اپنا نت کرم کرتا ہون تم بھی جیسا مین کہتا ہون مانو کہ تم میری سرشٹی کے منو پرجاپتی
ہو جاؤ جیسی تمہاری اچہا ہو ویسے جگت رچو سورج نے میری آگیا مانکر اپنے دو شریر کرلئے ایک تو سورج اس
سرشٹی کا دوسرا سیمبہو منو کا اور میری آگیا انسار سرشٹی رچی سو یہہ جگت من کا رچا ہوا ہے پرنتو جو شدہ
سمبت روپ مین اُٹھا ہوا ہے وہ اننت آتمک شریر ہے پہر جو اُس دڑہتا بہاس اور سروپ کا پرمادہو تو وہی
بہونک شریر ہوا جب اہی بہونک کا بہاؤ ہوا تب اُس کا نام جیو ہوا اور دیہہ کے ابہمان سے ناپرکار (خاکی جسم)
کی اِستہا ہوتی ہے جس سے اونچے نیچے بہٹکتا پہرتا ہے جب پہر آتما کا گیان ہو تب شانت ہو جاتا ہے
یہہ سب جگت جال من کے بہرم سے بہاشتا ہے یہہ من جڑ روپ ہے جب آتما کا بودھ ہو جاتا ہے شدہ
چیتن ماتر رہ جاتا ہے۔ تات پرج یہہ ہے کہ شدہ بھی دویت مین ہوتا ہے آتما مین ادویت نہین۔
اس سے شدہ کیونکر ہو وہ شدہ ہے نہ اشدہ ہے نہ دویت ہے نہ ادویت ہے آتما اپنے آپ مین استہر

ہے ہے بسشٹ جی جسکو بہوت شریر کا نشچے ہو رہا ہے وہ سب چیشٹا دیہہ کے نمت کرتا ہے اور اگیان سے بہت کال تک دکھ پاتا رہتا ہے جس کے دیہہ سے بہاونا چھوٹ کر شدہ چیتن بہاو کو پراپت ہوگیا ہے اُس کا دیہہ آدک جگت بہرم شانت ہو جاتا ہے۔

اٹھٹھوان سرگ تیسرے اوتپتی پرکرن جوگ بسشٹ ہردیو کرت بھاشا کا جگت کی رچنا من سے

بسشٹ جی بولے کہ مین نے برہما جی سے پہر پوچھا کہ ہے بہگون آپ نے جو شاپ مین تنتر آدک کا بل برنن کیا تو شاپ بھی اچل روپ ہین کہ اچیت مٹتے نہین اور مین نے یہہ بھی دیکھا ہے کہ شاپ سے من بدہی اندری بھی جڑبہوت ہو جاتی ہین اور ایسے نہین کہ دیہہ کو شاپ ہو اور من کو نہ ہو دیہہ اور من تو ایک ہی ہین جیسے پون اور پون کا چلنا اور گہرت اور چکنائی مین بہید نہین اور جو یہہ کہا جاوے کہ دیہہ کچھ بستو نہین چیتن ہی چت ہے اور دیہہ بھی چت ہی مین کلپت ہے جیسے سُپنے کا شریر اور مرگ ترشنا کا جل اور دوسرے چندرمان کا بہاش تو ایک کے نشٹ ہونے سے دونون کیون نشٹ نہین ہوتے ایسے ہی دیہہ کے شاپ ہونے سے من کو بھی شاپ لگنا چاہئے اور کہتے ہین کہ دیہہ کا کرم من کو نہین لگتا وہ کیونکر نشچے جانا جاوے برہما جی بولے ہے مُنیشر ایسا پدارتھ جگت مین کوئی نہین جو سب کرمون کو تیاگ کر مُن روپ پرشارتھ کرنے سے سِدہ نہ ہو پرشارتھ سے سب کچھ ہو سکتا ہے برہما سے اور چینٹی تک جیسے جیسے جسکی بہاونا ہوتی ہے ویسا روپ ہو کر بہاستا ہے اور سب جگت کے دو شریر ہین ایک من روپی شریر چنچل دوسرا ادہی بہوت جو استہی اور ماس رودہر سے بنا ہوا ہے اُس کا کیا ہوا کارج لیش ہمچل ہے اور جو من سے چلتا ہوتی ہے وہ چپل دو ایک ہے جسکو اِس دیہہ ادہی بہوت کا ابہیاس ہے اُسکو زیادہ شاپ بھی اوش لگتا ہے اور جس کا سنجوگ اس شریر سے رہتا ہے وہ سدیو دین اور داتری رہتا ہے اور جیت روپی شریر چنچل ہے وہ کسی بس نہین ہوتا جب دڑھ بیراگ اور ابھیاس ہو تب بس مین آتا ہے اور یہہ جگت من مین ہے جیسا جیسا من

مین نشچے ہے سو دور نہین ہوتا جن منشون نے چت کو آتم پد مین استہت کیا ہے انکو اگنی اور جل مین بہی ڈالنو سے دُکھ نہین ہوتا کیونکہ انکا چت شریر آدک کو گرہن نہین کرتا جو سب بہاو کو تیاگ کر من کا نشچے کرے وہ ہی بہاشتا ہے اور جو سنسار کے کسی دکھہ اتہوا شاپ آدک سے من چلایمان ہو جائے تو جانو کہ من کا نشچے ڈرڑہ نہین تہا اس من کو پرم پد مین لگاؤ جب چت آتما مین ڈرڑہ ہوتا ہے جگت کے پدارتہون سے چلایمان نہین ہوتا جیسے پانڈو رکہیشر کا چت آتم پد مین لگا ہوا تہا۔ سُولی پر چڑہنے سے دُکھہ نہ ہوا اور جیسے اندر برہمن چلایمان نہ ہوا ایسے ہی آتما مین لگا ہوا چلایمان نہین ہوتا جیسے جیسے من مین تیبر بہاونا ہوتی ہے اُسی کی سدہتا ہوئی ہے ایک رکہیشر بہاوہ اندہ کوپ مین گرپڑا اُس کوپ مین من کو ڈرڑہ کر کے۔ جگ کرنے لگا اور اُس جگ سے من مین دیوتا ہو کر اندر کی پوری مین پرپت ہو گئے لگا۔ جیسے اندر برہمن کے پتر منش تہے اور من مین ڈرڑہ بہاونا کر کے دسون بہائی برہما ہو گئے اور اپنی اپنی نیاری نیاری سرشٹی رچی سو ابہیاس ڈرڑہ نشٹ نہین ہوتا اور بہی دیوتا اور مہا رکہیشر دہیرج وان ہوئے ہین جسکو کوئی دکھ نہین ہوتا اسکارن ڈرڑہ پرشارتہ کر کے من سے من کو مارو اُس سے جگت بہرم نشٹ ہو جائے گا یہہ جگت من کا رچا ہوا ہے سو ست بہی نہین اور است بہی نہین ست است من سے ہی بہاشتا ہے مول کچہہ نہین۔

اونہتروان سرگ تیسرے اوتپتی پرکرن جوگ بشسٹ ہردیو کرت بہاشا

کا اپنا پرشارتہ موکش کا کارن سب من سے ہوا ہے

بشسٹ جی بولے ہے رامچندر جی ایسے برہما جی نے مجہے کہا تہا جو مین نے تمکو سُنایا جو پرتم برجہہ (اہنگ) شبد پد مین استہت تہا اُس مین چت ہوا (تہات (اہنگ اسمی) چیتنا کا لکشن ہوا اُس کی جب ڈرڑہتا ہوئی تب من ہوا اُس من نے پانچ تن ماترا کی کلپنا کی سو برہما جی من روپ اور من ہی برہما روپ ہے اسکا روپ سنکلپ ہے پہر آگے جیسا سنکلپ کرتا ہے ویسا ہی ہو کر بہاشتا ہے اِس برہما نے ایک اودیا شکتی کلپی ہے (آتما مین اناتما کا بہان کرنا اسکا نام اودیا ہے) پہر اودیا کی سمرتی کے کارن پدارتہ کلپی ہے اِسی کا

جل - سمندر - تہاور - جنگم سمپورن جگت کو اوتپن کیا ہے برہما ہوا اور ایسے جگت ہوا وہ ہی من برہما روپ ہے اُسی نے نانا پرکار کا جگت رچا ہے سو سب چیت شکتی پہیلی ہے جو جیو ہین اُن سب مین آتم ستا استہت ہے پرنتو اپنے سروپ کے پرماد سے بہٹکتے ہین انیک جسم دہار تے ہین جب ست سنگ سے اور اپنا پرشارتہہ کرے تب مُکت ہو۔

سترہوان سرگ تیسرے اوتپتی پرکرن جوگ بسشٹ ہر دیو کرت بہاشا کا

سب برہم سے اوپجے ہین جگت اور برہم مین کچہ بہید نہین

بسشٹ جی بولے ہے رامچندر جی سب بہوت جاتی برہمہ سے اوپجے ہین اور برہم روپ ہین برہم کے پُہرنے سے جیو کلپنا ہوتی ہے درشٹا درشن درشیہ سب برہمہ سے اوپجے ہین جیسے سورج کے تیج سے مرگ ترشنا کی ندی دیکہتی ہے جیسے سمندر اور سلتا اور سورج اور پرکاش مین کچہہ بہید نہین ایک ہی ہے برہمہ سے اوپجے ہین اُسی مین لے ہو جاتے ہین کئی جیو سہسترون جنم مین برہمہ کو پراپت ہوتے ہین کئی تہوڑے جنمون مین اس پرکار جگت پرماتما سے ہوا ہے اُسی کے اُنسار بیوہار کرتے ہین وہ ہی بیوہار ہو کر بہاشتا ہے۔

اکٹہوان سرگ تیسرے اوتپتی پرکرن جوگ بسشٹ ہر دیو کرت

بہاشا کا کرم اور من مین کچہ بہید نہین

بسشٹ جی بولے ہے رامچندر جی کرتا اور کرم نیارے روپ نہین ہین اکٹہے برہمہ سے اُتپن ہوتے ہین جیسے پُشپ - اور سُگندہ جب جیو سنکلپ کلپنا کو تیاگ کرتا ہے تب نرمل برہمہ ہوتا ہے جیسے اکاش کا نیلا رنگ دیکہتا ہے ایسے برہمہ مین جگت کلپنا ہُرتی ہے آتما ادویت سدا اپنے آپ مین استہت

اگیانیون کے بودہ کے کارن کہتا ہون کہ جیو برہم سے اوتپت ہوا ہے اور ستا کی راجسی تامسی
گُنونکے بہید ہین اور گیانیون کے سمیپ یہہ بھی نہین کہاجاسکتا کہ برہم سے اوپجے ہین تو بہی دوسرا
کچہہ نہین۔ گیانیونکو واستو اور برہمستا مین کوئی کلپنا نہین سدا ایک رس پرتیکش آتما بھاشتا ہے اور
اگیانی پرے سے پرے چلا جاتا ہے۔ سب شاستر کا دوار اُپدیش پرمان ہے اِنکے اُنسار جو جیو چلتے (شاستر کا کلام)
ہین اوتم گتی پاتے ہین بپریت اُس کے اشُبھ گتی کو پاکر دکھ پاتے ہین اور دُنیا مین بہی بکہیات ہے کہ (برخلاف) (مشہور)
کرمون کے اُنسار جیو مرتے جنمتے ہین جیسا کرم ہوتا ہے ویسی گتی کو پہونچتا ہے اور کرتا سے کرم ہوتا
ہے یہہ آپسمین نیارے نہین ایک ہی ہین کیونکہ کرتا سے کرم ہوتا ہے کرم سے گتی ہوتی ہے رامچندرجی
نے پوچھا کہ ہے بھگون آپ کہتے ہین کہ من اور کرم برہم سے اکٹھے ہی اُتپن ہوئے ہین اس کہنے
سے شاستر کی اور پرشون کے بچن کا پرمان نہین رہتا یہہ میرا سندیہہ نردرت کیجے بسشٹ جی بولے (طرف)
ہے رامچندرجی شُدہ سمبت مین جو سمبیدن پھُرا ہے سو کرم کا بیج من ہوا ہے سو سب کرم کا روپ ہے
اُس بیج سے پہل ہوتا ہے اِسکارن کرم اور من مین کچہہ بہید نہین جو من مین سنکلپ ہوتا ہے
گیانوان اُسکو کرم پہل کہتے ہین پوربلا یہہ من ہی ہے اُس من روپی شریر سے کرم ہوتے ہین جو (پچھلا)
من مین پہُرتی ہے وہی کرتا ہے اور وہی کرم ہے ایسا پربت اکاش لوگ کوئی نہین جنکو پاکر
کرمون سے چھوٹ جاوے جو کچہہ من کے سنکلپ سے کیا ہے وہ اوش سِدہ ہوتا ہے پہلا کیا ہوا
پرشارتھ بن پہل نہین ہوتا اس لئے من اور کرم مین کچہہ بہید نہین کہا جاتا نیارا نیارا بہاشتا (مزدور)
اسّت کلپنا ہے پرماتما سے من اور کرم اکٹھے ہی اوپجے ہین اور پرماتما مین ہی لین ہو جاتے ہین جیسا
پدارتھ ہوتا ہے ویسا ہی درپن مین پرتبنب اُس کا دیکہتا ہے ایسے ہی جو من کا کرم ہوتا ہے آتما مین
اُسکا پرتبنب بہاشتا ہے بنا کرمون کے چت نہین ہوتا جب چت پھُرنے سے بند ہو جاتا ہے (عکس)
چت بھی نشٹ ہو جاتا ہے چت کے نشٹ ہونے سے کرم بھی نشٹ ہو جاتے ہین اور کرم کے
ناس ہونے سے من کا بہی ناس ہو جاتا ہے جو پرش من سے مکت ہوا وہی مکت ہے اور جس کے (وجہ) (ملکے)
من مین پاپ کرمونکے سنجوگ سے یہہ بہاونا ہتی ہے کہ مین پاپی نرک مین کا کیڑا ہون نرشٹے وہ

نرک کا کیڑا ہے وہ ہی بندھن مین ہے جو اپنے سروپ کو نہین جانتا اُنکا نشچے ایسا ہی ہوتا ہے وہ مہا اگیانی ہے۔

بہتروان سرگ تیسرے اوتپتی پرکرن جوگ بششٹ ہردیو کرت بھاشا کا

من کے نام اور روپ

رامچندر جی نے کہا کہ ہے بھگون من کے روپ جڑ اجڑ کو بستار سے کہو بششٹ جی بولے کہ آتما اننت روپ سرب شکتی مان ہے جب اُس مین سنکلپ شکتی پھُرتی ہے تب اُسکو من کہتے ہین اور جڑ اجڑ کے مدھ مین رہتا ہے اور بھاو روپ پدارتھ اُس کے مدھ مین ہے جو ست است کا نشچے کرتا ہے اُس کا نام من ہے اور یہہ نشچے کرنا کہ مین چدانند روپ نہین ہون کرم ہی من کا روپ ہے من کا جو پھُرنا ہے وہ ہی کرمونکا بیج ہے جس اور (طرف) من کا نشچے ہوتا ہے اُسی اور کرم اندری جاتی ہین جو کرم ہے وہ ہی من کا پھُرنا ہے اِسکارن کہا ہے کہ من کرم روپ ہے من کی سنگیا یہہ ہین من بدھی اہنکار کرم۔ کلپنا۔ سمرتی۔ باسنا۔ اودیا۔ اندری۔ سنت پرکرتی مایا یہہ سب کلپنا سنسار کا کارن ہے چت کا جب چیت سے سنجوگ ہوتا ہے تب سنسار بھرم ہوتا ہے یہہ سنگیا (نام) جو کہی گئی ہین چت کے پھُرنے سے اکسمات (خود بخود) ہوتی ہے۔ رامچندر جی بولے ہے بھگون ادویت پرم سمبت اکاش مین اتنی کلپنا کیسے ہوئی ہے اور اُنمین ارتھ روپ دڑھتا کیونکر ہوئی۔ بششٹ جی بولے ہے رامچندر جی شدھ سمبت اتر ستا پھُرنے کے پرکار استھر ہوئی ہے اُس کا نام من ہے جو وہ برتی نشچے روپ ہوئی تو بھاو ابھاو پدارتھونکو نشچے کرنے لگی کہ یہہ پدارتھ ایسا ہے وہ ایسا ہے اُسکی برتی کا نام بدھی ہے جب اتم مین آتم بھاو متھیا بھان (دروغ یقین) ڈرڑھ ہوا تب اُس کا روپ اہنکار ہوا وہ ہی سنسار بندھن کا کارن ہے اور کسی پدارتھ کا اُنکی کار کرنا کسی کا نیا گھنا اسکا نام چت ہے اور برتی کا پھُرنا دھرم ہے اُس پھُرنے مین پہلی کو اروپ کرکے اُسکی اور (طرف) دوڑنا اور کرم کرنیکا ابھمان پھُرنا اسکا نام کرم ہے اور پہلے کرے ہوئے

کر سوشگو تیاگ کر اُس کا سنسکار چیت مین رکہہ کر سمرن کرنا اسکا نام سمرتی ہے اہھوا اُس کا انبھو نہ ہوا اور پہر
ہردے مین پہر آوے کہ یہہ کارج پہلے مین نے کیا تہا اِس کا نام بہی سمرتی ہے اور جس پدارتہہ کا انبھو ہو
اور سنسکار ہردے مین ڈڑہ ہو اُس کے انسار جو چیت پہرے اُس کا نام باسنا ہے آتم تتو ادویت
ہے اُس مین اگیان دویت ہوکر بہاشتا ہے اور اسپرش۔ روپ۔ گندہ۔ رس۔ شبد ان پانچون
اندریون کا دکہلانیوالا پرماتما ہے اور ادویت تتو آتما مین جس ڈڑہ جال کو رچا ہے اُس کلپنا کا نام پرکرتی
ہے اور ست کو است اور است کو ست کر کے دکہلاتی ہے وہ مایا کہلاتی ہے اور شبد۔ اسپرش۔ روپ
رس۔ گندہ یہہ کرم ہین اور جس سے یہہ پانچون ہوتی ہین وہ کرتا۔ کارج۔ کارن کہلاتا ہے اور شدہ چیتن
چیت کو کلپنا کے تلیہ پراپت ہوتا ہے اُس پہرنے والے کو بہرجی کہتے ہین اُس کے یہہ پدارتہہ ہین جیسے
سوا مین توشکری ہے اور بازیگر نے اُسکو روپیہ کر کے دکہلایا اُس روپیہ کا جہوٹہا دکہلائی دینا اِسکا
نام بہرجی ہے سو ایک پہرنے سے سب سنکلپ جال اُٹہتا ہے اُسکو جیو کہتے ہین اُسی کا نام من بہی ہے
چیت ہی ہے بندہ بہی ہے پرمارتہہ شدہ چیت ہی جیت کے سنجوگ سے اپنے سروپ سے ہم وت آہت
ہے رامچندر جی بولے ہے بہگون ایک بات کہو جو میرے ہردے مین پرویش کرے۔ بسشٹ جی نے
کہا ہے رامچندر جی من جڑ بہی نہین اور چیتن بہی نہین جڑ چیتن کے مدہ کی گانٹہ کا نام من ہے اور
سنکلپ بکلپ مین کلپ روپ من ہے اُسی من سے یہہ جگت اوتپن ہوا ہے جڑ اور چیتن دونو
بہاو مین چلتا ہے اور ہاتہ کبہی جڑ بہاو کی اور آتا ہے کبہی چیتن بہاو کی اور اُس کا نام من ہے شدہ
چیتن ماتر مین جو پہرنا ہوا اُس کا نام من ہے اتی ادک نام من کے اوپر رکہے گئے جیسے نٹ نیارے
نیارے روپ بدلنے سے انیک روپ بہاشتا ہے جس کا سوانگ بنا کر آوے وہ ہی روپ کہلاتا
ہے ویسے سنکلپ سے من انیک نام پاتا ہے جیسے منش پاٹہ سے پاٹہک رسوئی کرنے سے رسوئیا
کہلاتا ہے ایسے ہی من کے بہت نام بادیون نے رکہے ہین جیسا جیسا مت ہے ویسا ویسا تہا کلپنا
کرتے ہین نیاے شاستر والے سرشٹی کی اوتپتی ادرشٹ کو اور پرکار سانکہہ مت والے اور پرکار چارباک
والے اور پرکار آرہنت اور ہی پرکار بودہ مت والے اور ہی پرکار سے مانتے ہین پرنتو سدہانت

انجام

سب کا ایک ہی برہمہ ہے جیسے ایک نگر کے کئی مارگ ہون کوئی کسی مارگ کو کوئی کسی مارگ کو جاتا ہے
پرنام (اخر) اُسی نگر مین پہونچ رہتے ہین ایسے انیک متونکا اوٹھان (اٹھنا) آتم سَتّا ہے سِدّھانت سب کا ایک ہی
ہے ہے رامچندر جی جتنے مت والے ہین وہ اپنی مت کو مانتے ہین دوسرے مت کا اپہان (حقارت) کرتے ہین
انیک شکتی من کی کہی ہین من کا ہی نام جیو اور باسنا اور کرم ہے چت کے ہی پھُرنے سے سمپورن جگت
ہوا ہے اور من کے ہی ٹھہرنے سے بہاشتا ہے جب پُرش چت کے پھُرنے سے رہت ہوتا ہے تب
دیکھتا ہے تو بھی کچھ نہین دیکھتا اور یہہ کہا ہے کہ جس پُرش کو سند۔ اسپرش روپ۔ رس۔ گندھ۔
اِندریون کے پشے (مشہور) پرسِدھ انسٹ (نابود) مین سُکھ اور دُکھ دیتے ہین اُس کا نام جیو ہے جو پُرش چت سے چھوٹا
ہے وہ مُکت روپ ہے جسکو چت سے سنجوگ ہے وہ بندھن مین ہے۔ جو منش من کو کیول جڑ مانتے ہین
وہ جڑ ہین من کیول جڑ بھی نہین اور کیول چیتن بھی نہین کہ اچت من کا ایک ہی روپ ہو تو سُکھ دُکھ آدک
نہ ہو اور جگت کی لیتا بھی نہ ہو کیول جڑ ہونے اتھوا کیول چیتن ہونے سے جگت کا کارن نہین ہوتا کیونکہ
کیول جڑ تو پاشان روپ ہوتا ہے پاشان سے کوئی کریا نہین ہوتی اور کیول چیتن آتما ہے اُس مین
کوئی کلپنا نہین ہے اس لئے جڑ اور چیتن کا دوہ بہاو ہی جگت کا کارن ہے جب تک چت ہے
جیت بہاشتا ہے جب چت اچت ہو تب سب بھوت لین ہو جاتے ہین ایک ہی من انیک پدارتھ
ہو کر بہاشتا ہے اور من بھی پرم دیو پرماتما سرب شکتی مان کی ایک شکتی ہے اُسی پرماتما سے جڑ بہاو اوبھتا
ہے نِت سدھ بودھ روپ برہمہ ہی ہے جب پرکرت بہاو کو پراپت ہوتا ہے تب اودیا کے بس سے
نانا پرکار جگت کو دھارتا ہے بادیون نے اُسی ایک نام کی نیاری نیاری سنگیا کلپی ہین سو تمکو سنگیا سے
کیا پریوجن ہے۔

تہترواں سرگ تیسرے اوتپتی پرکرن جوگ بسشٹ ہردیو کرت بہاشا کا سب جگت من سے ہے جب من نشٹ ہو پرماتما ہی رہتا ہے

رامچندر جی بولے ہے بھگون مجھے نشچے ہوئی کہ یہہ سب جگت من ہی سے رچا ہے اور من ہی کرم روپ ہے

پرنتو اس کا انبھو کیسے ہو بسشٹ جی بولے ہے رامچندر جی یہہ من بہاونا ہے جیسے مرُستھل مین دھوپ
جل ہو کر بہاستی ہے آتما کا ابھاس من روپ ہوتا ہے من آگے جو جگت بہاستا ہے سب من روپ
ہے سو تم بچار کرنے سے نشٹ ہو جاتا ہے جب تک بودھ نہ ہو تب تک ہی تین اکاش کی سنگیا کہی
جاتی ہے یہہ جگت اندرجال کے تلُ ہے۔

چوہترواں سرگ تیسرے اوتپتی پرکرن جوگ بسشٹ ہردیو کرت بہاشا کا

مہاشونیہ کے کئی پُرشونکا اتہاس

بسشٹ جی بولے ہے رامچندر جی تم اب جگت کی نورتی کے لئے اوپاؤ کرو یہہ جگت بھرم نشٹ ہو جائیگا۔
تم ایک اتہاس سنو کہ ایک مہاشونیہ بن کے کسی کونے مین ایک پُرش سہسر ہاتھ اور سہسر والا چنچل اور بیاکل
روپ بڑے اکار والا مین نے دیکھا وہ اپنے سہسر ہاتھون سے اپنے شریر کو آپ ہی مارے اور
دکھت ہو کر بھاگے اور ادہر ادہر سہسرون جوجن دوڑ کر تھکت ہو جاوے اور بھیانک اندھہ کوپ مین
گر پڑے جب چرکال اس کوپ مین بیتیت ہو جاوے تب وہان سے نکلکر کانٹون کے برکشون مین جا پڑے
وہان شریر کو کانٹے چبھین مہا دکھ پاوے کچھ شانتی نہ ہو تب مین نے اسکو پکڑ کر پوچھا ارے تو کون
ہے یہہ کیا کرتا ہے تیرا نام کیا ہے کیون تجھا جگت مین موہ کو پراپت ہو رہا ہے اس نے کہا کہ تو مین
کچھ ہون نہ یہہ کچھ ہے نہ مین کچھ کرتا ہون تو تو میرا استرو ہے تیرے دیکھنے سے ناس ہوتا ہون
اور اپنے دیہہ کے جوڑون کو دیکھ کر رونے لگا اور ایک چھن مین اس کا شریر ناس ہونے لگا پہلے تیس
ہاتھ پھر چہاتی اور نیارے نیارے ہو کر پڑے آگے گیا تو ایک اور پُرش اسی پرکار کا دیکھا وہ مجھے
دیکھ کر پرش ہتھنا اس سے ہی مین نے ویسے ہی پوچھا اس نے بھی پہلے کی نیائین میرے دیکھتے دیکھتے
اپنا شریر تیاگ دیا پھر تین آگے بڑھا ویسے ہی اور ایک پُرش کو دیکھا بہت چرتک مین دیکھتا رہا جب وہ کوپ
سے نکلا تب مین نے پرتچھ ہو کر پوچھا وہ مجھے نہ جان کر دور سے ہی بھاگ گیا اور پہلے کی نیائین وہ بھی گر گیا

ایک دیرگہہ کال تک مین اُس بن مین ایسے چرتر دیکہتا رہا اور جسکو مین پوچہون وہ میرے پاس آئے
مین اُسکو دُکہون سے چہوڑا دون ہے رامچندر جی وہ بن تُمنے دیکہا ہے پرنتو وہ تُمنے بیوہار نہین کیا
اُس استہان کے تم جانے کے جوگ نہین ہو تم بالک ہو اور وہ بن بڑا بہیانک ہے اُس مین جاکر پُرش
اتینت دُکہت ہوتا ہے -

پچہتروان سرگ تیسرے اُوتپتی پرکرن جوگ بسشٹ ہردیو کرت بہاشا

کا من کا برتانت انہین پُرشونکا کہیان

رامچندر جی بولے ہے بہگون وہ کونسا بن ہے اور مین نے اُسکو کب دیکہا ہے اور وے پُرش اپنے
ناس کے کارن کیون ایسا کرم کرتے تہے اور کیون دوڑتے تہے - بسشٹ جی بولے وہ بن اور پُرش
دُور نہین ہے یہہ گمبہیر اکار روپ سنسار شونیہ بن ہے اور بکار روپی کانٹون سے بہر پور ہے اُسمین
گمبہیرتا
جو پُرش رہتے ہین وہ سب من ہین اور بار م بار دُکہہ روپی چیشٹا کرتے ہین ببیک گیان روپی مین اُنکو
پکڑتا تہا جو میرے پاس آتے تہے میرے بودہ سے رچیت سے اُوپ شم ہوکر پرم پد کو پراپت ہوئے جو
من کا رُوکنا گیان
میرے پاس نہ آئے اور موڑہتائی سے میرے بچن نہین سُنے وہ موہ روپی جال اور کشٹ مین پہنسے رہے
ہے رامچندر جی بسنتے اور ابلاکہا اور ترشنا اُس پُرش من روپی کے انگ ہین اور اپنی اچہا پورن کرنے کو
بہجن دان تپ آدکرم کرتا ہا تہون سے اپنے کو مارتا ہے اُسنے بچہڑ کر پرے سے پرے دوڑتا اور مرتا
دُکہہ پا ابیبیک کرتا ہے اور تبہا بہلانہ سمجہنا اندکوپ مین گرتا ہے اِس پرکار اپنے ہاتہون سے وہ پُرش آپ کو
مارتے ہوئے بہٹکتے پہرتے ہین اور ابلاکہا روپی ہاتہونسے اپنا ناس کرتے ہوئے نرک روپی کوپ مین پڑکر
پہر نکلکر تپ پُن کرم کرکے سُرگ مین جاتے ہین کیلے کا بن وُہی سُرگ ہے جب وہان سے کچہہ
سُکہہ پاکر نکلتے ہین کانٹون کے بن مین گرتے ہین جو استری پُتر آدک کٹنب مین پڑکر دہن سمپت پتر
ادک کی کامنا کرتے ہین اُس سے کچہہ پاتے ہین اور جہا پاپ کرم کرکے نرک روپی اندہ کوپ مین گرتے

ہین بارم بار جنم مرن سے کشٹ پاتے ہین اور ناس ہوتے ہین جو اُنمین سے ببیک کے سمیپ آتے
ہین وہ شبہہ اشبہہ کرمون کے بندہن سے چہوٹ کر پرم پد کو پراپت ہوتے ہین اور جو ببیک سے
پریت نہین کرتے وے بہٹکتے ہین جو پُرش بہوگ بہوگنے کے کارن تپ آدک پُن کرم کرتے ہین وہ اُتم
سُر پردہار کر سُرگ کا سُکہہ بہوگتے ہین اور جو وہ من روپی پُرش مجہسے کہتے تہے کہ تو ہمارا شترو ہے اور
رودن کرتے تہے اُسکا یہہ ہی کارن تہا کہ ببیک کو دیکہہ کر بشے آدک بہاگ جاتے ہین اُس من کو بشے آدک
کے تیاگ سے دُکہہ ہوتا تہا اور ببیک کو دیکہہ کر رودن کرتے تہے اور ہنسنے کا کارن یہہ ہے کہ پہلے اگیان کے
بس ہو کر موہ رکہہ نانا پرکار کے دُکہہ پاتا ہے اور پہر گیان ہونے سے دُکہون سے چہوٹ کر پرمانند کو پراپت
ہوتا ہے تب آنند مین مگن ہو کر ہنستا ہے جب مین اُس من روپی پُرش کو روک کر پوچہتا تہا اور وہ اپنے
شریر کے انگون کو تیاگ کرنا چاہتا تہا وہ یہہ تہا کہ مین ببیک روپ ہون جب اُس چیت روپی پُرش کو بلا تب
اُس کے سیس ہاتہ دینے پر اُنکا حکم اُلٹا کہاتے ہین تیاگ ہوا اور جب اُس پُرش کا سیس دیہہ ابہمانی سے
گر پڑا یہہ باسنا روپی انگون کا تیاگ کرنا تہا اُنکو تیاگ کر آپ ہی نشٹ ہو گیا ارتہات سب باسنا کو تیاگ کر
آپ ہی پرم برہم مین لین ہو گیا کہ باسنا ہی بندہن کا کارن ہے۔

چہتروان سرگ تیسرے اوتپتی پرکرن جوگ بششٹ ہردیو کرت بہاشا کا

چیت اور من کا برہم سے اوبہجا

بششٹ جی بولے ہے رامچندر جی یہہ چیت برہم سے اوبہجا ہے تو آتما روپ گیانیون کے نشچے مین چیت
ساکشات برہم روپ ہے اگیانیون کو من سنسار بہرم کا کارن ہے جیسے جنکو جل کا گیان نہین ہوتا
ترنگ کو نہین دیکہتے ایسے اگیانی کو جگت نہین دیکہتا ہے اور گیانوان کو کیول برہم ستا ہی
بہاستی ہے ہے رامچندر جی اگیانی کے اپدیش کو گیان وان بہید جگتی ہین اپنی درشٹی بن تو اُنکو
سب برہم ہی بہاستا ہے پرم برہم پورن ابناسی ہے اور سرب شکتی مان آتما ہے جیسے اُسکو رچی ہے

وہ ہی شکتی پرتکش ہوتی ہے سرب شکتی روپ ہو کر پھیلا ہے جیوون میں چیتن شکتی گیان روپ کر کے پرتکش ہے دیکھو پون میں اسپند (چلنا) پاشان میں استھرتا (قایم) جل میں دیتا (مٹھاس) اگنی میں تیج (گرمی) اکاس میں شونیتا (خالی پن) سرگ میں بھاو وکال میں ناس سوگ میں دکھ (غم) مدتا میں آنند (خوشی) شور بیروں میں شورتا ہی سرگ کی اوپتی ہے۔ اُتپتی شکتی کی اور کلپ کی انت میں ناس شکتی اس کی ہی ہے اُس سے لے کر جو کچھ بھاوا بھاو پدارتھ ہیں سب برہم کی شکتی ہے سب جگت برہم میں استھر ہے جیو چیت اور من آدی بھی برہم روپ ہی ہیں برہم سے نیاری کوئی بستو نہیں جو مورکھ پرش بچار سے رہت ہیں اُنکو بالک کی کتھا کی پرکار یہ جگت است ہی ست بھاستا ہے۔

سترواں سرگ تیسرے اوپتی پرکرن جوگ بسشٹھ ہردیو کرت

بھاشا کا بالک اور دائی کی کتھا

رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون وہ بالک کی کتھا کیسے ہے بسشٹ جی بولے کہ ایک مورکھ بالک نے دائی سے کہا کہ کوئی ایسی کہانی کہو جو پہلے نہ ہوئی ہو تب دائی اُس کے بہلانے کو کتھا کہنے لگی کہ ہے پتر ایک بڑا شونیہ نگر تھا اُس کے راجا کے تین پتر شبھ آچاروان تھے اُنمیں سے دو تو اوتپت ہوئے تھے اور ایک گربھ میں بھی نہیں آیا تھا وہ تینوں بھائی کوبش (خزانہ) اور دھن ملنے کی اچھا میں شونیہ نگر سے باہر نکلکر پردیس کو چلے وے کومل شریر والے چلتے چلتے تھک گئے اور بڑے دکھت ہوتے ہوئے آگے کو بڑھے تو اُنہوں نے تین برکش دیکھے جو دو تو اوتپت نہیں ہوئے اور تیسرے کا بیج بھی نہیں بویا۔ تینوں ایک برکش کے نیچے بیٹھ گئے اور اُنکے پھل بھوجن کئے اور پھولوں کی مالا پہنی اور آگے چلے اِستنے میں دوپہر دن چڑھ گیا اور دھوپ سے تپایمان ہوئے آگے تین ندیاں دیکھیں کہ بڑی بڑی ترنگ اُٹھتی ہیں دو ندیوں میں جل نہیں تیسری سوکھی پڑی اُس سوکھی ندی میں تینوں ڈبکی لگا کر دیر تک اشنان کرتے رہے اور جل پیتے رہے سورج است ہونے لگا جب آگے کو چلے

ایک بہوشت نگر دیکھا جہان مندر رتن جٹت تہے اور ایک مندر دیکھا جس کا اکار کچہہ نہ تہا اُس مین ہم پہر گئے وہان استری بہت تہین وہان رسوئی بنانے اور برہمن بھوجن کے اچہا کی سو تین ٹہلوئی منگوا تہین
اُنہین دو ٹہلوئی تو کنہا تو گہڑنے والا کوئی اوتپت نہین ہوا اور تیسری پہوٹی ہوئی چہ رچہ رہو رہی ہے اس پہوٹی ٹہلوئی مین سولہ شاسترہ سبر منڈل چڑہائے اور برہمن اور آپ جتنے دیہہ روپ تہے اور بنا مکہہ کے رکہیشرون نے ملکر بھوجن کیا اور سیکڑون برہمنو کو بھوجن کرایا ایسے وہ راج پتر آج تک سکہہ بہوگتے ہین یہ دائی بولی ہے پتر یہہ رمنیک کتہا جب تو ہردے مین دہاریگا پنڈت ہوگا بالک نے اُس کتہا کو سچ جانا جیسے اِس کتہا کا روپ سنکلپ سے نیارا نہین ایسے ہی یہہ جگت بھی سنکلپ ماتر ہے اگیان سے ہردے مین پرتیت ہو رہا ہے ستہ آتما نِش کنچن روپ ہے بندہ موکش بھی کلپنا ماتر ہے وہ اپنے آپ مین استہت ہے۔

اٹھہروان سرگ تیسرے اوتپتی پرکرن جوگ بسشٹ ہردیو کرت بہاشا کا شریر کے ناس ہونے اور آتما کی نسشٹ نہونیکی کتھیا مین

بسشٹ جی بولے یہہ منش اگیانی اپنے سنکلپ سے آپ ہی موہ کو پراپت ہوتا ہے اور پنڈت گیانوان اُس سے نیارے رہتے ہین یہہ دیہہ استہول روپ ناسوان ہے مورکہہ اُس کے رکہنے کا اوپاو کرتے ہین وہ برتہا ہے نہ شریر ہے نہ کچہہ پدارتہہ ہے نہ جگت ہے نہ پرتھی نہ اکاش سب کلپنا ماتر ہین دیہہ کے نسشٹ ہونے سے آتما نسشٹ نہین ہوتا سب کا شریر من ہے وہ آتما کی شکتی ہے اِس مین یہہ شریر آدک جگت رچا ہے شریر کے نسشٹ ہونے سے تمہارا ناس نہ ہوگا۔ جیسے سورج کا پرتیبنب جل کے کُنڈ مین اُس کُنڈ کے ناش ہونے سے ناس نہین ہوتا اور جل کو دوسرے استہان کو لیجادین تو وہ پرتیبنب بہی چلتا دکہلائی دیتا ہے ایسے ہی دیہہ کے چلنے سے آتما چلتا ہوا دکہلائی دیتا ہے جیسے گہٹ کے ٹوٹنے سے گہٹ کا اکاش مہا اکاش مین جا ملتا ہے ایسے دیہہ کے ناس سے آتما اپنے پد مین استہت ہوتا ہے

سب جیو دُنکا شریر من روپ ہے جب وہ مرت ہوتا ہے کچھ دیر تک دیس کال آدک پدارتھو نکا بہاو
ہوجاتا ہے اور اُس موہ جہت کے پشچات آپ سے آپ دوسری گتی مین چیتن ہوکر باسنا کے انوسار
پہر بدپار تہہ بہاش آتے ہین اس کارن اس شتر کو بیراگ ابھیاس کے کھڑگ سے مارو تب آتما پدپراپت
ہوگا اور کوئی اوپاء نہین ہے -

اونا سیوان سرگ تیسرے اوتپتی پرکرن جوگ بششٹ ہر دیو کرت بھاشا

کا پرماتما کے روپ دکھلانیکی سب چرتر کاری ہین من کا رچا ہوا جگت ہے

بششٹ جی بولے ہے رامچندر جی یہہ چرتر کاری جگت کی پرماتما سے اوٹھی ہے پرنتہم پرماتما سے من ہوا
ہے پہر من نے جگت رچا ہے آتما کو اناتما اور اناتما کو آتما بہاو پرایت کرتا ہے دور کی بستو کو نکٹ اور نکٹ
کی دُور کرکے دکہلاتا ہے ایک پل مین سنسار کو اوتپن کرلیتا ہے یہہ جاگرت بھرم سے من نے کلپا ہے
سو چھن کا کلپ اور کلپ کا چھن رچ لیا ہے دیس کال پدارتھ سب من سے اوپجے ہین اسکارن سب کا
کارن روپ من ہے جب تک آتما کا پرماد ہے تب تک دوئیت روپ جگت بہاشتا ہے جب آتما کا
گیان ہوا سب بھرم روپ مٹ جاتا ہے -

استیوان سرگ تیسرے اوتپتی پرکرن جوگ بششٹ ہر دیو کرت بھاشا

کاراجا لون اور اندرجالی کا اتہاس

بششٹ جی نے ایک پُراچین اتہاس سُنایا کہ ہے رامچندر جی ایک اوتر پاد نام دیس کار اجا لون بڑا دہرماتما
سُندر تہجو ان ہرشچندر کے کل مین ہوا جسکا جس سُرگ تک پہونچا تہا ایک دن وہ سنگہاسن پر بیٹہا ہوا سُندر
استریونکا نرت دیکہہ رہا تہا منتری اور منڈلیشر اور سینا کہڑی ہوئی تہی اُس سے ایک اندرجالی اپنے بازیگر

ساگری سہت آیا اور اپنے پٹارے کو کہول کر ایک مور کا پنکہا نکالکر گہمانے لگا اُس سے راجا کو نانا پرکار
کی رچنا بہاسنے لگی مانو پرماتما کی مایا ہے اور راجا نے نانا پرکار کے برن دیکہے اُسی سمے ایک دوت منڈلیشور
کا ایک گہوڑا لیکر آیا اور کہا کہ ہے راجن یہہ بڑا اپربل گہوڑا اچہہ شروا کے سمان تمہارے کارن بہیجا ہے
اسکو انگی کار کرو تب اندرجالی بولا کہ ہے راجن تم اس گہوڑے (اندر کا گہوڑا) پر چڑہ کر دیکہو راجا گہوڑے کی اور (طرف) دیکہہ کر
مورچہت اور اچیت ہو گیا اور منتری بہی اسچرج کو پراپت ہو کر مون ہو گئے من مین جانا کہ کوئی بڑی چنتا
اوتپت ہوئی ہے سب سبہا اسچرج کرنے لگی ۔

اکیاسیوان سرگ تیسرے اوتپتی پرکرن جوگ بسشٹ ہردیوکرت بہاشا کا اندرجالی کا اکہیان

بسشٹ جی بولے ہے رامچندر جی ایک مہورت کے پیچہے راجا کی مورچہا دور ہوئی اور اُس کا دیہہ گرنے لگا
تہہ بہی بیاکل ہو گئی اور کہنے لگا کہ یہہ نگر کسکا ہے اور سبہا کسکی ہے اور یہاں کا راجا کون ہے منتریون نے
کہا کہ ہے راجن تم کیون بیاکل ہوئے ہو تمہارا من نرمل اور اُدار آتما ہے جسکی برتی بہوگون مین ہوتی ہے
اُسکا من موہ مین پہنس جاتا ہے اور سنت جنون کا چت نرمل ہوتا ہے انکو شریر کے ساتہ کچہہ موہ نہین ہوتا
تم تو آتم تتو مین استہت ہو کیونکر موہ سے چلایمان ہو گئے یہہ سنکر راجا چیتا اور نیتر کہولکر دیکہنے لگا اور
کرودہ وان ہو اندرجالی سے کہا کہ ارے دُشٹ تینے یہہ کیا کرم کیا راجا سے بہی کوئی ایسا کرم کرتا ہے
بڑا اسچرج ہے پرماتما کی اننت شکتی سے نانا پرکار کے پدارتہ پہرتے ہین مین نے ایک مہورت مین
کیا بہرم دیکہا میرا من جو سدا گیان کے ابہیاس مین تہا سو موہ کو پراپت ہو گیا تو اور جیون کی کیا گنتی
ہے یہہ اندرجالی سُمیر دیشت کی سمان ہے مانو ساری سرشٹی اس کے پٹارے مین ہے ۔

بیاسیوان سرگ تیسرے اوتپتی پرکرن جوگ بسشٹ ہردیوکرت بہاشا کا اندرجالی کے چرتر کا برنن

راجا بولا ہے سادھو ہو مین نے بڑے بھرم جال دیکھا ہے جب اندر جالی نے مور کا پنکھا گھمایا وہ مجھہ کو
سورج کی کرنون کی نیائین دکھلائی دے اور وہ مور کا پنکھا اندر دھنش کے تل بچتر روپ دکھلائی دیا پھر وہ
گھوڑا جو ورت لایا تھا مجھکو ایسے بہیانک دیسون مین لے گیا جہان نہ ترن تہا نہ برچھ نہ جیو وہان مین
بہت دکھی اور دین ہوا اور سورج است ہونے پر راتری بڑے دکھ سے کاٹی جب سورج اودے ہوا۔
وہان سے آگے کو چلا تو پکشیون اور پشوؤن کے بول سنے اور برکش بھی دیکھے پرنتو کہان پان کی کوئی
بستو نہ دیکھی بن ایک جامن کے برکش کے نیچے بیٹھ گیا اور گھوڑا مجھکو چھوڑ کر چلا گیا۔ اتنے مین پھر سورج
است ہو گیا۔ راتری وہان بتیت کی ان جل کچھہ نہ ملا اشنان کیا مین مہا دین ہو گیا دوسرے دن
آگے گیا دوپہر دن چڑھے ایک کنیا کو کچھہ چانول مٹی کے بھانڈے مین پکے ہوئے لیجاتے دیکھہ کر مین نے
کہا کہ مین چھدہ سے بیاکل ہو رہا ہون کچھہ بھوجن مجھے دے کہ جو چھودا وان اور دین کو بھوجن دیتا
ہے وہ سمپدا پاتا ہے وہ بولی کہ تم تو کوئی راجا دکھلائی دیتے ہو مین تمکو بھوجن نہ دونگی یہہ کہہ کر وہ
آگے کو بڑھی اور مین اس کے پیچھے مانگتا چلا اس نے پھر کہا کہ ہے راجن ہم نیچ جاتی ہین بنا اپنے پریوجن
کے کسیکو نہین دیتے جو تم میرے بھرتا ہو جاؤ تو تمکو بھوجن دون جو اپنے پتا کے لئے لئے جاتی ہون
جو ہمسان مین بھوت بیتال کی نیائین ادھوت ہو کر بیٹھا ہے مین نے کہا اچھا مین تجھے بواہ کرونگا
پرنتو بھوجن دے ہے سادھو ہو ایسا کون ہے جو آپدا کی سمے اپنا برن آشرم استھر رکھے اس نے آدھا
بھوجن اور آدھا جامنو نکا رس مجھے دیا مین بھوجن کر کے شانت ہوا پرنتو میرا موہ دور نہ ہوا پھر اس نے
میرے دونو ہاتھہ پکڑ کر آگے دھر لیا اور اپنے پتا کے پاس لے گئی اور کہا کہ ہے پتا مین نے اسکو اپنا پرش
کیا ہے پتا نے کہا اچھا اپنے گھر لیجا اور وہ مجھکو اپنے گھر لے گئی اس کے گھر کے پاس گھوڑے ہاتھیون ۔
گدھون کے ہاڑ اور لہو پڑا دیکھا جیسے پاپیونکا جم دوت نرک مین لیجاتے ہین وہ اپنے گھر مین اپنی ما
کے پاس مجھکو لے گئی اور اپنی ماتا سے کہا کہ ہے ماں یہہ تیرا جنوائی ہے اس چانڈالنی نے مجھکو بھوجن دیا
وہ مین نے کھایا اور جنمان جنم کے پاپ اودے ہو گئے پھر تو بواہ کا دن ٹھہرا کر بواہ کیا چانڈال نرت
اور گان جو کرتے تھے گویا مانو میرے باپ نرت کرتے ہین ۔

تراسیوان سرگ تیسرے اوتپتی پرکرن جوگ بسشٹ ہردیو کرت بھاشا کا اندر جالی کے چرتر

راجا بولا مین چانڈال ہو کر آٹھ مہینے وہان رہا اُس کے پیچھے اور بھی استھانون مین رہا تب وہ چانڈالنی گربھ وتی ہوئی اور اُس کے ایک کنیا ہوئی اور تین برس پیچھے پتر ہوا ایسے ہی تین پتر اور تین پتری اُتپت ہوئین اور کُٹمبی ہو کر بہت برسون تک چانڈالون مین بچرتا رہا دن مین ننگے پیرون چلین۔ رات کو بھون مین سووین رودھر کے بھرے ہوئے بستر اور مین ابھکش بھوجن کرین پکشیون کو جال سے پکڑ کر مارین ایسے ایسے نیچ کرم کرتا رہا اور دُکھ پا کر کرش ہو گیا اور چانڈالون مین استھینہ بڑھ گیا پھر برکھا نہ ہوئی کال پڑ گیا ایسا دُربھکش کال پڑا کہ بہت جیو چھدا تر سے مر گئے مین بھی دُکھی ہو کر کٹنب سہت نکلا۔

چوراسیوان سرگ تیسرے اوتپتی پرکرن جوگ بسشٹ ہردیو کرت بھاشا کا اندر جالی کے چرتر

راجا بولا اس پرکار ہم بہت سے کال تک کشٹ مان ہو کر بچرتے رہے اور مین برودھ ہو گیا۔ راج کا بھان سب جاتا رہا پھر ایک برکش کے نیچے بسرام کیا ایک چھوٹے پتر نے ماس مانگا ماس جب نہ ملا تو چھوٹے پتر پیارے کے کارن مین نے کہا کہ ہے پتر اور ماس تو لیتا نہین میرا ماس کھالے اُس نے کہا کہ اچھا تب مین بن سے لکڑی اکٹھی کر اگن جلائی اور اگنی مین بیٹھ گیا اور پتر سے کہہ دیا کہ جب میرا ماس پک جاوے بھوجن کریو جب اگنی کی سیجھ داہ لگی مین کھپایمان ہوا ایسے ہی چرتر دیکھتا رہا جیسے اندر جالی نے مور کا پنکھا گھما یا تھا جب سے مین یہہ ہی اسچرج دیکھتا رہا جب مجھے گیان دوان کو سوہ لیا تو اور جیون کی کیا گنتی ہے۔ بسشٹ جی بولے ہے رامچندر جی جب اسی کا راجا نے کہا تب وہ اندر جالی انتردھیان ہو گیا اور سب منش اسچرج کرنے لگے کہ بھگوان کی مایا اسچرج

روپ ہے یہہ اندرجالی نہین ہے مایا ہے کیونکہ اندرجالی اپنے لوبھہ کے لئے چرتر دکھلاتے ہین۔
اور یہہ بنا لینے کسی لبھہ کے انتردھیان ہو گیا ہے اس لئے یہہ ایشر کی مایا ہے یہہ برتانت مین نے
اپنی آنکھہ سے دیکھا کسی سے سُنا نہین ہے ہے رامچندر جی یہہ چدانو روپ نہین ہے مہا موہ اور
ابدیا ہے اُس کے پھرنے سے انیک پرکار کا موہ دکھائی دیتا ہے جب یہہ من اُپ شم ہو تب
کلیان ہے اس لئے اس من کو جو کلپنا سہت اٹھتا ہے تیاگ کر آتم پد مین استھت کرو۔

پچاسیوان سرگ تیسرے اوتپتی پرکرن جوگ بسشٹ ہردیوکرت بھاشا کا من سے جگت کا پھُرنا اور من کا استھر کرنا چاہئے

بسشٹ جی بولے ہے رامچندر جی چت سمبیدن سَتّہ پرماتما سے پھُرا ہے اور کلپنا روپ ہو کر استھر ہوا
ہے جس سے درشیہ بھرم ست ہو کر بھاستا ہے آتما کے پرماد سے موہ مین پراپت ہو کر جیت کے
پھُرنے سے بہت کال تک جگت مین ڈوب رہا ہے اور من است روپ ہے اور من نے ہی سمپورن
جگت پھیلایا ہے ابھیاس کرنے سے سب پدارتھ ملتے ہین سو آتم پد کے ابھیاس سے آتما نکٹ بھاستا
ہے اور سنسار دور ہو جاتا ہے جو مورکھ ہین ان کو ابناسی پد پراپت کرنے مین بھے (خوف) آتا ہے باسنا سہت ہین
من مین نانا پرکار بھرم سنسار اُٹھتا ہے سنسار کا کارن موہ ہے جس سے جیو بھٹکتے پھرتے ہین جیسا
من کا نِشچے ہوتا ہے وہ ہی ست ہو کر بھاستا ہے اندر کو ایک گھڑی مین جُگ نکا انبھو ہوا اور من کے
ہی نِشچے سے اندر برہمن کے دسون پُتر برہما ہو گئے شُکّت سکھہ مین بیٹھا ہو اور من مین کوئی چنتا پھُرے
تو سُکھہ مین اُسکو نرک کا دُکھہ پراپت ہو جاتا ہے ایسے ہی دُکھہ ہی سُکھہ روپ ہو جاتا ہے سو جیسا نِشچے من
مین ہوتا ہے ویسا ہی روپ ہو کر دیکھتا ہے اس لئے من کو استھر کرنا چاہئے۔

چھپاسیوان سرگ تیسرے اوتپتی پرکرن جوگ بسشٹ ہردیوکرت بھاشا کا من کے جیتنے کا اوپاء

بسشٹ جی بولے ہے رامچندر جی چت روپی روگ کے دور ہونے کو میں سمبند اوشدی بتلاتا ہوں سنو
کہ جتن ہی اپنا ہے اور آپ ہی سادھنے والا ہے اور اوشدی بھی آپ ہی ہے اور سب پرشارتھ ہی جو
سے ہی سدھ ہوتے ہیں اس جتن سے من کو بس کرو جو کچھ پدارتھ تمکو دیکھتے ہیں انکا تیاگ کرو تب من
کو جیت لوگے اور اچل پدارتھ پاؤگے دیہہ آدک استوؤں میں جو بستو کی بھاونا اور آتم تنو میں جو دیہہ کی بھاونا
ہو رہی ہے انکو تیاگو یہہ سنشے پیشچے مورکھ من نے کلپا ہے پرشارتھ کرکے چت کو اچت کرو تب اس
بندھن سے چھوٹوگے جیسے لوہے سے لوہا کاٹا جاتا ہے ایسے من سے من کو کاٹو ہے رامچندر جی
چت اکاش میں چت کو لگاؤ جسکو یہہ انبھو ہوتا ہے کہ میں اوتپت ہوا ہوں اور مرونگا اور میں برہمن اتھوا
چھتری - بیش - شودر - پنڈت - چتر گنوان ہوں وہ سب استت روپ پرماد چھلپتا سے بھاشتا ہے
جیسے ایک استھان میں بیٹھا ہوا من میں اور دیس میں کارج کرنے لگے ایسے ہی اپنے جنم مرن کو بھرم
سے مانتا ہے یہہ منش من روپی شریر سے اس لوک پرلوک میں چت میں ہی بھٹکتا ہے من کے نشٹ
ہونے سے آتم پد ملتا ہے -

ستاسیوان سرگ تیسرے اوتپتی پرکرن جوگ بسشٹ ہردیو کرت
بھاشا کا من کے اپ شم کرنے کا جتن

بسشٹ جی بولے ہے رامچندر جی جب کہ من میں اتینت بیراگ ہوتا ہے اسکو من دیکھتا ہے اور
اگیانی کا چت جنم مرن بکار دیکھتا ہے جیسا من کا پھرنا پھرتا ہے ویسا روپ ہو جاتا ہے جو ست است
اور جڑ چیتن میں چلایمان ہے اس کا نام من ہے جب یہہ جڑ کی اور جاتا ہے تب آتما کے پرماد سے
اگیان طرف
اتما میں آتم بھاو کر لیتا ہے اور جب بویک بچار میں لگتا ہے تب اس ابھیاس سے جڑتا دور ہو جاتی
ہے سب سنساری پدارتھ من سے اوپجتے ہیں اس من کے اوپ شم کرنیکا جتن کرو اور کوئی اوپاؤ نہیں
ٹھہرنا
ہے من کو من ہی روکتا ہے سو من سے ہی من کو مارو سنسار سمندر سے پار ہونے کو من ہی نوکا ہے
اپنا من ہی بندھن کا کارن ہے بیراگ سے آتم تتو کا ابھیاس کرو تب چھوٹوگے جو کچھ سمبیدن پھرتا ہے

یہہ ہی جگت ہے اور سمبیدن کے نہ پھُرنے سے دُکھ سے چھُوٹنے کا اوپاء کرو اور سنسار کے پدارتھون اور موہ کا تیاگ کرو۔

اٹھاسیوان سرگ تیسرے اوتپتی پرکرن جوگ بسشٹ ہر دیو کرت بھاشا کا آتما کے بھرانتی سے جگت کا بھاشنا اور اپنے سروپ مین استہت ہونا بکلپونکو تیاگ کر

بسشٹ جی بولے ہے رامچندر جی یہہ باسنا بھرانتی سے اٹھی ہے جیسے آکاش مین دوسرے چندرما کی بھرانتی ہوتی ہے ایسے ہی آتما مین بھرانتی سے جگت بھاستا ہے گیانیونکو جگت نہین بھاستا سنا کچھ نہین ہے آتم تتو ہی اپنے سروپ مین استہت ہے وہ نِت شُدہ سم اودّیت ہمارا اپنا آپ ہے نہ تو کرتا ہو نہ اکرتا ہو کرتا اکرتا دونون تیاگ کو دے کر کہا اے ہے تُم دونون بکلپونکو تیاگ کر اپنے سروپ مین استہت ہو جاؤ جو کچھ لوک بیوہار و آچار ہین اُنکو کرو اور بھیتر سے اپنے کو بھوگتا مت مانو کیونکہ سب پدارتھ جھوٹھے ہین جھوٹھے پدارتھون مین موہ کرنا اگیان کا کارن ہے اگیانی جھوٹھے پدارتھونکو دوڑتے ہین اور اُنکا جتن کرتے ہین گیانی اُس ترشنا کو تیاگ کر شانت ہو جاتے ہین جنکی رُچی پدارتھون مین ہوئی ہے اُنکی بھاونا سے اُنکا چیت بڑا کشٹ پاتا ہے جیسے پکشی کی پریتی دانہ مین ہوتی ہے اور آکاش سے اُڑتا ہوا دانہ پر گرکے چگتا ہے اور جال مین پھنستا ہو اور دُکھ پاتا ہے یہہ بھوگ پہلے تو میٹھے سکھ روپ دکھلائی دیتے ہین انت مین بس رسپ ہو جاتے ہین مورکھ اگیانی کو یہ اچھے لگتے ہین۔

نواسیوان سرگ تیسرے اوتپتی پرکرن جوگ بسشٹ ہر دیو کرت بھاشا کا ابدّیا کی نرورتی کی ریت

سری رامچندر جی بولے ہے بھگون جگت کے بھاسنے کی ابدیا سے نرورتی کس ریت سے ہو۔

بسشٹ جی بولے اودیا آتما کے پرکاش سے نشٹ ہو جاتی ہے جب تک آتما کا درشن نہین ہوتا اودیا بھرم
دکھلائی دیتی ہے جب آتما کے درشن کی اچھا ہوتی ہے تب وہ ہی اچھا موہ کا ناس کر دیتی ہے جیسے دہوپ
سے چھایا نشٹ ہو جاتی ہے جب پرش یہہ سنکلپ کرتا ہے کہ سب برہم ہے تب موکش ہوتا ہے اور
جب اناتما مین اہنکار کا بہان دڑہ ہوتا ہے وہ ہی بندھن ہے یہہ اودیا ہی بھاونا تر ہے اگیانی جانتا ہے
کہ مین دُبلا اور بوڈہا اور دُکھی ہون یہہ سب بیوہار بندھن کے ہین جب گیان ہوتا ہے اور جانتا ہے کہ نہ مین
ہون نہ میرا شریر ہے نہ بندھن مین ہون اس سے نیارا ساکشی بہوت ہون ایسی نشچے والے کو مکت کہنا
چاہئے سری رامچندر جی نے پوچہا کہ ہے بہگون سمیر کی چھایا آکاش مین پڑتی ہے اسہوا اندہیرا ہے اتھوا
اور کچھہ ہے یہہ نیلاپن کیسا بہاستا ہے بسشٹ جی نے کہا کہ نہ چھایا ہے نہ اندہیرا ہے نہ وہ نیلا ہے کیول
شونیہ ہونے سے آکاش مین نیلاپن بہاستا ہو اور کچھ نہین یہہ برہمانڈ تیج روپ ہے اس کا پرکاش
ہی سروپ ہے اندھیرا برہمانڈ سے باہر ہے جس کی مند درشٹی ہے اسکو نیلا ہو کر بہاستا ہے ایسے
کم نظری
ہی اگیانی کو اودیا ست ہو کر بہاستی ہے۔

نوے وان سرگ تیسرے اوتپتی پرکرن جوگ بسشٹ ہردیو کرت بھاشا کا راجا لونکا برتانت من کے وشے مین

بسشٹ جی بولے کہ یہہ دیہہ کاشٹ اور مرتکا کی سمان ہے جیسے سپنے مین چت کے پہرنے سے دیہہ بہاستا ہے
ایسی ہی یہہ دیہہ چت کی کلپنا سے ہوا ہے نٹ کے سوانگ کی نیائین من اپنے پہرنے سے انیک
شریر دہارتا ہے دُکھہ سکھہ اشٹ نشٹ سب من کے پہرنے سے ہی ہین شریر مین استہت ہو کر چیشٹا
کرتا ہے جیسے سارتھی رتھہ پر بیٹھہ کر اور ہر پ ہاری یعنی ہیلبان بہی مین بیٹھہ کر چیشٹا کرتا ہے اس جڑ روپ شریر کو من چنچل کرتا ہے
من ہی بہوگتا اور کرتا بن جاتا ہے۔ وہ ہی منش کا روپ ہو جاتا ہے راجا لون بھرم سے چانڈال ہوا۔
ایک سمے اس نے ایکانت استہان مین بیٹھہ کر بچار کہ میرا دادا ہر شچند راجا ہوا ہے اور میرے پرکہون
نے راجسو جگ کیا ہے مین بہی راجسو جگ کرون یہہ سوچ کر مانسی راجسو جگ کا آرمبہ کر دیا اور من سے سب

دیو یا رکھیشر منتر اگنی اپون آدک کرلیئے اور من سے ہی ساگری اکھٹی کرکے سب کو دکھشنا دیدی
سو ابرس مین جگ مانسی پورن کی اور من سے ہی اُس کا پھل ہوگا سو ایسے ہی سب کرم من سے
ہوتا ہے من ہی بھوگتا ہے جیسا چیت ہے ویسا ہی پُرش ہے جس کا چت آتم تتو سے پورن ہے
سو پورن ہے جس کا چیت پورن ہوگیا ہے مین جانتا ہے اُس کے سب دُکھو نکا ابھاو ہے۔

اکیانوان سرگ تیسرے اوتپتی پرکرن جوگ بسشٹ مہا رامائن دیوکرت بھاشا کا راجا لونکی آپدا کا برتانت اور من کے اوپشم کرنے کی جُگتی

رامچندر جی بولے ہے بھگون راجا لون سے مانسی جگ کرنے والے کو سانبھری نے بھرم دکھلایا ایسا (بازیگر)
وہ کون تھا بسشٹ جی بولے کہ جب وہ سانبھری راجا لون کی سبھا مین آیا تھا مین بیٹھا ہوا تھا۔
راجا نے مجھ سے پوچھا کہ یہ کون ہے مین نے کہا کہ جو پُرش راجسو جگ کرتا ہے اُسکو بارہ برس کی آپدا
آتی ہے اور انیک دُکھ پاتا ہے راجا لون نے مانسی جگ کری من سے ہی آپدا ہی بھوگنی پڑی اندر نے اپنے
دوت کو سانبھری کے روپ مین آپدا بھوگ کرانے کے لیئے بھیجا تھا وہ راجا کو آپدا بھوگ کراکے سُرگ کو
چلا گیا اس لیئے من ہی کرتا من ہی بھوگتا ہے جیسا جیسا درڑہ من مین پھرتا ہے اُس کے انسار دُکھ سکھ
کا بھوتا ہے جب من استھر ہوجاتا ہے آپدا مٹ جاتی ہے اس لیئے اِس جِت کے دہم (برف) کو ببیک کے
سورج سے پگھلاؤ تب پرم پد کی پراپتی ہوگی یہ من ہی سب جگت کا کارن ہے۔ اودیا۔ جیو۔ بدھی
اہنکار من چیت سب چیت کے پھرنے کے نام ہین انکو ببیک سے لین کرو وہ کونسا پدارتھ ہے جو
پرشارتھ سے نہ ملے نشچے سے سب کچھ ملتا ہے آتم بودھ سے سب پدارتھون کی ایکتا ہو جاتی ہے
رامچندر جی نے پوچھا ہے بھگون اِس من کی چپلتا کیسے دور ہو بسشٹ جی بولے مین تمکو من کے روکنے
کی جُگتی بتلاتا ہون ایسے من تمہارے بس مین ہو جائیگا جیسے سارتھی کے بس مین گھوڑا اسپ بہوت
سماہسے اُتپت ہوئے ہین سو تین پرکار کے ہین ستوگی۔ راجسی۔ تامسی (پہلوان) پرتھم سُدہ چیتنا تر مین کلپنا (بلند)
اُٹھی اس لیئے اُس چیتنا کا نام من ہوا وہ برہما روپ ہے اُس برہما نے جیسا سنکلپ کیا ویسا ہی اننت برہما

اُتپت ہوئے اور لین ہو گئے اور ہونگے جیسے برہمہ تو سے اُتپت ہوئے اور لین اور مکت ہوتے
ہین وہ سب پانچون بھوتونکے اوپتی اور انتش کرن وپرکرتی کا پہلے سرگون مین برنن ہوچکا ہے
دوبارہ لکھنے کی ضرورت نہین ہوئی۔ پُرش کو کرم کرنے سے ساتون بھومکا چندرمان کے سمان
چیت مین پرکاش ہوتے ہین۔

باونوان سرگ تیسرے اوپتی پرکرن جوگ بششٹ ہردیو کرت بھاشا کا گیان اگیان کے لکشن اور اُن کی اوستھاؤن کا برتانت

رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون وہ سات بھومکا گیان کی نواس کرنیوالی کیسی ہین۔ بششٹ جی
بولے کہ سات بھومکا اگیان کی ہین اور سات ہی گیان کی ہین اُن کے مدھ مین بہت سی اوستھا (حالت)
ہین جنکی گنتی نہین آتم روپی ایک برکش ہے اور اپنا پُرشارتھ بسنت رُت ہے اِس سے دو پرکار
کی بیل جمتی ہین ایک شبھ دوسری اشبھ پُرشارتھ کے رس کے بڑھنے سے پھل نکلتا ہے۔ اب
سنو گیان کسکو کہتے ہین کہ پرتھم شُدھ چنماتر مین چیت درشیہ پھُرنے سے رہت ہو کر استھت ہوتا ہے اسکا
نام گیان ہے اور شُدھ چنماتر ادویت مین اہنگ اسمید نا اٹھتی ہے وہ اگیان کی اوستھا (حالت) ہے گیان
اگیان کے یہ لکشن ہین (جنکی نشٹھا چنماتر مین ہے اور سب سروپ سے چلایمان نہین ہوتے اور
راگ دویش سے رہت ہین وہ گیانی ہین) اور برپریت (برخلاف) اُس کے اگیانی ہین اور جاگرت اوستھا دیا
سوپتی اوستھا ہوتی ہے اُس کے مدھ مین جو نرمل روپ ستا ہے اسی کا نام سروپ ہے استھت
ہوتا ہے جن کے سنکلپ پہلے پرکار شانت ہوئے ہین اور پھُرنے سے رہت سُشپت ہین اور دو بند
مندر اور جڑ بھاو سے رہت ہے اُس اوستھا مین استھر ہونا ہی سروپ استھتی ہے اِس تو بین
جیو کی اوستھا ہوئی ہے سو سنو بیج جاگرت۔ جاگرت۔ مہا جاگرت۔ سوپن۔ جاگرت سوپن۔ مہا
سوپن۔ سوشپتی یہ سات پرکار کی موہ کی اوستھا ہین اسکی مدھ مین اور بھی ہین پرنتو مکھ یہ سات ہین
اب انکو لکشن سنو کہ پرتھم جو شُدھ چنماتر شبد سے چیتنتا کا اہنگ ہے اُس کا بہوشت جیو نام

ہے وہ سب پدارتھونکا آدبیج روپ ہے اُس کا نام بیج جاگرت ہے (پھر جو (اہنگ) میرا تیرا آدک
جانا ہے وہ جاگرت ہے اور (یہہ ہے مین ہون) اِن شبدون سے تن من ہونا اور جنما تر دِڑھ
ہین جو یہہ دِڑھ ہو پرتیت ہو جائے اُس کا نام مہا جاگرت ہے۔ من کا پھُرنا جاگرت سُپن ہے اور جو ندرا (وقت خفتن)
کال مین چرتر اور پدارتھ دیکھے اور جاگرت مین اُنکو اَست جانے اُس کا نام سُپن ہے اور جو سُپن مین
دیکھا اور اُس سے پرتیت ہوا اور ستت جانکر جنم مرن آدک دیکھے اِس کا نام سُپن جاگرت ہے وہ سُپنا
مہا جاگرت روپ کو پراپت ہوتا ہے اِن چھہ اوستھا کا جہان ابھاؤ ہو اور جڑ روپ ہو اُس کا نام
(سوشپتی) ہے اُس اوستھا مین ترن پاشان برکش آدک استھت ہین یہہ سات بھومکا اگیان کی کہی
ہین اُن کے ایک ایک مین اوستھا بھید ہین سُپن چرکال کرکے جاگرت روپ ہو جاتا ہے اُس کے اندر
ہین اور سُشپت جاگرت ہے اور اُس کے سو مین اور ہے اس پرکار ایک ایک مین انیک ہین یہہ سوکا
سمو ہے اس سے جیو بھٹکتے ہین اِن اوستھاؤنکو تم بچار کر مُکت ہو تب اس جال بھرم سے پار
ہو جاؤ گے۔

ترانواں سرگ تیسرے اوتپتی پرکرن جوگ بسشٹ ہردیوکرت
بھاشا کا گیان کی سات بھومکا

بسشٹ جی بولے ہے رامچندر جی اب گیان کی ساتون بھومکا سُنو (بھومکا چیت کی اوستھا (حالت)
کو کہتے ہین سو گیان کی بھومکا کے جاننے سے موہ روپی کیچڑ مین نہین پھنستا اور ست وادی بھومکا
کو انیک پرکار سے کہتے ہین اور میرا ابھپراے یہہ ہے کہ اس سے نرمل پد (گیان) بیگم (جلد) ملجاتا ہے (دیکھ) سُپن بن جاگنے کا
نام گیان ہے اُس گیان کی سات (بہت طرح) بھومکا یہہ ہین (فوق) (شُبھیچھا) بچارنا تنو مانسا ستواپتی اسنسکتی
پدارتھا بھاونی تُریا) اُس کے سار کا جاننے والا پھر سوک نہین کرتا پر تم سُنو کہ جسکو یہہ بچار ہو جاوے
کہ مین موڑھ اگیانی ہون اور ویراگ سمیت ست شاستر اور سنتون کے ست سنگ کی اچھا ہو اُس کا
نام شُبھیچھا ہے اور ست شاستر و نکا بچار اور سنتونکا ست سنگ اور بشیونکا ویراگ ست مارگ کا

ابھیاس ست اچارین پرورتی ست است کو جانکر است کا تیاگ کرنا اس کا نام (بچار) ہے - بچار اور شبہہ اچہا ہت تتو کا ابھیاس اور اندریونکا دمن یہہ (ستوا پتی) ہے - ان تین بہومکا (دنکا ابھیاس اور اندریون اور جگت سے بیراگ کرنا اور سرون منن سے ست آتما مین استہت ہونا (ستوادپتی) ہے ان چارون بہومکا کے سنچم روپ کے پہل مین اسنچیت رہنا اس کا نام (اسنسکتی ہے) درشیہ کا بہولنا اور بہیتر باہر سے نانا پرکار کے پدارتہونکو تچہہ سمجہنا (پدارتہابہاونی) ہے اس چہٹی بہومکا کے بہت کال کے ابھیاس سے بہید کلپنا کا ابہاو ہوجاتا ہے اور پرنام سروپ مین درڑہ ہوتا ہے یہہ چہیوین بہومکا جہان ایک ہو جاوین اُس کا نام (ترُیا) ساتوین بہومکا جیون مکت کی اوستہا ہے جیون مکت ترُیا پد مین استہت ہے ارتہات تین بہومکا جگت کی جاگرت اوستہا (حالت) مین ہین اور چوتہی تتو گیانی کی اور پانچوین چہٹی جیون مکت کی اوستہا ہے اور ترُیا پد مین بدیہہ مکت استہت ہوتا ہے جو پرش ان سات بہومکا مین استہت ہوتے مین بہاگوان ہین اور پرم پدکو پراپت ہوتے ہین جیون مکت پرش سکہہ دُکہہ مین نہین ڈوبتے شانت روپ ہوکر اپنے پرکرتی آچار کو کرتے ہین اور جو نہ کرین تو بہی اُنکو بندہن نہین اُنکو کریا کا کچہہ بودہ نہین رہتا ہے جیسے سوشپتی والے پرش کو روپ اور اندری اور من کا ابہاد ہو جاتا ہے ایسے ساتوین بہومکا مین ابہاد ہو جاتا ہے یہہ وشئے گیان وان کا ہے ملیچہہ اور پاپیون آدک کے چت مین اونکا ادہکار نہین ہوتا ہے نرمل من والونکو بہومکا مین ادہکار ہے اور جو کدا چت ملیچہہ اور پشو آدک کو بہی اُنکا ابھیاس ہو تو وہ بہی مکت ہوجاتے ہین اس مین کچہہ سنشے نہین جن کے ہردے مین آتما کے گیان کی گانٹہہ کہل گئی ہے اُنکو سنسار مرگ ترشنا کے تُل دکہلائی دیتا ہے اور مکت روپ ہین جو پرش سنسار سے برکت ہوکر اُن بہومکاؤن مین آئے ہین اور ابہی موہ کے سمدر سے پار بہی نہین ہوئے ہین اور کسی ایک بہومکا مین بدہی لگائی ہے وہ بہی آتم پدکو پورن آتما ہون گے ہے رانچندر جی ایک اتہوا دو اتہوا کسی ایک بہومکا مین بہی جو پراپت ہوئے ہین اور اتہوا گہرا تہوا بن مین تپشیا کرتے ہین وہ ہی دہن اور سورمان ہین اور نمسکار کرنے جوگ ہین وہ پرم پدکو پراپت ہین -

چوراںوان سرگ تیسرے اوپتی پرکرن جوگ بسشٹ ہر دیو کرت بھاشا کا آتما مین اہنگ بہاؤ کا ہونا و برہم مین ہم کا استہت ہونا*

بسشٹ جی بولے ہیے سوبرن مین ابھوشن اپنے روپ کو بھول کر اپنے آپ کو ابھوشن جانتا ہے۔ ایسے ہی اگیانتا سے اہنکار روپ ہے جو کہتا ہے کہ دین ہون)۔ رامچندر جی نے پوچھا ہے بھگون آتما مین اہنگ بہاو کیسے ہوتا ہے۔ بسشٹ جی نے کہا کہ اہنکار ادک کا ہونا است روپ اگیانتا ہی ہے اس کا نیارا روپ نہین ہے آتما کا چمتکار ہے پرم تتو در بھاگ کلپنا کوئی نہین شانت روپ ہے جیسے سمدر مین ترنگ بھاشتی ہے۔ ایسے سمبید ن سے جگت بھرم بھاشتا ہے آتما مین نانا پرکار کا بھرم بھاشتا ہے اور کچھ ہا نہین ہے جیسے کمہار مٹی کے گھوڑے ہاتھی بناتا ہے اور سول وہ مرتکا ہے مرتکا سے بنا رے ہاہین اسی پرکار سب جگت آتم روپ ہے بھرم سے نیارا نیار ا بھاشتا ہے آتما پورن روپ اپنے آپ مین استہت ہے جیسے اکاش مین اکاش ایسے برہم مین برہم استہت ہے اور ستّا مین ستا جیسے درپن مین پرتیبنب ایسے آتما مین جگت ہے۔

پچانوان سرگ تیسرے اوپتی پرکرن جوگ بسشٹ ہر دیو کرت بھاشا کالون راجا کی کتھا اہنگ تو تیاگ کے بشے مین

بسشٹ جی بولے ہے رامچندر جی جیسے سوبرن مین ابھوشن متھا روپ ہے ایسے آتما مین دین اور تو آدک، اپدا رروپ ہے اب شریاجا لون کی کتھا شروع کرو کہ لون راجا دوسرے دن بچار کرنے لگا کہ یہ مجکو بھرم بھاشتا ہے پرنتو ستت روپ ہو کر دیکھتا ہے جا کر دیکھون کہ بات کیا ہے اور اپنے منتریون اور سبھا کو ساتھ لے کر دکشن دیشا کو دگ وجے کے لئے نکلا اور دیسون مین پھر کر بندیاچل پربت کے سمیپ پہنچا اور جو دیس اون نگر آدک سو پن مین دیکھے تھے سب ویسے بڑا اشچرج مانا اور آگے بڑھا وہ اپنی ساس چانڈالنی بھی رودن کرتی دیکھی اور برلاپ کر رہی ہے اور کہتی ہے کہ میرا جنوائی کہان گیا میری بیٹی

بہو ہو گئی وہ پوترہ دہوتری کال پڑنے سے کہین چلے گئے راجا نے اپنی چانڈالنی سماس سے

پوچھا کہ تو کیون روتی ہے کون تجھسے بچھڑ گیا ہے -

چھیانوان سرگ تیسرے اوتپتی پرکرن جوگ بسشٹ ہردیو کرت بہاشا کا

اودیا کے بھرم اور لون کا برتانت

چانڈالنی بولی کہ ہے راجن ایک سمے دربھکش کال پڑا تھا جس کے دکھ سے میرے وہ پتر وہ دہتری جنوائی سب چلے گئے اتھوا مر گئے ان کے بیوگ مین روتی ہون اتینت اشچرج کر کے چانڈالنی کو دہیرج دیکر اپنے دیس کو لوٹ آیا جب پربھات ہوا راجا نے سبھا مین آکر منتریون سے وہ سب بتین کہکر پوچھا کہ یہہ کیا بات ہے مین نے اسکو جگتی سہت ایسا اتر دیا کہ اس کا اشچرج جاتا رہا جیسے میگھ پون سے جاتا رہتا ہے - ہے رامچندر جی اودیا ایسی ہے کہ است کو ست اور ست کو است کر دکھلاتی ہے رامچندر جی نے پوچھا ہے بھگون سپناست کیونکر ہوا بسشٹ جی بولے اسکا کیا اشچرج ہے اودیا مین سب کچھہ بنا ہے سپنے اور برت معد چہامین بدہی اولٹی ہو جاتی ہے چت باسنا سے ملا ہوا ہے اس کا جیسا سمبیدن ہوتا ہے ویسے بہاسنے لگتا ہے جبکا چت سروپ سے گرا ہے انکو اودیا انیک بہرم دکہلاتی ہے جیسے مدہرا اور نسن کا پان کر کے بدمست ہو کر بہرم دیکھتا ہے - ایک اور راجا تہا اسکی بہی یہہ ہی اوستہا ہوئی تہی سو لون راجا کے چت مین جو پہرا اس نے جانا کہ مین نے یہہ کرا کی ہے جیسے ایہو گتا دیکھتا ہے جیسے سپن مین دیکھا کہ مین راجا ہو گیا ہون ایسے لون کو پہرآیا سو پرتہا بہاس ہے ایک جیو ون کو ایک بہرم ایک ہو کر بہاستا ہے جتنے پدارتھ بہاستے ہین انکی ستا روپ سمبیدن ہے جیسے ان مین سنکلپ ہوتا ہے ویسے ہو کر بہاستا ہے سب پدارتھ اور تینون کال بہی سمبیدن سے اپجے ہین انکا بیج سمبیدن ہے جو اودیا روپ ہے آتما سے اودیا کا سنبندہ کداچت نہین سنبندہ اسکا ہوتا ہے جو آکار سہت ہے اسکا سنبندہ کیسے ہو جو جڑ ہے آتما کا سنبندہ ہو تو آتما بہی جڑ ہونا چاہیے سو آتما سدا چیتن ہے اسکو جڑ کیونکر کہا جاوے سنبندہ سجاتی سے ہوتا ہے اس سے سب چیتن اکاش ہے اد

باشنان آدک درشیہ اکار بھرم سے بھاشتے ہین جیسے سوبرن سے نانا پرکار بھوشن بھاشتے ہین بدھ ہوا گیانیون کو ایک برمہہ ستا ہی بھاشتی ہے اگیانیونکو جگت مایا روپ دیکھتا ہے درشٹا درشیہ درشن برمہہ مین پھرے ہین ان کے مدھ مین اور انسے رہت جو ستا ہے وہ ہی برمہہ ستا ہے ہے رامچندر جی جو ستا چمین روپ نربکلپ ہے اُس مین چت ستھر ہو اور سمادھی مین رہو تب تمکو سب وہی روپ بھاشیگا جو پرش ستا مین استہت ہوا ہے وہ شریر کے اشٹ مین پرشن نہین ہوتا اور نشٹ مین بھی پرشن نہین ہوتا نرمل روپ استہت ہوتا ہے جیسے پرش پردیس کو جاتا ہے اور مارگ مین انیک پدارتھ دکھلائی دیتے ہین اُسکو اُنمین راگ دویس نہین ہوتا ایسے ہی تم ہوجاؤ آتما مین چت نہین ہے بنا بچار کے بھرم سے چت جانتا ہے مول کچھ نہین سو شدھ پرمانند سروپ اپنے آپ مین استہت ہے اُس کے بھول جانے سے دکھ ہوتا ہے اس لئے تم سادھن ہوجاؤ پھر تیاگ ہی نام چت ہے چت کو تیاگو جو تم ہو اُسی سروپ مین استہت رہو اور جس کا منن بھاو نشٹ ہوا ہے وہ ہی مہا پرش سنسار سے پار
دل کا جاننا
ہو کر پرم پد مین پراپت ہوا ہے -

ستانوان سرگ تیسرے اوتپتی پرکرن جوگ بشسٹ ہردیوکرت بھاشا کا بھوسکا کو پراپت ہونا پرسنگ

بشسٹ جی بولے ہے رامچندر جی بھوسکا کو پراپت جیسے ہوتا ہے وہ سنو کہ پرتھم جنم سے پرش کو بودھ ہوتا ہے اور پھر سنتونکی بھگت کرتا ہے اور ست شاستر پڑھنے اور سنتون کے ست سنگ مین ابھیاس کرتا ہے جب اُسکو گرہن اور تیاگ کی بدھی اوپجتی ہے اور شبھ اشبھ کو جانتا ہے ہے رامچندر جی جو جاننے کے جوگ ہے وہ تمنے جانا ہے اب تمہارے ساتھ شریر رہے اتھوا نہ رہے ہر کہہ شوک سے نیارے تم نربکلپ آتما ہو سرب گت سدا ادویت روپ جنم مرن جرا اُتھو دکھ سے رہت ہو اور اپنے آپ مین استھر ہو دیہہ اننت بھی ہوتا ہے اور لین بھی ہو جاتا ہے ویس کال بستو کے بھید سے جو آتما ہے وہ دوسرے اور اسکت کیسے ہو - ہے رامچندر جی تم ابناسی ہو آپ کو ناس روپ جانکر شوگ کیون کرتے ہو

جو سب کا آتما ہے وہ ہی برہمہ کہلاتا ہے اِس کے جاننے سے جگت کو جانتا ہے جو ابیکت نراکار
نربان روپ ہے اُس کے جاننے کے کارن شاستر کارون نے برہمہ آتما آدک نام کلپے ہین
مُول کوئی نام سنگیا نہین ہے جنکو اگیان سے دیہہ مین ابھمان ہوتا ہے اُنکو دُکھ سُکھ کا ابھمان
ہوتا ہے گیانی کو نہین ہوتا آتما سب بکارون سے رہت من کے مارگ سے اتنیت شُونیہ
کے تُل استہت ہے اُسکو دُکھ سُکھ کیسے ہو باستا کے اُلنار وہیہ سمبندہ ہوتا ہے سو دیہہ کے
ناس ہونے سے آتما کا ناس نہین ہوتا تُم کیون سوچ کرتے ہو یہہ جگت چیتن تتو کے سوبھاو
سے اوپجا ہے پرماتم آتما سے من اوپجا اُس سے یہہ جگت جال رچا ہے اور یہہ جگت چیت مین
استہت ہے باستو مین آتما کے سواے اور کچھہ نہین ہے اور چیت سنکلپ روپ ہے جب
سنکلپ مِٹ جاتا ہے چیت نشٹ ہو جاتا ہے چیت کے نشٹ ہونے سے سنسار نشٹ ہو جاتا
ہے۔

بول اٹل چھتر کی جے

تیسرا اُتپتی پرکرن جوگ بسشٹ کا تمام ہوا



اوں

چوتھا استھتی پرکرن جوگ بسشٹ ہردیو کرت بھاشا کا جسکے اٹھ سرگ ہین

پہلا سرگ جسمے استھتی پرکرن جوگ بسشٹ ہردیو کرت بھاشا کا جگت کا
بھرانتی ماتر ہونا اور اُس کا برھم کارن نہ ہونا اور آتما کا ادوئیت ہونا

بسشٹ جی بولے ہے رامچندر جی اب استھتی پرکرن شروں کرو کہ یہہ درشٹ روپ جگت بھرانتی
ماتر ہے جیسے بندریت اکھٹا کرکے اگنی کی بہاونا کرتا ہے اور سردی نرورت نہین ہوتی اتھوا جیسے
مرگ ترشنا کا جل اتھوا سُپنا ایسے یہہ جگت بھی پریتکش بہاشتا ہے باستو مین کچھہ نہین درشٹ
روپ ہے رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون مہاکلپ کا انت ہوکر ناس ہوتا ہے تب درشٹ
مان جگت آتم روپ بیج مین لے ہوجاتا ہے پہر اوتپت ہوتا ہے پہر تے ہوجاتا ہے ایسا بچار
اور بدھی گیان کی ہے اتھوا اگیان کی بسشٹ جی نے کہا کہ جو مہاکلپ کے ناس ہوئے بیج
روپ آتما مین جگت کا استھت ہونا برنن کرتے ہین - پرم اگیانی اور موڑھ ہین بیج تو درشٹ
روپ اندریو نکا بشے ہوتا ہے اور من چھہ اندریون سے نیارا ہے اور اکاش سے بھی ادھک
نرمل اور سوکشم ہے اسکو جگت کا بیج کیسے کہا جاوے وہ مہا سوکشم روپ پوتر سے بھی پوتر
ہے آتما مین جگت نہین ہوتا ست - روپ آتما مین است روپ جگت کیونکر ہو سکتا ہے نراکار
آتما مین ساکار جگت کا ہونا مہا دُلبھہ ہے کارن دو پرکار کا ہوتا ہے ایک سموائی ہے دوسرا
جمع ہونا
نمت ان دونون سے آتما رہت ہے نمت کارن جب ہوتا ہے -
جیسے گہٹ کا کارن مٹی

جب کا چت سے کرتا نیارا ہو وہ بمت جیسے جب بنت سے کرتا نیارا ہو آتما ادوئیت ہے اُس کے نکٹ
دوسری لبتو نہین ہے کرتا کیسے ہو اور کس لبتو کا ہو مَن اور اندریون سے نیارا نراکار ہے
اور سموآے کارن بھی پری نام سے ہوتا ہے جیسے بٹ (برگد) کے بیج پری نام سے برکش ہوتا ہے
سو آتما مہا سوکشم اچنت روپ ہے پری نام (انجام یا آخر نتیجہ) کو کدا چت پراپت نہین ہوتا اس لئے یہہ جگت اکارو
روپ پھرانتی سے بھاشتا ہے دُربدھی سے سنکلپ رچنا ہوئی ہے اُسکو تیاگ کرو۔

دوسرا سرگ چوتھے استھتی پرکرن جوگ بسشٹ ہر دیو کرت بھاشا کا جگت کا چت سے سنکلپ ماتر ہونا

بسشٹ جی نے کہا کہ ہے رامچندر جی بیج سے انکوت آتما سے جگت کا ہونا مانو تو بھی نہین بنتا
آتما سب کلپنا سے رہت ہے اُسکو جگت کا بیج کیسے مانا جاوے آتما مین سموآے اور بمت کدا چت
نہین بنتے جیسے بانجھہ استری کے سنتان نہین ہوتی ایسے آتما مین جگت نہین ہوتا جو بنا سموآے
اور بمت کے اکار سہت درشٹ مین آوے جانو کچھہ نہین ہے بھرانتی ہے پرمانو کے سہنسر وو
بھاگ کی تُل سوکشم چیت کلا ہے اُس چیت کلا مین انت کروڑ سرشٹی ہین وہ ہی چیت پھرنے سے
جگت روپ ہو کر بھاشتی ہے آتما پرکاش روپ ہو کر بھاشتی ہے آتما پرکاش اور نراکار شانت
روپ ہے نہ اودے ہوتا ہے نہ است نہ آتا ہے نہ جاتا ہے۔

تیسرا سرگ چوتھے استھتی پرکرن جوگ بسشٹ ہر دیو کرت بھاشا کا جگت کا اکارن ہونا

رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون مہا پرلے کے انت اور سرشٹی کے آد مین جو پرجاپتی جگت
کو پہلی سمرتی سے ویسا ہی رچتا ہے تو یہہ جگت سمرتی روپ کیون نہ ہو۔ بسشٹ جی نے کہا کہ
مہا پرلے کے آد مین پرجاپتی کو جگت کا رچنے والا نہین مانتے کیونکہ مہا پرلے مین پرجاپتی کہان

رہتا ہے جب وہ آپ ہی نہین رہتا پھر اُسکی سمرتی کہان رہی رامچندر جی بولے ہے بھگون جگت کے آدمین برہمانے جگت رچا مہاپرلے مین اُسکی سمرتی کا ناس نہین ہوتا تو وہ پھر سمرتی سے جگت رچتا ہے آپ کیسے کہتے ہو کہ نہین مانتے - بسشٹ جی بولے کہ مہاپرلے ہونے کے پہلے جو برہما وک ہوتے ہین وہ بھی نربان بدیہہ مکت ہو جاتے ہین جب سمرتی کرنے والے انتردھیان ہو گئے تو سمرتی کہان رہی جب سمرتی نرمول ہو گئی تو اُسکو جگت کا کارن کیسے کہین مہاپرلے اُس کا نام ہے کہ جہان شبد ارتھ سہت نرمول ہو جاتے ہین پھر سمرتی اُنکو کہین جب نرمول ہو گئی - اور جب سمرتی کا ابھاو ہوا تو کارن کہان رہا اِس لئے سب جگت چت کے پھرنے سے ہے مہاپرلے مین سب بنا جتن کے ہی موکش ہو جاتے ہین جنکو آتما کا گیان ہے وہ جگت کے ہوتے ہی موکش بھاگی ہین جبکا سمبندھ شُدھ برہمہ مین پھرتا ہے وہ برہمہ روپ ہے انت باہک یہہ بیراٹ جگت ہو کر بھاشتا ہے اُسکا ایک پرمانو روپ یہہ تینون جگت ہین اس مین دیس کال کریا درب رات کرم ہوا ہے پھر اُس کے انومین جگت پھُرتے ہین سو سب سنکلپ روپ ہین گیانی کو سب جگت ایک روپ ہو کر بھاشتا ہے اگیانی کے چت مین جگت کی بھاونا ہوتی ہے دوئیت بھاو سے وہ بھرمتا ہے جیسے اس برہمانڈ کے انیک جیو پرمانو ہین اُس کے بھیتر انگنت سرشٹی ہین اُنکے باہر اور اننت سرشٹی ہین برہمہ تتو کا کیول پرکاش ہے برہمہ روپی سمیر مین انیک جگت روپی پرمانو ہین سو ابھن روپ ہے جنکی گنتی نہین ہوسکتی آتما مین انگنت پرمانو سرشٹی ہین آتما چدا کاش جگت روپ ہے اس سرشٹی کو جگت جانے تو اگیان بدھی ہے اور جو برہمہ جانے پرم سار کو پراپت ہوگا سب بشو برہم سے پھُرتا ہے جب جاگوگے ادوئیت روپ بھاشیگا -

چوتھا سرگ چوتھے استھتی پرکرن جوگ بسشٹ ہر دیو کرت بھاشا کا اندریو نکا جیتنا موکش کا کارن ہے

بسشٹ جی بولے اندریونکا جیتنا موکش کا کارن ہے اور کوئی اوپاء نہین اور اندریون شاستر کے
بچار اور ست سنگ سنتون سے بس ہوتی ہین اور جگت کا اینت ابہاو ہوتا ہے جب تک جگت کا
ابہاو نہین ہوتا آتم بودھ نہین ہوتا سب کا بیج من ہے من کے مار نیسے جگت مار جاتا ہے
اس کا اوپاء کرو لین من سے انیک جنم کے سمود اُتپن ہوتے ہین من کے مرنے سے دیہہ
بھی نہین بھاشتی جب من سے درشٹ کا ابہاو ہو جاتا ہے تب من ہی مر جاتا ہے۔

پانچوان سرگ چوتھے استھتی پرکرن جوگ بسشٹ ہر دیو کرت بھاشا کا بہرگو جی کے پتر شُکر کا برتانت

رامچندر جی بولے ہے بھگون من کے پھُرنے سے جگت کیونکر پھُرتا ہے۔ بسشٹ جی نے کہا کہ جیسے
اندر برہمن کے پتر ونکے من کے پھُرنے سے دس سرشٹی اور دس ہی رچنا ہوئین جیسے راجا لون
کو اندر جالی کی مایا سے چانڈالنی ڈرڑھ ہو کر بھاشی جیسے من کے پھُرنے سے شکر جی چر کال تک سرگ
بھوگتے رہے اور انیک بھرم دیکھتے رہے رامچندر جی نے پوچھا کہ بہرگو کے پتر شکر جی نے کیسے سرگ
کے سکھ بھوگے مجھسے کہو بسشٹ جی بولے کہ مندراچل پربت مین بہرگو جی تپ کرتے تھے اور شکر جی
اُنکی سیوا کرتے تھے بہرگو جی نربکلپ سمادھی مین گئے شکر جی ایکانت کونے مین جا بیٹھے سو
شکر جی بدیا ابدیا کے مدھ مین استھت تھے اُنہون نے ایک مہا سُندر اپسرا سرگ کو جاتی دیکھی اور
اُنکا من چلایمان ہوا اور اُنکی برتی کام دیو کے بیگ سے اپسرا مین چلی گئی۔

چھٹا سرگ چوتھے استھتی پرکرن جوگ بسشٹ ہر دیو کرت بھاشا کا شکر جی کا سرگ کو جانا

بسشٹ جی بولے ہے رامچندر جی شکر جی اپسرا کو دیکھ آنکھ موند من سے اُس کے پیچھے چلے اور
سرگ مین پہونچے اندر نے شکر جی کو دیکھ کھڑا ہو نمسکار کر ہاتھ پکڑ اپنے سمیپ بیٹھلا اور نمسکار کرکے

کہا کہ اب تم بہت کال اسی استھان مین رہو اور سب دیوتا و ن سرگ باسی نے انکو پرنام کیا۔

ساتوان سرگ چوتھے استھتی پرکرن جوگ بسشٹ ہردیو کرت بھاشا کا سُنکرجی کا اپشر کے ساتھ بھوگ بلاس کرنا

بسشٹ جی بولے ہے رامچندر جی سُنکرجی نے اپنا نج روپ اور بھاو بھولا دیا اور باسنا سے منوراج
شریر دڑھ ہو گیا ایک مہورت اندر کے پاس بیٹھے رہے پرنتو چیت اپشرا مین رہا وہان سے اُٹھ کر
سُرگ کو دیکھتے دیکھتے وہان گئے جہان اپشرا تھی اور کامدیو سے بیاکل ہو گئے اور اپشرا کا بھی چیت
موہت ہو گیا اور دونو آپسمین اشکپت (عاشق) ہو گئے اُس سے سُنکرجی نے بچار کیا کہ سب مندرونمین ہر
ہو گیا اور وہ اپشرا سُنکرجی کے سمیپ آئی اور دونو کامدیو کے بس ہو بھوگ بلاس کرنے لگے۔

آٹھوان سرگ چوتھے استھتی پرکرن جوگ بسشٹ ہردیو کرت بھاشا کا سُنکرجی اور اپشرا کا بتیس (۳۲) جگ تک سُرگ کے بھوگ بھوگ کر مالوہ دیس مین اوتپت ہونا اور پھر گیان ہو کر شریر چھوڑنا اور پھر رکھیشر کا پتر ہونا

بسشٹ جی بولے ہے رامچندر جی اسی پرکار وہ بھوگ بلاس کرتے رہے اور آنند سہت کیلاس
پربت کو گئے اور لوکالوک اور سہت دیپ اور سب لوکونمین پھرتے رہے بتیس (۳۲) جگ تک بھوگ
بھوگے جب پُن پورن ہوئے تب مرت لوک مین گرائے گئے اور باسنا مین پھنسے ہوئے اَن
مین پرویش کیا اُس اَن کو دشارن نام برہمن نے بھوجن کیا تو بیج ہو کر برہمن کے گھر مین تو سُنکر جی
اور مالوہ دیس کے راجا کے گھر اپشرا پتری اوتپت ہوئی جب وہ سولہ برس کی ہوئی تو مہادیو جی کی
پوجا سے بھرتا کی پراپتی کے نمت کیا کہ ایک دن راجا نے جگ رچا اُس مین راجا اور برہمن سب
ہی آئے وہ دشارن برہمن بھی اپنے پتر سہت آیا اور راج پتری نے اُسے دیکھ گدگد ہو پور

جنم کا بہرتا جان اُس کے کنٹھ مین مالا ڈال کر اپنا بہرتا مان لیا اور راجا نے دونو کا بواہ کر دیا اور آپ راج اپنی دہی جنوائی کو سونپ تپ کرنے بن کو چلا گیا وہ دونو راج کرتے رہے پہر بردہ ہونے پر یہہ بیراگ اوتپت ہوا کہ استری مہا دُکہہ کا روپ ہے پورن بیراگ نہ تہا شریر نربل ہو گیا پرنتو ترشنا دور نہ ہوئی اور مرتیو آ گئی گہرواون نے داہ کر دیا بنان گیان کے پراپتی کے مہا اندہ کوپ مین جا پڑا مرنے کے پیچہے اُنکو پرلوک دیکہہ آیا اور وہان کرمون انسار سُکہہ دُکہہ بہوگ کر اگت بنگ دیس مین جہنو پیدا ہوا جب بردہ ہوا من مین بیراگ ہوا کہ یہہ سنسار مہا دُکہہ روپ ہے اور سُورج نارائن تعلیم گہار کا بہت آگرہن کرنے لگا اور جب مرت ہوا تپ کے انسار سُورج لوک مین راجا کے گہر اوتپت ہوا کچہہ گیان ہو گیا بید پڑہنے لگا اور جوگ کی بہاونا سے جو شریر چہوٹا بدیادہر ہوا ایک کلپ تک بدیادہر رہا جب کلپ کا انت ہوا شریر انتردہیان ہو گیا اور باسنا بنی رہی جب برہما کی رات پوری ہو کر دن ہوا برہما نے سرشٹی رچی تب ایک منیشر کے گہر جنم لے کر گہور تپ کیا پہر سُمیر پربت مین ایک منوینتر تک کیا جب اکہتر چوکڑی جگ بیتیت ہو گئین تب دیو سے جوگ سے مرگنی کا بچہ ہوا اور منش کے اکار سے وہان رہا اور پچہلے سنسکار سے موہ ہو گیا کہ میرے پُتر کو وہن گن آیو پراپت ہو اِت دن یہی بچار کرنے لگا اس لئے اُس کا تپ بشہل ہو گیا اور شریر چہوٹ گیا تب بہوگ کی باسنا سنجگت مدر دیس کے راجا کے گہر جنم لیا اور راج بہوگا اور شریر تپ کی ابلا کہا سے چہوٹ گیا اسکارن بنسوکی کے گہر جنم ہوا اب سنتاپ سے رہت ہو کر گنگا جی کے تٹ تپ کرنے لگا ہے اس پرکار شنکر نے من کے پہرنے سے انیک شریر پائے۔

نوان سرگ چوتہے استھتی پرکرن جوگ بسشٹ ہردیو کرت بہاشا کا شنکر جی کا برتانت

بسشٹ جی بولے ہے رامچندر جی شنکر جی کا شریر جو مند اچل پربت پر بہرگو جی کے پاس تہا وہ نرجیو ہو کر اسکی تکتی نکل گئی اور پون اور دہوپ سے جرجری بہوت ہو گیا اور جو من بہوگ کی

ترشنا سے گر گیا تہا منیشر کے گہر جنم لینے سے بسرام پاکر گنگا جی کے تٹ تپ کرنے لگا اور وہ شریر مندراچل پربت والا بہی پکشیون نے نہین کہایا تہا کہ سوکہ گیا تہا پرنتو جیو نکا تیئون بنا رہا اُس نرجیو شریر کو جو پکشیون نے نہ کہایا اُس کا یہہ کارن ہے کہ راگ و دیس سے رہت بُن آشرم لیا اور بہرگو جی مہا تپسوی کے تیج سے کوئی پشو پکشی نہین آسکتا تہا یہان تو شریر کی یہہ اوستہا رہی اور وہان شکر پُون کے شریر سے چیشٹا کرتا رہا۔

دسوان سرگ چوتہے استہتی پرکرن جوگ بسشٹ ہردیو کرت بہاشا کا

بہرگو جی اور کال کا سمباد

بسشٹ جی بولے ہے رامچندر جی جب مرت لوک کے تین لاکہہ ساٹہہ ہزار برس بیتیت ہوئے تب بہرگو جی کی سمادہی کُہلی اور شکر جی کے شریر کو گرا دیکہہ کر مرت ہوا جانکر آسن سے اُٹہہ کر ودہ وان ہو بولے کہ میرے پرم تپسوی اور ستشٹی پر نیت رہنے والے پُتر کو کال نے اکال کیون مارا مین اسکو شاپ دیکر بہسم کرونگا جب کال چہہ مُکہہ اور چہہ ہاتہہ اور کہڑگ ترسول پہاس دہارن کئے ہوئے مُکہہ سے جوالا اگنی نکالتا ہوا آیا جس سے پرتہوی اور پربت کلپنے لگے اور بہرگو جی سے کہا ہے مُنی پرماتما اور مرجاد کے جاننے والے کرودہ نہین کیا کرتے تُم کیون موہت ہوئے ہو تُم پوجنے کے جوگ ہو مین تمہارے شاپ سے بہسم نہ ہونگا مجکو پرلے کال کی اگنی بہی نہین جلا سکتی مین انیک برہمانڈ کو بہکشن کر گیا ہون کوٹون برہما اور رودر بہکشن کرلئے ہین تُمتے رکہیشر تو میرا ایک گراس ہین سب ستشٹی کال کے مُکہہ مین ہین اور جو گیان درشٹی سے دیکہو تو نہ کوئی کرتا ہے نہ بہوگتا ہے نہ کارن ہے نہ کارج ہے کیول ایک برہم ستا ہی ہے اگیان درشٹی سے بہوگتا کرتا بہاستے ہین اور اُتپت ہوتے ہین اور نشٹ ہوتے ہین من کے پہرنے سے آتما مین بہاستا ہے اصل مین کچہہ نہین ہے اس لئے تُم کرودہ مت کرو یہہ اتت کرم آپدا کا کارن ہے ہے منیشر اپنے بل اور بہمان سے نہین کہتا ہون یہہ ایشر کی نیتی ہے جو گیان وان ہین وہ اپنی

پرکرتی اچار مین بچرتے ہین اہہان نہین کرتے اور سوپتی (حالت سوپتی) کے سمان ایک رس ہردے سے رہتے ہین (سوبہاؤ کے موافق)

اور باہر سے کریا اچار کرتے ہین تم کیون بنا بچار موہ مارگ مین پڑتے ہو تم تو تر کال درشٹی ہو تمہار ابتر

اپنے کرمونکے پہل کو پراپت ہوا ہے تم مجکو شاپ دیا چاہتے ہو ہے منیشر اس لوک مین جبو ون کے

دو دو شریر ہین ایک من روپ ہے دوسرا آدہی بہوت روپ ہے آدہی بہوت جڑ اور ناسوان ہے

من کی پریرنا سے چلایمان ہے آپ سے کچھ نہین کرسکتا جب من بہلا ہوتا ہے اوتم لوک مین جاتا ہے

جب من دُشٹ (تحریک) ہوتا ہے نیچ استھان مین جاتا ہے من ہی ستّ استّ کو جانتا ہے چیت روپی

پرش جو چاہتا ہے وہ ہوتا ہے جو چیت نہین کرتا وہ نہین ہوتا جو پہرتا ہے وہ دیہہ ہے نیز

انگ سب من روپ ہین من کا ہی نام جیو ہے وہی من کی برتی جب نیچے روپ ہوتی ہے تب (جسم)

اُس کا نام بُدہی ہوتا ہے جب وہ بُدہی کو گرہن کرتا ہے اُس کا نام اہنکار ہے (توجہ) جب دیہہ کا سمرن کرتا

ہے تب اُس کا نام چت ہوتا ہے (یاد) اس لئے شریر کوئی نہین ہے من ہی دڑرہ بہاونا سے شریر روپ

ہوتا ہے وہی آدہی بہوتک ہو کر بہاشتا ہے جب شریر کی بہاونا کوئی تیاگتا ہے تب چیت پرم پد

کو پراپت ہوتا ہے یہہ جگت من کے پہرنے مین استہت ہے جیسا من پہرتا ہے ویسا ہی روپ

ہو کر بہاشتا ہے تمہارے پتر شُکر نے ہی من کے پہرنے سے انیک استھان دیکھے جب تم

سماہی مین استہت تہے وہ بشواچی اپسرا کے ساتھ گیا یہان وہی حال شُکر کا جیسا اوپر آٹھ و

نو سرگ مین لکہا گیا ہے کہہ دیا) اور اب وہ برہمن کا پتر سُدیو نام ہو کر گنگا تٹ تپ کرتا ہے

جسکو آٹھ سو برس ہو گئے جب تم بہی گیان درشٹی سے دیکھو گے تو تمکو بہی اُسکا سب برتانت دیکھ جائیگا

گیارھوان سرگ چوتھے استھتی پرکرن جوگ بششٹ ہر دیو کرت بہاشا کا

کال اور بہرگو جیکا سمباد

کال بولا ہے منیشر تمہارا پتر تپ کر رہا ہے جو تمکو اُس کے دیکھنے کی اچہا ہو گیان درشٹی سے دیکھ لو

اور منیشر نے گیان کی آنکھون سے ایک مہورت مین اپنے پتر کا سب برتانت دیکھ لیا اور پھر

مندراچل واسے شریر بہرگو مین پردیش ہوا تب بہرگ شریر سے اپنے سنمکھ کال بھگوان کو دیکھ کر
اپنے پتر شکر کو گنگا کے تیر دیکھا اور اشچرج کو پراپت ہو کال سے کہا کہ ہے بھگون تم تینون کال کے
جاننے والے ہو ہم بالک نردوش ہین تم بہ ہیوان ترکال درشٹی ہو ایشر کی مایا جیوونکو انیک بھرم دکھلاتی
ہے من کی برتی انسار جیو بھرمتے ہین مین نے بھرم سے اسکارن کہ میرے پتر کی مرت نہ تہی چرنجیو
تھا اس کے شریر کو نرجیو جانکر وہ کیا سو کر وہ ہی چہت روپ ہے اور آپد اکارن اس لئے نہین
(کمینہ)
ہے کہ مین نے پتر کی اکال مرت دیکھکر وہ کیا تھا جب مین نے بچار کیا ایشر کی مایا سمجھی اور پتر کو بہت
(بوقت مرگ)
بھرم دیکھنے کے پشچات اب گنگا کے تیر بیٹھا ہوا دیکھا اور جانا کہ کیول من ہی شریر ہے دوسرا کوئی
نہین ہے من ہی کا کیا سچ پھل ہوتا ہے شریر کا نہین ہوتا کال بولا ہے منیشر شریر ایک من ہی
(ثمرہ نیک)
ہے جیسے کمہار گھڑے کو بناتا ہے ایسے شریر کو من رچتا ہے جو من شریر سے رہت نراکار ہوتا
(سوچ)
ہے تو ایک چھن مین اکار کو رچ لیتا ہے من مین جو پھرنا ستا ہے وہی بھرم دکھلاتی ہے۔ استھول (کلان)
درشٹی سے جیوون کے دو شریر بھاشتے ہین گیانیونکو تینون جگت من روپ بھاشتے ہین جب
(نقری)
باسنا ہوتی ہے تب است روپ جگت نانا پرکار کا ہو کر بھاشتا ہے اور من شریر کا روپ بنکر بیٹھ جاتا
ہے کہ مین دربل ہون مین موٹا ہون سکھی ہون دکھی ہون یہ جگت ہے یہ سرگ نرک ہے یہ
کال ہے ایسے بھرم دیکھتا ہے سو سنسار باسنا ماتر ہے جب من شریر کی باسنا تیاگ کر پرمارتھ
کی اُدستا ہے تب اپنے مول بھاؤ کو پراپت ہوتا ہے یہ سنسار سپن وت ہے اور دڑھ ہو کر
(مانند) (اصل عادت)
پرتیکش بھاشتا ہے۔

بارھوان سرگ چوتھے استھتی پرکرن جوگ بششٹھ ہردیو کرت بھاشا

کا کال اور بھرگو کا سمباد

کال بولا ہے منیشر دیوتا دیت منش آدک اکار سے برتھا تیار روپ نہین ہے یہ ست ہے اور
جب مہا سنکلپ سے جیو کلپت ہوتا ہے تب جانتا ہے کہ مین برتھا نہین اس نشچے کو پاکر موہت
(دروغ)

ہوتا ہے جیسے جل جب جل مین ملتا ہے ویسا ہی روپ ہو جاتا ہے ایسے ہی من جب بہاونا کو چت کرتا ہے اُسکا روپ ہو کر بہاشتا ہے چت کا پھرنا جیسے کرم سے ملتا ہے اُسی گتی کو پراپت ہوتا ہے تو پھر برہم ستا ہی ہے اُس سے نیارا نہین ست سنگ اور ست شاستر دونو ہی پاکر پھر آتا کے بھولے رہین لگجاتے ہین کوئی تو الپ موہ کو پراپت ہو کر پھر برہم سمدر مین لے ہوتے ہین کوئی اننت برہم سمدر کو جانکر استہت ہوئے ہین - کئی انیک کوٹی جنم لیتے ہین - کئی اونچے سے نیچے نیچے سے اونچے چلے جاتے ہین اسی پرکار انیک جون پا کر دکھ بھوگتے ہین - جب آتما کا گیان ہوتا ہے تب آپ ہی سے چھوٹ کر شانت ہوتے ہین -

تیرہوان سرگ چوتہے استہتی پرکرن جوگ بسشٹ ہردیوکرت بہاشا کا

کال اور بھرگو جی کا سمباد

کال بولا چتنا جگت ہے سب آتم روپ سمدر کی ترنگ ہین جو تن کو جیت کر سرب آتما برہم کا درشن کرتا ہے وہ ہی جیون مکت ہے - لوکون مین تین پرکار کے جیو ہین ایک اگیانی مہا موڑہ دوسرے جگیاسو (برہم کے طالب) تیسرے گیان وان - موڑہ کو شاستر کے سننے اور بچار مین رچی نہین - جگیاسو کی رچی ست شاستر اور ست سنگ مین ہوتی ہے اور نرمل بودہ ہو کر موہ دور ہو جاتا ہے - تمہارے پتر نے من روپی شریر سے جو کیا اُسی گتی کو پہونچا ہے اسمین کچھہ دوش نہین اپنے اپنے باسنا کی اُنسار کرم کر کے بھوگ پاتے ہین اب تم وہان چلو جہان گنگا جی کی کنارہ پتر وہ برہمن کا پتر تپ کر رہا ہے - بالمیک جی بولے ہے بہاردواج پہر دونو جگت کی گتی کو ہنسکر اُٹھ کھڑے ہوئے اور وہان سے چلتے چلتے آکاس مارگ مین چلے -

چودہوان سرگ چوتہے استہتی پرکرن جوگ بسشٹ ہردیوکرت بہاشا کا کال اور بھرگو کا شکر جی کے پاس جانا

بسشٹ جی بولے ہے رامچندر جی کال اور بھرگو مندراچل پربت سے پرتھوی پر آئے اور گنگا جی
کے تٹ پر جہان شکر سمادھی مین بیٹھا ہوا تھا پہونچے اور دیکھا کہ اُس کا من اچل ہوکر بسرام کو پہنچا
ہے اور راگ دویش سے رہت پرانند مین استھت کال نے اونچے شبد (بلند آواز) سے کہا کہ ہے بھرگو اسکو
اب سمادھی سے جگاؤ یہہ شبد (آواز) سنکر شکر سمادھی سے جاگا اور کال اور بھرگو کو دیکھا پر تو کسیکو پہچانا
نہین اور اُٹھکر دونون کے چرنون مین پرنام (نمسکار) کیا اور نمرتائی (عاجزی) سے آدر ستکار (قدر و منزلت) کیا وہ دونو ایک پتھر
کی سلا پر بیٹھہ گئے اور بسدیو نام شکر نے کہا کہ ہے پربھو مین تمہارے درشنون سے شانت ہوا
آپ کون ہو جو میرے استھان مین پرکاش روپ اودار آتما آئے ہو بھرگو جی بولے ہے سادھو
تو بودھ آتما ہے اپنے آپ کو سمرن (یاد) کر کہ کون ہے شکر جی نے ایک مہورت نیتر موند کے دھیان کیا
اور اپنے سب برتانت کو جانکر نیتر کھولکر کہا کہ ایشر کی گتی بچتر (عجیب) روپ ہے اس کے بس ہوکر مین نے
بڑے بھرم دیکھے ہین اور اننت (بہت) جنم بھر رہا ہون اُن سب کو سمرن کر کے مجھکو اسچرج آتا ہے اب جو
کچھہ جاننے جوگ ہے وہ مین نے جانا ہے اور اب مین آتم تتو مین بسرام وان (گیان وان) ہون اور سنکلپ
بھرم میرا نشٹ ہو گیا ہے اب جہان میرا شریر مندراچل پر پڑا ہے وہان چلو مجھکو اُس شریر
کی کچھہ اچھا نہین ہے تدپی (تاہم) جگت کی رچنا دیکھہ کر جو بودھ وان ہین وہ پرکرتی اچار (بیوہار) مین بچرتے (اگرچہ) ہین
آگے جو اچھا ہو سو کرو۔

پندرہوان سرگ چوتھے استھتی پرکرن جوگ بسشٹ ہردیو کرت بھاشا کا شکر و بھرگو اور کال کا مندراچل پربت پر پہلے شریر شکر جی کے پاس جانا

بسشٹ جی بولے ہے رامچندر جی وہ تینون اکاش مارگ سے شیگھر (جلد) مندراچل پربت پر سوبرن
کی گوپھا مین پہونچے اور شکر کے پہلے شریر کو دیکھا اور شکر بولے کہ ہے تات اِس میرے پورب
شریر کو دیکھو جسکو تم پالن کرتے تھے ستجاتیون پر سین کراتے تھے اور جسکو مین آتم روپ جانکر نشٹ (مفقود)

کرتا تہا اب وہ دہرتی پر پڑا ہوا اُسکو کہہ گیا ہے سب گُن اُسکو چہوڑ گئے ہین سادہو سب اِس تہہ
خشک
کا کارن چت ہے۔ رامچندر جی نے پوچہا ہے بہگون بہرگو کے پتر نے تو انیک شریر دہارے
تہے اور بارم بار بہوگ بہوگے تہے بہرگو سی اُتپت ہوئے شریر کا کیون سوچ کیا۔ بسشٹ جی نے
کہا ہے رامچندر جی سُکر کی سمبیدن وکلپنا بیج بہاو کو پراپت ہوئی تہی سو کرمون کے اُنسار
بہرگو جی سے اوپت ہوئی اور وہ شریر سُکر کا بدیا وان اور گُن وان ہوا اُسکو چر کال تک بہیون
کیا تہا اسکارن اُس کا سوچ کیا راگ سے تو رہت تہا پرنتو چرکال تک اُس مین ابہیاس کیا تہا دہی
محبت
پہر آیا گیانی اگیانی دونو کو شریر بیوہار سمان ہوتا ہے سُکہی۔ اُسکہی کا بہید ہے گیانی سب اِچہا دُن
آسایش غیر آسایش فرق
سے رہت اور اہنت پدار تہو نسے نرلیپ رہتا ہے۔ اگیانی کریا مین پہنسا رہتا ہے گیانی موکش
غیر آلودہ
روپ ہے اگیانی لوک بیوہار مین بندہا رہتا ہے اور شریر کے بیوہار تو گیانی اگیانی دونو سمان
کرتے ہین جو باسنا سے رہت ہے وہ برکت ہے باسنا والا بندہن مین ہے شریر کے رہنے تک
خلاص
دکہہ سکہہ بہی ہوتا ہے پرنتو گیاوان کی دونو مین شانت بُدہی رہتی ہے اگیانی ہر کہہ سوگ سے
بیہوشی غم
جلتا رہتا ہے اور باہر سے کریا کا تیاگ کرتا ہے تو بہی بندہن مین رہتا ہے انتش کرن سے بندہ
اور موکش ہے جو برتہہ شدہ سروپ آتما نرا کار آتم پد مین استہت ہین اُنکو میرا نمسکار ہے۔

سولہوان سُرگ چوتہے استہتی پرکرن جوگ بسشٹ ہردیو کرت بہاشا کا

سُکر جی کا شریر مین پرویش کرنا

بسشٹ جی بولے ہے رامچندر جی سُکر نے اُس بہیانک شریر کو دیکہہ کر اُس سے اپنا موہ نرورت
کیا کال بہگوان سُکر سے بولے کہ ہے سُکر تو اِس تپ روپی شریر کو تیاگ کر بہرگو کے پتر والے
شریر کو گرہن کر کیونکہ بہارگو شریر سے تو اُسرونکا گورو ہوگا یہہ آدی پرماتما کی نیتی ہے تیری آیو مہاکلپ
توشہ انیلی
تک ہے مہاکلپ کے انت مین بہارگو شریر نشٹ ہوگا اور پہر تجکو شریر نہ ملیگا اس سے تو اپنے شریر
بہارگو کو گرہن کر اب ہم جاتے ہین تم دونو کا کلیان ہو یہہ کہہ کر کال بہگوان انتردہیان ہوگئے اور

شکر نیت کو بچار اس نربل شریر مین پرویش ہوا اور پرتھوی برہمن کا شریر تیاگ دیا اور شکر دیہہ کا جگت
ہوا تب بھرگو نربل دیہہ کو جیو کلا سنگت دیکہہ کر اُٹھے اور ہاتہہ مین جل کا کمنڈل لے کر منتر پشٹ کرنے والا
پڑہہ کر پتر کے شریر پر جل چہڑکا سب ناڑیئن شریر کی پشٹ ہو گیئن اور سواس آنے جانے لگے۔
تب شکر نے پتا کو نمسکار کری بھرگو جی نے پتر کو گلے لگایا۔ سو ہے رامچندر جی جب تک دیہہ ہے تب
تک دیہہ کے دہرم پھرتے ہین جب ایسے گیانی کو ممتا اشٹہہ پھر آیا تو اور ڈہنگ کیا گنتی ہے۔ پتا اور
پتر دونون ایک گہڑی تک بارتا کرتے رہے پھر اُٹھ کر تپسوی شریر کو داہ کیا پنچات اودار آتما مکت
ہو کر وہان رہے پھر سمے کے پربھاو سے شکر جی دیوتون کے گورو ہوئے اور بھرگو جی سمادہی مین
استہت ہوئے اس لئے جو سب بکار سے رہت جیون مکت پرش جگت گورو ہین وہ سب کے
پوجن جوگ ہین۔

ستر ہوان سرگ چوتہی استہتی پرکرن جوگ بسشٹ ہردیو کرت بہاشا کا شکر جی کا اکھیان اور جگت کا بھرم ہونا

رامچندر جی نے پوچھا ہے بھگون جیسے بھرگو کے پتر کی من کی برتی پھرتی گئی اور من کا بچار
سدہ ہوتا گیا ایسے اور جیوونکا من کا سنکلپ کیون سدہ نہین ہوتا۔ بسشٹ جی بولے کہ
شکر کا پرتہم ہی بھارگو جنم ہوا ہے اور جنم نہین ہوا اور سب دوشون سے رہت سدہ نرمل
ہردا تہا نرمل ہردے مین جو بات پھرتی ہے ویسی ہی سدہ ہو جاتی ہے میلے ہردے والونکا
سنکلپ شیگہر سدہ نہین ہوتا جب تک سروپ کا ساکشاتکار نہ ہو تب تک شانتی پراپت نہین
ہوتی یہہ بھرگو کے پتر کا اکھیان منوراج کی دڑہتا کے لئے تمکو سنایا ہے جو کچہہ جگت تمکو بہاشتا
ہے سب من کے پھرنے کا روپ ہے تہا بھرم سے ناہر کا بہاشتا ہے سب سنکلپ
ماتر ہے نہ کچہہ اوتپت ہوتا ہے نہ ناس ہوتا ہے جیسا یہہ جگت ہے ایسے انیک جگت ہین
ایک کی دوسرے کو گہبات نہین کیول برہمستا سے اپنے آپ مین استہر ہے جگت کے ست

ہاننے والیکا پرشنار تہہ نشٹ ہوتا ہے جو بہر آستی سے لبستو بہاشتی ہے اُسکا ابھاو گیان سے
ہو جاتا ہے یہہ جاگرت جگت بھی بڑا سُپن ہے اور چت ستا سے ست بہاشتا ہے اور جگت
ستا سو چت ہی الگ ہے ناس ہونیسے دونونکا ناس ہو جاتا ہے اور دونونکا ناس آتماکے بچاسے ہوتا ہے ایک ایک جیو کے ہردے مین اپنی
اپنی سرشٹی ہے ملین چت ہونیکی کارن کرکے ایکدوسرکو نہین جان سکتا جب چت شدہ ہوتا ہے تب دوسرے ہردے کی سرشٹی کو بھی جان لیتا ہے کار
ادہشٹاتا ایک آتما ہے اُس مین ٹھہرنے سے سب گیان ہوتا ہے۔ رامچندر جی نے پوچھا ہے
بھگون سُنکرکو بھرم ماتر ابھیاس ہوا تھا اُس مین جگت درڑہ ہوکر کیسے بہاشتے۔ بسشٹ جی
نے کہاکہ سُنکر نے اپنے انبھو روپ مین من سے جگت دیکھا یہان سُپن کا دِرشٹانت ٹھیک ہے
جیسے ایک ایک کے سُپنے مین جگت ہوتا ہے ایسے ہی یہہ جگت ہے جیسا درڑہ ہوتا ہے
ویسا بہاشنے لگتا ہے پھر رامچندر جی نے پوچھا کہ سرشٹی کے سموہ پرسپر کیسے ہین اور کیونکر نہین
ملتے۔ بسشٹ جی بولے کہ ملین چت پرسپر بھی ملتا ہے سو ست روپ آتما ہے سب پھرتے
ہین جسکو اُس مین بسرام ہوتا ہے سو گیان درشٹی سے سب سے ملجاتا ہے جیسے جل سے جل
ملجاتا ہے ایسے سب سے بلکہ سب کو جانتا ہے۔

اٹھارہوان سرگ چوتھے استھتی پرکرن جوگ بسشٹ ہردیو کرت

بھاشاکا سنسار آتماکا ابھاش ہونا

بسشٹ جی بولے ہے رامچندر جی سنسار کا بیج روپ آتما ہے سب آتماکا ابھیاس ہے آتم ستا
جیون کی تیون ہے سب جیوکا اپنا آپ باستو روپ ہے اس ستا مین جیو پھرتے ہین تب
سُپنے کی نیائین جگت بھرم دیکھتے ہین جیو جیو مین اپنی سرشٹی ہے جو پرش آتماکی اور آتا ہے وہ
آتم پدپاتا ہے جس پرش کو آتم بودہ سے ایکتا ہوئی ہے اُسکو پرسپر دوسرے کی سرشٹی بہاشتی ہے
سرشٹی انتش کرن مین ہوتی ہے سو انتش کرن مین جیو ستا کے نیچے سے ایک دوسرے کی سرشٹی
دکھلائی دیتی ہے جب ستا سبھ کی ہوتا نہین تیاگتا اور چت ملین رہتا ہے کسی پدارتھ سے ایکتا

نہین ہوتی نرمل چیت والے کو جیسے اور کے چت کا گیان ہوجاتا ہے ایسے سرشٹی مین ملنے
کی سامرتھیہ ہوتی ہے سب جیوونکی تین اوستھا ہین جاگرت سوپن سوشپتی ان تینون ہی
مین آتما مین جیو روپ کا لکشن ہے جب چیت کلا تریا اوستھا مین استھت ہوتی ہے تب
جیون مکت ہوتا ہے جب اگیانی سوشپتی سے جاگتا ہے تب سنسار کو دیکھتا ہے انیک بھرم
جال مین پھنسا رہتا ہے شانت نہین ہوتا جب الٹ کر اپنے سوبھاؤ مین آتا ہے سب بھرم
نرورت ہوجاتے ہین جگت کے سمبوہ بھاستے مین بھی آتما ہے دوہیت ہین اناسی ایک روپ ہے
ایک آتم ستا انیک جیو دیہہ ہوکر بھاشتی ہے ایک آتما مین انیک چدانو پھرتے ہین انکے مدہ مین
سرشٹی پھر سرشٹی کے مدہ مین چدانو ایسے ہی انیک سرشٹی برہمانڈ مین ہین جنکی سنکھیا نہین
ہوسکتی اسکا رن جو بچار سے استھیت مین انکو یہہ جگت ست بھاشتا ہے اور جسکو ست سنگ
اور ست شاستر کا سنجوگ او بچار ہوا ہے انکی ترشنا دن دن گھٹتی جاتی ہے اور آتم بچار دڑہ
ہوجاتا ہے اور اندری بس ہوتی جاتی ہین سنتوش سے ہردا ستیل ہوجاتا ہے ترشنا بٹ جاتی ہے
یہہ ببیک کا بیس ہے ۔

انیسوان سرگ جو تھے استھتی پرکرن جوگ بسشٹ ہردیو کرت بھاشا کا جیو کا روپ اور دیوتا کی اپاسنا کا پھل

بسشٹ جی بولے ہے رامچندر جی سب جیو ونکا بیج پرماتما ہے اس کے پھر نیکا نام جیو ہے اور
جو جیو کے مدہ مین جگت ہے اور ناناپرکار کی رچنا ہے ہا ستو مین چدگھن جگت کے روپ ہے
استھر ہے اس لئے سب جیو چدگھن روپ ہین جیسے پیپے سے جون آدک استپت ہوجاتی ہین ایسے
آتما مین جیت کلا پھرنے سے جیو کے سمبوہ پھراتے ہین پھر جیو جیسی جیسی اچھا پورن ہونے کو چنتن
کرتا ہے ویسی ویسی گتی پاتا ہے جو دیوتا کی ادپاشنا کرتے ہین وہ دیوتا کو پراپت ہوتے مین یکش
کے اوپاسک یکش بھوت پریت کے پوجنے والے بھوت پریت کو جو جسکی اوپاسنا کرے گا ویسا

پرابت ہوگا اس لئے برہمہ کے پوجنے والے برہمہ کو پاوین گے ۔ رامچندر جی نے پوچہا ہے بہگون
جاگرت اور سُپن مین کیا بہید ہے ۔ بششٹ جی بولے جو بستو چر کال تک استہر دکہلائی دیتی ہے
اُسکا نام جاگرت ہے اور جو پرتیت استہر نہین ہے وہ سُپن ہے اور کوئی بہید نہین ہے دونو کا
انبہو سمان ہے کیول تہوڑے کال اور بہت کال کا بہید ہے جو شریر مین استہر رہ کر شریر کو جیون
رکہتا ہے اُس کا نام جیو ہے اور جیو دہاتو بہی اُسی چدانو آتما کے پہرنے سے اہنکار پد ہے چیت جیو
آدک انیک نام ہین اور آتم ستّا سے جو پہرتا ہے اُسیکا نام جاگرت ہے اور سروپ سے پرادو درشٹ
کر کے پہرے اور جگت بہاشے اور اُسکو ست روپ جانے یہہ پرتیت تہوڑے کال رہ کر دور
ہو جاوے اُس کا نام سُپن ہے اور درشٹ کے پہرنے کا ابہاو ہو جاوے اور اگیان برتی جڑ رُوپ
ہے اُس کا نام سکہوپتی ہے اور جب تینوں کا ابہاو ہو جاوے کیول گیان مین اہنگ پہرن ہو اور
برتی چلایمان نہو اُسکا نام تُریا پد ہے اس پد مین استہر رہنا جیون مُکت نام ہے ۔

بیسوان سرگ جسمین استہتی پرکرن جوگ بششٹ ہردیو کرت بہاشا کا جو چیت کے اُکسار ہو کر بہاشتا ہے من کے نشٹ ہونے پر جگت کا بہی ناس ہے

بششٹ جی بولے ہے رامچندر جی جیسا نشچے چیت مین ہوتا ہے ویسا ہی ہو کر بہاشتا ہے
جیسے اگنی مین لوہا اگنی روپ ہو جاتا ہے بہاو ابہاو گرہن تیاگ سب من سے ہین نہ کوئی
ست ہے نہ ست کیول من کی چیلتا سے پہرتے ہین اور من کے موہ سے ہی جگت
بہاشتا ہے من کے نشٹ ہونے سے جگت بہی نشٹ ہو جاتا ہے اِس من کو اشبہ مارگ مین
لگانا نہ چاہئے من کے جیتنے سے جگت مین جے ہوگی شریر کا نام پرش نہین ہے من کا نام
پُرش ہے دیکہو پُشتک کا شریر وہان پڑا رہا اور من دوسرے شریرونکو بنتا پہرا شریر چیت کا کیا ہے

جیت شریر کا کیا ہو انہیں جب پدارتھ کو جیت چاہتا ہے اُسکی پراپتی ہوتی ہے اس لئے جیت
مین آتم ستتا کا سدا ابھیاس کرو اور بھرم کو تیاگ دو آتما کی اور جیت کے جانے سے پرم پد ملتا ہے

اکیسوان سرگ چوتھے استھتی پرکرن جوگ بشسٹ ہردیو کرت

بھاشا کا من کا نشچے اور آتما کی بھاونا

رامچندر جی بولے ہے منیشر مجھے ایک سندیہ ہوا ہے کہ جو دیس کال ستو کر کے چھند کر رہت نرمل
آتما ستتا ہے تو اُس مین ہمین سمبت کہان سے آیا۔ بشسٹ جی نے کہا کہ تمنے بہت اُتم پرشن کیا
اب تمہاری بدہی موکش مارگی ہوئی ہین تمہارے پرشنو نکا اوتر سدھانت کال مین دونگا
جب تمکو آتم پد بہاشیگا پرشن اوتر اپنے اپنے سمے پر سو بہاد یتے ہین سو سدھانت کا اوتر سدھانت
کے سمے اور جگیاسو کال مین جگیاسو کا سو بہاد یتا ہے من کی شانتی کا اوپاو بید نے اور شاستر کار
نے نرنے کیا ہے اُنکے لکش سنو کہ چنچل من نے جیسا جیسا بھاو گرہن کیا ہے ویسا ہی روپ
ہو کر بھاشنے لگا ہے جیسے پون سوگندھ سے ملتی ہے اسکا ویسا ہی سو بھاو ہو جاتا ہے جیسے جل
جس برن مین ملتا ہے ویسا ہی برن ہو جاتا ہے جو کریا من سے کیجاتی ہے اُس کا پھل پورن
ملتا ہے من سے بھن شریر کی کریا نشپھل ہے جب اور من جاتا ہے اُسی اور شریر لگجاتا ہے دیکھی
سُپن مین شریر پڑا رہتا ہے من انیک استھانو نمین چلا جاتا ہے۔ دھرم ارتھہ کام موکش۔
ان چارون پدارتھون سے جسکی بھاونا دڑھ کرتا ہے اُسکی پراپتی ہوتی ہے کپل دیو نے ستتا
شاستر من کی ستتا سے ہی نرنے کیا ہے کہ پرکرت کے دو سو بھاو ہین ایک انولوم۔ دوسرا پرتی
لوم۔ پرتی لوم نام ہوتا ہے تب درشٹ بھاو کو پراپت ہوتا ہے اور انولوم پرتی نام سے انترمکھہ
آتما کے اور آتا ہے اور ہو پا کوئی نہین اور بید انت بادی نے یہہ نشچے کیا ہے کہ یہہ سب برہمہ
ہی ہے ستم دم آدک سے جب من سمین ہوتا ہے تب یہہ نشچے ہوتا ہے کہ سب برہم ہے
اور بنا برہم گیان کے اور او پا سے موکش نہین ہوتی اور بگیان بادی کہتے ہین کہ جب تک

بُدہی پہرتی ہے تب تک سنسار ہے جب یہہ اپنے سوبہاو مین پہرتی ہے تب اُس کال مین
سروپ استہت ہوتا ہے جب وہ کال آویگا موکش کی پراپتی ہوگی شاسترکارون نے اپنی بُدہی سے
جیسا جیسا نشچے دہارا ہے ویسا ہی اُنکو بہاشتا ہے سروپ مین نہ کوئی مت ہے نہ شاستر ہے
ہے سب کا کارن من (اصل برہمہ) ہے من کو بس کرنا چاہیئے۔

نہ نیب (نام درخت) کڑوا ہے نہ مدہو (شہد) میٹہا ہے نہ اگنی تیج ہے نہ چندرمان شیتل ہے اپنے نشچے کے انوسار بہاشتا
ہے دیکہو نیب کے کیڑے کو مدہو اچہا نہین لگتا پتی برتا استری کو اپنے بہرتا کے بہوگ مین چندرمان
اگنی کے تُلّ دیکہتا ہے چکور اگنی کو بہکشن کرتا ہے جیسی جسکو جیسین بہاونا ہوگئی ہے ویسا ہی ہوکر
بہاشتا ہے سب جگت بہاونا ماتر ہے جسکی درشٹ مین بہاونا (چاہنا) ہے وہ انیک دُکہہ اور بہرم دیکہتا
ہے جسکو شم دم آدک سادہن سے آتم پد کی پراپتی ہوئی ہے اور من اُسی کے روپ ہوا ہے
وہ شانت وان ہے ہے رامچندرجی یہہ جگت تُمہارے من مین سمرن سے ہوا ہے اِس کو
من سے تیاگ کرو یہہ سکہہ دُکہہ آدک مہا بہرم کے دکہلانے والے ہین یہہ سنسار اپوتر اَست
موہ روپ اننت ہے کا کارن ہے اور مایا ماتر بہرم روپ ہے جب درشٹا کو درشٹ سے
سنجوگ ہوتا ہے تب بڑے موہ کو پراپت ہوتا ہے درشٹ سے ملکر بہرم سے اناتم مین آتم
ابہمان کرتا ہے اور دیہہ آدک کو اپنا جانتا ہے سنسار روپ مدہرا (شراب) مین اُنمت ہو جاتا ہے اپنے
سروپ کی سُدہ (خبر) نہین رہتی اِسکا نام ابدّیا پد کہتے ہین جو درشٹ سے ملا ہے اُس کا کلیان
نہین ہوتا اِس من کا روپ پہرتا ہے اِس مین جو جو سنکلپ پہرین اُسکو تیاگ دو جب تمہارے
من مین کوئی پدارتہہ نہ پہریگا تب درشٹا پرش تمتے پرشن ہوگا اِس سے نربکلپ چدآتما کو پراپت
ہو جاؤگے وہان جگت کی ستا ہے نہ سُکہہ ہے نہ دُکہہ ہے اپنے آپ مین پرکاش ہے جب سنسار
کی بہاونا ہردے سے اُٹہہ جاویگی نرمل سروپ مین استہت ہوگی اِس لئے درشٹ بہاونا کو تیاگ
کر چدآتما کی بہاونا کرو ہے رامچندرجی تمہارا آتم سروپ ہے تم بُدہی آدک کی کلپنا مت کرو جیسے
بالک کو شونیہ مین بہین کی شنکا ہے تو وہ ڈر جاتا ہے اپنے جب شونیہ مترسا آدک مین بچار

بدھی نہین باقی - یہہ مین ہون - یہہ آور ہین اسکو اپنی کلپنا کے بس سے بہاوہ بہاو و شبہہ -
اُس شبہہ چھن چھن مین پراپت ہوتے ہین کوئی ست روپ کوئی است روپ ہین جیسے
جب استری مین ماتا کا بہاو کرتا ہے کا پدپو بدہی دور ہو جاتی ہے اسکارن جیسی بہاونا ہوتی ہے
اُسی کے انوسار پہل ہوتا ہے ایسا کوئی پدارتھ نہین جو ست نہین اور جو است نہین جیسا
کسی نے نشچے کیا ہے ویسا ہی اسکو بہاشتا ہے اس لئے اس سنسار کی بہاونا کو تیاگ کر
سروپ مین استہت ہو جاؤ اور پرکرتی بیوہار کرتے رہو جیسے من آین پرتیبنب باہر سے دیکھتا
ہے اُس کے بہیتر رنگ نہین چڑہتا ایسے ہی جو باہر سے بیوہار تم مین بہاشتا ہو ہردے
مین راگ دویس کا ابہرس مت کرو -

بائیسوان سرگ چوتھے استھتی پرکرن جوگ بسشٹ ہر دیو کرت بہاشا کا بیراگ اور گیان سے برہم ستا کو جاننے مین

بسشٹ جی بولے ہے رامچندر جی جب جیو کو سنتون کے ست سنگ اور ست شاستر کے
بچار سے بچار ہوتا ہے تب سب اور سے برتی نرورت ہو کر سنسار کا معنی دور ہو کر ہیکھ
کی بدہتی اودے ہوتی ہے اور سنسار کی بدہی چھوٹ جاتی ہے اور آتما مین نگجانی ہے اور
درشٹ ادرشٹ ہوتی ہے جب گیان ہوتا ہے پرم تتو مین لاگتا ہے سنسار سے بیراگ
ہو کر من اپنی ستا کو تیاگ کر آتما روپ ہو جاتا ہے جب تک سنسار کی ستا رہتی ہے من نشٹ
نہین ہوتا سنسار باسنا کا جال ہے اُس مین جیو روپی پکشی پہنسے ہین جب بیراگ کا موسا اُس
جال کو کترے جب جیو اُس جال سے نکلے بیراگ سے جیو نرمل ہو کر بندھن سے چھوٹ
جاتا ہے اور کبھو ٹی مت جاتی رہتی ہے جگت کا بھرم دور ہو جاتا ہے - ہے رامچندر جی گیانی
پُرش اکاش روپ ہو جاتا ہے وہ نہ تو اودے ہوتا ہے نہ است ہوتا ہے بچار کرکے وہ پہچ
پاتا ہے جہان برہما بشنو رودر استہت ہین ایسے پُرش کا اکار شریر آدک پر گہٹ تو دکھلائی دیتا

ہے ہردے مین اہنکار نہین اور بکلپ کے سمبوہ اُسکو نہین کھینچ سکتے سنسار اُسکو دُکھ نہین دے سکتا اور وہ شریر کے ناس مین اپنا ناس نہین مانتا اور شریر کی اوتپتی مین اپنی اوتپتی نہین جانتا جیسے گھڑے کے ٹوٹ جانے سے اکاش کا ابھاو نہین ہو سکتا جب ایسا ببیک ہوتا ہے تب باسنا نشٹ ہو جاتی ہے کوئی بھرم نہین رہتا جب تک یہہ بچار نہ ہو کہ مین کون ہون جگت کیا ہے تب تک سنسار کا اندھکار رہتا ہے جب سنسار کو بھرم متھیا اور دیہہ آتم روپ کو پرم آپدا کا کارن جانکر اور جگت کو آتما سے بھن نجانکر اور سب کو آتما روپ جانکر استھت ہو وہ پرش دیکھتا ہے کہ سب چیتن ستا ہی مین اننت چدا کاش روپ ہون اور دیش کال بستو کے پرچھید سے رہت ہون اور آدہی بیادہی جرا مرن آدک سے رہت ہون اور سرب شکت اننت آتما ہون اور اودیت روپ ہون اور سب مین بیاپک ہون نہ مین ہون نہ یہہ جگت ہے کیول برہم ستا استھت ہے اور مین ایک ابناسی پرش ہون جو ایسے دیکھتے ہین اور مانتے ہین وہی سرب بیاپی ہین ایسے پرش سکھ دُکھ بھاو ابھاو مین چلایمان نہین ہوتے کیول برہم روپ مین ہین اُنکو گرہن تیاگ کی بُدھی نہین ہوتی ایسے مہاتما پرش منیشرتم اور پرکاش سے رہت سب کلپنا سے مُکت اور اودے استت سے رہت شُدھ کیول روپ ہین ایسے مہاتما پرشونکو میرا نمسکار ہے۔

تیئیسواں سرگ چوتھا استھتی پرکرن جوگ بسشٹ ہردیو کرت بھاشا کا گیانی کے لکشن

بسشٹ جی بولے ہے رامچندر جی جنہنے آتم پد کا آسرا لیا ہے وہ جیون مُکت ہو کر کمہار کے چکر کی نیائین پرآربدھ اُنسار شریر روپی نگر مین راج کرتے ہین اور لپیت نہین ہوتے سُکھ سے سُکھی دُکھ سے دُکھی نہین ہوتے سروپ مین استھت رہتے ہین۔ رامچندر جی نے پوچھا کہ ہے منیشر شریر روپی نگر کیسا ہے اور جوگی اُسمین باس کر کے کیسے راج کرتا ہے اور سُکھ کیسے بھوگتا ہے بسشٹ جی بولے اُس نگر کا سروپ یہہ ہے کہ جو شریر مین پسلی ہین وہ تو اینٹ سمجھو رودھر اور ماس کو

گار اور استھی کو لکڑی کے استھنب اور کواڑ اور اودر کو کھائی اور بکش استھل کو آنگن جانو اور تو
استخوان ستون شکم سینہ
اُس کے دوارے ہین اور نیتر چھدر کے ہین اس دوارے سے ترلوکی کا پرکاش ہوتا ہے ہاتھ
گلی ہین جس سے لینا دیتا ہے مکھ بڑی کندرا ہے گریوا اسکے مندر کی اور ریکھا مالا ہین اور جو ہین
کوچہ دیوار
ہین ناڑی ہین وے بیہاگ کرنے کے استھان ہین اور پران بایو آدک سے ناڑیون مین جیو
بچرتے ہین آتما چیتنا روپی ہین سو لیشٹ بدھی رانی استری رہتی ہے جنے اندری روپی بندن
وار باندھ رکھے ہین ہاش بلاش کے سمے مانو مہا سُندر دیپ ہین ایسا شریر روپی نگر گیانوان
کو مہا سُکھ کا کارن ہے سو بہاگ سُندر روپ ہے شریر کے سُکھ دُکھ سے گیانوان سُکھی دُکھی نہین ہوتے
اگیانیونکو شریر روپی نگر اتینت دُکھدائی ہے اور شریر کے نشٹ ہوجانے سے آپ کو نشٹ ہوا
مانتے ہین اور گیانوان اپنے کو نشٹ ہوا نہین جانتے اور جب تک شریر رہتا ہے تب تک اپنی
شبد روپ رس گندھ کو گرہن کرتے ہین شریر روپی نگر کا بہرم سے رہت راج کرتے ہین اور
لوبھ سے رہت ہین اس لئے شترو اُنکا کچھ نہین کرسکتا کیونکہ شترو کو ارتھات کرودھ۔ مان۔ موہ
آدک اگیان کو اپنے استھانو نمین پرویش نہین ہونے دیتے نہ اُنکے استھانون مین
آپ جاتے ہین اور دھیان روپی مندر مین ستتا اور ایکتا دونون استریون سہت رہتے ہین
اور من کے گھوڑے کو بچار کی لگام دیکر اُس پر چڑھ کر تیرتھون کو جاتے ہین اور برہم کے ایکتا روپی
سنگم تیرتھ مین اشنان کرکے سدا آنند رہتے ہین اور بھوگ موکش دونون سے سمپن ہوتے
بھرپور
ہین جیسے گھڑے کے پھوٹنے سے اکاش کی کچھ نیونتا نہین ہوتی ایسے دیہ کے ناش ہونے سے
نقصان
گیانی کے سروپ مین کچھ ہانی نہین ہوتی سب کریا کا بھوگتا کرتا ہے پرنتو کسی سے لپایمان نہین ہوتے
نقصان یا بے قدری
سدا ایک رس بھگوان آتما دیو مین رہتے ہین اور سدا ایکتا اور ستتا استریون سے سوبھایمان رہتا ہے
اور انند وان بچرتے ہین اُنکے نشچے مین جگت کوئی نہین ہے دھرم ارتھ کام موکش اُنکو پراپت
ہوتے ہین اور وہ بھوگتے ہین پرنتو اُنکو پدارتھ دکھدائک نہین ہین جیسے سدا شیوجی نے کھیر
زہر
پان کیا اور دُکھدائک نہ ہوا جب تک بھوگون مین آسکت ہے دُکھ کا کارن ہے گیانی پدارتھون
عاشق

مین چیت نہین لگاتے اور بھوگ کریا مین راگ دویس سے بندہ وان نہین ہوتے باسنا کے سمبہ نشٹ ہوجاتے ہین۔ ہے رامچندرجی اِن جیئونکو بھوگ کی اچھا دین کرتی ہے اِسکارن آتم پد سے گرجاتے ہین اور اناتما مین پرویش ہوتے ہین چنچل (عاجز) من ہی پرم سدھانت سُکھ سے جیو کو گراتا ہے اس مَن کو اُتم ہاتھی سمجھ کر اگنش سے بس کرو تب شُدّھ پد کو پراپت ہوگے جس کا من بستو کی اور (طرف) دوڑتا ہے وہ سنسار روپی بِکھ (زہر) کا بیج بوتا ہے اِس لئے پہلے من کو مارو تب شانتی پاؤگے اور اُس کا مارنا کیا ہے بِشے سے سنگھم کرنا جب سنجم کرنے سے بربان ہوا تب یہ سمان کرنا کہ اسکو سنسار کے پدارتھون برتاو نا تب شترو بھاو کو تیاگ کر متر ہوجاتا ہے اِس لئے ہاتھ سے ہاتھ بانکرا اور دانتون سے دانت ملاکر اور انگ سے انگ روک کر اندریونکو جیت لو اِس پُرش کے ہردے مین من کا سانپ کُنڈل مار کر بیٹھا ہے اور کلپنا کے بِکھ (زہر) سے پورن ہے جس نے اُسکو ملڈالا ہے اُسکو میرا نمسکار ہے۔

چوبیسوان سُرگ چوتھے استھتی پرکرن جوگ بسشٹ ہردیو کرت بھاشا کا گیانی کی دُرگتی کا برتانت

بسشٹ جی بولے ہے رامچندرجی اگیانی مہا نرک مین جاتے ہین اشا کی بان لگتے ہین اندری شترو مارتی ہین اندری بڑی دُشٹ کرتگھنی (احسان فراموش) ہین جس دیہہ کے آسرے رہتی ہین اُسیکو اچھا بھے پیدا کرتی ہین اُنکو تم جیت لو اندری اور من چیل پکشی ہین جب بِشے نہین ہوتے اوپر کو اڑتی ہین جب اُنہین بھوگ ملتا ہے نیچے کو گرتی ہین جیسے بیبیک (زغن) کے جال سے اُنکو پھانسا اُسکو یہ نہین ستا سکتی گیا وان گیان کے دھن سے بہر بعد ہین کیونکہ اُنہون (گیان) نے اندریونکو پراجے (فتح) کیا ہے جس پُرش نے اندریون روپی شترو کو جیتا ہے وہ پرم ستوبھا سے سوبھت ہے جب تک باسنا روپی بیتال نشچیر پھرتے ہین تب تک ایک تتو کا درڑہ ابھیاس کر کے من کو نہین جیت سکتا بیبیک کے سورج سے اہنکار نشٹ ہوجاتا ہے اور اندری بس ہوجاتی ہین اور من متر ہوجاتا ہے آپ راجا ہو کر

راج کو ہو گتا ہے - اندری ببیک کی پتی برتا استری ہو جاتی ہین اور من ستا کی نیائین پالنا
کرنے والا ہوتا ہے اور چت بس ہو جاتا ہے جب نشچے وان پرش ست شاستر کو بچارتا
ہے تب پرم سدہانت کو پراپت ہوتا ہے اور من اپنے سوبھاؤ کو چھوڑ کر شانت روپ پتا
کے سمان پرتی پالک ہو جاتا ہے اس من کو ببیک سے بس کرو ببیک کا کہاڑا ابیبیک سے برکش کو
(پرورش شدہ) (گیان) (اگیان)
کاٹ ڈالتا ہے اور جو من بس مین نہین ہوتا دکھ دیتا ہے اہنکار اور ممتا آدک جو اگیان سے
نشچے ہوئے ہین سب برتھا ہین انکو تیاگ کرشٹ پد کا آسرا لو چلتے پھرتے بیٹھتے کہاتے
پیتے من مین اپنے سروپ کا منن کرو اور است پدارتھون کی سمرتی کا ابھاو کرو۔

۲۵ پچیسوان سرگ چوتھے استھتی پرکرن جوگ بسشٹ ہردیو کرت بھاشا

کا سمبر اور دام بال کٹ راچھسون کا اکھیان

رامچندرجی نے پوچھا کہ ہے بھگون دام بیال کٹ کی وارتا بستار سے کہو بسشٹ جی بولے
کہ پاتال مین سمبر نام دیئت راجا مایا روپ من کا موہنے والا تہا اُس نے اپنی مایا سے اکاس مین
نگر رچا جسمین اندر باتہا سورج چندرمان آدک سب رچے اور دیئتون کا راجا ہو کر سب کو اپنا اگیا
کاری کر لیا۔ جب سمبر کہین کو جاوے دیوتا اُسکی سینا کو مار جاوین اور استہانونکو دبا جاوین
جب سمبر نے رکشا کرنے والی سینا پتی رچی اور کرودھ کر کے امراوتی پوری پر چڑھ گیا۔ دیوتا بھی
بھیت ہو کر کوئی سمیر پربت مین بھوانی شنکر کے پاس کوئی بن کوئی سمدر مین جا چھپے سُرگ
سونا ہو گیا سمبر نے سُرگ مین اگنی لگادی اور دیوتاؤن کو ڈہونڈا جب کہین نہ ملے تو بڑے
بلی راچھس دام بیال کٹ نام شستر دہارن کئے ہوئے مایا سے اوتپت کئے اور وہ دیئت ہرم
کرم سے رہت تھے انکو پورب باسنا کرم نہ تہا اور نربکلپ چنماتر انکا سروپ تہا اور سوبھاو
ستا مین استہت تھے کیول ایک اسپندماتر کرم روپ چیتنا اُنمین تہی ہردے مین اُنکی
باسنا نہ پہری اور کاش ماتر سوبھاو سے کریا اُنکی ہوتی تہی بنا باسنا کے چیشٹا کرتے تھے نہ اپنا

مرنا جینا چاہتے ہیے نہ کچھہ گیان جیت ہار کا تھا کیول شستر کا پہ ہار کرتے تھے۔ سمبر اُنکو دیکھہ کر پرسن ہوا۔

چھبیسوان سرگ چوتھے استھتی پرکرن جوگ بسشٹ ہردیو کرت بھاشا

کار اچھسون اور دیوتاؤنکا جُدہ

بسشٹ جی بولے دیوتاؤن کی سینا چڑھکر آتی تھی اور بھاگ جاتی تھی پھر دیوتا بھی سمدر اور پربتون سے نکلکر جُدہ کرنے لگے ایسا جُدہ ہوا مانو پرلے آگئی بہت دیوتا مارے گئے بہت دَیت مارے گئے

ستائیسوان سرگ چوتھے استھتی پرکرن جوگ بسشٹ ہردیو کرت بھاشا

کار اچھسون اور دیوتاؤن کا جُدہ

بسشٹ جی بولے کہ ایسا گھور اور دارُن جُدہ ہوا کہ دام نے دیوتاؤنکے سمو کو گھیر لیا اور بیال نے پکڑکر پربتون مین لیجاکر چورن کر ڈالا استھان توڑ ڈالے دیوتاؤنکا سینا پتی بھاگ گیا اور دیوتا بھی بھاگ گئے۔ دام بیال کٹ کی جیت ہوئی اور دام بیال کٹ جیت کر اپنے سوامی کے پاس پاتال مین گئے سمبر پرسن ہوا اور دیوتاؤن کو ہتھل دیکھہ کر برہما جی اُنکے پاس آئے اندر آدنے پرنام کرکے کہا کہ ہے ترلوکی کے ایشر ہم آپکے شرن ہین ہماری رکشا کرو کوئی اوپاے ہمکو بتلاؤ پھر برہما جی نے کہا کہ ہے اندر یہہ دَیت ابتو نشٹ نہین ہونگے جب اُنکو اہنکار اوپجیگا تب ماری جاوینگے اور تم جبتو یہہ دَیت ایاکل چت ہوئے ہین اُنکو ہار جیت مرن جیون کا گیان نہین ہے انکا ناس کیونکر ہو جسکو اہنگ ہے اور مم ہے کا ابھمان ہوا اُسکا ناس بھی ہوتا ہے یہہ تو اہنگ مم کو جانتے بھی نہین سو اہنکار اوپجانیکا یہہ اوپاے ہے کہ تم اُنکے ساتھہ ایسے جُدہ کرتے رہو کہ کبھی اُنکے سنمکھہ کبھی داہنے کبھی باہنے ہو کبھی بھاگ جاؤ جب ایسے بار بار کروگے تب اُنکی جُدہ کے ابھیاس بس سے اہنکار ہردے مین اوپجیگا پھر باسنا بھی پھر آویگی اور اُنکو کرنی نہ کرنی جوگ بستو کا گیان ہوگا تب تم اُنکو بس کر لوگے اور تمہاری جیت ہوگی ہے

ستا دیہہ جو پرش باسنا سے بندھے ہوئے ہین اور کارن کارج کے بس ہین وہ اِس لوک مین بس
ہو جاتے ہین اور جو نر باسنا ہین اور جنکی سرب استکت بدھی ہے اور کسی بندھن مین نہین
اور ست است مین سم رہتے ہین وے کسی سے جیتے نہین جاتے جنکو یہہ گیان ہے چاہو وہ
سرب گیاتا ہی ہو ایک بالک ہی انکو جیت لیتا ہے پرنتُ اپنا سروپ اننت آتما ہے جسکو یہہ آدی
مین آتما پرتکھ ہوا ہے وہ آپ ہی دین ہے۔ جب تک دام بیال کٹ کو جگت کے پدارتھون
مین استھا بہاؤ نہین تب تک تم انکو جیت نہ سکوگے جبکے انتہ کرن مین باسنا ہو اُسکا
جیتنا کٹھن ہے اس لئے وہ اوپائے کرنا چاہئے جس سے دام بیال کٹ کے ہردے مین دین
دیہہ) آدک باسنا پرویش کرے تب تمہاری جیت ہوگی۔ باسنا سے بندھا ہو اُگن وان اور
بدھیوان بہی ہو انیک جنم دکھ کے پانے والا ہے اُسکو بیراج بس کرتا ہے۔ باسنا سے رہت کو
کوئی مار نہین سکتا اس لئے ابھی شستر سے جدہ مت کرو کیول اُنکے ہردے مین باسنا
اوتپت کرو ہے اندر یہہ تینون شمبر دیت کے رچے ہوئے ہین اِنکے ہردے مین کوئی باسنا
نہین جب تک اُنکے انتہ کرن مین باسنا نہین پھرے تب تک تم اُنکو جیت نہ سکوگے۔

اٹھائیسوان سرگ چوتھے استھتی پرکرن جوگ بسشٹ ہردیو کرت بھاشا کا پھر جدہ ہٹیون اور دیوتاؤن کا

ہے رامچندر جی برہماجی ایسے کہہ کر انتردھیان ہو گئے کچھ کال پیچھے دیوتا سنکھ بجا کر جدہ کرنے
چلے اور سنکھ کا شبد سنکر دیت نکلے اور جدہ ہونے لگا دارُن جدہ ہوا جس مین دیوتا اور دیت
بہت مارے گئے اور دونو کو بڑا سنکٹ ہوا۔

انتیسوان سرگ چوتھے استھتی پرکرن جوگ بسشٹ ہردیو کرت بھاشا کا جدہ ہونا اور تینون دیتونکا بھاگ جانا

بسشٹ جی بولے ہے رامچندر جی دیوتا دہیرج وان ہوکر سنگرام چھوڑ چھپ گئے پہر پینتیس برس پنچات جدھ کرنے لگے کبھی چھپ جاتے کبھی پرکھٹ ہو جاتے ارتھات جیسے برہما جی ادپاء جدھ کا بتلا یا تہا دیوتاؤن نے ویسا ہی کیا۔ دئیتو نکو اہنکار پھر آیا اور پہر باسنا بہی پھر آئی پیرو۔ جاننے لگے کہ ہم دام بیال کٹ ہین کسی پرکار ہمارا ناس نہ ہوا ایسے آسا کی پہانسی مین بندہ کروین ہو گئے اور آپکو دیہہ ہی مین استہا کرنے لگے اور دیوتاؤنکو اپنا ناس کرتا جاننے لگے اور دہیرج نشٹ ہو گیا اور جدھ کی منسا کرکے آہستہ آہستہ جدھ کرنے لگے اور اہنکار اُتپت ہونے سے انکو آپدا اُتپت ہو گئی۔ پرنام تینون سینا سہت بہاگ گئے اور کندراؤن اور سمدر مین چھپ گئے دئیتونکی ہار دیوتاؤنکی جیت ہوئی دئیت پاتال کو بہاگ گئے

تیسوان سرگ جسمے استھتی پرکرن جوگ بسشٹ مہا رامائن دیوکرت بھاشا کا دام بیال کٹ کا پاتال مین جانا اور ملین باسنا کرکے انیک جاتی مین جنم لیتے رہنا

بسشٹ جی بولے کہ ہے رامچندر جی دیوتا پرسن ہوئے اور دام بیال کٹ پاتال مین چلے گئے اور کچھ سمے بہی پاتال مین جا رہا وہان انکے سنتان پتر پوتر آدک ہو گئے سہنسر برس ایسے ہی بیت ہو گئے کٹمب بہت بڑھ گیا ایک سمے دہرمراج آیا سب کہڑے ہوکر پرنام کیا دام بیال کٹ دہرمراج کی بڑائی جانتے نہ تہے دہرمراج کو انہون نے پرنام نہین کیا دہرمراج کو کرودھ آیا اپنے چاکرون سے کہا کہ انکو کٹمب پرواء سہت اگنی مین ڈالدو انہون نی ڈالدیا پہر وے ملین باسنا کے کارن کرکے کرانت دیس مین ومنیھ ہوئے پہر پرادیس مین مچہر ہوئے ایسے ہی نانا جنمون مین ہوتے رہے پہر کرگت دیس مین ہوئے جہان انکو مار کر پاپ کرم کرتے رہے ایسے انیک جنم پائے۔ اب کشمیر دیس کی ایک تال مین مچہہ ہوکر جنم لیتے ہین مرتے ہین انیک

انکو شانتی نہین ہوتی اہنکار - باسنا - مہادکھہ کا مول ہے اس کے تیاگنے سے ہی سکھہ ہے اور پرکار نہین -

اکتیسوان سرگ چوتھے استھتی پرکرن جوگ بسشٹ ہردیو کرت بھاشا کا اہنکار کے دور کرنیکا اپدیش اور سنسار کا است اور آتما کا ست روپ ہونا

بسشٹ جی بولے ہے رامچندر جی اہنکار ہی سنسار کے برکش کا بیج ہے تم اہنکار کو جتن کرکے دور کرو یہہ ہی اوپاے ہے کہ اہنکار کو است روپ جانو اور اپنے آپ کو کچھہ مت جانو پھر سکھی ہوگے دیکھو دام بیال کٹ نے اہنکار کے اوپجنے سے کیسی آپدا اور دکھہ بھوگے جو اہنکار نہ ہوتا تو کیون دکھہ بھوگتے - رامچندر جی بولے ہے بھگون ست کا ابھاو اور است کا بھاو نہین ہوتا دام بیال کٹ تو است روپ تھے وہ ست کیونکر ہوئے - بسشٹ جی نے کہا ست تو است کو پراپت ہوا دیکھتا ہے است ست کو نہین دیکھتا اسلئے مین جگتی سے تمکو پربودھ کرتا ہون کہ جیسے دام بیال کٹ مایا کر روپ است تھے ہوئے ایسی ہی ہم تم دیوادیت دانو آدی سنسار ہے ست یا است ہو کر بہاشتے مین حول مین کچھہ نہین، جیسے سپنے کے نر اپنا نر است دیکھہ رہے ہے رامچندر جی موکہون کو میرے بچن ایسے نہین لگتے کیونکہ انکے ہردے مین سنسار کا ست بھاو درڑہ ہوگیا ہے اور بنا ابھیاس کے اپنے نشچے کا ابھاو نہین ہوتا گیانیون کے ہردے مین جگت کا ست بھاو نہین ہوتا کیول تہہ ستا کا بھاو ہوتا ہے اور اگیانی کو جگت ست بہاشتا ہے گیانی کے نشچے کو اگیانی اور اگیانی کے نشچے کو گیانی نہین جانتا - گیانی اگیانی کا نشچے اکٹھا نہین ہوتا جیسے پرکاش اور تم اور دھوپ اور چھایا اکٹھا نہین ہوتے جیت کا نشچے جتن سے دور ہوتا ہے گیانی بھی اگیانی کے نشچے کو دور نہین کرسکتا - آتما کا انبھو سرب است روپ ہے اور سب پدارتھہ است ہین اگیانی کو جگت ست بھاشتا ہے اسکا رن برہمہ بانی انکو نہین بھاتی

پرماتما تت سے بھن کچھ نہین جیسے سوپن مین بہوش بہاو نہین - آتما مین سرشٹی بہاو نہین

اگیانی کو پنچ بہوتونسے پیار اکچھ نہین بہاشتا سب جگت است روپ ہے ست وہی ہے

جو سدہ سمیت بودہ اکاش نرنجن سرب گت شانت روپ اودے است سے رہت ہے

اپنے جتھے طرحکا بودہ پائیگان

آتما سماہین جیسا جیسا کسیکو نسچے ہو گیا ہے ویسا ہی بہت کال ہو کر بہاشتا ہے اور پر بودہ کو

فی المعوذ گیانی

ست چداکاش ہو کر بہاشتا ہے جو پرش آتما مین لے ہوئے ہین وہ موکش روپ ہین بپریت

اُس کے بندہن مین ہین برتہہ اور جگت ایکہی بستو کے نام ہین اس لئے سرب کلپنا کو تیاگ کر

اپنے آپ مین استہت ہو

بیسوان سرگ چوتھے استہتی پرکرن جوگ بسشٹ ہردیو کرت بھاشا کا دام بیال کٹ کا بہوت برتانت اور سنسار کے متھیا ہونیکا برتانت اور شاستر کے بچار کا اُپدیش

رامچندر جی نے پوچھا ہے بہگون دام بیال کٹ کے دکھ کا انت کیسے ہوگا - بسشٹ جی بولے

آخر

جب اُنکو اگنی مین یمراج نے بھسم کر دیا تب دہرمراج کے کنکرون نے پوچھا انکا ادھار کب ہوگا یمراج

نوکر یا غلام

نے کہا جب یہ تینون آپس مین بچھڑ جاوینگے اور اپنا اپنا برتانت سمرن کرینگے تب مکت

ہون گے - پھر رامچندر جی نے پوچھا ہے بھگون وہ برتانت کہان سمرن کرینگے اور کون سنائیگا

بسشٹ جی نے کہا کہ کشمیر دیس مین بار مہ بار جنم ہو کر پہر مچھ کا شریر تیاگ کر انکے پاپ نشٹ ہو کر بدہی

نرمل ہوگی تب تینون آپس مین بچھڑ جاوینگے اور جگتی سے مکت پاوینگے کشمیر دیس مین ایک

پربت کے اوپر ایک نگر بسیگا اُسکا نام پردمن ہوگا اور کنگورون سے پورن ایک سرور ہوگا وہان

تالاب

ایک راجا سری شنکر نام اندر کی سمان کا استھان کون مین مندر ہوگا اُس مندر مین بیال دیت چڑیا

ہو کر تنکون کا گہونسلا بنا کر رہیگا اور سری شنکر نام راجا ہوگا اُس کے مندر مین دام دیت مچہر ہو کر

سنسد کو نادتا پہریگا اور کٹ دیت طوطا ہو کر پنجرے مین رہیگا اُس راجا کا منتری اتر نگ نام

قفس

دُہیوان ہندہ اور مُکتی کا گیان جاننے والا ہو گا وہ رتبا سے دام بیال۔ کٹ کی کتھا اشلوک نباکر
کہیگا تب کٹ پنجرے مین اپنا پور بلا برتانت سُنکر بچار یگا تب اہنکار شانت ہو کر پرم نربان ستہا
کو پراپت ہو گا ایسے ہی بیال چڑیا شیر سا اور دام مچھر سُنکر مُکت ہونگے۔ ہے رامچندر جی یہہ سنسار
بھرم مایا روپ ہے اور اننت پرکاش روپ بھاشتا ہے سو بنا بچار کے سیدہ ہوا ہے بچار کرکے
گیان ہونے سے شانت ہو جاتا ہے یدّپ گیانی پرم پد کو پراپت ہوتا ہے تو بھی مہا موہ مین
پھنسکر نیچ سے نیچ پددی مین چلا جاتا ہے جیسے دام بیال کٹ مہا جال مین پڑے تھے یہہ
اہنکار کا کارن تہا اہنکاری جیو ان کو اپنی باسنا سے جگت ست روپ بھاشتا ہے اس سمُدر کو بنا
گیان کے کوئی پار نہین ہو سکتا اگیانی متہا پدارتھون کو ست اور سکھ روپ جانکر اپنے سروپ کو
بھولکر مہا دُکھ کے جال مین پھنستا ہے۔ ہے رامچندر جی برہمہ نروپک شاستر ہی مارگ سب سے ہے
سنسار نروپک شاستر دکہدائی جنکی بہرانتی اور اچہا پدارتھون مین ہے اور بہوگ کی ترشنا سے دہکا
ہے جس کے ہردے مین پرماتما کا چمتکار ہوا ہے وہ ترلوکی کے پدارتھون کو تنکہ سمجھ کر تیاگتا ہے
اسکارن ان سب کو ہردے سے تیاگ دو اور باہر سے اپنا اچار بیوہار کرتے رہو اسو مت تیاگو کہ کُکرم
کرنے سے شُبھ کرم بھی اشبھ ہو جاتا ہے جیسے راہو دیت نے کُکرم کرنے سے سر کٹایا اس کے سرب
شاستر کے انسار چلنا سکھ اور کلیان کا کارن ہے سنت جن کی سنگت اور ست شاستر کے
پڑہنے سننے سے بڑا پرکاش ہوتا ہے جو انکا سیون کرتا ہے اندھ کوپ مہ مین نہین گرتا جسکے
ہردے مین بیراگ دہیرج سنتوش اودارتا پرویش کرتے ہین وہ پرم بُدھیمان ہوتا ہے وہی
پُرش ہے ببرپیت اس کے پشو ہے جس پُرش کا شاستر سنگت اچار اور بہتا کرم کا نتیجہ ہے اُسکو
بہوگ کی ترشنا نورت ہو جاتی ہے اُنکی سو بھا دیوتا برنن کرتے ہین اسکارن پُرشارتھ کا آسرا کرو
تب پرم پد ہی کو پراپت ہو گے۔ کوئی بستو نہین جو شاستر انسار اودم کرنے سے نہ ملے جو چر کال بیتت
ہو جاوے اور نہ ملے اودبیگ کرے وہ بہل پھل ہو کر ملیگا اور سکھ ایک ہو گا تم اودار آتما ہو کھڑے ہو
اور اپنے پُرشارتھ کا آسرا کرو جیسے سنگرام سے شورمان امرپد کی اچہا سے نہین بھاگتے ہین

سمساری رن کو پرشارتھ شستر ہے شاستر کو بچار و کہ کرنے جوگ کیا ہے پرشارتھ کو گرہن کرو سب سمپدا آپدا روپ ہیں شاستر کے انسار کرم کرنا سکھ و ایک ہی دکھ نشٹ ہو جاتا ہے آیو جس۔ گن۔ لکشمی کی بردہی ہوتی ہے۔

تیتیسواں سرگ چوتھے استھتی پرکرن جوگ بسشٹ ہر دیو کرت بھاشا کا پرشارتھ سے سب کچھ ملنا اور برہم بودہ کا ابھیاس اور ست سنگ کرنے اور اہنکار کا روپ اور اسکے تیاگ کا اپدیش

بسشٹ جی بولے ہے رامچندر جی سرب سکھ دکھ سے پار اپنے کرمون کے انسار ہوتا ہے ایک دن نندی گن نے ایک سرووَر پر جا کر سدا شیو جی کا آرادھن کیا سدا شیو جی پرسن ہوئے اور اسی سے اس نے مرت کو جیت نندی گن نام پایا اور ویدیت شاستر انسار جتن کر کے یوتا دیتو جیت لیتے ہیں اور سمبرت نام رکھیشر نے مرتو راجا کے جگ میں دیوتا دیتیہ منش آدی سرشٹی اپنے پرشارتھ سے رچی اور بسوامتر نے تپ کے بل سے راجسی سے برہمہ رشی کی پدوی پائی ایک درُبھاگی برہمن اوپمنو نے ایک گرہستی کے گھر پتا سہت جا کر دودھ چاول مشٹان کا بھوجن کیا ایک دن اپنے پتا سے کہا ویسے ہی بھوجن دو پتا نے ساٹھک کے چانول اور آٹے کا دودھ گھول کر دیا اس نے بھوجن کیا تو وہ سواد نہ پایا اس نے پھر کہا کہ میں تو ویسے ہی بھوجن لونگا۔ پتا نے کہا کہ ہے پتر وہ بھوجن ہمارے گھر میں کہاں ہیں سدا شیو جی کے پاس وہ بھوجن ہیں وہی دین گے۔ تو ہم بھوجن کرین گے تب وہ برہمن سدا شیو جی کی اوپاسنا کرنے لگا اور گھور تپ کیا تب شیو جی نے پرسن ہو کر درشن دیا اور کہا کہ بر مانگ برہمن نے کہا کہ دودھ چاول دو سدا شیو جی نے پرسن ہو کر کہا کہ ایسا ہی ہوگا اور جب تو ہمکو سمرن کرے گا ہم تجکو درشن دین گے دیکھو یہ بھی اپنا ہی پرشارتھ ہوا اور ساوتری اپنے بھرتا مرتک کو جمراج کو منسا اور استتی کر کے پرسن کر کے پرلوک سے لائی یہ بھی اپنا ہی پرشارتھ ہوا ستیت نام رکھیشر نے اپنے پرشارتھ سے کال کو

جیت کرمرتیو پنچے نام پایا سدا ایسا کوئی پدارتہہ نہین جو ادوم کرنے سے نہ ملے اور جو اپنا سُکہہ
چاہتے ہو تو اُتم بودہ کا ابہیاس کرے سنسار کے سُکہہ دُکہہ سے ملے ہوئے ہین اور آتما سب سُکہہ
دُکہہ کا ناس کرتا ہے۔ پچہم اُستہم سب بڑے مہیہی ہے پہر بہی تم پرم کلیان کا کرتا ہے ابہمان کا تیاگ
کرکے ستم کا آسرا کرو اور نرنتر بدہی سے بچار کرو جب جتن کرکے سنتون کا سنگ کروگے تب پرم
پد پاؤگے ست سنگ سے اُتم نو کا سنسار سمدر سے پار ہونے کو نہین ہے سنتون کی سیوا کرنے سے
بہو ساگر سے تر جاتا ہے جس کے بوہہ سوہ کرودہ آدک من گہٹتے جاتے ہین اور یتہا شاستر اُنکا
کرم ہے اُسکو سنت جن اور اچارج کہتے ہین جگت نہ اوپجا ہے نہ آگے ہوگا۔ نہ برتمان مین ہے
گیان وان کو سدا ایسا ہی نشچے ہوتا ہے اچل چد آتما مین چنچل چت پہرا ہے اُسی نے جگت ابہیاس
رچا ہے جیسے جیسے پہرتا ہے ویسے ویسے بہاستا ہے جگت اور آتما مین سورج اور کرنون کی نیائین
کچہہ بہید نہین ہے جب چہار تہہ مین اہنگ ابہاو کو جانے گا تب آتما مین اہنگ ابہاو لین ہو جاویگا
تب چدا کاش سے جیو کو اتینت ایکتا ہوتی ہے اہنگ آدک درشیہ کچہہ باستو نہین یہہ جگت
اپنی کلپنا سے بہاستا ہے آتم روپی چندرمان سدا پرکاشت ہے اہنکار کا بادل آگے آگیا ہے۔
اس سے کنول کہلتے نہین مبیک کی ۔ ۔ ۔ سے اُس میگہہ کو نشٹ کرو۔ نرک ... موکش۔
ترشنا گرہن تیاگ سب اہنکار سے ہین سنسار کے دُکہہ سُکہہ سب اہنکار سے ہین ... کر کر
اُس کا ناس کرو۔ رام چندر جی نے پوچہا کہ نرمل چنمات آتم سنا مین اہنکار کی اُتپتا کہان سے ہوئیت
ہوئی سو بششٹ جی بولے کہ اہنکار کا چمتکار باستو دہرم نہین ہے اس کا بہرم سے ہوا ہے سو جتن
سے نشٹ ہو جاتا ہے جب یہہ شانت ہوگا کوئی دُکہہ نہ رہیگا آتما مین اہنگ کوئی نہین نہ درشیہ
مین سار ہے جب اس کا پہرنا شانت ہوگا اہنکار بہی نشٹ ہو جائے گا جب اہنکار نشٹ ہوا گرہن
تیاگ کی بدہی بہی شانت ہو جائے گی۔ رامچندر جی نے پوچہا ہے پربہو اہنکار کا روپ کیسا ہے
اس کا تیاگ کیسے ہوتا ہے کب شریر سے نرالا ہوتا ہے اس کے تیاگ سے پہل کیا ہوتا ہے۔
بششٹ جی بولے کہ اہنکار تین پرکار کا ہے دو پرکار کا سرشٹ انگی کار کرنے جوگ ہے تیسرے

پرکار کا تیاگنا جوگ ہے ایک یہہ نشچے پرم اہنکار ہے اور موکش کا دینے والا ہے کہ مین ہون
اور پرماتما اودئیت روپ ہون مجھسے نرالا کچھہ نہین ہے اس مین جیون مُکت بسچرتے ہین یہہ
اہنکار بہی مین نے تمکو اُپدیش کے نمت کہا ہے باستو مین یہہ بہی نہین کیول اچنت چنماتر ستا
ہے اور دوسرا اہنکار یہہ ہے کہ مین سب سے نیارا ہون اور سوکشم سے سوکشم ہون ایسا نشچے
بہی جیون مُکتی کا ہے اور موکش دایک ہے بندہن کا کارن نہین - تیسرا یہہ ہے کہ ہاتہہ پانو آدک
سے اوتنا ہی آپ کو جاننا ایسا نشچے تُچہہ ہے اور بندہن کا کارن ہے اسکو تیاگ کرو یہہ پرم شترو ہے
اس کے تیاگ سے جو رہتا ہے وہ آتم بہگوان مُکت روپ ستا ہے وہ پہلے دونو اہنکار انگی کار کرنی
جوگ ہین کہ موکش کا کارن ہین - رامچندر جی نے پوچہا کہ تیسرے اہنکار کے تیاگ کرنے والے کا کیا
بہاؤ رہتا ہے اور کیا بڑائی ملتی ہے - بسشٹ جی نے کہا کہ جب یہہ جیو آتما کے اہنکار کو تیاگ کرتا ہے
تب پرم پد کو پراپت ہوتا ہے مہاپرش کی سو بہا ہوتی ہے جب اسکو تیاگو گے اونچی پدوی پاؤ گے
جنکا اہنکار شانت وان ہوا ہے راگ دویش سے وے چلایمان نہین ہوتے سب ترشنا مٹ
جاتی ہے سنسار سمدر کو پار کر جاتے ہین نشچے جان لو کہ نہ مین ہون نہ کوئی میرا ہے -

۳۴ چوتیسوان سرگ چوتھے استہتی پرکرن جوگ بسشٹ ہردیو کرت بہاشا کا بہیم بیاس دت دیتونکا اوتپت کرنا سمبر کو اور جدہ دیوتاؤن سے اور باسنا کے تیاگ کا برنانت

بسشٹ جی بولے دام بیال کٹ کی جدہ سے بہاگ جانے کے پیچہات کئی برس بیتنے پر سمبر نے
ماما سے تین دئیت بہیم بیاس دت نام پرم پوتر ہردہ سودہ بیر آتم روپ آتما کے جاننے والے
سچے اُنہون نے ہماری شبد کیا جنکو سنکر دیوتا سنبایے کر آئے اور وارُن جدہ ہونے لگا اور
پرنام اُن دئیتون نے دیوتاؤن کی کچہہ سینا مار ڈالی کچہہ بہگا دئے دیوتا شیر ساگر پر سری بشنو بہگوان

کی شرن گئے ۔ سری بشنو بھگوان نے کہا کہ ہے دیوتاؤ تم یہان ٹھہرو مین جاکر جدھ کرکے مار آتا ہون
اور سُدرشن چکر دھارن کر جا جدھ کیا ایسا جدھ ہوا کہ تو مہاپرلے آ گئی اور سمبر بھاگا اور بھگوان نے
سُودرشن چکر سے اُس کا سیس کاٹ ڈالا اور سمبر بشنو پوری کو جا پراپت ہوا اور اُن تینون دیتون
کے انتہکرن مین بشنو بھگوان نے پرویش کیا اور اُنکی چیت کلا کو جو پہ ان سے ملی ہوئی تھی
اپنت کیا اور بدیہہ مکت ہوئے جو کہ وہ تینون دیت نرباسنک تھے اس لئے دیپک کے سمان نربان
ہو گئے ۔ ہے رامچندر جی باسنا سنجگت پُرش ہین وہ بندھوان ہین باسنا سے رہت مکت روپ
ہین تم بھی ببیک کرکے نرباسنک ہو جب جگت کا است روپ نشچے ہو جائے تب باسنا اُس کی
اور نہین آتی اور باسنا اور چیت ایک ہی بستو ہے جو چیت باسنا سنجگت ہے اُس مین انیک پدارتھون
کی ترشنا ہوتی ہے اس سے جو رہت ہین وہی مکت ہین یہہ برتانت مجھسے پہلے برہما جی نے کہا تھا
جو مین نے سُنایا ۔ اس سنسار مین سُکھی کوئی برلا ہی ہے دکھی انیک ہین یہہ سنسار تیاگنے ہی جوگ
ہے ۔

پینتیسوان سرگ چوتھے استھتی پرکرن جوگ بسشٹ ہردیو کرت بھاشا کا من کے جیتنے اور اس شاستر کے بچار کا اُپدیش اور جگت کے تیاگ اور ست سنگ اور ست شاستر کا بچار اور اُس کی نروِرتی کا اوپاء

بسشٹ جی بولے ہے رامچندر جی جنے من کو جیت لیا ہے وہی سُکھی ہے اور سورمان ہے
اُسی کی جے ہے اس سنسار کا اوپاء من کا بس کرنا ہے ۔ اس میرے شاستر گیان سنجگت
کو سُنکر بچارے کہ یہہ جگت کیا ہے ۔ بھوگ سے رہت ہو کر ست سروپ آتما کا ابھیاس کرنا چاہئے
بھوگ کی اِچھا ہی بندھن کا کارن ہے اُس کے تیاگنے کا نام موکش ہے اور سنسار کو ست جانکر
جو باسنا پھُرتی ہے سو ہی دُکھ ہے اور جس بُدھی مین شانتی سہت باسنا ہوتی ہے اُس سے سُبھ
گُن بیراگ دھیرج ۔ اودارتا شانت روپ اوتپن ہوتے ہین جب شُبھ باسنا ہوگی تب من

بدھی نرمل ہو جائے گی۔ جب من شدہ ہوا شبہہ پشبہہ اگیان نشٹ ہو جائے گا جب ان
شبہہ گنونکی پرم پراستہت ہوتی۔ ہے ببیک اوتپن ہوتا ہے اس کے پرکاش سے ہردے کے
موہ کا تیر نشٹ ہو جاتا ہے اور جب ست سنگ اور ست شاستر کا ابھیاس ہوتا ہے تب مہا آنند
کا کارن ستیل شانت روپ پرگہٹ ہوتا ہے۔ ست سنگ سے ببیک ہوتا ہے اور ببیک سے
سمتا کا امرت برستا ہے اس سے من سرب کلنک سے رہت نراوپدرو اور شانت ہو جاتا ہے۔
اور شاستر کے بچار سے سندیہہ نشٹ ہو جاتے ہین پہر جیون مکت ہو جاتا ہے جو پرش ترشنا
کے جال سے نکل گیا۔ وہی سورمان ہے جسکی ترشنا نشٹ نہین ہوئی انیک جنم دکہہ مین پہرتا ہے
ترشنا کے گہٹنے سے من سوکشم ہو جاتا ہے اور گیانی کا من بہی نشٹ ہو جاتا ہے۔ اگیانی کا من پردہ
ہوتا ہے۔ من کسکو کہتے ہین کہ شدہ کلا چیتن مین جو چت کلا کا پہرنا ہوا ہے اور وہ ہی سمبیدن
سنکلپ بکلپ سے ملکر ملین ہوا ہے اور سروپ کو بہول گیا ہے اس کا نام من ہے وہ ہی باسنا کر
سنسار بہوگی ہے جب چت سمبیدن درشیہ سے ملا اس سے تن لے ہو گیا چت سمبت کا نام
جیو ہوتا ہے اور آتما چیتن اکاش وت الیپت ہے من ہی جیو ہے جیو ہی من ہے من سے نیارا
کوئی نہین اس پرش کے بندہن کا کارن اپنی کلپنا ہے اپنی ہی باسنا سے آپ ہی سنسار بندہن
مین پہنستا ہے بہوگ کی باسنا سنسار کا بیج ہے جب من نرمل ہوتا ہے من کی کلپنا پاپ باسنا مٹ
جاتی ہے اسکے لئے باسنا کو تیاگو اگیانیونکو نشچے ہو رہا ہے کہ مین اتینت آتما مین ہون جب اس نشچے کا
ابہاو ہو اور آپ کو اننت آتما نشچے کرکے جانے اور پہر تہم اسکا ابہیاس کرے تب ہردے مین استہت
ہو اس نشچے سے اس نشچے بیج کا ابہاو ہوتا ہے سرب جگت تو نرمل آتما ہے اس سے جسکو دیہہ
روپ کی بہاونا ہوئی ہے اسی کو لوک مین بندہن ہوتا ہے اور جسکو سروپ مین بہاونا ہوئی ہے
اسکو موکش کہاتا ہے آتما ستا موکش اور بندہن دونون سے رہت ہے جب من نرمل ہوتا ہے
تب ایسے دیکہتا ہے اور پرکار سے نہین دیکہتا۔ جب سرب آتما بہاو نا ہوئی پہر بندہ موکش
بہی نہین رہتا جب من کی برتی بہوگ کے سوکشم باسنا سے یکت ہوتی ہے اور ست شاستر کے

بچار سے بیراگ اوتپن ہوتا ہے تب پرم بودھ کو پراپت ہوتا ہے اور بدھی کنول کی نیائین
کہلجاتی ہے من سے سب پدارتھ رچے ہین اُس سے یلکہ گیان ہوجاتا ہے اُسکا نام ہمیک (اتفاقی)
گیان ہے۔ جب ڈرشٹی ہوتی ہے تب اُسکا ترت (فوراً) ہی ناس کرتا ہے جب بہیتر باہر سے درشیہ
کو تیاگ کرتا ہے اور من ست بہاو مین استھت ہوتا ہے تب پرم پد کو پراپت ہوا کہلاتا
ہے جس پدارتھ کا آد۔ انت نہو اور مدہ مین دکہلائی دیوے اُسکو است روپ جانو سو یہ درشیہ
است روپ ہے جب درشیہ مین آتما بہاونا ہوتا ہے تب درشیہ ہی مُکت وایک ہو جاتا ہے
ہے رامچندر جی اپنے سنکلپ بکلپ کا نام من ہے سو است روپ ہے اور جب آتما مین اہنگ
پرتیت ہوتی ہے اور وہ آدک مین نہین ہوتی تب یہ آدک سُکھ۔ دُکھ اسپرس نہین کرتے
سو تتو گیان سے کوئی دُکہہ نہین رہتا من کی شانتی سے ترشنا جاتی رہتی ہے اور موہ نشٹ ہوجاتا
ہے اور آتما کا پرکاش ہوتا ہے جب یہ تم شُبہ گُنون سے بیبیک ہوتا ہے تب شُبہ من سرب
سمپدا کا دینے والا پرم آنند پاتا ہے اور آتم پرکاش کا سورج اودے ہوا ہے اُسکا من نربان
ہوگیا ہے۔

چھتیسوان سرگ چوتھے استھتی پرکرن جوگ بسشٹ ہردیوگرت

بھاشا کا اگیانی گیانی کا بھید

رامچندر جی بولے ہے بھگون آتما چیتن روپ بشو سے نیارا ہے اُس چید آتما مین اسبھو کیسے اوتپن
ہوا بودھ کی بردھی کی ممنت بھی مجھسے کہو۔ بسشٹ جی بولے ہے رامچندر جی جیسے جل مین ترنگ
درشٹی ماتر ہی ہوتی ہے ایسے آتما مین جگت سنکلپ ماتر ہے آتما نراکار نراش سرب گت سرب بیاپک
ہے پرنتو پہچانا نہین جاتا یہ جگت آتما کے آسرے سے استھت ہے آتما اُس سے کداچت اسپرس
نہین کرتا آتما سب مین بھرپور ہے پرنتو پرتیک روپ ہردے مین بہاشتا ہے آتما کا دیہہ اندری
اور پران مین پرتبنب نہین بہاشتا سو آتما سرب سنکلپ اور سنگ سے رہت ہے اُسکو گیانی

اور پرش کی بنت چیتن ابناشی آتما برہما آدک سنگی کرکے کہتے ہین سوا کاس سے بہی سوکشم نرمل
ہے ابہاس سے جگت روپ ہوکر بہاستا ہے اور جگت کچھہ بستو ہنہین گیانی کو آتما اگیانی کو جگت دیکہتا
ہے آتما سب کا پرکاشنے والا اور سب سوادون اور کرپا سے رہت ہے اپنے سمبیدن پہرنے سے
پرش نانا پرکار کے سنکلپ سے بہرجی روپ دیکہتا ہے۔ جب اپنے آپ کو جانتا ہے سب بہرم اگیان
نشٹ ہوجاتا ہے آتما ستا مین جب سمبیدن پہرتا ہے پہرنا آتما ستا کے آسرے بستار ہوجاتا ہے
سو سنکلپ روپ ہے جنکو آتم گیان ہوتا ہے وہ شانت روپ آتما کو پاکر آنند ہوتے ہین جنکو بڑا دہ اگیان
ہے وہ بہٹکتے ہین اور جنم مرن اپنے کرمون اُنسار پاتے ہین۔

سینتیسواں سرگ چوتہے استہتی پرکرن جوگ بسشٹ ہردیو کرت

بہاشا کا کیول برہم ستا کا ہونا اور جگت کا اسار

بسشٹ جی بولے ہے رامچندر جی آتما سے جگت آپ ہی اوپجا ہے کسی کارن سے نہین پیچہے
سے کارن کارج کا بہاو ہوجاتا ہے وہ ہی ڈورڑہ ہوکر چت مین بہاستا ہے جیسے جل سے ترنگ
اُٹہہ کر لے ہوجاتی ہین ایسے آتما سے سو بہاوک جگت اوپجکر لے ہوتا ہے یہہ پرش آتما روپ چت
سے آپ کو دیوتا منش آدک شریر جانتے اور مانتے ہین ست ہے نہ است جیسے سوبرن مین
ابہوشن اس لئے تم درشیہ کو تیاگ کر درشٹا مین استہت ہو جس سے شبد اسپرش گندہ آدک کو ست
جانتا ہے اُسکو آتما برہم جانو جو سب مین نرمل بہرپور ہے آتما ستا مین ادویت کچھہ نہین آتما
سے نیاری بستو جو کچھہ دیکہے ہے جب ہی تک ہے جب تک باسنا ہے آتما کو اشٹ نشٹ بکار
نہین اور کرتا۔ کرن۔ کرم تینون کی ایکتا ہے نہ کوئی آدہار ہے نہ ادیہہ ہے دویت کلپنا اسمبھو ہے
اور اہنگ، دو ہنگ، آدک کچھہ نہین کیول برہم ستا استہت ہے پہلے کچھ نا کئے سے تمکو کیا سدہ
ہوتا ہے اور بانی جوگ کو سنا چپا ہے تم آپ کو ہردے مین اکرتا بہاونا کرو اور باہر سے جگت کے
کارج کرو جب تمہاری برتی استہر ہوجائے گی تب شانت آتما ہوگی سب جگت کے پدارتہہ نیا کو

جو رہے گا وہ آتما ہے ۔

اٹھتیسوان سرگ چوتھے استھتی پرکرن جوگ بسشٹ ہردو کرت بھاشا کا آتما مین بھید گیانی اگیانی کا اور باسنا کی تیاگ مین

بسشٹ جی بولے ہے رامچندر جی گیانیون مین کرت بہاوہی دیکھے اور ہمنا آدک تامسی کرم بھی ہو تو بھی سروپ کے گیان سے وہ اکرتا ہے اُس نے کچھ نہین کیا اور اگیانی جیسا کرم کرتے ہین ویسا پھل پاتے ہین کرت نام گرہن کی اچھا اور باسنا پھرنیکا ہے جب پدارتھ کو ست جانکر باسنا پھرتی ہے اُسکا نام اشبھ ہوتا ہے شریر کرے اتھوا نہ کرے جیسی باسنا من مین دڑرہ ہوا اُسکے انسار دیکھتا ہے شبھہ سے سرگ اشبھہ سے نرک دیکھتا ہے گیانوان کے ہردے مین دونو نہین اُن مین کرت کا ابہاو ہے جو کرین بہی کرت کے پھل کو پراپت نہین ہوتے سنسار کو است جانتے ہین کیول شریر کے سپندماتر اُن کا کرم ہے ہردے مین بندھیمان نہین ہوتے پچھلی پرالبدھ سے سکھہ دکھہ کا پھل ملتا ہے پرنتو آتما سے نیار اُسکو نہین جانتے سب برتھہ ہی پرنہد بنٹ پڑتا ہے اگیانی اپنے آپ کو کرتا مانتے ہین جنکا من اناتم بہاو مین لگن ہے وہ کرتا ہی کرتا ہوتے ہین اس لئے من کرتا ہے شریر کچھہ نہین کرتا یہہ سب جگت من سے اوپجا ہے جسکا من مٹ گیا اور آتما کا گیان ہو گیا اُسکو سب شانت روپ ہے سمسار کے دکھہ اُسکو اسپرس نہین کرتے جیسا من ہوتا ہے ویسی سدھتا پراپت ہوتی ہے کرم کرنے سے کرتا ہو جاوُگے گیانوان دکھہ سے چلایمان نہین ہوتے پرانند سے لیلا ماتر بچرتے ہین ہاتھہ پانو آدک اندریون سے کرتا کا نام کرم نہین من کے کرنیکا نام کرم ہے جب من ناس ہو سب کرم نشٹ ہو جاتے ہین نہ کوئی بندھ ہے نہ موکش نہ کوئی باندھنے یوگ ہے اگیان سے دکھہ ہے گیان سے لین ہو جاتا ہے تم اس مہا کلپنا اناتما ہنکار کو تیاگ کر آتما مین نشچے کرو اور دھیرج پربہی ہو کر پرکرت آچار کرو تب اسپرس کچھہ نکروگے ۔

اُنتالیسوان سرگ جسمین استہتی پرکرن جوگ بسشٹ ہردیوکرت بھاشا کا یہہ جگت آتما کا پرکاش ہے برہم سے بھاستا ہے

رامچندرجی نے پوچھا کہ ہے بھگون سب چیت آنند ادوئیت نربکار برہمہ تتو سے رہت جگت ابدیا کہان سے آیا ہے۔ بسشٹ جی بولے سب جگت برہمہ سروپ ہے۔ برہمہ شکتی۔ برہمہ ستا ستہ شکتی ہے اسکارن ورشیہ روپ ہورہا ہے سب پدارتہون کا بیج اوتپتی کرتا برہمہ ستا ہے پہر رامچندرجی نے پوچھا کہ جو پدارتہ جس سے اوپجتا ہے وہ ہی روپ ہوجاتا ہے تو جو نربکار آتما کی جگت اوپجا ہے جگت بھی نربکار چاہیئے۔ آتما نربکار شانت روپ ہے اور جگت بکاروان دُکہہ روپ ہے اُس سے کلنک روپ جگت کیسے اوپجا۔ بسشٹ جی نے کہا کہ یہہ جگت برہمہ روپ ہے اور نانا پرکار مین جو دیکہتا ہے سو ملینتا نہین جیسے ترنگ کی سموہ سمندر مین پہرتے ہین سو ملینتا کچہہ نہین وہی روپ ہے ایسے ہی آتما مین جگت آتما روپ ہے جیسے اگنی مین تیج اگنی روپ ہے۔ رامچندرجی نے پہر پرشن کیا کہ نردُکہہ برہم سے جو جگت دُکہہ روپ اوپجا ہے سو یہہ کلنک ہے یہہ جو آپکے بچن ہین اکاس روپ ہین اور مجھے اسپشٹ بہاستے ہین مین سمجہا نہین بسشٹ جی نے سوچا کہ ابہی انکی بدہی پرم پرکاش کو پراپت نہین ہوئی۔ کچہہ نرمل تو ہوئی ہے اس لئے
صاف
سدہانت کا کہنا چاہئے کیونکہ گورو کو چاہیئے کہ پرتہم شم دم آدک گنون سے شیش کو شدہ کرے پیچھے سرب برہمہ شدہ توئی کا اوپدیش کرے جس سے جگت کی بہاونا دور ہو اور اگیانی سے یہہ کہنا کہ سرب برہمہ توئی اُسکو نرک مین ڈالنا ہے جو بدہ ہے اُسکو بہوگ کی اچہا دور ہو جاتی ہے
گیان
وہ نیشکام ہے اُس کے ہردے سے اودیا کا میل جاتا رہتا ہے یہہ بچار کر بسشٹ جی نے اوتر دیا کہ ہے رامچندرجی کلپنا روپ۔ کلنک برہمہ مین ہے اور نہین سو یہہ مین تمکو سدہانت کال مین کہونگا جب تم آپ ہی جانوگے برہمہ ستا ستہ شکتی روپ سرب بیاپک سرب گت ہے اور سب اُسی سے رچے ہین اور اپنی شکتی سے پرتہو کو گڈہا اور بیج مین پاشان اور پاشان مین جل اور جل کی

پرتھی کو اکاش اور اکاش کو پرتھی کرتا ہے یہہ بیچتر روپ درشیہ تم سے کہا ہے چیت سمبیدن
پھرنے سے وہی جگت روپ ہوکر بہاشتا ہے سب مین وہی ایک روپ ہے جو ایک رنچ
ہے تو ہر کبہہ شونک اشچرج کسکا اسنے اسی کارن تملو ہمتا بہاو اٹھا ہے اور وہیں کال نستو پہہ جگت
بہاشتا ہے اُنکا بیپرچی ہونا بہی بہاشتا ہے اور وہ اپنی سوبہاو مین استہت ہے کیونکہ درشیہ
اُنکو اپنے سروپ کا ابہاش پھرتا ہوا دکہائی دیتا ہے جو کچہہ درشیہ پرپنچ ہے وہ سب چیت
سمبت کے سپند کلا سے پھرتا ہے اور نانا پرکار وتیں کام کرتا تب ہوکر بہاشتے ہین۔ اُس کو
آتماسا کسی اوپاے سے نہین رہتی سوبہاو پھرنے سے پھرتی ہے آتما اور جگت مین سمدر اور ترنگ
کی نیائین کچہہ بہید نہین جیسے وہ وہ گہی کا روپ ہے گہٹ پرتہی کا ہے جگت آتما روپ ہے آتما
مین نہ کوئی کرتا ہے نہ بہوگتا ہے نہ کوئی مرتا ہے نہ اوتپت ہوتا ہے کیول آتم تتہ ساکشی اپنے آپ
سوبہاو ستہا مین استہت ہے یہہ جگت آتما کا پرکاش ہے کسی کارن کارج سے نہین ہوا آتما
مین سمبیدن پھرتا ہے تب جگت ہوکر بہاشتا ہے جب ستے ہوتا ہے تب جگت نہین بہاشتا
جگت نہ ستہ ہے نہ استہ کہین پرگہٹ دیکہتا ہے کہین چہپا ہوا ہے جگت برکش
ہے اسمیک گیان اُس کا بیج ہے شبہاشبہہ پہول ہین آسا بیل ہے دکہہ سکہہ تاکہ پہین
ناکافی
بہوگ جو اہین ہین ترشنا کی لتا اُن سے کہڑی ہوتی بہاشتی ہین ایسے برکش سنسار روپی
کو بیک کی کہاڑی سے کاٹ کر مکت ہو۔

چالیسوان سرگ چوتھے استہتی پرکرن جوگ بسشٹہہ دیوکرت بہاشا
کاسرب برہم ہے کارن کارج کا بہید کلپنا ماتر ہے۔

رامچندر جی نے پوچہا کہ ہے بہگون یہہ جو برہم ہے کیونکر اوتپت ہوتے ہین اور کتنے ہین۔ بسشٹ
جی بولے کہ سدہ برہم تتو کی برتی چیتن شکتی نرمل ہے۔ جب وہ پھرتی ہے تب سنکلپ روپ کو دہارن
تے ہوکر من روپ ہوتی ہے سو من سنکلپ ماتر جگت کو رچتا ہے سو آتم ستہا کا چمکارے ہول مین

شریر کچھہ نہین سنکلپ ماتر بہرانتی سے دیکھتے ہین اُس بہرانتی روپ جگت مین کوئی جیو اگیانی ہین کوئی گیانی سب آدی بیادی دُکھہ سے سنجگت ہین انہین گن وان بہی ستوگنی ہین راجسی بہی ہین رامچندر جی نے پوچھا ہے بھگون برہم تتو تو اننت نراکار روپ ہے اُسکا ایک انس ایک استہان کیسے ہوا - بسشٹ جی بولے اس کرکے انہہ اُس کرکے اوپجتے ہین بہرانتی ماتر ہے یہہ شاستر چنا بیوہار کے نمت ہے پرمارتہہ تو کچھہ نہین اودے اور است کلپنا ماتر ہے سو کلپنا کچھہ بستو نہین یہ ہوئی نہ کچھہ ہوگی اُس مین شبد ارتھہ آدک جگتی بیوہار کے نمت ہے شانت روپ آتما ہی ہے اور کچھہ نہین کارن اور کارج کا بہید آتما مین کوئی نہین جہان اوپجتا اور نشٹ ہوتی (بڑائی چھوٹائی) ہے وہان کارج کا بہید ہوتا ہے ایک ادویت مین شبد کیسے ہوا اور ارتہہ کیسے ہو جو بودہ وان ہین (گیان وان) اُنکو سب برہم ہی برہم بہاشتا ہے برہم سے بہن کچھہ نہین جو اُس سے بہن دیکھتا ہے وہ بہتا اگیان کے بکلپ ہین اگیانیونکو درشٹی دوش سے ست ہو کر بہاشتا ہے سدہانت کال مین جو تم سے ایک اتہاس کہونگا تمکو بہی درشٹی اوپجیگی اور اگیان ناس ہونے کے پیچہات ست است کو جانوگے اور سدہ بچار سے بہرانتی نشٹ ہوگی نرمل پرکاش ستا تمکو بہاسیگی اس مین سنشے نہین -

اکتالیسوان سرگ چوتھے استھتی پرکرن جوگ بسشٹ ہردیو کرت

بہاشتا کا اودیا کے ناش کا اوپدیش اور برہم کی ستا

رامچندر جی نے پوچھا ہے بھگون آتما برہم روپ ہے سب وہی پرکاش روپ ہے تو اس ادویت تتو مین کلپنا کہان سے آئی - بسشٹ جی بولے میرا کہنا یتہارتھہ ہے جس کے ہردے مین اپدیش کی انکو آتم پد مین پراپت کرتا ہے پرنتو گیان درشٹی سے جب تمہارا ہردا نرمل ہوگا جب تم میرے بچنون کے تات پرج (مطلب) کو جانوگے گیانوان کو سدا پرمارتہہ ادویت ستا بہاشتی ہے اچہا آدک کلپنا آتما مین نہین آتما ہی جگت روپ ہے جب آتم بودہ ہوگا جانوگے شدہ آتم ستا کے آسرے سمبہہ نا بہاو پہرتا ہے اُسکا نام اودیا ہے سو دو روپ رکہتی ہے ایک او تم ایک ملین جو اسپند کلا اودیا

کے ناس کے نمت پروِرت ہوتی ہے وہ آتم ہے اور اُسی کا نام بدیا بہی ہے اور جو سنسار
کے اور پُہرتی ہے وہ ابدیا نین ہے سو بدیا سے ابدیا کا ناش کرو بچار سے اُس کا ناش ہوتا ہے
تب معلوم نہین ہوتی کہ کہان گئی جیسے دیپک سے تم ہا نے سنسار کو باندہ رکہا ہے اور ست
ہو کر بڑے بڑے بدہیوانون کو بہرا رکہا ہے نرنتر اتما ابہید روپ ہے جنے سنسار مایا کو جانا ہے
وہ پرش اُتم ہے جسکو جگت است نشچے ہوا ہے وہ پرش متوکش بہاگی ہے سب جگت برہم روپ
ہے جسکو اس مین است بدہی ہے اور برہم مین ست بدہی ہے وہ سنسار کے دُکہہ مین نہین
ڈوبتا اس لئے آتم گیان سے ابدیا کا ناش ہوتا ہے یہہ ابدیا دڑہ ہو کر استہت ہوئی ہے اس نے
تت پد کو گہیر لیا ہے سو تم کچہہ بچار نہ کرو کہ ابدیا کہان سے آئی اس کے ناش کا ہی بچار کرو جب یہہ نشٹ
ہو جاے گی تب اس کی اوتپتی اور کارن کارج کو بہلی پرکار جان لوگے۔

بیالیسوان سرگ چوتہے استہتی پرکرن جوگ بسشٹ ہردیو کرت بہاشا

کا سنسار کی باسنا اور ابدیا کے ناش کا اوپاے

بسشٹ جی بولے ہے رامچندر جی اودیا کے روگ کی اوشدی بتلاتا ہون کہ جو امرت برہم سروپ
ہے وہ سرب بیاپی چیتن پرکاش آدانت سے رہت ہے جب وہ چیتن پرکاش اسپند روپ ہو کر
پہرتا ہے تب نیچ پرکاش چیتن روپ چت کلا جگت کو چیتنے لگتا ہے جب جگت پہرتا ہے یہہ
اسپند روپ ہی ابہید ہے آتما مین چت شکتی ہے آتما ادویت ہے آپ سے آپ اس مین چت کلا
درشیہ جگت آتی ہے جیسے بایو مین سوبہاوک اسپند ہوتا ہے سپند اور نسپند دونو بایو کے روپ
ہین جب چلتا ہے بایو بہاستا ہے جب نہین چلتا ہے دکہائی نہین دیتا آتما سے بہن کچہہ نہین
چت شکتی دیش کال کریا درب کو جیسے جیسے دہیان کرتی ہے ویسے ویسے ہو کر بہاستی ہے اس کے
بہچات نام سنکلپا ہوتی ہے اپنے سروپ کو بہول کر درشیہ تن مین ہوتی ہے تو بہی سروپ سے
بہن نہین ہوتی ہے شریر کا نام دکشیتر ہوتا ہے شریر کے اندر باہر جاننے سے کشیترگ ہوتا

ہے سو کشیتر گ چیت کلا اہنگ بہاو کی باسنا کرتی ہے اُس اہنکار سے آتما سے نیار روپ پھرتی
ہے پھر اہنکار مین نیچے کلپنا ہوتی ہے اُس کا نام بُدھی ہوتا ہے اہنگ بہاو سے جب نیچے سنکلپ
کلپنا ہوتی ہے اُس کا نام من ہوتا ہے وہی چیت کلا من بہاو کو پراپت ہوتی ہے جب من مین
اننت بکلپ اُٹھتے ہین جب شبد سپرش روپ رس گندھ کی بہاونا سے اندری پھر آتی ہین پھر
ہاتھ پاؤن پران سمیت دیہہ بہاش آتی ہے ایسے دیہہ کو پاکر جیو جنم مرن کو پراپت ہوتا ہے
اور باسنا سے دُکھ پاتا ہے اور کرمون انُسار اکار دھارتا ہے اور آپ کو کارن کارج مانکر اہنگ
بہاو کو پراپت ہوتا ہے دیہہ من دیہہ اندری روپ ہوکر استھت ہوتا ہے اپنا روپ بھول جاتا
ہے پرچھن بہاو کو گرہن کرتا ہے ایک سروپ ہے وہ ہی پھرنے سے ناناپرکار سے کہین من
کہین بُدھی کہین اہنکار کہین گیان کہین کریا کہین پرکرتی کہین مایا کرم بدیا۔ ادبیا چہا کہلاتا ہے اور
ترشنا سے دُکھ پاتا ہے تم جتن کرکے پار ہو جاؤ سنسار کی بہاونا جیو کو نشٹ کرتی ہے کرم سے
سنسار کا پرکش بڑھتا ہے اور کلپنا سے اپنا باستو روپ بھول گیا ہے اور اتما سے دُکھ پاتا ہے
یہ بھوگ پدم ہشتر ہے اپنا ادھار ابھیاس اور بیراگ کے بل سے کرو۔

تیتالیسواں سرگ چوتھے استھتی پرکرن جوگ بسشٹ ہردیو کرت

بھاشا کا جیو کی اوتپتی پرماتما سے سنسار کی بہاونا ہے

بسشٹ جی بولے ہے رامچندر جی جیو پرماتما سے پھر کر سنسار بہاونا کرتے ہین کوئی پہلے کوئی پیچھے
اوپجے ہین اور انیک اوپجتے ہین برہم ستا سے پھرتے اور اپنی باسنا سے بندھے ہوئے ہین
جیسے سمندر کی ترنگ ایسے ہی کتنے جنتے ہین جنکو آتم بودھ ہوا ہے وہ بھی کلیان روپ ہین جن نے
اپنے سروپ کو جانا اور سنسار کے پدارتھون سے رہت آتما کی اور دوڑ اوہ سین پاکر آتم پد کو پراپت
ہوکر پھر جنم نہین پاتا کوئی انیک جنم بھوگ کر گیان سے برہما جی کے لوک کو جاتے ہین پھر پرم پد
پاتے ہین کوئی پھر سنسار مین گرتے ہین ایسے ہی اپنی باسنا مین جنم لیتے ہین جب سمبت

اسپند ہوتی ہے اوپجتے ہین جب لسپند ہوتی ہے لے ہوتے ہین آتماستا سے جی اوپجتے
ہین اور لے ہوتے ہین جتنے جیو ہین سب ہی سے پاکر اپنے سروپ مین لے ہون گے۔

چوالیسوان سرگ چوتہے استہتی پرکرن جوگ بسشٹ ہردیوکرت بہاشا کا جگت کا مایا ماتر ہونا اور راونتی برہما جی اور سرشٹی کی

رامچندر جی بولے ہے بہگون جب جیو آتم سروپ مین استہت ہے تو پہر ماڈ ماس سے بہرا
ہوا دیہہ کیون ہوا۔ بسشٹ جی بولے کہ مین پہلے کہہ چکا ہون کہ جو کچہہ شریر آدک استہا
ور جنگم جگت دیکہتا ہے سب ابہاش ماتر ہے سُپن کی نیاین اگیان سے بہرم بہاشتا ہے یہہ
جیو سنسار موکش سے پہلے سرب۔ است روپ دیکہتے ہین اُنکی سنسار بہاونا است نہین ہوتی
جگت اکار سرب۔ اپنے اندر کلپتے ہین اور جیوون کے انیک اکار چہل روپ چین ہنگ ہوتے
ہین جہان من پہرتا ہے وہان ہی دیہہ رچیلتا ہے اور جگت بہی من سے رچا ہوا ہے اور
سب سنکلپ اور مایا ماتر ہے۔ دیس کال آدک سے رہت آتم تتو اپنے آپ مین استہت ہے
وہ اپنی لیلا شکتی سے دیس۔ کال کریا کر کے جگت روپ ہوا ہے اُس سے جیو کے اتنے نام
ہوئے ہین باسنا سے تدروپ ہوئی چیت کلا چہل روپ من ہوئی اور ورشیہ کلپنا کے سنمکہہ
یہی روپ
ہوئی اُسی چیت کلا نے اسنی شکتی ہوکر پہلے اکاش کی بہاونا کی اور سوچہہ بیج روپ شبد کے
صاف
سنمکہہ ہو مین گربہہ دہرم ہے جیسے بالک ترت کا اوتپت ہوا ہوتا ہے ایسے اکاش پول روپ
خالی
پہر آیا پہر اسپرس بیج کے سنمکہہ چیت کلا ہوئی تب پون پہر آیا جب بیج تن ماترا تین ہوگئین
تب من کے تن نے ہونے سے اگنی اپجکر بڑا پرکاش ہوا پہر پانچون تت ہوئے پہر استہول
بہاونا سے جل پر تہوی اکاش ہوئے اہنکار کلا سے جگت اور بدہی روپی بیج سے سُتم چیت روپ
ہونے اور آٹہوین جیو ستا ہوئی ان آٹہون کا نام پر تیک ہوا اُس آتم ستا مین پہر بہاونا
کر کے اُسی چیت ستا نے بڑا استہول شریر دیکہا جیسے بیج سے برکش پہول ہونے سے رس ٹپکتا

ہے ایسے نرمل آکاش مین برتی لپنند اسپندروپ ہوئی ہے برہماجی نے اپنے چیتن سمبیدن
مین پہر بہاونا کی اُس سے استھولتا کو پراپت ہوئے۔ اور برہما کا شریر آودہت ہوا ایسی باسنا
اور کلپت من سے شریر آودہت ہوا ہے اور برہماجی کبہی پرآکاش مین رہتے ہین کبہی کلپنا انتر
مہا بہانکو اگنی مین کبہی آتشنو کی نابہی مین ایسی ہی لیلا کرتے ہین اور نیچ تتونکو رچتے ہین اور
لیلا کرکے بچترروپ پرجاکو اُتپن کرا ایسے سرشٹی ہوگئی ہے اور دہرم ارتہہ کام موکش چارپدارتہہ
اُس کے سادہن رچے پہر اُنہین بدہی لپنند رچی کہ یہہ کرم کرنے کے جوگ ہے اُنکے اُنسار
پہل کی رچنا کی اور شُبہہ اشبہہ بچترتا رچی ایسی سرشٹی پہرنے کی درڈہتا سے استہر ہوئی ہے
سروپ مین نہ کچہہ اُپجا ہے نہ کچہہ نشٹ ہوتا ہے۔

پینتالیسوان سرگ چوتھے استھتی پرکرن جوگ بششٹ ہردیوکرت

بہاشا کا سرشٹی کا برہماجی کے سنکلپ سے ہونا

بششٹ جی بولے ہے رامچندرجی من کے پہرنے سے سرشٹی بہاشتی ہے یہہ برہمانڈ سُپن کی
تی سنکلپ ماتر ہے مت کا پہرنا اُسکا کارن ہے من نے اپنے رہنے کا استہان یہہ شریر رچ لیا
ہے اور آپ ہی دُکہی ہوتا ہے اور برہما سب کی شکتی ہے اور من بہی اُسی کی شکتی ہے اور چت کا
برہما روپ ہو کر اودے ہوئی ہے اس بہاونا کے اُنسار آپ کو برہما کا شریر دیکہا اُس نے کلپنا روپ
دیوتا دیتہ منش استہاور جنگم روپ جگت رچا ہے جب سنکلپ مٹ جائیگا سرشٹی بہی نشٹ
ہوجائے گی نہ کوئی اُپجا ہے نہ مرتا ہے اگیان سے سب پدارتہہ بکار سنجگت بہاشتے ہین گیان
درشٹی سے برہما سے کرمین تک بہرم ماتر ہین یہہ مایا سے رچا گیا ہے اور من کے منن
سے است روپ ست کی نیائین دیکہتا ہے۔ اس میتہا جگت کی ترشنا تیاگ کر سُکہی ہوجاؤ جو
مورکہہ میرے بچنونکو نہ انکو دہشیہ کو سُکہہ روپ جانکر پریت کرتے ہین اگیانی ہین جگت کے ناش
ہونے سے آتما کا ناش نہین ہوتا گیان وان کو کوئی پدارتہہ جگت کا گرہن کرنا جوگ نہین ہے

چھیالیسواں سرگ جو تہے استھتی پرکرن جوگ بسشٹ ہر دیو کرت

بھاشا کا دہن ست آدک سے ہرکہہ وان نہ ہونا چاہئے

بسشٹ جی نے کہا ہے رامچندر جی دہن ست استری پوتر آدک کو اندر جال سمجھہ کر سوگ نہ کرنا
چاہئے جو ایک چھن مین دکھلائی دیکر نسشٹ ہو جائے اسکا ہرکہہ سوگ برتہا ہے بدہیوان انکی
اچھا نہین کرتے اس لئے تم گیانوانونکی نیائین شاستر انسار بیوہار کرو ہرکہہ سوگ سے رہت ہوکر
جو پراپت ہو بہوگو جو پراپت نہ ہو اچھا مت کرو جنکی بدہی مین اپنا سروپ نسچے ہوا ہے کسی
پدارتہہ کی اچھا نہین کرتے جو ست است کے مدہ مین بہاو ہے اس کا آسرا کرو درشیہ پدارتہہ
کو گرہن نہ کرو انکی آسا چھوڑکر پرم پد کو پراپت ہوکر آتما مین استہت ہو جاؤ راگ دویس سے رہت
سب کارج کرو جنکو پدارتہونکی اچھا نہین اسکو کرم کا اسپرس نہین ہوتا کنول کی نیائین سدا
نرلیپ ہے نر اچھا کو مکتی کی بہی اچھا نہ ہو تو بہی مکتی روپ ہے اس وجہہ سے آپ کو نیارا جانکر
آتم پد مین استہت ہو جاؤ یہہ بودہ کہا ہوا میرا تلوار کی دہار سے بہی تیکش اودیا کے کاٹنے کو ہی
جیون مکت ہوکر اچار کرو بہوگ مین دین (عاجز) نہ ہونا چاہئے۔ گیانی پرماتما مین لین رہکر کسی بستو
کی اچھا نہین کرتے پراربدہ سے جو پراپت ہوتا ہے اسی مین بچرتے ہین راگ و دویس نہین
کرتے نہ کلمشی پاکر پرسن نہ وار درین دکہی سم بہاو رہتے ہین بالمیک جی بولے رامچندر جی کا نرمل
چت بودہ کے امرت سے سیتل اور پورن ہوا۔

سینتالیسواں سرگ جو تہے استہتی پرکرن جوگ بسشٹ ہر دیو کرت

بھاشا کا سرشٹی اور برہمانڈونکا برنن

رامچندر جی نے پوچہا کہ ہے بہگون برہما جی کی اوتپتی کئی پرکار سے شاستر نے کیسے کہی ہے میرا
یہہ سندیہہ دور کرو۔ بسشٹ جی نے کہا کہ کئی لاکہہ برہما اور انیک بشنو اور رودر ہوئے اور کئی برہمانڈ

ہوئے ہین اور ہوتے ہین اور ہون گے سو کبھی سداشیو سے سرشٹی ہوتی ہے کبھی برہما سے
کبھی بشنو سے کبھی مُنیشر راج چلتے ہین کبھی برہما کنول سے کبھی جل سے کبھی انڈے سے اوتپن ہوتے
ہین کبھی کسی برہمانڈ مین اندر کے تین نیتر ہوتے ہین کبھی بشنو کبھی سداشیو ہوتے مین کبھی سرشٹی
مین پربت اوپجتے ہین کبھی مُنش کبھی برکش کبھی مِرت کا ہی ہوتا ہے کبھی پاسان کبھی مرتکا کبھی
سوبرن مَے پرتھی ہوتی ہے ایسے ہی انیک پرکار سرشٹی کی اوتپتی ہوتی ہے اور کئی سرشٹیون
مین چودہ لوک کسی مین کئی لوک ہوئے ہین کسی مین برہمانڈ نہین ہوتے ایسی سرشٹی چد اکاش
برمہ تتو سے پُھری ہین اور ہین ہوئی ہین آتما سرشٹی کا آد انت کچھہ نہین جیسا یہہ برہمانڈ برہما
سے بنا ہے ایسے انیک ہوگئے ہین اور ہونگے۔ جب آتم سروپ درشٹی سے دیکھوگے تب کوئی
بکار نہ بہاشیگا نہ جگت ست کہے جاوین نہ است باستو مین برمہ جگت مین کچھہ بھید نہین ابدیا
سے بھن ہو کر بہاشتے مین بچار سے نِورت ہو جاتے ہین سب آتما سروپ ہے کبھی برہم تتو
سے پرتھم برمہ اکاش اوپجتا ہے اُس سے برہما اوپجتا ہے تب اُس کا نام اکاشج۔ بایوجا۔ جل جا
پرجاپتی۔ پارتھوجا۔ اگنی جا۔ یہہ سب نام برہما کے ہین کبھی پرتھم پون اوپجتا ہے اُس سے برہما
ہوتا ہے وہ بایوجا کہلاتا ہے۔ کبھی پرجاپتی سے ہوتا ہے ایسے ہی سمجھو یہہ اوتپتی برہما کی پنچ
بھوت سے ہوئی ہے جب چار تتو پورن ہوتے ہین پانچوان تتو ست سے بڑھتا ہے اُس سے
پرجاپتی اوپجکر اپنے جگت کو رچتا ہے کبھی برمہ تتو سے آپ ہی پُھر آتا ہے ارتھات برہما جی
اوپجکر پُرش مہاونا سے پُرش روپ ہوتا ہے اُس کا نام سوئمبھو ہوتا ہے۔ کبھی بشنو کی نابھہ سے
کبھی پیٹھہ سے کبھی نیتر سے اوتپن ہوتا ہے مول سب مایا مات شُپن کی نیائین متھا روپ ست
بہاشتا ہے۔ شدہ ستّا کا بہاش سمبیدن پُھرتا ہے تب وہ جگت روپ ہوکر بہاش آتا ہے
کبھی شُدہ اکاش مین منن کلا پُھرتی ہے اُس سے سوبرن کا انڈا ہوتا ہے انڈے سے برہما
اوپج آتا ہے کبھی پُرش بشنو دیو جل مین بیج ڈالتا ہے اُس سے کنول اوگتا ہے اُس کنول سے
برہما پرگٹ ہوتا ہے کبھی سُورج سے سرشٹی پُھرآتی ہے اسی پرکار بچتر روپ رچنا برمہ سے

ہوتی ہے پھر سے ہو جاتی ہے مول مین کچھہ نہین ایسے بھرامتی کرکے جو برہمہ تت سے جگت
بھاشتا ہے وہ برہمہ روپ ہی ہے - کوئی دوسری بستو نہین پر بھاسے ہیکہ چیونٹی تک دیکھو
کبھی ست جگ - کبھی دواپر - کبھی تریتا - کبھی کل جگ آتا ہے ایسے ہی کال چکر پھرتا ہے -
آتما سرب شکتیمان ہے - جو شکتی اُس سے پھرتی ہے وہ اسی کا روپ ہو کر بھاشتی ہے جس کے
نشچے مین است روپ جگت بھاشتا ہے وہ پُرش پھر سنساری نہین ہوتا گیان وان کی درشٹی مین
سرب برہمہ کا نشچے ہے اگیانی کو جگت ست بھاشتا ہے سو باسنا سے اوپجکر نشٹ ہوتا رہتا
ہے برہمہ اُتپتی اور ناس سے رہت ہے -

اٹھتالیسوان سرگ چوتھے استھتی پرکرن جوگ بسشٹ ہر دیو کرت

بھاشا کا داسور برہمن کی کتھا

بسشٹ جی بولے ہے رامچندر جی جنکا چت بھوگ اور ایشرج مین لگا ہوا ہے نانا پرکار راجس
تامس - ساتک کرم کرتے ہین اور آتما کی شانتی نہین کرتے - ترشنا چھوٹے تو آتما درشٹ پڑے
جس نے اہنکار کو شریر سے نکالدیا ہے اور اندریون کو بس کرلیا ایسے پُرش آتم درشٹی جگت کے پدارتھون
مین انسکت بھاشتے ہین پرنتو جنم مرن نہین پاتے یہہ سنسار جیکہ داسور کے برتانت کی نیائین ہے تم
ہی سب بیوہار کرو پرنتو ہردے سے کچھہ اچھا نکرو آتما مین استھت رہو - رامچندر جی نے پوچھا کہ وہ
داسور کا برتانت کیسے ہے - بسشٹ جی بولے کہ مگدھ دیس مین ایک داسور نام دہرماتما تپسوی بن مین کدمب
کے برکش پر بیٹھہ کر تپ کرتا تھا اُس کے تپ کا کارن یہہ ہوا کہ سربو یا نام رکھیشر ایک پربت پر رہتا تھا -
داسور پوتر اُس کا اُس کے پاس رہتا تھا - سربو یا نے شریر تیاگ دیا داسور پتا کے شوگ مین رودن کرنے
لگا - وہان درشٹ شریرن دیوی تھی اُس نے دیا کرکے اکاس بانی سے کہا کہ ہے رکھیشر کے پُتر تو
بُدھیوان ہو کر کیون رودن کرتا ہے یہہ سنسار است روپ سوان ہے تو پتا کے مرنیکا سوگ مت کر
جو جنما ہے مرت ہوگا داسور نے یہہ بانی سُنکر دھیرج وان ہو شاستر انسار پتا کی کریا کرکے سیدھی کے

نمت تت پد کا اودم کیا اگیانی تہا اُسکو سب پرتہوی اُسکو اشُدہ پرتیت ہوئی سوچا کہ کدمب (نام درخت)
کے اوپر بیٹھہ کر تپ کرون اور کرنے لگا اور اپنے مُکھ کا مانس کاٹ کر ہوم کرنے لگا تب دیوتا کا
مُکھہ جو اگنی ہے اُس نے بچارا کہ برہمن کے مُکھہ کا مانس میرے مُکھ مین نہ آوے تب شریر
دھارن کر برہمن کے پاس آکر کہا کہ ہے برہمن جو تیری ابھلاکھا ہو بر مانگ تب اُسنے پوجن اگنی کا کرکے
کہا کہ ہے بھگون پران آہوتی کے یوگ شریر سے مین نے تپ کرنے کے نمت اودم کیا ہے
سو دوسرا پوتر استہان کوئی نہین ہے مین چاہتا ہون کہ اس پرکرتی کی اوکہا پر ہنے کی مجکو
سامرتہہ ہو جائے یہان بیٹھہ کر تپ کرون اگنی دیوتا نے کہا ایسے ہی ہوگا اور اگنی دیوتا انتر
دھیان ہو گیا۔

اونچاسوان سرگ چوتہے استہتی پرکرن جوگ بسشٹ ہردیو کرت بھاشا
کا داسور کی کتھا مین پتلی کا بیراٹ سروپ

بسشٹ جی بولے ہے رامچندر جی داسور کدمب کی شاکہا پر جا بیٹھا وہان ایک یہہ چرتر دیکہا کہ
ایک پتلی ہے جسکا شیام آکاش سیس ہے اور پاتال چرن میگہہ روپی بستر اور گور آرنگ شریر کا
ہے سمیر کیلاس اُس کے بہوشن ہین پران روپی پہرنے سے پرکاشت ہے سو وہ روپی شریر
اور دوم بہاشتر ہین سورج چندرمان اُس کے کنڈل یون پران پانو سمبت ہاتہہ سمندر اُسکی آرسی
ہے۔ ایسی پتلی دیکہی۔

پچاسوان سرگ چوتہے استہتی پرکرن جوگ بسشٹ ہردیو کرت
بھاشا کا داسور کا تپ اور دیوی کی کتھا

ہے رامچندر جی اُس کے اوپر (درخت کے اوپر) بیٹھہ کر برہمن تپ کیا کہ ایک سمے اگیان سے اُس نے پہل کی اچھا
کرکے من سے ہی جگ کا آرمبہ (شروع) کیا اور دس برس تک مانسی جگ کی اُس کا انتشکرن شدہ ہوگیا۔

اور نرمل چت ہوگیا - اور شٹ بہاو دور ہو چت سنکلپ سے رہت ہوا - ایک دن اُس نے ایک
دیوی پرم سندر دیکھی کر پوچھا کہ ہے دیوی تو کون ہے یہان کس لئے آئی ہے - دیوی بولی ہم اس
بن کے دیوتا لیا کرتے پھرتے ہین اور ہے میرا یہہ پریوجن ہے کہ میرے کوئی پُتر نہین ہے
مین دکھی ہو کر تمہارے پاس آئی ہون تم میرا پریوجن پورن کرو اور جو تم مجکو پتر نہ دو گے تو
مین اگنی مین بھسم ہو جاونگی - منیشر نے اُسکا ان کر کے دیا ہے اُس کے ہاتھہ مین پشپ دیکر کہا
کہ ہے سُندری تو جا ایک مہینے مین تجکو سُندر پتر ملیگا پرنتو تینے جو کہا کہ پتر نہ ملیگا تو بھسم ہو جاؤنگی
اس لئے اگیانی پتر ہوگا - دیوی بولی ہے منیشر مین یہان رہ کر تمہاری سیوا کرونگی منیشر
نے کہا ہے سُندری تو اپنے گھر کو جا اور وہ چلی گئی اور ایک ماہ کر اُس کے پتر اُتپن ہوا جب وہ بارہ
دس برس کا ہوا تب اُسکو منیشر کے پاس لاکر کہا کہ ہے بھگون یہہ کلیان مورتی میرا تمہارا
دونونکا پتر ہے مین نے سب ودیا اُسکو پڑھائی ہے اور یہہ جانتا ہے - پرنتو گیان پراپت نہین
ہوا کرپا کر کے اُسکو گیان اُپدیش کرو اس پتر کو مورکھ رکھنا اُچت نہین ہے - منیشر بولے
کہ تم یہان اُسکو چھوڑ جاؤ - وہ چھوڑ گئی اور چلی گئی - سو بڑے جتن سے اُسکو گیان کی پراپتی
ہوئی اور نانا پرکار کے گیان اور ابھیاس اور درشٹانت بہت سُنا کر بید بیدانت کا اُپدیش
کیا کہ وہ شانت آتما ہوا -

اکیاونوان سرگ چوتھے استھتی پرکرن جوگ بسشٹ ہردیو کرت

بھاشا کا داسور کا اپنے پتر کو کتھا سُنانا

بسشٹ جی بولے کہ مین بھی کیلاش باسی گنگا جی کے اشنان کر رشیون کے منڈل کو چلا جاتا
تہا جب مین اُس برکش کے پاس آیا مین نے یہہ شبد سُنا کہ ہے پُتر بدھیوان کون ہے بشنو
نروین کے مت تجکو مین اسچرج اکھیان کہتا ہون کہ ایک راجا پراکرمی تروگی مین نام انیک سوپی مشہور نام
نام بڑا لکشمی وان جگت کا رچھپال ہے اور جگت کے راجا اُس کے بس مین ہین اوس کے

تین شریر ہین وہ سب سمبت مین پورن ہو رہے ہین اُن تینون دیہون سے جگت مین ادھم
مدہیم اُتم روپ ہو کر پھیل رہا ہے اور اکاش سے اُتپن ہوا ہے اور وہان ہی شریر سے استھت
ہے اور پرم اکاش مین ایک استھان اپنے اودیان کے کارن رچا ہے اور پربت کے سکھر مین موتی
کی بیل رچی ہے اور اُس مین سات باولی دو دو دیپک بنائین اور باتی کے جلتے ہین وہ ستین اور
تیج روپ ہے کبھی نیچے کبھی اوپر نگر مین پھرتے ہین استھان کے نو دوار کئے ہین اُس مین
بہت ہر کسُ لگائے ہین پانچ دیپ دیکھنے کے نمت کئے ہین بڑے استھمب ہین اُن مین اور
چھوٹے استھمب اور نگر کی رکشا کے لئے سنیا رچی ہے ۔ نانا پرکار کے پکشی ہین اُن شریرون سے
بچر رہے اور لیلا کر کے ایک استھان سے دوسرے استھانون مین چیشٹا کرتا ہے کبھی اچھا ہوتی ہے
تو چپل چت سے بہوشت نگر کو رچکر اُس مین استھت ہوتا ہے اور یہہ کہا کر پھر وہان سے اُٹھ
آتا ہے کبھی گندہرپ نگر رچتا ہے ۔ جب اچھا کرتا ہے کہ مین اوپجون اوپج آتا ہے اور اپنی اچھا سے
مر جاتا ہے کبھی بدتا ہے اور کہتا ہے کہ مین کیا کرون ۔ اگیانی دوکھی ہون اور سکھی ہوتا ہے اور
کبھی آپ کو سکھی مانتا ہے چلتا پھرتا ہے اور اُچت روپ ہو کر نگر مین استھت ہے ۔

باونوان سرگ چوتھے استھتی پرکرن جوگ بسشٹ ہر دیو کرت بھاشا کا دسور اور اُس کے پتر کا اکھیان

ہے رامچندر جی جب ایسے داسور نے کہا تو پتر نے پوچھا کہ وہ راجا کون ہے اور کیسا نگر رچا ہے
جو بہوشت نگر مین رہتا ہے رہنا تو برتمان کال مین ہوتا ہے یہہ بر وہ کیونکر ہو سکتا ہے داسور
نے کہا یہہ سنسار ست بستار سے دیکھتا ہے اور جیسے استھت ہے مین تجھ سے کہتا ہون
جو شدہ اچنت چنماتر چدا کاش ہے اُس سے جو سنکلپ اُٹھتا ہے اُس سنکلپ کا نام شونیہ ہے وہ
آپ ہی اوپجتا ہے ۔ آپ ہی لین ہو جاتا ہے اور سب جگت اُس کا روپ ہے سو بہت بستار سے
بہاشتا ہے اور اُس کے اوپجنے سے جگت اوپجتا ہے اور نشٹ ہونے سے نشٹ ہوتا ہے

بشنو۔ رودر۔ اندر آدک سب اُس کے انگ ہین سو یہہ آکاس ہین اُس سے یہہ جگت روپی نگر (جسم) جا
ہے اور پرتی بہاس کے انتہ سند ان سے وہی چت کا برہمانڈ کو پراپت ہوئی ہے اور جو وہ لوک
(خیال یا گمان) جو برہن کئے وہ بستار سمیت لوک ہین۔ بن سنجگت پربت آدک کرتہا کے استہان ہین اور جو
دیپک بنا تیل باتی کے ہے وہ سورج چندرمان ہین جو جگت روپی نگر مین نیچے اوپر جلتے ہین۔
پاپ سے نرک مین سو پن سے سرگ مین چلے جاتے ہین اور جگت مین سنکلپ کر کے جو کرتہا کے
(نیک اعمال) ہمت اُس نے گن سپے ہین وہ دیہہ ہین کوئی دیوتا ہو کر سرگ مین رہتے ہین۔ کئی منش ہو کر وہ
لوک مین رہتے ہین پون روپی پروا سب جنتر چلتے پھرتے ہین۔ ہاڑ روپی اُن مین لکڑی ہین۔
کوئی چرکال مین کوئی شیگہر نشٹ ہو جاتے ہین۔ ستیس پرکیش شام لستر ہین۔ اور کان ناسکا نیتر
جیہا اور لنگ۔ اندری گد ایہہ نو دوارے ہین۔ ایسی نرنتر پون چلتی ہے۔ سیت اوشن روپ پان اپان (سردی گرم)
ناک آنکھ آدک اُس کے جھروکے ہین ہاتہ اُس کے نگر کی گلی ہین پانچ دیپک پانچ اندری ہین اہنکار
اُس مین یکش ہے یہہ استہان اہنکار اتینت بھی بھیت (خوف دہندہ) ہوتا ہے وہ یہہ روپی گن ہین سو اہنکار
روپی یکش سمیت بچرتے ہین جب اسث روپ ہے پر نتو ست ہو کر اُس کے ساتھ کرتہا کرتے ہین
اور بہوشت نگر یہہ ہے کہ جو اپنا کوئی پریوجن سوچتا ہے کہ یہہ کارج (اگرچہ) اسپر کار کرونگا اور پردیس مین مین وہ جاؤنگا
جیسے دھیان کرتا ہے ویسے بہاشن آتا ہے اور اُس مین جا پراپت ہوتا ہے جب تک کہوٹی باسنا ہے
تب تک انیک دکھ ہوتے ہین اور یہہ دشٹ من اہنکار استہول ہو جاتا ہے اور سنکلپ کے مٹ جانے
سے شیگہر (جلد) ناس ہو جاتا ہے جب تو سنکلپ کا ناس کرے گا تب شیگہر کلیان ہوگا اپنا سنکلپ اُٹھا کر آپ
ہی دکھ دایک ہے سمپورن جگت آتما کی ستا سے اوتپت ہوتا ہے اور نشٹ ہو جاتا ہے بچار کئے سے
یہہ سنسار نہین رہتا۔ جب من مین بچار ہوتا ہے تب سنسار نشٹ ہو جاتا ہے سوپنے کے مین نے جو
تین شریر کہے اوتم مدہم ادہم وہ ساتک راجس تامس یہہ تین گن وہہ مین ہین یہہی سب جگت کا
کارن ہین جب تامسی سنکلپ سے ملتا ہے تب نیچ روپ پاپ کر کے مہا کرنتا کو پراپت ہوتا ہے اور
مرت پا کر کیڑے آدک جو نین جنم پاتا ہے جب اچھی سنکلپ سے ملتا ہے استری پتر آدک مین اسنیہہ کرتا ہے

اور پاپ کرم نہین کرتا وہ مرت پاکر شتر پرنیش کا پاتا ہے۔ جب ساتک بہاو مین ملتا ہے تب وہ دہرم اور گیان کو پراپت ہوتا ہے اور موکش پد کی بہاونا ہوتی ہے اور سنسار درشتی کو تیاگ کر من سے من کو بس کرکے اور درشیہ کو دور کرکے شانت آتما ہوتا ہے ہے چھتر پتا اسکے اور کوئی اوپا نہین چاہے تو ہزار برس تک تپ کرے اتھوا سمدر اور اگنی مین کیون نہ پرویش ہو جائے اور سدا شیو۔ برہما۔ بشنو بہسپتی بہی اوپدیش کرین تو بہی کلیان کے نمت اور کوئی اوپاء نہین اس لئے سنکلپ کے اوپاو نہین اس لئے سنکلپ کو اوپاء سے متاو ست است پدارتہ سب سنکلپ ماتر ہین سنکلپ کے دور ہونے سے نشٹ ہو جاتے ہین۔

ترپینوان سرگ چوتہے استہتی پرکرن جوگ بسشٹ ہردیو کرت بہاشا کا داسور کا اپنے پتر کو سمجہانا

داسور نے کہا کہ ہے پتر چیت سمبین درشیہ کے اور پہرنے کا نام سنکلپ ہے سروپ سے بہول کر چیت درشیہ کی اور پہرتا ہے تب سنکلپ کی برہی ہو کر وہی جگت جنجال رچتا ہے جب تجہ اسہیر کار جاتا رہیگا مین اور تو کی جب بہاونا ہوگی تب آپ سے آپ اپنے سروپ مین استہت ہو جائیگا سنکلپ کے تیاگنے مین کچہہ جتن نہین ہوتا اس درشیہ پرپنچ سے اولٹا سمجہنا کہ نہ مین ہون نہ جگت ہے جب پرش نے اس درشیہ جگت کا ست بہاو سنکلپ ناس کیا ہے وہ شانت روپ ہوتا ہے اس لئے سنکلپ کو ہردے سے دور کرکے شانت ہو جاؤ جیسے اکاس بہرانتی سے نیلا دکہلائی دیتا ہے ایسے یہہ جگت است بکلپ سے اٹہتا ہے سنکلپ اور جگت دونو است ہین اسکی بہاونا متہا ہے جب اہنکار جاتا رہے تب است روپ کسکو جانے اور باسنا کسکی کرے۔ جب باسنا نشٹ ہو جاتی ہے باسنا کے نشٹ ہونے سے سہج پراپت ہوتی ہے جب پرش کی جگت بہاونا اوٹھ گئی اسکو جگت کے سکھ۔ دکھ اسپرش نہین کرتے کہ جو من سے رچے ہین بہوت۔ بہوشت۔ برتمان۔ تکال جگت من کی باسنا سے پہرتے ہین وہ من چین ہین۔ ورگہہ اکار ہو جاتا ہے جدپ ویرگہہ اکار سے جگت بہاشتا ہے تو بہی کچہہ بہی

ہین سے کیول باسنا سے بہاشتا ہے باسنا کے دور ہونے سے دور ہو جاتا ہے جو بستو مول مین
کچھہ نہین اُسکا تیاگنا بھی کیا کٹھن ہے اس کارن ست آتما کا انگی کار کرو اور سب پدارتھ اور جگت ست
روپ ہین وہ پہتے دیکہتے نشٹ ہو جاتے ہین یہہ جگت نہ تیرا ہے نہ تو اُس کا ہے ۔

چونوان سرگ چوتھے استھتی پرکرن جوگ بسشٹ ہر دیو کرت بھاشا کا داسور اور اُس کے پُتر کا گیان چرچا

بسشٹ جی بولے ہے رامچندر جی جب یہہ اوپدیش داسور نے اپنے پُتر کو کہا مین اُس کے پیچھے آکاس
مین استہت تہا سو کدمب کی اگلی شاکھا پر مین جا بیٹھا اور داسور نے مُجکو دیکھا اور مُجکو بسشٹ جانکر پوجن
کیا پہر ہم دونو کتھا پرسنگ چلانے لگے اور اُس کے پُتر کو اُس چرچا سے گیان دیا اور اُتم اوپدیش دُشٹانت
سہت کیا اور نانا پرکار بچتر ابہیاس کہے ساری رات گیان سُنایا جب پراتکال ہوا مین اُٹھ کر گنگا جی
کی اور چلا گیا ۔

پچپنوان سرگ چوتھے استھتی پرکرن جوگ بسشٹ ہر دیو کرت بھاشا کا آتما کا اندریون سے نیار ہونا اور جگت کا متھا ہونا

بسشٹ جی بولے ہے رامچندر جی یہہ جگت کچھہ نہین ہے اسکو ست جان کر پرپیت ہٹادو اور اُتم
مین ٹہر جاؤ آتما سب اندریون سے نیار اکرتا روپ ہے اسکو کرتا کیونکر کہا جائے جگت آتم بچار سے
شُنیہ روپ ہے آتم تو بھی سب کا کرتا اور اکرتا دونو ہے جیسے سورج کے پرکاش سے سب اپنا
اپنا کارج کرتے ہین اور وہ کسی کے آسرے نہین ہے وہ آپ ہی پرکاش روپ ہے اور چلتا ہے
اور چلایمان نہین ہوا جو سورج کا پرتیبمب چلتا دکھلائی دیتا ہے سو اُس کا چلنا سورج مین نہین ہے اسیطرح
تمہارا سروپ آتما سدا اکرتا اچل ہے اُس اپنا استہت ہو جاؤ یہہ جگت تمہارا سو ان ست نہین ہے ہر مت
ہے یہی نشچے کرو کہ سب مین ہی ہون اور اکرتا بہوگتا ہون اس درڑ مت سے جگت کے کارج کرتے بھی

سندیہہ نہ ہوگا اتہوا یہہ نشچے دہارو کہ سب کا کرتا مین ہی ہون سب کے ہردے مین استہت ہوکر سب کارج
کرتا ہون۔ ان دونون بچنون سے جس مین تمہاری رُچی ہو اس مین استہت ہو جاؤ جب نشچے ہو جائیگی
راگ دویس نہین ہوگا جگت کے دُکہہ سُکہہ نہ ہونگے اتہوا دونو نشچے کو تیاگ کر نسنکلپ نرمن
ہو جاؤ تب تمہارا وہی سروپ رہیگا جو تہا۔

چھبیوان سرگ چوتھے استھتی پرکرن جوگ بسشٹ ہردیوکرت بھاشا کا باسنا کا تیاگ اور دیا چہما آدک کا اپدیش

رامچندر جی نے کہا ہے بھگون جو کچھہ آپنے کہا ست ہے پرنتو یہہ ستا میرے ہردے مین رم رہا
ہے اور آپکے بچنون سے میرا ہردا ستیل ہو کر ادواسین اور نراچہا ہے پرنتو کچھہ سندیہہ مجکو ہے وہ بہی
دور کرو کہ یہہ ست یہہ است یہہ مین یہہ اور یہہ سب دویت کلپنا ایک ادویت بستیرت شانت روپ
مین کہان سے آئی۔ بسشٹ جی بولے کہ کیرتا اور کرم کا بچار کرکے باسنا کا تیاگ کرو اُس کے دور ہونے کی
مکش ہے نیشٹری دسا مین برمہہ بہاو سے اپنے بگانے کسی سے شترتا نہ کرے کرنا لکشمی وان
مین پریت کرے اُسکو دیکہہ کر ایرکہا نہ کرے دین پر دیا کرے مُدتا دہرماتما پُرش کو دیکہہ کر پرسن ہو۔
اوپیکشا پاپیون کو دیکہہ کر اداسین رہنا اُنکی برائی نہ کرنا ان چار پرکار کی باسنا سے بنین ہونا اور
ہردے سے اُنکا بہی تیاگ کرکے اُنکا ابہمان نہ رکہنا اور باہر سے اُنکا بیوہار رہی پہر ہردے سے تین گن
کی باسنا تیاگ کر چہاتر مین باسنا رکہنا چاہیے اُسکو بہی من بُدہی کے ساتھہ تیاگ کرنا چاہیے پہر اُس
کے پیچہے جو رہے وہ آتما ہی ہے رامچندر جی چہاتر تتو سے کلپنا کرکے دیہہ اندریان پران اور تم پر کہان
باسنا آدک بہرم مانند پہاس آئی ہین جب اہنکار سنگت آپکو تیاگ کروگے تب اکاش ونت وسم سوجہ
ہو جاؤگے پہر جو رہے وہ تمہارا سروپ ہے سمادہی مین رہے۔ اتہوا کرم کرے اتہوا نہ کرے جس
ہردے سے سب ارتہون کی استہانت ہوئی ہے وہ مکت اور اُتم اعتقار حیت ہے اُسکو کرنے نہ کرنے
مین نہ لابہہ ہے نہ ہان نہ سمادہی سے پریوجن نہ تپ سے مین نے چرکال تک انیک شاستر بچارے

اور اپچہے پرشون سے چرچا کر ہی یہہ ہی نشچے کیا ہے کہ باسنا کا تیاگ اوتم موکہ ہے - بنا اس کے کوئی اوتم پد پانے کے یوگ نہین ہے مین نے سب کچہہ ویدون اور شاسترون مین پہر کر دیکہا اس جگت سے نیارا کچہہ نہین دیکہا سب برہمانڈ کا راج کرے اگنی اور جل مین پرویش کرے تو بہی آتما کی لابہہ بنا شانتی نہین ہوتی وہی پدہیوان وہی سورما وہی شانت ہین وہی اوپاسنا کے یوگ ہین انکو ہی جنم مرن کا ابہاو ہے جنہون نے اپنی اندری جیت لی ہین گیان وان کو کے درشیہ پدارتہہ مین پریت نہین ہوتی اور ارتہون کو سمپورن جگت پول دکہائی دیتا ہے وہ تیاگ کسکا کرین ہر کہہ شوگ کسکا کرین گرہن تیاگ سے رہت ایک ادوئیت آتم بہاو کو پراپت ہوئے ہین

ستانوان سرگ چوتہے استہتی پرکرن جوگ بسشٹ ہردیوکرت بہاشا کا برہسپتی کی پتر کچ کی کتہا اردہ ماترا کی کلا مین

بسشٹ جی بولے اس سدہانت کا اکہیان جو برہسپتی کے پتر کچ نے کہا تہا وہ یہہ ہے ایک سمے سومیر پربت پر کچ کو ابہیاس سے آتم تتو مین بسرانتی ہوئی اور برہہ پد تا مین رہنے لگا اور سوچا کہ سب پدارتہ آتما ہی ہے آتما سے نیارا کچہہ نہین یہہ سب مین ہون اور اپنے آپ مین استہت ہون اور ادرت سے رہت اننت آتما ہون سب کچہہ مین ہی ہون جو پدارتہہ مین نہین وہ ہے نہین ایسی بہاونا کرا ونکار شبد کرنے لگا اور اونکار کی جو اردہ کلا ہے جسکو اردہ ماترا کہتے ہین اس مین استہت ہوا وہ اردہ ماترا نہ اندر ہے نہ باہر ہے اور کلپنا روپی من سے رہت ہوکر نرمل ہوا چت کی برتی نرنتر لین ہو گئی -

اٹھانوان سرگ چوتہے استہتی پرکرن جوگ بسشٹ ہردیوکرت بہاشا کا مایا کا برتانت اور شریر آدک کی رچنا

بسشٹ جی بولے ہے رامچندر جی گیانوان کو جگت کے پدارتہہ تچہہ اور اگیانیونکو پیارے

لگتے ہین اندریون کے جو پانچ بشے ہین وہ موہ کے بڑھانے والے ہین اور سمیک مارگ کے روکنے
والے جو پرنام دکھہ دائی ہین اس لئے اُنکو تیاگ کر اپنے سوبھاو مین استھت ہو جاؤ جب اناتما
کا آتما مین ابھاو ہوتا ہے جب جگت جال بھی ست ہو کر بھاشتا ہے برہما کا بھی سنجوگ شریر سے
باسنا کے بس سے کلپنا ماتر ہے - رامچندر جی نے پوچھا ہے بھگون برہما روپ ہو کر یہہ جگت
جال کیسے رچے ہین - بششٹ جی بولے جب برہما پہلے ہی اوتپت ہوا تو یہہ شبد اوچارن کیا
کہ (برہما برہما) اس لئے اُسکو برہما کہتے ہین پھر من ہوا اُس من نے سنکلپ لکشمی کا کیا پرتھم سنکلپ
سے مایا اوپجتی ہے وہ تیج اگنی کے چکر کے تل پھرنے لگا اُس سے بڑا اکار ہو گیا اور شریر من سجگت
سورج روپ ہو کر استھر ہوا ایسے برہما سورج ہوا اور جو تیج کرن پھرتی ہین وہ اکاش مین تارا گن
ہین پھر جون جون وہ سنکلپ کرتا گیا تیون تیون ترت ہی ہو کر بھاشتا گیا ایسے ہی سمپورن
جگت رچا اور برہما جی نے بید اوتپن کئے اور جیوون کے نام اچار - کرم آدک رچے جگت کی مرجادا
کے کارن نیتی روپ اگنی کو رچا اسپر کار پرتھم کی مایا شریر دھارن کر رہی ہے سب جگت مایا ماتر ہے
(مایا اُسے کہتے ہین جو بستو مول مین کچھہ نہ ہو اور دکھائی دے) جب برہما کا سنکلپ نربان
ہوتا ہے جگت مٹ جاتا ہے - ایک سمے برہما پدم آسن لگا بچارنے لگے کہ یہہ جگت سنکلپ ماتر ہی
اوپج آتا ہے اس سے چھوٹ جاؤن اور آد انت سے رہت اناد پرم برہم آتما تو مین من کو لے
گئے اور آنند روپ آتما ہو کر نرمل نراہنکار پرم تتو کو پراپت ہوئے جب پر دھیان سے جاگے تو
سنار کو دکھہ روپ سجگت بندھان راگ دویش موہ آدک بکارون سے آپت مین دکھہ کر دیا اُن
ہوئے اور ادھیاتم گیان سے بھرے ہوئے بید اوپنشد بیدانت پرگھٹ کیا پھر شاستر رچے
پھر پرم پد اپنی پرکاش جگت کو مرجاد مین لگایا پھر کنول مین استھت ہو کر آتما سے دھیان مین لے
ہوئے ایسی گمبھیر چکر کی تل نیتی کے انسار کرتے ہین - برہما جی کو شریر کے رکھنے اور تیاگنے کی اچھا
نہین اور نہ جگت کی استھتی مین اچھا ہے سب مین سم بدھی ہین اور جگت کے رچنے مین اُن کو
پرشرم نہین ہوتا جگت کلپنا سے بھاشتا ہے جب کلپنا دور ہو سنسار چھوٹ جاتا ہے -

اُنسٹھوان سرگ چوتھے استھتی پرکرن جوگ بسشٹ ہر دیو کرت بھاشا کا برہم ستا مین استھت ہونے سے موکش ہے

بسشٹ جی بولے ہے رام جی نِرمل پد مین استھت ہو کر سرگ پہلا یا باسنا کی رسّی مین بندھے ہوئے جیو انڈہ کوپ سنسار مین بھرمتے ہین جب باسنا کی رسّی ٹوٹے بر جہہ تو ہین ملجائے جب تن ماترا منڈل سے چیت کلا نکلے ہے اُس کے ساتھہ جیو ایک روپ ہو جاتے ہین جو اپنے سروپ کو بھولجاتے ہین وہ او پجتے ہین اور جو اپنے سروپ کو نہین بھولتے وہ ساتکی روپ ہین۔ بہپرنت اُس کے راجسی تامسی کہلاتے ہین۔ رامچندر جی او پجنے ماتر سے جو آدپرادی ہوئے وہ شدہ ساتکی ہین ایسے پُرش بچارتے ہین کہ مین کون ہوں اور جگت کیا ہے اس بچار سے موکش بھاگی ہوتے ہین۔

ساٹھوان سرگ چوتھے استھتی پرکرن جوگ بسشٹ ہر دیو کرت بھاشا کا اہنکار کو دیہہ سے نکالنے اور آتم ستا مین استھت ہونے کا اُپدیش

بسشٹ جی بولے کہ جو پُرش رجوگن کو چھوڑ کر ساتکی ہوئے ہین وہ ہی بھاگوان ہین اور سدا آنند رہتے ہین وہ آپدا آجانے سے بھی ملین نہین ہوتے سو تم بھی مہا پُرشون کے مارگ مین سدا چلو اور ست شاستر کا بچار کرو سرتتو کو جو کوئی بھولجاتا ہے وہ سنسار سمدر مین ڈوبا رہتا ہے اہنکار کو دیہہ سے نکالو سب بھوتون مین چیتنا ایک ہی ہے انہو سے جانا جاتا ہے ست ستا چنماتر مین جنم مرن آدک اگیان سے بھاشتا ہے نہ کوئی مرتا ہے نہ اوتپت ہوتا ہے ایک آتم ستا جیو نکی تینون استھت ہے اُس مین جگت نربکار ابھاش ماتر ہے نہ ست ہے نہ است ہے کیول چیت کے پھُرنے سے بھاشتا ہے چیت کے شانت ہونے سے شانت ہو جاتا ہے تُم بھوگ کو تیاگ دو نہ تُمھارا جنم ہے نہ مرن ہے اکاش کی نیائین نرمل شانت روپ ہو جاؤ۔

اکسٹھوان سرگ چوتھے استھتی پرکرن جوگ بششٹ ہردیو کرت بھاشا کا شاستر کے بچار اور ست سنگ کا اویدیش

بششٹ جی بولے ہے رامچندر جی بدہیوان کو ست شاستر کا بچارنا اور سنت جنون کا ست سنگ کرنا چاہیئے میرے بچنونکو تم ہردے مین رکہہ کر بچارو پہر سنسار کی بہاونا سے مکت ہوکر نرمل بہاو سے ہین۔ تو آوک کی کلپنا سے مکت ہوجاؤگے اس مین کچہہ سندیہہ نہین ہے ہے رامچندر جی تمہارا جو انبہو او تم بیوہار ہے اُس کے انسار چلوگے تو تم سرگ سے رہت پد پاؤگے اور جو کوئی اس مارگ مین چلیگا وہ بہی سنسار سمدر کو پار ہوجائے گا۔ پرشارتہہ کرکے اپنا اودہار کرو پرشارتہہ سے پرش موکش پاتا ہے پہر جنم نہین ہوتا نیشٹ کرم سب چہوٹ جاتے ہین اس لئے ایسا کوئی پدارتہہ نہین جو شاستر کے انسار جتن کرنے سے نہ ملے ہے رامچندر جی تم تو بڑے گنون سے پورن ہو تمہارے برتی کو جو کوئی انگی کار کرے گا وہ سب کہتائی سے چہوٹ کر آنند کو پراپت ہوگا تم اپنے سروپ مین استہت ہو۔

پورن ہوا چوتھا استھتی پرکرن



پانچواں اوپ شم پرکرن جس کی دو سرگ ہیں

پہلا سرگ پانچویں اوپ شم پرکرن جوگ بششٹ ہردیو کرت بھاشا کا استھتی پرکرن کے پورن ہونے پر سبھا کا اوٹھ جانا۔

بالمیک جی بولے اب استھتی پرکرن کے پشچات اوپ شم پرکرن کا اپدیش کرتا ہوں جس سے نربانتا پاوکے اس پرکار بسشٹ جی نے کہا سب سبھا پرم انند ہوکر مون ہو گئے اور سری رام چندر جی اور راجا دسرتھ اور جو سبھا میں بیٹھے تھے سب پرسن ہوئے اور باجے بجنے لگے سب آپ اپنے اپنے گوروں کو نمسکار کر کے اوٹھ گئے۔

دوسرا سرگ اوپ شم پرکرن جوگ بششٹ ہردیو کرت بھاشا کا رام چندر جی کا بچار کرنا

بالمیک جی بولے سب سبھا جب اوٹھ گئی اور آپ اپنے کرم سندھیا دنت نیم میں سب لگ گئے رام چندر جی مہاراج جو کچھ اپدیش سنا تھا اسکو بچارنے لگے جو کہ من میں آیا کہ سنسار کہاں سے آیا کہاں کو جاتا ہے اور من کا روپ کیا ہے شانتی کیونکر ملتی ہے بیماری کہاں سے اُتپت ہوئی ہے کہاں نرت اور انت ہوتی ہے اور نرت ہونے سے کیا بڑائی ملتی ہے اور کس پرش کی یہ مایا نشٹ ہوتی ہے اور جبکہ انت روپ آتما سب میں ویاپک ہے پھر اہنکار کہاں سے اوٹھتا ہے اور من کے نشٹ ہونے اور اندریوں کے جیتنے کے لئے سری بششٹ جی نے کیا اپدیش کیا جیو چت من مایا سب ایک ہی روپ ہیں مایا نے ہی سنسار کا بستار کیا ہے اُسکے روگ نشٹ کرنیکو کون اوکھدی ہے اور یہ لوگ میں موہت ہوئی میری بدھی تت مے ہوگئی ہے اوسے کیونکر بچاؤں اور مجھے بھوگوں کے تیاگنے کی بھی سامرتھ نہیں ہے اور اُنکے ناس کرنیکی بھی سامرتھ نہیں ہے بڑا اشچرج ہے کہ آتم بدھی کی پراپتی من کے جیتنے سے ہوتی ہے اور بید اور شاستر کے اپدیش کا پریوجن یہی ہے کہ گورو کے بچنوں سے من کا بھرم نشٹ ہو جاتا ہے وہ کون سے آویگا جو میں شانتی پاونگا اور کب میں تد اور انت سے بہت پد میں پراپت ہونگا او میرا اس لب نرمل پرکاش ہردے پد میں استھت ہوگا اور کب میں کلپنا کو تیاگ کر آتم پد میں لین ہونگا ایسے بچار میں سب رات بیت گئی۔

تیسرا سرگ پانچوین اوپ شم پرکرن جوگ بشسٹ سردیوکرت بہاشا کا سبہا کا اکٹھا ہونا

بالمیک جی بولے ہے بہاردواج پربہات کی سنکھ دہن ہونے پر رام چندر جی نے بہائیون سمیت سندھیا آدک کرم کے اور سری بشسٹ جیکے آشرم مین آئے اور سب سبہا اکٹھی ہوئی شبب جیکو نمسکار کرینہا یوگ استہانون پر بیٹھ گئے

چوتہا سرگ پانچوین اوپ شم پرکرن جوگ بشسٹ سردیوکرت بہاشا کا رام چندر جی کی پرارتہنا اپدیش کو

بالمیک جی بولے کہ راجا دسرتھ نے بشسٹ جیکی استتی کرکے رام چندر جی سے کہا کہ ہے راگہو تم پہر بشسٹ جی سے گیان اور اپدیش کرنے کی پرارتہنا کرو بشسٹ جی نے کہا کہ ہے کل کے چندرما جو بچن مینے کہے تمکو سمرن ہین اونکا تم نے رات کو بچار ہی کیا سری رامچندر جی بولے ہے بہگوان جو اپنے پرم اودار بچن کہے ان سے مین بودھوان ہوا ہون مجہکو یاد ہین اور اپدیش کرو

پانچوان سرگ پانچوین اوپ شم پرکرن جوگ بشسٹ سردیوکرت بہاشا کا ست سنگ اور شاسترون کا

اوپدیش اور بیراگ سے گیان کی اتپتی اور جگت کا مایا روپ ہونا اور سب کچھ برہم کا ہونا برتن ہے ۔

بشسٹ جی بولے کہ ہے رامچندر جی یہ اوتم سدہانت جو اوپ شم پرکرن ہے تمہارے کلیان کے کارن کہتا ہون یہ سنسار جہا دیرگہ روپ ہے اور راجسی جیونکا آسرا یہہ ہی سنسار مایا روپ ہے تم سے جہاتما جو ستوگنی روپ ہین وہ ہی سومان ہین اور جو بیراگ اوک گنون سے پورن ہین وہ مایا کو تیاگ دیتے ہین اور سنت جن اور شاسترونکا سنگ کرنے سے ایشر پرماتما کے دیکھنے کی بڈہی اپجتی ہے اور گیان پرکاش ہونے لگتا ہے جب تک اپنے بچار سے اپنے سروپ کو نہ پہچانے گیان پراپت نہین ہوتا اور بچار سے آتم پد کو پاکر پرمانند پراپت ہوتا ہے پہلے اس سنسار مین ست اسنت کو بچار کرو اور پہر است کو تیاگ کر ست کا آسرا لیکر جو جس پدارتھ کا آد ہے نہ انت مدہ مین بہاشتا ہے اسکو است ہی جانو اور جو آد انت مین سمان ہے اسکو ست جانو اور من ہی اپجتا ہے من ہی بڑہتا ہے اور گیان اودے ہونے سے من نربان پد کو پراپت ہوجاتا ہے من

روپ سنسار ہے اور آتم سنا جیو کی ہیون ہے۔ رام چندر جی نے پوچھا ہے بھگون جو کچھ آپ نے کہا میں
نے جانا اس من سے ترنے کا اوپائے کہو وشسٹ جی بولے کہ پہلے تو بچار پورب بیراگ کہا گیا ہے اس نے سنتو
کے سنگ اور شاستروں سے من کو نرمل کرے جب پرم پد پاویگا اور ادھکاری ہو جاویگا اور پھر بیراگ اس سے آپ
ہی آپ اپجیگا جب بیراگ ہوا گیان وان مہاتما گورو کے اپدیش سے پرم پد کو پراپت ہوگا نرمل بچار سے اپنے
آپ کو دیکھتا ہے جب تک بچار کا آسرا نہیں لیتا سنسار میں ڈوبا رہتا ہے اگیان سے موہ اتپن ہوتا ہے
بچار سے نشٹ ہو جاتا ہے اور اپنا سی روپ آتما کو دیکھنے لگتا ہے جب تک جیو آتم تت کو نہیں جانتا دکھ کا
بھوگی ہوتا ہے یہ وسم سے ملا ہوا تھا سنا ہے پرنتو ملا ہوا نہیں ہے نرمل سروپ آتما کو دیہہ سے لگاؤ بھی
سمبندھ نہیں نرلیپ ہی رہتا ہے آتما نیارا ہے دیہہ نیارا ہے سنکلپ سے رہت ہو ماہی پرم کلیان ہے سنکلپ
سے رہت ہو کر سروپ کو جانکر آتما میں استھت ہونا سنسار کے اندھیرے دور کرنے اور پرم تت میں استھت
ہونیکا کارن ہے جب تک آتم پد کا بودھ نہیں سنسار سمندر میں ڈوبا رہیگا دیہہ جڑ ہے اور آتما اس سے بھی
ہے اور دکھ سکھ کا بھان جو آتما میں بھاشتا ہے وہ بھرم ماتر استت روپ ہے دکھ سکھ دیہہ کو ہوتا ہے آتما
کو نہیں ہوتا دیہہ کے ناس ہونے سے آتما کا ناس نہیں ہوتا وہ سدا شانت روپ ہے جو کچھ ہے سو آتما ہی ہے
ایک ہے نہ دوست آبھاش ماتر ہے یہ سب مہا درشٹی اکار بھاشتا ہے پرم سنتا میں اور کلپنا کوئی نہیں
سرب روپ آتما ایک ہی روپ ہے سوا پنے ہی سروپ کی آپ ہی بھاونا کرو کہ میں چیتن روپ ہوں جگت
جال سب میرا ہی سروپ ہے میں ہی پسرت روپ ہوں شوک نہ موہ ہے نہ جنم ہے نہ دیہہ ہے ایسے جانکر
پرمانند کو پراپت ہو جاؤ اور ست سنکلپ اور وسیرج وان ہو تیاپراپتی رتو اور بیت راگ نرمل ہو جاؤ وبیراگ
گرہن سے رہت نردکھ ہو جاؤ ورجو برہمن پچنا بھاشتی ہے سو است ہے گیانی اسکی اور کچھ بھاونا نہیں کرتے
اور نت شانت روپ شبھ گن سے سنجگت چکرورتی ہو کر پرتھوی کا راج کرو اور پرجا کی پالن کرو اور سمدر
شٹی سے بچارو اور بارے سب کاریہ راج کے شاستر کے انسار کر دیوے سے نرلیپ رہو تمکو تیاگ
اور گرہن سے پریوجن نہیں شم بدھی اور سم بھاؤ کرکے راج کرو۔

چھٹا سرگ پانچوین اوپ شم پرکرن جوگ بشسٹ ہردیو کریپ بہاشا کا اپنے پرشارتھ کا آسرا

او کی باسنا دور کرنہین

بشسٹ جی بولے ہے رام چندر جی جسکے ہردے کی باسنا نشٹ ہوئی ہے وہ سنساری کاریہ کرتا ہے مکت ہے باسنا بدہین کا کارن ہے کوئی پُرش اپنے پرشارتھ کا آسرا کرکے کرتب ہی کرتے ہین اور پربیت کرکے اسمین پرورت رہتے ہین وہ ہی اپنی باسنا کرکے سُرگ مین جاتے ہین پہر سرگ کو بہوگ کر نرک مین جاتے ہین اور کوئی آتما کے جاننے والے بندہن کو کاٹ کر آتم پد پاتے ہین جو کوئی پورب جنم کو بہوگ کر اس جنم مین مکت ہوا ہے وہ راجس ساتکی ہوتا ہے جسکا یہ جنم انت کا ہے وہ کرم کرکے پرم پد پاتے ہین اور ان مین نرمل گن یہ ہوتے ہین۔ مِتری دجیون پر دیا کرنی، سوشلتا ہمیشہ خوش رہنا، ایکتا دکوئی مکار ہردے مین ہو گیا نوناگیان۔ اپنیا ابہار سہ کا اُچار کرنا۔ سو وہ پرتی پرسب کارج جو تکو کرنا ہے پرنتو اُسکے ہردے مین لابہ الابہ کا راگ دویش نہین ہوتا سہ بدا اکال سم بہاو رہتے ہین نہ پانی سے سکہی نہ کہونے سے دکہی اوسکا اچار ہی مدہر ہوتا ہے اور سب جیو اسکے اچار کی اچہا کرتے ہین وہ گنون سے پورن ہو کر گورو کے پاس جا کر بیک کا اُپدیش لیتا ہے اور پرم پد مین استہت ہوتا ہے بیراگ اور بچار سے جسکا چت سپرن ہے وہ آتم دیو کو دیکہتا ہے اسکو کوئی دکہہ اسپرس نہین کرتا تم بہی بچار کا آسرا کرکے اپنے من کو جگاؤ اور انت کا جنم والا پرنتم گیان سے پہر گنون سے اور نرمل بدہی سے بچارتا ہے اُس بچار سے سب جگت کو اوتم روپ دیکہتا ہے اور آتم کے بچار سے اودیا کا ناس ہوجاتا ہے۔

ساتوان سرگ پانچوین اوپ شم پرکرن جوگ بشسٹ ہردیو کرت بہاشا کا جیوون کا کرمون سے موکش ہونا

بشسٹ جی بولے اس جگت مین دیہہ دہاری جیوون کی کئی پرکار کی کرمون سے موکش ہوتی ہے کئی تو اُتم کرم ہین اور کئی سمان ایک تو گورو کے اپدیش سے سندسنہ ایک اتھوا انیک جنمون سے سدہتا ہوتی ہے دوسرے وہ کرم ہے جو اپنے آپ سے گیان اتپن ہوتا ہے اسمین ایک اپدیس تا نت کہتا ہون

آٹھوان سرگ پانچوین اوپ شم پرکرن جوگ بشسٹ ہر دیوکرت بہاشا کا راجا جنک کا سدہونکا شبد سرون کرنا

بشسٹ جی بولے جیسکے سب سمبدا اودے اور اُپد النشٹ ہوبن وہ راجا جنک ہوا ہے جو کوئی کچھ اچھا دہر کے آتا تھا کلپ برچھ کی بہانین پورن کرتا تھا وہ راجا ایک سمے باغ کا بین بلاس اتر کیا پھرنے لگا ایکسال کے برکشن سے اُسنے شبد سنا جیسے سات سدہ اچارن کر رہے تھے جس سے اُنکو آتم پود پراپت ہوا تھا پہلا شدہ بولا کہ درشٹا پرش اور درشن جگت ملاپ مین جو دہی مین نشچت انند ہوتا ہے اور راست کے سنجوگ اور النست کے بیوگ کا جو انند چت مین ہوتا ہے وہ آتمانند سے اودی ہوتا ہے مین اُس آتما کی اوپاسنا کرتا ہون. دوسرا سدہ بولا کہ درشٹا درش اور درشن کی باسنا کو تیاگ درجو درش سے پرتہم پرکاش روپ ہے اور جیسکے پرکاش سے یہ تینون پرکاشتے ہین اُس آتما کی مین اوپاشنا کرتا ہون. تیسرا بولا جو نر ابہاش نرمل ہو ابہاش روپ ہے اور جسمین ہین کے بہاؤ کا بہاؤ ہے دوبٹ کلپنا نہین ہے اور ادوبٹ روپ ہے مین اوسکی اوپاشنا کرتا ہون چوتہا بولا جو دونوکے مدہ مین استی ناستی سے رہت اور پرکاش روپ ستا ہے اور سب سورج اوک کو بہی پرکاشتا ہے اُس آتما کی مین اوپاسنا کرتا ہون پانچوان بولا جا ایشر (سوہنگ) ہے اور انت سے رہت انند انت سو پرماتما جو سب جیون کے ہردے مین استہت ہے اُس آتما کی اوپاسنا کرتا ہون چھٹا بولا ہردے مین استہت ایشر کو تیاگ کر جو آن دیو کے پاس کو جتن کرتے ہین وہ ہرش ہاتہہ مین منی آئی ہوئی کو چھوڑ کر اور رتنون مین باچھا کرتے ہین. ساتوان بولا جب سب آسا کو تیاگ کرتا ہے تب اسکو پہلی پراپت ہوتا ہے جن پدارتہون کو پرش بے سواد جانا ہے اور پھر اسمین آسا رکہتا ہے وہ بدہی گردیپ ہے پش نہین جو درشٹی لشٹون کے اوراوہے اُسکو پیک سے نشٹ کو جب اس پرکار شدہ اچرن کریگا تب سم بہاؤ کو پراپت ہوگا اور اُس سے من آتم پد اوپشم کو پراپت ہوکر ابناسی پد کو پراپت ہوگا۔

نوان سرگ پانچوین اوپ شم پرکرن جوگ بشسٹ ہر دیوکرت بہاشا کا راجا جنک کا بیراگ اپجکر آتم گیان مین من لگانا

بشسٹ جی بولے راجا جنک وہ چرچا سنکر بہان ہو سنسار کی چنچل گتی کو دیکھ پرلاپ کرنے لگا کہ بڑا کشٹ ہے مین سنسار مین ایسی آپا پسا باندہ رہا ہون یہ جیو تو سب جڑ روپ ہین چیتن کوئی نہین مجھکو دیکھائی ہے میرا جینا اور سب ریچ چین ابہنگ ہے اس سے رہت مین کس پرکار رہون یہ آوانت مدہ مین تجھ روپ ہے اسمین بینے آسا باندہی ہوئی ہے یہ جگت اندرجال کے تل ہے اسمین کیون موہت ہوا ہون سنساری پدارتہونکی

استہنا ہین بتاگتا ہون سب اگیا پائے ہین سب سکہہ دکہہ سے ملے ہوئے ہین سکہہ تو کبہی ہی ہوتا ہے دکہہ بارم
بار آتے ہین ہین کس سکہہ کے کارن جینے کی آسا کرون جگت کے سب پدارتہہ ناسوان ہین اگیان سے مجہے آتما
نہین بہاشتا یہہ راج اور بہائی بندہو سب ہی ناسوان ہین برہما اوک اینک نشٹ ہوگئے ہیں وہ ہین اپناوک
بہرم آتا ہین متہا کلپنا اوٹہی ہے اہنکار ہین جن جن مین اہنتیت ہوتی ہے کال سب کو بہکشن کرجاویگا ایسے بہت سے
پسچاتاپ کرکے سوچا کہ جسکا نام من ہے یہہ ہی میرا جو ہے ہینے اسکو اپنی آنکہون سے دیکہہ لیا اسنے مجہے چرکال تک
مارا ہے ہین اسی کو مارونگا اور بچار کی اور لنگا اور نگا یہ آتم گیان کے جوگ ہے اور ایکانت ہین استہت ہونگا من کے
شترو نے مجہکو بہرم نکہا پا تہا اسکو بیبک سے ناس کیا ہے اور اوپ شم کو پراپت ہوا ہون ہے بہاگ تجہکو نمسکار ہے

دسوان سرگ پانچوین اوپ شم پرکرن جوگ بشسٹ ہردیوکرنت بہاشا کا راجا جنک کا بچار اور بیراگ

بشسٹ جی بولے ہے رام چندرجی جب راجا جنک چنتون کرتا تہا تب داسی نے آکر کہا کہ ہے مہاراج اوٹہو کر اشنان
سندہیا بندہن کیجیے بہوجن کا سمے اگیا ہے راجا نے بچار کیا کہ اب مجہکو راج کے کاریہ سے کچہہ پریوجن نہین ہین سب متہیا ہین
ایکانت ہین بیٹہہ کر شانت ہونگا نانا پرکار کے راج بہوگے اور کریا کرم سے ہین ترپت ہوگیا ہون ترشنا ٹہنی جاتی
ہے ان بہوگونکو جب تیاگونگا جب سکہی ہونگا اسکے پسچات سمتا کے نمت بہر راجا نے بچار کیا کہ مجہکو گرہن اور تیاگ
کرنیکا جوگ کچہہ نہین جسکا ہین سادہن کرون جو کچہہ کام کرتا ہے وہ شریر کرتا ہے نرمل اچل سروپ چیتن نہ کرتا ہے نہ ہوگتا
ہے اسلیئے مجہکو کرم سے کوئی سمبندہ نہین جو کچہہ پراپت ہوا اسمین بچرتا ہون جو بستو میرے پاس نہین اسکی اچہا نہین
کرتا پراپت کا تیاگ نہین کرتا اپنے سروپ ہو۔ ستہت ہوکر شانت ہونگا جو کریا شریر کے ساتہہ ہے وہ کرو انہوا
ہمکو آتما کو کچہہ کرتب نہین ہے ہین آتم سروپ ہون من اور شریر دونو ملکر کرم کرتے ہین اسلیئے جیو اہنکار سنجگت کرتا ہوگتا
اپنے آپ کو جانتا ہے جب بچار کرتا ہے تو اپنے آپکو آتم روپ جانکر من اور شریر کے دہرمون سے نیارا جانتا ہے جیسی
نشچے ہردے مین درہ ہوتی ہے وہ روپ پرش کا ہوتا ہے جسکے ہردے ہین اہنکار کا ابہاو ہے اور باہر سے نرم کرتا ہی
تو بہی اسنے کچہہ نہین کیا اور جسکا ہردا اہنکار سنجگت ہے وہ باہر سے کچہہ کرم نہ کرے اور موں ہوکر بیٹہہ جاوے تو بہی
وہ من کے سنکلپ بکلپ سے اینک کرم کرتا ہے اسلیئے جیسے ہردے ہین درڑہ نشچے ہوتا ہے ویسا ہی پہل ہوتا
ہے۔

گیارہوان سرگ پانچوین اوپ شم پرکرن جوگ بشسٹ ہردیوگرنت بہاشا کا راجہ جنک کا بچار اور آتم تتو مین استہت ہونا

بشسٹ جی نے کہا کہ ایسے بچارتا ہوا راجہ جنک اشنان سندہیا اوک کرمونکے کرنیکو اوٹہا اور جو اشٹ انشٹ پدارتہون (مرغوب غیر مرغوب) کی باسنا تہی وہ چت سے تیاگ دی دن کو شاسترکے انسار کریا کرے رات کو دہیان مین رہے اور من کو روک کر یہہ برتی رکہے کہ اپنے من کو سنسار کے منہا سکہہ اور باسنا کے اوگنون اور دکہونکو بتلاوے اور کہے کہ ہے من تو آتم تتو کے امرت سے سدہ نرمل ہو کر جگت مین بچر دیکہہ اسپرس نہو کا یہہ سنسار است روپ ہے اور تو ست روپ ہے است اور ست کا ملاپ کیسے ہو سکتا ہے اور جیون کا سمبندہ کبہی نہین ہوتا اگر چت تو کہے جیتن منوورتی یہہ روپ ہے تو دو نو ست روپ ہین تو سدا بسترت روپ سواجی ہو ہر گہہ شوک کسکا کرتا ہے سمندر کی نیا ئین ستیل سوبہا سے اپنے آپ مین استہت ہو اور سنسار کی بہاونا سے رہت ہو کر موہ اور مان کو تیاگ کر کہ اسکی اچہا دکہہ کا کارن ہے آتم تتو مین استہت ہو تب پرم پورن پد کو پراپت ہوگا۔

بارہوان سرگ پانچوین اوپ شم پرکرن جوگ بشسٹ ہردیوگرنت بہاشا کا بودہ اور گیان کا اپدیش

بشسٹ جی بولے ہے رام چندر جی ایسے بچار کر راجا جنک نے سب کارج کیے پر اسکا من موہ کو پراپت نہ ہوا کیونکہ سم بہاو مین اپنے سروپ مین استہت ہوا اور نراہنکار بیوہار سنساری کرتا ہی جیون مکت ہو کر بچرا اور راج کاج کرنے لگا ہے رامچندر جی تم ہی سب کارج کرو پرنتو نرنتر آتم روپ مین استہت ہو تم جیون مکت ہو راجا جنک کے سب بہاونا جاتے رہے بہوت کال کو یاد نہین کرتا برتمان کو شاستر انسار کرتا ہے بہوشت کی اچہا نہین جب تک یہ آتم پد نہین ملتا تب تک پرش کے ہردے مین اپنا پرشارتہہ بچار نہین ہوتا جب اپنے آپ سے اپنا بچار روپ پرشارتہہ جاگے تب سب دکہہ نشٹ جاتے ہین اور پرم پد کو پراپت ہوتا ہے ایسا پد شاستر ارتہہ اور پن کرنے سے نہین ملتا جیسا اپنے ہردے مین بچار کرنیسے ملتا ہے اور بدہی کے بچار کیسے پرکاش سے ہردے کا اگیان نشٹ ہو جاتا ہے اور کسی اپاء سے نشٹ نہین ہوتا پرنتم سنتون کا ست سنگ اور ست شاسترونکا بچار کرے اور بدہی بڑہاوے جب بدہی ست مارگ کی اور ٹہیکی تب پرم بودہ اسکو پراپت ہوگا۔ سنسار کے برکش کا بیج اگیان ہے بدہیوان ہونے سے مرگ ترشنا کا رج اوک اپنے بودہ سے ملتا ہے سنسار کے سمدر سے اپنی بدہی کی نوکا بانگانی ہے تب تر تہہ سبہہ اچار اوک سے انکا سنسار سمدر

مین ترتی ہے اسلیئے اُس سے پار ہونیکو بودہ کا ملاح اور بُدہی کی نوکا چاہے اسمیک بودہ جیوکو جڑ روپ بناتا ہے اور سمیک بودہ سنسار سمدر سے پار کرتا ہے۔

نبرہوان سرگ پانچوین اوپ شم پرکرن جوگ بشسٹ ہردیو کرت بہاشا کا من کے بس کرنے اور آتم تتو مین لگانیکا اُپدیش

بشسٹ جی بولے تم بہی راجا جنک کی نیائن اپنے آپ سے آپکو بچار و پہر جو برجہہ گیانی پرشون نے کیا ہے ویسے تم بہی شریر کا ابہمان چہوڑدو جو نبرہوان پرش ہین جنکا یہہ جنم انت کا ہے وہ راجس ساتکی پرش آپ ہی پرم پد کو پراپت ہوتے ہین جب تک اپنے آپ سے آتم دیو پرش نہین ہوگا تب تک اندریون کو جیتنے کا جتن کرو جب آتم دیو پرشن ہوگا تو آپ ہی اپنا پرکاش دیکہوگے اور سب دوش درشٹی نشٹ ہو جاینگی جب پرماتما کا گیان ساکشاتکار ہوتا ہے سب بہرانتی مٹ جاتی ہے تم برہمہ کش وان ہو کر جگت مین بچرو تمکو کچہ دکہہ ہوگا سنسار کے دکہہ سے رکشا کرنیکو اپنا ہی پرشارتہہ کام آتا ہے اور کوئی کام نہین آتا تم پرم ببیک کا آسرا لو آپ اپنے آپکو دیکہو جب ایک وہ مین توادک کی بہاونا ہردے سے دور ہو جایگی تب من شانت ہو جایگا اور پہلے بڑے پدارتہون مین گرہن تیاگ کی بدہی کرتی یہ من کا روپ ہے اور من ہی بندہن کا کارن ہے تُم تو چیتن روپ اجنما پرش ہو تم سے بنا کچہ نہین تم ہی سب مین بیاپک رہے ہو جسکو سدا یہہ نشچے رہتا ہے اُسکو سنسار کے پدارتہہ چلایمان نہین کرسکتے کیا نیونکو لوہا پاشان سوبرن سمان ہین سنسار کی باسنا کا تیاگ ہی مکت ہے جسکو سروپ مین استہتی ہوتی ہے اُسکو دکہہ سکہہ سمان ہین وہ کرتا دیکہتا ہے تو بہی کچہہ نہین کرتا انش کرن سے کسی پدارتہہ مین بہاونا نہین ہوتی یہ من جڑ روپ ہے اور آتما چیتن روپ ہے اُس چیتن کی ستا سے من پدارتہون کو گرہن کرتا ہے اسمین اپنی ستا کچہ نہین من آپ است روپ ہے چیتن کی ستا پاکر جیتا رہتا ہے چیتن ستا سے رہت مرتک سمان ہے آتم ستا کے بنا اوٹہہ ہی نہین سکتا آتم ستا کو بہولا کر جو کچہہ کرتا ہے اُس بہرنیکو بدہوان کلپنا کہتے ہین جب وہ ہی کلپنا آپکو سدہ چیتن روپ جانتی ہے تب آتم بہاؤ کو پراپت ہوتا ہے اور پرباد سے رہت آتم روپ ہے چت کا چیت چت درشیہ سے استہر ہوتی ہے اُسکا نام نت سناتن برہمہ ہوتا ہے اور جب چت کی ساتہہ ملتی ہے تب اُسکا نام کلپنا ہوتا ہے اُسی بہر اسی سے من آدک بہاشتے ہین جب چیتن ستا درشیہ کے سنمکہہ ہوتی ہے تب وہ ہی کلپنا نرورت ہوتی ہے اور سروپ کو بہول جانے سے سنکلپ کی اور دوڑنے سے کلپنا کہلاتی ہے اور آپ کو ایک ٹکڑا اپنا راجاتی ہے اور اُس سے بیاری ہو جاتی ہے اور تیاگ گرہن دہرم کو انگی کار کرتی ہے چت ستا اپنی ہی بہرنے سے جڑ روپ ہوگئی

ہے جب تک بچار نہ جگاوے تب تک اپنے سروپ مین نہین جاگتی ہے۔ اسی کارن سب شاسترون کے بچار
اور بیراگ سے اندریون کو روک کر اپنی کلپنا کو آپ جگاؤ اور سب جیوونکی کلپنا بگیان اور بھرم سے جگانے سے برہمہ ہو مین اتنی
ہے اور جو پرش سوہ روپی مہا اپکار بین ہوا ہے وہ پشو کے گڈہے ہے مین گرتا ہے آتم بودہ سے سوئی ہوئی کلپنا کو جگاتی نہین
اپر بودہ رہنے ہین اور اونکی چت کلپنا جڑ رہتی ہے جو بہاشتی ہے تو بہی است روپ ہے ایسا پدارتہہ جگت مین کوئی
نہین جو سنکلپ سے کلپت ہو یہہ مین جو کلپنا ہے وہ چیتن کے کارج نہین کر سکتی شریر مین جو اسپند شکتی بہاشتی ہے
وہ پران شکتی ہے اور پرانون سے بولتا چلتا بیٹہتا ہے گیان روپ سنگت جو آتم تتو ہے اُس سے کچھ نیارا نہین جب
سنکلپ کلا پہرتی ہے تب مین اور تو آدک کلپنا سے وہ ہی روپ ہو جاتا ہے جب آتما اور پران کا ٹہرنا اکٹھا ہوتا
ہے ارتہات پرانون سے چت سمبت ملتا ہے تب اُسکا نام جیو ہوتا ہے بدہی چت من سب اُسکے نام ہین اور
سب نام اگیان سے کلپت ہوتے ہین کیول آتما ماترا اپنے آپ مین استہر ہے یہہ سب جگت آتم روپ ہے
اور کال کریا کرم اوک سب آتم روپ ہین آکاش سے بہی نرمل اور استی ناستی وہی روپ ہے دو برت پہرنے سے
رہت ہے اور سب پدارتہون سے آتما رہت ہے اسکارن است کی نیا من ابہو روپ ہے ایسے ابہو کا جہان
گیان ہوتا ہے وہان من نشٹ ہو جاتا ہے اور جب آتم ستا سمبت سے اچہا اتپت ہوتی ہے سو سنکلپ
کے سنکہ ہوکر تہوڑی بہی بہت بڑی ہو جاتی ہے تب چت کلا کو آتم سروپ بہول جاتا ہے اور جیونکی چیشٹا سے
جگت یاد ہوتا ہے اور پرم پرش کے سنکلپ سے رہت ہوتی ہے تب موکش روپ ہوتی ہے سمپورن سنسار
کا بیج من ہے اور نربکلپ ستا جب سنکلپ سے ہین ہوتی ہے تب اُسکو کلپنا کہتے ہین وہی من پہر چہین
اسپند کو پراپت ہوتا ہے تب پران اور گیان شکتی سے ملتا ہے جب اس سنجوگ کا نام سنکلپ بکلپ کا کرتا من
ہوتا ہے وہی جگت کا بیج ہے اُسکے لین کرنیکے دو اپاؤ ہین ایک تتو گیان دوسرا پرانونکا روکنا جب پران سکتی کو
روکتا ہے تب من بہی لین ہو جاتا ہے اور پران وہ ہے جو ہردے سے نکلتا ہے اور باہر جاتا ہے اور باہر سے
بہیتر آتا ہے اور من اُسکو کہتے ہین جو شریر مین بیٹہا ہے اور باسنا سے دیس دیسانتر کو جاتا ہے اور پہرتا ہے اُسکو
بیراگ اور جوگ ابہیاس سے باسنا سے چہوڑاتا اور پہر پران بایو کو ٹہیراتا یہہ دو اپاو ہین تتو گیان ہونے سے من
استہر ہو جاتا ہے کیونکہ پران اور چت کلا کا آپسمین بہوگ ہوتا ہے اور پرانون کے استہت ہونے سے من استہت

ہوجاتا ہے وہ چلایمان نہین رہتا من کا روپ بنا رہے اور چیتن کلا کے نہین رہتا من کو بہی اپنی ستا شکتی کچہہ نہین اسپند روپ شکتی پرانو کی ہے سو آتم ستا چیتن روپ ہے وہ اپنے آپ مین استہت ہے چیتن شکتی اور اسپند شکتی کا سمندھ سنکلپ سے کلپت ہے جو تم سنکلپ نہ اوٹہاو سن سنگیا نہین رہیگی مٹ جائیگی اس لئے سنسار بہرم ہے کچہہ بہی نہ کرو اور چت اسپند روپ پران کو چیت ستا چیتا ہے اور جب من چت روپ ہوجاتا ہے اور اپنے پہرنے سے دکہہ پاتا ہے اکہنڈ منڈل اکار چیتن ستا سرب گت کا سمندھ کس کے ساتہہ ہو اکہنڈ شکتی آتما کو کوئی اکٹہا نہین کرسکتا اسکا ارن سمندھ کا ابہاو ہے جو سمندھ ہی نہین تو ملنا کس سے ہوا اور ملاپ ہوا تو سن کی سدہتا کیا ہی ہجاوے چت اور اسپند کی ایکتا کا نام من ہے اور من کچہہ بستو نہین اسلئے وِنشٹ من کے تل تینون لوک مین کوئی نہین جب سمیک گیان ہووے تب من نشٹ ہوجاتا ہے ستہا انرتہہ کا کارن چت ہے اسلئے سنکلپ کا تیاگ (اکاگ) کردس کلا اوپجنا سنہا ہے بڑا اشچرج ہے کہ من کے انگ بہی نہین اوہار بہی نہین اوپہہ ہے تو بہی جگت کو بہکشن کرتا ہے جڑ روپ مورکہہ ایسے مانتے ہین کہ ہم باندہے ہوئے ہین اُپدیش کا ادہکاری جگیاسو ئی ہے جسکو سروپ کا ساکشات کار نہین ہوا اور سنسار سے من ہٹ گیا ہے اور موکش کی اچہا رکہتا ہے اور پد ارتہہ کا جاننے والا ہے ایسا پرش اُپدیش کرنیکے جوگ ہے پورن گیانوا نی کو بہی اُپدیش کرنا نہین بنتا اور اگیانی مورکہہ کو بہی مورکہہ ان کو من نے بس مین کررکہا ہے اور بہوگون کے سُکہہ کارن جیوا ہنک اوپار کرتے ہین اور دکہہ پاتے ہین ہردے مین اپنے سروپ کو نہین دیکہتے

چودہوان سرگ پانچوین اوپشم پرکرن جوگ بشسٹ ہردیو گرنت بہاشا کا من کے مارنیکا اوپدیش

بشسٹ جی بولے ہے رام چندر جی من ایک تچہہ بستو ہے اسکا بس کرنا کچہہ کٹہن نہین ہے جنہے اپنے من کو بس نہین کیا وہ وڑبدہی ہے گیانی سدا آتما ہی کو دیکہتا ہے اندری اپنے اپنے دہرم مین بچرتی ہین پران کی اسپند شکتی ہے اور گیان شکتی پرماتما کی اندریون کو کیول اُتپتی شکتی ہے پہر جیو کو کسنے باندہا ہے اس سے سرب شکتی آتما ہے اس من نے سب جگت کو بس کیا ہے جیسے مورکہون کو دیکہہ کر دہا تی ہے مورکہہ پشو ہین اُنکے مرنیکا شوگ نہین مورکہون کو ہماری کتہا کا اوپدیش بہی بل نہین کرتا جنہون نے چت کو بند مین سے نکالا ہے اور سمپدا ان مین

اُنکے سب دکھہ مٹ جاتے ہین سنسار مین پہر جنم نہین لیتے جب یہ نشچے ہوا کہ مین آتما ہون جیو نہین اس آتم
بودہ سے من نشٹ ہو جاتا ہے جب تگ یہ من چنچل بنا رہتا ہے تب تگ جیوون کو بڑا ہے ہوتا ہے من کو
تیاگو اسکے تیاگ گئے سے کچھہ بہی نہین رہے گا یہہ چت پہرم ماتر اودے ہوا ہے گیان سے اسکا ابہاو ہو جاتا ہے
اب تم ہیرے بچنون سے بیراگی ہو اور من کو جب لیا ہے اس بچار سے بہیگ چت نشٹ ہو جاتا ہے۔

پندرہوان سرگ پانچوین اوپ شم پرکرن جوگ بشسٹ ہردیو کرت بہاشا کا من چیت اور ترشنا کے ناس کرنیکا اوپدیش

بشسٹ جی بولے ہے رام چندر جی تم دہیان کرو کہ چت آپ بچتر روپ جیو کے بندہن کا جال ہے جب
چت سمبت آتم ستا کو تیاگتا ہے درشیہ بہاو کو پراپت ہوتا ہے اور کلپنا روپ میل کو دہارن کرتا ہے اور وہ اس سے
انچکر سنسار کا کارن ہوتا ہے تب ترشنا بڑہتی ہے اس سے بیہل ہو جاتا ہے آتم پدکی اور ساودہان نہین ہوتا جہان
ترشنا نشٹ ہوئی وہان بن کی ہردہی ہوئی ترشنا وان کداچت مکت نہین ہوتا اسلئے ترشنا کو تیاگو سب جگت
من کے سنکلپ مین ہے جب اسکا ناس ہو ترشنا کا ناس ہو جاتا ہے تو یہہ لوک جنتوں ست کر یہہ مہاموہ کی درشٹی ہے
ایک ادویت آتما کی بہاونا کرو۔

سولہوان سرگ پانچوین اوپ شم پرکرن جوگ بشسٹ ہردیو کرت بہاشا کا اہنکار ابہاو باسنا ترشنا کے تیاگ کا اپدیش اور جیون مکت کی برتی

بشسٹ جی سے رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بہگون تم کہتے ہو کہ آہنکار ترشنا ست کرو جو آہنکار کو تیاگیگا تو یہہ چیشٹا
کیسے ہوگی و یہہ کاہی تیاگ ہو جائیگا یہہ کو یہہ آہنکار دہارن کر رہا ہے اسلئے آہنکار کو تیاگ کر کیونکر جیتا رہونگا مجکو
نشچے کرکے سمجہائے بشسٹ جی بولے کہ ہے راگہو سب گیان والون نے باسنا کا تیاگ کیا ہے سو دو پرکار کا ہی
ایک یہہ کہ نشچے جانے کہ نہ مین پدارتہ ہون نہ میرے پدارتہ ہین ایسے پرشونکا انتس کرن آتما کے پرکاش سے
سیتل ہو جاتا ہے سب کریا لیلا ماتر کرتے ہین سب مین آتما کو جانتے ہین اونکو بندہن نہین ہوتا اسکے ہردے
مین تو سب باسنا کا تیاگ ہے اور باہر سے اندریون کی چیشٹا کرتا ہے ایسا پرش جیون مکت ہے دوسرے
یہہ ہے کہ جس پرش نے من سنگت و یہہ باسنا کا تیاگ کیا ہے اور سنسار کے اچھے برے پدارتہون کی اچھا

تیاگی اور دکھہ سکھہ کو سم جانا اور دیہہ کا ابہمان تیاگدیا اور باہر کی کریا سے رہت ہوگیا وہی بدیہہ مکت روپ ہے اور
جو پرش بہیتر سے باسنا کو تیاگ کر باہر سے بیلا مانز کرتے ہین جیسے راجا جنک وہی پرش جیون مکت کہلاتے ہین-
جب دیہہ کو کال پاکر تیاگتے ہین وہ بدیہہ بدہین استہت ہوتے ہین اُنکے ساتھہ باسنا اور دیہہ دونو نہین بہاشتے ایسے
پرش پوجنے کے جوگ ہین اتنے ہین سایںکال ہوگیا سبہا اوٹھ گئی-

سترہواں سرگ پانچوین اوپ شم پرکرن جوگ بششٹ ہردیوکرت بہاشا کا جیون مکت اُنکے لکشن

بششٹ جی بولے کہ اوبہی لکشن جیون مکت کے سنو کہ جو پرکرتی کرم کرتا ہے (سوبہاوکے موافق) پرنتو ترسنا اور آہنکار سے رہت ہے
وہ سنسار مین بیلا مانز بچرتا ہے ورشٹ پدارتہون مین جسکی ہردہ بہاونا ہے وہ ترشنا سے سدا دکہی رہتا ہے اور
اپنے آپکو بندہا ہوا جانتا ہے سو تم پرم اودار بدہین سرب کال استہت ہوجاؤ اور بندہ سو کش ست اور اسست کی کلپنا
کو تیاگ دو یہہ جگت بہرانتی مانز ہے باسنا سے رہت پرشونکا یہہ ہی نشچے ہے کہ ہین سب بہاؤ اور پدارتہون سے
رہت ہون اور بدہہ ہوان کا یہہ نشچے ہے کہ ہین ماپتا سے اتپت ہوا ہون جنکو یہہ بہاونا ہے کہ ہین نہ پدارتہہ ہون
نہ میرے پدارتہہ ہین اُنکا انتش کرن سیتل ہوجاتا ہے اُنکی سب کریا بیلا مانز ہے جس پرش نے باسنا کا تیاگ
کیا ہے وہ سب کریا وہین سرب آتما کو جانتا ہے اسکو بندہن کا کارن نہین ہوتا ایسی باسنا کے تیاگ کا نام دیہہ تیاگ
ہے اور جس نے سن سنجگت دیہہ باسنا کا تیاگ کیا ہے وہ کچہہ کرم نہین کرتا وہ بدیہہ مکت کہلاتا ہے یہہ ترشنا
سنبہا روپ ہے آتم تتا سے کوئی پدارتہہ نہین دویت ادویت مین جو بہید ہے وہ پرماتما کی پہرنا شکتی ہے وہ
ہی دویت ادویت ہوکر بہاشتا ہے پدارتہون کے اُپتپت ہونے اور نشٹ جانیکا دکھہ سکھہ گرہن مت کرو اور
ادویلت آتم تتا کا آسرا کرو مہاتما پرش کو راگ دویس کچہہ نہین ہوتا تم پورن سروپ ہو مین یہہ تو کی کلپنا تیاگ کر
اپنے ہردے مین نشچے دہارو اور تیہا پراپت کریا کرو تم آہنکار سے رہت شانت روپ ہو-

اٹھارہواں سرگ پانچوین اوپ شم پرکرن جوگ بششٹ ہردیوکرت بہاشا کا جیون مکتون کے اچار اور سنسار کا سپس وت ہونا

بششٹ جی بولے جنکا ہردا مکت سروپ ہے ایسے مہاتما اون کا یہہ سوبہاؤ ہے کہ سمیک ورشٹی اور دیہہ ابہمان سے

ملے ہوئے نہین رہتے اور لیلا سے جگت کی کامون مین لگے رہتے ہین اور شانت روپ ہوکر سب کاج
بیوہار ماتر کرتے ہین اودیگ سے رہت سب پدارتھون مین سنتوس دھارن کئے ہوئے ہین وہ جیون مکت
ہین سدا سکھی رہتے ہین نہ پدارتھ کے ملنے کا ہرکھہ نہ جانیکا سوگ سب سے میٹھے بچنون سے برتتے ہین اور
جگ اوک کرم بہی کرتے ہین سنسار کے کارجون اور ترسنا مین نہین ڈوبتے جیون مکت سب جگتی مکھ
ایکت کوجانتا ہے اور باستو سروپ مین کچھہ دو نب نہین دیکھتا اور جن سورکہون نے اپنا چت نہ جیتا ہو گون
کی کیچڑ مین پہنسے ہوئے ہین سدا دکہی رہتے ہین اور شبھہ کرم کرکے اُنکے پہل کی اچھا کرتے ہین کر ہوکے انسار
دکہہ سکھہ بہوگتے ہین اُنکو نہ بندہ ہے نہ موکش ہے نہ کوئی جنمتا ہے نہ مرتا ہے اور جو جنم بہی پاوے اوتا تا اسکو ستا
دینے والا ہو اسس شریر سے آگے اور بہی کوئی شریر پراوش ہوگا پھر پہلے جنم کے کٹمب کا سوگ کیون نہین کرتے
جیسی دیہہ وہ تھی ایسی یہ بہی ہے تم شانت روپ ہو سوہ کیون کرتے ہو ست سروپ کا کوئی تمہو نہ متر نہ
وہ ناس ہوتا ہے اپنی پرکرتی مین پرکہہ سوگ سے رہت ہوکر کچھہ وسب مین ایک آتما بیاپک ہے یہ سنسار
پرماوے سار ہوت ہوگیا ہے سپن اور جاگرب کا بہید جانو سرب شکتی جو سرب آتما ہے اسمین پہرنا شکتی ہے
اوس سے یہہ سنسار بایاوہی ہے سو شرت نہین کیول گیان سروپ آتم ستا ہی استہت ہے اور سب تہا ہے

اونیسوان سرگ پانچوین اوپ شم پرکرن جوگ بشسٹ ہردیو کرت بہاشا کا پن اور باون نام دو بہائیونکا اکہیان

بشسٹ جی بولے ہے رام چندر جی ایک پرانا اتہاس اس پرسنگ پریاد آیا سو جو بڑے بہائی نے چھوٹے
بہائی سے کہا ہے اسی جیوو دیپ مین ایک مندر نام پربت پر کلپ برچھہ ہے اونکی چہایا مین دیوتا کنزرگن
بسرام کرتے وہان گنگاجی کے تٹ پر ایک تپسوی اپنی استری سہت تپ کرتا تہا اُسکے دو پتر مہا سندر تہے
ایک پن نام بڑا اور باون نام چھوٹا۔ چھوٹا لوکہیل کود مین رہا کرے بہت دن پیچھے اُس تپسوی نے بودڑ دیل
ہوکر شریر کو جہین ننگ جانکر دیہہ کا ابھمان تیاگ کر جوگ بل سے شریر کو چھوڑ دیا اچنت چنما ترستا سروپ مین
استہت ہوا ایسے ہی اُسکی استری نے جوگ بل سے شریر چھوڑ دیا اور بہرتا کے پدکو پراپت ہوئی اُن دونوکی
مرت کے پیچھے چھوٹا بہائی ماتا پتا کے ہوگ سے شوگ وان ہوکر بن مین بچہرنے لگا بڑا بہائی چھوٹے بہائی

کے پاس آکر کہنے لگا کہ ہے بہائی تم سوگوان کیون ہو ماتاپتا نے لو آئم بد پایا ہے نہ لو تم اُنکے پُتر تھے نہ وہ تمہارے
ماتاپتا تھے تمہارے ایسے کئی ماتاپتا ہو گئے ہین اور تم اُنکے ابنیک بار پُتر ہوئے اور وہ تمہارے ابنیک بار
پُتر ہوئے ہین تم کیون سوگ کرتے ہو جو پہلے سنبسرون ماتاپتا ہو چکے ہین انکا ہی سوگ کیون نہین کرتے
جونکو جگت بہاشتا ہے وہ جاگرت بہرم ہے پرمارتھہ مین نہ کوئی جگت ہے نہ ماتاپتا نہ بہائی نہ ستری مستھل ہے
سب ناسوان ہین ہے بہائی تو پرمارتھہ درشٹی سے بچار کر دیکھہ درشیہ کو ہروے سے تیاگ جگت ایک ندی ہے انکا
ہے جسمین شبہہ اشبہہ روپی ترنگ اوٹہتی ہین اور رسٹ جاتی ہین ۔

بیسوان سرگ پانچوین اوپ شم پرکرن جوگ بشسٹ ہردیو گرت بہاشا کا پُن اور باون کا سمباد

پُن نے کہا ہے بہائی نہ کوئی تیرا ہے نہ تو کسی جیسی بہاونا پُہرنی ہے ویسی ہی ہو کر بہاشنی ہے باندہہ پُتر سب مین
اشبہہ موہ سے کلپت ہے جو امرت مین بس کی بہاونا کرو تو امرت ہی بس ہو کو بہاشتا ہے یہہ دیہہ رودرماس سے
رچا ہے اسمین اہنگ ستا کون ہے اور آہنکار اور چت اور بدہی اور من کون پرمارتھہ درشٹی سے کچھہ بہی نہین ہے
ایک آتم ستا سرب دا ہے اسمین تیرے ماتا کون ہے اور پتا کون ہے مین تیرے جنمون کا برتانت کہتا ہون کہ ایک تال
مین بہت سے ہاتہی بچرتے تھے وہان تو ہاتہی کا بچہ تہا پہر اون ہاتہیونکا سوگ کیون نہین کرتا پہر بن کا برکش پہر ندی
مین مچھہ پہر پانر پہر کاگ ایسے ہی ابنیک جنم تیرے ہوئے اُن جنمون کے سب بندہوون کا سوگ کیون نہین
کرتا جیسے وے تھے ایسے یہہ ہین انکا سوگ کیون کرتا ہے ایسے ہی انکو بہی جان میرے ہی ابنیک جنم ہوئی ہین
مجکو اب ادویت گیان ہوا ہے دہیان پہر اپنے جنم کہے ہین ا ہے بہائی یہہ سنسار دکہہ سکہہ روپ بہرانتی ماتر
ہے جب اہنکار باسنا چہوٹے تب پرم پد ملے تو اپنے اُسی مول سروپ کو یاد کر ہور کہہ مت ہو تو ایک ادویت روپ
آتما ہے اگیانی است نشٹ سے دکہہ ہو گئے ہین گیانی ساکشی بہوت ہوتے ہین وے باسنا سنجگت کوئی کرم
نہین کرتے لیلا ماتر کرتے ہین جیسے درپن مین پرتیب پڑتا ہے ۔ درپن کو بہلے برے روپ سے کچھہ پریوجن نہین
تو بہی ستہا دیہہ کی بہاونا تیاگ کر شدہ سانت پرانند سروپ مین استہت ہو۔

اکیسوان سرگ پانچوین اوپ شم پرکرن جوگ بششٹ مہردیوکرت بہاشا کا پُن اور باون کا نربان ہونا

بششٹ جی بولے جب پُن نے باون کو اوپدیش کیا وہ بدّہیوان ہوا اور دونو بہائی پورن گیانی اچہار رہت سنسار مین بچرتے رہے اور بدیہہ مکت نربان پد کو پراپت ہوئے ایسے ہی تم بہی جان لو ستّ شاستر کے بچار سے آتم پد ملتا ہے جو نرشنا سے رہت ہین اُنکو تینون لوک تچہ دیکھتے ہین اسلیئے چت کے اوپ شم ہونیکو تم بہی یہہ برتی دہارو کہ باسنا ترشنا مول سے جاتی رہے پہر تم پد پراپت ہو۔

بائیسوان سرگ پانچوین اوپ شم پرکرن جوگ بششٹ مہردیوکرت بہاشا کا راجا بلی کا برنانت

بششٹ جی بولے ہے رام چندر جی میرے اوپدیش کو بدّہی سے بچارو رامچندر جی بولے ہے بہگون تمہاری کرپا سے جو جاننے جوگ تہا جانا اور نرمل پد مین بسرام کیا ہے پرنتو میری ترپتی نہین ہوئی راجا بلی کا مجہے اکہیان برنن کرو اُسکو بگیان کس پرکار ہوا بششٹ جی بولے کہ اس جگت کے نیچے پاتال اتی سندر استہان ہے وہان بروچن کا پتر بلی تینون لوک کو جیت کر راجا ہوا جسکے دوار بال بشنو بہگوان بنے اسنے دس کروڑ برس تک راج کیا۔

ایک دن وہ جہروکے مین بیٹہا ہوا سنسار کو چنتون کرکے سوچا کہ اس ترلوکی کے بہت چرتک بہوگ بہوگے شانتی نہوئی بالکون کا کہیل ہے اسلیئے انباسی پد کو چنتون کرون کیونکہ میرے پتا بروچن نے میرے پرشن رکہا تہا کہ جو تو ابنت سکھ چاہتا ہے تو جو نت انباسی ہے اوسکے چنتنے کا جتن کرو۔

تیئیسوان سرگ پانچوین اوپ شم پرکرن جوگ بششٹ مہردیوکرت بہاشا کا راجا بلی کو پروچن کا اُپدیش

راجا پروچن بولا ہیل نام ایک بڑا دیس ہے اسمین انیک ترلوکی بہاشتی ہین وہان سمد پربت بن تیرتھ ادک کوئی بہی نہین ہے کیول ایک ہی نانا پرکار پرکاش کو دہارنیوالا سب کا کرتا سرب بیاپک سرب روپ استت ہے اور ایک منتری ہے جو سب بنانے نہ بنانے کی سامرتہہ رکہتا ہے کیول راجا کے کارن سب کام کرتا ہے اور راجا اپنے آپ مین استہت ہے بلی بولا کہ جو دیس ادہی بیادہی دکہہ سکھہ سے رہت پرکاشوان ہے کونسا ہے

اور کس سادھن سے ملتا ہے پہلے کسنے پایا ہے ایسا کون راجا اور منتری ہے جسنے پہلے کبھی نہیں سنا اب مجھسے
کہو بروچن بولا ہے پتر اس دیس میں منتری بھگوان ہے وہ ایک جگت اندرادیوتا سے جیتا نہیں جاتا کوئی شستر
اوسپر نہیں چلتا تر لوکی کو اسنے بس کر رکھا ہے درمتی اور دشٹ اہنکار کر وہ اُس سے ادے ہوتا ہے جب اُسکے راجا کو
بس کرا جاہے تب وہ منتری بھی بس کرنا سگم ہے بنا راجا کے پکڑے منتری بس میں نہیں آتا یہہ منتری بڑا بلی ہے
تینوں لوک کا وہ سوہرد ہے اُسکے جیتنے سے مانو سب کچھ جیت لیا سو جو تو سکھ چاہتا ہے تو جتن ابناسی ہو اُسکے جیتنے کا جتن کر

چھبیسواں سرگ پانچویں اوپ شم پرکرن جوگ بشسٹ ہردیوکرت بھاشا کا بروچن کا بلی کو من کے جیتنے کا اوپا برنن کرنا

بلی بولا ہے بھگون اُسکے جیتنے کا اوپاؤ کیا ہے اور وہ کون ہے بروچن بولا کہ وہ منتری بنا اوپاؤ بس نہیں ہوتا جو پرش
اُسکو جگتی سے بس کرتا ہے اُسکو راجا کا درشن ہوتا ہے اور پرم پد ملتا ہے راجا کے بس ہوئے منتری بس ہو جاتا ہے جب
منتری بس ہوا راجا کے درشن ہونگے اسلئے دونونکا ایکباری اکٹھا ابھیاس کرسنہ سنہ اُس دیس کو پراپت ہوگا دیس نام
موکش کا ہے اور راجا وہاں کا آتم بھگوان ہے من اُسکا منتری ہے سو من پرنام کو پاکر سب اور سے بشوروپ ہوا ہے
اُسکے جیتنے سے سب سکھ بسو کے جیت لیتا ہے من کا جیتنا کٹھن ہے پرنتو جگتی سے بس ہوتا ہے بلی بولا ہے بھگون
من کے بس کرنیکی جگتی کیا ہے بروچن بولا ہے پتر شبد اسپرس روپ رس گندھ کی پریت کو تیاگو یہہ من کے جیتنے
کی پرم جگتی ہے جد پ جگتی کٹھن ہے تد پ اپنے پرشار تھہ ابھیاس سے بہت سگم ہے بنا بشے باسنا کے تیاگے پراپت
نہیں ہوتی پرشارتھہ سے آتم پد پاتا ہے یہہ جیو جیسا پرشارتھہ سے سنکلپ کو درہ کرتا ہے ویسا ہو کر بھاستا ہے
اپنا سنکلپ ہی دکھہ سکھہ کا داتا ہے اور جیسے نیتی ہوتی ہے ویسا سنکلپ کرتا ہے اُسی نیتی سے ملکر کرم کرتا ہے اُس
سے جگت میں شریر دھارن کر کے پھرتا ہے جب تک من ہے تب تک نیتی ہے اور دشو ہی من سے رہت نہ نیتی
ہے نہ دیہہ ہے اسکا رن بنا اپنے پرشارتھہ کے کچھہ پراپت نہیں ہوگا جب تک بیراگ نہیں ہوتا موکش پدوی پراپت
نہیں ہوتی بھیری نے پوچھا کہ ہے بشر ہو گو نسے بیراگ کیونکر ہو جو جیووں کو بہت چرکان تک جیو نکا کارن ہے
بروچن نے کہا کہ بچار کرنے اور ست شاستروں کے سمرن سے ہو گو نکا بیراگ ہوتا ہے آتما کے دیکھے سے پدارتھوں
کی بیمیتی جاتی رہتی ہے اور ہر وسے میں شانتی ہوتی ہے سو کشم بدھی سے بچار کرنیوالے پرش نے آتم دیو کو دیکھا ہے

اور بھوگ پدارتھہ کے تل دکھائی دیتے ہین سو ان کے ایسے بھاگ کرکے کارج کرنے چاہئے پرتھم دو بھاگ ون ہین تو بھوگ کرم دہیہ کے کارج کرے ایک بھاگ مین شاستر ونکا سمرن اور بچار چوتھے بھاگ مین گورو کی سیوا کرے۔ جب کچھ بچار سنگت من ہووے تب بچار اور بیراگ سنگت شاستروں کو بچارے دو بھاگ گورو کی پوجن اور سیوا مین بتیت کرے اس بدہی سے گیان ہونیکے جوگ ہوتا ہے اور نرمل چت ہوتا ہے شاستروں کے ارتھہ بچارنے مین چت کو پھیلاو جب پرماتما مین گیان پراپت ہوا اور کرم سے جھوٹ بدہی کے بچار سے آتما کو دیکھو جسکے دیکھنے سے ترشنا دور ہو جائے اور ترشنا کے تیاگنے سے آتما کا درشن ہوتا ہے جیسے نوکا ملاح کو اور ملاح نوکا کو پار پہنچاتی ہے اس سے برہمہ مین اتیت بسرانتی اودے ہوتی ہے سو وہ موکش روپ انند اودے ہوتا ہے نہ دان نہ تپ نہ تیرتھہ سے وہ پرمانند ملتا ہے جو کیول آتما کے بچار سے ملتا ہے اور آتما کا درشن بنا اپنے پرشارتھہ اور اوپار کے کسی جگتی سے نہیں ہوتا دیو کے آسرے کو چھوڑ دو اس مارگ کے روکنے والے بھوگ ہین جو ہیوان انکی برائی کرتے ہین برائی چت مین جم جانے سے بچار اودے ہوتا ہے اور بچار کرنیسے بھوگو نسے گیلانی آتی ہے دونون پرسپر سمان ہین اسلئے پرتھم تو دیو کا انادر کرو اور پرشارتھہ کرکے بھوگو نکی پرتی تیاگو تب اپنے آپ مین اتیت بسرام پاوگے۔

پچیسوان سرگ پانچوین اوپ شم پرکرن جوگ بشسٹ ہردیو کرت مہا شابلی کا باپ کے اُپدیش سی پرم پدکا نشچے ہونا

بلی بولے ایسے پتا کی اُپدیش سے بیراگ اوپجا ہے نشچے وہن نشچے کرتا ہے استریونکو گرہن کرتا ہے سب ناس ہو جاتے ہین پھر انتہت ہو جاتے ہین ایسے دکھہ پاتے ہین پہلے میری پرتی موہ سے بڑھ گئی تھی اور چر تک بھوگ بھوگا اس سے میری کچھہ سو بھا ہوئی اسلئے بدہی سے انکو نشچے تیاگ کر پرم پد مین استہت ہونگا مجھے جو کارج ہے اونکا نشچا بات کرتا ہون سو بھلے جتنا سے کہا پر پوجن ہے پرنان کال مین پرشارتھہ سے کلیان ہوگا اور گورو سکر بھگوان کا چنتون کرونگا انکے اپدیش سے اپنے آپ مین استہت ہونگا اور نشکام پرشون کا اُپدیش پرکاش کرے گا

چھبیسوان سرگ پانچوین اوپ شم پرکرن جوگ بشسٹ ہردیوگرنت بہاشا کا راجا بلی کو اُپدیش شکر جیکا

بشسٹ جی بولے ہے رام چندر جی بلی نے بہتر سوند کر شکر جیکا دہیان کرکے آواہن کیا اور شکر جی آگئے بلی نے اوٹھکر پرنام کیا اور کہا کہ ہے بہگون اب مین بہوگونسے بِرِوَرت ہوا ہون تتوگیان کی اچھا کرتا ہون اس برہمانڈ مین استہر بستو کون ہے اُسکا کیا پرمان ہے اندر کیا ہے اور اہنکار کیا ہے مین کون ہون تم کون ہو یہہ بہوگ کیا ہے شکر جی بولے سب کا سار مین تم سے کہتا ہون بستار سے کہنے کا مجھے اوکاش نہین ہے جو چیتن تتو اور سنسار بستار روپ ہے وہ سب چیتن ماتر ہے اور چیتن ہی پرمان ہے تو ہی چیتن سروپ ہے اور مین بہی چیتن ہون یہہ لوک بہی چیتن روپ ہے جب اس نشچے کو دِڑہ کرکے ہردے مین دہریگا تب نرمل نشچاتمک بُدہی سے اپنے آپ سے دیکھیگا اور اُس سے بسرانتی وان ہوگا ہے راجن جب تم کلپنا سے رہت ہو گے تب تم سدہانت کو پراپت ہوگے سب کا سار تتو چد آتما ہے تم اُسکو پاوگے اور جو تم کلپنا سے رہت نہین تو پہر کہنا ہی برتہا ہے چیتن کو جو چیت کلا کا سنبند ہے وہی بندہن ہے اس سے جو مکت ہے وہ ہی مکت روپ ہے ور آتم تتو چیتن سروپ چیت کلپنا سے رہت ہے ہے راجن اس نشچے کو دہار کر اپنے آپ سے آپکو دیکھو اب مین سب رشیون سے ملنے کو دیوتا اور انکے کسی کارج کے نمت اکاش کو جاتا ہون جب تگ دیہہ بہاشتی ہے تب تگ مکت بُدہی پرش کو تنہا پراپت کارج تیاگنے یوگ نہین اور شکر جی بڑی بیگ سے اکاش کو چلے اور انتردہیان ہو گئے۔

ستائیسوان سرگ پانچوین اُپ شم پرکرن جوگ بشسٹ ہردیوگرنت بہاشا کا راجا کا شانت روپ پد مین استہت ہونا

بشسٹ جی بولے ہے رامچندر جی شکر جیکے جانیکے پشچات راجا بلی نے من مین بچارا کہ شکر جی کہہ گئے ہین کہ ترلو کی چیتن ماتر روپ ہے مین بہی چیتن ہون اور دشا ہی چیتن ہے اُس سے کوئی بستو بہن نہین جگت بنا چیتن کے جگت بہاو نہین اکاش مین اکاش نہین بہتر باہر جد آتما ہے مین اور لوبہاو ہوکر استہت ہے سب اندریون سمیت مین بشیونکا اسپرس کرتا ہون اور کداحب کچھ کیا نہین سمپورن جگت مین آتما چیتن مین ہی ہون جو اس لوک مین دویت بہاو نہین ہے تو شترو کون ہے اور متر کون ہے سب مین آتما

پورن ہے جب چت دکھہ پاتا ہے تب دکھی ہوجاتا ہے اسکارن جو دکھہ دایک بھاؤ ابھاؤ پدارتھ بھاشتے ہین
وہ سب آتم روپ ہین چیتن سے کچھہ نہین آتما سے نیارا ہوکر جگت کا کچھہ بیوہار نہین نہ دکھہ ہے نہ روگ ہے
نہ من ہے نہ من کی برتی ہے ایک شدھ چیتن ماتر آتما تتو ہے اور سنکلپ کلپنا کوئی نہین جو چیتن آتما کی پھرنا شکتی
ہے وہی بنبار سے جگت روپ ہوکر بھاشتی ہے درشٹا درش سے نہین کیول ادویت روپ ہے اور پرکاش
پرکاشک بھاؤ سے رہت نرابھاس درشٹا پرشٹ روپ ہون مجکو نمسکار ہے اکاس کی نیائین اننت سوکشم سے
سوکشم دکھہ سکھہ سے رکت اور بھیدین سے رہت ہون جگت کے بھاؤ ابھاؤ پدارتھ مجکو چھید نہین سکتے ابھید روپ
ہون مین ہی چھیدنے والا ہون سنکلپ سو بھاؤ بہوت بستو سے بستو گرہن ہوتی ہے نہین ہوتی تو بھی کسکا کس سے
ناس ہووے مین سب پرکار شکتی روپ ہون سنکلپ سے اب کیا ہے مین ایک ہی چیتن اجر روپ ہوکر
پرکاشتا ہون جو کچھہ جگت جال ہے سب مین ہی ہون ایسے راجا بلی نے بچارا تب اونکار کی آدہی ماترا بیا
بیکی بھاؤنا سے دھیان مین استھت ہوا اور اوسکے سنکلپ شانت ہو گئے اور سب کلپنا سے رہت باسنا
نشٹ ہوگی جیسے باو سے رہت اچل روپ دیپک پرکاشتا ہے اور دھیان کرتے ہوئے چرکال بیتت ہوگیا

اٹھائیسوان سرگ پانچوین اوپ شم پرکرن جوگ بشسٹ ہردیو کرت بھاشا کا شکر اور دیوتاؤن کا راجا بلی کو دیکھکر پرشن ہونا

بشسٹ جی بولے ہے رام چندر جی راجا بلی چرکال تک سمادہی مین بیٹھا رہا تب باندہو متر منتری راجا کے
دیکھنے کو آئے اور سب دیوتا دیتت بہت سے لیکر آئے راجا کو سمادہی مین دیکھکر کوئی سوچ کوئی سوگ کوئی آنند
وان کوئی نہ بے وان ہوئے تب راجا نے شکر جیکا دھیان کیا شکر جی آئے اور رتن جٹت سنگھاسن پر بیٹھے شکر
جی بلی کو دیکھکر پرشن ہوئے اور کہا کہ میرے اُپدیش کے انسار راجا نے بسرام پایا اسکا سب بھرم نشٹ ہو گیا
ہے اور شکر جی نے دیتیون سے کہا کہ ابہی راجا کو مت جگاؤ آپ ہی سہنسرون برس مین جاگیگا ابہی اس شریر کا
پراربدھ انگو بنا ہوا ہے یہہ اوٹھکر اپنا راج کرے گا۔ اور شکر جی انتردھیان ہو گئے ور سب اپنے اپنے استھان
کو چلے گئے۔

اونتیسواں سرگ پانچوین اوپ شم پرکرن جوگ بشسٹ ہرد یوگرنت بہاشا کا راجابلی کا آتم پدمین بسرام پانا

بشسٹ جی بولے جب بگ کے سمسر مین بیت گئے راجا کی سمادہی کہلی بڑا اوتساہ ہوا اور راجابلی نے پہر بچارا کہ شانت روپ سیتل پرم پد مین مینے بسرام پایا ہے اسلیئے پہر اُسی پد کا اسمرن کرون اور اُسی پد مین استہت ہوا اور سمادہی لگانے مین چیت گیا تب دیتون اور منتریون آدک نے آکر راجا کو پرنام کیا اور راجا نے پہر بچارا کہ مجہے اب کچہ اچہا نہین رہی بندہ مکش کی کلپنا بہی مور کہتا ہے اب مجکو یہہ مکت کی اچہا ہے مین ایک ادویت سروپ آتما ہون اس راج کرنا مین استہت ہون تو بہی آتما پد مین ہون اب مجہے نہ سمادہی سے پریوجن ہے نہ راج سے مین اکاش وت نرلیپ ہو رہتا ہون بندہن کا کارن اگیان ہے سو نشٹ ہوا اُسپرکار نشچے کرکے بلی نے دیتون کی اور دیکہا اور دیتون اور دیوتاون نے نمسکار کری تب راجا باسنا کو من سے تیاگ کر راج کاج کرنے لگا اور سب کا پریوجن پورن کیا اور اپرادہیون کو ڈنڈ دیا پہر جگ کا ارنبہہ کیا اور شکر جی سے لیکر بکہہ دیوتا جگ کرنے لگے بشنو بہگوان نے اندر کے کارن چہل کرکے راجا بلی کو اپنے بچنون مین باندہ کر پاتال مین بہیجا ہے رامچندر جی جیون مکت راجا بلی آپد اور سمپدا مین ایکسا پچہرتا ہے اور دس کروڑ برس ترلوکی کا راج کرکے نشٹے بہوگون کو تچہہ جانکر نرشٹانشٹ کر اوپ شم ہوا آگے کو یہہ راجا بلی اندر ہوگا پرنتو اندر پد پا کر ہرشمن اور اہانی ہوگا اور نہ اُسکے چہوٹ جانے سے دکہی ہوگا تم بہی راجا بلی کے سمان آتم پد مین استہت ہو جاو تم آتم سروپ ہوا و پرشوتم ہو تم ہی سب مین پورن ہو یہہ سنسار اگیان سے بہاشتا ہے اُسکے دور کرنیکو کیول گیان ہی سوچ ہے آتما کے ساکشاتکار ہونے پر بشیون سے بیراگ ہوگا بیدانت شاستر کے ارتہہ جاننے اور اپنے پرشارتہہ سے آتم بدہی ہوتی ہے اس سنکلپ بکلپ سے رہت ہو کر چینتی تنتو مین استہت ہو جاو ۔

تینسواں سرگ پانچوین اوپ شم پرکرن جوگ بشسٹ ہرد یوگرنت بہاشا کا پرہلاد اور ہرنکشب و نرسنگہ جیکا برتانت

بشسٹ جی بولے اب گیان کی پراپتی کے لیئے پرہلاد کا برتانت سنو پاتال مین ایک ہرنکشب دیت جہابلی ہوا اُسکے پتر و مین ایک پرہلاد بڑا اوتم پرش ہوا ہرنکشب دیوتاون کو دکہہ دینے لگا دیوتاون نے بشنو سے

سے جاپ کار کری بشنو بھگوان نے کہا کہ اب تم جاؤ میں ہرنکشب کا اُسکے پُتر کے ہیتو سے ناس کرونگا پرہلاد بشنو بھگوان کی ارادہنا کرتا ہر نکشب اُسکا کشٹ دیتا کہ تو مجکو ہی پرماتما جان اور نا پرکار پرہلاد کو ہرنکشب نے تراس دکھلا جب کچھ ہرنکشب کا بل نچلا تو کھڑک ہاتھ میں لیکر کہا کہ بتلا تیرا رکشک کون ہے جسکی تو ارادہنا کرتا ہے اُسی سمے سرب بیاپک بشنو نے کھمب سے نرسنگہ روپ پرگھٹ ہوکر ہرنکشب کا پیٹ نکھون سے پھاڑ ڈالا اور دیت بے بہیت ہوکر بھاگ لگے جو ربچگئے پرہلاد کے آگیا کاری ہوئے بشنو بھگوان انتردہیان ہوگئے پرہلاد نے اپنے باپ کی کرم کریا کی۔

اکیتسوان سرگ پانچوین اوپ شم پرکرن جوگ بشسٹ ہردیوکرت بہاشا کا پرہلاد کا ہرنکشب کے مرنے نشچات دسون کو سری بشنو بھگوانکی ارادہنا کا اپدیش کرنا

بشسٹ جی بولے ہرنکشب کے مرنے نشچات سب دیت سوچ اور سوگ کو پراپت ہوئے پرہلاد نے اپدیش کیا کہ اپنے رکشا کے کارن بشنو بھگوان کے سرن جاؤ اب دیوتا پربل ہورہے ہیں دیت دین ہورہے ہیں ہماری اسنریونکو لے گئے نرسنگہ جیکی سہاتا سے بلوان ہوگئے ہیں وہی بھگوان تہاری سہاے کرینگے اور کوئی ادپاے نہین اور اُسی کا دہیان کرو میں بھی اُسکا دہیان کرتا ہون اور اس منتر کا جاپ کرو اوم منونارائنا ہے اس جاپ سے سب اچھا پورن ہوتی ہیں سری بھگوان سب کا آتما ہے سب میں بھرپور ہے اور بشنو بہاو سب میں جانے اور دیراٹ سروپ کا سروپ برنن کرکے اسروپ کو نسکار کرا ہے۔

بیتسوان سرگ پانچوین اوپ شم پرکرن جوگ بشسٹ ہردیوکرت بہاشا کا پرہلاد کی بھگتی اور دیوتاؤن کا اشچرج کرنا

بشسٹ جی بولے پرہلاد نے بشنو بھگوان کی نانا پرکار سامگری سے پوجن کیا دیوتاؤن نے دیتون کی بھگتی بشنو بھگوان کی بشیش دیکھکر شیر ساگر پر بشنو بھگوان کی سرن جاکر کہا کہ ہے بھگون یہہ کیا بات ہے کہ جو دیت آپ سے ورودہ کرتے تھے وہ تمہارے ساتہ تن منسے روپ ہورہے ہیں یہہ بڑا اشچرج ہے یہہ بات ہمکو سکھہ دایک نہین بہاشتی یہہ دیت اپاتر آپ کی بھگتی کے یوگ نہین ہین۔

تینتیسوان سرگ پانچوین اُپ شم پرکرن جوگ بشسٹ ہردیوکرت بہاشا کا

سری بشنو بھگوان کا انتردہیان ہونا پرہلاد کی نیکی ہی سمجھا کر

بشسٹ جی بولے ہے رام چندرجی دیوتاؤن کا بچن سنکر بشنوجی بولے ہے دیوتاؤ تم سوچ مت کرو پرہلاد کا یہہ انت کا جنم ہے اب سرکش ہوکر پھر جنم نہ پاویگا ہے دیوتاؤ گن وان گنونکو تیاگ کردو بس کو گرہن کرنا انرتھ روپ ہوتا ہے اور جو پہلے گنون سے رہت نرگن ہوا ور پھر اوسکو تیاگ کر گن گرہن کرے اور شاستر مارگ بچرے تو یہہ سکھد ایک ہوتا ہے تم اپنے استھانونکو جاؤ وہ بیرا بھگت ہے اور بھگوان انتردہیان ہوگئے دیوتا اپنے استھانونکو چلے گئے پرہلاد کی بھگتی ہو نہبں دن دن بڑہنے لگی اور تہوڑے کال بین پرم بیاگ پراپت ہو کر بشیہ بہوگ سے بیراگ وان ہوگئے پرنتو پرم سمادہی کو پراپت ہوئے تب بشنو بھگوان پرہلاد کی بھگتی بچار کر اُسکے پاس پاتال بین گئے اور پرہلاد نے استتی کرکے کہا کہ مین سرن ہون سرن ہون۔

چونتیسوان سرگ پانچوین اوپ شم پرکرن جوگ بشسٹ ہردیوکرت بہاشا کا

پرہلاد کا پرم انند کو پراپت ہونا

سری بھگوان جی بولے ہے پرہلاد دیت کل سرومنی جو تمکو باپنچہت پھل ہو سو مانگو اور جنم کہہ کی شانتی کے سبب برمانگو پرہلاد نے کہا کہ مجکو بہگتی جو بہت درلبہ ہے اور وہ سچے سری بھگوان بولے ہے پتر پرم سہاج روپ پرم سے ہی آنند ہوتا ہے سو وہ ہی بیبگ تجکو ہوگا اور انتردہیان ہوئے اور پرہلاد جی پرم آشن لگا اوتم شاستروں کا پاٹ کرنے لگے جب نشچت ہوئے بچارا کہ سنسار سمدر ترنے کے نرنت سبکو ہی بچار کرون اس سنسار بین بین کون ہون جو بولتا ہون یہہ جگت لواشٹ ہے اور بچا ہوا جڑ روپ پون سے پہر نا روپ ہوتا ہے یہہ دیہہ ہی بین نہین ہون ایسے ہی سب جگت کو نا سوان اور چہن بہنگ پدارتہون کو کہا اور اپنے آپ کو سدہ چیتن روپ کلپنا کلنگ اور چنت سے رہت جتنا رسب کا پرکاشک اور سب کے بہتر باہر بیاپک نس سنکلپ نرمل اور شانت روپ برنن کیا ہے اسی پرکار سب پدارتہون اور جگت اور جیوون اور اندریون سرنگیہ بین بین ہی ہون اور سرنگیہ بین انہو سنا کر کے من کی شکتی پہرتی ہے اور سب پدارتہ پرگٹ ہوتے ہین اور جگت اودے ہوتا ہے جب جبت درشن کلپنا سے رہت سنتا پرکاشن روپ آتما میرا ہے

سو مجکو ہی نمسکار ہے سب کا آسری بہوت آتما ہے جو اس جت سے انتشکرن کلپت روپ ہوجاتا ہے
وہی ہوتا ہے آتما سے رہت ہی است ہوجاتا ہے گیان سے اپنے سروپ کو پاتا ہے جسکا جت نشٹ ہوجاتا ہی
وہ گیانی پرش پرم اکاش روپ آتما مین ابہیاس سے بن می ہوجاتا ہے سو انہو سنا پدارتہون کے بروہ ہونیسے
بروہ نہین ہوتی اور نشٹ ہونے سے نشٹ نہین ہوتے جیونکی نیترن رہتی ہے ترلوکی بہوت گہن آتما سے ہین
نہین برہما سے لیکر ترن تگ سب کا پرکاشک آتما ہے وہ انبہو ستا آتما نت سے رہت ہے وہ ایک بہوت آتما
مین ہون اور مین ہی چداکاش روپ ہون تاب برج یہہ ہے کہ سب مین ہون اور سب مین پرکاشک ہون
مجہسے ہین کچہہ نہین است روپ ہون اور سب سنہا برم ہین اب مین چیتن آتما مین استہت ہون میری جے
ہوئی ہے سنسار بہرم سے نکلا ہون جو جیو پرتہی کو پاکر ہوے ہوے ہین انکو دہکار ہے اس جگت مین کوئی
گن نہین ہے ہرنکشپ نے چرکال تگ راج سکہہ ہوگا پرنتو اسکو اُپ شم رنچک ماتر ہی پراپت نہوا نشچے جانو
کہ کچہہ ہی اپنشح کا سکہہ نہا جو اکہنڈ پد کو تیاگ کر پرچہنتا کو پراپت ہے وہ سودہ ہے کوئی ترلوکی مین ایسا پدارتہہ
نہین جسکے اچہا کرون سب ہی چیتن سروپ ہے جتنی شکتی سب زبکار چیتن کی ہین اور وہ ہی سب کا اسری
بہوت ہے جیسا انبہو اسمین ہوتا ہے ویسا ہی نانت کال ہوکر بہاشتا ہے اور آتما سے ترکالون کا ایک سا
بہاشتا پہرا ہے اسمین پہر انیت کال بہاشتا ہوئی ہے سدہ چیتن نت ہین سمرن مین دربہہ سنگت بہاشتا ہے
چیتن نت شیشش رہتا ہے اور اوسکو ترکال کا گیان ہوتا ہے میٹہا کروا آدک نہین ایک سمتا بہاشتی ہے سو تشم
چیتن ہی ستا سروپ پدارتہونکا آسرا ہے اور اوس سے اناگت ہوکر دو بہت جگت بہاشتا ہے اور جو ناپرکار
پچہمن ہے وہ انیت دکہہ کو پراپت کرتی ہے جب ترکال کا انبہو ہوتا ہے تب سب ہی سم بہاشتا ہے بہاو پدارتہہ
مین جو پدارتہہ ہے وہ اشترکا ہے اون بہاو پدارتہونکو تیاگ کر اور ابہاو کی بہاونا کرنے سے دکہہ نشٹ ہوجاتے ہین
اور پرشنتا پراپت ہوتی ہے اسلئے ترکال کی ست دیکہو یہہ بندہن روپ ہے چیتن نت کے دیکہنے سے
بہاگ کلپنا کال کا ابہاو ہوجاتا ہے ایک سم آتما رہجاتا ہے جسکا انتشکرن ملین ہے اسکو نہار نہ نہین
بہاشتا جسکے اچہا نشٹ ہوئی ہے اور پرم پد کا ابہیاس کرتا ہے اسکو آتم تت بہاشتا ہے جسکی بدہی جگت
کے پدارتہونکے تیاگ مین شانت ہوئی ہے وہی پرش جیتے ہین اور سب سرتگ سروپ مین ہے چدآتما دیو

پورن ہی ترکال کے

مجھکو تو پرم آنند ملا ہے اور تو نے ہی الکلپ روپی سمدر سے میرا اودھار کیا ہے جو تو ہے سو مین ہون تمکو نمسکار ہے۔

پینتیسوان سرگ پانچوین اپ شم پرکرن جوگ بششٹ ہردیو کرت بہاشا کا پرہلاد جیکا اپ شم ہو کر آتما مین لین ہونا

پرہلاد بولے جسکا نام اوم ہے وہی بکار سے رہت مین برہم ہون جو جگت مین ہے سو سب آتم سروپ ہے وہ چیتن آتما سب کے بہیتر ہے مین سو نا بیٹہا کہڑا شانت روپ ہون کسی سے اپنا بہان نہین ہون سب جگت آتم تت سے اوپجا ہے پرم آتما وہی ہون مین استہت ہے پرنتو بچار کرکے نہین جانا جاتا بچار اودے ہونے سے آتما اور پرمیشر کو جان لیتا ہے یہہ جو جاگرت ہے سنسار کی اور سے سپن ہے اسی جاگرت سے اگیان نشٹ ہوجاتا ہے آتما کو پراپت ہونے سے آتما روپ ہوجاتے ہین اور سب اور سے آتم تت اپنا پرکاش دیکہتا ہے ذنات برج یہہ ہے کہ سب مین آتم تت بیاپ رہا ہے پران کلا نکلجانے سے دیہہ ناس ہوجاتی ہے آتما کا ناس نہین ہوتا میری باسنا نشٹ ہوگئی ہے چدانند روپ ہون آہنکار کو پرم بودہ سے دور کردیا ہے اب ٹہا پرش ہون مین پرم ایشر روپ ہوا ہون (ایسے آہنکار اور آتما کا نشچے بہت کچھ کہا ہے) اور دوراے دوراے کے اسی تات پرج مین کہا ہے اور کوئی پریوجن نہین ہے۔

چھتیسوان سرگ پانچوین اپ شم پرکرن جوگ بششٹ ہردیو کرت بہاشا کا پرہلاد جیکا نرباسنا ہو کر آتم تت مین لے ہونا

پرہلاد جی بولے ہے مہاتما پرش تمکو نمسکار ہے تو آتما سب پد سے اتیت مجکو چرکال سے یاد آیا ہے تیرے ملنے سے میرا کلیان ہوا ہے تمارا نمسکار کرتا ہون (آتما کی بہت کچھ سوبہا اور استتی کی ہے سب کتہا پرہلاد جیکا تات پرج یہہ ہے کہ جب آتما کا پرکاش ہوا اور آتما کو جان لیا پہر جتنی ہرگ ترشنا باسنا اچہا کرودہ مدہ آدک ہین سب نروِرت ہوجاتی ہین آتما مین آنند اور مگن رہتا ہے سکہہ دکہہ ادک اگیانی کے چت کو سپرس کرتا ہے اور جسکا سم چت ہے اسکو اسپرس نہین کرتی ہے ہے آتما جو تیری سداچے تیرے مین استہت ہونے سے میرے راگ دویش سب مٹ گئے اور سب بکار شانت ہوئے ہین تیری نمے ہو۔

سینتیسوان سرگ پانچوین اُوپ شم پرکرن جوگ بششٹ ہر دیو کرت بھاشا کا پرہلاد جیکا سمادھی مین استھت ہونا

بششٹ جی بولے ہے رام چندر جی پرہلاد جی یہہ کہکر نربکار نرانند سمادھی مین استھت ہوئے جب سمادھی مین پانچ سہمبرس بیتیت ہو گئے اور شریر اُسی برکار بششٹ رہا اور دیتون کے نگر مین بہی شانتی ہوگئی کلپنا سب مٹ گئی اور رسا تل منڈل مین راج بہی دور ہوگیا اپدرو ہونے لگے مرجاد اسب دور ہوگئی پرش استری رودن کرنے لگے دیت بھاؤ بہی سو گئے ۔

اٹھتیسوان سرگ پانچوین اُپ شم پرکرن جوگ بششٹ ہر دیو کرت بھاشا کا پرہلاد کا سمادھی سے جاگنا اور جیون مکت ہونا

بششٹ جی بولے بشنو دیو نے دیکھا کہ پاتال مین پرہلاد سمادھی مین استھت ہوا ہے اور سرشٹی دیتون سے رہتی ہوگی اب دیوتا اونکو جیتنے کی اچھا نہ ہیگی اور آتم پد مین استھت ہوجاینگے تو پرتھوی پر یگ تپ ادک کریا نشپھل ہونگے کیونکہ جب دیوتا اون اور دیتیون مین لڑائی رہتی ہے تو دیوتا اپنی جیت اور راج کی اچھا سے یگ ادک کریا کرتے ہین جب سمبوہ دیوتا اونکے پرم پد پاکر شانتی ہونگے مرجاد اکرم جگ کا نشٹ ہوجاینگا اسمین کلیان نہین اسلئے پرہلاد کو جگانا چاہیے کہ جو وہ جاگ کر جیون مکت ہوکر دیتونکا راج کرے ۔

اونتالیسوان سرگ پانچوین اوپ شم پرکرن جوگ بششٹ ہر دیو کرت بھاشا کا پرہلاد کا بشنو نے پنچ جن سنکھہ بجا کر جگانا

بششٹ جی بولے ہے رامچندر جی ایسے چنتون کرکے سری بشنو شیر سمدر سے لکشمی سہت چلکر پرہلاد کے نگر مین پہنچے اور اونکے دیوتا اور رشی بہی آگئے اور بشنو جی نے پرہلاد سے کہا کہ ہے مہاتما پرش جاگ جاگ اور پنچ جن سنکھہ کو بجایا جس سے مہا گھور شبد ہوا پہر شنہ شنہ بشنو جی نے پرہلاد کو جگایا اور اُسکی پران شکتی کو جو برہمہ مین تہی بشنو جی نے اٹھائی تب وہ شریر مین پرویش کرگئی جب پرہلاد چیتن ہوئے اور من بہاؤ کو پراپت ہوئے جیسے پربھات سے کنول کہلجاتے ہین اور پران اپان ناڑی مین چہیدون کے مارگ بچرنے لگے اور پرہلاد جاگے اور جانا کہ مجکو بشنو بھگوان نے جگایا ہے تب بشنو نے کہا کہ ہے سادھو تو اپنی مہالکشمی کو سمرن کر کہ تو کون ہے بنا سے دیہہ کی تیاگ نے

کی اچھا کیون کے تہی جو گرہت تیاگ کے سنکلپ سے رہت پرش ہین انکو بہاوا بہاو کے ہونے ہین کیا پریوجن
ہے اوہ کراب اپنے اچار ہین ساودہان ہو یہہ نراشبر کلپ تک رہیگا نشٹ نہوگا اور جیون مکت ہوکر راج کر اور
کلپ کے انت ہین تو شریر تیاگ کر اپنی مہان ہین استہت ہوگا اب تو نرمل درشٹی اور جیون مکت ہوا ہے ہے
سادہو جنکو دیہہ ہین اہم ابہمان ہے اسکو مرنا شوبہتا ہے جسکو ترشنا جلاتی ہے اسکو مرنا سریشٹ ہے اور سروپ
ہین ناس کسیکا نہین ہوتا کیا گیانی کیا اگیانی جسکی بدہی آتم تت کے دیکہنے سے اوپرانت نہین ہوتی اور جسکا ہردا
سیتل راگ دویس سے رہت ہوا ہے اور تیاگ سے رہت چیتن تت ہین تدروپ جت ہوا ہے اور سنکلپ
کے مل سے رہت چت کو آتم پد ہین لگایا ہے جگت کے پدارتہہ است ست سمان بہاشنے ہین شانت جت
ہوے ہین لیلا مانر جگت کے کارج کرتے ہین جسکا درشن کرنے سے اورونکو انند ہوتا ہے اسکا جیونا سریشٹ ہے

چالیسوان سرگ پانچوین اوپ شم پرکرن جوگ شسٹ ہرد یوگرت بہاشا کا بشنو بہگوان کا پرہلاد سے اوپا

پرم تت کا برنن کرنا اور پرہلاد جیکا ایک دن برہمانگ اسی دیہہ سے راج کرنا اور پرم پد پانا

سری بہگوان بولے ہے سادہو جو دیہہ کے ساتھ درشٹی دیکہتی ہے اسکا نام جیونا ہے جب اس دیہہ کو
تیاگ کر اور دیہہ ہین پراپت ہوا اسکا نام مرنا ہے سو تمکو دونو سے مکت ہے دونو تمکو برہم ماتر ہین گنو انونکا جیونا سریشٹ
ہے موڑہونکا مرنا بہلا ہے اور تو نو جیتا ہے نہ مریگا دیہہ کے ہوتی ہی بدیہہ ہے تو دیہہ سے اکاش کی نیائین نرلیپ
رہیگا دیہہ مین اندری ادک کی کریا سب تجہسے ہوتی ہے اور سب کا کرتا تو ہی ہے اور سروپ سے اکرتا ہے تینے جیونکا
تینون بشنو کو جانا ہے نو انتی نا سنی سب کا آتما ہے یہہ دیہہ کیول دکہونکا کارن ہے تت ورشٹی پرشونکا بہاو پدارتہہ
اودے ہوا ہو ا نہین ہو یہ کال کا ہی پون چلا نہین سکتا اپنے آپ ہین استہت ہے تیرا انانا بہرم نشٹ ہوگیا ہے
ہین کسی پدارتہہ جگت کی اچہا نہین کرنا جب ایسا ہو تب آتم پد ہین استہت رہتا ہے اسی کے نشچے کی دڑہتا کا نام مکت
ہے یہہ پرش چین ماتر سروپ ہین اور سبکو اپنے بس کر کے استہت ہین گرہن تیاگ کسکا جب گرہہ تیاگ ایک بہاو ہروے
سے دور ہوا تبہی کا نام مکت ہے ایسا پرش سب جگت ہین آتما کو دیکہتا ہے اور اسکی باسنا بہی جگت ہین است
درشٹ پڑتی ہے پرنتو سکہہ ہین ہرکہہ وان دکہہ ہین سوگوان نہین ہوتے ایک رس آتم پد ہین استہت رہتے ہین

بُری بہلی بہاونا اُسکو اسپرس نہین کرتی ہے ہے تب تو اگیات پرم پدکو پراپت ہوا ہے تو اس وجہ سے ایک دن وہ مہا
کا راج بہوگیگا اور پہر راج کو بہوگ کے پرم پدکو پراپت ہوگا۔

اکتالیسوان سرگ پانچوین اُپ شم پرکرن جوگ بشسٹ ہردیو کرت بہاشا کا پرہلاد جیکو راج تلک دینا بشنو نے اپنے ہاتھ سے

بشسٹ جی بولے جب اسپر کارِ بشنو نے کہا پرہلاد نے نیتر کہولکر دیکہا کہ بڑا کلیان ہوا ہے پرمیشر اپنا آپ سروپ اننت
آتما ہے اور سرب سنکلپ سے رہت نرمل ہے اب مجکو نہ سوگ ہے نہ موہ ہے برکت ہوا ہون اور بشنو بہگوان کی
پوجن کی تب بہگوان بولے کہ ہے پرہلاد اوٹہہ کر راج سنگہاسن پر استہت ہو مین اپنے ہاتھ سے راج تلک دیتا ہون
اور پرہلاد کو سنگہاسن پر بٹہلا کر سمیج جن سنکہہ بجایا سب دیوتاؤن نے آگراستی کری بہگوان بولے کہ جب تک پرتہوی
اور سورج چندرما ہین تب تک سم بدہی سے راج بہوگتا ہر کہہ سوگ سے رہت ہوکر پہر اب دیوتاؤن اور دیتون سے
بروده نہوگا اب موہ کا تم ہردے سے دور ہوا سدا پرکاش سروپ لکشمی تجہے پراپت ہوی ہے راج بہوگنا آتم پد مین
استہت رہو۔

بیالیسوان سرگ پانچوین اُپ شم پرکرن جوگ بشسٹ ہردیو کرت بہاشا کا سندیہہ بدیہہ مکتی کا اکہان

بشسٹ جی بولے سری بہگوان شیر ساگر کو گئے اور پرہلاد کے بودہ کی پراپتی کا اکہیان جو نشٹ بڑا پاپی ہی بچارے
تاب کال ہی پرم پدکو پراپت ہوا اور اگیان نشٹ ہو رام چندر جی نے پوچہا ہے بہگون پرہلاد کا من تو پرم پد مین لگ
گیا تہا پنچ جن سنکہ کا شبد کیسے سنا بشسٹ جی بولے دو پرکار کی مکتی ہے ایک سدیہہ ایک بدیہہ جس پرش کی
بدہی دیہہ او کون سے بناری ہے اور جسکو گرہن تیاگ کی اچہا نہین اور نر آہنکار چیشٹا کرتا ہے وہ تو سدیہہ مکت ہے
اور جسکے دیہہ ادک سب نشٹ ہو جاوین پہر جنم نہین دہرے اُسکو بدیہہ مکت جانو وہ اُس پدکو پراپت ہوتا ہے جو
اورش روپ ہے اور اگیانی کی باسنا کچہے بیج بنا ہین ہے جو جنم کو پراپت کرتی ہے اور گیانی کی بہنے بیج کی نیائین
ہے جنم سے رہت ہے اور بدیہہ مکت کے ہردے بین شدہ باسنا ہوتی ہے اور تب آتم دہیان بین رہتا
ہے سنسار کی اور سے شانت روپ ہوتا ہے وہ سہنسر برس کی سمادہی سے ہی جاگتا ہے وہ جیون مکت ہے

سو پرہلاد کے ہردے میں سدہ باسنا تھی اسلئے پنچ جن سنکھ کے شبد سے جاگا اور بشنو جی سب بہوتوں کے آتما ہیں جیسی جسکی اچھا ہوتی ہے ویسے ہی تات کال ہوتا ہے اور سرب گیہ اور سب کے کارن ہیں سرشٹی کی استھتی کے نمت آتما پرش نے یہہ بشنو دیہہ دھاری ہے اور آتما کے دیکھنے سے ہی بشنو جی کا درشن ہوتا ہے اور بشنو کی ارادھنا سے تات کال آتما کا درشن ہوتا ہے آتما کے دیکھنے کے نمت تم بھی اُسی درشٹی کا آسرا کرو تم بھی اِشٹ روپ ہو یہہ سنسار بچار سے جڑ کہلائی دیتا ہے بشنو روپ جا تا ہے اوسکی پرشنتا سے بدھوان کو یہہ پرکاش مان باؤ کہہ ہیں دینی جیسے یکش یا یکش منتر والے کوہان نہیں پہنچا سکتی ایسے آتما کی اچھا سے یہہ سنسار باؤ کا ڈہی ہوجاتی ہے اور آتما کی اچھا سے نورت ہوتی ہے یہہ سنسار یا ایشر کی اچھا سے پردہ ہوتی ہے جیسے اگنی باؤ سے ہی پردہ ہوتی ہے اور باؤ سے ہی نشٹ ہوتی ہے ۔

تینتالیسواں سرگ پانچویں اُوپ شم پرکرن جوگ بششٹ سردیو کرت بھاشا کا بشنو اور آتما کی ایکت اور اپنے پرشارتھ سے پرہلاد کو آتم گیان ملنا

رام چندر جی بولے ہے بھگون آپ کے بچن پرم سدہ اور کلیان روپ سنکر میں آنند ہوا ہے گورو آپ کہتے ہیں کہ سب کارج اپنے جتن سے سدہ ہوتا ہے جو ایسے ہے تو پرہلاد کو جب بشنو نے بر دیا تب گیان کو پراپت کیوں ہوا بششٹ جی بولے پرہلاد کو جو پراپت ہوا ہے اپنے پرشارتھ سے ہوا ہے بشنو بھگوان اور آتما میں کچھ بھید نہیں دونوں ایک ہیں پرہلاد نے پریتم اپنے آپ سے اپنی پرم شکتی بھگتی میں لگائی تھی سو آتم شکتی سے آپ ہی بر پایا اور آپ ہی بچار کر اپنے من کو جیتا یہہ کہ اچت آتما میں آپ ہی اپنی شکتی اتھوا بشنو کی شکتی سے جاگتا ہے پرہلاد نے بہت دنوں اور برسوں تک ارادھنا کی تب پرتاپ وان ہوا اسلئے بچار سے رہت بشنو بھی نہیں دے سکتے آتما کے ساکشات کار میں مکھہ کارن اپنے پرشارتھ سے او بچار بچار ادک ہیں اسلئے تم مکھہ کارن کا آسرا کرو پریتم پانچوں اندریوں کو بس کرکے چت کو آتم بچار میں لگاؤ جو کچھ کسیکو پراپت ہوا ہے اپنے پرشارتھ سے ہوا ہے جو اپنے پرشارتھ بنا کچھ ہوتا ہے تو کیوں جنارد ہن مرگ اور پکشیوں کو درشن دیکر مکت نہیں کرتا اسلئے بدھیوان مہاتما اپنے من کو بس کرنے بنا پرم سدہتا کی پراپتی نہیں جانتے جنوں نے بیراگ اور ابھیاس سے اندری بس میں کی ہیں وہ اپنے آپ سے اُسکو پاتے ہیں ہے رام چندر جی آپ سے اپنی ارادھنا اور ارچنا کرو اور آپ سے آپکو دیکھو اور آپ میں استھت ہو رہو شاستر بچار سے رہت موڑھ ہو نکے

سو بہاو کی استہتی کے نمت بشنو بہگتی کلپی گئی ہے پرتم سکہہ جو اہیاس جتن کہا ہے اُس سے رہت جو پرش ہین
اُنکو پوجا کا کرم کہا گیا ہے کیونکہ اُسنے اندریون کو بس نہین کیا ہے جسنے اندریون کو بس کیا ہے اُسکو پوجن سے کچھ پریوجن
نہین ہے اس سے بچار سنجگت ہوکر آتما کا ارادہن کرو اُسکی سدہتا سے تم سدہ ہو گئے جو جیو بشنو کے آگے پرارتہنا کرتے
ہین وہ اپنے چت کے آگے کیون نہین کرتے سب جیو ونکے ہیتر بشنو استہت ہین اسکو تیاگ کر جو بار کی بستو مین
چت لگا دیتے ہین وہ بدہیوان نہین ہین ہردے مین چیتن نت استہت ہے وہ ایشر کا لکہہ سنات شریر ہے
جسے من کو پہیگ سے بس نہین کیا اسکے چت کو راگ دویس شہر نے نہین دیتے اور جو سنکہہ چکر گدا پدم دہاری کی پوجا
کرتے ہین وہ کشٹ تپسیا سے پوجن کرتے ہین اُنکا چت سے پاکر نرمل بہاو اہیاس براگ کو پراپت ہوجاتا ہے۔ بنا
چت نرمل ہوئے آتم پہل کو پراپت نہین ہوتے جب چت نرمل ہوا تب براگ اہیاس وان ہوکر آتم پہل کا
بہوگی ہوتا ہے جیسے بیج بویا ہوا سے پاکر پہل دیتا ہے ایسے کرم کرکے پہل ہوتا ہے ہے رام چندرجی بشنو پوجا کا کرم یہی
نمت ماتر ہے اور آتم تت کے اہیاس سے پہل پراپت ہوتا ہے اور سب سے اوتم پرم سپدا کا ارتہہ ہے سو
اپنے من کے روکنے سے شدہ ہوتا ہے جیسا من کا روکنا دکہہ کا ناس کرتا ہے ایسا اور کوئی نہین جب تک یہہ
جیو اینک جنم پاتا ہے تب تک اُپ شم کو پراپت نہین ہوتا جو دیوتا کرپال ہون تو بہی اُسکو سنسار سمدر سے
پار نہین کرسکتا جگت کے پدارتہون کو اندریون سے تیاگ کیجے جب جنم کا ابہاو جانو سب بستوون سے رہت
ہوکر پراپے آتما مین استہت ہو۔

چوالیسوان سرگ پانچوین اُپ شم پرکرن جوگ بشسٹ ہردیو کرت بہاشا کا گادل برہمن کا برنانت مایا دیکھنے کا

بشسٹ جی بولے ہے رام چندرجی سنسار روپ مایا انت ہے اسکا انت نہین آتا چت کے ہونے سے
نہرت ہوجاتی ہے سب جگت مایا ماتر ہے اور برہم سے بہاستا ہے اسمین ایک پورانا اتہاس سنو کہ ایک
کوشک دیس مین ایک گادل نام برہمن بیدبدیا مین پربین ایک سمے کچہہ کارج من مین دہر کے بن کے ایک
سرود مین کنٹہہ تک جل مین کہڑا رہا اسکے دڑہ تپ کو دیکہکر بشنو پرسن ہوکر آئے اور کہا کہ جو اچہا ہو بر مانگ برہمن نے
نمسکار کرکے مایا کے دیکہنے کی اچہا کی بشنو بولے کہ تم مایا کو دیکہوگے اور پہر اسے تیاگ بہی دوگے اور بشنو انتردہیان ہوگئے

تہوڑے دن پیچہے وہ ایک سے اُسی سروور مین اشنان کرنے لگا اور من مین اگہہ مرکہن منتر جپنے لگا اگہہ مرکہن پاپونکے منتر کو کہتے ہین اس منتر کو جپتے جپتے اُسکا چت اوٹا ہوگیا تب اُسکو کرشن منتر بہول گیا اور پہلے اُسنے آپ اپنے گہر مین انتہت دیکہا پہر آپ کو مرا ہوا دیکہا اور کٹمب کے نشون کو روون کرتا دیکہا شریر کی کانتی جاتی رہی اُسکے واہ کرنیکو لے گئے اور داہ کرکے کرم کریائی ہے اور وہ برہمن ایک دیس مین چانڈال ہوا اور ایک چانڈالنی کے گربہہ مین آپکو بشتا کے کیڑے کی سمان پرویش ہوا دیکہا ایسے ہی اینک جنم پاتا رہا راجا بہی ہوگیا اور گادل کے نام سے پکارا جانے لگا۔

پنتالیسوان سرگ پانچوین اُپ شم پرکرن جوگ بشسٹ ہر دیو کرت بہاشا کا گادل کا مایا دیکہنا

بشسٹ جی بولے کہ گادل نے آٹہہ برس تک راج کیا ایک دن اُسکے من مین آیا کہ ان بستر اور بہوشنونکو پہرنے سے مجکو کیا ہے مین تو راجہ دہراج اپنے تیج سے تیجو سی اور سوبہا بان ہون سب بستر ابہوشن اوتار اور سدہ شیام ہو رتی ہوکر اپنے چانڈال روپ کے بستر پہنکر اکیلا باہر نکلکر ڈیوڑہی پر جا کہڑا ہوا اُس دیس کے بڑے چانڈال جنکو چہا کال ہین یہہ کاول چہوڑ آیا تہا اس مارگ مین آنکلے ایک چانڈال نے راجا کو پہچانکر کہا کہ ہے بہائی اتنے کال تک تو کہان رہا تو ہمکو چہوڑ کر سکہہ بہوگنے لگا ہے وہ چانڈال اسکے پاس چلا آوے اور یہہ اُسکو نیترونسے جتاوے کہ چپ رہو پرنتو مکہہ سے نہ بولے وہ کچہہ نہ سمجہے اور پاس کو ہی چلتا آوے راجا کی کانتی گہٹتی جاوے جہروکونسے سہیلیون نے دیکہا اور بچارا کہ یہہ راجا چانڈال ہے ہمنے اس چانڈال کے ساتہہ بہوجن اور اسپرس کیا کہ ہمکو بڑا پاپ ہوا اور سب نگر مین چرچا پہیل گیا راجا جب نگر مین آیا اُسکو دیکہکر سب بہاگین کوئی نکٹ نہ آوے بڑہیوان پنڈتون نے پرایسچت کیا کہ سب برہمن اور چہتری بُدہیوان اپنے پتترون اور باندہون کو چہوڑکر چتا بناکر اگنی پرویش کرنے لگے تو دہرماتما پرش اپنی اچہا سے جلے اور جو اپنی اچہا سے نجلے اُنکو اور لوگ جلانے لگے راجا چانڈال نے جو دیکہا کہ میرے کارن اتنے نگر باسی جلتے ہین میرا جینا اکارتہہ ہے اور وہ بہی چتا بناکر جل گیا اگنی کے تیج سے کاول کا شریر جو سرور مین ڈبکی لگائے ہوئے تہا کانپنے لگا اور جل سے باہر اسکا شریر نکلا پرنتو سادہان نہوا بالمیک جی بولے کہ اسپر کار جب بشسٹ جی نے کہا تو سنجہا کال ہوگیا سب سبہا نے اپنے استہانو نکو چلی گئی۔

چھالیسوان سرگ پانچوین اُپ شم پرکرن جوگ بششٹ ہردیوکرت بہاشا کا گاول برہمن کا مایا چرتر دیکھنا اور بشنو کے اُپدیش سے شانت پد پانا

بششٹ جی بولے اتنا بھرم اُسنے چار گھڑی مین دیکھ لیا وہ سوچکر جان گیا کہ یہہ مایا کا کھیل تھا جسکے دیکھنے کی مینے اِچھا کری تھی اور یہہ نشچے کر سنسار بھرم سے رہت ہوا تھوڑے دن پیچھے ایک برہمن دُربل بھوکا اور تھکا ہوا اسکے آشرم مین آیا گاول نے اُسکو آدر سہت ٹہلا کر پھل اسکے آگے دہرے اور وہ برہمن کئی دن ٹہیرا ایک دن رات کو چرچا بارتا کرتے تھے پرسنگ پاکر گاول نے پوچھا کہ ہے برہمن تیرا شریر دُربل اور تھکا ہوا کیون ہے اُسنے کہا کہ مین سادہو ست بادی ہون ایک سمے مین ویسا ہی پھرتا ہوا کرانت دیش مین جا پہنچا وہانکے منش میری بہت ٹہل کرین اور تم بہوجن بستر دہن مین پرشن رہون ایک دن میرے مکہہ سے نکلا کہ یہان کے لوگ بڑے سردہاوان ہین جو لوگ وہان بیٹھے تھے کہنے لگے کہ اب تو بہت کم ہوگئے ہین پہلے منش یہان بڑے دیاوان تھے مینے پوچھا کہ کیون کم ہوگئے۔ اُنہون نے اُس گاول راجا کا اِکہیان کہا جسکا اوپر پہلے سرگ مین اِکہیان آچکا ہے مین وہ برتانت سُنکر سوگ وان ہوکر پریاگ آدک تیرتہون مین پھرا اور چاندراین برت کرے وہانسے آکر اب تیرے آشرم مین برت کہولا ہے اسلئے میرا شریر دُربلا ہو گیا ہے یہہ سُنکرکے گاول اشچرج کو پراپت ہوا جب رات ہوئی سندہیا کرم سے نِروت ہوکر ایکانت مین بچار کرنے لگا کہ یہہ مینے کیسا بھرم دیکھا ہے اور برہمن نے اوسے کیونکر ست دیکھا ہے اور اُس دیس کو چلدیا اور وہان جاکر سب استہان ادک وہ ہی دیکھے جو پایا مین دیکھے تھے اور وہانکے منشون سے پوچھا کہ ایک چانڈال یہان تہا تمکو بھی کچھ یاد ہے تو اونہون نے سب برتانت چانڈال اور راجا کا جیونکا تیون سنایا مینے بڑا اشچرج کیا اتنے مین مجکو بھگوان کا بر پایا دیکہنے کا یاد آگیا اور مین مین آیا کہ چار گھڑی مین مینے بھرم دیکھ لیا اس سے یہہ ہی بہلا ہے کہ اس سنسار کے دور کرنیکو بشنو جیکا دہیان کرون جسکی مایا سے مینے اتنا بھرم دیکھا ہے اور پربت کی کندرا مین جا تپ کیا اور ایک انجلی جل کے آسرے سے ڈیڑہ برس تپ مین رہا تر لوکی ناتہہ نے پرشن ہوکر درشن دیکر کہا کہ ہے برہمن میری مایا تو دیکھ لی اب کیا اِچھا ہے برہمن بولا کہ مینے مایا تو دیکھی پرنتو یہہ سندیہہ ہے کہ کال کا بھید کیسے ہوا وہان چار گھڑی بیتے ہوئین یہان چر کال تک بہر متارہا اور اون چھوٹے بدارتہون کو مینے جاگرت مین پرتکش کیسے دیکہا بھگوان بولے کہ یہہ بِتراجیت ہی کا بھرم ہے جسکے چت مین تت کی ادرستا ہے اُسکو یہہ چت بھرم ہوتا ہے تہنا کچھ جاگت پرتکش

دیکہتا ہے وہ تیرے ہی من مین استہت ہے پرتہوی اوک نت کوئی نہین جیسے بیج کے بہیتر بہول پہل تہر مین ایسے
پرتہوی جل باو اکاس جو کچہہ پانچ بہوتک ہے وہ سب بستار پوربک چت مین استہت ہے ایسے جب چت گیان
مین ہوتا ہے تب جگت نہین بہاشتا اور جب اسپند روپ ہوتا ہے تب تیرے نستار ہنجگست جگت بہاشتا ہے
سو وہ سب چت کا بہرم ہے جو جت باسنا سے رہت ہے اوس سے بہرم روپ کوئی نہین اوہ بجا اسلیے چت کو
استہر کر اس چت مین کوٹون برہمانڈ استہت ہین جو تجکو چانڈال وستہا کا ابہو ہوا تو کیا اسچرج ہے اسیکو مایا کہتے
ہین جو تینے دیکہا سب مایا ہی ایسے ہی یہہ سنسار کا پہیلاو ہی مایا ہی کا ہے جیسے سپنے مین دیکہتے ہین ایسے ہی یہہ جگت
بہی بہرم سے دیکہتا ہے اور چت کے استہت کرنے سے جگت بہرم نشٹ ہوجاتا ہے جب چت ہی نشٹ ہوجایگا بہرم
کہان رہیگا اسلیے بہرم کو تیاگ کر اپنے دہرم کے کرم کر یہہ کہکر بشنو شیر ساگر کو چلے گیے اور گادل یہہ اسچرج دیکہہ کر تپ
کرنے لگا تہوڑے کال پیچہے پہر بشنو پرشن ہوکر آئے اور برہمن سے کہا اب کیا چاہتا ہے گادل بولا کہ ہے بہگون تم جانتے
ہو سب بہرم مانتر ہے یہہ تو پرتکش دیکہتا ہے بہرم پرتکش نہین دیکہا کرتا بہگوان نے کہا کہ ہے برہمن جیسے تجکو ابہو ہوا
ہے وہ سن کہ وہ کنٹ جل نام ایک چانڈال کے گہر مین اپتن ہوا تہا بہر کرم سے بڑا ہوکر گرہستی ہوا پہر وہان جہا کال پڑا تب
اوسکو تیاگ کر انت دیس کا راجا ہوا جب لوگون نے سنا تب سب ہی اگنی مین جلے اور وہ چانڈال آپ ہی جلا
سو کنٹ جل چانڈال اور تہا یہہ اوستہا اوسکی ہوئی تہی وہی اوستہا تجکو پہراپت ہوئی جان لیا کہ یہہ اوستہا مینے دیکہی ہے
اکسمات ایسے ہی ہوتا ہے جو اور کی برتہا اور کو بہرتی ہے کہین انتہا ہی ہوتی ہے اس بہرم کا انت نہین لیا جا سکتا
یہہ چت کے پہرنے سے ہوتا ہے جب چت آتم پد مین استہت ہوتا ہے تب جگت بہرم دور ہوجاتا ہے اور جیسا
پہلے کہا گیا ہے یہہ کہکر بشنو جی انتردہیان ہوئے اور برہمن کا سنسے دور ہوا اور پہر تپ کیا پہر بشنو بہگوان نے
درشن دیکر کہا کہ ہے برہمن اب کیا چاہتا ہے برہمن نے کہا یہہ سنسار جسکا ربیر ہے جنت سے دور ہووے وہ اوپاے
کہو اور میرا کوئی پریوجن نہین ہے سری بہگوان بولے کہ ہے برہمن یہہ سارا جگت میری مایا سے رچا ہے وہ سب
مایا ماتر ہے اور چت کے بہرم سے بہاشتا ہے چانڈال کی اوستہا تیرے چت مین بہاش آئی ہے جیسے ایک شئی
مین کسیکو سرپ بہاشتا ہے اسی پرکار اور رونکو ہی رسی مین سرپ بہاشتا ہے ایسے ہی تجکو یہہ پرت بہا بہاش
آئی ہے اور کال کا روپ اکار کچہہ نہین اور کال ہی تجکو پدارتہ کی نیایئین پہرایا ہے اور چت مین پدارتہ گا کال سے

۵ دروغ

بہاستے ہیں اور کال پدارتہوں سے بہاشتا ہے سو یہہ سب سُپن کی بنا ہیں ہے سو یہہ چت کا پُہرنا ہے جیسے جیسے پہرتا ہے ویسے ویسے ہو بہاشتا ہے روگی کو تہوڑا کال بہی بُہت ہو بہاشتا ہے اور بہوگی کو بُہت کال تہوڑا بہاشتا ہے جو نہیں ہوگا اُسکا بہی انہو ہوتا ہے جیسے ترکال درشی کو بہوشت برتانت بہی برتمان کی بنا ہیں بہاشتا ہے ایسے ہی تجکو بہی انہو ہوا ہے اور ایسے ہی ہوتا ہے جو پرتیکش انہو کیا ہوا بہول جاتا ہے ^{گمان} یہہ سب ابارُوپ چت کا بہرم ہے جب چت آتم پد میں استہت ہوتا ہے تب بہرم مٹ جاتا ہے کیول ادویت آتم تت ہی بہاشتا ہے اب تک تیرا چت بس میں نہیں آیا چت کو آتم پد میں لگانے سے سب بہرم مٹ جاتے ہیں اور انیک تو نگ (دمن نو) جو کچھ شبد ہیں وہ اگیانی کے چت میں درہ ہوتے ہیں گیانی اُن میں نہیں پہنستا ہے سادہو جو کچھ جگت ہے سو اگیان سے بہاشتا ہے آتم گیان سے ناس ہو جاتا ہے گیانی کا چت اچپ میں پراپت ہوتا ہے اسلئے تو دس برس تک تب ہی استہت ہو جب تیرا ہردا شدہ ہوگا تب سنکلپ سے رہت آتم پد تجکو پراپت ہوگا اور سب سنسے مٹ جاوینگے ایسے کہکر تیرلوکی ناتہہ انتردہیان ہو گئے اور رگادل تپ کرنے لگا اور من کے پُہرنے کو استہت کیا اور دس برس سمادہی میں چت کو روکا جب اُسے پرم نت سدہ چدانند سا کشات کار ہوا اور شانتی ملی ۔

سینتالیسواں سرگ پانچویں اوپ شم پرکرن جوگ بشسٹ ہردیو کرت بہاشا کا ست سنگ اور شاستر کا بچار چت بس کرنے میں + + +

بشسٹ جی بولے ہے رام چندر جی گادل کا آکہیان مایا کے چرتر جتلانے سنایا ہے جان لو کہ پرماتما کی مایا موہ کی دینے والی ہے جو آتم تت کو بہولا ہوا ہے اُسکو بہرم دکہلاتی ہے جب تک بودہ نہو تب تک بہرم دکہلائی دیتا ہے رام چندر جی نے پوچہا کہ ہے بہگون یہہ سنسار مایا چکر ہے بڑی بلوان ہے میں کیونکر اس بہرم سے چہوٹوں وہ اوپا کہو بشسٹ جی بولے مایا کا استہان چت ہے چت کے بس ہونے سے سنسار چکر رُوکا جاتا ہے سو تم جب چت کو استہر کروگے سارا جگت بہرم دور ہو جاویگا اور برہم پراپت ہوگا سو سب نت برت آدک کو تیاگ کر چت کے استہر کرنیکا اوپا کرو سو وہ اوپا سنتوں کے ست سنگ اور برہم بدیا شاستر کا بچار ہے سو سنسار سے بیراگ کرو جب استہت ہوگا اور آتم پد کی پراپتی ہوگی سب کارج کرے بہتر ہے کسی بیوہار میں چت کو نہ لگاوے ست کے ساکشی انہو پرکاش کی اور برتی کرے ایسے ابہاس سے چت استہت ہو کر آتم پد پاوٴگے اس چت کے سنجوگ سے چتین کا نام جیو ہے جب چت کا ناس

ہوگا تب یہہ جیو چداکاش ہوگا جب تگ چت ہے جب تگ سنسار ہی ہے اور جہان چت ہے راگ دویس
بکار بہی ہوتے ہین جہان چت نہین وہان بکار ہی نہین جو چت نشٹ ہو تو آتما ہی رہی ہے اور ترپتا بہی رہی ہے
چت نشٹ ہو تو کوئی پد نہین ملتا چت سے رہت چیتن ہے بودہ ہونے پر ایک ادویت آتم ستتا بہاشتی ہے
اسلیے پرم گیان مین برتی کو استہر کرو جگت کی اور نکو یہہ چت کے استہر کرنیکا اوپا ہے ایسے ابہیاس سے
چت آپ سے آپ نشٹ ہوجاتا ہے اور جو ابہیاس ہو تو ہی سنتو نکا سنگ اور ست شاستر و نکو سنکر اُسے نشٹ
کیجے من کو من سے متہنے سے گیان کی اگنی واسنا کی پہانسی کو جلا ڈالیگی جب تمکو آتم پد کا ساکشاتکار ہوگا تب تات کال
بس ہی امرت ہوجاینگا تم چت کو استہر کرو تب برتمان کال ہی بہوشت کال کی سمان ہوجاینگا جیسے بہوشت کال کا
روگ دویس اسپرس نہین کرتا ایسے برتمان کال کا راگ دویس ہی اسپرس نکریگا جس پرش کی آتم پد مین استہتی
ہوئی ہے وہ ہی سب سے اوتم ہے اور سب پدارتہ تجہہ مین پرم پرکاش روپ ادویت انت مین استہت ہیجا
جیو نکا ہی یہ نشٹ ہے جو آتم پد پانیکا جتن کرتے ہین اور جو سنسار کے کارن جتن کرتے ہین اُنکا جینا برتہا ہے
اس جیو کو چت نے دین کیا ہے جیون جیون چت کی ہردہ ہوتی ہے تیون تیون اُسکو دکہہ ہوتا ہے جس کا
چت نشٹ ہوا اُسی کا کلیان ہوا چت ہوگو نکی ترشنا دور ہوجانے سے نشٹ ہوجاتا ہے اس چت دُشٹ
کو مارڈالنا ہی جوگ ہے جس سے کلیان ہو اور اس سرپ کے بکہہ اُترنیکو بچار منتر ہے اسمین بہت سے دشٹانت
کہے ہین سب کا تات پرج یہہ ہی ہے کہ ست سنگ اور بچار اور بیراگ سے چت کو مارو۔

اٹھتا لیسوان سرگ پانچوین اوپ شم پرکرن جوگ بشسٹ ہردیو کرت بہاشا کا اودالک برہمن کا اکہیان

بشسٹ جی بولے کہ یہہ جو من کی برتی ہے یہی اشٹ انشٹ کو گرہن کرتی ہے اور رکہڑک کی دہار سے ہی تیکش
ہے اُسکو تہا جانکر تیاگ کرو بودہ کی بیل شبہہ چہتر اور شبہہ کال کر کے پراپت ہوئی ہے اسکو بیبگ کے جل سے
سینچو پرم پد ملیگا جب تگ شریر رلیتا کو پراپت نہین ہوا پر نہوی پر نہین گرا بدہی کو اودار کر کے سنسار سے مکت
ہو جو مینے بچن کہے ہین اُنہین دڑہ کر کے ابہیاس کرو تب درشش بہرم دور ہوجائیگا تمہارا روپ سدہ چیتن ہے بودہ
سے بچار کر کے اناتما بنج بہوت کے ابہان کو تیاگو سری رام چندر جی نے پوچہا کہ ہے بہگون کس کرم اور کس پرکار سے

انکا ابھمان تیاگ کر اوداں لک نام برہمن سکھی ہوئے تھے انکا پرتانت کہو ششٹ جی بولے کہ پورب جگ میں ایک نگر میں ایک اوداں لک نام برہمن مہا بہان جوگ بدیا وان تہا بہی اسنے پرم پد کو نہیں پایا تہا وہ بال اوستہا سے ہی شبہ اچہا کر کیم نیم تپ کو شاستروں کے مرجاد سے سادہے تہا اور جنم مرن کے بندہن سے چہوٹنے اور پرم پد میں بسرام اور من کے منن کے تیاگنے اور چت کی باسنا مٹنے اور گیان اُتپت ہونیکی اچھا کہا سے چت کو دہیان میں لگانے لگا پر نہ تو جب ہوگونکی باسنا میں چلا جاتا تہا اور نانا پکار کے اوپا چت کے روکنے کے کرتا تہا وہ کبہی نربکلپ نہیں ہوتا تہا ایکدن وہ گندما دن پربت پر گیا اور ایکانت کندرا میں مرگ چہالا بچہا دہیان میں اُتپت ہوا اور سب کامنا تیاگ دی اور اپنے من کو نانا پکار دستا نتوں سے سمجہانے لگا کہ ہے من تجہسے بڑے کر کے بڑے دکہہ پائے اب میں تجہے تیاگ کر پرم اکاس کو پراپت ہونگا جب تیرا ناس ہوگا جب میں انند ہونگا جب تو نر بان ہو جائیگا تب میں برہم روپ ہونگا تو سیگہ سب اندریوں کو ساتہہ لیکر نربان ہو تیری جے ہو۔

اونچاسواں سرگ پانچویں اوپ شم پرکرن جوگ ششٹ ہردیو کرت بہاشا کا اوداں لک برہمن کا پرم پد پانا

ہے رام چندر جی ایسے ایسے بہت پرکار من کو بکاروں کی برائی سمجہائی اس مقام پر بہت سے دشٹانت من کے بکاروں کے سمجہائے ہیں سب کا تاتپرج یہی ہے کہ من بکار وان ہے، اوداں لک برہمن ایسے بچار کر اپنی برتی کو نرورت کر کے پدم آسن لگا پرنو کی اردہ ماترا کی اکار۔ اوکار۔ مکار کرم کر کے اوپاشنا کرنے لگا اور پرانایام کر کے اردہ ماترا کے دہیان میں لین ہوگیا (دہیان ریچک۔ کمبک۔ پورک پرانایام کی بدہی لکہی ہے جو پہلے ہی آچکی ہے) اور پرمانند اسرت میں مگن ہو کر جس پد میں دیوتا کہیشر برہما بشنو رودر استہت ہیں اسمیں استہت ہوا جسکو اس پد کا انبہو ہوا ہے وہ ہوگونکی اچہا نہیں کرتا اور کدا چت گیان وان کو اچہا نہیں ہوتی اور نرشنا چلایمان نہیں کرتی برہم کے جاننے کا ابہیاس کر کے چت جہا جنیں تت کو پراپت ہوتا ہے۔

پچاسواں سرگ پانچویں اوپ شم پرکرن جوگ ششٹ ہردیو کرت بہاشا کا سنتا سامان کے لکشن اور تریا پدکی پراپتی

رام چندر جی نے پوچہا کہ ہے بہگون سنتا سامان کا روپ کیا ہے ششٹ جی بولے کہ جگت کے اننت ابہاوکی بہاونا

اگر کے جب چت ناش ہووے اُس سے جو شِش ہے سو ستا سامان ہے جب چت سے رہت آتم ستا ہو اور اسمین چت لین ہو جاوے تب ستا سامان اودے ہو جاتا ہے جو ات کی نیا مین استہت ہے سو ستا سامان ہے اتھوا سب اندریوں کا پرپنچ شانتی ہو کر سدہ بودہ ہے اور بہیر باہر کا بید ہاں سٹ جاوے سب جگت ایک روپ ہو کر سمادہی اور او تہاں ایک سا ہو جاوے ایسی دشا کی جو پراپتی ہے سو ستا سامان ہے اور ایسا پرش دیہہ کے ہوتے ہی بدیہہ روپ ہے اور اسکو پراپت پد کہتے ہین سمادہی مین استہتی ہووے تو کیول روپ سے او تہاں ہووے تو بہی اگیانی سمادہی مین او تہاں کے تُل نہین ہوتا کیونکہ گیان سے اوچی ہوئی سمادہی اُسے پراپت نہین ہوئی ہم سے آو لیکا یار و دیورشی برہما بشنو رودر آدک جنکو گیان کی بہت بڑی درشٹی ہے وہ یہی ستا سامان مین استہت ہین انکو سمادہی اور اُتہاں مین ایک سی اوستہا رہتی ہے جب تک جگت مین بچرنے کی اِچہا ہے تب تک بچرتے رہے جب بدیہہ مکتی ہونے کی اِچہا ہوئی تب بہت کی کندرا مین جا کر اندریوں کو روک کر چت کی برتی کو آتم تت مین لگا یا سدہ چنا مین چت کی برتی جا پراپت ہوئی اور شریر کے روم روم کھڑے ہو گئے اور ستا سامان شبہہ پد کو پراپت ہو گئے جو پرم بسانت انادی انند سندر روپ ہے اور نرمل پد پراپت ہو گیا اور جس سے چت اُپجا تہا اُسی مین جا کر لین ہو گیا ہے رام چندر جی اودالک کے چت کی برتی مین کا یاں سے رہت بیباک سے آنتا انند کا پہل ہوا جسکے ہر دے مین ایسے پہلو نکی سو گندہ استہت ہووے کیونکہ اُسکے سارے بہرم ناس ہو جاوین۔

اکیاون سرگ پانچوین اوپ شم پرکرن جوگ بشسٹ ہر دیو کرت بہاشا کا سمادہی کا لکش اور چت سے باسنا دور کرنے مین

بشسٹ جی بولے ہے رام چندر جی جیسے اودالک رکھیشر آتم تت کو پراپت ہوا تم بہی آپکو بچار کر آتم پد کو پراپت ہو اور گورو اور شاستروں کے بچنوں مین نشچے لاکر جگت بہرم سے مکت ہو کر آتم ابہیاس سے شانت پد کو پراپت ہو جاو اتھوا ایک بُدہی مین نِکس ابہیاس ہووے اور کلنک کلنا سے رہت ایسا بودہ ہووے اور سماد مین آدی سامگری سے بہی رہت ہووے اتھوا بیراگ ادی سامگری سے رہت ہووے تو بہی ابناسی پد کو پراپت ہوتا ہے رام چندر جی بولے ہے ایشر ایک گیان وان پرش سمادہی مین استہت ہوتا ہے پہر جگت بیوہار مین بچرتا ہے اور ایک سمادہی مین استہت ہے اور جگت کا بیوہار نہین کرتا ان دونوں مین سریشٹ کون ہے بشسٹ جی بولے کہ پہلے تم سمادہی کے

انکش سنو یہہ جو گنون کا سمبوہ آہنکار سے لیکر تت گن آتمک ہے جو انکو آتم روپ مین دیکھتا ہے اور آپکو کیول اُنکا
ساکشی چیتن جانتا ہے اور سو بھاوک جسکا چت سیتل ہے اُسکو سمادہی کہتے ہین جو میتری مدتا آدک گن سے استہت
ہوا ہے اور من آتم پکے سے سانتی کو پراپت ہوتا ہے اُسکو سمادہی کہتے ہین جسکو یہہ نشچے ہوا ہے کہ مین سدہ چدانند
سروپ ورشبہ کے سبندہ سے رہت ہون چاہے وہ بن مین رہے چاہے گھر مین دونو سمان ہین جو پاکھنڈ سے اندریون
کو اپنے بس مین کر کے بیٹھتا ہے اور من سے جگت کے پدارتہون کی چنتا کرتا ہے اُسکی سمادہی متہا ہے گیان وان
پرشارتہہ کرتا ہی درشٹ آتا ہے تو بہی اکرتا ہے اور جو اگیانی کرتا ہی نہین پرنتو باسنا کے لیس سے کرتب بھاؤ کو پراپت
ہوتا ہے جسمین کنرتت کا ابہمان نہین اور نشچے سے آپکو اکرتا جانتا ہے اسکو سمادہی مین استہت جانو اور جسکو ابہمان
ہے اُسکو جانو کہ سمادہی مین بیٹھا ہی نہین چت کے جلانے کا کارن سمرتی ہے جو سمرتی جگت کو لیکر سمادہی لگا کے
بیٹھا ہے اُسکا چت اُس باسنا سے پہیل جاتا ہے جب جگت کی باسنا من سے دور ہو جاوے تب اچل ہو جاتا ہے
اور جسکے چت مین سدا باسنا رہتی ہے اُسکو سدا ہی دُکہہ ہوتا ہے اس سے نرباسنا ہو کر پرم پد کو پراپت ہو جاؤ جسکے
چت سے جگت کا راج دو بیس نشٹ گیا وہ شانت ہے اُسکو دیو سمادہی کہتے ہین چت کے پدارتہہ بھاؤ کو
تیاگ کر اپنے بھاؤ مین استہت ہو جاؤ چاہو بن مین رہو چاہو گھر مین جسکا چت نربان پد آتما مین استہت ہوتا ہے
وہ اُپ سم پد پاتا ہے جو پرش سب مین آتما کو اتیت جانتا ہے وہ سماہت چت کہلاتا ہے اور جسکو جاگرت سُپن وب
بہاسنتا ہے وہ ہی سماہت چت ہے جسکی آتما مین برتی ہے وہ ہی انترمکھی ہے یہہ سب جگت آتم روپ ہے
جسکو ہوے مین شانتی ہے اُسکو شانتی نہائی ہی ہے جسکے ہردے مین دیہہ کا ابہمان ہے وہ ناس روپ ہے جس
پرش کا آتم پد مین برتی ہے اور وہ اندریون سے کرم ہی کرتا ہے اُسکو ہرکہہ شوگ بس نہین کر سکتا وہ سماہت چت
کہلاتا ہے اور سب کو آتما دیکھتا ہے اور جو کیول ادویت تت کو دیکھتا ہے سو ہی مہانت پد مین استہت ہے اُس کو
کلنک کدا چت نہین لگتا گیانی کو اہنگ ہی کلنک ہے آہنکار ہی سکھہ دکھہ کا مول ہے جب اُسکو تیاگتا ہے شانت
ہوتا ہے گیان وان کسی کارج اپنے کئے ہوئے کا ابہمان نہین کرتا اور سب جگت کو ادویت بھاؤ اہم بھاؤ سے
دیکہتا ہے ۔

ت اسکی تشریح پہلے لکھی گئی

باون سرگ پانچوین اوپشم پرکرن جوگ بششٹ ہردیوکرت بہاشا کا چنت اور جگت اور آتما ہین بہید کا نہونا

بششٹ جی بولے ہے رام چندر جی چت آدک جگت آتما سے بہن نہین ہے یہان بہت سے درشٹانت کہے ہین جسکا
اب برج بہی ہے کہ جو جگت ہین بہاشتا ہے سو آتم تت کاہی پرکاش ہے اور آتما انند سب ہین پورن ہے ایک
ہی ایشبر بہاؤ مین استہت ہے اسی کچہہ بہن نہین جیسے اکاش اپنے سبہاؤ مین استہت ہے : ہے رام چندر جی جیو کو
جیونا گیان سے ہوتا ہے اور گیان ستا کا جیونا چیتن ستا سے ہوتا ہے جیسے گیان اور چیتن ستا مین بہید نہین
ایسے گیاتا اور جگت ہین بہید نہین ایک ہی اکہنڈ ست ستا جیو نکے منو مین استہت ہے اور آد انت مدہ سے رہت
پرکاش روپ چیتاترا دویت تت ہے اسمین بانی پرویش نہین کر سکتی اور جتنے پاک ہین وے اسکے جتانے کے
لئے ہین مول ہین دویت بستو کچہہ نہین تم ہی ایک آتم تت کو ہی اپنے ہردے مین دہارو ۔

ترہیبین سرگ پانچوین اوپشم پرکرن جوگ بششٹ ہردیوکرت بہاشا کا راجا گہہ اور مانڈومنی کا سمباد

بششٹ جی بولے ہے رام چندر جی اب ایک پرانا اتہاس سنو کرانت دیس مین ایک راجا سرگہہ نام بڑا بلی دہرماتما
گیانی تہا ایک سمے اپنے راج مندر مین بیٹہا یہہ بچارا کہ مین جیو نکو کشٹ دیتا ہون بڑا انرتہہ ہے اسکے بدلے ان کو دہن
دون تو بہلا ہی دشٹونکو ڈنڈ دینے بنا راج کا کارج نہین ہوتا جو ڈنڈ دون دکہہ پاتے ہین ان دونو نمین کشٹ ہے اسی
سوچ بچار مین تہا کہ ایک دن مانڈومنی آگئے راجا نے پوچہا کہ ہے منیشبر جب مین دشٹونکو ڈنڈ دیتا ہون تو مجکو دیا آتی ہے
ایسا اپاؤ بتلاؤ جسے مجکو سنتاپ نہ ہو رکہی بولے کہ سب اوپار من سے اٹہتی ہین بچار کرنے سے جاتے رہتے ہین
سو تم بچار کرو کہ مین کون ہون اور اندری کیا ہین اور جگت کیا ہے اور جنم مرن کسکو کہتے ہین اس بچار سے جب تم
اپنے بہاؤ مین استہت ہوگے تبکو ہرکہہ شوک کرودہ راگ دوہ بس چلایمان نکر سکین گے جب تمکو بودہ ہوگا تب تمہارا
من اپنے بہاؤ کو تیاگ دیگا اور تم سنتاپ سے رہت اپنے سروپ کو پراپت ہوگے اور تمہاری پرجا بہی سادہو ہو
جائیگی جب بیراگ ہو جائیگا سنسار کی تچہہ بدہی مین تمہاری بدہی نرمل ہوگی جسکو یہہ ابہان ہے اور چتن مین باسنا ہے
وہی سنسار کی تچہہ بدہی مین ڈوبتا ہے جتنا اتم بہاو درشٹ پڑتا ہے اسکا تیاگ کر دو جو شیش رہتا ہے سو آتم تت آتما

جانو ست بستو کو ہردے مین دہارن کرو اور است کو تیاگو جب آتم تت کا ساکشاتکار ہوتا ہے تب بچار سے پرپوجن ہین
ہوتا اسلیے سب کال اور سب پرکار آتما کی ہی بہاونا کرو جب تگ سرب درشٹ کا تیاگ نکروگے آتم پد نہین پاسکوگا۔

چون سرگ پانچوین اوپ شم پرکرن جوگ بشسٹ مہردیوکرت بہاشا کا راجا ئیٹرگہہ کو مانڈو منی کا اُپدیش کیا نہین

بشسٹ جی بولے مانڈو رکہیشر کے بچن سنکر راجا نے ایکانت مین بیٹھ کر بچار کیا کہ مین کون ہون نہ مین جگت ہون نہ
میرا جگت ہے نہ مین پرتہوی ہون نہ میری پرتہوی ہے یہ سب اپنے بہاؤ مین استہت ہے جب مین نہونگا تو بہی
رہینگے ان سب پدارتہون جگت مین اشکت ہونا اور رمنا کرنی برتہا ہے اور یہہ شریر جڑ ہے اور مین چیتن ہون مجکو انکا
اپیکس نہین نہ مین کرم اندری ہون نہ میرے کرم اندری ہین من بہی میرا نہین مین تو ایک نرلکاپ چیتن اور اننت آتما
سب مین بہیاپت سم روپ ہون اب مین اچنت چیتمانزتت کو پراپت ہوا ہون انگ تم سب دکہہ دور ہوگئے ہین چدہ
انند اور تت شدہ اننت آتما اپ مین استہت ہون اب کوئی کلیس مجہے نہین رہا یہہ جگت آتما کے پرکاس سے ہے

پچپن سرگ پانچوین اُپ شم پرکرن جوگ بشسٹ مہردیوکرت بہاشا کا راجا ئیٹرگہہ کا شریر چہوڑ کر آتم تت مین لین ہوجانا

بشسٹ جی بولے وہ راجا اسن بچار اور ابہیاس سے پرمانند ہوا اور راگ دویس سے رہت راج کا ج کرتا رہا اور بڈہا بہی
کرتا ہوا ابہمان نہین کرتا تہا سب پدارتہون مین ایک بہاو آتما کو دیکہتا تہا کال سے پاکر اُسنے شریر کو تیاگ دیا اور آتم تت مین
لین ہوگیا۔

چھپن سرگ پانچوین اوپ شم پرکرن جوگ بشسٹ مہردیوکرت بہاشا کا راجا ئیٹرگہہ وبرگہہ کا بہوگ اور سنجوگ اور آتم گیانی ہونا

بشسٹ جی بولے ہے رام چندر جی تم بہی جب اُسی ورتی کا اسرا کرکے بچاروگے سینے تہارا ادور ہوجائیگا سری رام چندر
جی نے پوچہا کہ ہے منیشر ایکانت سمادہی کسکو کہتے ہین اور کیسے ہوتی ہے بشسٹ جی بولے کہ راجا ئیٹرگہہ اور پرہلاد نام
راج رکہی کا اتہاس کہتا ہون اُسی سے تمکو اوتر ملیجائیگا کہ پارس دیس مین راجا ئیٹرگہہ کا پرم متر ایک راجا پرگہہ نام تہا ایک
سمے پرگہہ کے دیس مین مہاکال پڑگیا پرجا وکشٹ ہوکر مرگئی راجا پرجا کے دکہہ دورکرنیکو پربت مین جاکر گہور تپ کرنے لگا او

بہتسے لوک کا اہار کرتا اسلیئے اسکا نام پرہادہی ہوگیا سہنسر برس تک تپ کیا آتم پرکاش ہردے بین ہوکر راگ دویس سے

رہت آتم درشٹی جیون مکت ہوکر بچرنے لگا اور کرانت دیس بین راجا رگہہ کے پاس پہنچا اور آپسمین بات چیت ہوتی

ہوئی راجا پر کہہ بولا کہ اب بین گیان وان ہوا ہون اور تم بہی مانڈو منی کی کرپا سے گیان کو پراپت ہوئے ہو بڑا اشچرج ہے کہ

ایشر کی نیتی پائی نہین جاتی دکہہ سے سکہہ ہوتا ہے اور سکہہ سے دکہہ سنسار کی دسا اگما ئے پائے ہے سنجوگ سی بہوگ

اور بہوگ سے سنجوگ ہوجاتا ہے ایسے ہمارا تمہارا بہوگ ہوگیا تہا اب سنجوگ ہوگیا سرگہہ بولا کہ ہے دیو پرم آتما کی نیتی ہم

اور تم کدا چت نہین جان سکتے سنئو نکا درشن ہی امرت روپ ہے سو تمہارا درشن پاکر بین بڑا انند ہوا۔

ستاون سرگ پانچوین اوپ شم پرکرن جوگ بشسٹ ہردیوگرنت بہاشا کار اجا سرگہہ اور پرگہہ کا سمباد اتم تت بین

بشسٹ جی بولے ہے رام چندر جی پرگہہ بولا کہ جو ساہت چت جگت بین کرم کرتا ہے وہ سکہہ ہے سو نرنکلپ پرم

بسرام اور پرم اپ سم سمادہی بین استہت ہوئے اور پرگہہ نے کہا کہ نرسنکلپ پرم اوپ سم سمادہی کو سنو کہ گیان وان جہہ

چپ چاپ رہتے ہین اساہت چت کدا چت نہین ہوتے جنکا تپ پربدہ اور شدہ چت ہے وہی جگت کے کارج

(بلاسادہ ان چت)

ہی کرتے ہین اور آتم تت بین سربدا سمادہی بین ہی استہت ہین اور جنکا چت آتم پد بین استہت نہین ہوتا اور پرم

آسن لگا کر بیٹہے ہین انکو سمادہی گیان پرمارتہہ تت بودہ سب اسا کی جلانیوالی ہے وہی سمادہی ہے چپ چاپ رہنے

اور دوون دہارنے کا نام سمادہی نہین جسکا چت ساہت اور نت ترپت اور سدا شانت روپ ہے وہ سدیو سمادہ

بین ہے جنکا چت چیتن بہی آتم تت بین استہر ہوجاتا ہے اسی اتہنت سمادہی پراپت ہوجاتی ہے گیا نوان کو کسی سے

آتم درشٹی بنا کوئی پدارتہہ نہین بہاشتا اپنا آپ ہی بہاشتا ہے اور آتما بنا جگت ہی نہین ہے سے ساد ہوا تم تت

سدیو جاننے کے جوگ ہے جسکو کارج کارن بین بہید کی اچہا نہین پہرتی اور وہ آتم تت بین سدا ہی استہت ہے اور

بہید کچہہ نہین اُسے ساہت اور اساہت کیا کہئے۔

اٹہاون سرگ پانچوین اوپ شم پرکرن جوگ بشسٹ ہردیوگرنت بہاشا کار اجا سرگہہ اور پرگہہ کا سمباد

ہے راجا تپسیہ کرکے اب تم جاگے اور پرم پد کو پراپت ہوئے ہو اب تمہارا انش کرن نرمل ہوا اور آہنکار نشٹ ہوگیا

ہے اب تمکو کسی پرکار کا راگ دویس نہین رہا اور سارا سسار کو جانکر بہاو ابہاو اور سم اسم جگت کے پدارتہون سے مکت ہوگئے
ہو انشٹ انست تیاگ گرہن ہی دور ہوگیا گندہ روپ رس شبد سپرس اندریون کے بشے ہین وہ سب اسار روپ
ہین استری کو سنسار کے لوگ بڑا پدارتہہ جانتے ہین وہ بہکنے کا نرسمندر ہے پرنتو بشٹا مونزیانس ردوبر سے بہری
ہوئی ہے اسمین سار کچہہ نہین جو کوئی ان پدارتہون سنسار کی اچہا کرتے ہین وہ اپنے ہی ناس کے نمت کرتے ہین
سمدرشی گیانی انکی دسا دیکہہ کر کبہی بہی اچہا نہین کرتے سب راگ دویس گرہن تیاگ آدک بکارون کو چہوڑ
کر سدہ آتم تت مین استہت ہوجاو جیسکے من سے باسنا انشٹ ہوگئی ہے وہی اوپ سم وان اور کلیان مورتی پرم پد
کو پراپت ہوتا ہے ۔

اونسٹوان سرگ پانچوین اوپ شم پرکرن جوگ بششٹ ہردیو کرت بہاشا کا ست سنگ اور شاستر کے بچار مین

بششٹ جی بولے ہے رام چندر جی پرگہہ اور سرگہہ کا سمباد پرم پد کا کارن ہے جب ایسا ہی بچار کروگے تمہاری
کا ابہاو ہوجائیگا سو پرم پد کے پانیکا جتن کرو ابدیا کی نورتی کا کارن بدیا ہے اور کسی اپاو سے نورت نہین ہوتی ابچار کا نام
ابدیا ہے بچار کا نام بدیا ہے راگ دویس نشٹ ہوجانے سے کداچت موہ پراپت نہین ہوتا آتم تت کے پانے سے سارے
کلیس مٹ جاتے ہین اس جیو کو ابدیا کے گڑہے سے نکلنے کا جتن کرنا چاہے اور آتم تت کو پانے سے دیکہے جب اسکا
چت بہرم نشٹ ہو جہا پرش سنت جن ملاح ہین انکی جگتی کی نوکا لیکے تو سنسار سمدر سے پار ہوسکتے ہین جس دیس مین
سنت جن نہین اس دیس مین ایک چہن ہی رہنا بہلا نہین سنت جن برکش مین انکی ستیل چہاین پتر ہین انکی
پہول ہین نشچے ابدیشن پہل ہین جو پرش انکی چہایا مین جائیگا گرمی سے شانتی پاجاویگا یہہ پرش آپ ہی اپنا متر ہے آپ
ہی شترو ہے جو یہہ بین اہم بہاو سے بشیون کی ترشنا کرتا ہے وہ اپنا ناس آپ کرتا ہے اور جو تم ابہیاس کرتا ہے اپنا
اودہار کرتا ہے اس منش کا نہ دہن کلیان کرتا ہے نہ شاستر یہہ اپنا اودہار آپ ہی کرتا ہے اسلئے تم اپنے من کے ساتہہ
مترتا کرو جب دڑہ بیراگ اور ابہیاس کروگے تب سنسار کشٹ سے چہوٹوگے ترشنا اور آہنکار اور کامنا سے چہوٹنا
مکت پد پانیکا اپاو ہے ہردے کے بہتر وہین انانما بہان کا میل گت ہوگیا ہے بچار کے انجن سے اسے دور کرو
تب آتم روپی سورج کا درشن ہوگا دیہہ کا ابہمان اونس تیاگدو اہنگ ابہمان نشٹ ہوجائیگا آتما کا سورج پرکاشوان ہوجائیگا

اور آتم تت برہم انند سروپ دیکہے گا سب جگت انت آتما ہے چت کے درڈہ سے استہاور جنگم جگت ہی برہم تتا بہاسیگا

سب باسنا دور ہوجاینگی کیول برہم انند آتم تت ہی دکہلائی دیگا۔

ساتوان سرگ پانچوین اوپ شم پرکرن جوگ بشسٹ ہردیوکرت بہاشا کا من نشٹ کرنے مین رکہیشر کا اکہیان

بشسٹ جی بولے کہ جب تک من نشٹ نہین ہوتا جگت کے دکہہ دور نہین ہوتے استاچل پربت کی اونترو سا مین

ایک سندر سرووپر ازی نام ایک رکہیشر رہتے تہے انکے اسرم کے پاس دو تپسوی آرہے تہے تہوڑے کال پیچہے دونو کے

گہر دو سندر پتر ہوئے ایک کا نام بہاش دوسرے کا نام بلاس تہا جب وے بڑے ہوئے آپسمین بڑی متہائی رہنے لگے

کچہہ کال پیچہے انکے ماتا پتا دونو مرت ہوگئے وے دونو پتر سوگوان ہوئے۔

اٹہوان سرگ پانچوین اوپ شم پرکرن جوگ بشسٹ ہردیوکرت بہاشا کا بہاش اور بلاس کا اتہاس

بشسٹ جی بولے کہ اپنے ماتا پتا کے سوگ کرکے بہاش بلاس کا شریر سوکہہ گیا ایک دن مہا دکہت ہوکر آپسمین چرچا کرنے

لگے بلاس نے کہا کہ ہے بہائی جینے جیونے کا پہل سکہہ جانا ہے تم نے بہی کچہہ نرمل چت ہوکر آتم پد کو پایا ہے بہاش بولا سچ پوچہو

تو جگت مین کسل اور سکہہ کہین نہین جب تک پرم تت کو نہین پاتے اور جب تک بہو کا ناش نہوے سنسار سمدر

کو اتم گیان سے نترے تب تک کسل کہان سنسار کے روگ بنا آتم گی اوسدہی کے دور نہین ہوتے چت ایک ہاتہی

ہے بیراگ ای بیڑی بنا بس مین نہین آتا یہہ نشٹ آسا اور ترسنا مین پڑا ہوا دکہہ پاتا ہے یہہ چت ایک کنول ہے راگ

وہیں کا ہاتہی اسے چور کرتا ہے اور سدہ آتم روپ کو تیاگ کر دیہہ آدک اناتما روپ مین اہنگ بہاو کرتا وینتا کو پراپت

ہوتا ہے اور کشٹ پاتا ہے جب وہہ اہنکار کو تیاگ کرے تب کسل ہو۔

باسٹوان سرگ پانچوین اوپ شم پرکرن جوگ بشسٹ ہردیوکرت بہاشا کا گیانی اگیانی وبندہ موکش وابہان شریر کا برتانت

بشسٹ جی بولے کہ کچہہ کال مین انکو چرچا کرتے ہوئے آتما کا گیان ہوگیا اور موکش پد کو پراپت ہوگئے ہے رام چندرجی گیان

سے او ایک ارتہ کلیان کرتا نہین اگیانی کا چت سنسار سمدر مین آسا کے بندہن سے وہ کبہی کہا تارہتا ہے گیانی سیدہی

تجاتا ہے جو دیہہ ابھمان رہت چِت تا ترتت مین استھر ہوئی ہین وہ سب سے اونچے ہوکر دیکھتے ہین اور اپنی دیہہ کو بھی دیکھکر ہنستے ہین گیانی سب کچھ بیوہار کرتا ہے کسی مین لِپتایمان نہین ہوتا دیہہ اور آتما کا کچھ سمبندہ نہین ہے جیو آتما کو جو کچھ دیہہ کے سنگ سے ہوتا ہے جہان آہنگ اور جرم ابھمان ہوتا ہے وہان دکھہ بھی اوس ہوتا ہے جہان نہین وہان دکھہ بھی نہین جیون جیون من سے سمبندہ دور ہوتے ہین تیون تیون کشٹ بھی دور ہوجاتا ہے جب دیہہ سے سمبندہ اوٹھہ جاوین تب اُسے بھی کوئی کشٹ نہین ہوتا سربدا جو آتم تت ہے وہ ہی سمبندہ ہے اور وہی دو بِرت شبد کے پھرنے سے رہت ہے جو اسمین استھت ہے اوسکو کدا چت دو بِرت شبد نہین پھرتا گیانی کو ہی دو بِرت کلپنا اوٹھتی ہے یہہ سب دکھہ روپ ہین پرنتو اگیان بھرم سے آپکو دکھی جانتے ہین یہہ پرش اشبد روپ ہے پرنتو کلپنا کے کارن سے آپکو شبد بھی جانتا ہے دیہہ اور آتما کا سمبندہ است ہے ہے رام چندر جی تم نردکھہ مین پراپت ہو جسکو دیہہ مین آتما کا ابھمان ہے اسکو جنم مرن دکھہ روپ سنسار ہے جسکا چت دیہہ اوکو نہین بندہا نہین ہے وہ ایک ہی اسم بھاؤ کو دیکھتا ہے جو پرش بیوہار کرتا ہے اور چت اُسکا سنگ سے رہت ہے وہ سنسار سے نرسنے لگتا ہے بندہ اور مکتی کا اتنا ہی بھید ہے کہ جسکا من اسنگ ہے وہ سب کارجون کو کرتا ہی اکرتا ہے اور الیپ ہی رہتا ہے جو من کے ابھمانی ہین وہ جو کچھ کرتے بھی نہین تو بھی کرتا ہین تات پرج یہہ ہے کہ منش چت کے کرنے سے کرتا ہے اور چت کے نکرنے سے اکرتا ہے شریر سے نکرتا ہے نہ اکرتا ہے برہم تہا سے ہی اسنگ نشکت پرش کو کچھہ پاپ نہین ہوتا اور نہ کچھ پُن ہوتا ہے جسکے چت سے ست سنگتا دور ہوچکی ہے وہ مکت روپ ہے اور جس کا چت اشکت ہے وہ ہی بندہ ہے۔

تریسٹوان سرگ پانچوین اوپ شم پرکرن جوگ نشسٹ ہردیو کرت بھاشا کا سنگ اسنگ کے لکشن اور مکتی کا اوپاء

سری رام چندر جی نے پوچھا ہے بھگون اسنگ کسکو کہتے ہین اور ہوکش روپ سنگ کسکو کہتے ہین اور بندہ روپ کسکو اور سنگ بندہنون سے مکت کسکا نام اور کس اوپا سے مکت پد ملتا ہے بشسٹ جی نے کہا کہ دیہہ اور دیہی کے بھاگ کو بیاگو اسکے ساتھہ مل کر جو کرتا ہے اور باہر دیہہ مین اپنا بسواس کرتا ہے کہ اتنا ہی مین ہون اسیکو سنگ اور بندہ کہتے ہین آتم تت انت ہے اور دیہہ ماتر مین اہنگ بھاو نا سے آپکو آتما پرنشر جانتا ہے اور اسمین ابھمان

کر کے سکہہ کی اچہا کرتا ہے اسیکا نام بندہ اور سنگ ہے اور جسکو سرب آتما ہی نشچے ہوا ہے اُس اسنگ سے جیون
مکت کہلاتا ہے اور سب بہاو ابہاو کو تیاگ کر ادویت ستا مین استہت ہونا اسکا نام جیون مکت ہے نہ کرمونکے
تیاگ کی اچہا انکے کرنیکی اور من سے کرترت بہاو نہین اس سنگ کا جسنے تیاگ کیا وہ ہی اسنگ کہلاتا ہے جسکو
آتم تت مین نشچے ہے اور راگ دویس ہرکہہ شوگ کے بس نہین ہوتا وہ اسنگ اسنسرگ کہلاتا ہے اُسکو کوئی کرم
بندہن نہین کر سکتا اور سرب سپیدا اسکو پراپت ہوتی ہین اور جو اپنا ہوا سنسکت پورکہہ کرترت اور بہوگ ترت کا ابہمان
سہیت ہے اسکو انیت دکہہ اُتپن ہوتے ہین جیسے اونٹ گدہے اوک بوجہہ اوٹہاتے ہین مار کہاتے ہین دکہہ
پاتے ہین اتہوا برکش آدک سے سنسکت کے پہل سے کاٹے جاتے ہین جلائے جاتے ہین اسی پرکار سب جیو سنسکتنا
سے باندہے ہوئے کلیش پاتے ہین سنسکتا ہی دو پرکار کی ہے ایک بندہ ہے دوسری بندہن کرنے یوگ ہے
جو پرش آتم تت سے گرا ہے یہہ ادک مین ابہمانی ہے وہ ہی موڈہ ہے جسکو آتم تت کا گیان ہوا ہے وہ بندناکرم
جوگ ہے وہ پہر جنم مرن کے سنہیے سے رہت ہوتے ہین جسکو آتم تت مین نشچے ہے اور آتم تت ہین ہی سنسکت
ہے بندنا کرنے یوگ ہے جو نرلیپت سورج اکاش مین بچرتا ہے اور سدا سروپ کو جیونکا تیون جانتا ہے اور جو جہا پرلے
تک جگت کو اُتپن کرتا ہے اور سدا شیو سروپ مین سنسکت ہے اور برہما روپ ہوکر رہتا ہے جو اپنی لیلا سے
استری کو اردہ انگ مین رکہتا ہے اور اُسکے پریم روپی بندہن سے باندہا ہوا ہے اور سہولی لگاتا ہے اور سدا اسنو
سروپ مین سنسکت ہے اور شنکر شریر دہار کر استہت ہے اور ایسے شدہ دیوتا بدیا دہر لوکپال جو سروپ ہین
وہ مکت سروپ ہین یہہ سب بندنا کرنے یوگ ہین اور جو یہہ آدک نہین سنسکت ہین وہ بندہے ہوئے ہین
اور جنم مرن کا دکہہ پاتے ہین جنکو شریر مین ابہمان ہے اور باہر سے اودار ہی دکہلائی دیتے ہین پرنتو جب یہہ گون
کو دیکہتے ہین بیل کی بنا مین ماس پر گرتے ہین وے برتہا جتن کرتے ہین تات پرج یہہ ہے کہ سنسکتنا جیو
باندہے ہوئے ہین اور اپدا مین بہٹکتے ہین اور یہہ ابہمانی جیو نرک مین پڑینگے اسنگ سنگتی چیت مہا سکہہ کو
پراپت ہونگے اور انکو امرت روپ جانو۔

چونسٹھواں سرگ پانچویں اوپ شم پرکرن جوگ بشسٹ ہردیو گرنت بہاشا کا چت کو روک کر تیاگ ادویت میں ٹہرنا

بشسٹ جی بولے میرے اپدیش کو سمجھکر ابہیاس کرو اور سب کارج کرتے ہوئے چت کو دیہہ ادک میں سنسکت نکرو کیول آتم چیت میں ٹہر جاوٴ اس سنسار کی کسی بستو کو بہی ست نہ جانو چت کو سب اور سے روک کر چنین تت میں بسرام کرو تب بگت سنگ ہوگے سب بیوہار کرو اتہو انکو کرتا ہی اکرتا ہوگے چدانند شانت روپ میں ٹہرو ادویت روپ سو بہاوک بہاسیگا اور چت کا پہرنا چہوٹ جایگا چنین تب دیکھاویگا اور جب آتم گت نربان روپ ہوجایگا

پینسٹھواں سرگ پانچویں اوپ شم پرکرن جوگ بشسٹ ہردیو گرنت بہاشا کا اسنسکت پرش کے لکش اور سکہتی بودہ کا برتانت

بشسٹ جی بولے اسنسکت پرش دہیان کرے اتہوا بیوہاری سدا ہی دہیان میں ٹہرا ہوا سوگ سے رہت ہے اسکو کوئی دکہہ چہو نہیں اسکا آتما رامی پرسن دیکہنے میں تجہہ دکہلائی دیتے ہیں من سے سمیر پربت کی تل اچل رہتے ہیں آتم دہیانی جسکو پرم بودہ ساکشات کار ہوا ہے کلپنا کی جل سے مکت ہو چکے ہیں وہی اسنسکت کہلاتے ہیں جب چت چیت بہاوٴ سے ہین ہوتا ہے تب شانت کلپنا کہلاتا ہے اسکو جاگرت ہی سکہپتی روپ ہوجاتا ہے کوئی کریا پہل انک نہیں ہوتی کیونکہ نرآہنکار ہوجاتا ہے نرلیپ رہتا ہے ہے رام چندر جی جگت کی کریا کرو پرنتو کریا کرتا کے بہاوٴ سے رہت ہوجاوٴ تب تمکو کلیس نہیں ہوگا اور گرہن تیاگ کا ابہمان نہوگا اور بتیا پراپت ہیں استہت ہوگے سکہپتی بودہ والے کرتے ہوئے بہی کچہہ نہیں کرتے ایسے نشچے دہار کر جو اچہا ہو سو کرو سکہپتی بودہ والا مہا تیج وان آتم انند سے پورن ہوجاتا ہے سنساری دکہوں سے کدا چت چلایمان نہیں ہوتا سکہپتی درشنا آتم ابہیاس سے ملتی ہے اسکو تریا پد کہتے ہیں اور یہی پرم پد انند روپ ہے دکہہ سب نشٹ ہوکر من کا منن بہاوٴ دور ہوجاتا ہے اور اوناشی ہوجاتا ہے ابہمان ادک کلپنا سے رہت ہوکر پرم جوتی میں لین ہوجاتا ہے۔

چھیاسٹھواں سرگ پانچویں اوپ شم پرکرن جوگ بشسٹ ہردیو گرنت بہاشا کا اہنگ تو ہنگ کا تیاگ اور اکشو نکی اچار کا استہان

بشسٹ جی نے کہا ہے رام چندر جی جب تک یہہ پرش تریا پد میں استہت ہوتا ہے تب تک کیول جیون مکت ہوتا ہے

اور یدیہ جگت نربادھ ہے ہی پرے ہے بسرانت اُسی پدمین ملتا ہے اب تم کچھ کال سکہپتی اوستہا کو پراپت ہو پرمانند کو
پہنچ جاوگے سکہپتی مین جگت کے کارج ہی کرتے رہوگے اور اودے است کا بہاؤ بہی ہوگا راگ دویس سے رہت
رہوگیانی بہی دیہہ کے ناس ہونے سے سوگوان نہین ہوتے یہہ جگت چدانند سروپ ہے آدانت اہنگ توہنگ
آدک بہرم سے رہت ہے تم بہی اُسی سروپ مین ٹہرجاو آتما کیول جنتا سے رہت ہے اُسکا شریر کے ساتہہ سنبندھ کیسے
ہو آتما آدک نام بہی اوپدیش بیوہار کے لئے کلپے گئے ہین وہ نام اور روپ اور بہید اور بہے سے رہت شبدپد ہے وہی
جگت روپ ہوکر استہت ہوا ہے جگت اُس سے بہن نہین دویت کچھ بسنو نہین پرنتو تمہارے اوپدیش کے
لئے دویت کو انگیکار کرکے کہتا ہون کہ یہہ جو شریر ہے اُسکے ساتہہ تمہارا سنبندھ کچھ نہین دیہہ جڑ اور ملین ہے اور ورِش
است ہے آتما نرمل چیتن اور ست ہے اسکا دیہہ سے سنبندھ کیسے ہو اگیانی سنبندھ سمجھتے ہین جیسے مروستہل کا جل ایسے
اگیانی آتما مین دیہہ بہاؤ رکہتے ہین نہ کوئی بندھ ہے نہ کوئی مکت سرب ستا ایک ہی آتم تت بہتر باہر سب کچھ وہی
ہے شریر جو پون ہے بایو کے بل سے بولتا ہے آٹھ استہانون مین بایو کے بل سے اکشرون کا اچار ہوتا ہے۔ اور رد۔ کنٹھ
سیس۔ جہامول۔ دانت۔ ناسکا۔ ہونٹھ۔ تالو۔ کا۔ کہا۔ گا۔ گہا۔ ان چارون کا کنٹھ مین اچارن ہوتا ہے
سینہ گلا سر بیخ زبان دندان بینی لب حلق
پا۔ پہا۔ با۔ بہا۔ ما۔ ان پانچ کا ہونٹھون سے۔ چا۔ چہا۔ جا۔ جہا۔ تالو سے۔ ٹا۔ ٹہا۔ ڈا۔ ڈہا۔ نا سکا مین۔ چہا
کا او چارن جہامول مین ہوتا ہے۔ ٹا۔ ٹہا۔ ڈا۔ ڈہا مودہنی سے اور تا تہا دا دہا دانتون سے۔ ڈا
جا۔ نا۔ ڑا کا ناسکا مین ہوتا ہے جس پد کے آدمین ہکار ہو وہ چہاتی سے بولا جاتا ہی ایسے جو اکثر جہان سے بولا
جاتا ہے کہا ہے۔ اور نوسر کا اچار سو کشم ہوتا ہے پرنتو آتما اُن سے نرلیپ ہوتا ہے سو انہین آتما کا دہیان کرنا ہو کہتا
ہے اور اندری ہی بایو سے چیشٹا کرتی ہین تم اُس سنبہا بہرم کو تیاگ کر آتم تت مین استہت ہوجاو آتما سب مین
پورن ہے جہان چت ہوتا ہے وہین بہاشتا ہے جگت جو بہاشتا ہے سو اوچار سے بہاشتا ہے سنسار
کا کارن انتشکرن ہے اسمیک گیان سے یہہ جگت ست بہاشتا ہے جب جتہارتہہ گیان ہوجاتا ہے
تب چت جو جگت کا کارن ہے نشٹ ہوجاتا ہے سنسار کا کارن اپنا ہی چت ہے اور اُسی چت کا نام جیو
اور انتشکرن اور من ہے رام چندر جی بولے چت کی اتنی سنگیا کیسے ہوئی بششٹ جی بولے کہ سرب بہاؤ
روپ ایک پرم آتما نت ہے جیسے سمندر ندی ترنگ آدی کی سنگیا ایک جل ہی دہارتا ہے ایسے چت آدک

اہنگ سنگیا کو آنند دہارتا ہے سرب شکتی آتما سب شریرونمین سرب روپ ہوتا ہے اور چت سپند کلپنا دور
ہوتی ہے تب وہ شدھ سروپ ہوکر بہاشتا ہے اور جہان اگیان کو انگی کار کرتا ہے وہان وہی اننت آتما جیو کہلاتا
ہے یہہ آتما جیو روپ ہوکر شریر مین بندھ ہوجاتا ہے جیسے سنگھہ منجرے مین جہان اہم بہاو پہرتا ہے وہان جیو کہلاتا
ہے اور جہان نشچے برتی سے پہرتا ہے اوسکو بدہی کہتے ہین اور سنکلپ بکلپ سے من کہلاتا ہے اور چنتا کرنے
سے چت . اور پرکرت بہاو سے پرکرتی جو پرکرتی پدار تہہ ہے وہی جڑ کہلاتا ہے اور جو چیتن ہے سو جیو کہلاتا ہے
جب تک اہم بہاو سے چت سنسرتا ہے تب ہی تک جگت بہرم سیش رہتا ہے جیسے سورج جب تک اودی
ہے پرکاش ہے جب است ہے نمر ہے ایسے ہی جب چت کا ابہاو ہوجاتا ہے تب جگت بہرم ہی دور ہوجاتا ہے
جو دیہہ کے ناس ہونے سے سوگوان ہو جہا مورکہہ ہے دیہہ کے نشٹ ہونے سے آتما نشٹ نہین ہوتا وہ سدا
ہی ابناسی ہے جیسے پرانے بستر کو تیاگ کرنے بستر پہنتے ہین ایسے ہی آتما ہی پورانے شریر کو تیاگ کرتے شریر مین
پرویش کرتا ہے اسکا نام مورکہون نے مرت رکہہ چہوڑا ہے جسکا چت سر باشنک ہوا ہے اسکا شریر جب چہوٹتا
ہے اسکا چت چد اکاش مین لین ہوجاتا ہے جسکا چت باسنا سبب ہے وہ پرگہٹ ہوتا ہے باسنا سے
بندہا ہوا بہٹکتا ہے اور جنم مرن کے دکہہ ہوتے ہین ہے رامچندرجی ابدیا روپی سنسار کو بہرم روپ جانکر اسکی باسنا
کا تیاگ کرو اور اپنے سروپ مین استہت ہو.

سٹھوان سرگ پانچوین اوپ سم پرکرن جوگ بشسٹ ہردیو کرت بہاشا کا سب آتما ہی کا چمتکار ہونا اور آتما کا کبھی ناس نہ ہونا

بشسٹ جی بولے آتما دیہہ کے اپجنے سے نہین اپجتا نہ اُسکے ناس ہونے سے ناس ہوتا ہے سو تم نس کلنک
آتما ہو دیہہ کے ساتہہ سمبندہ کدا چت نہین ہے رہتہ رتھی گہوڑے کا سمبندہ سے رہت سنجوگ ہوتا ہے ایسے ہی شریر
اور اندریونکا سنجوگ ہوتا ہے یہہ شریر پانچون تت سے بنتا ہے اور پانچوین لین ہوجاتا ہے اُسکا نام مرب ہے نہ کوئی
پرش ہے نہ کوئی استری ہے سو وہ انہین کی سب رو ڈن کرتے ہین جیسے مٹی کے کہلونے ملنے سے بالک پرش ہوتا ہے
ٹوٹ جانے سے دکہہ پاتا ہے گیان وان سب بہرانتی مانہ دیکہتا ہے کسی سے راگ دہ بس نہین ہوتا سب سے الگ
رہو سوگ کس کا کرنے ہو ملاپ اور بچہرنے سے آتما کو کچہہ دکہہ سکہہ نہین ہوتا - آتما - اناتما - دیہہ - اندری - پران - من بدہی

آدک ایک دوسرے سے نیارے ہین تم تت بودہ کو بچار کر اور چت کو تیاگ کر اپنے سروپ مین استہت ہو جاوٗ ہے
رام چندرجی تم یہہ اوبہونا کو تیاگ دو آتم گیانی کو بہوگونکے انے جانے سے راگ دویس نہین ہوتا جو کچھ درشن ہے وہ است
روپ ہے جو ست ہے اسے بدہی اور اندری نہین پا سکتی تم ہی اسی ست کا آسرا کرکے الیپ ہو جاوٗ سمیک درشٹی
کرا چت موہ کو پراپت نہین ہوتے تم ہی سمیک درشٹی ہو جاوٗ جو سب کا انبہو کرنیوالا ہے نہ وہ پرتکش ہے نہ اپرتکش
نہ چیتن - نہ جڑ - نہ ست ہے - نہ است - نہ آہنگ ہے - نہ تونگ - نہ ایک ہے - نہ انیک - نہ نکٹ ہے - نہ دور -
نہ استی ہے - نہ ناستی - نہ پراپتی ہے - نہ اپراپتی - نہ سرب ہے - نہ اسرب ہے - نہ پدارتہہ ہے - نہ اپدارتہہ - نہ سچ ہو نک
نہ اپنچ بہونک ہے یہہ پرتہوی جل بایو اگنی پرکاش بہاشتے ہین وہ سب ہی آتم روپ مین کوئی آتم سنتا سے بہن نہین
آدسے لیکر انت تک سب آتماہی کا چمتکار ہے سو تم بہی ایسے ہی جان کر اپنے سروپ مین استہت ہوکر سنسار سمدر
سے تر جاوٗ

اٹہستوان سرگ پانچوین اوپ شم پرکرن جوگ بشسٹ ہردیو کرت بہاشا کا

پرم درشٹی والونکا آچار اور آتما کی بچار ہین

بشسٹ جی بولے ہے رام چندرجی یہہ جو ہینے دویت کے تیاگ کی درشٹی کہی ہے اسکے بچار سے پرم پد پراپت ہوتا
ہے اب تم اس سے بہی ادہک پرم درشٹی کو سنو کہ جیس درشٹی کرکے نشچل آتم سروپ کو دیکہتا ہے کہ مین ہی اکاس
درشٹا سورج تیجی ست ہون سب جگت آتماہی ہے پہر اہنگ تونگ سے بہن اور ایک انیک کیسے ہو جسکے من مین ایسا
نشچے ہوتا ہے اسکو سب جگت آتم روپ بہاشتا ہے ایسے پرش کو پرکہہ سوگ کبہی نہین ہوتا اور آہنکار ہی تین پرکار
کے ہین دو چار تو سا تک نرمل ہین اور وہ تت گیان سے ادوے ہوتے ہین اور موکش دایک پرمارتہہ روپ ہین ایک
وہ آہنگ ہے جو کہا گیا کہ سرب مین ہی ہون مجہہ سے بہن اور کچہہ نہین یہہ دو نو موکش دایک ہین تیسرا سنسار آد کہلاتا
ہے کہ اب کو نکہہ سے لیکر سیس تک دیہہ روپ کا جاننا سو وہ ہی دکہہ دایک ہے اور سنسار کا یہی کارن ہے وہ
کبہی سمانت اور مہادکہ کا کارن نہین ہو سکتا تم ہنون کو تیاگ کرکے استہت ہو جاوٗ یہہ سرب سدہانت کا کارن ہے آتم
سب سے انیت سب مین پورن سب سے بہن کسی سے کہا ہی نہین جاتا سب مین بیاپک ہے اور اپنے پرنے
سے جیو روپ ہوکر بہاشتا ہے اسکے اگیان سے جیوا تمابہاو کو پراپت ہوتا ہے جیسے سی مین سانپ جو اپدیش دینے کیا

اُسکو بچار کر سوگ کا تیاگ کرو بندہ موکش کی کلپنا چہوڑدو بہرانتی کے ابہان سے رہت چیشٹا کرو اُسیکا نام اتماسون ہے موکش کوئی پدارتہہ نہین ہے چت کا نرمل ہونا ہی موکش ہے اناتما کے ساتہہ اُنکو ملانا اور اُسمین آتمابہانا کرنا ہی بکار ہے سدہ آتما مین چت کا لگانا ہی موکش ہے جب چت سے گنونکی برتی کا تیاگ اور سمیک آتم گیان ہو تب اُسکو نت ورشنٹی موکش کہتے ہین جب تک آتم بودہ نہین ہوتا تب تک یہہ دین اور دکہی ہوتا ہے اسلئے اوپادیون کو تیاگ کر اور بہگتی سے موکش کی باپنچہا کرو بنا آتم بودہ کے اور اوپا موکش کا کوئی نہین چت کے اچت ہونے سے جگت بہرم ہٹ جاتا ہے یہہ جگت ہی کوئی دوسری بستو نہین ادویت آتم تت ہے پہر جب وہی ہے تو بندہ کسکو کہین اور مکت کسکو بندہ اور موکش کی کلپنا ہی تچہہ ہے تم اسکا بہی تیاگ کرکے چکرورتی ہوکر پرتہوی کی پالنا کرو تمکو کرتت کا اسپرس کچہہ نہوگا۔

اونہترہوان سرگ پانچوین اوپ شم پرکرن جوگ بشسٹ ہردیو کرت بہاشا کا آہنکار اندری بدہی چت من کا ابہید

بشسٹ جی بولے منش کے سنکلپ سے ہی اوپجا ہے جگت اور یہہ اگیان کرکے ہی آپکو شریر جانتا ہے اور نانا پرکار کا درشن اگیان سے بہاشتا ہے من۔ بدہی۔ چت۔ آہنکار۔ اندری وہہ ایک کلپنا کے پہرنے سے اتنی سنگیا ہین جیسے ایک جل کی انیک سنگیا ہین ان مین کچہہ بہید نہین ایک کے ناس ہونے سے اُن سب کا ناس ہوجاتا ہے اسلئے بیگ اور بیراگ ابہیاس سے من کو نرمل کرو جب من نرمل ہو من کا بہاو نشٹ ہوجائیگا جب یہہ پہرتا ہے کہ مین مکت ہون تب ہی من جاگ آتا ہے اور من کے جاگنے سے تن بہی ہوآتا ہے اور جب تن ہوا اپنے ساتہہ شریر بہی بہاش آتا ہے اینک دکہہ بہی بہاش آتے ہین آتم تت سب سے ابنت ہے جسکا من نرروت ہوجاتا ہے پہر نہ کوئی بندہ ہوتا ہے نہ مکت چت شکتی سدا استہت روپ ہے آتما اہنگ اور تو ہنگ آدک کلپنا سے رہت ہے پہر وہان دکہہ سکہہ کیسے ٹہرے اسلئے گیان وانون مین کرتت اور بہوگ نرت نہین پہرتے آتما نرآہنکار اور نرآکار ہے تب بودہ ہوجاتا ہے ابدیا کا ناس ہوجاتا ہے اور پرمارتہہ ستتا کا بودہ ہوکر باسنا بہی نشٹ ہوجاتی ہے سوست شاستر کی جگتی سے بچار پراپت ہوکر ابدیا کا ناس ہوجاتا ہے وہہ جڑ ہے آتما سدا اچیتن روپ ہے پہر جڑ دیہہ کے نت بہوگون کی باپنچہا کرنی مورکہتائی ہے آتما کے ساکشتکار ہونے سے آنند ملیگا آسا کو تیاگ کر آتم پد مین نربان ہوجاتا ہے پہر جنم مرن کو پراپت نہین ہوتا ہے رام چندرجی جب تم سب اچہا کو تیاگ کرسون ہوگئے تب نرتیشٹ بہاو کو پراپت ہوگئے ایسا سکہہ سُرگ مین ہی نہین ہوتا ہتہا جگست

بہرم روپ ہین سو وہ نکرونہ باسنگ پرش سے ایاہی بہاگ جاتی ہے جنہار ہنہ درشٹی است نشٹ ہین جلایان ہین ہوتا آتم ستا سدا پرکاش روپ سدہ پرم انند سروپ ہے جس پرش کے شریر سے آتم بہاو اوٹہہ گیا ہے وہ کرم کرتا ہی نہین کرتا اور جسکے شریر مین اناتم بہاو ہے وہ نکرتا بھی کرتا ہے جس پرش کو آتما ساکشاتکار ہوتا ہے اسکو ابستو مین بستو بدہی نہین ہوتی تب ہوتی ہے جب بستو کی بہول ہو جاتی ہے گیان وان کو سدا ہی سروپ کا سمرن ہے۔

ستروان سرگ پانچوین اوپ شم پرکرن جوگ بششٹ سردیو کرت بہاشا کا چت کو مار کر آتم پد کی پراپتی مین جتن کرنا

بششٹ جی نے کہا کہ ہے رام چندر جی راجا جنک راج بیوہار کرتا رہا پرنتو وہ آتم پد مین استہت تہا اس سے اسکو کوئی کلنک نہوا نہار اپنا جہہ راجا ولیپ ایسے ہی چرکال تک راگ دویش سے رہت کاریہ بیوہاری کرتا رہا اور سدا جیون مکت سوبہاو مین استہت رہا ایسے ہی راجا مان دہاتا انہو راجا تکی راجا پرہلاد کسی پدارتہہ مین لپتایمان نہوئے اور سمیر بیت نے برشٹی پرچی اور ندہان نہوا اسلیے اس سنسار مایا روپ کو تیاگ کر اپنے سروپ مین ٹہر جاو دیکہو شنو بہگوان سدا ہی دیتونکو مارنے رتنے ہین ہردے سے الپت بدہی رکہتے ہین سب دیوتاون کا مکہہ اگنی ہے اور سدا جگ کی لکشمی کو بہوگتی ہے اور کسی مین لپتایمان نہین ہوتی جیسے دیتونکی گورو شکر جی دیتونکے کارن سدا جتن کرتے رہتے ہین اور جیون مکت ہین ہے راجی جو ہردے سے سدا استہل رہتا ہے وہ کدا چت کہید نہین پاتا ایسے ہی برہما شیو سوامی کارتک جی اور گوری جی ادک کارلیپ رہتا اور سدا جیون مکت رہنا کہا ہے نات برج سب کا یہہ ہے کہ جتہار تہہ بچار کرست روپ آتم پد مین استہت ہو اور استہت روپ جگت کی استہاگ کی سمنا بہاکو گرہن کرو جنکی پرورتی بہوگ مین ہے وہی مکت ہو جاتے ہین جسکا من نشٹ ہو گیا ہے (ہتکا ہوا) اسی کو مکت روپ جانو (کہان) آتم بچار کرنے سے سب دکہہ نشٹ ہو جاوینگے دکہونکا مول چت ہے جب تک چت ہے دکہہ ہے چت کے نشٹ ہونے پر سب دکہہ مٹ جاتے ہین آتم گیان ہونے سے چت کا ابہاو ہو جاتا ہے جنک ادک جو جیون مکت ہوئے ہین سو راگ دویش اور سنسے سے رہت ہو کر جہا یودہ وان بیوہار ہی کرتے رہے پرنتو سدا استہل چت رہے اسلیے تم ہی ہٹ سے چت کو لین کرو مکتی دو پرکار کی ہے ایک جیون مکتی دوسری بدیہہ مکتی داو پر اسکا برتانت آچکا ہے دوبارہ لکہنے کی ضرورت نہین ۔ ہے رامچندر جی اپنے پرجتن کے بل سے سب کچہہ ہو سکتا ہے آتم پد کی پراپتی کا جتن کرو

اکہتر سرگ پانچوین اوپ شم پرکرن جوگ بششٹ ہردیوکرت بہاشا کا جگت جال کا بہوگ سے دور ہونا اور گیانیون کا ست سنگ

بششٹ جی بولے ہے رام چندر جی جو کچھ جگت جال ہے وہ سب آتما برہم کا ابہاس روپ ہے جو اگیان سے استہرتا کو پراپت ہوا ہے بہوگ سے سانت ہوجاتا ہے ہمیک درش جگت کی استہتی کا کارن ہے اور ہمیک ورش سے شانتی ہوجاتی ہے سنسار سمدر راپار گہور دکہہ دایک ہے بہگتی اور آتم ابہیاس بنا ترنا کٹہن ہے اسلئے گیانوان پرشون کے سانہہ بیچار اُچت ہے جس سے سنسار سمدر جیونکا بہون دیکہے بل پراکرم تیج یہہ تینون تت سے اودے ہوتے ہین جسکو گیان کی پچہی ملجاتی ہے وہ پورن امرت سیتل شدہ سم پرکاش روپ ہوجاتا ہے۔

بہتر سرگ پانچوین اوپ شم پرکرن جوگ بششٹ ہردیوکرت بہاشا کا جیون مکت کے لکشن اور سروپ مین ابہیاس سے نرمل ہوجانا

رام چندر جی نے پوچہا ہے ہنیشر نت بتاکے لچہن سنکیپ کرکے پہر کہو اور جنکو تنت چمتکار ہوا ہے انکی برتی کیا ہے بششٹ جی بولے کہ جیون مکت کے لچہن پہلے بہت کچہہ کہی ہین اب اور بہی کچہہ کہتا ہون کہ گیان وان سنسار کو سکہپتی کی بہا مین جانتا ہے سب جگت کو آتم روپ دیکہتا ہے انند مین بہرپور سب بیوہار کرتا ہے اور سب کارجون مین اکرتار ہتا ہے ہردے سے سیتل بدہی رہکر سنسار کی اور سے سویا اور آتما مین جاگتا رہتا ہے دکہہ سکہہ مین ایت رہتا ہے نہ سبہہ کرم مین ارتہہ سمجہتا ہے نہ اشبہہ مین انرتہہ نہ گرہن سے کاریہ نہ تیاگ سے پریوجن نہ بندہ نہ مکت نہ اکاس سے منت نہ پاتال سے امنت (بے واسطہ) سب مین آتما کو ہی دیکہتا ہے دویت بہاو نہین رکہتا سب مین سم رہتا ہے پرگہٹ تیاگی دکہلائی دیتا ہے ہردے سے نرلیپ رہتا ہے سب مین آتم تت کو دیکہتا ہے سورج سیتل اور چندرمان تپیوان ہوجائے گیان وان اشچرج نہین کرتے جانتے ہین کہ جو کچہہ ہے سو چدآتما کی شکتی ہی پہرتی ہے نہ وہ کسی پردیا نہ نردیا لیجا کرتا ہے نہ نرلج ہے نہ دہن ہے نہ اودار سب بکاروں سے رہت سدہ اپنے آپ مین استہت رہتا ہے پہر ایسا پرش دکہہ سکہہ کا بہاگی کیسے ہو تم بہی ایسے ہی سو بہاؤ مین استہت ہوجاؤ سب دکہہ سکہہ من کے پہرنے سے ہین جہان چت کا ابہاؤ ہے بکاروں کا بہی ابہاؤ ہے جب انکا ابہاؤ سواگر مین تیاگ بہی مٹ گئے است نشٹ جاتے رہے جب یہہ نشٹ ہوئے شبہہ اشبہہ بہی نہین رہتا جب وہ نہ رہے بہوگ کی اچہا بہی جاتی رہی جب اچہا

گئی من ہی نراس پد مین لین ہوجاتا ہی ہے رام چندر جی سروپ کا ابہیاس کر کے کلپنا کو تیاگ کر نرمل ہوجاوٗ۔

تہتہ سرگ پانچوین اوپ شم پرکرن جوگ بششٹ سردیو کرت بہاشا کا پرانایام کی بدہی اور چت کا نشٹ ہونا

بششٹ جی بولے ہے رام چندر جی جب چت کے پہرنے سے یہہ است جگت ست ہو کر بہاشتا ہے جیسے جل
مین چکر دکھلائی دیتے ہین رام چندر جی بولے ہے بہگون جس سے چت پہرتا ہے اور جس سے اپہرتا ہے بستار سے
کہو بششٹ جی بولے جیسے ہم مین سیلتا بنو مین جل پہولونمین سگندہ اگنی مین اوشنتا ہوتی ہے ایسے ہی چت
مین پہرنا ہوتی ہے چت اور پہرنا دونو ایکسے ہی ہستومین ایک کے نشٹ ہوئے دوسرا بہی نشٹ ہوجاتا ہے چت کا
ناس جوگ اور گیان سے ہوتا ہے چت کی برتی روکنے کو جوگ اور سمیک بچار کو گیان کہتے ہین۔ رام چندر جی نے پوچہا
کہ چت کیونکر روکا جاتا ہے اور پران اپان کیونکر روکے جاتے ہین بششٹ جی نے کہا کہ دیہہ کے ناڑیونمین پران بایو ایسے
پہرتی ہے جیسے پرتہوی جو سپند کے بس سے نانا پرکار کے بچتر بایو کو پراپت ہوتی ہے اس سے اپان آدک نام
ہوتے ہین پران اور چت اسپند روپ ہین جب بہتر پران بایو پہرتی ہے تب چت کا پہر کر سنکلپ کے سنکہہ
ہوتی ہے اسیکا نام چت ہے چت کے پہرنیکا کارن پران بایو ہے جب پران بایو کا نرودہ ہوتا ہے تب نشچے کر کے
من ہی شانت ہوجاتا ہے من کے لین ہونے سے سنسار بہی لین ہوجاتا ہے رام چندر جی نے پوچہا کہ یہہ پران تو
دن رات اپنے رہتے ہین پہر دیہہ مین انکا رکنا کیسے ہو بششٹ جی بولے سنت جنونکے ست سنگ اور ست
شاستر کے بچار اور بیراگ کے دہارنے سے جوگ ابہیاس ہوتا ہے پرنتیم تو جگت کو است جانو اور اپنے اسٹ دیو کا دہیان
کرو اور چرکال تک ابہیاس کروگے تب آتم تت کا ابہیاس ہوجاویگا اور اسی ابہیاس سے پرانونکا سپند آپ سے آپ
رک جاتا ہے ریچک پورک کمبہک پرانایام اس ابہیاس کی جڑ ہے جب کوئی پرش اکہنڈ چت ہو کر ابہیاس دڑہ ابہیاس
کرتا ہے وہیان سنجگت تب ہی وہ پرانونکے اسپند کو روک لیتا ہے داوم، کا اچار کروائیکے پرنتم شبد کو بڑی دہنی سے
اچارن کرو پہر جو سو کشم دہنی اسمین سینش چلنے رہتی ہے اسمین چت کو استہر کرو پہر آپ سے آپ سکہپتی اوستہا کو پراپت
ہوجاوگے اور تمہاری برتی تدروپ ہوجاویگی اور پران سپند آپ ہی رک جاتا ہے ریچک پرانایام کرنیوالے کی پران
بایو اکاس مین جا لین ہوتی ہین پہر پران سپند آپ ہی رک جاتا ہے کمبہک پران بایو کو ٹہراتا ہے اسکا ہی پران

بایو رک جاتا ہے تالو کی جڑ کے ساتھہ جنن سے جو لگاتا ہے اس کہیچری مُدرا سے اسکی بایو اُردہ رندہر کو جاتی ہے اور اُردہ رندہر مین پران کے جانے سے اُسکے پران بایو کا سپند آپ سے آپ رُک جاتا ہے جو کوئی جوگی بارہ انگل تک ناک کے اوپر پہونچکی (اکپالی) مین اپان روپی چندرما کا نرمل استہان دیکھے تو بہی اسکا پران سپند رُک جاتا ہے اور جو تالو کے اندر بارہ انگل اردہ رندہر کا ابہیاس ہووے اور اُسکے انت مین کوئی پرانونکو لگادے تو بہی پران کلا رک جاتی ہے اور سرب باسنا کو تیاگ کر آکاس مین چیتن سموت کا دہیان کرے تو بہی چرکال کے ابہیاس سے پران سپند روکا جاتا ہے رام چندر جی نے پوچہا کہ جگت کے بہوتونکا ہردا کیا کہلاتا ہے جسکے تہاوش مین سرب پدارتہہ پرتیت ہوجاتے ہین بشسٹ جی بولے کہ جگت کے بہوتونکے دو ہردے ہین ایک کرنے یوگ دوسرا تیاگ کرنے یوگ ہے نابہی سے اوپر جو دیہہ مین دس انگل اُردہ ہے وہ تیاگنے یوگ ہے جو پرچہن بہاو کرکے دیہہ کے ایک ہی استہان مین استہت ہے اور اسمین سموت اوپر ملنتر گیان سروپ ابہو سے پرکاشتا ہے وہ سب منشونکو گرہن کرنا یوگ ہے جو بہیتر اور باہر بیاپ رہا ہے اور باستو مین وہ بہیتر باہر سے ہی رہت ہے اُسکو پردہان ہردا کہتے ہین وہ ہی سب مین پرتبنب دہہونیوالا اورس ہے اور وہ ہی سرب سمدا کا بہنڈار اور سموت روپ ہے ایک انگ کا نام ہردا نہین وہ جڑ روپ ہے اور آتما چیتن اکاش ہے پردہان ہردے مین بل کرکے سموت باہر کی اور چت لگاؤ تب تمہارا پران سپند بہی آپ سے آپ رُک جایگا ابہیاس کرکے ہی پرانایام ہوتا ہے اور بیراگ کی درڑہ سے ہی سب پرکار کی باسنا رُک سکتی ہین درڑہ ابہیاس سے ہی چت اچت ہوجاتا ہے پہر ناک کے دس انگل پرتیت بایو جاتا ہے اُسکا بارم بار ابہیاس جو پُرش کرتا ہے وہ تات کال ہی رُک جاتا ہے اور کہیچری مُدرا کا جو ابہیاس کرے تو بہی اُسکے پران رُک جاتے ہین اور چت کی بہیا کلپنا جاتی رہتی ہے اور پرم اوپ شم پد پراپت ہوتا ہے اور سارے سوگ دور ہوجاتے ہین جب پران سپند سٹ جاتا ہے تب چت ہی استہت ہوجاتا ہے اُسکے پیچہے جو پد ہے سو وہی نروان روپ ہے پران بایو کو روک اور باسنا سے رہت ہوکر جہان تمہاری اچہا ہو وہان بچرو تمکو کوئی بندہن نہوگا ہے رام چندر جی جب پران پہرتا ہے تب ہی من اودے ہوتا ہے جب من اودے ہوتا ہے تب ہی سنسار بہرم ہوتا ہے جب من بس مین ہوجاتا ہے سنسار بہرم ہی نشٹ ہوجاتا ہے جب من سے سنسار کی باسنا سٹ جاتی ہے تب اپشم پراپت ہوتا ہے جو سرب کلپنا کے تیاگ کے بنا کدا چت نہین ملتا آتما ابناسی نرکلپ نرگن ہے اور یہہ جگت ناسوان سنکلپ سے

اُرچت گُن روپ سے سب سواودنکا سواد کرتا اور پرکاشونکا پرکاش کرتا وہی ہے اور سب پدارتھونکا ادھشٹھان روپ بہی وہی ہے ایسا جو آتما سروپ سیتل چندرما ہے اُسمین کوئی بدھیمان لین ہوتا ہے تب وہ جیون مکت کہلاتا ہے اُسکے اہنگ تونگ آدک کلپا سٹ جاتے ہین۔

چوہتروان سرگ پانچوین اوپ شم پرکرن جوگ بششٹ ہردیو کرت بہاشا کا اسمیک اسمیک گیان کے لکشن

سری رام چندر جی بولے اب سمیک گیان کے لکشن کہو بششٹ جی بولے کہ یہہ جو نشچے ہے کہ آتما انندروپ اور انت سے نرالا ہے اُسکا نام سمیک گیان ہے کوئی بستو اُس سے بہن نہین یہہ ہی سمیک گیان کی درشٹی ہے جو اس سے بہن ہے وہ اسمیک گیان ہے سمیک درشٹی ہو کش ہے اسمیک درشٹی بندہ ہے اُسکو آتما جگت سروپ بہاشتا ہے سمیک درشٹی کو ہی آتما دیکہتا ہے جو اُسکو جانتا ہے وہ ہی بودہ ایشر ہے وہی سمیک درشٹی ہے آتما مین بہاو ابہاو بندہ موکش کوئی نہین سب کچھ چداکاس وہ ہی ہے جسکو برہما سے لیکر ترن تک سب کچھ بسم ہے اسکو نت سدہ اور موکش کہا جاتا ہے سوتم ہی آتم ستا ہین بدہ اپر رہو بچار وان پرش کبہی بہوگون سے جلایمان نہین ہوتا اگیانی کو سنسار ہی بہوگ اپنا گراس بنا لیتے ہین جسکو سرب آتما ہی بہاشتا ہے اُسکو سمیک درشٹی پرش کہتے ہین وہ ہی مکت روپ ہے

پچھتر سرگ پانچوین اوپ شم پرکرن جوگ بششٹ ہردیو کرت بہاشا کا آتم گیانی کا چت نشٹ ہو جانا

بششٹ جی بولے کہ بہوگی پرش بہوگونکے پاس اُنکی ہی اچہا نہین کرتا روپ من اندری آپسمین سنگ بہاو رکہتے ہین پرنتو اگیان سے آپسمین ملے ہوئے بہاشتے ہین جب آتم گیان ہو جاتا ہے چت ہی نشٹ ہو جاتا ہے۔

چھہتر سرگ پانچوین اوپ شم پرکرن ہردیو کرت بہاشا جوگ بششٹ کا سرب پریم ہی برہم کا ہونا راگ دویش سے رہت ہونا

بششٹ جی نے کہا کہ گیانی جب بچار سے چت کی باسنا کو ناس کر کے آتم تت کو پاتے ہین تم ہی آتم بچار کا آسرا کرو سب جگت آتما روپ ہے جب سو کہنا روپ پرم شانت ہو جاتا ہے پہر کچھ بہی نہین رہتا جسکو پدوی ملی ہے راگ دویش سے شانت ہو کر ملی ہے۔

ستترّوان سرگ پانچوین اوپ شم پرکرن جوگ بششٹ ہردیوکرت بہاشا کا سب برہم ہی برہم ہے ایشر سب کا کرتا ہے

بششٹ جی بولے ہے رام چندر جی وتیوسر نے اسی بچار سے بیراگ کیا تہا اُسنے نربکلپ سمادہی کی اِچہا کرکے سب کریا کو تیاگ شانت روپ ہو اندریون کو بس کر من کو روکا تہا پرنتو جب من بس سے نکلجاتا تہا وہ من کو نایا بکار سے برہم کا سبہ بکہہ ہونا اور ایشر پرم آتما کو کارج نہ کرنے سے کچھ پریوجن ہونا آدک سمجہانا اور کہنا کہ ہے من تو جڑ ہے وہ پرکاش روپ ہے وہ سرب کلپنا سے رہت ہے پہر تیرا اُسکا سبندہ کیسے ہو سبندہ تین پرکار کا ہوتا ہے تم۔ اردہ سم۔ دلکش جل سے جل تیج سے تیج کی یکتا تو سم ہے استری پرش کے انگ جیسے ہوتے ہین پرنتو دلکش روپ ہین یہ اردہ سم ہے جیسے جل اور دودہ کا سبندہ ہوتا ہے اُسکو دلکش سبندہ کہتے ہین اِنمین سے تیرا سبندہ آتما سے کچھ بہی نہین جب کوئی انگ نہلے تو سبندہ کیسے ہو سب جگت برہم سروپ ہے اسے من تو تب ہی تک تہا جب تک سروپ سے اگیان تہا جب سروپ کا گیان ہوگیا اور اگیان نشٹ ہوگیا پہر تو کہان رہا۔

اٹھہتروان اُناسیوان سرگ پانچوین اوپ شم پرکرن جوگ بششٹ ہردیوکرت بہاشا کا وتیوسر کے جیون مکت اور جگت کے کچھ بستو ہونا ادک

بششٹ جی بولے ہے رام چندر جی ایسے وتیوسر اپنے من کو سمجہا رہا اور جان لیا کہ یہ اندری من آدک سب سنکلپ سے اوپجے ہین گیان ہونے سے سب کا ابہاو ہوجاتا ہے باسنا سے جگت دیکہتا ہے جب باسنا مٹی نہ جگت ہے نہ چت ہے باسنا ہی کا نام بندہ ہے آتما اور اناتما کا سبندہ نہین آتما سدا اسانگی ہوت ہے اسمین کچھ پہرنا نہین ہے پہر اسکا سنجوگ اندریون سے کیسے ہو اب مینے اپنے آپ کو جان لیا پرم نربان اور شانت روپ ہوگیا ہون جگت کی سب کلپنا میری نشٹ ہوگئی ہین۔

اسیوان سرگ پانچوین اوپ شم پرکرن جوگ بششٹ ہردیوکرت بہاشا کا وتیور کشیر کے تپ اور جیون مکت اور جگت کا کچھ نہونا آدک

بششٹ جی بولے ہے رام چندر جی وتیور کشیر نے نرباسنک بندیاچل پربت مین اچل سمادہی لگائی ہیگہ پون دہوپ آدک کسی اوپدرو سے سمادہی سے نہین جاگتا تہا تین سو برس پیچھے چت پہرا یا کہ شریر سے ساتھ ہے پرنتو میرے

پران نہیں اور اپنے آپکو کیلاس پر قدم کے برکش کے نیچے دیکھا اور سو برس تک مون اور جیون مکت نرمل آتما ہو کر دیا
دہر و نین بیچہ انتپچات اندر ہوا دیوتا نمسکار کرنے لگے رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بہگون ویسی کال میں آوگ اُسے
کیونکر بہاشتے بشسٹ جی نے کہا کہ جب سرب آتما روپ ہے جیسا جیسا اُنہیں پہرتا ہے ویسا ہی کو بہاشتا ہے اور
جیسے جیسے دیس کال ہوتا ہے ویسے ہی انہو ہوتا ہے ونیو مُسمر نے چت کے پہرنے سے دیکھا وہ اسنت روپ تہا اُسکی
باسنا ہی ابا سنا تھی جیسے بہنا ہوا بیج نہیں اوگتا ہے رام چندر جی جیسا کیسیکا سنسکار دڑہ ہوتا ہے ویسا ہی اسکو انہو
ہوتا ہے رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بہگون جب جیون مکت ایسے ہیں تو پہر اونکی مت میں ہی بندہ اور موکش ہوا۔
بشسٹ جی بولے کہ جیون مکت کو سب کچہ برہم روپ بہاشتا ہے بندہ موکش اوستہا اسمیں نہیں رہتی گیان نانر
اکاش میں جیسا پہرتا ہوتا ہے ویسا ہی ہو بہاشتا ہے یہ سب چین ماتر سروپ ہے اور جگت نانا پرکار کا مین سے
بہاشتا ہے باستو میں جگت کچہ نہیں کیول برہم ستا استہت ہے اگیان سے من اُپجا ہے اور اُس سے جگت
پرگہت ہوا ہے چداکاس میں اکار بہاشتے ہیں جیسے سمندر میں ترنگ۔

اکیاسواں سرگ پانچویں اوپ شم پرکرن جوگ بشسٹ ہردیو کرت بہاشا کا ونیو رکہشیر کا پرم پد کو پراپت ہونا

رام چندر جی نے پوچھا ہے بہگون ونیو رکہشیر کا شریر جو بندیاچل پربت میں دب گیا تہا اُسکی کیا اوستہا ہوئی بشسٹ
جی بولے اُسکے پشچات مُنیشر نے دیکھا کہ کندرا کی دہول میں بر کہا سے اُسکا شریر پہنس گیا اور اُسکے اوپر گہاس جم گیا ہے۔
بچارا کہ یہ جڑ ہے اسمیں پرویش کرکے کیا کرونگا بہلا یہ ہے کہ سوریہ منڈل میں جا اون پہر ایک چہن میں چنتون کرنے لگا کہ
پرتھوی میں یہ سے نہ کچہ پنا گنے جوگ ہے نہ گرہن کرنے جوگ اسلئے یہ کانیا گنا اور رکہنا ایک سا ہے ایسے بچار کر پرتھیکا
روپ اکاشی کو چلا اور بایو روپ ہوکر سوریہ میں پرویش کر گیا سوریہ کی اگیا سے سارتھی نے اُسکا شریر کیچڑ سے نکالا سوریہ
لوک میں پہنچا دیا مُنیشر نے پرنبشکار کرکے اپنے شریر میں پرویش کیا اور سو وہاں ہوکر اُن کو نمسکار کری اور منیشر نے اپنے
شریر دہونیکو سمور میں ڈبکی لگاکر اشنان کیا اور سندہیا آدک کرم کیا اور سوریہ کا پوجن کیا اُسکا شریر جیسا تپ سے پہلے
سوبہا تہا ویسا ہی ہوگیا اور شانت پد کو پراپت ہوا۔

بیاسیوان سرگ پانچوین اوپ شم پرکرن جوگ بشسٹ ہردیوکرت بہاشا کا وبنیور کہشیر کا پربو کے بچار مین لین ہونا

بشسٹ جی بولے کہ تہوڑے کال تک پیچھے رکہیشر نے پہر سماد ہی لگائی اور چت کی پہلے کی بہاین سمجہایا اور چہہ دن تک دہیان مین لگا رہا اور پہر جیون مکت ہوکر چرکال تک بچرتا رہا اور من اور اندریون کو سمجہاتا رہا دہیان بہت سے وشنا تون سے من اور اندریون کو آتما کی سرگ نا سمجہاتا رہا ہے سب باسنا اور ترشنا کے بیوہارون کو بدا کیا ہے جیسا پہلے آچکا ہے، ایسے منیشر بچار کرتے کرتے سب کارج سے رہت ہو دہیان مین لگ گیا اور ست است سے شانت ہو پربو کے بچار مین لین ہوگیا۔

تراسی سرگ پانچوین اوپ شم پرکرن جوگ بشسٹ ہردیوکرت بہاشا کا وبنیور کہشیر کا اوم کے اوچار سے بنجم بہومکا مین پراپت ہو نربان پد پانا

بشسٹ جی بولے وبنیو منیشر (اوم) کے اچار سے پنجم بہومکا کو پراپت ہوا اور تزلوکی کے سب پدارتہہ تیاگ کر ایسے روپ مین استہت ہوا اور پربو کا ہی تیاگی ہوگیا پہر نہ تیج رہا نہ تم کیول ابہاو برتی ہی رہنگی سو اسکو بہی تیاگ دیا ترت کے جنے مالک کیسی اوستہا ہوگی کیول جیتن ماتر مین پراپت ہوا۔

چوراسی سرگ پانچوین اوپ شم پرکرن جوگ بشسٹ ہردیوکرت بہاشا کا چدآنند آتم تت مین استہت ہونیکا اُپدیش

بشسٹ جی بولے وبنیو منیشر پرم پد کو پراپت ہوا اور اسکا شریر آپ ہی آپ گر گیا ہے رام چندر جی وبنیور کہشیر کی کتہا بڑے بچار کے جوگ ہے تم بہی اسی بچار سے سدہتا کو پراپت ہو پہلی پرکار نشچے کرو کہ گیان سے سارے دُکہہ دور ہوتے ہین گیان سے مکتی ہوتی ہے بنا گیان کوئی دُکہہ ناس نہین کر سکتا جو دُکہہ ہوتا ہے من سے ہوتا ہے من کے اُپ سم ہونے سے سب جگت ابہو روپ ہو جاتا ہے اور جگت ہی من روپ ہے جو گیان وان پرش ہین کیول چدآنند آتم تت مین استہت ہوتے ہین راگ دویس بکار اُنکے سٹ جاتے ہین۔

پچاسی سرگ پانچوین اوپ شم پرکرن جوگ بششٹ ہردیوکرت بہاشا کا جیون مکت اور بدیہہ مکت اور آتم گیانی کی سدہتا آدک

بششٹ جی بولے ہے رام چندر جی تم ہی راگ دویس سے رہت جیون مکت ہوجاؤ آتما سربکہہ ہے تم کیون سوگ
کرتے ہو رام چندر جی نے پوچہا ہے بہگون جیون مکت کے شریر مین شکتی کیونکر دکھلائی نہین دیتے بششٹ جی نے
کہا کہ اکاس مین اوڑنیکی سدہی تپ آدک کرنیکی شکتی ہین نشچے کر کے جانو کہ شکتی کا پراپت ہونا آتم گیان کا پہل
نہین آتم گیانی کو کیول آتم گیان ہی کی سدہتا ہوتی ہے وہ اپنی آپ سے ہی ترپت ہوتا ہے وہ کسی سدہی کی اور نہین
جاتا وہ سمپورن جگت کو اودیا روپ جانتا ہے اگیانی سدہتا کے نمت بدار ہتونکی اور دوڑتا ہے گیان وان جو کچھ پراپت
ہوتا ہے آتما کے ہی بہیٹ کرتا ہے جو جو شکتی آد سے رچی گئین ہین انکو سداسیو جی انہتا نہین کرسکتے نہ گہٹت بڑہت
ہوسکتا ہے آتم گیانی سدا ہی آتم پراپن ہوتا ہے اسکو سدہیون اور شکتیون سے پریوجن نہین انکو پرم لابہ آتما ہی ہے
جسکو پہل ملا ہے اپنے پرجتن سے ملا ہے رام چندر جی نے پوچہا ہے بہگون ویتورکہنیشر تین سو برس تک سمادہی مین
رہا اسکا شریر مٹی کیون نہوگیا اور سنگہہ آدک نے بہکش کیون نہ کرلیا اور مرنے کے پیچہے وہ بدیہہ مکت ہوا پہلے ہی کیون
نہوا بششٹ جی بولے کہ سمبوت باسنا کے ساتہہ باندہی ہوئی ہے اور وہ ہی سکہہ دکہہ کو بہوگتی ہے جو سمبوت
باسنا سے رہت ہے وہ سدہ سمتا روپ ہے دکہہ سکہہ کے بہوگ سے رہت ہے وہ کسی کارن سے چہیدی نہین جاتی
جس جس پدارتہہ مین چت لگتا ہے اسکا روپ ہوجاتا ہے ایسے ہی جب کوئی جوگی دیہہ اندریونکی باسنا اور ممتت
بہاؤ کو تیاگ کر سم بہاؤ مین پراپت ہوتا ہے تب اسکو بہاؤ کا ابہو ہوجاتا ہے ارتہات اسکو سب مین ایک ہی بہاستا
ہے اسکارن شریر کو نشیہر کے پشوون سنگہہ آدک نے نہین کہایا نہ مٹی ہوا نہ کچھ بہید ہوا جیسا تہا ویسا ہی رہا پنچ تتو کا
پہرنا ہی تب ہی ہوتا ہے جب پران پہرتے ہین اور جب پران ہی پہرنے سے رہت ہوجاتے ہین پہر تت بہی نہین پہرتے
وینتو منیشر کا نو پہرنا ہے مٹ گیا تہا اور اسکے پران اور اسکی چت کلا پہرنے سے رہت ہوگئی تہی پہر وہ کیونکر جیسا کہ تہا
شانت روپ نہ رہتا اور وہ مرنے سے پہلے بدیہہ مکت یون ہوا کہ جن پرشونکے ابہمان کی گانٹھہ ٹوٹ پڑتی ہے وہ ہی
سوستہ استہت ہوتے ہین انکو نہ کوئی پرالبدہ کرم تیاگ یان ہوتا ہے اور نہ سنچنت نہ برتمان یہہ تت بیتا پرش سب سے
مکت اور سوتنتر پہرتے ہین منیشر کو اکاس ماتر سے جینے کا سپند پہر اتہا اسی لئے وہ کچہہ کال جیتا رہا جب اسکو سمبوت

ہین بدیہہ مکت ہونیکا دہیان ہوا تب تات کال ہی بدیہہ مکت کو پراپت ہوگیا ایسے تت بیتا پرس جسکے باہجا
کرتے ہین تات کال اُسی کو پراپت ہوجاتے ہین اُنکا من سدا ہی آتم پد مین استہت ہوتا ہے انکو کچھ کرنے اور
کرتہے سے پریوجن نہین رہتا۔

۸۶ چہاسی سرگ پانچوین اوپ شم پرکرن جوگ بشسٹ ہر دیو کرت بہاشا مین چت کے ناس کرنے کا اوپاد

رام چندر جی نے پوچہا کہ ہے بہگون آپ کہتے ہو کہ جب بچار کر کے وینو منشیہ کا چت شانت ہوگیا تب ہی اُسکو متری
آدک گُن اکر پراپت ہوئے۔جب بیگ کر کے منشیہ کا چت نشٹ ہوگیا تھا پہر متری آدک گُن اُسے کیونکر پراپت
ہوئے بشسٹ جی بولے ہے رام چندر جی چت کا ناس دو پرکار کا ہے جیون مکت کا چت تو اچت روپ ہوجاتا
ہے اور بدیہہ مکت کا چت سروپ سے نشٹ ہوجاتا ہے بدیہہ مکت کا چت دیکہنے ماتر ہی نہین رہتا سب دکہونکا
کارن ہے چت سے ہی بشیون مین باسنا سن کی ہوتی ہے چت ہی جنمون کا کارن ہے چت ہی سے اہنگ تو نگ
ہے چت سے ہی پرش جیو کہلاتا ہے چت سے ہی دُکہ ہین چت نشٹ ہونے سے کلیان ہی کلیان ہے رام چندر جی
نے پوچہا کہ چت کسکا نام ہے اور وہ است نشٹ کیسے ہوتا ہے بشسٹ جی بولے کہ جسنے راگ دویس آدک بکار کو
بس کر لیا جسکو دویت بہاو نہ رہا اس چت کو مرا جانو اور جب کا چت مرگیا اُسکو ہی جیون مکت سمجہو اور جسکا چت نہین مرا
وہ ہی بندہن مین ہے تو جب چت سنسار سے ست سنگ اور ست شاستر ون کے سرون منن سے رکت ہو
تب چت اچت ہوجاتا ہے وہ ہی پرش جیون مکت ہے آتم گیان سے ہی سنسار کا بیل چت سے نشٹ ہوسکتا ہے
اور کسی سے نہین اور بدیہہ مکت کا چت سروپ سے ہی نشٹ ہوجاتا ہے اسکارن جیون مکت مین متری آدک
گُن پائے جاتے ہین اور بدیہہ مکت مین آتما نرمل اور نس کلنک ہوتا ہے اسمین شانتی آدک گُن ہی نشٹ ہوجاتے ہین
نہ کوئی گُن رہتا ہے نہ اوگن نہ اودے نہ است نہ ہرکہ نہ سوگ نہ تم نہ تیج نہ باسنا نہ اباسنا سرب کلپنا سے رہت اکاس
کے تل نرمل اور بُدہی سے بہر پور ہے اُسکی اوستہا کو وہی جانتا ہے کسی کو گم نہین۔

ستاسیوان سرگ پانچوین اوپ شم پرکرن جوگ بشسٹ ہردیو کرت بہاشا کا چت مارنے کا اوپاے

رام چندر جی نے پوچھا ہے بھگوان جگت کا کارن کون ہے بشسٹ جی بولے چت ہی شریر کا کارن ہے اور چت کے پھرنے سے جگت بھرم بہاشتا ہے چت کی دو برتی ہوتی ہین ایک پرانونکا پھرنا دوسرا درڑہ بہاونا چت پران سپند ہونے سے چت سموت اوچہلتی ہے جب پران سپند مین سرب گت سموت روپ لبدہ روپ ہوتی ہے تب وہان پرتیت روپ ہوکر سانگ بہاگ مین استہت ہوتی ہے یہہ بہا سوکشم سے سوکشم رہتی ہے وہ ہی سموت روپ کو تیاگ کر باہر کی اور دہاوتی ہے اسی سے نانا پرکار کے جگت بہاشتے ہین اور باسنا اٹھتی ہین انہین کے کارن یہہ نش اینک دکھہ پاتا ہے سموت کو انترمکھہ روکنا ہی کلیان کا کارن ہے پہر شانتی پراپت ہوجاتی ہے اور چت سدہ سموت مین اہنگ پہرتا ہے تب وہ ہی سب کچھ جاننے والی ہوجاتی ہے اسکا نام چت رکہا ہے چت کا ہونا ہی انرتہہ ہے چت کے روکنے سے باسنا جاتی رہتی ہے چت جوگ سے ہی روکا جاتا ہے اور گیان سے ہی چت باسنا سے ایتت ہوتا ہے اور باسنا بچار سے رہت ہے یہہ پرس باسنا سے ہی موہ کو پراپت ہوتا ہے اپنی آتما کو جان نہین سکتا اسمیک گیان سے جیوہ کہی ہوتا ہے شانتی نہین پاتا جو اسمیک گیان سے اناتما مین آتم بہاونا کرے اور آتم بہاو مین اناتما کی اُسیدکا نام من ہے جب چیتن سموت مین پدارتہونکی درڑہ بہاونا ہوتی ہے تب وہ ہی چیتن سموت چت روپ ہوجاتی ہے اور اس چت مین پہہ جنم مرن آدک بکار اپجتے ہین پہر یہہ ہی چت کسیدکا تیاگ کسیدکا گرہن کرتا ہے جب تیاگ گرہن کا سنکلپ دور ہو تب چت کو مرا جانو اور باسنا نشٹ ہوجاتی ہے اور من امن ہوجاتا ہی جو پرم اُپسم کا کارن ہے ہے رام چندر جی جتنے جگت کے پدارتہہ ہین انکا ابہاو کیجے آپ سے آپ چت شانت ہوجاوے جب چت اچت ہوجاتا ہے سب آسا دور ہوجاتی ہین پرم شانتی ہوجاتی ہے جیون مکت مین بھی چیشٹا دکھتی ہین پرنتو جنم کا کارن نہین ہوتی جسکی چیشٹا ابھمان سے رہت ہے وہی جیون مکت کہلاتا ہے شریر کے ناش ہونے پر چید اکاش مین لین ہوجاتا ہے چت کے دو بیج ہین ایک پرانونکا پہرنا دوسرا باسنا کا پہرنا ایک کے ناس ہونے سے دونو ناس ہوجاتے ہین جب چت اسپند ہوجاتا ہے اور سبدین کا بیج آتم تت ہے اور سموت سنا سے ہی وہ ہی پرگٹ ہوتا ہے وہ آپسمین ایک دوسرے سے بہن نہین یہہ سبدین ہی جگت جال ہے اسمین ہی

مین تو یہہ وہ بہاشتا ہے اور اپنے آپ سے اُسپکار آپکو پرم کہلاتی ہے اسمیک گیان سے یہہ سموت سمبدن روپ
ہوجاتی ہے اور اسمین آتم بدہی ہوتی ہے وہ سمیک گیان سے آپ ہی آپ لین ہوجاتی ہے یہہ تینون جگت
برہم سموت روپ ہین سپیدن ہی ان سے ہین نہین جگت کا تیاگ ہی پرم مکت کا کارن ہے سپیدن کا
ادہنا ناہی دکہونکا کارن ہے اور سپیدن جو اجڑ ہے وہ ہی پرم سکھ کا کارن ہے اور جو درش کی اور سے جڑ ہے
اور سروپ مین چیتن ہے وہ ہی اجڑ کہلاتا ہے جسکے ہروے کا سمبیدن اسپرس ہو وہی سموت اجڑ کہلاتا
ہے وہ بتوا نش - استہاور جنگم سموت دہاری ہوئے ہین اُسی چیتنا کرکے ایک روپ نانا ہوکر بہاشتا
ہے دوسرا ایک ہی روپ درش مین آتا ہی ایک ہی آکاس ستا کے نانا پرکار کے بہاگ ہین اور بہاگ سے رہت ایک ہی ستا نرمل ابہاسی
استہت ہے اور ایک کال ستا ہے ایک آکاس ستا سو یہہ دو نو ستا بستو روپ ہین اس بہاگ ستا کو
تیاگ کر چیتن ماتر ستا کے پراپت ہوجاو کال ستا اور راس ستا اور آکاش ستا نرسنشے اوتم ہین پرنتو باستو
مین وہی سب کا بیج ہے اور اُسی سے سب پرورتی ہوئی ہین جتنے پدارتہہ ہین انکی کلپنا ستا سامان پرتیت ہے
پرنتو اس پرم پد اننت انادی بیج روپ کا اور کوئی بیج نہین جب اُس پرش کا بہان ہو تب پرش نربکار ہوکر
استہت ہووے ایسے ہی پرش جیون مکت کہلاتے ہین جس سموت مین درش کا اسپرس ہوتا ہے وہی سموت
جڑ کہلاتی ہے سروپ مین استہتی والے سرب باسنا کو تیاگ کر نربکلپ سمادہی مین استہت ہوتے ہین ایسے پرش
کو جڑ کہتے ہین ایسی درشٹی پہلے تو کشٹ روپ دیکہتی ہے پرنتو سب دکہونکی ناس کرتا ہے تم ہی اسی درشٹی کا آسرا
کرکے سنسار سے ترجاو سرب ستا سب کارنونکا کارن ہے اسکا کوئی کارن نہین وہ سب سارونکا سار ہے
اسکا سار نہین سب پدارتہہ آتما ستا سے سدہ ہوتے ہین سب جگت کے گن اُسی سے اپجتے ہین سب کا ادہشٹان
وہی ہے رام چندر جی ایسی پرم پاون ستا ہین جتن کرکے استہت ہوجاو۔

اٹھاسی سرگ پانچوین اوپ شم پرکرن جوگ بشسٹ ہردیو گرت بہاشا کا پرم پد کی اپنی کا اُپدیش اور باسنا کی نشٹ سی شانتی

رام چندر جی نے پوچہا ہے بہگون جو بیجونکا بیج آپنے کہا ہے سو کیسے پراپت ہو بشسٹ جی بولے اسی بیج کے پانے
سے جو اوپر کہا گیا ہے پرم پد کی پراپتی ہوتی ہے ستا سامان کے استہت ہونیکے نمت پورا پورا جتن کرو سنسار کی

باسنا کے تیاگ سے سدا آتما مین دڑھ ابھیاس کرو سنگھ آتم سروپ کی پراپتی ہوگی سموت سدا ستھائک
ہوتی ہے آتم تت پرکاش ہے وہ دیکھتی نہین جو کچھ دیکھتا ہے سو اید باہی سروپ ہے یہہ پرش سروپ کے بھو
لیجانے سے درشن کی باسنا کرتا ہے جس سے انتش کرن دکھہ پاتا ہے باسنا کے تیاگ سے شریر کے دکھہ آپ سے آپ
نشٹ ہوجاتے ہین موہ کے دڑھ ہوجانے سے باسنا کا تیاگ کٹھن ہو رہا ہے باسنا من کے مرنے سے دور ہوجاتی
ہے تت گیان ہی جب ہی ہوتا ہے اور من باسنا جب دور ہو مین کیول شانتی ہوجاتی ہے اسلیئے من کے
سنکلپ بکلپ دور کرکے ابھیاس اور بچار سے بیگ گرہن کرو جب تک بارم بار ابھیاس نکرو گے شانتی نہ
پاوگے بنا سنا کے ناس ہوئے کُسل اور انند نہین پاتا تت گیان سے من اور باسنا کے ناس کا اکٹھا ابھیاس
ہووے تب ہی سنسار روپی شتروکا ناس ہووے سو ابھیاس جوگ سے ناس ہوجاینگی باسنا کے
تیاگنے سے ہی پران سپند آپ سے آپ رک جاتا ہے اور چت اچت ہوجاتا ہے جب سمیک گیان سے جگت
کو اسنو جانو گے تب باسنا ہی نہین رہیگی اور باسنا کے ناس ہونے سے چت ہی نشٹ ہوجائیگا۔

نواسی سرگ پانچویں اوپ شم پرکرن جوگ بشسٹ ہردیو کرت بہاشا کا من کے جیتنے کا اوپاء اور ست سنگ کا لکش

بشسٹ جی بولے ہے رامچندر جی پران سپند ہی چت سپند ہے کہ پھرنے سے ہی جگت بھرم اپجتا ہے تم بھی پران
سپند اتھوا باسنا کے ناس ہونیکا ابھیاس کرو اور من کے جیتنے کا اوپا سنو نکا ست سنگ اور ست شاستروں کا بچار
اور تت گیان اور باسنا کا ناس اور پرانو کے سپند کی روک ہے اس جگتی بنا من کدا چت بس نہوگا جنے من
بس نہین کیا شانتی نہین پائی اسلیئے سدہ سوبھ ماتما کا آسرا کرو اور گیان وان ہوکر اسی پد کو پراپت ہو جو سب
سے آد اور سب سے اوتم کلپنا سے رہت ہے۔

نوہ سرگ پانچویں اوپ شم پرکرن جوگ بشسٹ ہردیو کرت بہاشا کا گیانی اگیانی کی ہیوستھا اور ست سنگ کا لکش

بشسٹ جی بولے ہے رامچندر جی جنے اپنے چت کو چہین بہز ہی بس کیا ہے سمپورن پہل کو پراپت ہوا اور
ہوگا اور وہ سید کا جنم سوپہل ہے اگیانیو نکو اندری کہا جاتی ہین کدا چت شانتی نہین پاتے اور گیانی اسہ نتی پاکر جلایات

نہین ہوتا اسلیئے بہاوابہاوکی بدہی کوتیاگ کراوربنس سبیدن روپ ہوکرسنسار سمدر سے ترجاوجبکا من
ابہمان سے رہت ہوجاہے اسکوکرم کرنا ہی لپتایان نہین ہوتی گیانی کاچت آتم پدمین ہی رہتا ہے سب جرنہونکا
کارن سنسار کاسنگ ہے اسی کے تیاگ سے موکش روپ اوراجنما ہوتا ہے سو ہے رام چندرجی تم ہی
سنگ کوتیاگ کراورجیون مکت ہوکربچرورام چندرجی نے پوچہا ہے بہگون سنگ کسکو کہتے ہین بششٹ
جی بولے بہاوابہاوپدارتہ جوہرکہہ سوگ دینے والے ہین باسنا سے ہی پراپت ہرتے ہین اسی باسناکو
سنگ کہتے ہین جو دیہہ مین آتم بدہی ہوتی ہے اورسنسار کی ست پرتیتی ہے اوراسی سے سنسار کے است
نشٹ کوراگ دویس کے ساتہہ گرہن کیاجاتا ہے ایسی ہی ملین باسناکوسنگ کہتے ہین جیون مکت کی
باسناہرکہہ سوگ سے رہت سدہ ہوتی ہے وہ شریر کے است است مین راگ دویس نہین کرتا اوراسکو
سدہ باسنا کہتے ہین وہ جوکچہہ کرتا ہے بندہن کاکارن نہین ہوتا جسکی برتی جگت کے پدارتہونمین رہتی ہے
اوروہ راگ دویس سے گرہن اورتیاگ کرتا ہے ایسی ملین باسنا جنمونکاکارن ہے ہے رام چندرجی اس باسنا
کوتیاگ کرجب تم پرم پدمین استہت ہوگے تم کرتاہوئے ہی بیت راگ ہوکر نرلیپ رہوگے اورہرکہہ سوگ
آدک بکارون سے رہت ہوگے جسکا من اسنگ ہوا ہے وہ جیون مکت ہوا ہے تم ہی بیت راگ ہوکر
آتم تت مین استہت ہوجاواورجیون مکت اندریون کوبس مین کرکے استہت ہوتا ہے اورمان اورمدہ اور
بیرکوتیاگ کرسدا سنتاپ سے رہت اسنگ ہوکرتا ہے سوکرتا ہی اکرتا ہی ہوتا ہے اسکو اپدا انہوا سمپدا
پراپت ہو وین وہ کداچت اپنے سوبہاؤکو نہین تیاگتا ہے اپداپراپت ہوا انہوا چکرورتی راج ملے اتہوا
سرپ کاشریر پراپت ہووے سب مین سم آتم بہاو استہت ہوتا ہے ہرکہہ سوگ کو پراپت نہین ہوتا
تم بہی اسی درشٹی کوپاکرآتم تت کودیکہو تب ہرکہہ نردوش ہوگے اورآتم پدکوپاکرپہرجنم مرن کے بندہن
مین نہ اوگے ٭

پورن ہوا پنجم اپ شم پرکرن جوگ بششٹ ہردیو

کرت بہاشاکا

چھٹا نربان پرکرن یوگ بشسٹ ہردیوکرت بہاشا کا جسکے دوسو اٹھاسی سرگ ہین

پہلا سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بشسٹ ہردیوکرت بہاشا کا نربان پرکرن کا برنن

بالمیک جی بولے ہے بہاردواج اب تم نربان پرکرن سنو جسکے جاننے سے نربان پد کو پراپت ہوگے کہ سری رام چندر جیکو نربان کے سرون کرنے سے نشچے ہوگیا جس جگت کو ست جان رکہا ہے وہ ہی ہے نہین بشسٹ جی نے کہا کہ ہے رگنا تہ جی مینے تمہارے چت کے بس کرنیکو اوپدیش کیا تم اپنے چت کو بس مین کرکے آتم پد مین استہت ہوجاو اور جکوی میرے بچنون کو انگی کار کریگا وہ سنسار سمدر سے ترجاییگا یہہ جو مینے تکو تت گیان اور منو او رباسنا ناس اتہاس کہا ہے اس سے تم سدہی کو پراپت ہوگے۔

دوسرا سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بشسٹ ہردیوکرت بہاشا کا برہم سے بہن کچھ نہین جگت کا بہرم ماتر ہونا

بشسٹ جی بولے ہے رام چندر جی اب مین آتم سدہانت نرانتر شاستر کہتا ہون جسکے بچار سے منش سنسار سمدر سے ترسکتے ہین ہے رام چندر جی جب سمیک تت کے بودہ سے دربودہ نشٹ ہوجاتا ہے تب باسنا بہی نشٹ ہوجاتی ہے اور نردکہہ پدکی پراپتی ہوجاتی ہے وہ ہی برہم جگت روپ ہوکر استہت ہوا ہے اور برہم سے دویت کے تل بہاسنا ہے تم یہی سرب برہم ہی برہم جانکر شانت ہوجاو کیول برہم ہی ہے نہ کچھ چت ہے نہ ابدیا ہے نہ من ہے نہ جیو ہے یہہ سب کلپنا برہم سے برہم مین پہرتی ہیت برہم کے بنا کوئی پدارتہ نہین جب تک اگیان کلپنا سے جگت مین استہت بدہی ہے اور اہم بہاو انیک پرکار سے ہے تب ہی تگ چت اوک کلپنا ہوتی ہے جب دیہہ ابہمان دور ہو سنسار کی بہاونا اسٹ جاے بنا بچار کے ہردے کے بہوگ باسنا نہین مٹتی جب بہوگونکی آسا مٹ جاوے اور ست اور سنتوش ہردے مین پراپت ہووے تب چت کا بہرم دور ہو جسکی استہتی سروپ مین ہوتی ہے وہ آپکو دیہہ سے دور دیکہتا ہے ایسے سمیک درشٹی کی بہومکا سنو کہ جب چینن تت کی بہاونا ہوتی ہے اور درشن کو چہوڑکر اہم سروپ کی پراپتی ہوتی ہے تب وہ پرش سب جگت کو اپنا ہی انگ دیکہتا ہے ایسے پرش کو جیو ادک

بھرم نہین رہتے اگیان کے دور ہونے اور پرم ادویت پد کے اودے ہونے پر سروپ کا سیاگشات کار ہو جاتا ہے چت نشٹ ہو جاتا ہے جیون مکت کا ہی چت ست پد کو پراپت ہوتا ہے اور اسمین باسنا دکہلائی نہین دیتی ایسا ہی چت چیتن کو پراپت ہو جاتا ہے گیان وان کو یہہ جگت لیلا ماتر بہاشتا ہے پرنتو ہردے سے سدا ہی شانت روپ ہے ایسا چت کرم کرتا ہی دیکہتا ہے موہ کو پراپت نہین ہوتا اگیانی کی باسنا موہ سے جگت رہتی ہے جنون نے گیان کی اگنی سے چت کو جلا دیا ہے وے پہر جنم نہین لیتے ایسے پرشونکو سب جگت برہم روپ ہی دکہلائی دیتا ہے ہے رام چندر جی تم ہی برہم کا سروپ ہو جو تم کہو کہ مین چت نہیں تو کیونکر مانا جاوے اور جو تم کہو کہ مین جڑ ہون تو تم اکاس وت ہوتے ہو تو پہر تم مین کلپنا کیسے ہوئی اور جو تم چیتن ہو تو پہر سوگ کس کا کرتے ہو اور جو تم چن می ہو تو نرا ہے اور آد انت سے رہت ہوئے سو سب کچھ تم ہی ہو جب اپنے سروپ کو سمرن کرو گے تب شانتی پاو گے تم سب بہاو مین سب کے اپتست کرنیوالے شانت روپ چیتن برہم روپ ہو تمہارے ہردے مین باسنا کا پہرنا کہان ہو وے ست است روپ ہو کو بہاشتا ہے جسمین اہنگ تو ہنگ اور گیان اگیان کلپنا کچھ نہین او سی چدگہن آتما کو نمسکار ہے۔

تیسرا سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگی بشسٹ ہردیو کرت بہاشا کا سب برہم ہی برہم ہے اگیانی کو بہرم دیکھتا ہے

بشسٹ جی بولے ہے رام چندر جی انشت آتما کی بہاونا سے مکت اور بہاو ابہاو سے رہت ہو جاو جیو اور آتما ایک ہے سب تمہارا ہی روپ ہے سمدر اور ترنگ تم ہی ہو آتم تت جگت روپ ہو کر بیو ہاری بہاشتا ہے ان بہیو بہن نہین انہو ہے اہنگ تو ہنگ سے جیو جیو سے من اندریون سے ویبہ بہن نہین ور دیہہ سے جگت بہن نہین سب ایک ہی اکہنڈ پیتا برہم آتم تت ہے جو پرش اپنے سروپ مین استہت ہے وہی جیون مکت ہے گیان وان سدا نرلیپ رہتا ہے جب تک گرہن اور تیاگ کی بدہی رہتی ہے تب تک ہی سنسار کے دکہہ سکہہ پراپت ہوتے ہین جنکو او نکا ابہاو ہو جاو دکہہ سکہہ نہین بیاپتے تم ہی باہر سے اپنے برن اور آشرم کا بیوہار کرو پرنتو ہردے سے ہرکہہ سوگ سے رہت ہو جاو آتم گیانی موہ سہت اگیان کو نیا لگتا ہے گیانی سوتا ہوا دکہائی دیتا ہے پر سوتا نہین جو بستو ہو نہین اور بہاشے اسکو ایا انجانا چاہئے۔

چوتھا سرگ چھٹے زبان پرکرن جوگ بششٹ ہردیو کرت بھاشا کا اگیان جگت کا کارن ہونا اور گیان سے اوسکا ابھاو ہوجانا

بششٹ جی بولے کہ بدھی۔ اہنکار۔ اندری جو درش ہے سب ہی اچنت چنماتر ہے اور یہہ جیو ہی اہنت روپ ہے اگیان ہی جگت کا کارن ہے بیدانت شاستر کے ابھیاس سے چت آدک نشٹ ہوجاتے ہین جب چت اچنتا کو پراپت ہوتا ہے باسنا بھرم بھی دور ہوجاتی ہے ہے رام چندر جی نشچے کہتا ہون کہ تم میرے بچنون سے آتم بودھ کو پاکر اگیان روپی نندرا سے جاگے ہو۔

پانچوان سرگ چھٹے زبان پرکرن جوگ بششٹ ہردیو کرت بھاشا کا رام چندر جی کا شانت ہونا نشچے کی بچنون سے

رام چندر جی بولے کہ ہے بھگون مین پرم سوآستھا کو پراپت ہوکر آپکے بچنون سے شانت ہوگیا ہون اور آتم آنند سے ترپت ہوگیا ہون اور سب سنیہہ سے رہت ہوکر سرب آتما ہی مجکو دیکھتا ہے کوئی کلپنا نہین رہی نردکھ پرم سدہتا اور سمتا اور ان بھو او بیت کو پراپت ہوا ہون۔

چھٹا سرگ چھٹے زبان پرکرن جوگ بششٹ ہردیو کرت بھاشا کا آتما کا سمبندھ دیہہ سے نہین آتم پد مین کچھ دکھ نہین

بششٹ جی بولے ہے رام چندر جی جسکو اناتم مین اتم ابھمان ہے اور آتم گیان مین نہین اُسکو اندری دکھہ دیتی ہین آتم پد مین استھتی والے کو دکھہ نہین دیتے آتما اور شریر کا کچھ سنبندھ نہین آتما سب پدارتھون سے رہت سب سے نرلیپ ہے اسکا سنبندھ کیسے ہوا اگیان سے ہی آتما اور دیہہ کا سنجوگ دیکھتا ہے سمیک گیان سے اس سنجوگ کا ابھاو ہوتا ہے۔ اگیانی کی بدھ پر پوران پڑا ہوا ہے جب وہ ابھیاس ہوا اگیان دور ہوجاتا ہے سو تم ہی ابھیاس کرو آتما دیہہ کے گن کو نہ اچت انگی کار نہین کرتا جو کرے تو آتما ہی جڑ ہوجاوے جو دیہہ آتما کا گن پرمارتھ سے انگی کار کرے تو دیہہ ہی چیتن روپ ہوجاوے آتما چیتن ہے دیہہ جڑ آتما ست دیہہ است آتما نرآکار دیہہ ساکار آتما سوکشم دیہہ استھول ہے پھر انکا سنبندھ کیسے ہو جب سنجوگ ہی نہین پھر دکھ کسکا ہو دیہہ کے سکھہ دکھہ سے آتما کو سکھی دکھی جاننا مہا بھرم ہے دیہہ کے ابھمان سے اونچ نیچ دیہہ کو پاتا ہے باستو مین کیول برہم ستا اپنے آپ مین استھت ہے ہوا اور سدا ہی نرلیپ اور نرنکار ہے اسمین تیرا ہونا

آتم اگیان ہونے سے استھت ہوا ہی کہ اچت بہرم کو پراپت نہین ہوتا اور ست کو ست اور است کو است جانتا ہے
جو اپنا باستو روپ (اصلی روپ) ہے وہ برہم ہے اسکو بہول کر سہ کو پراپت ہوتے ہین اگیانی کا سنگ بہی کلیان نہین کرتا مورکہ سے
بولنا بہی نِس پہل ہے اگیانی اواگون مین سکہ دکہ پاتے ہین کہ اچت مکت نہین ہوتے یہہ پرش جب جنم لیتا ہے تب
جہاگر یہہ اگنی سے جلتا ہوا انکلتا ہے اور رادس اوستہا (حالت) کو دیکہ کر دکہی ہوتا ہے جوبن اوستہا مین بشئیون (لذایذ دنیاوی) کو سیوتا ہے - بروہ
ہوکر اشکت (بے طاقت) ہوجاتا ہے اور پہر دیے کی ترشنا جلاتی ہے ایسے ہی جنم مرن پاکر بہرتے رہتے ہین گیانی سنسار کو گوپد کے
سمان تچہہ سمجہتے ہین انکو سنسار کوئی دکہہ نہین دے سکتا اگیانی کو سمدر کے تل (برابر) دیکہتا ہے جس سے انکو ترنا (عبور) نہین ہوتا
ہے اگیانی جگت کو رمنیک (خوشنما) دیکہتا ہے ترشنا کی بہنگیا سے کام کرودہ موہ کو پراپت ہے گیان کے سورج اودے ہونے سے
اگیان کے چندرمان کا پرکاش دور ہو جاتا ہے دایسے ایسے وشٹانت اگیان کے دکہہ اور گیان کے سکہ کے ہت کے
ہین سب کا تاتپرج (مطلب) یہہ ہے کہ جگت ایک نمکہ (چشم زدن) ماتر مین لین ہوجاتے ہین شیش (باقی) جو رہیگا ایک ہی پرم تت
برہم سنسار تہی ہے) جب تک آتم بچار نہین ہوتا تب تک اگیان رہتا ہے جب آتم بچار (برہم کا گیان) اوپجتا ہے اگیان روپ
راتری نورت (دور) ہوجاتی ہے کیول برہم ہی بہاشتا ہے -

ساتوان سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بشسٹ ہردیو کرت بہاشا کا درش جال کا مایا ماتر ہونا

بشسٹ جی بولے ہے رامچندر جی سنسار کے پہل دکہہ اور سکہہ ہین جہان ادیا سکہہ روپ ہوکر استہت ہوتی ہے
وہان اوہنچے سکہہ کو بہوگاتی ہے اور پہر وہی دکہہ روپ ہوکر بہاشتی ہے جب بچار کا اگہن برکشن کو کہانے لگتا ہے تب وہ
آپ نشٹ ہوجاتی ہے جب تک بچار نہو ادیا دن بدن بڑہتی رہتی ہے یہہ سب پرپنچ جو تمکو دیکہتا ہے ادیا روپ
ہے ادیا کہین جل کہین پربت کہین اگ کہین دیوتا کہین دیت روپ ہوئی ہے ایشر سے لیکر ترن (گہاس) تک سب
او دیا روپ مایا ماتر ہے جو پرش اس درش جال سے اپت ہے اور سیکو آتم لاہی جانو -

آٹھوان سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بشسٹ ہردیو کرت بہاشا کا بدیا ادیا کی بہید

رامچندر جی بولے ہے بہگون بشنو اور ہر آدگ (وغیرہ) بُوسدہ اکاس اکاس جاتی ہین انکو ادیا تم کیسے کہتے ہو بشسٹ جی
نے کہا پہلے تو جانو کہ ادیا اور نت کسکو کہتے ہین جو ادیمان (معدوم) ہووے اور بدمان (موجود) بہاشتے وہ ادیا ہے اور جو سدا بدمان

ہووے وہ متو ہے سو شدھ سموت کلپنا سے رہت چنماتر آتم ستا ہی متو ہے اسمین جو آہنگ سے سمبدن کلپنا پورن
روپ پھری ہے سو چنماتر سموت کا آبہاش ہے اور وہ ہی پھر کر سوکشم استھول اور مدھ بہاو کو پراپت ہوئی ہے
اور پھر ہی درڑھ چہند سے من بہاو کو پراپت ہوئی ہے اور ساتک راجس تامس تینون اُسکے اکار ہوئے ہین سو ابدیا
نرگن پراکرت ہوئی ہے اور تینون گُن ہی ایک ایک تین پرکار کی ہوئی ہین اس گنتی سے ابدیا کے گُن نو پرکار کے بہید
کو پراپت ہوئی ہین جو کچھ تمکو درشن بہاشتا ہے وہ ابدیا کے نو گُنو ہین ہے رکہیشر - سدھ - ناگ - بدیادہر دیوتا - نو
ابدیا کے ساتھ بہاگ ہین اور اس ساتک بہاگ ہین ناگ ساتک تامس ہین اور وے سب ابدیا کے ساتک بہاگ
ہین ساتک راجس ہین اور رہری ہر آدک ساتک ہین سو ساتک پرکرت تتو کو جاننے والے ہوئے ہین وہ موہ کو پراپت
نہین ہوتے سدا ہی مکت روپ رہتی ہین جگت مین یہہ جیون مکت ہین اور جت بدیہہ مکت ہوتے ہین پربشیہ
ہین لین ہو جاتے ہین ایک ابدیا کے دو روپ ہین ایک ابدیا روپ تو بدیا روپ ہے جیسے بیج پہل کو پراپت ہوتا
ہے اور پہل بیج بہاو کو جیسے جل سے بدبدے اوٹہتی ہین ایسے ابدیا سے بدیا اوپجتی ہے اور بدیا سے ابدیا لین ہو جاتی
ہے جیسے کاٹہہ سے اگنی اوپجکر کاٹ کو ہی بہسم کر دیتی ہے اور باستو مین سب ہی چدا کاس ہے جیسے جل مین ترنگ
کلپنا ماتر ہے اُسکو تیاگ کر سیش آتم ستا ہی رہتی ہے بدیا اور ابدیا کا آپس مین بروڈہ ہے جیسے تم اور پرکاش اسلئے ان
دونو کو چہوڑ کر آتم ستا مین ٹہر جاو بدیا ابدیا کلپنا ماتر ہین ایک کے ہونے سے دوسری نشٹ ہو جاتی ہے ایک پرگہٹ
ہو جاتی ہے اس سے جو شیش رہتا ہے وہ اسد پد سرب بیاپی برہم تت سرب شکت ہے اور وہ اکاش سے
ہی شونیہ ہے سب جگت مین برہم بیاپ رہا ہے بنا بچار کے آتما نہین بہاشتا جیسے دودھ کے متہنے بنا گہرت
نہین نکلتا جگت کے ابہاو سے آتما ابناسی ہے اور آتما کی ستا سے جگت دیہہ آدک چیشٹا کرنے چیتن ہوتے ہین آتما
سدا ہی اکرتا ہے۔

نوان سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بششٹ ہردیو کرت بہاشا کا ابدیا کے نشٹ ہونیکا اوپاے

بششٹ جی بولے ہے رام چندر جی استہاور جنگم جو کچھ جگت تمکو بہاشتا ہے وہ آدہی بہوتکنا کو پراپت نہین ہوا سب
چداکاش روپ ہے اسمین کچھ بہاو ابہاو کی کلپنا نہین اور جیو اوک بہید بہی نہین آتما کے اگیان سے بہید کلپنا بہاشتی

ہے جب سدہ چیتن مین چت کا سبندہ ہوتا ہے تب اُسیکا نام ابدیا ہو جاتا ہے جو پُرش چت کی اوپادہی سے
رہت چھٹا نربان ہے وہ شریر کے ناس ہوئے ناس نہین ہوتا اور شریر کے اوپجنے سے اوپجتا نہین وہ سدا ایک رس
ہی رہتا ہے جیسے گھٹ کے اوپجنے اور ناس ہونے سے گھٹ اکاس جیون کا تیون رہتا ہے رام چندر جی نے پوچھا
کہ ہے بھگون اتیت سوتہنا کو پراپت ہو کر جو استہاور اُدگ شریر کو پاکر استہت ہوئے ہین انکی باسنا کیسی ہوتی ہے
بششٹ جی بولے جو استہاور جیو ہین وہ اسن اوستہا کو پراپت نہین ہوئے اور کیول من اوستہا مین ہی نہین
وہ مدہ اوستہا مین ہین اور انکی پُریشٹ کا سکشپی روپ کیول دکھہ کا ہی کارن ہے کیونکہ اونکا من نشٹ نہین
ہوا ہے تو سکھپتی اوستہا مین جڑ روپ ہین جیسے پاکر جاگینگے رام چندر جی نے پوچھا ہے بھگون جب انکی ستا
اودیت روپ ہو کر استہاور مین استہت ہے تب تو یہہ سدہ ہوا کہ وہ مکتی کو پراپت ہوئے بششٹ جی نے
کہا کہ مکتی تو تب ہوتی ہے جب بدہی پوربک بستو کو بچارین اور یہہ ابہوت جتا ہنہ ورشتی مین آوے تتا سامان
کے بودہ سے کیول آتم پد ملتا ہے پُرش کو چاہئے کہ پہلے ادہیاتم شاستر کو بچارے اور اُسکے سار سے جو پراپت ہوتا
سامان سے پرم برہم کہلاتا ہے استہاور کے بہنیز باسنا ہے پرنتو باہر دکہلائی نہین دیتی کیونکہ اونکی سکہپت باسنا ہے
جیسے بیج مین انکر دبا ہوا ہے ایسے ہی اونکے بہی جنم ہونگے اور یہہ ہی سکہپت وت جڑ دہرم ہے سُشجات وہ انت
جنم دکہہ پاوینگے جسمین باسنا روپی بیج ہے وہ ہی سکہپت روپ کہلاتا ہے مکتی اوسکو کدا چت نہین ملتی جہان
نربیج باسنا ہے سو نربا پد ہے وہ سدہتا کو پراپت کرتی ہے جب چت شکتی باسنا سے ملی ہوتی ہے تب استہاور
ہوتی ہے سو بہر جاگتی ہے جب باسنا ہردہ سے مٹ جاے جب جنم کا کارن نہین ہوتا آتم درشٹی ملنے سے
سب دکہہ ناس ہوجاتے ہین اسمیک درشٹی کا نام ابدیا بودہ البشر کہتے ہین اور ابدیا ہی جگت کا کارن ہے
جب اپنا سروپ بہاسنے ابدیا کا ناس ہووے آتما کو دیکہے ست است کو بچار کر آتم تت کا ابہیاس کرے اور
است دیہہ اونک سے برگ کرے تب نشچے کرکے ابدیا لین ہو جاتی ہے ابدیا کے نشٹ ہونے سے وہ ہی
برہم اور نت بستو رہجاتی ہے ۔

دسوان سرگ چہٹے زبان پرکرن جوگ بششٹ ہردیوکرت بہاشا کا گیان وان کا سب مین برہم ہی جاننا

بششٹ جی بولے ہے رام چندر جی بودہ کے نمت تمکو بار بار کہتا ہون کہ آتما کا ساکشات کار بنا بہاونا اور ابہیاس کے
ہوگا آتما اندریون سے نیارا ہے اگیان اور ادیا من سہت ابہاو ہونے سے کیول شانتی پراپت ہوتی ہے جو کچہہ برتی
باہر باہر پہرتی ہے سو ادیا ہے اور انتر کہہ جو پہرے وہ بدیا ہے جو ادیا کا ناس کرتی ہے اور پہر آپ ہی ناس
ہوجاتی ہے سو تم بہی ادیا بہاو کو ابہیاس سے ناس کرو رام چندر جی نے پوچہا ہے بہگون جس نشچے کرکے بدہمان
اشوک رہتے ہین وہ مجہہ سے کہو بششٹ جی بولے کہ جو کچہہ تم کو جگت جال دیکہتا ہے وہ نرمل برہم ستا ہی ہے اسمین استہت
ہے جو یہہ نشچے کرتا ہے جانتا ہے کہ برہم کو برہم اسپرس کرتا ہے مین کسی سے اسپرس نہین رہتا اور اونکو راگ دویش
دکہہ نہین دے سکتے برہم ہی برہم کو چہتا ہے اور برہم مین ہی استہت ہے سروتر کو جو برہم ہی جانتا ہے اوسکو راگ
دویس کلپنا کیسے ہو جیسے ایک ترنگ جل سے اوبہجے دوسری ترنگ مین ملگئی پہر دو نوا کٹہی ہوکر مٹ گئین ایسے
ہی آتما مین جگت ہے جو پرش جتا رتہہ درشٹی ہین اونکو یہہ ہی سدا نشچے رہتا ہے گیان اگیان کا بہید ہے
گیانی کو سب ٹہور برہم ہی بہاشتا ہے اگیانی کو یہہ مایا جگت روپ بہاشتی ہے جو وکہہ دایک ہے میرا برہم مین
نشچے ہے نہ کوئی ناس ہوتا ہے نہ کوئی اوپجتا ہے شریر کے ناش ہونے سے آتما کا ناس نہین ہوتا من بدہی
اہنکار تن ماترا اندری سب برہم ہی کے نام ہین جسکو سمیک گیان ہوتا ہے اسکو ایسا بہاشتا ہے برہم سرب
شکت ہے اسمین جیسی بہاونا ہوتی ہے وہ ہی بہاونا بہاس آتی ہے سمیک گیان والا اہنکار کرتا کارن
کرم سمپردان اوپادان ادہی کرن ان چہیون بدہیون مین سروتر برہم ہی برہم کو دیکہتا ہے ہوم ہوتی اگنی
سب کچہہ برہم ہے اور ہوم کا پہل ہی برہم ہی ہے ایسے جاننیوالے کا نام گیانی ہے اور جو ایسے نہین جانتے اگیانی
ہین جب بہاونا ہو تب بہاش آتا ہے کہ مین برہم ہون اور پہر دو ویت کلپنا ہی لین ہوجاتی ہے جب باسنا
نشٹ ہوجائے تب بلس کلنک آتم تت بہاشتا ہے آتما سرب کلنک سے رہت ہے گیانی جانتا ہے کہ نہ مجہکو
دکہہ ہے نہ سکہہ نہ کرم نہ تیاگ نہ اچہا ہے سرب انت نرے ہون جیسے ایک کہیت کے بوندون مین ایک ہی رس
ہوتا ہے ایسے انیک سریرون مین ایک ہی برہم ستا استہت ہے اتہوا جیسے موتی مین دہاگا گیت ہوتا ہے جسمین

وہ موتی پروئے ہوتے ہین ایسے شریر مین (دہاگا) تنتو گبت مین ہی ہون آتما سے کوئی پدارتہہ بہن نہین سرب سنکلپ کا پہل وایک اور سب کا پرکاشک آتما ہی ہے اور سب مین استہت ہے ایسے چیتن روپ کی مین اُپاسنا کرتا ہون۔

گیارہوان سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بششٹ ہردیو کرت بہاشا کا نشپاپ پُرش کا ایک سمان رہنا

بششٹ جی بولے ہے رام چندر جی نشپاپ پرش کبہی نشچے رہتا ہے کہ سب روپ آتم تت ہے اُس پرش کو نہ تو کسی مین راگ دویس ہوتا ہے نہ جینا مرنا سکہہ دکہہ وہ سدا ہی ایک سمان رہتا ہے چلایمان نہین ہوتا سب ٹہور پہرتے بچرتے ہین کسی مین آشکت (دل بستہ) نہین ہوتے اونکا ہردا سب سے رہت رہتا ہے تم بہی اُسی ورتی کا آسرا لیکے اہنکار سے رہت ہوکر جو اچہا ہو سو کرو رام چندر جی بولے ہے بہگون مینے آپکے اوپدیش سے جاننے جوگ پد کو جانا ہے اور پربدہ ہوا ہون اور سب کلپنا سے رہت شانتی کو پراپت ہوا ہون۔

بارہوان سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بششٹ ہردیو کرت بہاشا کا سمیک گیان اور یوگ کی جگتی

رام چندر جی نے پوچہا کہ سمیک گیان کے ڈہونڈنے سے تو باسنا او دے ہوتی ہے پہر جیون مکتی پد مین کس پرکار سے بسرانتی پاوے بششٹ جی بولے کہ سنسار کے ترنے کی جگتی یوگ ہے اور وہ جگتی دو پرکار کی ہے ایک سمیک گیان دوسری پرانونکے روکنے سے رام چندر جی نے پوچہا کہ ان دونو مے سوگم جس سے دکہہ نہو اور پہر پلٹنا بہی نہ اوے کونسی ہے بششٹ جی بولے کہ یوگ پرانونکے روکنے کا نام ہے یوگ اور گیان دونو سنسار سے ترنے کے اوپا ہین ان دونونکا پہل شوجی نے ایک ہی کہا ہے کسی کو تو یوگ کرنا کٹہن ہے گیان سوگم ہے کیسیکو گیان کٹہن ہے یوگ کرنا سوگم ہے پرنتو میرے جان مین گیان سوگم ہے اسمین جتن (مشکل) اور کشٹ بہت تہوڑا ہے جاننے یوگ پدارتہہ کے جان لینے سے پہر سُپنے مین بہی بہرم نہین ہوتا اور وہ آپ سے آپ ساکشی روپ ہوکر دیکہنے لگتا ہے اور جو گیشرونکو بہی کچہہ جتن نہین وہ بہی سو بہاؤ کر یا کرتے جاتے ہین اور اونکا چت بہی شانت ہو جاتا ہے دونو کی سدہتا ابہیاس اور جتن سے ہوتی ہے ابہیاس بنا کچہہ پراپت نہین ہوتا اب یوگ

کا بھی کرم سنو کہ پران یا یو جو ناسکا اور مکہہ کے مارگ سے آتی ہے او جاتی ہے اُسکے روکنے کا کرم کہتا ہوں جس سے چت اوپشم ہوجاتا ہے۔

تیرہوان سرگ چھٹے زبان پرکرن جوگ بششٹ ہردیو کرت بہاشا کا کاگ بہشنڈ جنکا برتانت

بششٹ جی بولے ہے رام چندر جی جگت کا کارن اور کرتا وہی برمہہ ہے جو گھٹ گھٹ مین پرکاشک اور بیاپک ہے مین بھی اوسیکا اوپاشک ہون ایک سمے مین اندر کی سبہا مین بیٹھا تھا نارد ادک نے چرنجیو نکا پرسنگ چلایا جبپر ایک بدہیمان رکہیشر نے کہا کہ سب مین چرنجیو کاگ بہشنڈ ہے جو ایک کلپ برکش کی ڈالی پر سمیر پربت مین رہتا ہے اور جسکی آتم پد مین بسرانتی ہوئی ہے اور سنسار کی استہا جاتی رہی ہے اور جگت کی اگیا یا نی دیکھتے دیکھتے کئی کلپونکا سمرن او سکو ہے کئی اندر بھی اوسنے دیکھے ہین اور پرشن اور نرمل نرا ہنکار ہے بانی اسکی مہا شند رو ر میٹھی ہے سو مین بھی اُسکے درشن کے لیے سمیر پربت پر گیا تھا۔

چودھوان سرگ چھٹے زبان پرکرن جوگ بششٹ ہردیو کرت بہاشا کا بہشنڈ جیکا اکہیان

بششٹ جی بولے کہ اس چرنجیو کاگ نے مجھے ترت ہی پہچانکر آدر ستکار سے کہا کہ ہے بھگون آپنے بڑی کرپا کری جو درشن دیئے آپ اپنا منورتھ کہو میں کہا کہ آپ مجکو یہہ بتلاؤ کہ آپنے کب سے جنم لیا اور کب سے گیانا ہوئے اور تمہاری آیو کتنی ہے اور تم یہان کب سے نواس کرتے ہو بہشنڈ جی بولے کہ مین استار پوربک اپنا برتانت کہتا ہون۔

پندرھوان سرگ چھٹے زبان پرکرن جوگ بششٹ ہردیو کرت بہاشا کا بہشنڈ جیکا برتانت

بہشنڈ جی نے کہا کہ اس جگت میں سدا شیو دیوتا اون کے گہا دبو ہین جنھون نے اردہ انگ مین بھگوتی کو دھارن کر رکہا ہے انکی کرپا سے میری اودیا نشٹ ہو کر مین ترپت اور شانت ہو گیا اور جیون مکت پد مین میری استہتی ہے ایک سمے میرے من مین آئی کہ کسی ایکانت استہان مین رہنا چاہیے سو اس سمیر پربت کی سمان کوئی ایکانت استہان نہ دیکھکر یہان مین استہت ہو گیا۔

سولہوان سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بششٹ ہردیو کرت بہاشا کا

بھسنڈ جی کا اکھیان

بھسنڈ جی بولے اس بات کو کتی کلپ بیت ہوگئے ہین ببسشٹ جی نے کہا کہ ہے بہت کو مارے بھائی کہان
ہین تم اکیلے ہی دیکھتے ہو بھسنڈ بولے مجھے یہان رہتے ہوئے بہت جگ بیت گئے سب بھگو دینا اپنا سمے پاکر شریر ان
کو تیاگ کر آتم پد کو پراپت ہوئے کال سب کو گرس کیتا ہے بلوان ہوا تہوا ایسی طرح ان یا سدد کوئی ہو جینے پوچھا کہ پہلے کال
مین کوئی نہین رہتا مجھے اشچرج ہے کہ تم کو کیسے کہہ نہوا بھسنڈ جی نے کہا کہ اس جگت مین کتنی جیو آدہار رہتے ہین
کتنی نرادہار رہتے ہین جنکو ایسی طرح آدک پدارتھ ہوتے ہین وہ نو آدہا ہست ہوتے ہین اور جو وہ پدارتھ نہین وہ نرادہار
ہین مین دونو کو است جانتا ہون بکشی کی جون کہا ہے تجہہ ہے جنکا نو اس سدا ادجا مین رہتا ہے اور وہان ہی اسکو
دانہ پانی ملتا ہے سو یہ بھی نرادہار ہین سو مین سدا سکھی ہون جیسنا سے مکت ہون مجھے مرنیکی اچھیا ہے نہ جینے
کی جینا مرنا شریر کو ہے آتما کو نہین جگت کے انشٹ نشٹ بچکہ جلا یان نہین کر سکتے ہین اوستھا پراپت ہوا وہی
مین پرشن ہون بینے بڑے بڑے راجا اور تہسیو ملکی اوستہا دیکھی ہے اور دیکھہ میری جلنا جاتی رہی اور اس کلپ
برکش پر بیٹھا ہون اور پران اپان کی گتی کو دیکھ رہا ہون جانکی سو شم گتی کو جان گیا ہوت اور رات اور دن کا مجھے کچھ بھی
گیان نہین رہا چت بدھی سے تین کال کو جانتا ہون اور سمار سار کو ہی ملنے جانتا ہون ست است کچھ بھی نہین
اس کارن مجھے کسی ورشن پدارتھ کی اچھیا نہین رہی اور پرام اوپ شم پردن ہین سارا جگت اوپ شم روپ ہی
دکہلائی دیتا ہے اس جگت کا آسرا کرنیوالا کدا چت سکھی نہین رہتا پرا نشٹ میں ہون جتنے جیو روپ ہین سب
سمندر مین ڈوب رہے ہین اور مین تٹ پر کہڑا ہون کدا چت مگت بانر لگار سب جگت کے دکہون سے رہت
ہون اب مین تمہارے درشن سے پرم آنند ہوا ہون کیونکہ تمہارے سنگ چندرمان ونت سیتل ہے سنت کے
سنگ کا امرت انتش کرن کی تپت کو بجھا دیتا ہے اور سنت ہی وہی ہین جنکی سب اچھیا نورت ہوچکی ہین اور سدا
ہی آتم انند سے ترپت رہتے ہین ۔

سترہواں سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بششٹ ہردیو گرنت مہاشا کا بھشنڈ جی کا پچھلا برتانت

بھشنڈ جی بولے کہ جب جگت کو پرلے کال نشٹ کر دیتا ہے تب ہی میرا یہ کلپ برکش نشٹ نہیں ہوتا استھر رہتا
ہے جب ہرنکش ساری پرتھوی کو سمیٹ لے گیا تھا تب بھی یہ برکش کمپایمان نہیں ہوا تھا اور بہت اوپدرو
ہو چکے ہیں میرا برکش نہیں ہلا پھر پوچھا کہ پرلے کال میں تم کس طرح کیسے رہتے ہو بھشنڈ جی نے کہا کہ پرلے کال میں
برکش کو تیاگ کر میں دکھوں سے رہت آکاش میں استھت ہو جاتا ہوں جب پرلے کال کا سورج تپتا ہے میں جل
کی دھارنا سے جل روپ ہو جاتا ہوں اور جب بائو چلتی ہے پربت کی دھارنا باندھ لیتا ہوں جب برہما اتپت ہو کر
سرشٹی کو رچتے ہیں اس کلپ برکش پر آکر بیٹھ جاتا ہوں پھر میں نے پوچھا کہ ہے سادھو جیسے تم اکھنڈ استھت ہوتے
ہو ایسے اور جوگیشر کیوں نہیں ہوتے بھشنڈ جی بولے کہ یہ پرم آتما کی نیتی ہے جو کسی سے اولنگھن نہیں ہوتی اون
جوگیشروں کی نیتی ویسی ہی ہوئی ہے میری ایسی ہی ہوئی سو ایشر کی نیتی میرے لیے یہ ہوئی کہ ہر کلپ کے نشٹ
ہونے پر اپنے کلپ برکش کے اوپر ایک گھونسلا بن جاتا ہے اسمیں نواس کرتا ہوں بششٹ جی بولے ہے ایشر
تمہاری بڑی دیرگھ آیو ہے تم نے انیک آشچرج دیکھے ہیں اون میں جو سمرن ہے سو کہو بھشنڈ جی نے کہا کہ ہے بھگون
ایک سمے پرتھوی پر ترن اور برکش ہی تھے اور کچھ نہ تھا ایک سمے گیارہ ہزار برس تک بھسمی ہی بھسمی درشٹ آتی
تھی برکش اور جل کچھ نہ تھا ایک سمے ایسی ہوئی تھی کہ چندرماں سورج نکلے نہ تھے دن رات پہچانے نہ جاتے
کچھ کچھ سمیرو کے رتنوں کا پرکاش ہوتا تھا ایک کلپ میں دیوتا اور دیتوں کا جدھ ہوا دیتوں کی جیت ہوئی سب دیوتا
اڑ گئے کیول برہما بشنو شیو بچ رہے تھے اور بیس چوکڑی تک دیتوں کا راج رہا پھر ایک بار دو چوکڑی تک پرتھوی
برکش ہی رہے اور کچھ نہ تھا ایک بار جل ہی جل ہو گیا تھا ایک بار اگست منی دکھن دشا سے بندھیاچل پہاڑ نے
بڑھ کر سارے برہمانڈ کا چھیدن کر دیا ایسے ہی بہت کچھ سمرن ہے پرنتو تھوڑا تھوڑا سمرن ہے ایک سمے منش اور دیوتا کچھ
بھی نہیں دیکھتے تھے ایکبار برہمن مدپان کرتے تھے اور شودروں کی بڑائی تھی سارے جیو نیچ اور الٹا ہی دھرم ہوا ایک
ہوا کرتا ایک سمے پرتھوی پر کسی پربت نہیں دکھائی دیتا تھا ایکبار کوئی تارا بھی نہیں دیکھتا تھا ایک سمے …
میں … اکم کا رنگ تھا اور نیچ دیتوں کا راج ہو گیا ایسے ہی سورج چندرماں … لوکپال … بہت سمرت

ہیں جب ہرنکشپ کو ہری نے مارا تھا جب یاد ہے ایک سمے گرڑ جی شنوجی کے اور ہنس برہما جی کے اور برہمیپ شنو
جی کے باہن نہیں تھے تو یہہ سب سمرن ہے ۔

اٹھارہواں سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بششٹ سر بوکرت بہاشا کا بہشنڈ جی کا بہت سے سرشٹیوں کا ویکھیا برنن

بہشنڈ جی بولے جب یہہ سرشٹی اُتپت ہوئی تب تم پہار ودانچ پلست نارو مریچی ۔ اور انگ رہرگو ۔ انگرا ۔
سنت کمار آدک اُتپت ہوئے اور سمیرو مند آچل ۔ کیلاش ۔ ہمالہ ۔ آدک پربت پاتال یو اُٹھری ۔ بالمیک ۔ اتیا دک
تو تھوڑے کال سے ہوئے ہیں ہے نشترم برہما کے پتر ہو آٹھ جنم مجکو تمہارے یاد ہیں کبھی تم اکاس سے کبھی جل
سے کبھی پربت کبھی اگنی سے اُتپت ہوئے ہو بار سمدر ہیں مند اچل پربت ڈالکر بشنو نے منتھکر امرت نکالا ہے اور
تین بار ہرنکشپ پرتھوی کو پاتال لے گیا اور چھ بار پرسرام جی اُتپت ہوئے اور چھتریوں کو اونہوں نے اسکارن کہ دوست
چھتریوں اُتپت ہونے لگے تھے نشٹ کیا ہے ایک بار سرشٹی اور سرشٹیوں سے اولٹی ہوئی تھی اسمیں شاستر اور
پوران اور ہی پکار کے تھے اور جگ ٹنگ ہیں اور اور ہی پوران پرگھٹ ہوئے ہیں مجکو یہہ سب سمرن ہے بالمیک
جی نے بارہ بار رامائن بنائی ہے اور بیاس نے دو بار مہابھارت بنایا ہے اور سات بار اوتار دہارا ہے اور گیارہ
بار رام چندر جی نے اوتار دہارا ہے اور سولہ بار سری کرشن جی نے اوتار لیا ہے اور تین بار نرسنگھ جی نے ایسے ہی سرشٹی
مجکو سمرن ہیں پرنتو سب ہی بھرم ماتر ہے باستو میں کچھ اوپجی نہیں جب آتم بچار کرتا ہوں تو نشچے ہو جاتا ہے کہ یہہ
سرشٹی کچھ بھی نہیں یہہ سنکلپ ماتر جگت ہے اور بھرم روپ ہے نہ ست ہے راست ابنک اسطرح دکہلائی
دیتے ہیں کبھی کلجگ میں ستجگت برتنے لگتا ہے ست جگ میں کلجگ دواپر میں ترتیا ترتیا میں دواپر برتنے لگتا ہے
بید سے باہر بید بدیا کے ارتھ ہونے لگجاتے ہیں ہے منیشر جب ایک ہزار چوکڑی جگ کی بیتیت ہوتی ہیں تب برہما
جی کا ایک دن ہوتا ہے ایک سمے مجکو یاد ہے کہ برہما جی دو دن سمادہی میں لگے رہے تھے اور سارا جگت شونیہ
ہی دیکھنا تھا ۔

اونیسوان سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بشسٹ ہردیو گرنت بہاشا کا بہسنڈ کا کبھی کال بس نہ ہونا

بشسٹ جی بولے ہے رامچندر جی بینے بہسنڈ سے پوچھا کہ تم کو مرتیو نے اتنے جُگ کیون نہ گرسا بہسنڈ جی بولے کہ باسنا کی ڈوری مین دکھہ کے موتی پروئے ہوئے ہین جسنے اوس مالا کو اپنے کنٹھہ مین ڈالی اُسی کو مرتیو کہا تا ہے (کہایا) جو اس سے رہت ہین اونپر مرتیو کا بس نہین چلتا جسکو کروده لوبہ رمتوه راوک دکھہ ہوتے ہین اُسی پر بس چلتا ہے جسکو یہہ روگ نہین اُسکو آدہی بیادہی چہو بہی نہین سکتے وہ سب کارج کرتا ہے پرنتو چت مین اناتم ابہمان نہین ہوتا جو (من کا دکھہ دیہہ کا دکھہ) پرش اشٹ انشٹ دونو مین سم رہتا ہے اُسکو ساہت چت کہتے ہین ہے نیشر جتنے پدارتہہ سُندر ہین وہ سب است (بیشمار) روپ ہین بیرنشٹ وہی ہے جہان سنت کا من استہت ہے جو گیان وان پرش ہین ایسے پدارتہون است مین من نہین دیتے نہ وہ بہت جینے کی اچھا کرتے ہین۔

بیسوان سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بشسٹ ہردیو کرنت بہاشا کا بہسنڈ جی نے آتم درشٹی کو اوتم کہا ہے

بہسنڈ جی بولے ہے نیشر سب سے بیرنشٹ آتم درشٹی ہے تینون پاپونکو آتم بچار ناس کردیتا ہے جیسے تم کو پرکاش اتم ہیتنا سب سنکلپ سے رہت ہے مین اسی درشٹی کا آسرا کر کے پرم پد کو پراپت ہوا ہون مجھے کوئی بندہن نہین رہا میرا چت سدیو ساودہان رہتا ہے اسی اوپار سے مجکو آتم بودہ ہوا ہے شانت روپ ہوگیا ہون جسکو پران اپان کی گتی پراپت ہوئی (جان ہوا) وہ کرم کرے انہوا نہ کرے وہ سدا ہی شانت روپ ہے پران ہردے سے اپجتا ہے اور بارہ انگل تک باہر پہنچکر وہان سے اپان روپ ہوکر ہردے مین استہت ہوتا ہے اور پران جو باہر اکاس کے سنمکہہ جاتا ہے وہ اگنی کے سمان گرم ہوتا ہے جب وہ ہردے کے سنمکہہ ہوتا ہے تو سیتل ہو جاتا ہے۔

اکیسوان سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بشسٹ ہردیو کرنت بہاشا کا بہسنڈ جیکا دہیان اور برتی کا برنن

بہسنڈ جی بولے ہے نیشر مین اس پران سمادہی کے کرم سے آتم پد کو پراپت ہوا ہون اور سمیر پربت کے سمان اپنے دہیان مین استہت ہون چہن بہر بہی بنا دہیان نہین سمادہی مین لگا ہوا مگن رہتا ہون جسکو یہہ کلا پراپت نہین وہ ہی

سمجھا ہے تگ کشٹ پاتا ہے آتم پد پانیوالا اسکھہ مین بچرتا ہے مین پتا پراپت راگ دویس اور بہاو ابہاو پدارتھون سے
رہت بچرتا ہون اور جو بچھو پران اپان کو سم کرکے سروپ مین ٹھہرا ہوا ہون نہ کوئی اچھا ہے نہ کسی کی نندا نہ کسی کی استتی کرتا
ہون سب کو ہی آتم سروپ دیکھتا ہون اشٹ انشٹ سے ہرکھ شوگ نہین رکھتا اور کہہ چیتا ہون شانت ہوکر سب
کو سمان دیکھتا ہون جو امرن کے دکھہ سے رہت ہین تو بھائی بندھون کی پریت بپریت سے بیوجن نہین رہا دیہہ
کا ابہمان تیاگ دیا سردا کال سپ پدارتھون مین سم بدہی رکھتا ہون جیسے ہاتھہ پہلا ہے تو بہی شریر ہے اوسکو ٹکے تو بہی
شریر ہے ایسے بینے سرب آتما آپ کو ہی جانا ہے نہ ممتا رہی نہ اہنکار ارو گ نس کام چیتا ہون اناتم مین آتم ابہمان کی
برتی نہین پہرتی ہے آپدا مین من چلایمان نہین ہوتا سمپدا مین اچل نہین ہوتا مین کسیکا ہون نہ میرا کوئی ہے سب
کچھہ چیتن ہے۔

بائیسوان سرگ چہٹے زبان پرکرن جوگ بشسٹ سردیوکرت بہاشا کا بہسنڈ جیکے ابہیاس سرون کرینکی مہما

بشسٹ جی بولے ہے رام چندر جی ہمارا اور بہسنڈ جیکا دو سو برس ست جگ کے بیتت ہونیکے پشچات یہہ سماگم
ہوا تہا اب وہ ست جگ بیتت ہوکر تریتا جگ ہی بیتت ہو رہا ہے اب بہی آٹھہ برس ہوئے پہر اونکا ہمارا ملاپ
ہوا تہا وہ ابہی برکش پر شانت روپ استہت ہے ہے رام چندر جی جو بینے تمکو یہہ ابہیاس پرم پوتر سنایا ہے جب تم
اوسکو بچاروگے سنسار بہرم دور ہو جایگا اور جو کوئی من کی پریت سے بچاریگا وہ بہو ساگر سے تر جایگا۔

تیئیسوان سرگ چہٹے زبان پرکرن جوگ بشسٹ سردیوکرت بہاشا کا شریر کا ابہیاس ماترچا نامن ہے

بشسٹ جی بولے ہے رام چندر جی بہسنڈ کے تل ابہیاس کرکے پرم تت کو پراپت ہو رامچندر جی بولے کہ آپ کی کرپا
سے میرے بہرم کا انت دور ہوکر آنند روپ ہوا ہون ہے بہگون یہہ شریر کسنے رچا ہے اور کہان سے اوپجا ہے کون آہین
استہت ہے بشسٹ جی بولے کہ یہہ شریر کا کہ کسی کاریگر کا بنایا ہوا نہین ہے ابہیاس ماتر بنا بہرم سے دیکہتا ہے جیسے
آکاش مین دو سورج چندرمان انہو جیسے سپن کے بدارتھہ جیسے بد بد ی جل کی اور مرگ اسہتل بہرم سے ست بہاشتے
ہین گیان ہونے سے است بہاشتے ہین ایسے ہی آتما مین یہہ اناتما بہاشتا ہے یہہ جگت ابہاس ماتر گیان سے

بہاشتا ہے اہنگ توہنگ اوک کلپنا سب من ماتر ہین بین پرتھی ہین یہہ شریر کیول سنکلپ ماتر ہے سنکلپ کے
ابہاو سے بہرشٹین دیکہتا دیکہو سپن مین اس دیہہ سے الگ ہوکر ہزارون پرش ہو جاتا ہے جاگرت مین وہ دیہہ کہاں
چلا جاتا ہے جو وہ ستّ ہوتا تو جاگرت مین ہی رہتا ایسے ہی یہہ پرش منوراج کرکے سرگ آدک مین جاتا ہے تو بتاؤ
جو شریر ستّ ہے تو وہ کہان رہتا ہے سو تم کداچت اس شریر کو ستّ نجانو دہن شریر دیس اتیادک جو اپنا مان رکہا
ہے سب کلپنا من کی رچی ہوئی ہے ان سب کا بیج چت ہے اس جگت کا دیرگہہ کال سپن اتہوا دیرگہہ چت کا
بہرم اتہوا دیرگہہ منوراج جانو باسنو مین جگت کچھ نہین ہے تاتپرج یہہ ہے کہ یہہ جگت من کا ہی رچا ہوا ہے چرکال
کے ابہیاس سے ستّ بہاشتا ہے ہردے کی درڑہ بہاونا کا ہی ابہاو ہونا سکہہ ہے جب آتم بہاونا کرے
تب وہ کلپنا نشٹ جاوے اور سب آتما ہی بہاشے جسکی تیبر بہاونا ہوتی ہے وہ ہی روپ پہل اوسکا ہو جاتا ہے جیسے
دن مین جو بہاونا سن مین ہوتی ہے رات کو ویسا ہی سپنا دکہلائی دیتا ہے سروپ کے جاننے سے بہرم اور بے اور
دکہہ سے رہت ہو جاتا ہے وہ بس روپی دل کو اسپرس نہین کرتا جیسے لوہا پارس کے لگنے سے سونا بنجاتا ہے جو
تت گیان سے سمدرشٹی ہو گیا ہے اسکو جگت کے پدارتھ ملنے سے کچھہ کہہ نہین نہ ملنے سے سوگ نہین سدا ہر دم
سے شانت روپ رہتا ہے سکہہ دکہہ شریر کا بیوہار ہے ستّ کداچت است نہین ہو سکتا بچار سے دکہہ نہین رہتا
اسی کارن سمدرشٹی کو دکہہ نہین ہوتا کہ اوسکا ہر واسبتل ہو جاتا ہے جسکو کرتب مین کرتر کا ابہمان نہین وہ سمیک
درشٹی ہے سب درشش کو آبہاش ماتر جانکر نرابہاس ہو جا اور راگ دویش سے رہت کریا کر راگ دویش سے
اور بیراگ نہین ملتا سدہ ہردے سے کوئی پدارتھ ایسا نہین جو پراپت نہو راگ دویش سنگہت یہہ سوان پنڈت
کو ہی دہرکار ہے پراربدہ اوش ہوتی ہے پھر دہن کے لئے کیون جتن کرے اور بہاؤ ابہاؤ روپ پرمیشر کی مایا ہے اور
سنسار شیشون کے تل ہے جو اسمین انکا سنت ہوتا ہے اسکو سرپ کی بنا مین ڈسنی ہے ہے رام چندر جی مین نے
جو گیان کہا اس سے تم بودہ کو پراپت ہو تمکو جنم ہے نہ مرن نہ کوئی دکہہ ہے نہ بہرم تم سب سنکلپ سے رہت آتم روپ
مین استہت ہو۔

چوبیسوان سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بشسشٹ ہردیو کرت بہاشا کا ست سنگ سب شاستر کے بچار اور آتما کی ابہیاس ہین

بشسشٹ جی بولے کہ ہے رام چندر جی اب تم بہیک پربودہی ہوے ہو اب جو تم نے جانا ہے اسکا نہ تیاگ کرنا اسی مین
وڑہ رہنا یہہ سنسار چکر پیا چلنے والا ہے جب تک اوسکا استہان ہے اسکو سنتون کے ست سنگ اور ست شاستر
کے سدہن سے روکو اور کوئی اوپا نہین ہے اپنے پرشارتہہ کا آسرا کرو بہما سے لیکر چینٹے تک سنسار بہرم ہے اسکا تیاگ
کرو است پدارتہون مین راگ دویہین کرنا سو رکہتا ہے اوس پرش کا اودہار ہوت ابناسی ہے اسکا کبہی ناس نہین ہوتا
جب اودہار ہوت کا ناس ہووے تب پرش کا کیونکر ناس ہو سو کہہ اپنے آپ کو اگیان سے ناس ہوا مانتے ہین یہہ
دیہہ سنکلپ ماتر ہے جو ست ہے نہ است اسکے بہوگ کے نشت سو کہہ جتن کرتے ہین اور کلیس پاتے ہین اور
شریر کے ناس ہونے سے اپنے آپ کو ناس ہوا مانتے ہین اور دیہہ کے ناس ہونے سے دیہہ کے پرش کا ناش ہونا
نہین ہے آتم ستا نہ کبہی بکار کو پراپت ہوتی ہے نہ چلایمان ہوتی ہے سدا اپنے آپ مین استہت رہتی ہے آتما
کے دڑہ ابہیاس سے دیہہ ابہمان جاتا رہتا ہے آتما مین یہہ است اور جڑ دیہہ بہاشتی ہے جو نہ کرم کو کرتی ہے نہ
کرنت کی اپیچہا کرتی ہے اور جاتا بہی کچہہ کرتا نہین کیونکہ وہ سدا شدہ اور درشٹا پرکاشک ہے جیسے دیپک بنا ہوا کے
استہر رہتا ہے جیسے سورج کے پرکاش سے سب چیشٹا کرتے ہین سورج کچہہ نہین کرتا وہ سب کا ساکشی ہوت ہے
ایسے ہی آتما کے آسرے دیہہ آدک کی چیشٹا ہوتی ہے آتما ساکشی روپ ہے اور پاپ پن سے رہت ہے ہے
رام چندر جی بیہ دیہہ شوپنہ کہہ ہے آہنکار کا بہاچ اسمین بڑہا ہے اسکے نکالنے کا اوپا ست سنگ ہے اور ست
بچار شاستر اور ست سنگ سے اوسکا ناس کرو کیونکہ یہہ اہنکار منش کو اپنے سروپ سے گرا دیتا ہے جہان اہنکار
ہے نہ وہین سے کلیان ہونہ باند ہو اور بہتر ہے آہنکاری پرش کی سب کرما پہل ہے یہہ اہنکار سرپ ہے جسکو
وسیکا ماریگا اور یہہ جو ابہمان ہے کہ مین ہون مین منا ہون مین دکہی ہون مین منش ہون یہہ سب بلین کلپنا
اہنکار کی شکلی ہین منش اہنکار کے بس مین ہوا ہوا آپکو دکہی مانتا ہے آتما سدا نرلیپ ہے اور کاریہ کارن کے بہاو
سے رہت ہے آتما اور اہنکار کا سمبندہ نہین یہہ چت سو رکہہ اور جڑ ہے آتما سرگیہ اور چیتن روپ ہے
سو اس چت کو مار ڈالو تمہارا اسکے ساتہہ کچہہ سمبند نہین جہان سنتوش بچار آتم ابہیاس ست سنگ

ست شانت سے رہت دیہہ ہے وہاں ہی یہ اہنکار کا پشاچ نواس کرتا ہے جہاں وہ پدارتھ ہو گئے وہ پشاچ جڑ
نہیں رہ سکتا تم اپنے آپ سے اودہار کرو یہہ جگت پورا بن ہے جیو کے مرگ بچرتے ہیں بھوگ کے ترن بھی
ہیں سمندر دیکھتے ہیں اور نیچے اونچے گڑھا ہے اسمیں گر پڑتے ہیں اور ترشنا سے نرک میں جاتے ہیں سو تم سنگھ
ہو کر موہ کے ہاتھی کو مارو بھوگ کی ترشنا ہت کرو استری رہینک کی دل دل سے نہیں نکل سکتا جیسے ہاتھی کیچڑ
میں پھنسا ہوا نہیں نکل سکتا تیاگ کے بچار سے آتم پت کا آسرا کرو اس دیہہ کے نت بھوگ کی اچھا کرنے سے پرارتھ
سدھ نہیں ہوتا ایک برہم ستا سب میں سمان ہے اسمیں جڑ اور چیتن کی کلپنا منتہا ہے جب تک سمیک درشٹی پراپت
نہیں ہوتی تب ہی تک جڑ اور چیتن کی درشٹی ہوتی ہے اور جب یتھارتھ درشٹی پراپت ہوتی ہے تب بھید
کلپنا سب مٹ جاتی ہے آتما میں جڑ چیتن ست است بالکل کلپنا ہیں جو ست ہے است نہیں ہو سکتا است
ست نہیں ہو سکتا آتما سدا ست روپ اپنے آپ میں استھت ہے اسمیں دویت کچھ نہیں چت سے بھید
کلپنا ہوتی ہے جب چت کا ابہاو ہوتا ہے جڑ چیتن کی کلپنا مٹ جاتی ہیں آتما میں کلپنا کا ابہاو ہے گورو اور
شاستر آتما کو چیتن اور اناتما کو جڑ بودھ کے نت کہتے ہیں سروپ میں درڑھ ہونے سے سب جڑ چیتن کی کلپنا آپ ہی
جاتی رہتی ہے اور کیول اچنت چنماتر ستا باشسٹی ہے اسطرح دیکھو کہ چت اور ہے اندری اور دیہہ اور ہے دیہہ
کا کرنا کوئی ورشٹ میں نہیں آتا اور یہہ جیو سو کھ دکھ کو اپنا جانتا ہے اور دکھ پاتا ہے بچار وان آتم پد میں استھت ہوئے
ہیں انکو کوئی کریا دکھ دائی نہیں ہو سکتی جیسے منتر جاننے والے کو سرپ دکھ نہیں دے سکتا ہے رام چندر جی تم تو
چت سے رہت چیتن کیول چنماتر ساکشی بھوت ہو شریر سے ممتا تیاگ کر نت سدھ اور سرب گت آتم سروپ
میں استھت ہو رہو۔

پچیسواں سرگ چھٹے زبان پرکرن جوگ بشسشٹ ہر دیو کرت بھاشا کا آتم پرگھٹ ہونیسے نشٹ درشٹی کا ناس

بشسشٹ جی بولے ہے رام چندر جی جب کشٹ درشٹی نشٹ ہوتی ہے آتم پرگھٹ ہوتا ہے جس آنند کے پانے
سے اشٹ سدھی کا ایشرج بھی آپ سے آپ کشٹ جانکر تیاگو گے وہ درشٹی جو جہا سو وہ کا ناس اور آتم پد کی پراپتی
کرنی ہے جو مینے سری شیو جی سے سنا ہے تم سنو۔

چہبیسواں سرگ چہٹے زبان پرکرن جوگ بشسٹ ہردیوکرت بہاشا کا شوگیتا کا برنن

بشسٹ جی بولے ہے رام چندرجی اُس شوگیتا کو جو شوجی نے مجہہ سے اوپدیش کیا کہتا ہون شوجی نے کہا کہ ہے
برہمن چت کی برتی تیرے سروپ مین ابسرانتی کو تیرے سموت آتم پد مین استہت ہوئی ہے کیا تم اشٹ انشٹ
سے کبہیدواں تو نہین ہوتے کوئی راچہش پشاچ تو تمکو دکہہ نہین دیتا مین نے ہاتہہ جوڑکر کہا کہ ہے کلیان روپ جو تم
کو سدا سمرن کرتے ہین اونکو کوئی بہی پدارتہہ نہین ہے جو پراپت ہو نہ انکو کوئی بہے ہو سکے آپکے سمرن کرنے والے
کبہی ویپن نہین ہوتے ہے پربہو تمہارا سمرن سمست آپداون کا ہرنیوالا اپوربہ پن سے ہے اور تم اگیان کے
ناس کرنے والے سورج ہو اور گیان اور سب موکش کا داتا ہے اور آتم پد کا دینے والا ہے ایک چہن کے سمرن سے
تات کال سب دکہہ اور بے ناس ہو جاتے ہین۔

ستائیسواں سرگ چہٹے زبان پرکرن جوگ بشسٹ ہردیوکرت بہاشا کا شوگیتا بشسٹ جی اور شوجی کا سمباد

بشسٹ جی بولے کہ گوری جی مجہہ سے بولین کہ ہے بشسٹ جی میری پیاری ارندہتی کہان ہین ہین اون سے
چرچا کرونگی اور مین جٹ ہی ارندہتی کو لے آیا وہ دونو آپس مین چرچا کرنے لگین اور مین نے شوجی سے پوچہا کہ ہے
بہگون بہوت بہوشٹ برتمان تینون کے ایشر سب پاپون کے ناس کرتا مجہہ سے پوجا بدہان کہئے شوجی بولے
ہے بنشرو وہ ایشر پوجا سنسار ساگر سے تات کال تارنیوالی کہتا ہون کہ شنو برہما وشنو چندرمان تم برہمن چہتری
ویہ چت یہ اکار آدک پرچہن روپ ہین باستو مین ایک اکرتم اندی انت چتن روپ ایشر ہے
اور ایشر بہی شبد ہی کہا جاتا ہے اوسکا جو جانتا ہے وہی پوجن ہے (ار تہاب اوسکو سروگیہ جاننا جس سے
یہ سب ہوا ہے اور ستا شانت آتم روپ سربگیہ کو دیکہنا یہی اوسکا پوجن ہے) اور جو اُس سموت تت کو
نہین جانتے اور اُس اکرتم دیو کی پوجا نہین کر سکتے اُنکو اکار کی پوجا کہی ہے جیسے جو پرش ایک جوجن مگ نہین
چل سکتا اُسکو ایک دو کوس چلنا بہی بہلا ہے جسکی بہاونا کوئی کرتا ہے اُسکے پہل کو اُسی کے انسار ہوگتا ہے اور
جو پرچہن کی اوپاسنا کرتا ہے اُسکو پہل بہی پرچہن ہی ہوتا ہے اور اکرتم آنند انت دیو کی اوپاسنا سے وہی یم

آتم پہل پراپت ہوتا ہے جو اکرتم پہل کو تیاگ کرکرتم پہل کرجاتے ہیں وہ ایسے ہیں جیسے کلپ برکش کو چھوڑکر
بن کمل کو لیتے ہیں اس دیو کی پوجا تین بھیون سے ہوتی ہے ایک بودہ ۔ دوسرا سما پہ تیسرا سم بودہ تو سمیک
گیان کا نام ہے (آتم تت کو جیوں کا تیوں جاننا) سماپہ نام سب کو پورن دیکھنے کا ہے اور سم کا رہنہ
چت کو نبرت کرنا ہے ان تینوں پہولوں سے شوجی کا نرسدہ دیو کی پوجا ہوتی ہے اور کسی پرکار نہیں جو اسکو تیاگ
کر اور جڑ ادک کی پوجا کرتے ہیں وہ چرتک کلیش کے بھاگی ہوتے ہیں آتم دہیان سے ہی پوجن ارچن کو بالک کا
کھیل مانتے ہیں یہی فیشر آتما بھگوان ایک دیو ہے جو شو اور پرم کارن روپ ہے اُسکا پوجن سمرد گیان ارچن سے
ہوتا ہے یہ ہنیشہ چیتن اکاس ایک ہی آتم دیو کو جان اور نشچے کر کہ یہی پوجک پوجا ہے آتم دیو کی پوجا نہیں ہوسکتی
ہے رام چندر جی میں نے پھر پوچھا کہ ہے بھگون چیتن آتما اکاس ماتر میں یہ جگت ہے پھر چیتن کو کیسے جیو کہتے
ہیں شوجی بولے کہ چیتن اکاش پرسدہ ہی سرب پرکرتی سے رہت مہا کلپ میں شیش رہتا ہے اور آپ ہی
چیتن روپ ہے اُسی کنچن سے یہ جگت ہوتا ہے جو چین ماتر ہے اُس سے بھن کچھ نہیں جو کچھ دویت کلپنا
دکھتی ہے سب برہم ماتر ہے اکاس پرم اکاس پرم برہم اکاس تینوں ایک ہی کے نام ہیں آتما سے بھن کوئی نہیں

اٹھائیسواں سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بششٹ ہردیو کرت بھاشا کا بششٹ اور شوجی کا سمباد

بششٹ جی نے کہا ہے برہمن یہ جگت چیتن آتما روپ ہے پرم آتما اکاس برہم ہی ایک دیو کہلاتا ہے او سیکا
پوجن سار ہے ادتے سب پہل ملتے ہیں اور وہی سرگیہ ہے اور وہی اکرتم (براہم کا ست) پیچھاج پرم آنند اکہنڈ روپ ہے اُسکو
سادھن کرکے پایا جاتا ہے اسمیک (نا کافی گیانی) درشٹی جنکو نشچے روپ بدہی پراپت نہیں ہوئی ہے اُنکو دہوپ دیپ
پشپ ادک سے پوجنا کہا ہے اُنکے لئے اکار کرکے کلپت دیو کلپنا کی ہے اپنے سنکلپ سے جو دیو بناتے ہیں اور
اُسکو پشپ دہوپ دیپ سے پوجتے ہیں وہ بہاونا ماتر ہی ہیں اُنکے سنکلپ رچت پہل ملتا ہے ہمارے مت
میں تو ایک ہی پرم آتما دیو ہے اور کوئی دیو نہیں جو سموت ستا ہنچ بہوت کال سے انیت (ابری) ہے وہ ستا دینے والا
اور استا ہر نیوالا ہے جو برہم ست اور است کے پرے کہلاتا ہے وہ ہی پرم آتما ہے اور وہ ہی پرم ستا ہوکر
ہم اپنت ہنا ہے وہ ہی مہا چت کرکے کہلاتا ہے جو چیتن تت میرے میں ہے وہ ہی تیرے میں ہے اور کوئی

دیو نہین ہے جو ہاتھ پانو سنجگت دیو کہلاتے ہین وہ چیتانیہ کا سار نہین چیتنا ہی سب جگت کا سار ہوت ہے - ابہی
اپرچنار نیکے جوگ ہے وہ دیو کہین دور نہین اُسکا ملنا کٹھن نہین ہے سب کے بہیتر پرتکش ہے وہ ہی آد ہے وہ
ہی پالن اور ناس کا کرتا ہے وہ ہی سواس بننا ہے اور سب کا گیاتا ہے من سہت گھٹ اندریون کی چیشٹا آتما
کی آسرے ہوئی ہے جو کچھ بستار سہت جگت بہاستا ہے وہ ہی سب کا پرسنگ ہے اور وہ ہی سب سے
رہت ہے نت سدا ادویت روپ جگت مین بیاپک ہے جو کچھ جگت ہے آتما ہی کا چمتکار ہے - دیوتا
منش و بیت سب اسی دیو مین رہتے ہین جیسے جل مین ترنگ وہ ہی چیتن نت چیتن بیج ہوکر دیتون کا ناس کرتا
ہے وہ ہی شو روپ وہ ہی بشنو وہ ہی برہما روپ نابہی کمل مین استہت ہے جیسے ایک ہی سوبرن انیک بہوشن
روپ ہوکر بہاستا ہے سب روپ ایک ہی چیتن نت کے ہین اور شش کا پرتبنب جگت ہے اور اپنی رچی
ہوئی بستو کو آپ ہی گرہن کرکے اپنے مین دہارتا ہے جیسے گربہ وتی استری اپنے گربہ کو دہارتی ہے سب کرپا اسی
دیو سے سدہ ہوتی ہے اور سورج آدک اُسی سے پرکاشتے ہین اور جڑ چیتن کی سدہتا اُسی سے ہے چیتن ہی
اُسی سے ہوتا ہے اور شوجی بہی اُسی سے ہین بنا چیتن کوئی پدارتھ نہین شریر اور بڑہنا گہٹنا سب ایک آتما سے ہی سدہ
ہوتے ہین یہہ جگت سب چیتن روپ اپنے آپ مین استہت ہے ہے رامچندرجی بہینے پہر پوچہا کہ ہے
مہاراج جب چیتن سرب گت بیاپک روپ ہے تو نشچے ہوتا ہے کہ سب سے پہلے چیتن ہی تہا اور آپ چتنا
سے رہت ہے سو اس کلپنا کا پرتکش ابہو لوکون مین کیسے ہوتا ہے شوجی نے کہا کہ اس شریر مین دو چیتن
ہین ایک تو سنکلپ اور بکلپ ہین جو سنکلپ بکلپ مین رہتا ہے جیو ہے دوسرا نربکلپ آتما ہے وہ
سنکلپ کے پہرنے سے آپ کی بنائین ہوگیا ہے باستو مین اور کچھ نہین ہوا ورش سنکلپ کے ابہو کو جو
گرہن کرلیا ہے اُسی سے جیو روپ کو پراپت ہوگیا ہے چیتن سروپ کہین نہین جاتا آدی جو چیت سپند کلا مین
ہوا ہے سو شبد کے چیتنے سے اکاس ہوا ہے اور پہر اسپرس تن ماترا کا چیتنا ہوا - ہے اور تب ہی بایو پرگہٹ
ہوئی ایسے ہی پنچ تن ماترا کے پہرنے سے پنچ نت ہو کر دیس آدک بہاگ ہوئے اور انہین جو پرتبنب
ہوا ہے اور جو نشچے برتی ہوئی ہے اُسکا نام بدہی ہوا ہے اور جو پہر اہنگ برتی پہری ہے اُسکا نام اہنکار
ہوا ہے اور جب سنکلپ بکلپ پہرا ہے اُسکا نام من ہوا ہے اور جب چیت بہاونا کے چیت ہوا ہے

سب سنسار کا ابہو ہوے اور ابہاش کے جس سے سنسار بہاشنے لگا ہے جیسے برہمن دُربدھی اپنے آپ کو
چانڈال بجانے ایسے اوٹی جہاونا سے یہہ چیتن ہی آپ کو جیو ماننے لگا ہے سنکلپ کی جڑتا سے یہہ چیتن جیو گرہن
کرکے کلپ مین برتتا ہے اور جڑ بہاؤ کو گرہن کرکے یہہ بہاؤ کو پراپت ہوتا ہے جیسے جل (پانی کا تعین) دڑہ چلنا سے ہم روپ (برف)
ہوجاتا ہے اور چت اور من سے موہت جڑتا کا آسرا کرکے سنسار مین جنم لے ترشنا سے دکہی ہوتا ہے اور اپنی
اپنی بہاونا کو تیاگ برچہن بہاونا بیوہار مین برتتا ہے اور بہید بہاو سے بہاو بن ہو رہتا ہے اس مقام پر ایسے ہی بہت
لشٹ لکہے ہین آسا ترشنا کے تیاگ بین بالک برده ترن (جوان عمر) اوستہا کو اگر مرت پا کر جنم لیتا ہے اپنے
سروپ سے گرہوا ہنکار رہتا ہے اسطرح کہ اچت نہین رہتا ہے منیشر ایک چت ستا سپند بہاو کرکے اینک بہاو
کو پراپت ہوتی ہے اور یہہ ہی ستا شیر ساگر مین بشنو روپ اور برہم پوری مین برہما روپ اور ترنیتر ہوکر رودر روپ
اور سرگ مین اِندر اور سورج روپ ہوکر چہن (لمحہ) ماس (ماہ) برکہ (سال) کرتی ہے اور کہین تم (تاریکی) کہین پرکاش (روشنی) کہین نچہتر (ستارہ) آدک (جسم) ہوتی
ہے اس پرکار سرب آتما سرب گت سرب شکتا کر کے ایک ہی روپ ہے اور یہہ جگت سکہتی اکاس سے ہی
نرمل ہے اور جیسی بہاونا چت شکتی کرتی ہے ویسے ہی روپ ہوجاتی ہے پرنتو سروپ سے بہن کچہہ نہین ہے
ہے منیشر جیو شکتی کا اچار جو مینے تجہہ سے کہا اس اچار کو گرہن کرکے بدہی نیچ اور پشو دہرمی ہوئی ہے اور سروپ
کے برباد سے جیسا جیسا سنکلپ کرتی ہے ویسی ویسی کرم گتی کو پراپت ہوتی ہے اور سکہہ وان ہو کر اتینت دکہہ
پاتی ہے ہے منیشر جڑ درشٹ (اگیان) اناتم روپ کی پرتیتی کرنے اور نج سروپ کے بسارنے سے آسا کی پہانسی مین بندہا
ہوا یہہ چت جیو کر نیچ جونی مین پراپت کرتا ہے۔

اونتیسواں سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ وسشٹ سردیوکرت بہاشا کا
شوگیان گیتا

شوجی بولے ہے منیشر سروپ کے بہول جانے سے یہہ جیو اس گتی کو پہنچتا ہے سدہ چیتن نت مین جو جیت
بہاو ہوا ہے سو چت کلا پہرنے سے جگت کا کارن ہوا ہے باستو مین سروپ سے بہن نہین ہے اور اشچرج
ہے کہ وہ چت کلا چت کا کارن روپ ہی نہین ہوئی اور جب کارن ہی نہین ہوئی تب کارج کسکو کہئے۔
ہے منیشر نہ وہ چت ہے اور نہ چیتن اور نہ چیتنے والا اور نہ درشٹا ہے اور نہ درش جیسے تہیرمین ہیل نہین ہو

اور اسی لئے نہ وہ کارن ہوتا ہے اور نہ کرم وہ چت کلپنا کرم اندری بہی نہیں اسی پرکار نہ وہ من ہے اور نہ مانے جوگ
درش بستو ہے نہ وہ نانا ہے نہ انانا نہ شبد ہے نہ اسپرس نہ وہ بستو نہ ابستو نہ وہ شونیہ ہے نہ اشونیہ ہے نہ جڑ ہے نہ
چیتن اتہادک شبد اور ارتہہ کی کلپنا اسمین کچھ نہیں ہے جگت کو است جانکر ابہاونا کرنی اور آتما کو ست جانکر بہاونا
کرنی سے سرب ارتہہ نورت ہو جاتے ہین سو وہ آتما اور کسی سے پراپت نہیں ہوتا اپنے آپ ہی پراپت ہوتا ہے
آتما کی اور بہاونا ہونے سے سب بہرم مٹ جاتے ہین اور آتما ابہیاس بنا کیسے ملے آتم تت پرم تیج کا بہی پرکاشک
سرب گت نرمل اور نت سدا اودیت شکتی روپ نربکار نرنجن ہے اور سب کریا سے آپ اتیت ہے سب
کارج اسی سے سدہ ہوتے ہین پرنتو وہ چیتن اور نربکلپ اور پرم سوکشم ہے پودہ سے جیونکا نیون آتما بہاسنا ہے
جیو اسکے بہاو سے چت بہاو کو پراپت ہوتا ہے جیسے سادہو اسادہو سنگ سے اسادہو ہو جاتے ہین ایسے اناتما کی سنگ
سے نیچ ہو جاتا ہے ابہیاس سے آتم تت بہاسنے لگتا ہے اور جگت کی اینتہا ہی پرتکش دکھلائی دینے لگتی ہے
جب سدہ سموت مین چیتنیا کا پہرنا دور ہو جاتا ہے تب یہہ جیو انتہا بہاو کو پراپت ہوتا ہے اور جب اہنکار کو پراپت
ہوتا ہے تب اناسی روپ کو بناسی جانتا ہے سب پدارتہہ کا ستا روپ آتما ہے اوسکے اگیان سے یہ انیک
پرکار جون پاتا ہے اور آتما کے گیان سے کیول سدہ چیتن تت مین ملجاتا ہے سدہ چیتن کی ستا سے ہی دیہہ
اور اندری آدکمہ چیتن ہوتی ہین پانچون اندریون سے ملکر اونکا جاننے والا جو ساکشی بہوت ہے وہ پرم چیتن
آتم تت ہے اور جو باہر کو پہرکر درش سے لا ہے وہ ملین چت کہلاتا ہے اور جب وہی ملین روپ اپنے سدہ
روپ مین استہت ہوتا ہے تب سدہ ہوتا ہے یہہ جگت سب آتم سروپ ہے اور ادویت اور سب بکار سے
رہت ہے نہ یہہ اودے ہوتا ہے اور نہ است سنکلپ کے ودہش سے جیو بہاو کو پراپت ہوتا ہے اور سنکلپ
کے دور ہونے سے پرم آتم روپ ہو جاتا ہے آدہین جو چت کلا پہرے ہے جیو کے رتہہ پر اور جیو آہنکار کے اور
اہنکار کے اور اہنکار بدہی کے اور بدہی من کے اور من پران کے اور پران اندریون کے رتہہ پر چڑھے ہوے
ہین اور اندریونکا رتہہ یہہ دیہہ ہے جو کرم کرتی ہے سو اپنے کرمون انسار جرامرن کے پنجرے مین تڑپتے ہین
یہہ سنسار چکر ہے اسمین جیو سروپ کے پرماد سے بہٹکتے پہرتے ہین پران کے استہت ہونے سے من کا
مگن بہاو شانت ہو جاتا ہے پران شبد کے ساتہہ من ہی ہوتا ہے سہردے سے من جو ناڑی ہین اسمین پران

اپنے آپ سے پھرتے ہین اور اسی سے سن ہوتا ہے اور سموت جو سدہ روپ ہے سو جڑ اجڑ سب مین بہاسنتا
ہے اور بیسیدن پران کلا مین پھرتی ہے آتم ستا سب مین بھرپور ہے پرنتو جہان پران کلا ہوتی ہے وہان بہاستی ہے

تیسوان سرگ چھٹے زبان پرکرن جوگ بششٹ ہردیو گرت بہاسنا کا شوگتیا آتم ستا اور گیان کا برنن

ششٹری بولے ہے بششٹ جیو بنا آتم ستا کے کندکی سمان ہے آتم ستا سے چنین ہوکر جیشٹا کرتا ہی اور آتم ستا ہی
جیو کلا مین ہی بہاسنتی ہے اور رتھو مین شدہ باسنو سروپ سے وہ کلا اوٹھتی ہے اور درشن کی اور اسکا دہیان
اور لگا ہے اسی سے یہہ چت بھاو کو پراپت ہوا ہے اگیان سے یہہ جیو دینتا کو پہنچتا ہے اور دیہہ کے ابہاش سے
کشٹ پاتا ہے اور کام کرودہ لوبہ آدک سے جلتا ہے جیسی جیسی بہاونا ہوتی ہے ویسا ویسا کرم کرتا ہے اور اون
کرمون انسار بہگتا ہے چنین ہی جڑ درشن کو انگی کار کرکے جیوت بہاو کو پراپت ہوتا ہے سو یہہ جیو کلا آتما کی ستا
کو پاکر برتی مین پہرن روپ ہوتی ہے اور پرم آتم چیتنت مین جو اسنہت ہے اُس سے پہرن روپ یہہ جیو کی جیوتا ہے
جیسے گہر مین جب تک دیپک ہوتا ہے پرکاش رہتا ہے بنا دیپک پرکاش نہین رہتا اپنے سروپ کو بہولکر جو جیو درشن
کی اور لگا ہے اسکا رن یہ آدی بیادہی سے دکہی ہوتا ہے جب پرانو نکا ابہیاس ہو جب جڑتا دور ہو اور اپنا آپ
سمرن ہو جن کی باسنا نرمل ہوئی ہے اور انکی نرملتا ہردہ سے دور نہین ہوئی سو وہ انتہ ہوکر ایکسہی روپ
ہوجاتی ہے جب جیو جیون مکت ہوکر چر تک جیتا ہے اور ہردہ کمل مین پرانونکو روک کر شانتی پاتا ہے جب
دیہہ گر پڑتی ہے تب پرمیشٹ کا اکاس مین لین ہوجاتی ہے جنکی باسنا سدہ نہین ہوئی انکی مرنیو کال پر بیٹ کا
اکاس مین اسنہت ہوتی ہے اور اسکی بہتیر پہر پہر آتی ہے اور یہہ جیو اپنی اپنی باسنا کے انسار سرگ اور نرک
کو دیکہنے لگ جاتے ہین اور جب یہہ شریر من اور پون سے رہت ہوجاتا ہے تب شونیہ روپ ہوجاتا ہے جیسے
پرش گہر کو تیاگ کر دور جا رہتا ہے ایسے شریر کو تیاگ کر من اور پران اور رتھو جا رہتے ہین اور شریر شونیہ پڑا رہجاتا ہے
جب یہہ جیو شریر کو تیاگ کرتا ہے جہان اسکی باسنا ہوتی ہے وہان ہی پراپت ہوتا ہے تب اسکا پہر انت باہک
شریر ہوتا ہے اور پہر یہہ ورشن کی دڑہتا سے استہول بہاو کو پراپت ہوتا ہے اور انت باہکتا بہول جاتی ہے
جب سوہ کرکے مرتا ہے تب اپنے ساتہہ استہول اکار دیکہتا ہے اور پہر استہول دیہہ مین اہم پرتیت کرتا ہے

اور اُس سے مِلکر بِاکرتا ہے تب است کو ست جانتا ہے اور ست کو است ایسے بھرم کرتا ہے جب سرب گت
چدانس سے جیو بیشٹ ہوجاتا ہے تب جگت بہاوکو پراپت ہوتا ہے اور جب دیہہ سے پُریشٹا نکلتی ہے تب
اکاس مین جاکر بہن ہوتی ہے اور دیہہ گرنے سے رہت ہوجاتی ہے اُسکو مرنک کہتے ہین اور یہہ جیوا پنی سروپ
شکتی کو یاد کرکے جُرجُری بہاوکو پراپت ہوتا ہے اور جب جیو شکتی ہر وہ کمل مین مورچھت ہوتی ہے اور پران رُک
جاتے ہین تب یہہ مرنک ہوتا ہے اور جنم لیتا ہے پھر مرتا ہے اسکا سوگ کرنا نراتہک ہے سب پدارتہہ چیتن
مین بہاشتے ہین وہ سب چیتن ہی روپ ہین۔

اکتیسوان سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بشسٹ ہر دیوکرت بھاشا کا شِوگیتا برہم ستتا کا نشچے کرنا

بشسٹ جی بولے ہے مہاراج جو چیتن تت پرماتما پُرش ہے وہ انت اور ایک روپ ہے اُسکو یہہ دویت
کہان سے آیا اور بہوت بھوشت برتمان کال کہان سے درڑہ ہورہا ہے اور ایک مین ایک پنا کیونکر ہوا۔ اور
بدہمان کیسے دکہہ دور کرتے ہین شوجی بولے ہے منیشر برہم چیتن سرب شکت ہے جب وہ ایک ہی ادویت
ہوتا ہے تب نرملتا کو پراپت ہوتا ہے اور ایک بہاؤ سے دویت کہلاتا ہے اور دویت کے ناس سے ایک
کہلاتا ہے سو یہہ دونو کلپنا ماتر ہین جب چِت پُہرتا ہے تب ایک اور دو کی کلپنا ہوتی ہے چِت سپند کے
دور ہونے سے دونو کی کلپنا مٹ جاتی ہے اور کارج کارن ہی ایک روپ ہے اگیان درشٹی سے سدہ
چیتن مین چیتن کلپنا پہرنے سے جگت بہاشتا ہے سب ہی چیتن ہے سب پدارتہہ مین ایک ہی چدآتما
ہے برہم مین جگت پہُرنے سے اہنگ توہنگ آدک نانا پرکار کے نام پرم برہم کے ہین اُن نامون سے جو
اتیت ہے جسکو بانی نہین کہہ سکتی وہی نربکلپ اور نرلیشے تت ہے جو سدا اپنے آپ مین استہت ہے
یہہ جگت بہی وہی چیتن نت ہے جہا چیتن مین جب کنچن ہوتا ہے جیو روپ ہوکر استہت ہوتا ہے
اور وہی کلپنا کو دیکہتا ہے جگت بھرم ہی بھرم ہے اور کچھہ بہی نہین جب یہہ جیو اپنے باسنا سروپ کی اور
بہاودہان ہوتا ہے تب اُسکے ابہیاس سے وہی روپ ہوجاتا ہے اس جیو کا آدی شریر انت باہک سنکلپ
روپ ہوتا ہے جب اسمین اہم بہاؤ تیبر ہوتی ہے تب وہ ہی آدہی ہونک ہوکر بہاشتا ہے اور اسمین ستا

نشٹ ہوجاتی ہے اور اسکے سنتا سے راگ دویس ہوجاتا ہے ہردے کے بچار سے سنکلپ دور ہوکر اپنے باستو
سروپ کو پراپت ہوجاتا ہے جگت سنکلپ ماتر ہے جب پرش کا سنکلپ دور ہوجاتا ہے اور آتم بھاونا مین
لگ جاتا ہے تب جگت بھرم دور ہوجاتا ہے اور آتما ہی بھاشتا ہے یہہ سب پرپنچ سنکلپ سے ہے سنکلپ
کے ابھاو سے ابھاو ہوجاتا ہے سنکلپ کے تیاگ سے چت اچت ہوکر پرم نرملتا کو پراپت ہوتا ہے اور جو باقی
سے بچ رہتا ہے سو سنتا ماتر پرم آنند گھن سروپ ہے آتما سرب شکتی روپ ہے جیسی بھاونا ہوتی ہے ویسا ہی دیکھتا
ہے سنکلپ اور ترشنا کے تیاگ سے شانتی ملتی ہے بچار سے سب بھرم ناس ہوجاتے ہین۔

بتیسواں سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بششٹ مہا رامائن بھاشا کا شِو گیتا پرم پد پانے کا اوپاے

شِوجی بولے ہے منیشر دیو نرمتر دویت ادویت استھت ہے سنکلپ سے ملکر جیتن روپ سنسار کو
پراپت ہوا ہے جو سنکلپ سے رہت ہے وہ سنسار سے رہت ہے جب جانتا ہے کہ مین ہون تب اوسی
سنکلپ سے بندھان ہے بہرہت اسکے گُمت بششٹ جی بولے ہے پربہو جب من کا من ہی ناس ہوجاتا
ہے اور اندری ہی من مین لین ہوجاتی ہین پھر دویت اور ترپت کس کے بنا مین بششٹ رہتا ہے جو مہاسنتا اور
آتم سنتا اور سب کا لے کرتا ہے سو کس کے بنا مین ہے شِوجی نے کہا کہ ہے منیشر جب من سے من کو بچار
سے مارتا ہے انہوا اوپاسنا سے آتم بودہ ہوتا ہے تب دویت اور ایک کی کلپنا اور جگت کی سنتا ہی نشٹ
ہوجاتی ہے اسکے پیچھے جو شیش رہتا ہے سو ہی آتم تت ہے من کے اوپ شم ہوجانے سے جگت کا ابھاو
ہوجاتا ہے اور نرمل آتم سنتا باقی رہتی ہے اور چت کی چنچلتا سٹکر پرم نرمل پاون چنماتر تت ملجاتا ہے من کے
ناس ہونے کا پہلا اوپاے یہہ کہا گیا دوسرا یہہ ہے کہ جب چت شکتی کی من سے مکتی ہوجاتی ہے یہہ پرش چند مان
کے تل سیتل ہوجاتا ہے اسکو اپنا روپ آپ بھاستا ہے اور چت آتما مین لین ہوجاتا ہے آتم سنتا جڑ سے
نہ چین اچت اور چنتا انگ روپ سب سنتا کی دھارن والی ہے جسکو پراپت ہوا اسکو شیاپد ہی کہتے ہین اس
آتم سنتا کا جسکو آتم تت سے ابھیو ہوتا ہے اسکو دوتیہ پد ملتا ہے اب ترتیہ پد سنو کہ جب بھلی آتم تت مین
ہوتی ہے تب برہم اور آتما اک ناموں کی ہی پرسے ہوجاتی ہے اور بھاو ابھاو کی کلپنا پھر نہین بھلی اور جوید

سب سے بڑہ کر ہے وہ ملجاتا ہے جسمین بانی کی بہی گم نہین ہے ہے ہنیشر یہہ پد سکلپا سے رہت ہین نے کہا نشچے کرو کہ یا ستو بین نہ کچھ پر بیت ہے نہ کچھ نبرت ہے سم ستا اکاس روپ ادویت تت اپنے آپ مین استہت ہے اُسمین دویت بہرم کا ابہاؤ ہے اُسمین اور جگت مین کچھ بہید نہین جیسے برہم اور جگت مین کچھ بہید نہین وہ سم ست ستا شانتی روپ اور سرب بانی سے پرے ہے اور یہہ ہی پرم شانت نربان پد ہے بالمیک جی کہتے ہین کہ بششٹ جی یہہ شوگیتا سنتی ہی سو رچت ہو سمادہی مین استہت ہو گے۔

تینتسواں سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بششٹ ہردیو کرت بہاشا کا شو گیتا آتم تت مین

شوجی بولے کہ ہے بششٹ جی جو کچھ تمکو دیکہنا تہا دیکھ چکے اب تم سمادہی مین کس لئے استہت ہوئے ہے ہنیشر اس شریر کی کریا کارن پران سے ہی شریر کی چیشٹا ہوتی ہے اُسمین آتما اور دا سبین کے تُل استہت ہے نہ کچھ کرتا ہے نہ بہوگتا ہے ہان جب اس جیو کو اپنے سروپ کا برباد ہوتا ہے تب دیہہ مین ابہمان ہوتا ہے اپنے آپ کو کریا کا کرتا اور بہوگتا مانتا ہے جس سے دکھہ پاتا ہے جب آتم بچار ہوتا ہے آتما کے ابہیاس سے دیہہ کا ابہمان ہٹ کر دکہہ سے مکت ہو جاتا ہے شریر کے نشٹ ہونے سے آتما نشٹ نہین ہوتا جب شریر سے پران نکلجاتے ہین تب شریر جڑ روپ ہو جاتا ہے ہے ہنیشر آتم تت برہم ستا سرو تر ہے پرنتو جہان ساتک گن کا انس من اور پران ہوتا ہے وہان ہی بہاشتی ہے آتما من اور پرانونکے ساتھ دیہہ مین بہاشتی ہے سب دیوتا اور جگت کا آدی وہ آتم ستا ہے ہم اور برہما اور بشنو رودر سب اُسی تت سے پرگہٹ ہوئے ہین اور ابدیا بہی اُسی سے ہوئی ہے سب اُسی سے ہوئے ہین سب کا مول وہ ہی ہے وہ ہی پوجنے جوگ ہے اُسکے آواہن کو کوئی سامگری نہین چاہئے جہان جہان اُسکے بانی کا چنتن کرے وہان ہی آگے ہی من اور بانی روپ ہو کر بہاشتا ہے جاننے جوگ وہ ہی ہے چت ہُبنے بیج کی بہانتی ہو جاتا ہے کدا چت نہین او بچتا سو شُدہ تت جیو کا جیو ہے اور سرب پد کا پد بہی وہی ہے اور انبہو روپ آتما بہی وہی ہے اُس سے بہن درشٹی کا تیاگ کرو۔

چونتیسواں سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بششٹ مہرد یوکرت بہاشا کا سب سار کا سار النیشر اور اُسکی مایا کا ہونا

شیوجی بولے ہے منیشر وہ چدروپ تت سب کے بھیتر استھت ہے جو انبھومی اور سدہ دیو الیشر سب بیجونکا بیج سب کا سار کرم دہرم کا دہرم چیتن وہ اتو نرمل روپ سب کا کارن اور اپنا آپ ہی کارن ہے اور سب بھاؤ ابھاو کا پرکاشک سب چیتن کا چیتن پرکاس روپ سے رہت الوانگ پرکاشک سب جیوونکا جیو ست است سے رہت مہاست روپ سرب ستا کی ستا ہے وہی مایا روپ ہو رہا ہے اور اس مین یہ جگت بھی بہاشتا ہے اسی آتم تت کا یہ ابہاش پرکاش ہے اُس سے بھن کچھ نہین سمیروہی اُسکا ایک پرمانو ہے اور سمپورن کال اُسکا ایک نمکھ روپ ہے پرتھوی ساتون سمدر سہت اُسکے روم کے سرے کے آگے تچھ ہے وہ ایسا پربہو ہے کہ سنسار رچنا کو کرتا نہین پرنتو کرت بہاو کو پراپت ہوتا ہے وہ بڑے کرمونکا کرتا بہاشتا ہے اور کچھ نہین کرتا دربہ روپ بہاشتا ہے اور دربہ سے رہت ہے نردربہ ہے وُہی دربہ وان ہے برادہو وان ہے وُہی ادیہہ ہے ایسے آتما کو سیر انمسکار ہے۔

پنتیسواں سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بششٹ مہرد یوکرت بہاشا کا آتما کا سرب ہونا

شیوجی بولے ہے منیشر سپند کی ستا روپ ہی وہی ہے سب رتنونکا وہاہی ہے وہی چمکار کرکے پھرتا ہے وہی پہول وہی گہاہی سوگندہ وہی سونگہنے والا وہی پون وہی اسپرس وہی جل وہی سننے والا وہی شبد وہی جہاہی نامکار اور کرن اور نیشتر ہے اور روپ رس گندہ اور شبد کو آپ ہی گرہن کرتا ہے اسی نے سارے پدارتھ اودیتی پرچی ہین اور برہا بشنو رودر شیو ایشر بھی وہی ہوتا ہے آپ ہی سا کشی وت استہت ہے اسکی شکتی سنسار مین برت کرتی ہے جسکو وہ آپ ہی دیکھتا ہے بششٹ جی بولے ہے مہاراج ایشر کی شکتی کیا ہے کیسے وہ ساکتاب برت کرتی ہے شیوجی بولے ہے منیشر آتم تت سبہاوہی سے اپل ہے اور شانت اور پرم آتما اور نرمل اور چنمات روپ اور نراکار ہے اچہا کال نیتی سو گیان کریا کرتا ادک اسکی سب شکتی ہین اسکی شکتیونکا انت نہین اننت روپ ہے اور یہ شکتیان تسو روپ ہی ہین اُس سے بھن

نہین شو اور شکتی ایک روپ ہے اور تا نارو پ ہو کر بہاشتی ہے جتنے پدار تہہ ہین ارتہہ شکتی اور آتما ہین سا کشی شکتی کلپت ہے ایسے کال شکتی ہی ہے جو بر ہمہ روپ منڈل ہین نرت کرتی ہے کر یا شکتی کر نرت سے نرت کرتی ہے اور جیسے آدمی ہوتی ہے بر ہما سے لیکر ترن تک ویسی ہی استہت ہے انہا نہین ہوتی یہہ سمپورن جگت نرت کرتا ہے سنسار نٹنی ہے اسکی پر یرک نیتی ہے پربیشر سا کشی روپ ہے جو سدا اودیت اور پرکا روپ ایک رس استہت ہے اور یہہ نیتی آدک شکتی ہی اسی مین ہین ۔

چھتیسوان سرگ چھٹے زبان پرکرن جوگ شسٹ ہر دیو کرت بہاشا شو گیتا پرم دیو کا پوجن

شوجی بولے ہے منیشر ایک دیو پرماتما ہی پوجنے کے یوگ ہے جو سب مین بہرپور ہے اس دیوتا کا پوجن دو پرکار سے ہوتا ہے اشٹ دیو کا پوجن دہیان ہے جہان من جاوے وہان ہی آتما کا روپ جانو سب کا پرکاشک آتما ہے دہیان ہیرٹ کا سروپ برنن کیا ہے اور پوجن آتما کا جیسے اوپر کہہ آئے ہین کہا ہے سب مین وہی ہے ہے منیشر ایسے دیو کے دہیان مین سادہان رہو یہہ ہی اسکا پوجن ہے اب بہیتر کا پوجن سنو کہ سموت ماتر جو دیو ہے سو سدا ہی ابہو سے پرکاشتا ہے او سکے پوجن کو دہوپ دیپ آدسا مگری کچھ نہین چاہئے اسکا پرم پوجن گیان اور جیونکا نہون دہیان ہے اسیکا سر پدا کال پوجن کرو اسی پرم انند پراپت ہوتا ہے اسی پوجن کرنے سے سوڈہ ہی سنسار ساگر سے پار ہو جاتا ہے ایسی پوجن دہیان ایک گہڑی کی راجسو جگ کا پہل دیتی ہے اور دو پہر کی پوجن سے لاکہہ راجسو جگ کا پہل ہوتا ہے اور دن بہر کرے تو اسنکہہ پہل پاوے یہہ ہی پرم جوگ ہے یہہ ہی پرم کریا یہہ ہی پرم پوجن ہے جسکو یہہ پرم پوجا پراپت ہو وہ ہی پرم پد پاوے ۔

سینتیسوان سرگ چھٹے زبان پرکرن جوگ شسٹ ہر دیو کرت بہاشا کا شو گیتا چنماتر سموت نت کا پوجن

شوجی بولے ہے منیشر اب انتر سے انتر پوجن سرب پوتر کرتا اور اگیان ناس کرتا کو سنو اس پوجن کا کوئی کال دیس نہین چلتے پہرتے بیٹھے جاگتے کہاتے پیتے سب بیوہار کرتے اسکا دہیان ہی پوجن ہے اور تہا پراپت مین راگ دویس سے رہت سم رہنا یہہ ہی اسکا پوجن ہے سب جگہ سب مین پرتیکش سب کا کرتا ہو گنا

سرنگیہ وہی ہے اُسی بیراٹ کا اوچن کرو جس سے سب کلیش دور ہو جاتے ہیں جس منش کو سمیہ بھاؤ ناہو گئی ہے وہ ہی اُسکو پاتے ہیں اور مکت ہوتے ہیں اور وہ ہی اُس دیو کے اوپاشک ہیں ۔

اُٹھتیسواں سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بششٹ ہر دیو کرت بھاشا کا شو گیتا پرم دیو کا پوجن

شوجی بولے ہے ایشر جیسی کامنا ہوتی ہے اُسی دیو چھا تر سموت نت کی پوجا کرنے سے پراپت ہوتی ہے جب وہ دیو پرتیکش ہوا تب ہرکھ ہو کر پا جاتا ہے پھر راگ دویس آدک نہیں رہتا سب گھٹ اور پٹ سب پدار تھوں میں بیاپک ہے اور سب پدار تھہ برہم روپ ہیں اُسی انت کا اوپن کرو ۔

اونتالیسواں سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بششٹ ہر دیو کرت بھاشا کا شو گیتا برہم اور پرماتما کا برتانت

بششٹ جی بولے ہے دیو شو کس کو کہتے ہیں اور برہم اور آتما اور پرم آتما اور تت ست اور کس کنچن اور شونیہ اور گیان کس کو کہتے ہیں ایشر بولے جب سب کا ابھاؤ ہوتا ہے تب اوپادی اور انت ستا اتر سے جو شیش رہتا ہے جو اندریوں کا بشے نہیں اسکو کس کنچن کہتے ہیں بششٹ جی بولے جو اندریوں اور بدھی آدک کا وشے نہیں تو اُسکو کیونکر پا سکتے ہیں ایشر نے کہا جو موکش ہیں اور جنکو بدیا آسری سنگات ساتکی برتی پراپت ہوئی ہے انکو ساتکی روپ جانو جب گورو شاستر ہیں بدیا پراپت ہوتی ہے تب اُس سے ابدیا نشٹ ہو جاتی ہے اور آتم تت پرکاش ہو آتا ہے تب اپنا آپ ہی دیکھتا ہے دویت بھرم مٹ جاتا ہے اور سرب آتما ہی آتما ہے ہیکنیہ اندریوں کے سمبوہ کا نام گورو ہے اور برہم سب اندریوں سے رہت ہے گورو شاستر ویپک ہیں اور اپنا پرشارتھہ بیتر ہیں جب دونوں ہوں اور بیکش بدھی ہی ہو تب آتم تت پایا جاتا ہے اور دکھہ سکھہ سنسار کے دور ہوں جب بید سے کرم اور بدھی اور اندریوں کا ناس ہو جاتا ہے اُسکے پیچھے جو شیش رہتا ہے اُسکا نام سموت نت اور آتم ستا آدک ہیں جو شانت روپ موکس کہلاتا ہے سنگت ہے اُسکو جیون مکتی پدکی بودھ کے مت نراستر آدک موکش اوپادہ رچے گئے ہیں شاستروں نے چیتن برہم اور شو آتما پرماتما آدک نام اینک کہتے ہیں برگیا کو ان میں کچھ بھید نہیں بششٹ جی بولے ہے بھگون یہہ جگت ابدیمان ہے اور بدیمان کی انیائیں

استہت ہے جیسے ہوا ہے ویسے ہی کہو شوجی نے کہا جو برہم آدک نام سے کہا جاتا ہے وہ سدہ کیول سموت
ماتر ہے اور آکاس سے بہی سوکشم ہے جب بید نا شکتی آبہاش ہوکر پہرتی ہے تب اُسیکا نام چیتن رکہا جاتا ہے
اور وہ انہتا بہاو کو پراپت ہوجاتا ہے اور وہ آپ کو اہنگ ماننے لگجاتا ہے پہر دیس کال اور آکاس ویکنے لگتے ہین اور
اہنکار
پہر وہ چیتن کلا جیو اوستہا کو پراپت ہوجاتی ہے اور باسنا سے ملی ہوجاتی ہے اور جب جیو بہاو ہوا بدہی نشچے
روز اور
آتمک ہوکر شبد اور کریا گیان سنگت ہوئی اسی پرکار من آدک اور اندری اور دیس کال باپوسنتا اسپرس پوچا جب
شانت ہوئیں انپ بابک شریر ہوا باسنؤ مین کچہہ اوپجا ہین کیبل پرم آتم سنتا اپنے آپ مین پہرتی ہے سموت مین
جو سپندن پرتہک روپ ہوکر پہرے سو نسپند کرکے جب سروپ کو جانا جاتا ہے تب وہ نشٹ ہوجاتی ہے
جیسے سنکلپ کا رچا ہوا نگر سنکلپ کے جاتے رہنے سے جاتا رہتا ہے ایسے آتما کے گیان سے سپندن کا ابہاو
ہوجاتا ہے اور سپندن سموت مین لین ہوجاتا ہے ہے نیشچہ جو پہلے سوکشم تن ماترا تہی سو بہاونا کے بس ہوکر
استہول دیہہ کو پراپت ہوئی جو استہول دیہہ ہوکر بہاسنے لگی آگے جیسی جیسی بہاونا ہوئی گئی ویسی ویسی بہاسنے
لگی بشسٹ جی بولے ہے بہگون یہہ جگت تو پرتیکش دیکہتا ہے اُسکو شُہن کی نیائین کیسے کہتے ہو شوجی نے
کہا کہ سنسار کا دکہہ اُسکو باسنا کے بس سے دیکہتا ہے کہ ابدیا مین سروپ کے پرماد سے بدہا میٹہی ہوئی
ہے اور جگت کے پدارتہون کو ست جانکر جو باسنا پہرتی ہے اُس سے دکہہ ہوتا ہے یہہ جگت مرگ ترشنا
کے سمان ابدیا اور اسَت ہے اُسمین باسنا باسنک اور باسنا کرنے جوگ تینون پرہنا ہین تب اُن تینون کے
ابہاو ہونے سے کیول آتم تت ہی رہتا ہے اور سارے بہرم شانت ہوجاتے ہین یہہ جگت بہرم ماتر ہے
آتم بچار سے اُسکا ابہاو ہوجاتا ہے بچار وان ہی ہمارے اُپدیش کے جوگ ہے اپاتر کو اُپدیش کرنا سوکہتا ہے۔

چالیسوان سرگ چہٹے نزبان پرکرن جوگ بشسٹ سردیوکرت بہاشا کا شُدہ گیتا سرشٹی کا بہاو سے اوپجنا

بشسٹ جی بولے ہے بہگون یہ جیو تو سرشٹی سے اوپجن ہوا اور اپنے ساتہہ دیہہ دہرم دیکہنے لگا دیہہ کے
بیچ کیسے استہت ہوا شوجی بولے کہ یہہ جیو سپہن کی نیائین آتما کے آسرے اوپجکر اپنے شریر کو دیکہنے لگتا ہے اور
دیہہ پراپت ہے اور پدہ کو پراپت نہین ہوا الہوا اپنے سروپ مین ہی آتم بہاو نہ کرتا رہا اسلئے ایشر ہوکر استہت ہوا سو

اُسکو یہہ نشچے رہا کہ مین سناتن اور نت اور سدہ اور پرم انند اور پرم پرش ہون آتما کی اپیکشا کرکے اُسکو جیو کہا گیا ہو
وہ جو آدی جیو ہے اوسنے بشنو روپ ہوکر برہما کو ناہی کنول مین اُتپنّی کیا ہے کسی سرشٹی مین پہلے برہما ہوا ہے (وِوِرتِ یا یا ماگیا)
اُس سے بشنو رودر ہوئے ہین اور کبہی پہلے رودر ہوئے اُنسے بشنو اور برہما ہوئے ہین ایسے ہی ہوتا رہا ہے جیتین
اکاش مین جیسا جیسا سنکلپ پہُرا ہے ویسا ویسا ہوکر اُتپنّت ہوا ہے باسنو مین ست است روپ ہے۔
آدپرش سے لیکر جو سرشٹی ہے سو پرم پرکاش کے ایک نکہہ مین ہوئی ہے اور ایک ہی نکہہ مین لے ہوجاتی ہے
ایک نکہہ مین کلپ کے سمبوہ بیت ہوجاتے ہین اور پرمانو پرمانو مین سرشٹی پہُرتی ہے ایسے اُسکے سپند کلپنا مین پہُری
ہے اور جب سپند کلپنا سروپ کی اور (طرف) آتی ہے تب لین ہوجاتی ہے ایک ایک جیو کی اپنی اپنی سرشٹی ہے سب
مین آتما کا چمکار ہے جیسے آدنت سے جیو الشر پہُرے ہین ایسے ہی کرم ہی پہُرے ہین سب جگت مایا
ماتر ہے بہاونا سے بہاستا ہے جب آتما کا ابہیاس ہوتا ہے تب بہید کلپنا ہٹ جاتی ہے کیول اُپ شم روپ شو
نت بہاستا ہے آتم تت دور ہے نہ نکٹ نہ نیچے نہ اوپر نہ پورب نہ پچہم مین ست اور است کے مدہ مین ابہو
روپ اور سب کا گیاتا ہے اُسمین پرتیکش آدک پرمان نہین کرسکتے جیسے جل مین اگنی نہین نکلتی ہے ہے نیشر
جو مینے کہا ہے اُسمین چت لگانے سے تمہارا کلیان ہوگا بشسٹ جی بولے ہے رام جی سری شو جی مہاراج
یہہ شو گیتا مجکو سناکر اکاس مارگ کو گئے اور مین دہیان مین لگ گیا۔

اکتالیسوان سرگ چہٹے نربان پرکرن جوگ بشسٹ سردیوکرت بہاشا کا
سب جگت مایا روپی ہے نرباسک ہوکر شانت رہنا چاہئے

بشسٹ جی بولے ہے رام چندر جی یہہ جگت اور جگت کے دیکہنے والے سب است ہین مایا روپی جگت ہے
مین نرباسنک جگت کی چیشٹا کرتا ہون بیوہار کرتا ہوا شانت روپ آتم دیو مین اچہا کرتا ہون مجہے بہید
ابہید کچہہ نہین سب جیو دہین سو کا سبند ایک سا ہے گیان وان ساد دہان رہتے ہین اگیانی کو کرت اور
بہوگ کا ابہان ہوتا ہے وہ دکہی رہتے ہین تم بہی اسی درشٹی کا آسرا کرکے سنسار مین بچرو ایسی درشٹی والے
کو کوئی کشٹ نہین ہوتا سب اگیا پائے ہین ایک روپ نہین رہتے است نشٹ سے سرکہہ سوگ مت
کرو جب سب جگت تم ہی آتم جگت روپ ہو تو پہر سرکہہ سوگ کس لئے کرتے ہو جب اسی درشٹی کا آسرا کرکے

سکہیت روپ بچہرو گے تب تریا پت کو پراپت ہوگے رام چندر جی نے کہا ہے مہاراج اب مجکو کچہ سننے

نہیں رہا سب ہین نے جانا تمہارے بچنوں سے میری اگیانتا نشٹ ہوگئی شانت روپ ہین استہت

ہوگیا ہون نہ سرگ کی اچھا ہے نہ نرک سے دویش ہے مجکو سرب برہم روپ بہاستا ہے سدا ادویت ہو

ہوگیا ہون۔

بیالیسوان سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بششٹ ہردیوکرت بہاسنا کا چت کے ناس اور باسنا کے تیاگ ہین اور آتم تت ہین استہت ہونے اور ست شاستروں کے بچار ہین

بششٹ جی بولے ہے رام چندر جی جو کیول دیہہ اور اندریوں سے کرتا ہے من سے نہین کرتا وہ کرتا ہی اکرتا ہے

جو اندریوں کے اسٹ پراپت ہونے سے پرسن ہوتا ہے سو رکہہ ہے گیانوان اُس ہین بندہ وان نہین ہوتے

باپچھا اگیان سے ہوتی ہے سروپ کے گیان ہونے پر نہین ہوتی باپچھا ہی دکہہ روپ ہے اسلئے باپچھا تیاگنی

جوگ ہے آتما کا بودہ مکت روپ ہے باسنا سے رہت پرش کو گیان اور گیاتا اور گے تینوں ہی آتم روپ بہاستے

علم معرفت (جاننے والا) جاننے کی لالی

ہین جب باسنا سہت پران اودے ہوتے ہین تب جگت اودے ہوتا ہے جب باسنا سہت لین ہو جاتے

ہین جگت لین ہو جاتا ہے ابہیاس کرکے باسنا اور پرانوں کو استہت کرے جب مورکہتا اودے ہوتی ہے تب

کرم اودے ہوتے ہین اور مورکہتا کے لین ہونے سے کرم ہی لین ہو جاتے ہین سو ست شاستروں اور ست

سنگ کے بچار سے مورکہتا کا ناس کر جب باسنا شانت ہوا تہوا پرانوں کا برودہ ہو جب چت اچت ہوتا

ہے تب پرم پد ملتا ہے اور درشن اور ادرشن کے مدہ ہین جو پرم آتم سکہہ ہے سوئی سموت برہم سروپ ہے

سمائی

اسکے ساکشاتکار ہوتے ہی من نشٹ ہو جاتا ہے چت کے اُپشم ہونیکا آتم سکہہ کبھی ناس نہین ہوتا وہ انبہاسی

ہے اگیان سے چت ہے گیان سے شانت ہو جاتا ہے جب چت بدھان ہی بہاستا ہے تب بھی

بودہ سے پرپنچ ہوتا ہے جیسے تانبا پارس سے ملکر سو برن ہو جاتا ہے گیانی کا چت کریا کرتا دیکھتا ہے پرنتو

طلا

وہ اچت ہو جاتا ہے گیانی کا چت شانت ہوکر ترپا پد کو پراپت ہوکر سب ہین برہم ہی برہم دیکھتا ہے۔

تینتالیسوان سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بشسٹ مہردیو کرت بہاشا کا بیل پہل کے دشٹانت مین ابناسی کی مہما

بشسٹ جی بولے ہے رامجی اب تم ایک اشچرج کا گیان بودھ کے نمت سنو کہ ایک بیل پہل ہے جسکا انت
جو جن تک بستار ہے اور انت جگ بیت گئے ہین جیونکا ہیون اپادی ہے اسکا رس ہی ابناسی ہے
نہ پہرنے کا ہی پون اسکو نہین اڑا سکتا سمیر پربت اسکے آگے رائی کے دانہ کے تل ہے سارا برہمانڈ اس کے
آگے سوکشم ہے اسکا آدانت مدہ برہما بشنو رودر آدک بہی نہین جان سکتے اور وہ پہل ادرشٹ ہے آپ ہی
پرکاشتا ہے اور نرمل نربکار نرنتر روپ گیان کے رس سے بہرپور ہے ابنا رس آپ ہی لیتا ہے اور سب
کو وہی دیتا ہے ابنک روپ ہو کر بہاشتا ہے اسمین سپند کا رس پہرتا ہے دیس۔ کال۔ کریا۔ نیتی۔ راگ
دویس۔ گرہن تیاگ۔ بہوت۔ بہوشت۔ برتمان۔ تم۔ بدیا۔ ابدیا۔ آدک کلپنا جال اس پہرنے سے بہرتے ہین
نت شانت روپ ہے اسکو جانکر پرش کرت کرت ہوتا ہے۔

چوالیسوان سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بشسٹ مہردیو کرت بہاشا کا آتما کا سروتر ہونا

بشسٹ جی سے رامجی بولے کہ ہے بہگون مجکو نشچے ہوا کہ ادویت دویت سب وہی چیتن آتما ہے بشسٹ
جی بولے کہ چیتن روپی مرچ کا بیج ہے اسمین جگت روپی چمتکار ہے جو سنکلپ ورت نرمل ہے ہے رامجی اب
اور اشچرج کا اکہیان سنو کہ مہا سندر پرکاش سنجگت بیل سپرن ہے اور بسترت روپ شبہ ہے اسمین کمل اوبجتے
ہین اور بہت اونچی اسکی بیل ہے اور وہ ادہارمول ہے ابنک اوسکی ساکہا ہین رامجی بولے ہے بہگون یہہ مسلا
مین نے بہی دیکہی ہے کہ بشنو کی ہوتی ندی ہین ساگر ام ہے بشسٹ جی بولے کہ تم ایسے جانتے ہو اور تم نے اسکو دیکہا
ہی ہے پرنتو جو مین کہتا ہون اسکے بہتر برہمانڈ کے سمبوہ ہین اور کچھ بہی نہین یہان کہا ہے کہ سب پدارتھ
اور سب برہمانڈ اسی مین ہین اس سے کچھ بہن نہین دوبارہ لکہنا طوالت سمجہا گیا تانت پیچھے ہے کہ آتما سے
کچھ بہن نہین ہے نانا پرکار جگت من کی کلپنا سے بہاشتا ہے اور دویت کلپنا اگیان سے دکہتی ہے بودھ
ہونے سے شانت ہو جاتی ہے چیتن آتما انت ہے اسمین کوئی بکار نہین اور جگت بہی اسکا روپ ہے

جب ایک ہوتا ہے دو پہت ہی ہوتا ہے جب ایک ہی نہیں تو دو بھی نہیں جگت اور آتما میں کچھ بھید نہیں سب آتم روپ ہے۔

پنتالیسواں سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بششٹ ہردیو کرت بھاشا کا آتما کا آد و انت میں استھر ہونا

بششٹ جی بولے آد انت مدھ میں آتما ہی ہے جیسے آد میں بیج ہوتا ہے اور مدھ میں پھل اور انت میں پھر وہی بیج ہو جاتا ہے تات پرج یہ ہے کہ سب جگہ اور دیس کال میں وہ ہی ہے جگت سنکلپ ماتر ہے (وہی دشٹانت اوپر والا دو دراے کے لکھا ہے اسکارن یہاں پر بستار سے لکھا نہیں گیا)

چھیالیسواں سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بششٹ ہردیو کرت بھاشا کا سب برہم ہی کا ہونا

بششٹ جی بولے ہے رام چندر جی جو سکھ آتما میں استھت ہونے سے ملتا ہے کبھی نہیں ملتا سرگ میں بھی نہیں ملتا جسکے پانے کے لیے پنڈت دیوتا سدھ مہا رکھی ورکش سنبندھ پھرنے کو تیاگ کر استھت ہوتے ہیں جن پرشوں نے سنبندھ کے پھرنے کو تیاگ دیا ہے کہ اپنا چت کوئی پھرتا نہیں پھرتا اور کوئی کرم اسپرس نہیں ہوتا اور پران ہی ان کے نسپند ہوتے ہیں انکے چت چیتن کے سبندھ سے شانت ہو جاتے ہیں چت کا کے پھرنے سے سنسار بھرم پراپت ہوتا ہے جب چت کا پھرنا مٹ گیا تب شانت روپ ادویت استھت ہوتا ہے آتما ست روپ ہے پرنتو من اور بدھی اور انتشکرن کے دوارا آتما میں ہی بندھ اور موکش بھاستا ہے آتما کیول ابھو اور چیتن روپ ہے وہ یہ اندری مرن جیون سے رہت ہے وہ یہ کبھی پیدا بھی نہیں نشٹ ہو جاتی ہے آتما اپنا سی ہے ہے رام جی تم بھی اسی درشٹی کا آسرا کرو تمکو کوئی کارج اسپرس نکریگا۔

سینتالیسواں سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بششٹ ہردیو کرت بھاشا کا آتما کا نربکار ہونا

رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون جب برہم میں کوئی بکار نہیں تب بھاو اور ابھاو روپ جگت کس سے بھاستا ہے بششٹ جی بولے پہلے تو یہ جانو کہ بکار کسکو کہتے ہیں جو ستو اپنے روپ کو تیاگ کر پھر ہے

روپ کو پراپت ہو اور پہر پورب سروپ کو پراپت ہو اسکو بکار کہتے ہین جیسے دودہ سے دہی ہوکر پہر دودہ نہین ہوتا جیسے بالک اور جوبن اوستھا گئی ہوئی پہر نہین آتی برہم نرمل آتما انت ہین نربکار ہے مدہ ہین جو کچھ بکار بیل اسمین دیکھتا ہے اگیان سے دیکھتا ہے برہم تو مدہ مین بہی نربکار ہے برہم ستا سدا جیون کی ہئیون ادویت روپ آتم انہو کے پرکاشتی ہے جیو دوسرے روپ کو پراپت نہین ہوتا اسکو نربکار کہتے ہین جو سبت گیان اور بچار سے دور ہوجائے اسکو برہم مانو جانو آتما نربکار اور انشٹ ہے وہ بکار کو پراپت نہین ہوتا رامجی نے پوچھا ہے بہگون برہم سدا نرمل روپ ہے اس پرتیت ہو رہی ہین یہہ ابدیا کہان سے آئی بشسشٹ جی بولے کہ سب برہم ہے اب بہی ہے پیچھے بہی ہوگا اسمین کوئی ابدیا نہین ہے جسکا نام ابدیا ہے اسکو است بہرم مان جانو جو بدیان نہین اسکا نام کیا کہئے رام چندر جی نے کہا ہے بہگون آپ نے اپ شم پرکرن مین کہا ہے کہ ابدیا بدبان ہے آپ اسکو ابدبان کیون کہتے ہو بشسشٹ جی بولے ہے رام چندر جی تم جب تک ابودہ تہے اسلئے تمہارے جگانے کو جگت کلپت کرکہی تہی اب تم پربودہ ہوئے ہین نے ابدیا کو ابدبان کہا ابدیا اور جیو اور جگت ادک کرسونگے ابودہ کے جگانیکو بیدے برنن کیا ہے جب تک من اپربودہ ہوتا ہے تب تک ہی اسکو ابدیا بہرم ہے سو جگتی ہتا اینک اوپائے سے ہی بودہ دان نہین ہوتا ابودہ ہونے پر بنا اپدیش ہی سدہانت کو پالیتا ہے ابودہ کو سدہانت کا اپدیش نراپرتہک ہے اسلئے یہہ جانو کہ سب ہی برہم ہے سو تم آتما مین لے ہو رہو اور اوٹھتے بیٹھتے چیشٹا کرتے اسی مین استہت رہو تمہارا اہنگ مم بہاو نربرت ہوجائیگا آتما اور پرکرتی کہتے مانو دو ہین پرنتو کچھ بہید نہین ہے ایک ہی ہین چت کی کلپنا سے سنسار ہوا ہے تم گیان سے چت کا بیج نشٹ کرو کوئی دکھ نرہیگا آتما رام ارتہ سار ہے اوسکی بہاونا کرو سنسار بہرم سے مکت ہوگے۔

اٹھتالیسوان سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بشسشٹ ہردیہ کرت بہاشا کا اندری جیو پرسپشٹا کا روپ

رامجی بولے مین نے سب کچھ جانا اور آپ کے بچنون سے پورن آتما ہوا ہون بودہ کی بردہی کے نمت پوچھتا ہون کہ جب بنشر ہوجاتا ہے اسکے ناک آنکھ جہا اندری بنی رہتی ہین وے بشئے کو گرہن کیون نہین کرتے بشسشٹ جی بولے کہ اندری اور چت آدک نرمل چیتن روپ آتما سے ہین نہین اور آتم تت اکاس سے

ہی سوکشم ہے جب چیتن تت سے چینیا اور پرپشٹ کی بہاونا پہری تب اُسنے اندریون کے گنونکو دیکہا اور
(جت کی بہاونا) چت کے آگے اندری گن پرگہٹ ہوئے اونکی گنتا سے چیتن تت پرپشٹ کا بہاؤ کو پراپت ہوا اور اسمین
گہٹ آدک پدارتہ پرتیت ہوئے اور پرپشٹ کا مین اگر بہاشے رام چندر جی نے پوچہا کہ اُس پرپشٹ کا
روپ کیا ہے اور وہ کیسے ہوئی ہے بشسٹ جی بولے کہ آدانت کلپنا سے رہت جگت کا بیج انادی نرامی
پرکاش روپ برہم ہے جب وہ کلپنا کے سنمکہ ہوا تب اُسکا نام جیو ہوا اُس جیو نے دیہہ کو چینیا اور اہم بہاؤ
پہرنے سے اہنکار ہوا اور جب من کہنے لگا تب من ہوا جب نشچے کرنے لگا بدہی ہوئی اسی پرکار جیسی جیسی
(من کا بچار) بہاونا ہوتی گئی ایسے ہی اندری آدک پدارتہ ہونے لگے اُسیکو پرپشٹ کا کہتے ہین اور جب سروپ سے بیرچے
روپ درش کی بہاونا ہوئی اور کرترت اور بہوگ ترمت سکہہ دکہہ آدک کی بہاونا اور کلپنا اور ابہان چت کلا مین
ہوا اسی سے اُسکو جیو کہتے ہین جیسے جیسے بہاونا کا اکار ہوا ویسی ویسی باسنا ہوتی گئین باسنا سے یہہ جیو
ہی مہا بہرم جال مین گر گیا اور جاننے لگا کہ مین منش دیہہ کے ساتہہ ہون اتہوا دیوتا ہون اور یہہ نہین جانتا کہ مین
چدآتما ہون اور دیہہ سے ملا ہوا بہرچہہ اور پنچہہ روپ پہر آپ کو دیکہتا ہے اور ڈوبتا ہے اور دیہہ مین ابہان کرکے
باسنا کی باسنا سے نیچے اونچے پہرتا ہے جب آتم بودہ ہوتا ہے تب سنسار بندہن سے مکت ہوتا ہے
اور آتم پدکو پراپت ہوتا ہے اب یہہ سنو کہ اندریان مرتیکے پشچات کیون کسی کو گرہن نہین کرتین جب سدہ
تت مین چت کلا پہرتی ہے تب وہ جیو روپ ہوجاتی ہے پہر من سہت کہٹ اندریون کو لیکر دیہہ مین ابہت
ہوتی ہے اور باہر کے بشئے کو گرہن کرتی ہے من سہت کہٹ اندریون کے سبندہ سے بشئے کا گرہن ہوتا ہے اس
سے رہت کدا چت نہین اندریان بہن بہن ہین توبہی اُنکو جیو کلا اکٹہا کربیتی ہے اور آہنکار کے دہاگے سے
اکہٹی ہوتی ہین اُنکو اکٹہا کرکے ہی جیو کہلاتا ہے اور جانتا ہے کہ مین دیکہتا ہون سونگہتا ہون دیہہ اندریان من
آدک جڑہ ہین پرنتو آتما کی ستتا مانکر اپنے اپنے بشئے کو گرہن کرتی ہین جب تک پرپشٹ کا دیہہ مین ہوتی ہے
(جیو کلا) تب تک اندریان بشئے کو گرہن کرتی ہین جب پرپشٹ کا دیہہ سے نکلجاتی ہے اندریان بشئے کو گرہن نہین کرتین
یہہ جو پرتیکش نیتر ناسکا آدک بہاشتی ہین یہہ اندریان نہین اندریان تو سوکشم تنماترا ہین یہہ تو اُنکے رہنے
کے استہان ہین جیسے گہر مین چہت کے اب جیو کا روپ سنو کہ آتم تت سب ہنوز ہین پورن ہے پرنتو اس

کا پرتبنت نرمل شہود میں بہاستا ہے جہاں ساتک انس انتشکرن ہوتا ہے وہاں آتما کا پرتبنت جیو بھی ہوتا
ہے سو جب تک وہ شریر میں ہوتا ہے تب ہی تک شریر بہی چیشٹا دیکہتا ہے جب وہ جیو کا شریر کو تیاگ جاتی
ہے تب جڑ شریر رہتا ہے جیسے جل کنڈ سے نکلجاوے تو پرتبنت سورج کا ہی لے ہو جاتا ہے جیسے بہرو کے
سکے آگے کوئی پدارتھ رکہئے تو جہرو کے کو پدارتھ کا گیان نہیں ہوتا جب اسکا سوامی دیکھتا ہے تب پدارتھ
کو گرہن کرتا ہے ایسے جب اندریوں کے استہان میں سوکشم تن ماترا گرہن کرنے والی ہوتی ہیں تب بشے کو گرہن
کرتی ہیں اور جب تن ماترا نہیں ہوتیں تب بشے کو اندریاں گرہن نہیں کر سکتیں ہے رام چندر جی اہم اور مم آدی
لیکر جو درشٹی ہے سو ہی سرشٹی کے آدمیں آتم روپی سمندر سے ترنگ وت پہرے ہے اور اوس سے آگے
درشٹی کلپنا ہوئی ہے جو نہ دیس ہے اور نہ کال اور نہ کریا یہہ سب ہی است روپ ہیں یاستو میں کچھ نہیں ۔

اوپچاسواں سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بشسٹ ہردیو کرت بہاشا کا جیو پرشٹکا تن ماترا پاسنا بہم ستا کا برتانت

بشسٹ جی بولے ہے رام چندر جی یاستو میں اندری آدکچھ اوپجے نہیں جیسے میں نے پہلے کہا ہے سدہ
سموت ستا ماتر ہے جو اہنگ کا پہرنا ہوتا ہے اُسی کو سپندن کہتے ہیں یہہ ہی سپندن جیو روپ پرشٹکا ہوکر
کہوایت ہو کر بدہی اور من اور تن ماترا کو اوپجا کر اور جیو کا ہو کر آپ ہی اسمیں پرولش کر استہت ہوئی ہے اسیکو
پرشٹکا کہتے ہیں پرنتو اوپجی ہی سپندن ہے آتما سے بہن نہیں آتما نروش ہے جہاں جیو اوپجا ہے
وہاں اسکو اہم بہاؤ پہرے ہوا ہے اور یہہ ہی ابدیا ہے جو اپدیش سے دور ہو جاتی ہے آتما میں جگت کچھ
پایا نہیں جاتا کیونکہ سمیک گیان سے (برعکس) بہاستی ہے اور سمیک گیان سے نہیں سب جگت مایا ماتر ہے جو
بستو سمیک گیان سے پائی جاتی سو ہی ست جانو جب گورو شاستر کا بچار ہوتا ہے تب جگت بہرم
مٹ جاتا ہے اور سدہی ہوتی ہے اور جیو پہر کر جیسا سنکلپ دہارتا ہے ویسے ہی ہو کر بہاستا ہے یہہ سپندن
ہی آتما سے ابہن روپ ہے اس سپندن نے اپنے کر نشچے دہارا کہ یہہ پدارتھ ایسے ہیں اور ایسے ہوں ویسے ہی
ہوئے اسی نشچے کا نام نیتی ہے سب آتم ستا ہی ہے دکہہ آدک سب ہی چہاتے ہے آتما درشٹی روپ ہو کر بہاستا
ہے آتمانت اور سدہ سب کا اپنا آپ ہے آتما کے گیان سے جگت بہرم نورت ہو جاتا ہے پچھلے کو کرم اب کے

سوکرم سے نشٹ ہوجاتے ہیں اور باسنا دور ہو جاتی ہے سو سنتو نکے ست سنگ اور شاستر کے بچار سے
گیان ہوتا ہے باسنا کے کلنک سے جیو گھرا ہوا ہے اہنکار بہرم دیہہ مین بیٹھ کر دیکھتا ہے اور یہہ دیہہ انت
بابک ہے کبھی استہا دریت جلکر برکش آدکہہ ہوتی مین جاتی ہے کبھی سپنے مین جنگم جونی پاتی ہے کرم باسنا
کے انسار اور بودھ سے جاگرت اوستہا پاتی ہین جاگرت دو پرکار کی ہے جو پرے سے رہت چینن اوستہا ہے
اور اس سے رہت سب سنسار جیسن روپ ہین ایک جیون مکت روپی جاگرت ہے دوسری بدیہہ مکتی
اور جیون مکتی نربار روپ ہے اور بدیہہ مکتی نربا ئیت ہے یہہ اوستہا جیو کو بودھ سے ہوتی ہے جیو کا پھرنا
گیان روپ ہے یہہ چت درشن کی اور لگتا ہے تب وہی روپ ہو جاتا ہے جب بہت کی اور لگتا
ہے تب ست روپ ہو جاتا ہے چت درشن کی اور ہوتا ہے تب دیرگھہ بہرم کو دیکھتا ہے جب باسنا نشٹ
ہو جاتی ہے تب مکتی روپ ہو جاتا ہے جب سروپ کا ساکشات کار ہوتا ہے تب سنسار باسنا ناس ہو جاتی
ہے کہین باسنا سے سکہپتی جڑ اوستہا ہوتی ہے تب باسنا سے سپن دیکھا جاتا ہے اور کہین باسنا موہ سے
جیو استہاور کو پراپت ہوتا ہے اور مدہ باسنا مین پشو پکشی سرپ ادک جونیون مین پراپت ہوتا ہے اور سو گنشم
باسنا سے منش آدک اور نشٹ ہوئے باسنا سے موکش ہوتی ہے یہہ جگت سب ہی سنکلپ سے
رچا ہے جو باہر دیکھتی اور گرہن کرتے ہو وہی ہردے مین استہت ہوتی ہین جب انکو گرہن کرتے ہوتے ہین
تراہک اور گرہن کرنے جوگ کا سبندہ دیکھتے اور سمجھتے ہو کہ ہمنے گرہن کیا ہے اور یہہ ہمنے تیاگ کیا ہے گیہاوان
کو گرہن تیاگ کا ابہمان نہین ہوتا سب کچھ چداکاس ہی بھاشتا ہے۔

پچاسوان سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بششٹ ہردیو کرت بھاشا کا بشنو اور ارجن کا اپاکھیان اور گیتا سنانا

ہے رام چندر جی جیسے جیو کو سپن مین کلپنا ماتر سنسار ادے ہوتا ہے ویسے جاگرت اوستھا بھی بہرم ماتر ہے
جس پرش کو سروپ کی استہتی ہوئی ہے وہ سدا اشنک ہو کر بچرتا ہے جیسے بشنو جیکی بشن سنگ کی اپدیش
سے ارجن مکت ہو کر بچرینگے ایسے ہی تم بھی نرسنگ ہو کر بچرو رام چندر جی نے پوچھا کہ پانڈو کی پتر ارجن کب
ہونگے اور بشنو اسکو کیسے اپدیش کرینگے بششٹ جی بولے ہے رام چندر جی آتما مین چودہ پرکار کی بھوتنا

جاتی پہرتی ہین اور جیسے جال مین کشتی بہرتے ہین اور چندرمان سورج لوکپال ہوکر استہت ہین جمراج چار چار جگ وہین کبہی آٹہہ کبہی سات اور کبہی بارہ کبہی سولہ برسون کا نیم دہار کے کسی جیوکو جب نہین مارتے اور اودا سین کی نیاہین استہت رہتے ہین تب پرتہوی مین بہت بہوت ہوجاتی ہین اور چلنے پہرنیکو مارگ نہین رہتا دشٹ جیوونکو بڑا دکہہ دیتے ہین اور پرتہوی پربہار ہوجاتا ہے جب پرتہوی کے بہار اوتارنے کو بشنو جی اوتار دہار کر دُشٹ جیونکا ناس کرکے دہرم مارگ کو استہت کرتے ہین سو آگے کو اس سرشٹی کا جمراج دواد ش برس تک کا نیم کریگا جو کسیکو نہین ماریگا تب جیوکروڑم کرنے لگین گے پرتہوی بہوتون سے بہر جائیگی بشنو جی اوتار دہارینگے کر ایک دیہہ سے تو بسدیو کے گہر کرشن نام ہونگے دوسری دیہہ سے ارجن نام پانڈو کے گہر جنم لینگے اور دیودہن ارجن کے چچا کے پتر اور بہیم سین کا یدہ ہوگا جب ارجن بہائیون بندہوون کے موہ سے یدہ نکریگا تب سری کرشن جی اسکو گیتا سنا کر اُپدیش کرینگے (یہان سب گیتا برنن کری ہے جو بہوشتکال مین ہوئی ہے جو کہ گیتا پرسدہ اور پرگہٹ ہے اور تات پرج گیتا کا اوپر بہت کچھ کہا ہے اور آگے کہا جایگا اس واسطے یہان اُسکی نقل کرنا طوالت سے خالی نہ تہا اسواسطے اکیاون سرگ سے چھپن سرگ تک کا جو ایک ہی پرپوجن تہا وہ دائے کے نہین لکہا گیا گیتا جیکو دیکہہ لیا جاہیے)

چہپن سرگ چہٹے نربان پرکرن جوگ بشسٹ ہردیو کرت بہاشا کا سب پدارتہونکا است ہونا اور آتما کا پرم شونیہ ہونا اور باسنا سہت جگت کا ہونا اور باسنا کا نشٹ ہونا گورو اور شاستر کے اُپدیش سے

بشسٹ جی بولے ہے رام چندر جی اُسی بدرشٹی کا آسرا کرکے تم بہی بےفکر ہوکر اپنے سب کرم اور چیشٹا کو برہم ارپن کرو اُسی برہم مین سب ہے جو سنبیدن پہرنے سے رہت چیتن پرکاشتا ہے اُسی کو تم پرم بیچار بودہ ہی آتما سب جگت کا پرکاش کرنیوالا ہے یہہ آتم سموت اپنے بچار سے پائی جاتی ہے اور سب پدارتہہ است ہین جسکے ہردے مین یہہ دڑہ ہوگیا وہ راگ دویس سے رہت سدا شانت روپ رہتا ہے آتما پرم شونیہ ہے پرنتو اجڑ روپ پرم چیتن ہے گیاوان کو بہوگ کی اچہا نہین رہتی جگت بہرم نشٹ ہونے سے کوی ترشنا نہین رہتی سو گورو شاستر کی جگتی سے من بس ہوتا ہے اور بمیک بودہ سے جگت بروت ہوجاتا ہے

چت کے پھرنے سے ہی بندھن ہے نہ پھرنے سے موکش ہے پرنتو آتما سے کچھ بھی نہیں ہوتا چت کے ہونے سے
بندھ موکش دونوں کا ابھاو ہو جاتا ہے سو تم چت ہی کو آتم پد مین لین کرو جسکے آسرے سے جگت اوتپن
ہوتا ہے اور لین ہوتا ہے۔

ستاون سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بششٹ ہردیو کرت بھاشا کا سب پدارتھ اور اوتار پرم پد ہی ہین

بششٹ جی بولے ہے رام چندر جی پرم آتم پد ہی بشنو روپ ہے جو ہمکو سدا ہی پرتکش ہے جیسے بیج سے
برکش کی ستا پرگھٹ ہوتی ہے ایسے آتما سے جگت کی ستا پرگھٹ ہوتی ہے برہما بشنو رودر آدک سب پرم
پد سے ہین یہہ جیو آتما کو پراپت ہو کر مرت نہین ہوتا نہ سوگوان ہو جو کوئی چہن ماتر ہی آتما کو جیونکا تیون جانتا ہی
نشت بھاگی ہے رام جی نے پوچھا کہ من اور بدھی اور چت اور اہنکار کے ابھاو ہونے سے ستا سامان ہی ششٹ
رہتی ہے اسکا بیان کیسے ہوتا ہے بششٹ جی بولے جو سب ورتی ہین استھت ہو کر بہہ جن جل پان کرتا ہے
دیکھتا سنتا کرتا ہے سو آوانت سے رہت سموت ستا اپنے آپ مین استھت ہے اور وہ ہی سب
مین سب ٹھور ہے سو تم بھی اسی ستا سامان مین استھت ہو۔

اٹھاون سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بششٹ ہردیو کرت بھاشا کا جگت کا بھرم سی نانا پرکار ہو کر دیکھنا

رام جی بولے ہے بھگون جیسے تمہارے سپنے مین پور اور نگر اور منڈل دیکھتے ہین ایسے ہی برہما دک نے دیو
کو رہن کیا ہے اس سے پایا جاتا ہے کہ انکو ستت مین ہی یہہ پرتیت ہے اشچرج ہے کہ تم کو ذرہ ذرہ پرتیت
کیسے ہوئی ہے بششٹ جی بولے کہ پہلے برہما جیکو ہی یہہ جگت است بھاشتا ہے یا ستو نہین بھاشتا۔
جب سرب گت اور چیتن سموت کو سنسار کے ورش سے سمبک ورش کا ابھاو ہوا اور سپن روپ مین
اپنے آپ سے ہی اہم پرتیت ہوئی تب ذرہ ذرہ ہو دیکھنے لگا جیسے اپنے شیشے کو سپنا نہین جانا جاتا ذرہ ذرہ
ہو کر بھاشتا ہے ایسا پدارتھ کوئی نہین جو اس جگت مین سدھ نہین ہوتا اور اوکار اور نہین بھاشتا اور
ابھی سرجاؤ کو نہین بناتا کیونکہ یہہ من کے سنکلپ سے اوپجے ہین سب ستو ماتر ہین یہہ جیو سروپ کو بھولا ہوا

سب کو اسّت دیکھتا ہے بھرم سے ہی نانا پرکار کے سرشٹ بھاستے ہیں ایسا پدارتھ کوئی نہیں جو ست نہیں اور اسّت بھی نہیں۔

اونسٹھواں سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بششٹ مہا رامائن دیوکرت بھاشا کا ایک سنیاسی اور مہرہ سوار جن کی کتھا

بششٹ جی بولے ہے رام چندر جی یہہ سنسار جیسا ہے ایک سنیاسی جوگ کے آٹھوین انگ کی سمادھی میں تہا اُسکا ابھیاس سمادھی کرنے کرتے سدھ ہو چکا تہا جب ایک سمادھی سے اوٹھتا دوسری سمادھی لگا دیتا تہا جب بہت کال بیت گیا ایک سے سمادھی سے اوٹھکر یہہ چنتا کرنے لگا کہ جیسے پراکرت پرش بچرتے اور چیشٹا کرتے ہیں ایسے میں بھی چیشٹا کروں سو اُسنے من کے سنکلپ سے بشو کلپے اور اُسمین ایک آپ ہی بنا اور نام بھی اُسکا جیوٹ ہوگیا اور مدھ پان کرتا تہا یہہ ہی چیشٹا کرتا ہوا سو گیا سپنے میں اُسنے برہمن کا شریر دیکھا اور بید پڑہنے لگا پھر اُسنے سپنے میں اپنے آپ کو راجا ہوا جانا پھر پدمنی کے شریر میں دیکھا پھر دیکھا کہ میں ہرنی ہوں پھر دیکھا کہ بھوری ہوں اسی پرکار نانا پرکار کے سپن بھرم دیکھتا رہا ایک بار سے بار کر اُسکو برہما کے اُپدیش سے آتم گیان ہوگیا۔ اور جتنے بھرم ہوئے تھے سب شانت ہوگئے اور بدیہہ مکت کے پد کو پہنچا پھر چر کال تک سمیر پربت پر اوڑتا رہا پھر سنکلپ سے رودر ہو گیا پھر بچارا کہ اپنے اگیان سے اتنے بھرم دیکھے یا بڑی چپل ہے کہ میں ہی سدہ چیتن ہوں اور بشو میرا ہی سروپ ہے اور پھر چاہا کہ اس بشو میں میرے ہی شریر ہیں اُنکو جا کر جگاؤں اور اپنے ہی سنکلپ سے اوٹھکر اپنے استھانوں کو چلا پہلے اُسنے سنیاسی کے شریر کو آکر دیکھا اور چت شکتی سے اُسکو جگایا اور سنیاسی نے جانا کہ مجھکو رودر نے جگایا ہے اور پھر وہ اور سنیاسی دونوں چلے اور جیوٹ کے استھان میں آئے اور جیوٹ کو چت شکتی سے جگایا تب وہ اور سنیاسی اور جیوٹ تینوں چلے پھر بچار کیا کہ ہم نے اتنے شریر کیونکر پائے کہ آدمی ایک پرماتما سے میں سنیاسی ہوا ہوں اور پھر اسی پرکار جتنے شریر دہارے تہا تب یا سناکر کے اتنے جنم پار جب برہما کا ہنس ہوا جب گیان کی پراپتی ہوئی ایسے بچار کرتے ہوئے وہاں سے چلے اور جتنے اکاس میں آئے پھر برہمن پھر راجا کی سرشٹی میں گئے راجا کو جگایا ایسے ہی جتنے شریر دہارے تھے سب کو جگایا اور اُن سے ہی نشچے ہوا کہ ہم سارے ہی چن ماتر روپ ہیں اور اگیان کے پہرنے سے رہتے ہیں پھر اُنکو ساتھ لے کر شریر ہوا انگ

الگ دکہلائی دیتے پرنتو چیشٹا سب کی ایک سی ہی دیکہی اور اُنکا نام ہی سب رودر ہی بہاشتے ہیں آیا
ہے رامجی یہہ سمپورن بسواگیان کے پہرنے سے دکہلائی دیتے ہیں گیان سے دیکہیئے تو کچہہ بہی نہیں ہے سب
کا سبندن اور نشچے ایک ہی سا ہے اور ایک ہی شانتی روپ ہے سو گیان وان سب بشو کو اپنا ہی سروپ
دیکہتے ہیں اگیانی بہن بہن جانتے ہیں پہرنیکا نام سنسار ہے نہ پہرنے میں کیول آتما سروپ ہے سو پہرنا چہوڑ دو
اور چت کو مار دو پہر بسو بہی اپنا سروپ ہے اور کچہہ نہیں بنا آتما کے کوئی پدارتہہ سدہ نہیں ہوتا رام چندر جی نے
پوچہا کہ جہیوٹ برہمن سے لیکر جو شریر سپنے میں ہوئے اُنکے اوپرانت کیا ہوا بشسٹ جی بولے کہ جب وہ
شریر سپنے کے اکٹہے ہوئے رودر نے اُنسے کہا کہ تم اپنے اپنے استہانونکو جاؤ اور کچہہ کال تک بہوگ بہوگو پہر
تم میرے گن ہوکر مجکو پراپت ہوگے اور مہا کلپ میں تم سب ہی بدیہہ مکت ہوگے سو وہ سب اپنے استہانونکو
کو گئے اور انتردہیان ہوئے اب بہی نارونکا اکار دہارے ہوئے کبہی کبہی مجکو اکاس میں دکہلائی دیتے ہیں
رام چندر جی نے پوچہا کہ ہے بہگون سنیاسی سے آدلیکر وہ سب شریر ست کیسے ہوئے اور اُنکی سرشٹی کیسے ست
ہوئی بشسٹ جی بولے آتما سب کا اپنا آپ سدہ چیتن اور اکاس اور انہو روپ ہے اسمیں جیسے دیس کال
بستو کا نشچا ہوتا ہے ویسے ہی بن جاتا ہے جیسی جیسی پہرنا ہے ویسی ہی آگے ہو جاتا ہے اور جو تم کہو کہ سنیاسی
کا انتش کرن سدہ تہا اُسنے نیچ اونچ جنم کیسے پائے سدہ انتش کرن میں ایسے جنم نہیں چاہیئں سو اسکا اوتر
یہہ ہے کہ سبنیدن میں جیسا پہرنا ہوتا ہے ویسا ہی ہو بہاشتا ہے جیسے ایک پرس کا انتش کرن سدہ ہوا
اُسکو من میں پہرے کہ ایک سر پر میرا بدیادہر ہووے اور ایک شریر میرا بہیڑ کا ہووے اُسکو دونو پہلے بڑے
شریر بہاشتے ہیں اور جو یہہ کہو کہ پرا کیون بنا پہلا ہی بنتا اوسکا اوتر یہہ ہے کہ جیسے پہلے پنڈت کے گہر پتر ہووے
اور وہ باسنا کرکے چور ہو جائے تو اُسکو دکہہ ہوتا ہے ایسے ہی پہرنے سے ہی اونچ نیچ ہوتے ہیں جب ابہیاس
اور کرم جوگ ہوتا ہے تب پرس سدہ ہوتا ہے ابہیاس اور منتر جاپ اور چت کے استہت کرنے کو جوگ
کہتے ہیں اس کارن جیسی جیسی چنتا ہوتی ہے ویسی ہی سدہ ہوتی ہے پرنتو اگیانی کو نہیں ہوتی جیسے کوئی
بستو نکٹ پڑی ہے جو اسکی بہاونا نہیں تو وہ ہی دور ہے سنکلپ ہی سدہ چت ہی ہوتا ہے جب ہردا
سدہ ہوتا ہے ایک سہنسرا باہو ارجن راجا تہا ایک دن اوسکے من میں سنکلپ ہوا کہ میں سنگہہ ہوکر برسون

اس سنکلپ کے ذرہ تہا سے نشچے ہوگیا کہ مین میگہہ ہوکر برس رہاہون سو جو جوگیشر ہین اونکا جیسا سنکلپ
ہوتا ہے ویسا ہی سدہ ہوتا ہے مورکہہ اجتنگ بہرے ہوئے ہین موہ سے جہانیچ گتی پاتے ہین رام چندر جی نے
کہا کہ آپ نے اُس سینیاسی کے سوائے اور بہی کوئی ویسا ہی دیکہا ہے بشسٹ جی بولے کہ مینے اونزدشا کے
چہین ماچہین نگر مین ایک ہڈہی (کٹی یا مکان) دیکہی تہی جسکا دوار بند تہا ایک سینیاسی اسمین ہہسر برس کی سمادہی کا ابہیو
کرکے اکیس دن سے بیٹہا ہوا تہا اور دوار سے بر اُسکے چیلے باہر بیٹہے ہوئے تہے اور اسنے انیک جنم بہی پائی
تہے اور اُسنے پرتکش اپنی سرشٹی دیکہی تہی ایسا ہی ایک اور سینیاسی پورب کلپ مین دیکہا تہا اتنا سنکر
راجا دسرتہہ نے کہا کہ ہے مہاراج جو تم کہو تو مین اپنے نوکر چہین ماچہین مین بہیجکر اُس سینیاسی کو جگوا دون۔
بشسٹ جی نے کہا کہ وہ سینیاسی اب برہما کا ہنس ہوکر برہما کے اُپدیش سے جیون مکت ہوچکا ہے
اور وہ شریر اُسکا مرتک ہوگیا ہے اُسمین اب جیو نہین رہا اُسکو کیا جگانا ہے ایک مہینے پیچہے اُسکے چیلے
دوار سے کو کہولینگے اور نگر کے لوگ اسکو دیکہینگے تم بہرم کیون کرتے ہو یہہ سب سنکلپ ماتر ہے اور جو تم
کہو کہ ایک ہی سے کیونکر ہوئے سو سنو کہ جیسے یہہ بشسٹھ اور رکہی اور راجا جو سنساری ہین سو کے بار ایک سا
شریر دہارتے ہین کئے بار بلکش ایسے ہی نارد اور بہرگو آدک رکہی ایسے ہونگے یہہ سنسار برہما سے لیکر پاتال تک
من کا ہی رچا ہوا ہے اور سب متہیا ہے جب یہہ چت کلا باہر مکہہ ہوتی ہے تب سنسار اور دیس کال ہو بہاستا
ہے اور جب انتر مکہہ ہوتی ہے تب آتم پد پراپت ہوتا ہے جاننا چاہیئے کہ دیہہ اور اندریون سے ملکر ہی دکہہ
ہوتا ہے تم اس اگیان روپ پہرنے سے رہت ہوجاؤ اور پہرنے سے ہی یہہ دیہہ اوستہا پراپت ہوتی ہے ایک
ادویت آتما مین نانا بشو کا اگیان سے بہان ہوتا ہے جیسے چندرمان ایک ہے اور نیترونکے دوش سے بہت
بہاستے ہین رام چندر جی نے پوچہا ہے مہگون مین تین مون کو جانتا ہون ایک بانی مون دوسرا اندریونکا مون
تیسرا کنشٹ مون (کنشٹ کرکے من اور اندریون کو بس کرنا) چوتہے سکہپت مون کو نہین جانتا وہ بستار سے کہو
بشسٹ جی بولے کہ وہ پہلے تین مون تپسیون کے ہین اور چوتہا سکہپت مون گیانیون اور جیون مکتونکا
ہے اونکے بہید سنو بانی مون کچہہ بولنا نہین دوسرا مون سمادہی کا کہ نیترونکو موندلین کچہہ دیکہین نہین تیسرا ہٹ
کرکے سمادہی مین استہت ہونا اور من اور اندریونکو ٹہرانا اور ایک اور مون بہی ہے کہ جس سے اندریونکی چیشٹا

سے رہت ہوجاتے ہین چوتہا سکہپت سون وہ ہے کہ بانی اور اندریون سے چیشٹا کرنا اور آتما سے بہن کچہہ
اور ندیکہنا انہوا ایسے جاننا کہ مین ہون نہ جگت ہے یا یہہ نشچے کرنا کہ سب مین ہی ہون سو یہہ مون سب سے اوتم
ہے ہے رام چندر جی شاستر کی بدہی سے ہی آتما کی سدہی ہوتی ہے اور نشید سے رہت رہنے سے بہی آتما کی
ممنوعات سے احتراز کرنا
سدہی ہوتی ہے سو آتم پد مین استہت ہونا بہاری مون ہے یہہ سکہپت مون سنسار دویت روپ پہرنے
سے سکہپت ہونا اور آتم پد مین جاگتے رہنا اور ایسے نشچے کرنا کہ نہ مجہے جاگرت ہے اور نہ سپن اس مون کو تریاتیت کہتے
ہین یہہ پدانادی اور اننت جرا سے رہت اور سدہ اور نردوش ہے اور گیانی اندریونکے روکنے کی بہی اچہا نہین
کرتا اور اندریونمین بچہونکی بہی اچہا نہین رکہتا ہے رام جی تمہارا سروپ اوم ہے تم اوم اکو انگی کار کرکے اوم مین
استہت ہوجا اور رام چندر جی بولے کہ یہہ جو کہا کہ سب رودر تہے یہہ کیونکر ہا کیونکہ وے تو ایک ہی جہت تہے وے
سب رودر کیونکر ہوئے جیسے دیپک سے دیپک ہوتا ہے بشسشٹ جی بولے ایک ساورن ہے دوسرا نراورن
جسکا انتش کرن سدہ ہے نراورن ہے جسکا ملین انتش کرن ہے وہ ساورن ہے سدہ انتش کرن مین جیسا
نشچے ہوتا ہے ویسا ہی تات کال سدہ ہوجاتا ہے اور ملین انتش کرن کا پہرنا سدہ نہین ہوتا سدہ نراورن تو آتما
سرب بیاپی ہے اور جو اسکا نشچے ہوتا ہی سدہ ہے پہر رامچندر جی بولے ہے بہگون سداشیو کی چیشٹا تو ملین ہے کہ رنڈون
کی مالا گلے مین دہارتے ہین اور بہبوتی لگا کر سمسان مین بیوہار کرتے ہین اور استری اونکے بائین انگ مین رہتی
ہے آپ کیونکر کہتے ہو کہ اوسکا سدہ انتش کرن ہے بشسشٹ جی بولے کہ سدہ اور اسدہ تو اگیانی کو ہین سدہ
مین برتے اور اسدہ مین نہ برتے گیانی اپنے آپ مین کریا کو نہین دیکہتے انکو سدہ اور اسدہ سے راگ دویش نہین
ہوتا ایسا ہی سداشیو جیکو بہی گرہن تیاگ نہین ہے جو سوبہاوک چیشٹا ہوتی ہے سو ہووے وہ کیسے ہوتی
ہے کہ اوپرم آتما مین شبنو بہگوان جار بہجادہاری سنسار کی رکشا کے تئے سدہ چیشٹا سے اوتار دہار کرکے دہرم کی
رکشا کرتے اور پاپیون کو مارتے ہین یہہ ادپہرنا ہوا ہے جو کریا سوبہاوک ہوا اس کریا کا انکو راگ دویس سے گرہن
تیاگ نہین اور اُسکا ابہمان ہی نہین اسی سے یہہ کریا انکو بندہن مین نہین ڈالتی یہہ سنسار پہرنے ہی ماتر ہے
جب پہرنے سے رہت ہوگے سنسار بہی نہ بہاسیگا اور آتما سے بہن کچہہ ندیکہے گا درش ادرش پہرنا نہ پہرنا
اہد یا اہد یا یہہ سب اوپدیش ہی کے نمت کہے گئے ہین آتما مین کچہہ کہا نہین جاتا ایک ہی اسین دویت کا

ابہاؤ ہے ہے رامجی جب یہہ جیو اُپ شم انتر کہہ پرنام پاتا ہے تب چیتن ہی نہین کہا جاتا اور تب اس سے
بہی ادہک پرنام پاتا ہے اور نہین ہی کہا نہین جاتا ایسا آتما تمہارا آپ سروپ ہے اور ایسا شانت پد ہے جسمین
بانی کوگم نہین کہ اسکو جیو نکا نہین کہے آتم روپی سورج کے ساکشاتکار ہونے سے درس روپی اہنکار کا ابہاؤ ہوجائیگا
یہہ سنسار چت کا چمتکار ہے تم بودہ مین استہت ہوجاؤ۔

ساٹھوان سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بششٹ ہر دیوکرت بہاشا کا شوبرہما بشنو کا ایک روپ ہونا اور پرانو نکے استہت ہونے سے موکش کا ہونا اور باسنا کے نشٹ ہونے سے سنسار کا ابہاؤ اور بیتال کی کتھا

بششٹ جی بولے ہے رامجی سدا شو سنگہار اور برہما سنسار کی اُتپتی بشنو پالنا کرتے ہین یہہ تینون ایک
روپ ہین انکی چیشٹا سوبہاوک ہے نہ وے دویس کرکے تیاگ نہ راگ کرکے انگی کار کرتے ہین ہے رامجی بودہ
مین ہی جاگرت ہے ایک جاگرت تو ساکہہ مارگ سے ہوتی ہے دوسری جوگ مارگ سے ساکہہ سے ست
است کا بچار ہوتا ہے کہ مین آتما چیتن ہون اور سب مثہیا ہے اور جوگ پرانونکے استہت کرنے کو کہتے ہین جب
پران ٹہرجاتے ہین من بہی ٹہرجاتا ہے اور من ٹہرجاتا ہے جب پران استہت ہوجاتے ہین دونونکا اُپسمین سمبندہ
ہے رامچندر جی بولے ہے بہگون جو پران کے ٹہرنے سے مکت ہوسکتی ہے تو مرتگ پرش کے پران ٹہرجاتے
ہین وے سب کے سب مکت ہونے چاہئین بششٹ جی بولے یہہ جیو جیسی باسنا کرتا ہے اُسکے انسار
شریر کو تیاگ کر اکاس مین استہت ہوتا ہے اُسیکا نام مرنا ہے سو باسنا سے پہر اُسکو سنسار بہاش آتا
ہے جب پران کی باسنا نشٹ ہوجائے تب جیون مکت ہوتا ہے گیانی کی باسنا نشٹ ہوجاتی ہے
اسلئے وہ جنم مرن سے رہت ہوجاتا ہے اور جوگ سے چیتن پران بایو استہت ہوجاتی ہے باسنا کا ناس
ہوجاتا ہے اور سنساری پدارتہونکا ابہاؤ ہوجاتا ہے اور شانت آتما مین نہ بندہ ہے نہ موکش بندہ موکش
بہی چت کی جگتی سے ہوئی ہے چت کے اودے ہونیکا نام بندہ ہے اور شانت ہونیکا نام موکش ہے جو
تم ایک مہورت ہی چت کی شانتی کرو تو تمکو آتم پد کی پراپتی ہوجائے چت کی باسنا سے بڑے بڑے بہرم
دکہلائی دیتی ہین ہے رامجی مندراچل پربت مین ایک بیتال تہا بہیانک اور منشونکا کہانے والا ایک دن
خونت و ہندہ

اسکے من مین آیا کہ کسی کو بہوجن کرون پرنتو وہ کسی سے سادہو کا سنگ بہی کیا کرتا تہا اسکے پربہاؤ سے اُسے بچار ہوا کہ
میرا آہار کو نشٹ ہے پرنتو منش کا کہایا پرم ہیتا ہے اسکارن جو منش اگیانی ہو اُنکو مین کہایا کرون اُتم پرشون کو نہ
کہایا کرون ایک دن رات کو بہوکا باہر نکلا سنجوگ سے نگری کا راجا نکلا اُس سے کہا کہ مین تجہکو کہاؤنگا راجا نے
کہا جو تو اپنا سے میرے نکٹ آویگا تیرے شیش کے سہنسر ٹکڑے ہو جاوینگے بیتال نے کہا کہ مین نے پرتگیا
کری ہے اگیانی کو کہاتا ہون گیانی کو نہین مارتا جو تو گیانی ہے تو میرے پرشنونکا اُتر دے ایک پدارتھ ہے جسمین برہم
روپ اُنو ہے وہ سورج کون ہے دوسرا جسمین آکاش مرچی اُنو اوڑتے ہین وہ پون کونسی ہے تیسرے جسمین سے
کہیلے ہے برکش کی سمان اور کچہ نہین نکلتا وہ کون برکش ہے چوتہے وہ پرش کون ہے جو سپنے مین سپنا دیکہتا ہی
اور پہر ہی ایک ہی رہتا ہے پر نام کو پراپت نہین ہوتا ۔

اکسٹوان سرگ چہٹے زبان پرکرن جوگ بسشٹ مہر دیو کرت بہاشا کا بیتال کے پرشنونکا اُتر

راجا بولا کہ برہمانڈ روپ اُنو کا سورج وہ ہے جس سے سب پدارتھوان مین تات پرج بہید آتا ہے جسمین اننت
سرشٹی استہت ہے اور جیسی یہہ سرشٹی ہے ایسی ہی سب سرشٹیونکو جانو یہہ سرشٹی ست ہے تو سب
سرشٹیان ست ہین جو یہہ سپن ماتر اسّت ہے تو سب اسّت ہین سو ہے بیتال تو کس آتما کو ڈہونڈتا ہے اور
پوچہتا ہے آتم ستّا سے کال ستّا اور آکاش ستّا سب سنکلپ سے اور دسے ہوئی ہین سنکلپ لے ہونے پر سب
لے ہو جاتے ہین سو وہ سورج برہم کا سوروپ ہے اُس سے کچہہ بہن نہین اور اسی مین کہیلے کے برچہ کی نیائین باہر اندر
بیتر بسوکے آتما استہت ہے اور آتما سے بہن کچہہ سار نہین نکلتا اور دو پون برہم ہے جسمین برہمانڈ کے اُنو اُڑتے
ہین اور چیت کلا پہرنے سے اننت برہمانڈونکا بہان ہوتا ہے اسکو سپنا کہتے ہین سو یہہ بہی اس سے کچہہ بہن نہین
ایک ہی روپ رہتا ہے اور وہ ایسا سوکشم ہے سوکشم ہے اور استہول سے استہول ہے کہ جسمین دراچل پربت بہی
اُنو کے تُل بہاستا ہے اور جسمین بائی کو گم نہین وہ اپنے آپ مین استہت ہے وہ اندریون سے پایا نہین جاتا ہے
سو رکہہ بیتال تو کسکو کہاتا ہے تو تو آتما ادویت انند روپ ہے جب راجا نے پورا پورا اُتر دیا تب پرشنونکا دیا
تب وہ بیتال وہان سے چلکر ایک ایکانت استہان مین بیٹہ کر بچارا کہ ایسے جہوٹے سنسار سے کیا پریوجن

ہے اور ایک رس دہیان لگاکر آنند پد مین ٹہرگیا ہے رام چندر جی نشچے کرو کہ اس آتما مین برہمانڈ ایک انوکے تل

استہت ہے تم اُسی نربکلپ آتما مین استہت ہوجاو۔

باسٹوان سرگ چہٹے نزبان پرکرن جوگ بشسٹ ہردیو گرنت بہاشنا کا راجا بہاگیرتہہ کو ترتل رکہیشر کا اُپدیش

بشسٹ جی بولے ہے رام چندر جی جیسے راجا بہاگیرتہہ اپنے پرشارتہہ سے گنگا جیکو مرت لوک مین لے آیا ایسے تم

ہی شبہہ کارج کرتے ہوئے سنسار مین بچرو راجا بہاگیرتہہ بڑا اودار (سنجی) چت جاچک کی کامنا پورن کرنیوالا سب سے (خواستنگار)

متر بہاو رکہنے والا اسد ابڑے بہلے مین ایک سار ہنیے والا تہا رام چندر جی نے پوچہا کہ راجا بہاگیرتہہ گنگا جیکو سرگ

سے مرت لوگ مین کیون لایا بشسٹ جی بولے اُسنے ایک سمے اپنی پرجا کو دیکہا کہ بہلے مارگ کو چہوڑ کر بُرے

مارگ مین لگی ہے تب وہ اراہن دیوتاون برہما دک کا کر کے گنگا جیکے لانیکے ہت منتر جپنے لگا اور ایک دہار اگنگا

جیکی سرگ سے مرت لوک مین آئی ایک دن راجا نے سنسار کو مہا بچار گہر سے نکل ترتل رکہیشر کے پاس جا

یہہ پرشن کیا کہ ہے مہاراج وہ کونسا سکہہ ہے جسکے پانے سے جرا اور مرن کے دُکہہ نورت ہوتے ہین اور یہہ سنسار

کے شکہہ بہنیر سے شونیہ کیون ہین اور اُنکے پرنام ہین دکہہ کیون ہے رکہیشر بولے کہ ایک دگیے ہی جاننے جوگ

ہے جسکے جاننے سے شانت پد پراپت ہوتا ہے ہے راجا وہ دگیے آتم گیان ہی ہے اگیان ہی سے جرا مرن دیکہنا

ہے گیان ہونے پر اندہکار دور ہو جاتا ہے آتم آنند کے جاننے سے اناتم دیہہ اندری آدک مین ابہمان نہین رہتا

سب بینسے نرورت ہو جاتے ہین آتم سنا سرب گت اور بت اور است اودے سے رہت ہے راجا بولا کہ مین

یہہ سب جانتا ہی ہون پرنتو مجکو شانتی نہین ہوئی رکہیشر بولے ہے راجا دیہہ اندریونکا اد اچت ابہمان نکرو

اور استری پتر آدک دہون مین آپ کو دُکہی مت کرو سم چت اور ایک رس رہکر چت کو آتم پد مین لگا کر اپنی برتی

کو ہن بجانے دوا گیانی کا سنگ چہوڑ کر برہم بدیا کا بچار کرتے رہو اہنگ مم تم کو تیاگو آپ سے آپ آتم پد پاو گے آتما

سرب گیہ سرب آنند ہے راجا بولا ہے مہاراج یہہ اہنکار تو چرکال سے دیہہ مین رہتا ہے اُسکو کیسے تیاگ کیا جاوے

رکہی بولے اہنکار پرجتن سے نورت ہوتا ہے پہلے بہوگ اور بہوگون کی باسنا سے رہت ہو جاو اور بار بار

اپنے سروپ کی بہاونا کرو اس جتن سے اہنکار جاتا رہیگا تب تم کو سرب آتما ہی بہاشیگا اور شانت ہو جاو گے

نربیسٹوان سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بشسٹ ہردیو کرت بہاشا کا راجا بہاگیرتہہ کا پرم پدمین استہت ہونا

بشسٹ جی بولے اس اُپدیش رکہیشر سے راجا وٹھ کر اپنے گہر کو گیا اور گورو کے اُپدیش کو ہردے مین دہار کر راج کاج کرنے لگا اور من سے آتم بچار مین لگا رہا تہوڑے کال پشچات راجا نے اگنی استوم جگ کا ارمبہ کیا دہن کے تیاگ کرنیکو اگنی استوم جگ کہتے ہین تات پرج یہہ ہے کہ راجا نے تین دن مین سارے دہن کا تیاگ کر دیا اور سب ابلشج ہاتی گہوڑا آدک بانٹ دے جب شترو چڑہ آئے اور سب دیس لے لیا اور راجا جنگ مندرین دہس آئے اس سمے راجا کے پاس کیول ایک دہوتی اور انگوچہا رہ گیا تہا راجا بن مین بچرنے لگا اور شانت آتما مین آہنت ہوگیا تہوڑے کال پیچھے پہر اپنے دیس مین آیا اور اپنے شترو نسے بہکہہ مانگنے لگا تب شترون اور لوگون نے راجا کی پوجا کر کے کہا کہ ہے بہگون تم اپنا راج لے لو راجا نے راج کی اچہا نہین کی اور پہر ترتل رکہیشر کے پاس گیا رکہیشر نے اُسے آتما جانکر پوجا کی راجا نے گورو کو آتما جانکر پوجا دونو بہاونا سے رہت شانت آتم پدمین استہت ہوئے سرگ لوگ سے سدہیون اور اپسراون نے بہوگونکے لوبہہ دکھلائے اونہون نے ورشتی بہی نہین کی ہے رام چندرجی تم بہی پرم پدمین استہت ہو۔

چونسٹوان سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بشسٹ ہردیو کرت بہاشا کا راجا بہاگیرتہہ کو اپنا اور دوسرے ایک دیس کا اپہنت راج ملنا اور راجا بہاگیرتہہ کا گنگا جیکو بہو منڈل مین لانا

بشسٹ جی بولے ہے رام چندرجی ایک دیس کا راجا مر گیا تہا منتری (وزیر) اُسکے ایک بدہیمان راجا کو ڈہونڈ رہے تہے بہاگیرتہہ بہکشا مانگتا اُس دیس مین جا نکلا منتری نے راج جن لچہن دیکہکر کہا کہ تم اس راج کو انگی کار کرو اس راج کو اپہنت راج پراپت جانو راجا نے اپہنت جانکر راج گرہن کر لیا (قبول) اور راج مین پرورت (مصروف) ہوا سب دیسون کے منتری اور پرجا آئے راجا کے پہلے دیس کا منتری بہی آیا اور کہا کہ ہے راجن تمہارے شترو مارے گئے اُس دیس کا بہی تم اپہنت راج کرو کہ اپہنت بستو کا تیاگ سرشٹ نہین ہے راجا نے اُس دیس کے راج کو بہی انگی کار کر لیا پہر راجا نے پچہلا برتانت اپنے برکہاد نکے بہسم ہونیکا کپل منی کے شاپ سے سنکر راج اپنے منتری کو سونپ کر لیا

پربت پر جاکر سنہسر برس تک تپ کیا جسکے پہل سے گنگا جی مدہ منڈل مین آئی ہین بہہ وہی گنگا جی ہین جو بشنو کے چرن سے پرگہٹ ہوئی ہین پہر راجا بہاگیرتہہ سم چت اور شانت پد مین راگ دویس اور سنکلپ سے رہت ہوکر اچل پد کو پراپت ہوا ۔

پنیسٹوان سرگ چہٹے نزبان پرکرن جوگ بشسٹ مہردیوکرت بہاشا کا راجا سگردہوج کی کتہا

بشسٹ جی بولے ہے رام چندر جی بہاگیرتہہ والی درشٹی سب دکہونکا ناس کرتی ہے ایسی ہی درشٹی سے بہیرو ہے راجی ایک راجا سگردہوج نامی سنات منونتر کے بیست ہونے پر دواپر کی چوتہی چوکڑی مین ہوا ہے اور پہر بہی وہ سنسار مین جنم پاویگا وہ راجا الشیرج سے پورن ہی راج مین بندہہان نہتہا سدا ہی سم چت اور شانت پد مین استہت دکہون سے رہت ارتہی کا ارتہہ پورن کرنیوالا تہا رام چندر جی نے پوچہا ہے بہگون ایسا بدیہہ مکت راجا کیونکر پہر جنم پاویگا بشسٹ جی بولے کہ جیسے ایک سمدر مین کیے ترنگ سمان اور کیے آدہی کی بالکش بہاو سے اوہٹتی ہین ایسے آتم سمدر مین پہرتی ہین جو سمان پہرتی ہین انکی جیسٹہا اور راور آدہی کی اورہوتی ہے پرنتو اکار سب کے ایک ہی سے دکہلائی دیتے ہین اسی پرکار راجا سگردہوج کا ہی اکار ہوا اسو وہ سگردہوج جیسا اوپر کہا گیا ہے جمبودیپ کے مالو دیس مین راجا ہوگا جب وہ راجا سولہ برس کا ہوا تب ایک سے اکہیٹ کو نکلا اور اکہیٹ کرکے جوانی بارنگا مین آیا تو وہان سندر پہول اور استری دیکہ کر اچہا استری بیواہ کی ہوئی منتری لے جاکر اسکے بیواہ کا جتن کرکے جڑا رام ایک راجا کی کنیا سے بیواہ شاستر اوکت کروادیا رانی سے اتی سنیہہ رکہتا تہا ایک سمے راجا منتریون کو راج کاج سونپ رانی سمیت بن مین بچرنے لگا اور دونو یوگ ابہیاس سیکہنے لگے اور دونو سمپورن کلا وہین پورن ہوگئے پرنتو رانی ادہیک تہی وہ سیگہر ہی سب کلا کو جان لیتی تہی اور پہر راجا کو سکہلا دیتی تہی ۔

چہیاسٹوان سرگ چہٹے نزبان پرکرن جوگ بشسٹ مہردیوکرت بہاشا کا رانی چوڑالا کا گیان کو پراپت ہونا

بشسٹ جی بولے ہے رام جی جب راجا اور رانی کی برددہاوستہا ہوگئی اونکو بیراگ اتپن ہوگیا اور سنساری بہوگونکو تہا جانکر بچار کیا کہ اب ہمکو وہ جتن کرنا چاہیے جس سے سنسار نرورت ہو اور آتم گیان کے لیے سنتون کے

نکٹ گئے اور آتم گیان کی بار تا چرچا کرنے لگے سنتون آتم سدہ آنند روپ کے اُپدیش سے رانی آتم پد مین ایسی استہت ہوئی کہ اُسکو اپنے شریر کی سدہ نہ رہی اور بچار مین رہنی تہی اور سب سنسار اور اندریون دیہہ آدک اور سنکلپ بکلپ سے رہت ایسے جاننے لگی کہ مین سنماتر اور اچہید اور نرمل ہون مجہہ مین اہنگ اور توہنگ اور دویت شبد کوئی نہین اور پیدا جنم مرن بہی نہین یہہ سنسار اور دیوتا راچہس آدک سب ہی آتم روپ ہین اور آتما سے بہن کچہہ بہی نہین ہے ۔

سٹسٹوان سرگ چہٹے نربان پرکرن جوگ بشسٹ ہردیو کرت بہاشا کا رانی چورالا کا پرانا یام اور یوگ مین استہت ہونا اور سدہیون کے وشے مین

بشسٹ جی بولے ہے رامجی چورالا جاننے لگی کہ مین شانتی روپ اپنے آتم سوبہاؤ مین ٹہر گئی ہون میری سارے دکہہ مٹ گئے ہین راجا سگردہوج چورالا کی یہہ دشا دیکہکر اپنےچ وان ہو کہنے لگا کہ ہے رانی اب تو پہر جوبن اوستہا کو پراپت ہوئی ہے کوئی بڑا آنند ملگیا ہے اتہوا تم نے امرت پان کیا ہے چورالا بولی ہے راجن جو کچہہ دیکہتا ہے سو کنچت ہے اس سے رہت نس کنچن بدہی کو پاکر مین نے آتما مین بسرام کیا ہے راگ دویس سے رہت ہوگئی ہون جو کچہہ دیکہتا ہے اور جانا جاتا ہے اور چنتا کیا جاتا ہے سب متہا سپن وت ہے جہان من اور اندری نہین پہنچ سکتین اور اہنکار بہی وہان نہین اور جو سب کا ادہار سب کا آتما ہے مینے اُسکے امرت کو پان کر لیا ہے اسلیئے میرا کداچت ناس نہوگا نہ کچہہ بہے ہوگا راجا بولا کہ تو پرتیکش بستو کو متہا اور ادرشٹ کو ست کہتی ہے اور کہتی ہے کہ مین دیکہتی ہون یہہ بچن تیرے برتہا ہین جو تیرا چت اپنے مین پرشن ہے تو ایسے ہی بچہ یہہ کہکر راجا اوٹہہ کہڑا ہوا رانی سوگوان ہو سوچ کرنے لگی کہ راجا نے میری استہتی آتم مین نہین پائی اور میرے بچنونکی سار نہ جانی رانی نے پہر اپنے نشچے کو راجا پر پرگہٹ نہ کیا ایک سمے رانی جوگ مین استہت ہو اکاش اور پاتال کو جانیکی ہنسا کرکے پرانا یام کرنے لگی یہہ سنکر رام جی نے پوچہا کہ ہے بہگون یہہ سنسار سنکلپ سے اُپتن ہوا ہے وہ کونسا پرانا یام ہے کہ جس سے اکاش کو اوڑتی اور نیچے کو آتے ہین اور گیانی اسکو سدہ کرکے اسمین کیسے لیلا کرتے ہین بشسٹ جی بولے تین پرکار کی سدہی ہوتی ہین ایک تو یہہ کہ وہ بستو مجکو ملے اُسکے نمت (واسطے) تو اگیانی جتن کرتے ہین دوسری دکہہ دور ہونے کو یہہ چنتا اگیانی کو رہتی ہے تیسری یہہ کہ جو کرم مین کرتا ہون اُسکا مجکو پہل ملے یہہ بچار کرنیوالا اگیانی ہے

ہے رامجی جوگ کرکے رہی پرکار سدہ ہوتی ہین کہ دیس کال وستو کریا کے آدہین ہو جاتے ہین **اگر یا لگھ ہین**
کٹکار کہنے کو کہتے ہین اس سے جہان جہان چاہے وہان چلا جاوے اور آنکھون مین انجن ڈالنے سے
جسکو چاہے دیکھ لے اور کہڑگ ہاتہ مین لیکر سمپورن پرتھوی کو بس کرلے یہہ کریا پدارتھ ہے اب جس پرکار سدہ
ہوتی ہے وہ بستار سے سنو کہ ایک کنڈلنی شکتی ادہار چکر مین ناہی کے نیچے ہے اسمین سرپنی کا سا کنڈل ہے
اور باسنا ہی اسمین بہہ ہے اور جتنی اسکی ناڑی ہین وہ سمٹی نہاین ہین جب اس کنڈلی مین من ہوتا ہے تب
من ہوکر پرگھٹ ہوتا ہے اور جب نشچے ہوتا ہے تب بدہی پرگھٹ ہوتی ہے اور جب اہم بہاو ہوتا ہے تب
اہنکار پرگھٹ ہوتا ہے جب سمرن ہوتا ہے چت پرگھٹ ہوتا ہے جب اسمین اسپرس کی اچھا ہوتی ہے تب
پون پرگھٹ ہوتی ہے ایسے ہی پنچ تن ماترا اور چارون انتاکرن پرگھٹ ہوتے ہین اور جتنے ناڑی ہین وہ سب
کنڈلنی سے پرگھٹ ہوتی ہین اور آتما کا ہی پرگھٹ ہونا اسی سے جانا جاتا ہے آتما سرو تر سمان ہے پرنتو پرگھٹ
ساتک گن مین ہی دیکھی جاتی ہے جب یہہ جیو کنڈلنی شکتی مین استہت ہوکر پون کو استہر کرتا ہے تب جو کچھ بہتر
پران بایو ہے سب اسکے بس ہو جاتے ہین اور جو اسکے بس نہین ہوتے تو اسکو آدہی بیادہی روگ اپجتے ہین
رام چندر جی نے پوچھا کہ آدہی اور بیادہی کیسے ہوتی ہے بششٹ جی بولے کہ من کی پیڑا کا نام آدہی ہے اور
دیہہ کے دکھ کا نام بیادہی ہے آدہی تب ہوتی ہے جب اسکو سنکلپ ہوتا ہے کہ مجکو سکھ ملے اور وہ نہ ملے دکھ
پاتا ہے بیادہی تب ہوتی ہے جب کوئی تپ کف آدک بکار شریر مین ہوتا ہے اور دکھ پاتا ہے اور جب من اور
شریر کا دکھ اکٹھا ہوتا ہے تب آدہی بیادہی دکھ اکٹھے ہو جاتے ہین اور جب یہہ دونو بیمار ہوتے ہین تب
دکھ ہی بیانے بیمار ہوتے ہین گیانی کو دونو نہین ہوتے یہہ جوگ کلا مین نے بستار سے نہین کہی کیونکہ پورب
کے گیان کرم کا پرسنگ رہتا ہے اور جتنی کلا مین سب کو جانتا ہون پرنتو وہ سب کلا گیان مارگ کے روکنے
والی ہے ہے رام جی باسنا چار پرکار کی ہوتی ہے ایک سکہپتی دوسری سپن تیسری جاگرت چوتہی ناس باسنا
ہے استہاور جونی کو سکہپت باسنا ہے اور ترجک کو سپن ہے کہ انکو باسنا کا گیان ہی نہین اور جنگم منش دیوتا
آدک کو جاگرت باسنا ہے جو باسنا ہی مین لگے رہتے ہین یہہ تینون باسنا اگیانیون کو ہی ہوتی ہین ناس باسنا
کیول گیانیون ہی کو ہوتی ہے کیونکہ انکی باسنا ناس ہو جاتی ہے جب باسنا ناس ہوئی سنسار ہی نہین

رہتا اور جب کنڈلنی شکتی سے باسنا پھُرتی ہے تب پنچ تن اترا سے سنسار دیکھتا ہے سنسار کا بیج ہی
باسنا ہے جیو جیسی باسنا کرتا ہے ویساہی پہل ہوتا ہے تم باسنا کا تیاگ کرو یہہ بڑا جتن ہے جیسے سورج سے انہیرا
جاتا رہتا ہے گیان سے سنسار کا انہیرا دور ہوجاتا ہے آدہی بیادہی روگ من سے ہوتے ہین راجی نے پوچہا کہ آدہی تو
من سے ہوتا ہے بیادہی جو شریر سے ہوتا ہے وہ من سے کیسے ہوتا ہے بشسٹ جی بولے کہ بیادہی دو پرکار کی ہے
ایک چھوٹی دوسری بڑی جو شریر کو کوئی دکہہ ہوا سے چھوٹی کہتے ہین جو استہان اور چت سے دور ہوجاتی ہے
اور بڑی جنم مرن کے روگ کو کہتے ہین وہ بنا من کے شانت ہوئے دور نہین ہوتا اسکارن کہا ہے کہ آدہی بیادہی
دونو من سے ہی ہوتے ہین راجی بولے کہ بیادہی من سے کیسے ہوتی ہے بشسٹ جی بولے جب چت شانت
ہوتا ہے کوئی روگ نہین رہتا جو کچہہ باہر اگنی سے پکتا ہے جب اُسکو پرش بہوجن کرتے ہین تب پہر کنڈلنی جو
چیر شٹکا سے ملی ہوئی ہے وہ اودان پون اور وہ مکہہ پھُرتی ہے اور اپان پون اُس سے نیچے کو پھُرتی ہے۔اور
اودان اپان کا آپسمین بیر وہ ہے انکے آپسمین رگڑنے سے اگنی اوپر نکلتی ہے اور ہردے کمل مین استہت ہوتی
ہے تب باہر کی اگنی کا پکا ہوا بہوجن ہردے کی اگنی سے پہر پکتا ہے اور سب ناڑی اپنے اپنے بہاگ کے رس کو
لیجاتی ہین اُس سمے بیرج والی ناڑی بیرج کرکے رکہتی ہے اور رودہر والی رودہر کرکے رکہتی ہے اور جب راگ
دویس کی کنڈلنی شکتی مین بہٹکتا ہے تب سب ناڑی اپنے اپنے استہانونکو چہوڑ دیتی ہین جس سے انّ ہی ہہنر
نہین پک سکتا اور اس کچے رس سے روگ اوٹہتا ہے ہے راجی آدہی بیادہی جب ہوتی ہے جب نرباسنک
نہین ہوتا جب چت شانت ہوتا ہے تب روگ کوئی نہین ہوتا تم نرباسنک پد مین استہت ہوجاو راجی
بولے آپ نے کہا کہ منترون سے بہی روگ دور ہوجاتا ہے سو وہ کیسے دور ہوتا ہے بشسٹ جی بولے کہ پہلے پرش
کو شردہا ہوتی ہے کہ اس منتر سے روگ دور ہوگا اور پُن اور کریا اور دان اور سنت جنون کے سنگ یا جاپ
سے چت بہاونا سہت جپ کرتا ہے تب بیادہی روگ نِرومت ہوجاتے ہین ہے راجی جگیشر کا کرم الوا اور
استہول ہے وہ سنو کہ جب یہہ پران اور اپان کنڈلنی شکتی مین استہت ہوتی ہے تب اُنکو بس کرکے جوگی
کبہہ موتا ہے جیسے سنک مین پون ہے جب اس پرکار پون کو استہت کرکے جوگی کنڈلنی سُکہمنا مین پروش
کرتا ہے تب برہم رندہر مین جاکر ٹہرتا ہے وہان ایک مہورت تک چت استہت ہو تب اکاش مین سدہ ہون

کو دیکھتا ہے سکتا کے بہتیہ جو برہم رندہر ہے جب اسمین پورک سے کنڈلنی شکتی استہت ہوتی ہے انہواریچک
پران بایو کے پریوگ سے دوادش انگل تک کہہ سے باہر اتہوا بہیتر اتہوا اوپرایک جہورت تک ایک ہی بار استہت
ہوتی ہے تب اکاش مین سدہیون کا درشن ہوتا ہے رامجی بولے ہے بہگون جب برہم رندہر مین جیوکلا جاکر
استہت ہوتی ہے تب کیسے درشن ہوتا ہے کیونکہ درشن تو نیترون سے ہوتا ہے سو نیتر اندریان وہان نہین
ہوتین بشسٹ جی بولے کہ پرتہوی والونکو اکاس مین بچہرنے والے ان نیترون جرم درشٹی سے نہین دیکہتے
پرنتو دیو درشٹی سے نرمل بدہی کے نیترونسے دکہلائی دیتے ہین جیسے سپن مین چرم نیترون کے نا سب
دیوتا من کے اگہہ
پدارتہہ دکہلائی دیتے ہین پرنتو سپن کے پدارتہہ جاگرت مین نہین دیکہتے اور نہ کچہہ اُس سے ارتہہ سدہ
ہوتا ہے اور سدہیون کے سماگم کی چیشٹا جاگرت مین ہی استہر برنیت ہوتی ہے کہہ کے باہر جو دوادس
انگل ہنگ اپان کا استہان ہے اسمین ریچک پرانایام کا ابہاش ہوتا ہے جب چیر پرنیت پران استہر
بہت ہوتا ہے تب اور نگرون اور دساکے استہانون مین پراپت ہوسکتا ہے رام چندرجی بولے ہے
بہگون جو پدارتہہ چنچل روپ ہین وہ کیونکر استہر ہوتے ہین بشسٹ جی بولے جیسی جیسی بستو ہے
ویسی ویسی اوسکی شکتی ہی سوبہاوک ہوتی ہے جیسے یہہ آدجگت کے پہرنے سے نیتی ہوئی ہے ایسا ایک
یگ آتا ہین سوبہاو شکتی کا پہرنا ہوتا ہے یہہ جو ابدّیا ہے سو است روپ ہے جو کہین بسنو روپ ہی
ہوکر بہاشتی ہے تو ایسے ہے جیسے بست رُت مین شہرد کال کے پہل پہول کہین کہین دکہلائی دیتے ہین
اور یہہ ہی ایک نیتی ہے جو اس دریہہ کی شکتی ایسے ہو جائے پرنتو سروپ سے سب ہی برہم روپ ہے
اور دویت کچہہ نہین کیول برہم نت ہی اپنے آپ مین استہت ہے بیوہار کے ہنت ہی نانا کلپنا ہوئی
ہے باستو مین دویت کچہہ نہین رامجی نے پوچہا ہے بہگون سوکشم رندہر سے استہول کیسے نکلجاتی
ہے اور اُنو سوکشم روپ ہوکر استہول بہاو کیسے پراپت ہوتی ہے بشسٹ جی بولے ہے رامجی جیسے
لکڑی کے دو ٹکڑون کو گہسے تو اُنسے سوبہاوک اگنی پرگٹ ہوتی ہے ایسے ہی مانس کا کمل جو اودر مین ہے
اُسکے مدہ مین ہردہ کمل ہے اور اُسمین سورج اور چندرمان کی استہتی ہے اُس کمل کے بہیتر دو کمل ایک
نیچے ایک اوپر ہین نیچے والے مین چندرمان اور اوپر والے مین سورج ہے انکے مدہ مین کنڈلنی شکتی

ہے اُس کنڈلنی سے پرنو شبد اودے ہوتا ہے ہے رامجی سب کی ادھشتان آدشکتی ہے جو ہردے کمل مین براجمان ہے اور اسی ہردے کمل مین کنڈلنی شکتی ہے اور اُسمین سے جو سوبھاوک بایو نکلتی ہے سو کونل روپ ہے وہی پون نکل کر دو روپ ہوتی ہے ایک پران دوسری اپان سو آپسمین ملکر سوبدن روپ ہوجاتی ہے ارتہات آپس مین رگڑنے سے اگنی پرگھٹ ہوکر آکاس مین اودے ہوتی ہے تب سب اور سے بہتر پرکاش ہوتا ہے جیسے سورج نکلنے سے پرکاش ہوتا ہے وہی پرکاش گیان روپ ہے اور اس نتیجے سے ہی جب جگتی کی برتی ایک بھاؤ ہوجاتی ہے اور سب پدارتھ کا گیان ہوآتا ہے اور جو ہردے کمل سے اپان روپ سیتل پون نکلجاتی ہے اُسکا نام چندرمان ہے اور جو پران روپ اُوشن پون نکلتی ہے اُسکا نام سورج ہے سورج اوشن چندرمان سیتل ہے دونو سے ملا ہوا ہی بدیا اور ابدیا ست اور است روپ جگت انہین دونو سے ملی ہوئی ہین سب چیت اور پرکاش اور بدیا اور تما ہین اور سورج اور اگنی آدک نام بدھیمانون نے نرمل بھاؤ سے رکھے ہین اور است اور جڑ اور بدیا اور تم اور درگشا ہین آدک مارگ یہہ چندرمان روپ سے ملین بھاؤ کہے گئے ہین رام چندر جی نے پوچھا ہے بھگون اگنی سورج روپ جو پران بایو ہے اُس سے سیتل جل روپ چندرمان اپان روپ کیسے اُتپن ہوتا ہے اور اپان جل چندرمان روپ سے سورج کیسے اُتپن ہوتا ہے بشسٹ جی بولے سورج چندرمان پرسپر کارن اور کارج روپ ہین کارن اور کارج بھی دو پرکار کے ہین ایک تو کارج ست روپ پرنام کرکے ہوتا ہے اور دوسرا بناس روپ پرنام کرکے ہوتا ہے کارن سے جو کارج ہوتا ہے وہ ایسے ہوتا ہے جیسے بیج کے نشٹ ہونیکے پیچھے انکر ہوتا ہے اور اُسیکو بناس روپ پرنام کہتے ہین جو کارن کارج کی بھاونا ہین اندریون سے پرتیکش پاوے اُسکا نام ست روپ پرنام ہے جو کارج مین اندریون سے پرتیکش نہین بھاستا جیسے راتری مین دن اور دن مین راتری وہ بناس روپ پرنام کہلاتا ہے جیسے پرتیکش پرمان ہے اس پرکار ایک بناس بھاؤ ہی کارن روپ ہے جگتی والے جو کہتے ہین کہ اپنے سموت مین کرتب نہین بنتا سو اس ارتھ کی اوگیا کرتے ہین وے اپنے اُنھوکو نہین جانتے کیونکہ اُنھوکی جگتی اُنکو نہین آتی یہہ ابھاؤ پرمان بھی پرتیکش پرگھٹ ہوتا ہے جیسے اگنی کے ابھاؤ سے سیلتا اور سیلتا کے ابھاو مین اوشنتا ہوتی ہے اور ان کے ابھاؤ مین راتری اور اگنی سے جو دھوان نکلتا ہے وہ ہی میگھ بن جاتا ہے اسی کارن ست روپ پرمان سے چندرمان کا کارن اگنی ہی کو کہا جاتا ہے اور اگنی ہی ناس ہوکر سیتل بھاؤ کو پراپت ہوتی ہے اسی لئے بناس

پران سے اگنی کو چندرمان کا کارن سمجھتے ہین اور سات سمندرون کا جل پان کرکے بڑوا اگنی دہوہین کونکالتی ہے
اوروہی دہوان میگہہ کو پراپت ہوکر جل کے برسنے کا کارن ہوتا ہے اور سورج جو ہناس کے ارنہہ چندرمان کو پان کرتا
ہے اور اماوس پریّنت بارم بار بہکش کرتا رہتا ہے اور پہر سکل تجہہ اودگیرن کرتا ہے اپان بایو چندرمان روپ مکہہ کے اودے کرتا یا نکالتا
اگربھاگ رہتا ہے اور وہ جل گنگا کار وپ چت تھر ہین جاتا ہے تب وہ جل کا الوپ اپان اور سورج روپ پران ہین
پہرنے کو پراپت ہوتا ہے اس پرکار ست روپ پران سے جل اگنی کا کارن کا ہوتا ہے اور جب جل کا ناس ہوجاتا ہی
تب وہ اوشن بہاؤ اگنی کو پراپت ہوتا ہے اور اُسیکا نام ہناس پران ہے اور ایسے ہی جل اگنی کا کارن کہلاتا ہے
اور اگنی کے ناس ہوئے چندرمان اُتپن ہوتا ہے اسیکا نام ہناس پران ہے اور چندرمان کے ابہاؤ ہونے پر اگنی
اُتپن ہوتی ہے اُسکا نام ہی ہناس پران ہے جیسے اندہیرے کے دور ہونے سے پرکاش اور پرکاش کے ابہاؤ سے
اندہیرا ہوتا ہے اُسکے مدہ مین جو بلکش روپ ہے سو بُدہیمان بہی اُسے نہین جان سکتے وہ اندہیرے اور پرکاش دونو
روپون سے یکت ہے جو اُنکے مدہ مین ہے وہ آتم روپ ہے اور اُسی مین استہت ہونا چاہئے چیتن اور جڑ دونو
روپون سے بہوت پہرتے ہین جیسے دن اور راتری تم اور پرکاش سے پرتہوی مین چیشٹا کرتے ہین ایسے ہی چیتن
اور جڑ روپ سورج اور چندرمان دونو روپ کرکے جگتی ہے نرمل روپ جو پرکاش چد روپ ہے اُسیکا نام سورج
ہے اور جڑ روپ تم روپ ہے اور وہی چندرمان کا شریر ہے جب نرمل چیتن روپ سورج آتما کا درشن ہوتا ہے
تب سنسار کے دکہہ روپ جو تم ہین سو نشٹ ہوجاتے ہین جیسے اکاش مین سورج نکلنے سے رات جاتی رہتی ہے
اور جڑ چندرمان روپ دیہہ کو جب دیکہتے ہین تب چیتن روپ سورج نہین دیکہتا است کی بہاؤ نہین سمجہا جاتا ہے اور
جب چیتن کی اور دیکہتے ہین دیہہ نہین دیکہتا ہے کیول چیتن پد مین پراپت ہونے سے دوییت سے رہت
نربان بہاؤ ہوتا ہے اسلئے سنسار کے دیکہنے کا کارن دونو ہین جیسے دیپک بنا اگنی کے پرکاش نہین ہوتا ایسے
ان دونو کے بنا آتما نہین دیکہتا جب چت پہرتا ہے تب چیتن کو جگت بہاشتا ہے اور پہرنا جگت سے ہوتا
ہے پہر نیسے رہت اچنت چنا تر نربان ہوتا ہے جب باہر سے سیتل روپ اپان پہرتا ہے تب اوشن روپ
پران مین ملکر استہت ہوتا ہے اور جو ہودے سے نکل کر پران اوشن روپ اندر کو دو اوش انگل پریّنت جاتا ہی
تب چندرمان کا منڈل اپان کو پراپت ہوتا ہے سو اپان پران روپ ہوکر جیسے درپن مین پرتبیب ایسے اُنکا

پرتیتب پرسیپر پڑتا ہے جہان سولہ کلا روپی چندرمان کو سورج گرس لیتا ہے ہے رامجی تم اس مدہ بہاو مین استہت
ہوجاو جب اپان پران کے استہان مین آکر استہت ہوتا ہے اور پران روپ ہوکر او وے نہین ہوتا وہی شانتی
روپ بہاو ہے تم اُسی مین استہت ہو اور اوترا بن مارگ جوگیشرونکا ہے سو کرم سے ہی مُکت ہوتے ہین اور دکشاین
مارگ کرم کرنیوالونکا ہے سو اُس سے پھر سنسار بہاگی ہوتے ہین اُنکے مارگ مین جو شبد ہے اُسی مین استہت
ہونے سے پرم اوتم پد پراپت ہوتا ہے۔

اٹھسٹوان سرگ چھٹے نزبان پرکرن جوگ بشسٹ ہردیو کرت بہاشا کا چوڑالا رانی کا راجا کو یوگ ابہیاس کا اُپدیش کرنا

بشسٹ جی بولے ایک برہم چیت ست آنند روپ ہے اسمین ایک بہاو استہر رہتا ہے ابدیا کو ناس کرتا ہے۔
اسی پرکار جوگ ابہیاس سے چوڑالا رانی سب شکتیون سے سنجگت ہوکر آٹھون سدھیون کو پراپت ہوئی ایک
رات کو جب راجا سو گیا وہ اد کاش پاکر مدہ اکاش کے سب استہانونمین بچہری اور رانی چنچل کالی روپ دہار کر سب
دشاون اور لوکومین پھر کر جہان راجا سوتا تہا ایک چہن مین آکر راجا کے پاس سو رہی راجا نے کچھ نجانا پرانکال اوٹھ
کر اشنان اور نت کرم کر راجا کو میٹھے میٹھے بچنون سے نت کا اُپدیش کیا اور جگت کے بکار سمجہائے پرنتو راجا کو کچھ
نقصان
گیان نہوا رام چندر جی بولے ہے بہگون وہ رانی تو سب شکتیون سے سنجگت اور جوگ کلا مین چتر اور گیان کلا مین
تدروپ تہی اور راجا بہی بڑا سودہ نہ تہا پھر اُسکو رانی کا اُپدیش کیون ڈڑہ نہوا بشسٹ جی بولے جیسے موتی مین بنا
چھید کیے دہاگا نہین جاتا راجا کو رانی کا اُپدیش ڈڑہ نہوا جب تک پُرش آپ بچار کرکے ڈڑہ ابہیاس نہ کرے تب
تک برہما کو بہی اُپدیش کا پہل نہین ہوتا یہہ آتما کیول آپ ہی سے جانا جاتا ہے نہ اندریون سے رام چندر جی بولے
کہ جب آپ ہی سے دیکہتا ہے تو گورو اور شاستر کیون اُپدیش کرتے ہین بشسٹ جی بولے کہ آتما بچار کے نیترونسے
دیکہہ سکتا ہے آتما کسی اندری کا دشے نہین وہ آپ ہی مول روپ ہے اور یہہ ساری اندریان کلپت ہین اور
جو یہہ کہو کہ تم بہی اندریون سے اُپدیش کرتے ہو اُسکا اوتر اس درشٹانت سے سمجہ لو کہ ایک پُرش کرانت دیش
نام بہت دہن وان تہا پرنتو کرپن پڑا تہا اور دہن کی ترشنا مین رات دن لگا رہتا تہا ایک سمے چنتامنی کے
ڈہونڈنے کو گھر سے نکلا اور ڈہونڈتا ڈہونڈتا وہان پہنچا جہان گہاس بہوسہ پڑا ہوا تہا تین دن پیچھے اُسکو چار کوڑی

پھر آٹھہ کوڑی پائین پھر اُسکو چنتامنی چمکتی ہوئی دیکھی اور اُسے لیکر بڑا ہرکھہ وان اپنے گھر کو آیا سو ہے رامجی گورو اور شاستر کا اُپدیش کھوج لگادینے کے لئے کوڑیون کی نیائین ہے اُس کھوج سے چنتامنی روپ آتما ملتا ہے وہن تپ کرم سے آتما نہین ملتا اپنے آپ ہی سے پاتا ہے جب راجا رانی کے پاس سے اوٹھہ کر اشنان کو گیا تب اسکے من مین بیراگ اوپجا اور سنسار کو تُھا اور اسار جاننے لگا اور بہت ساودان کیا اور سوچتے سوچتے راجا کے من مین آیا کہ پتر تیہون کو جاون اور چلدیا چرکال پیچھے تیرتھہ اشنان کر کے آیا اور رات کو رانی کے ساتھہ سینن کیا اور رانی سے کہا کہ مجھے یہہ راج دکھہ دائی دیکھتا ہے اسلئے تپ کرنے بن کو جاتا ہون رانی نے کہا کہ تمہاری اوستھا ابہی تپ کرنیکی نہین ہے ابہی راج بہوگنے کا سمے ہے جب بہرد ہونگے جب ہم تم بن کو جاوینگے رانی نے بہتیرا سمجھایا پر راجا کا چت بیراگ سے نہ ہٹا اور دوسری رات کو راجا سب کو سوتا ہوا چھوڑ کر کہڑگ ہاتھہ مین لے بن کو چلدیا اور بارہ دن تک جا بجا گرتا ہوا بن بن پہرتا ہوا ایک بن مین پہنچا اور ایک جھونپڑی بنا کر پہل پہول لگائے اشنان نرکال سندھیا کرے جاپ اور دیوتاؤن کا پوجن کر کے کال بتیت کرنے لگا ادہر رانی آدہی رات کو جاگی اور راجا کو نہ پایا تو جوگ مین اسنہت اکاش کو اوڑی اور یہہ کو انتر دہیان کر لیا اور اکاس سے دیکھا کہ راجا چلا جاتا ہے چاہا کہ راجا کو روکون پرنتو بہوشنت (عاقبت اندیشی) کو بیچار کر جانا کہ بیرے اور راجا کے ملاپ مین ابہی بہت کال رہتا ہے پہر اُسکا اوشّ (ضرور) ملاپ ہوگا اور وہ میرے اپدیش سے جاگیگا اور رانی اپنے گھر مین آکر سو رہی پراتکال اوٹھہ کر منتریون سے کہدیا کہ راجا ایک تیرتھہ کو گیا ہے درشن کر کے پہر آویگا تم اپنے کام کرتے رہو ایسے ہی آٹھہ برس تک رانی نے راج کیا ادہر راجا تپ مین چہا دُربل ہوگیا رانی نے سوچا کہ اب راجا کو دیکھنا چاہئے اور اکاش کو اوڑی بنون اور پربتون مین دیکھتی ہوئی مندراچل پربت کے بن مین پہنچکر سمادہی لگاکر دیکھا کہ وہ ایک استھان مین تپ کر رہا ہے اور دیہہ دُربل ہوگیا ہے سوچی کہ راجا تپ سے کلیش پا رہا ہے اور یہہ سروپ کے پرماد سے ہی جڑ ہے اب ہو سکے تو کسی پرکار یہہ اپنے سروپ کو پراپت ہوجائے پرنتو میرے شریر سے اُسکو گیان نہوگا اسلئے برہم چاری کا سروپ دہار کے راجا کے نکٹ پہنچی راجا نے کہڑا ہوکر نمسکار کری اور پوچھا آپ کس کارن یہان آئے ہو وہ بولے کہ ہے راجا ہم ایک تیرتھہ کرنے آئے ہین تمکو دہن ہے تمکو نمسکار ہے تم نے جوگ کے نمت ہی کچھہ تپ کیا ہے انہوانہین راجا بولا کہ ہے دیوتم تو سُندر دکھلائی دیتے ہو میری استری کے ہی انگ ایسے ہی تھے پرنتو آپ تو تیسی دکھلائی دیتے ہین کیسے کہون کہ وہ ہی ہو تم کسکے پُتر ہو یہان کیسے آئے ہو اور کہان

جا او گے دیوتا بولے کہ ہے راجا ایک سمے ناروہنی سمیر پربت کی کندرا مین سمادہ لیکر بیٹھے جب سمادہی سے اوترے
تو بہوت سندونکا شبد سنا اور گنگا جی کے پرواہ مین جہاں سندر اور بسی آدک اپسرا اشنان کرتی دیکہی نارد جیکا بہک گیان
جاتا رہا اور نارد جیکا بیرج اسکہلت ہوکر ایک پیپل کے پتر پر پڑا اور نارد جی نے وہ بیرج ایک مٹکے سورن مین رکہا
اور اوپر سے دودہ ڈال دیا اور بیرج کو ایک کونے کی اور کر دیا اور منترونکا اوچارن کرکے اہوتی دیکر پوجن کیا ایک
مہینے پیچھے مٹکے سے ایک بالک اُتپت ہوا اُس بالک کو نارد جی برہما جیکے پاس لے گئے اور انکو نمسکار کری
سو وہ بالک مین ہی نارد جیکا پتر اور برہما جیکا پوترا ہون اور سرشٹی میری ماتا اور گائتری میری ماوسی ہے اور برہما
جی نے مجھے اشیرباد دیا ہے کہ تو سرگیہ ہوکر سیگر ہی اپنے سروپ کو پراپت ہوگا اور جو مین کبہہ سے اوپجا تہا میرا نام
کبنہہ رکہا گیا ہے یہہ سنکر راجا نے پوچہا کہ ہے دیوتا ایسے برہم بنیا ناروہنی کا بیرج کیونکر گرگیا دیوتا بولے کہ جب تک
شریر ہے گیانی ہوا تہوا گیانی شریرکا سوبہاؤ دور نہیں ہوتا اتنا ہی بہید ہے کہ گیانی دکہہ کو دکہہ نہین مانتا سکہہ کو سکہہ
نہین مانتا اگیانی کو دکہہ سکہہ کا ہرکہہ شوک ہوتا ہے راجا بولا کہ بیرج کیسے گرجاتا ہے دیوتا بولا کہ ہے راجا جب چت
باسنا سے ٹہکتا ہے تب اسکی ناڑیاں بہی ٹہکتی ہین اور اپنے استہانون کو تیاگنے لگتے ہین اس سے بیرج
والی ناڑی سے سوبہاوک ہی بیرج نیچے کو چلا جاتا ہے راجا بولا سوبہاوک کسکو کہتے ہین دیوتا بولا کہ آدپرانم سدہ
چیتن مین جو پھرتا ہے اُس چیتن ماتر شکتی کے اُٹہنے سے پرپنچ بن گیا ہے اور اُس مین آدنیتی ہوگئی ہے کہ یہہ
گہٹ ہے یہہ پٹ ہے یہہ اگنی یہہ جل ہے ایسے ہی یہہ نیتی ہے کہ بیرج اوپر سے نیچے کو آتا ہے راجا بولا کہ دکہہ
سکہہ کیسے ہوتا ہے اور انکا ابہاو کیسے ہوتا ہے دیوتا بولا کہ چاروں انتش کرن اور اندری دیہہ مین ابہمان ہونے
سے دکہی سکہی ہوکر انکے دکہہ سے دکہہ سکہہ سے سکہہ یہہ سب اگیان سے ہے گیان سے اُسکا ابہاو ہوتا ہے دیہہ
کے ابہمان سے رہت ہونیکو ہی گیان کہتے ہین جب ایسے نشچے ہوکہ نہ دیہہ آدک ہے اور نہ مین ہون انسے نہ
مین کچہہ کرتا ہون تب سکہہ دکہہ نہین دیکہتا کیونکہ سنسار کا دکہہ سکہہ کیول ابہاونا سے ہوتا ہے جب باسنا
سے رہت ہوجاتا ہے دکہہ سکہہ نشٹ ہوجاتے ہین دیوتا بولا کہ ہے راجا اب تم کہو کون ہو اور کیا کرم کرتے ہو اور
کس نمت یہاں آئے ہو راجا نے کہا کہ میرا نام سکہہ دہوج راجا ہے اور راج کو تیاگ کر یہاں تپ کرنے لگا ہوں
تہ کال سندہیا اور جپ کرتا ہوں تو بہی شانتی نہیں ہوتی مجہے وہ اوپا بتلاو جس سے میرے دکہہ دور ہون

دیوتا بولا کہ تم راج کو تیاگ کر تپ کے گہرے مین پڑ گئے ان مرگ چہالا اور پہولون سے کدا چت شانتی نہین ہوتی
تم اپنے سروپ مین جاگو تمہارے دکہہ دور ہوجائینگے جینے ہی برہماجی سے پوچہا تہا کہ کرم سریشٹ ہے اتہوا گیان
برہماجی نے کہا تہا کہ گیان کے پانے سے کوئی دکہہ نہین رہتا سب آنندونکا آنند گیان ہے پرنتو اگیانی کو کرم ہی
سریشٹ ہے کیونکہ پاپ کرم سے نرک اور سبہہ کرم سے سرگ پراپت ہوتا ہے سروپ کی پراپتی نہین ہوتی
شبہہ کرم کرنے سے تو ہی سرگ تو ملتا ہے جیسے جب پٹ کا بستر نملے تو کمل ہی سریشٹ ہے ننگے سے تو بہلا ہے
اسلیئے چاہیے کہ نرباسنگ ہو کر اپنے سروپ مین جاگو نرباسنک ہونا ہی مکتی ہے اور باسنا سہت رہنا بندہن ہے
دگے ہی بہاونا کرنی ہی نرباسنک ہے اور دگے آتم سروپ کو کہتے ہین جسکو جان کر کچہہ نہین رہتی بنا آتمک گیان
کے کبہی شانتی نہوگی جب باسنا دور ہوگی تب شانت پد پراپت ہوگا راجا بولا کہ ہے دیوتا مینے بڑا دکہہ پایا ہے
کرپا کر کے مجہے شانتی پد کو پراپت کرو دیوتا بولا کہ تمکو سنتونکا سنگ کرنا چاہیئے نرباسنک ہوجاوگے جیسے مین تم کو
اپدیش کرون ہردے مین دہارن کرلو جو ہردے مین دہارن نہ کروگے ایسے جانو جیسے ڈال پر بیٹہا کوا ہی ٹان
ٹان کرو جاوے اور اپنا سوبہاو نہین چہوڑتا تم طوطے کی نیائین ہوجاو جیسے وہ سیکہتا ہے تم بہی سیکہو راجا بولا کہ جو
تم کہوگے وہ کرونگا یہان دشٹانت ایک پنڈت کا کہا ہے جسنے چنتامنی چہوڑ کر پتہی پائی تہی،

اونہتہ سرگ چہٹے زبان پرکرن جوگ بششٹ سرد یوکرت بہاشا کا چوڑالا کا اپدیش راجا کو ہاتہی کی دشٹانت سہ

دیوتا بولے کہ مدراچل پربت کے بن مین ایک ہاتہی تہا کہ راجا نے اسکو پکڑا تہوا تہا مہاوت نے کسی جگتی سے بس کر کے سنگلی
سے باندہ رکہا تہا اور آپ ایک برچہہ پر اونچا لگائے بیٹہا کہ تو اسکے اوپر چڑہ بیٹہے ہاتہی نے بل کر کے سنگل توڑ ڈالے
اور وہ برچہہ جسپر مہاوت بیٹہا تہا گر پڑا اور مہاوت ہاتہی کے چرنون مین گر پڑا ہاتہی نے من مین بچارا کہ ہے تو میرا
شترو پرنتو مرتک سمان ہے اسکو کیا مارون اور اسکے مارنے سے کیا کارج سدہ ہوگا اور بن کو چلتا ہوا اور مہاوت
اوٹہہ کر اپنے سوبہاو کے انوسار ہاتہی کے پیچہے چلا اور دیکہا کہ ہاتہی برچہہ کے نیچے سوتا ہے اور اسکے پہر پکڑنے کو
بن مین چارون اور کہائی بنائی اور اوسکے اوپر کچہہ گہاس ڈال دیا ہاتہی جب سوتا اوٹہا اور کہائی کے اوپر گیا کہائی
مین گر گیا اور مہاوت نے سنگلون سے باندہ لیا ہاتہی ہائے ہائے کر کے کہنے لگا کہ مینے بہو شترو کو بہی بچا نہ بچارا

ہے راجا اگیانی بہوشٹ کا بچار نہیں کرتا اسلیئے دکھہ پاتا ہے ۔

سترواں سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بشسٹ ہردیو کرت کا رانی چوڑالا کا گیان اُپدیش راجا کو

بشسٹ جی بولے ہے رام چندر جی راجا بولا کہ ہے دیوتا ان دونو اکہیانو نکا تاتپرج مجھہ سے کہو دیوتا بولا کہ تم اپنی بدہی کو ٹھہرا کر میرا اُپدیش سنو کہ ہاتہی کیا تہا اور چنتامنی کیا تہی تیرے پہلے سب تیاگ کا نام چنتامنی ہے جسکو تیاگ کر تینے دکھہ پایا اور داردری رہا اور جس کریا کا تینے آرمبہ کیا ہے وہ کانچ کی منی ہے دیکہو بڑا بادل بادو سے ناس ہوجاتا ہے چہوٹا رہجاتا ہے اور پون کے پہرنے سے پہر وہی چہوٹا بادل بڑا ہو کر سورج کو چہپا لیتا ہے سو بادل کیا ہے راج اور کٹنب آدک اور پون کیا ہے بیراگ کہ تینے بیراگ سے راج کا تیاگ کیا پرنتو اہنکار کرنہ تیاگا تاتپرج یہہ کہ ابہمان کرکے کریا کا آرمبہ کریا اگیان کی چنتامنی اگیان کے کانچ سے چہپ گئی جب تو گیان آتما کو جانیگا جب آتما آپ سے آپ دیکہنے لگیگا جسکا آتما بن ڈرہ ہوجاتا ہے اسکو آتما سے بن کچہہ نہیں دیکہتا اور آتما بہت سگم ہے تو میرے اُپدیش کو مان کر اپنے بہرم کو نورت کر سو تو ہاتہی ہے اور اگیانتا تیرا مہاوت ہے اور آسا تیری سنگل ہے جسمین بندہ کر تو مہادکہی ہے اور بیک اور بیراگ تیرے ہیانک دانت اُنسے جب تینے آسا کی سنگل کاٹ دی جب اگیان کا مہاوت تیرے چر تو نہیں پڑا پرنتو تینے دہوکا کہایا کہ اُسکو مارہی نہ ڈالا کہ پہر وہ آگیا اور تجکو پہانس لیا جو تپ آدک کریا کا تینے آرمبہ کیا ہے یہی کہائی ہے جسمین گرکے مہادکہہ پراپت ہوگیا ہے جو تو سنت اور شاسترو نکے بچار کی سار جانتا اور بہوشنت کا بچار کرتا تو دکہی نہوتا تینے سرب تیاگ تو کیا پرنتو کریا کا آرمبہ کر کے پہنس گیا بیراگ اور بیبیک سے اس سنگل کو توڑ سکہہ ملیگا بیبیک سے بیراگ ہوتا ہے اور بیراگ سے بیبیک اُتپن ہوتا ہے جب ایسے نشچے کرے تو بیبیک سے بیراگ اُپجتا ہے ۔

اٹھتروان سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بشسٹ ہردیو کرت بہاشا کا رانی چوڑالا اور راجا کا سمباد

دیوتا بولے کہ ہے راجا تیری رانی چوڑالا نے تجہے اُپدیش کیا تہا تم نے نرآدر کیوں کیا تہا میں سب کچہہ جانتا ہوں پرنتو تم اپنے مکہہ سے کہو راجا بولا تم کیسے کہتے ہو کہ سب تیاگ نہیں کیا میں نے تو راج استری ایشرج سب تیاگ

کر دیا ہے دیوتا بولے کہ راج مین تیرا کیا تہا جیسا اِلنشچ راج کا آگے تہا اب بہی ہے پہر تم نے تیاگ کیا کیا جو تیرا ہو
اُسکا تیاگ کرکے نردکہہ پدکو پراپت ہو جا راجانے کہا کہ آج سے مینے پہل پہول بن کے جو ہیر سے ہین تیاگ کر دئے
اب مین سرب تیاگی ہوا یا نہین دیوتا بولے اب بہی سرب تیاگی نہین ہوا یہہ تیرے نہین ہین پہلے بہی تہے اب
بہی ہین راجانے کہا کہ سرگ چہالا اور کوٹی میری ہین مینے اُنکو بہی تیاگا دیوتا بولے اسمین بہی تیرا کچہہ نہین راجانے لاٹہی
کمنڈل آدک جو بستو تہین سب مین آگ لگا کر بسنکار کری۔

بہتروان سرگ چہٹے نربان پرکرن جوگ بششٹ ہردیوکرت بہاشنا کار انی چورالا کا اُپدیش راجا کو بتاتے گئے ہین

بششٹ جی بولے ہے رام چندر جی راجانے سب جلا کر دیوتا سے کہا کہ اب میرے پاس کچہہ نہین رہا ایک ماس
ہاڑ ہین انکو بہی تم کہو تو جلادون دیوتا بولا کہ اہان کو جو دیہہ کا پالنے والا ہے تیاگیگا تب سرب تیاگی ہوگا دیہہ کے تیاگ
سے کیا اسدہ ہوتا ہے دیہہ ادرک بریری ہوی چیشٹا کرتی ہے آپ سے کچہہ نہین کرتی اُسکے پریرتیا ایسکا تیاگ کر راجا
بولا وہ کیا ہے دیوتا بولے جسکا نام چت اور پران اور دیہہ ہے اُسکو تیاگو کیونکہ یہہ سب بکار چت سے دکہلائی
دیتے ہین جیسے سانپ بل مین بیٹہا ہو بل کا کچہہ دوش نہین سانپ کے مکہہ مین بس ہے جسکو ڈستا ہے اُسکا
ناس ہوتا ہے ایسے ناس کا اوپا مکر اور آتما مین نہ ایک ہے نہ دویت ہے سب اور سے اسی چت کا تیاگ
کرنا اُچت ہے جب اسکا تیاگ کریگا امر ہو جائیگا اور جو چت کا تیاگ نکریگا پہر دیہہ دہار کر دکہہ بہوگیگا اور دیہہ
کا بیج چت ہے جب وہ چت جل جائیگا دیہہ بہی نرہیگی چت اسنکہہ سنسار کے دکہونکا کارن ہے یہہ
دہرم اور بیراگ اور الِنشچ چت کے کلپے ہوے ہین جب چت پُن کریا مین لگتا ہے تب پُن ہی پراپت ہوتا
ہے جب پاپ کریا مین لگتا ہے پاپ پراپت ہوکر ادہرم اور دارد ہوتا ہے اسلئے جنم مرن کے دکہہ نہین ٹلتے
چت کے تیاگ سے سب دکہہ نشٹ ہو جاتے ہین سو سرب تیاگ کرتو سرب آتما ہوکر سمپورن برہمانڈ کو اپنے
آپ مین دیکہے گا اور سرب بیاپک ہو جائیگا جب نشچے کریگا کہ سب مین ہی ہون مجہہ سے بہن کچہہ نہین یہہ
سب نام چت کے ہین چت من اہنکار جیو یا جب چت ہی بس ہوتا ہے جب نرباسنک ہوتا ہے
جب تک چت پہرتا ہے سرب تیاگ نہین ہوتا چت کا پہرنا بند ہونا ہی تیاگ ہے سو چت کو تیاگ

شانت پد پراپت ہوگا یہہ چت جڑ بہی ہے اور چیتن بہی ہے اسی کا نام چت جڑ گرنتہی ہے جب یہہ گانٹھ کہل جاتی ہے تب اپنے آپ کو جیونکا یتون جانا جاتا ہے دیہہ کے نشٹ ہونے سے چت نشٹ نہین ہوتا چت کے نشٹ ہونے سے دیہہ نشٹ ہو جاتی ہے۔

نہتروان سرگ چہٹے زبان پر کرن جوگ بششٹ ہردیوکرت بہاشا کا چت کے مارنیکا اُپدیش کمبہہ دیوتا کا

بششٹ جی بولے جب اس پرکار کمبہہ دیوتا نے کہا راجا سبکو دہوج نے پوچہا کہ مین چت کو استہر کیسے کرون کمبہہ دیوتا بولا کہ چت کا روکنا بہت ہی سوگم ہے پرنتو دیرگہہ درشٹی کو اور اگیانی کو کٹہن ہے راجا بولا کہ مجکو تو بہت ہی کٹہن ہے تم پہلے چت کا روپ برنن کرو دیوتا بولے کہ اس چت کا روپ باسنا ہے جب باسنا نشٹ ہو تب چت ہی نشٹ ہو سو تو چت کے بیج کو ہی ناس کر کہ جو پہر نہ اوپجے راجا نے پوچہا کہ اُسکا بیج کیا ہے اور اُسکا برکش اور پہول کیا ہے کیسے کاٹا جاتا ہے دیوتا بولے کہ چیتن روپی برکش نرمل ہے اسمین اہم بہاو بیج ہے اس اہنکار مین سمبیدن دیہہ اور اندری ہو کر پہیلے ہین اور اسمین جو نشچا ہے وہ بہی بدہی ہے اور بدہی مین جو نشچا ہے کہ یہہ مین ہون یہہ سنسار ہے وہ ہی جیو اہنکار ہے اور یہ اہنکار اس برکش کا بیج ہے اس بیج کا ناس کر و راجا بولا کہ اہنک جو دکہہ دائی ہے وہ کیسے اوتپن ہوتا ہے دیوتا بولے کہ سد چیتن مین اہنگ کا پہرنا درش روپ متہیا سمبیدن سے ہوا ہے اس اہنگ بہاو کو نشٹ کرو کہ تم کو شانتی پد پراپت ہووے راجا بولا وہ کونسی بستو ہے جو جلانے جوگ ہے اور کونسی اگنی مین وہ جلائی جاتی ہے دیوتا بولے کہ تم اپنے سروپ کو بچارو کہ مین کیا ہون اور یہہ سنسار کیا ہے اُسکا دڑہ بچار کرنا ہی اگنی ہے اور تمہارا تمہارا دیہہ اندری آدک اہنکار کو باسنو روپ بچار کر اگنی مین جلاؤ تب کیول چنماتر ہو جاؤ گے راجا بولا مین راج پرتہوی پربت آکاس ادو سے اس اندری مین بدہی آدک سے رہت آتما ہون پرنتو اہنگ کا کلنک مجکو لگا ہوا ہے مین اُسکو دور نہین کر سکتا دیوتا بولے کہ تو اہنگ تو تیاگ اور اپنے سروپ کو جان کہ کون ہے راجا بولا کہ یہہ مین جانتا ہون کہ میرا سروپ آتما انند روپ ہے پرنتو یہہ نہین جانتا کہ یہہ اہم بہاو کی کہان سے کلنک لگی ہے سو تم اُسکے ناس ہونیکا اوپا ربتلاؤ دیوتا بولا کہ کارج بنا کارن کے نہین ہوتا تم کہو کہ اہنکار کا کارن کیا ہے جب مین اوتپن ہونگا راجا بولا کہ اہنکار کا کارن سدہ آتما ہے اور سدہ آتما مین جو جاننا ہے سو جانے اتر

مین جانے کا اوتہان ہوا ہے کہ درشن کی اور لگا ہے سو ایسا جانا ہے ارتہات سبہ دن ہی اہنگ کا کارن ہے دیوتا بولا
کہ اس جانے کا کارن کیا ہے جسکا کارن ست ہوتا ہے کا بہی ست ہوتا ہے سو کارن اسکا بہرم ہے راجا بولا
کہ ہے دیوتا جانے کا کارن دیہہ آدک درشن ہے کیونکہ جانا تب ہوتا ہے جب جاننے یوگ بستو آگے ہوتی ہے اور
جو بستو ہی نہین ہوتی تو جانا ہی کچہہ نہین جاتا اُسکے جانے کا کارن دیہہ آدک ہوئی ہے دیوتا بولا کہ یہہ دیہہ آدک تہا
بہرم سے ہوئے ہین انکا کارن تو کوئی نہین راجا بولا کہ دیہہ کا کارن تو پرتیکش ہے کہ جو کہا تا پیتا ہے اور پتا سے اُسکی
اُپتی ہے تم کیسے کہتے ہو کہ یہہ بنا کارن اور تہا ہے دیوتا بولے کہ بیٹے کا کارن کون ہے بیٹا ہی تہا ہے کیونکہ پتا کا کارن
کیا ہے راجا بولا کہ ہے بہگون پتر کا کارن پتا اور پتا کا کارن پتا ہا ہو ایسے ہی پرم پرا سب کا کارن برہما پرتیکش جانا گیا
ہے دیوتا بولے کہ برہما سے لیکر اور سب سرشٹی سنکلپ سے ہی رچی ہوئی ہے ایسے ہی دیہہ بہی بہرم سے دیکہتا ہے
جب بہرم دور ہوگا کیول آتما ہی دیکہیگا راجا بولا کہ اب میَ نے جان لیا سنسار تہا ہے کیول سنکلپ ماتر ہے جو کچہہ ہے
سب آتما ہی ہے میرے نشچے مین آتما ست ہوا ہے دیوتا بولے کہ کارن کا رج دویت مین ہوتے ہین سو است
ہین جو بستو نا سوان ہے وہ است ہے آتما ادویت ہے اور سب مین بہرپور ہے جب ادویت ہے پہر کارن کارج
اسکا ہووے راجا بولا کہ میرا سروپ آتما ہے اور مین نرمل ہون اب میرا بہرم نشٹ ہوا۔

چوہتروان سرگ چہٹے نزبان پرکرن جوگ بششٹ سر دیوکرت بہاشا کا راجا کا لے ہوجانا ادوئت مین

دیوتا بولے کہ آتما کا آد انت نہین وہ اننت ہے اپنے سروپ سے کبہی نہین گرتا وہ بہوگ اور بہوگتا دونو نہین
یہہ بہی دویت مین ہوتا ہے آتما مین کرم بہی نہین آتما سب کا آد ہے اور نرمل ہے راجا بولا کہ مجہے اب دویت
بہاو نہین مین ہی آتما ہون میرے مین اب پہرنا کوئی نہین اب میرا نمسکار ہے۔

پچہتروان سرگ چہٹے نزبان پرکرن جوگ بششٹ سر دیوکرت بہاشا کا راجا سکہردہوج اور کُنبہ دیوتا کا سمباد

بششٹ جی بولے ہے رام چندر جی سکہردہوج کُنبہ کے اُپدیش سے پربود ہو گیا اور نربان پد مین استہت ہو گیا
راجا نے ایک بیہہ پرشن کیا کہ آتما تو ایک ہے اسمین درشٹا اور درشن کہان سے اُپجا ہے دیوتا بولے کہ سنسار

استہاور جنگم سب بہا پرے تنگ ہے پیچھے کیول آتما ہی سینشس رہتا ہے جو نرا پادہی انند روپ ہے اس مین
اہنگ نو ہنگ نہین وہ پرانون سے جانا نہین جاتا کیونکہ وہ اندریونکا وشے نہین اور من کی چنتا سے رہت ہے۔
یہہ جگت پہرنے سے دیکھتا ہے پہرنے کے نبرت ہونے سے کیول سدہ آتما ہی رہجاتا ہے راجا بولا کہ آتما مین پہرنا
اور سبیدن کہانسے آیا دیوتا بولا کہ پہرنا ہی آتما کا چمتکار ہے جیسے پون مین سپند اور نسپند دو نو شکتی ہین جسکے من
مین سنسار بہاونا ہے اُسکو وہہ دا ایک بہاستا ہے جسکے ہردے مین آتم بہاونا ہوتی ہے ویسا ہی بہاستا ہے
آتما سے کچہہ بہن نہین اہنگ اور نو ہنگ سب آتما کے آسرے ہین آتما کیول ایک رس ہے جو کچھ درش ہے سو
آتما مین نہین وہ چت سے رچی ہے کارن کارج کسکا ہو آدانت مدہ مین وہی آتما ہے جو کچھ دیکھتا ہے سو بھرم
ماتر ہے دیس کال اندریان سب من سے جانی جاتی ہین آتما مین دیس کال کچھ نہین ہے راجا یہہ سنسار سبیدن
ماتر ہے اور سبیدن چت شکتی کا چمتکار ہے اور یہہ ہی چت شکتی برہما ہوکر استہت ہوئی ہے اور سنسار
کو دیکھنے لگی ہے انتر مکھ ہونے سے سب آتما ہی دکھلائی دیتا ہے باہر مکھ ہونے سے سنسار دکھلائی دیتا ہے

چھہتروان سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بشسٹ ہردیو گرت بہاشا کا دیوتا اور راجا کا سمباد آتما مین بانی کو گم نہونا

دیوتا بولے سنسار آتما مین نہین کیول سدہ آتما مین جو اہنگ اوٹھا وہی سنسار ہے سو اہنگ کا چمتکار نہ ست
ہے نہ است نہ بہیتر نہ باہر شونیہ ہے نہ اشونیہ ہے اپنے آپ مین استہت ہے اور سنسار کا پردہ نسا بہاؤ ہے
سو آتما مین سنسار اودے است نہین اور یہہ بہی آتما کو نہین کہہ سکتے کہ وہ کیول اپنے آپ مین سو بہاو کے
استہت ہے کیونکہ اُس مین بانی کو گم نہین آتما سدہ نربکار کیول شانت روپ ہے آتما مین کسی شبد کی
پرورتی نہین اور آتما کریا سے اکرتہ ہے اور چن سے رہت ہے اسلئے آتما کسی کا کارن اور کارج نہین اجنا
ہے اسمین استہت ہو سنسار دور ہو جائیگا۔

ستتروان سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بشسٹ ہردیو گرت بہاشا کا آتما ہی نت ہی باسنا سے باسنا نشٹ ہوئی ہر

دیوتا بولے کہ نانا پرکار کی سنکہا چت نے کلپی ہین تو چت سے رہت ہو جائیگا تب نانا بہو سا ایک کی سنکہیا نہین

رہیگی سب برہم ہے جب یہہ دڑہ ہوجائیگا آتماہی دیکھیگا اور چت نشٹ ہوجائیگا اور چت کے نشٹ ہوئے پر کیول مہاسدہ اکاش کی نیائین ہوکر نردکھہ پد کو پراپت ہوگا جو نکت روپ ہے راجا بولا کہ چت کے نشٹ ہونیکا اوپا پہر کہو دیوتا بولا یہہ چت نہ کسی کال کا ہے اور نہ کسی کو ہے اور نہ یہہ دیکہتا ہے سو چت سے ہی ہین جو چت تجکو دیکہتا ہے اُسے آتماہی جانو کیونکہ آتما سے ہین کچھ نہین آتما اُچت ہے اور چت ہی باسنا روپ ہے جب باسنا ہوتی ہے چت بہاشتا ہے جو آگے سرشٹی ہی نہین تو باسنا کسکی ہو اور چت مین سنسار کی استہتی کیسے ہووے اسلئے چت کچھہ نہین یہہ سب آتما کا چمتکار ہے آتما مین اہنگ تونہنگ آدک شبد کوئی نہین یہہ شبد جب ہوتے ہین جب چت ہوتا ہے اور چت تب تک ہے تب تک باسنا ہے جب نرباسنک ہوجاتا ہے تب کوئی کلپنا نہین رہتی جہاپر یہ مین سنسار نشٹ ہوجائیگا آتماہی رہیگا سنسار مین استہا کرنی سو رکہتا ہے

اٹھتروان سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بشسٹ ہر دیوکرت بہاشا کا آتما کا ہر یگیہ ہونا

راجا سکھہ دہج بولے کہ اب میرا موہ نشٹ ہوگیا ہے اہنگ تونہنگ شبد میرے مین کوئی نہین رہا کیول نربان پد کو پراپت ہوگیا دیوتا بولے کہ اہنگ اُچار سے اُپجا ہے بچار سے نہین رہتا یہہ بشنو سمیدن مین ہے جب سمیدن انترمکھہ ہوتی ہے تب سرب بسولین ہوجاتا ہے سمیدن ہی موکش اور بندہن کا کارن ہے رایسے ہی بہت پکار رکہا ہے تات پرج یہہ ہے کہ آتماہی سر یگیہ ہے پہلے برنن ہوچکی ہے دوبارہ نہین لکہی گئی

اُناسیوان سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بشسٹ ہر دیوکرت بہاشا کا گیان اگیان کا برنن

راجا بولا کہ جو کچھہ تم کہتے ہو سب ست ہے اور مین بہی ایسے ہی جانتا ہون دیوتا بولا کہ آتما جیتین لمتہ سے کارن کارج کسی کا نہین اپرنیک اور آتما اکریہ اُچیت اور نرسی ہے پہر جو اشبد ہے وہ کارج کارن کسکا ہووے سو آتما سو یہہ ہے اور کارن تب ہوتا ہے جب کریا ہوتی ہے پرش اگیان سے نانا پرکار کی کلپنا کرتا ہے اور اگیان نہ جانے کو کہتے ہین جسکو جانتا کہتے ہین وہ برہم آتما ہے اُسکے نہ جاننے سے باسنا روپ چت سے سب کچھہ اگیانی کلپتے ہین

جب تو سمیک درشٹی سے دیکھیگا تب سنسار بہرم تبہر نبرت ہوجائیگا اور اہنگ نوہنگ نشٹ ہوجانے سے
چت کا بہی ناشٹ ہوجاتا ہے راجا بولا اگیان کیا ہے اور کیسے ناس ہوتا ہے دیوتا بولا ایک گیان ہے دوسرا اگیان
گیان تو پدارتہونکو پرتیکش جاننا اور ایک گیان ہی اگیان ہے جیسے مرگ ترشنا کے جل کو دیکھکر استہاکرنی اور اُسی
مین شانتی جاننا یہہ گیان بہی اگیان ہے کیونکہ سمیک درشٹی سے نہین دیکھا گیا تات پرج یہہ کہ جو سمیک درشٹی سے
نشٹ ہوجائے سو اگیان ہے اگیان کا کارن چت ہے جو پدارتہہ چت سے اودے ہوئے ہین چت ہی سے
نشٹ ہوجاتے ہین سو چت سے چت کو ناس کرے تو ہے نہین ہون نہ اندر بان نہ سنسار کیول سدہ آتما ہی ہے

اسیوان سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بشسٹ ہردیوکرت بہاشا کا راجا کا شانت ہونا کُمبہ دیوتا کے اُپدیش سے

بشسٹ جی بولے کمبہ دیوتا کے اُپدیش سے راجا سکھہ دہوج شانت ہوا اور نیتر موند کے سب انگو نکی چیشٹا
رہت ہوگیا اور کہا کہ اب مین شانت ہوکر اپنے آپ مین استہت ہون دیوتا بولے کہ ہے راجا تیرا انتش کرن سدہ
ہوگیا جب انتش کرن ملین ہوتا ہے تب سنت کے بچن ہی کچھہ پہل نہین دیتے تیری باسنا بہوگ کی نشٹ
ہوئی اور سروپ جاننے کی اچھا ہوئی جب بہوگ سے بیوگ ہوتا ہے تب باسنا کوئی نہین رہتی کیول آتم پد کی
اچھا ہوتی ہے اور سروپ کا ساکشاتکار ہوجاتا ہے سو تیرا سرب تیاگ سدہ ہوکر اگیان نشٹ ہوا اور چت نشٹ
ہوکر اب کوئی دکھہ نہین رہا راجا بولا کہ اگیانی کو چت کا سبندہ ہے اور گیانوان کو چت کا سبندہ نہین ہوتا جو وہ
سروپ مین استہت ہے تو چت بنا جیون مکتی کر یا مین کیسے برتتا ہے دیوتا بولے کہ چت باسنا روپ ہے
اور باسنا جرا مرن کا کارن ہے پرنتو جیون مکت کو باسنا نہین رہتی گیا تو اون کا چت ست پد کو پراپت ہے
اور اگیانی چت مین بندہمان ہے اسکارن اُسکو جنم مرن ہوتا ہی ہے اور گیانی کو نہ بندہ ہے نہ موکش وہ پرارب
بدہ اُنسا بہوگ بہوگتا ہے اور سرونتر آتما ہی کو دیکھتا ہے وہ اندریون سے چیشٹا ہی کرتا ہے تو بہی سرب برہم
ہی دیکھتا ہے اور کہا کرنے مین ابہمان سے رہت ہوجاتا ہے وہ کبہی نہین کہتا کہ مین کرتا ہون اور بہوگتا ہون
اگیانی پرشونکو چاہئے کہ جب تک یہہ پدارتہہ پراپت نہو سرگ آدک کی بہلائی کا اوپا کرین کہ نرک سے نو سرگ
اچھا ہے اور تمکو اب کچھہ کرنا نہین رہا کہ آتما مین لے ہوگئے ہو تم حنکلپ بکلپ مین کبہی استہت ہوتا ہے نا چا

تپ آدک کریا سے کچھ سدھ نہیں ہوتا نہ آتم پد ملتا ہے آتم پد تو اپنے آپ سے ہی پایا جاتا ہے جو بستو تیاگنے یوگ ہو گیان وان پہلے ہی انکی کارنہ کرے جب اندریونکو جیت کر کسی پدارتھ مین اشکت ہوگا اور سرب باسنا کا تیاگ کریگا تب گیان وان ہوگا راجا بولا کہ سپند اور نسپند مین گیانی جیو نکا نیون کیسے رہتا ہے دیوتا بولے جیسے اکاش کا جب ساکشاتکار ہوتا ہے تب جہان دیکھے جہان چیتن ہی دیکھتا ہے سوتم سمیک درشٹی ہو کر دیکھو کہ جگت ہی آتم روپ ہے اور سمیک درشٹی ہوئیگا او پاست سنگ اور ست شاستر کا بچار ہے اور جب سروپ کا ساکشاتکار ہو جاتا ہے سپند اور نسپند مین ایک سمان ہو جاتا ہے۔

اکیاسیوان سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بشسٹ ہرد یو گرنت بہاشا کا کمبہ دیوتا کا اپنے چورالا والے شریر مین پرویش کرکے راجا کو سمادھی سے جگانا اور یوگ مارگ سے سرشٹی مین پھرنا

بشسٹ جی بولے کمبہ دیوتا ایسے اپدیش کرکے چلے گئے اور راجا سکھ دہ موج اپنی اندریون اور پران اور من کو اسنہت کر چیشٹا سے رہت ہو گیا رانی چورالا کمبہ روپ کو تیاگ اپنے نگر مین گئی اور رات کو پھر کمبہ کا روپ دھر کر راجا کے پاس پہنچی وہ سمادھی مین اسنہت تھا راجا کے جگانیکو گھور شبد کیا وہ نہ جاگا پھر اسکو ہلایا تب ہی نہ جاگا رانی نے سوچا کہ ایسا نہو راجا نے اپنا دیہہ تیاگ دیا ہو اسنہ لگا کر دیکھا تو جانا کہ ابھی پران ہین رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون مجکو یہہ سنسے ہے کہ رانی نے کیسے جانا کہ وہ جیوتا ہے بشسٹ جی بولے کہ اگیانی کے شریر تیاگنے مین سو کشم سنسار ہوتا ہے اور گیانی شریر تیاگتا ہے تو برہم سمدر مین اسنہت ہوتا ہے اور جب تک ست سنیش ہے تب ہی تک پہنچا ہے سو راجا کا ست سنیش رہتا تھا اسی کرکے وہ پھر گیا کمبہ سروپ چورالا نے اپنے شریر کو تیاگ کر اور اپنے پھرنے کو لیکر اسمین پرویش کیا اور اسکی چھنتا مین جو ست سنیش تھا اسکو پھوڑا جب راجا ہو انسے ہلا تب آپ باہر نکل آئی اور اپنے شریر مین پرویش کر گئی اور سام ہبنکا گان کرنے لگی تب راجا نے سنا او جانا کہ کوئی شام بید گاتا ہے اور راجا جاگا اور راجا نے کمبہ منی کو دیکھہ پرشن ہو پوجن کیا اور آپس مین ایک دوسرے کی استھنی اور راجہ استرتا بی کہنے لگی راجا بولا کہ ہے دیو تمہاری کرپا سے مینے سر نشٹ پد پایا اور میرے سنسے دور ہو گئے اور سکھی ہون جو جاننے جوگ تہا جان لیا بشسٹ جی بولے ہے رام چندر جی ایسے سمباد کرکے دونو نے او تھہ کو کوٹی کے سمیپ سرو در مین

اشنان کر گاینتری جپی اور سندھیا کری اور پھر وہان سے چلے اور بہت دیسون مین اور پربتون اور تیرتہون
راجسی نامسی ستا کی استہانو نمین بچرے کمبہ کا پریوجن پھرنے سے یہہ تہا کہ دیکہون راجا شبہ اشبہہ استہانو نکا
دیکہکر ہرکہہ شوک کریگا یا نہین سو راجا نے کچہہ ہرکہہ شوک نہین کیا ایسے ہی پھرتے پھرتے دونو ایک سے ہو گئے
اور اکٹہے اشنان جاپ کرین اور سوک ہرکہہ سے رہت سروپ مین استہت رہے ایک بار رانی کے من مین
بچار ہوا کہ میرا یہہ پھرتا ہے اور جب تک شریر ہے شریر کے سوبہاو بہی ساتہہ ہین اور راجا کی پریکشا ہی لون یہہ
بچار کر کہا کہ ہے راجا اب ہم سرگ مین جاتے ہین کہ برہما جی نے جیت سدی انکو سرشٹی اتپن کی ہے اسکا اتسب
ہے وہان نارد منی بہی اوینگے مین جاتا ہون میرے آنے تک یہان ہی وہان مین رہنا اور کمبہ بہونا اکاس کو
اوڑا جب تک راجا کی درشٹی پڑی کمبہ شریر رکہا جب ادرشٹ ہو گئی اپنے گلے کے پہولونکی مالا توڑکر راجا کے
اوپر ڈال دی اور چوڑالا کا شریر دہارا اپنے نگر مین پہنچی اور پرجا کا پالن کیا اور پہر اوڑکر راجا کے استہان پر آئی اور دیکہا
کہ راجا بیوگ سے سوگوان ہے کمبہ بولے کہ ہے راجن مین سرگ سے چلا آتا تہا دیکہا کہ درباسا رکہیشر اوڑتے ہوے
چلے جاتے ہین مینے انسے کہا کہ ہے منیشر تم نے کیا روپ دہارا ہے جو استری کی نیائین دیکہتے ہو درباسا نے کہا کہ تینے
جو مجہے استری کہا اسلئے تو بہی استری ہوگا اور راتری کو تیرے سب انگ بہی استری ہونگے سو یہہ سنکر مین تیرے
پاس چلا آیا ہون اور مجہے نشچا آتی ہے کہ استری کا شریر دہونا اور کیسے بچرینگا یہہ ہی مجہے شوک ہے
راجا بولا کہ درباسا رکہشی کے کہنے سے تم نے استری کا روپ دہار لیا تم تو شریر نہین آتما روپ ہو کمبہ بولا کہ مجکو
کوئی دکہہ نہین جو شریر کی پراربدہ ہے وہی ہوتی ہے اور یہہ ایشر کی نیتی ہے کہ جب تک شریر ہوتا ہے شریر کے
سوبہاو بہی رہتے ہین اور شریر کے سوبہاو کا تیاگ ہی سورکہتا ہے جب استہان مین پراپت ہوا اسی جیستہا
مین بچرے اور اندریون کو روکنا اور من سے شنے کی چنتا ہی کرنی سو رکہتا ہے اندریان اور دیہہ کی چیشٹا گیانی
وان بہی کرتے ہین پرنتو انمین ہمدہان نہین ہوتے جب رات ہوئی تو کمبہ نے راجا سے کہا کہ دیکہو میرے
شریر مین سب چن استری کے ہو گئے یہہ سنکر راجا بہی سوگوان ہوا اور پہر بات کو سمجہا کر بسرام کیا کوئی پہر تہہ
ستا ساماں مین دونو استہت رہے اور دکہہ سے کچہہ نہ بولے جب پرات کال ہوا چوڑالا نے پہر کمبہ کا شریر
دہار کر اشنان کیا اور گاینتری ادک کرم کئے ایسے ہی رات کو استری دن کو کمبہ ہو جاوے کچہہ کال بیت ہو

پہر دونونے سمیر سدراچل دیکہے پچہہ ہرکہہ سوک نہوا۔

بیاسیوان سرگ چہٹے نربان پرکرن جوگ بشسٹ ہردیوکرت بہاشا کا رانی چورالا نے استری روپ مدنکا نام ہوکر پریکشا کے نمت راجا سے بواہ کرنا

بشسٹ جی بولے ایسے بچرتے بچرتے سدراچل پربت پر پہنچے چورالا نے پریکشا لینے کو راجا سے کہا کہ جب مین راتری کو استری ہوجاتی ہون تو مجکو استریون کی کریا کی اِچھا ہوتی ہے کیونکہ الیشر کی نیتی ایسے ہی ہے کہ استری پُرش کا سنجوگ ہے تو مجہکو تم سے اوہک کوئی نہین دیکہتا تم میرے پتر ہو مین تمہاری استری ہون بیپتی تمکو میری اِچھا نہو پرنتو الیشر کی نیتی کو اولنگنے سے کچھہ سدہ نہین ہوتا راجا بولا جو تیری اِچھا ہو مجکو تو سب جگت اکاش روپ بہاشتے ہین کمبہ نے سامگری اکٹھی کر رات ہونے پر استری کا شریر دہارن کیا اور راجا نے اپہوشن بستر اُسکو پہنتا ہے چورالا نے کہا کہ اب مین تیری استری مدنکا نام ہون راجا کو کچھہ ہرکہہ نہوا جیونمکت ہیون رہا اور آپسمین بواہ کیا پہر رانی نے کہا کہ سمپورن گیان لشٹا مجہے دے راجا نے کہا کہ مین نے سمپورن گیان لشٹا تجہے دی پہر ایک پہر رات سے پہولون کی سیجیا پر دونو نے بسرام کیا پر اتکال وہی شریر کمبہ کا دہارن کرلیا ایسے ہی ایک مہینا مندراچل پربت پر بیت گیا۔

ترّاسیوان سرگ چہٹے نربان پرکرن جوگ بشسٹ ہردیوکرت بہاشا کا راجا رانی کا پرنتو نہین پہرنا

بشسٹ جی بولے وہ دونو سمبر ستاچل کیلاس آدک استہانون مین بچرے جب رانی نے دیکہا کہ راجا کا من کسی مین بندہیمان نہوا پہر رانی نے مایا پہیلائی کہ اندر نبیس کر دیوتا اور اپسرا دون استہت آیا راجا نے کہا کہ ہے ترلوکی پتی یہان کیسے آئے اندر بولا کہ ہم تیرا تپ سروَن کرکے آئے ہین تم سرگ کو چلو بہوگونکو بہوگو یہہ اٹہون سدہی کٹہری ہین دا ایک سدہ ہے تو یہہ ہے جہان چاہے وہان پہنچین دوسری کہڑک سدہی اوسکو ہاتہہ مین لیکر جہان جاہے چلا جاوے تیسری گنگا ہے جسکو مکہہ مین رکہکر جہان اِچھا ہو وہان بچرے اُسکو کوئی ندیکہے ایسے ہی اور سدہی ہین راجا بولا کہ مجکو سب سدہی اور سرگ یہان ہی پراپت ہین سدا سرگ روپ آتما ہے ہم اُسمین استہت ہین اور سدا آنند روپ ہین اندر نے بہت کچھہ لالچ دیا راجا نے وہی اوتر دیا پرنام اندر چلا گیا چوڑالا راجا

کی چیت سمتا دیکھہ کر بڑے آنند کو پراپت ہوئی۔

چوراسیوان سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بشسٹ ہردیوکرت بہاشا کا راجا کی پربکشا لیننا رانی کا

بشسٹ جی بولے کہ جب چورالا نے دیکھا کہ راجا پایا مین بندھیمان ہوا تو ایک اور یہہ چرتر رچا کہ جب سایہ کال کو راجا گنگا کے تٹ سندہیا کرنے لگا ایک مدر بانکا سہت رچدیا اور ایک پُرش سنکلپ سے رچکر سیجا پر اُسکے ساتھہ سو رہی جب راجا سندہیا کر چکا رانی کو ڈہونڈا نہ پایا تو مندر مین جاکر دیکھا جو وہ نشا رانی کی تہی اور انند مین اُسکو دیکھکر شانت کو نہ پانہ کرودہ کیا مندر سے باہر نکل ایک سورن کی سلا پر بیٹھہ گیا وہ گھڑی پیچھے مدنکا رانی اس پُرش کو تیاگ کر باہر آئی راجا بولا کہ ہے مدنکا تو ایسے سکھہ کو چہوڑ کر کیون آئی وہان ہی پہر جا مجھے ہرکہہ سوگ کچھہ نہین ہے مدنکا لجاوان ہوکر بولی کہ ہے بہگون چہما کرو اور کرودہ نہ کرو راجا نے کہا کہ مجھے کداچت کرودہ نہین ہوتا مہ ونزآتماہی ورشٹ پڑتا ہے۔ کرودہ کسپر کرون تو اُس پُرش کے پاس جا۔

پچاسیوان سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بشسٹ ہردیوکرت بہاشا کا رانی چورالا کا اپنے اصلی روپ مین آنا

بشسٹ جی بولے جب چورالا نے جانا کہ راجا اب آتم پد کو پراپت ہوگیا اور راگ دویس سے رہت شانت روپ ہوگیا اپنا پہلا روپ رانی چورالا کا دہارن کرکے پرگھٹ ہوئی راجا نے اشچرج کرکے پوچھا کہ ہے دیوی تو کہاں سے آئی ہے ایسی ہی میری استری چورالا تہی وہ بولی کہ مین وہی چورالا تیری استری ہون تو میرا سوامی ہے وہ سب چرتر مینے ہی تیرے جگانیکو کئے تہے تو اب دہیان مین استہت ہوکر دیکھہ لے راجا نے دہیان کرکے وہ سب چرتر دیکھہ لئے اور پہر کہوالکر رانی کو اپنے کنٹھہ سے لگالی اور دونو آنند کو پراپت ہوئے راجا بولا کہ ہے دیوی تینے مجھپر بڑا انوگرہ کیا جو کچھہ سنسار کے پدارتہہ ہین سب مٹہیا اور مایامئی ہین اور تینے بڑی جتن اور کشٹ سے مجھے سنسار سمدر سے پار کیا ہی تو اندرانی سے بہی سرشٹ ہے جس پُرش کو پتی برتا استری پراپت ہوتی ہی اُسکے سب کارج سدہہ ہوتے ہین رانی بولی کہ تم اب یہہ کہو کہ تم اپنے آپکو کیا جانتے ہو اور کہان استہت ہو اور تمکو راج دکھلائی دیتا ہی یا نہین اور اب تمہاری کیا اچہا ہی راجا بولا کہ جو سروپ مینے نسچے کیا ہے اُسمین آپکو جانتا ہون شانت ہوگیا ہون مجھے اب کچھہ اچہا نہین رہی ہے رانی تینے سنسار سمدر سے پار لگادیا تو میری گورد ہی اور چورالا کی چیر نومنین گر پڑا

رانی بولی ہے راجا اب اُچِت ہے کہ تو اوریں موہ بہت ہے کہ اپنی پرکرت اچار میں بچرہیں ہے رام چندرجی ایسے پرسپر بچار کرتے دن بتیت ہوا اور سایں کال کی سندھیا راجا نے کی اور سبھا پربسرام کیا۔

چھہاسیوان سرگ چھٹے زبان پرکرن جوگ بشسٹ ہردیو کرت بہاشا کا راجا کا دس سہنسر برس راج کرنا

بشسٹ جی بولے پراتکال راجانے اشنان کا ارنبہ کرا چورالا رانی نے من کے سنکلپ سے رتنون کے مٹکے رچے اور ہاتھ پر دھر کر گنگا آدک سمپورن تیرتہون کا جل ڈالا اور راجا کو اشنان کرا کے سدہ کیا راجانے سندھیا آدک کرم کئے۔ چورالا بولی کہ اب سکھہ سے راج کا کاج کرنے چاہئیں کہ جس سے سکھہ او رانند ہو کہ شریر کے پراربدہ جب تک ہیں تب تک شریر رہتا ہے راجانے سمدرشٹی ہو کر دس سہنسر برس تک راج کیا اور دونو ستا سامان میں استہت رہے اور کسی بیوہار میں راگ دویس نرکہا اور جتنی راج کی چیسٹا ہین سب کرتے رہے انتش کرن سے کسی میں بندہمان نہوئے اور جیون مکت بچرے اور پہر بدیہہ مکت ہوئے۔

ستاسیوان سرگ چھٹے زبان پرکرن جوگ بشسٹ ہردیوت بہاشا کا برہسپتی کے پتر کچ کا اکھیان

بشسٹ جی بولے ہے راجا راجا سکھہ دہوج کا برتانت تو تم نے سرون کیا تم ہی اسی درشٹی کا آسرا کرو اسی پرکار برہسپتی کا پتر کچ بودہ وان ہو چکا ہے کہ کچ نے اپنے پتا برہسپتی سے پوچھا کہ ہیں اس سنسار کے پنجرے سے کیسے نکلون برہسپتی بولے جب سب کا تیاگ کریگا جب مکتی ہوگی کچ سب ایشچ کو تیاگ کر بن کی ایک کندرا میں تپ کرنے لگا جب اُسنے آٹھہ برس تک تپ کیا برہسپتی نے جا کر دیکھا اور کچ کے پاس جا بیٹھا کچ نے پتا کا پوجن کر کے کہا کہ میں نے آٹھہ برس تک سرب تیاگ کیا ہے پرنتو شانتی نہیں ہوئی برہسپتی یہہ ہی کہکر کہ سرب تیاگ کر آکاس کو چلے گئے کچ نے اس مرگ چہالا آدک اور وہ بن بہی چہوڑ دوسرے بن کی ایک کندرا میں جا تپ کیا تین برس پیچھے پہر برہسپت جی آئے کچ نے پہر کہا کہ ہے پتا مجھے شانتی نہوئی سرب تیاگ ہی کر دیا اب جس سے میرا کلیان ہو وہ کہو برہسپت جی بولے کہ تینے چت کا تیاگ نہیں کیا جب چت کا تیاگ کریگا۔ جب سرب تیاگی ہوگا ویہ برہسپت جی اکاس کو چلے گئے کچ سوچنے لگا کہ چت کیا ہے کوئی اندری چت

نہین دیکہتی ایسا بچار کرکے اکاس مین پتنگ کے پاس پہنچا اور پوچہا کہ ہے گورو چت کا روپ کیا ہے کہ اُسکو تیاگون
برہسپت جی بولے کہ چت اہنکار کا نام ہے وہ اگیان سے اُپجا ہے اور آتم گیان سے ناس ہوتا ہے سو تم اہم
بہاو کا تیاگ کرو کچ بولا کہ اہم بہاو کا تیاگ کیسے کرون اہنگ تو مین ہون اپنا تیاگ کیونکر ہو سکے برہسپت جی بولے
اہنکار کوئی بستو نہین ہے بہہ بہرم سے اوٹہا ہے آتما سدہ اکاس سے بہی نرمل ہے سو تو ہے پچہہ مین اہنکار
کدا چت نہین اور آتما سب مین استہت ہے اُسمین اہم بہاو ایسے ہے جیسے سمندر مین دہول نہین جو اکار
درشٹی مین آتے ہین وہ چت کے پہرنے سے ہین اور چت کے نشٹ ہوئے آتما ہی شیش رہجاتا ہے سب
آتما کا ہی چمتکار ہے۔

اٹھاسیوان سرگ چھٹے زبان پرکرن جوگ بشسٹ ہردیوکرت بھاشا کا بالک اور شوبہ کا اکھیان

بشسٹ جی بولے ہے رامجی اس اُپدیش برہسپت جیسے کچ سروپ مین استہت ہوگیا اور آتما اور برہمن اہنکار
کی ایکتا کو پراپت ہوا تم سروپ اور جیون مکت ہوکر بچرنے لگا ایسے ہی تم بہی نراس ہوکر بچرو اور کیول ادویت پد
کو پراپت ہوجاؤ تم آتما ہو تم مین اہنکار نہین تم تیاگ کسکا کروگے ہور کہہ کو ایک آتما مین نانا پرکار دکہہ بہانتے ہین
کسی کا سوگ کرتا ہے کسی کا ہر کہہ تم مین کوئی دکہہ ہی نہین ناس کسکا چاہتے ہو رامجی بولے ہے بہگون تمہاری کرپا
سے مین شانت پد کو پراپت ہوا ہون پرنتو یہہ بتلاؤ کہ منہا کیا ہے اور ست کیا ہے جسکی اچہا کرنی چاہیے بشسٹ
جی نے کہا کہ تم سے ایک اکھیان کہتا ہون اور ایک اکھیان بالک اور شوبہ کا دہیان سے آگے اور کہا یہان لکھتا
فضول تہا کہ دوبارہ آتا تہا تم اکاس کا اہلر کہا کہ ہے رامجی اسی پرکار آتم گیان اور اکاس کے جانے بنا وہ ہور کہہ
بالک دکہہ پاتا رہا جو وہ آپ کو بہی یتہارتہہ جانتا اور اکاس کو بہی جو لکا ئیتون جانتا تو کشٹ کیون پاتا۔

نواسیوان سرگ چھٹے زبان پرکرن جوگ بشسٹ ہردیوکرت بھاشا کا اہنکار کے تیاگ سے سروپ مین استہت ہور ہنے کا اُپدیش

رامجی نے پوچہا کہ ہے بہگون منہا پرش کون تہا اور جسکی اچہا کرتا تہا وہ اکاش کیا تہا اور جو گہر اور کوپ اوک بہا تہا
وہ کون تہا بشسٹ جی بولے کہ یہہ پرش اہنکار کو کہتے ہین جو سیندن پہرنے سے اُپجا ہے اور اکا شو رت

ہے اور اُس سے اُپجا ہوا چاہتا ہے کہ مین اکاس کی اُپہا کرون اور گرہ آدک دیہہ ہین اور اُنہین آتما ہی ادہشٹان ہے اس آتما کی رکشا کرنیکی اچہا دہ مور کہہ کرتا ہے آپ کو نہین جانتا ہے کہ میرا سروپ کیا ہے اور اپنے سروپ بجانے سے دُکہہ پاتا ہے اور یہہ آپ منتہا ہے اور منتہا ہوکر اور اکاش کو کلپ کر اُسکے رکہنے کی اچہا کرتا ہے کہ مین جنیتا رہون اور یہہ دیہہ کال سے اُپجے ہے جسکے نشٹ ہونے سے وہ سوگوان ہوتا ہے اور اپنے باستو سروپ کو نہین جانتا جسکا کدا چت ناس نہین ہوتا یہہ اُسمین مور کہتا کرکے اہنگ روپ سنسار کو کلپتا ہے اور اُسکے اتنے نام ہین اہنکار۔ من۔ جیو۔ بدہی۔ چت۔ مایا۔ پرکرتی۔ درش یہہ سب منتہا ہین اور انکا اتینت ابہاؤ ہے یہہ اہنکار کہ مین ہون اور چہتری برہمن اور برن اسرم اور منش دیوتا دیت اینادک یہہ کلپنا ہی ہے بچار کرے سے کچہہ بہی نہین ہے سروپ کے پرماد سے اہنکار اودے ہوتا ہے اور جاننے سے اہنکار نشٹ ہو جاتا ہے سب اپدراونکی کہان یہہ اہنکار ہے آتما مین سنبندن سے چمتکار مانر بشنو ہے نہ وہ کدا چت جنما ہے نہ مربشنو کو پہوا ہوتا ہے جیونکا تیون استہت ہے جنم مرن پرتیشٹکا سے بہاشتے ہین جب پرتیشٹکا دیہہ سے نکل جاوے ہے پرش مرنک بہاشتا ہے تم بہی اُس سروپ مین استہت ہوکر اہنکار کو تیاگ کرو۔

نوہوان سرگ چہٹے نربان پرکرن جوگ بشسشٹ ہردیوکرت بہاشا کا آتما کے ساکشاتکار ہونے مین برہم کا بہاشتا

بشسشٹ جی بولے کہ سدہ آتما نربکلپ بین وبرت چیتین لکش من سے استہت ہوا ہے اُسنے جگت کی کلپنا کی ہے اگیانی نانا پرکار کے بشو کے گیان سے پرم آتما کو نہین جانتے گیانی کو سنسار بہاونا نہین ہوتی اسکو سروتر برہم بہاشتا ہے اور من ہی آتما سے بہن نہین یہہ من ہی آتما ہی سروپ ہے جو اودے ہوئے کی نیائین بہاشتا ہے من اور سنسار ست ہی نہین اور است بہی نہین جو دوسری بستو ہو تو ست انہوا است لیسے آتما ادوبہت ہے اور اسکا وبہت من ہو کر پہرا ہے وہی من کیٹ اور وہی برہما اور برہما ہی نے منوراج کرکے استہاور اور جنگم سرشٹی کلپی ہے سو نہ ست ہے نہ است ہے من نے ہی کلپا ہے اور من کے ہی من بدہی چت اہنکار جیو سب نام ہین جب من نشٹ ہو جاوے سب بکار دور ہو جاوین اور آتما د کہلائی دے جاتا ہے سنسار کا ابہاؤ ہو جاتا ہے تات پرج یہہ کہ جسکو آتما ساکشاتکار ہوا ہے اُسکو جگت ہی آتما روپ

بہاشتا ہے۔

اکیانوان سرگ چہٹے نربان پرکرن جوگ بششٹ ہردیو کرت بہاشا کا مہاکرتا بہوگتا تیاگی کے وشے مین اکہیان سرنگی گن اور شیوجی کا

بششٹ جی بولے ہے رامجی تم مہاکرتا اور مہابہوگتا اور مہاتیاگی ہو رہو اور سب سنکلپون کو تیاگ کر نرمتر دہیرج دہار کر استہت ہوجاو رامجی بولے ہے بہگون مہاکرتا بہوگتا تیاگی کسے کہتے ہین اسپر بششٹ جی نے ایک اکہیان برنن کیا کہ ایک سمے سداشیوجی گوری سہت اور گنون سنجگت سمیر پربت کی اوتر دشا کی سکہر سے آئے تب سرنگی گن نے ہاتہہ جوڑکر پرشن کیا کہ ہے بہگون یہہ سنسار متہا بہرم ہے اسمین کوئی پدارتہہ بہی ست نہین دیکہتا مین کسکا آسرا کرون جو میرے دکہہ نشٹ ہون شیوجی بولے ہے سرب آتما انہو روپ کا تم آسرا کرکے بچہر دکہہ سے رہت ہوجاوگے اور ان تینون برتی کرکے تمہارے دکہہ نشٹ ہوجاوینگے ہے پتر مہاکرتا تو یہہ ہین ایک یہہ کہ جو کچہہ شبہہ کریا اگر پراپت ہو اسکو سند کا تیاگ کرکرے دوسرے دہرم اور ادہرم کریا جو انچہت پراپت ہو وہین انکو راگ دویس سے رہت ہوکر کرے تیسرے جو پرش اچت اور نراہنکار اور نرمل ہے اور متسر سے رہت ہے چوتہے جو انچہت پراپت ہو تیاگ نہ کرے اور جو نہین پراپت ہو اسکی بانچہا نہ کرے پانچوین جو پُن اور پاپ کریا انچہت پراپت ہون اور او نکو اہنکار سے رہت ہوکر کرے اور پُن کریا سے آپ کو پُن وان پاپ کیئے پاپی نہ مانے اور سدا آپ کو اکرتا مانے چہٹے جو سروتر مین شنیہہ نہین رکہتا اور سب مین ست وت استہت ہے اور دکہہ ہونے سے سوگ اور سکہہ ہونے سے ہرکہہ نکرے اور چت سمتا کو سوبہاوک ہی دیکہے اور بکہتا کو پراپت ہووے اور سکہہ کی بہین بہین بکہتا سے رہت ہے ساتوین جسنے سکہہ اور دکہہ کا تیاگ کیا ہے اور مہا بہوگتا یہہ ہین پہلے جو بستو پراپت ہوئی اسکو راگ دویس سے رہت ہوکر بہوگتا ہے وہ مہابہوگتا ہے دوسرے جو بڑا کشٹ ہووے تو بس نہین کرتا اور بڑے سکہہ کی پراپتی مین ہرکہوان نہین ہوتا تیسرے راج کے سکہہ بہوگنے مین آپکو سکہی نہین مانتا اور راج کے ابہاؤ ہونے اور بہکشا مانگنے مین آپکو دکہی نمانے اور سداہی سروپ مین استہت رہتا ہے چوتہے جو مان اور اہنکار اور چنتا سے رہت کیول سمتا مین استہت ہے پانچوین جو کوئی کچہہ دے تو آپ کو لینے والا نمانے اور سبہہ کریا مین بہوگتا ہوا آپ کو کرتا اور بہوگ کرتا نمانے چہٹے جو بیٹہا

ترشنا - کرودہا - سلونا - تیمن پہیکا - چہون رسونکے ہوگئے ہین سم چیت رہتا ہے اور سب کو سم جانتا ہے ساتوین جو
رسوان پدارتہہ پراپت ہونے سے ہرکہہ وان نہین ہوتا اور برس کے پراپت ہونے سے دکہہ ماننے جیسا برا
بہلا پراپت ہوا اسکو دکہہ سے رہت ہوکر بہوگتا ہے آٹہوین جو کچہہ کریا شبہہ اشبہہ بہاؤ اور ابہاؤ ہے اسکے سکہہ اور دکہہ
سے جلایمان نہو نانوین مرتیو کا بہے نہین اور جینے کی استہا نہین اور او دے است مین سمان ہے دسوین جو سکہہ
کی پراپتی مین ہرکہہ اور دکہہ مین سوگ نہین کرتا ایک سا رہتا ہے گیارہوین جو انجہت ملے سے لیوے بارہوین
جو اہنکار سے رہت ہووے تیرہوین جو سنترشٹ رہتا ہے اور کہا جت بہتا کو پراپت نہین ہوتا
چودہوین جو کچہہ شبہہ اشبہہ اور دکہہ پراپت ہووے اوسے دہار رہے اور بکہتا کو پراپت ہو اور سم رہے
اور سنسار اور دیہہ اور اندریان اور اہنکار کی ستا کو بکہا استہت ہوا ہے اور جانتا ہے کہ نہ مین دیہہ ہون اور نہ میری
دیہہ ہے انکا ساکشی ہون اور چہا تیاگی یہہ ہین پہلے جو سرب چیشٹا کرتا ہوا راگ دویس سے رہت ہے
دوسرے جو شبہہ اشبہہ پراپت ہوئے کو اہنکار سے رہت ہو کر کرتا ہے تیسرے جو من اور اندریون اور
دیہہ کی اچھا سے رہت ہے اور سرب چیشٹا بہی کرتا ہے پرنتو وہی چہا تیاگی ہے چوتہے جو پرش سم چیت
اور اندری جت اور چہاوان ہے پانچوین جس پرش نے دہرم ادہرم کی دیہہ اور سنسار کے بدہ اور مان اور
مین ابہادک کلپنا کو تیاگ کیا ہے اس پرکار شوجی نے سرنگی کو اپدیش کیا اور سرنگی اسکو دہار کر پہرا ایسے ہی
تم بہی دہرو تمہارے سب دکہہ نشٹ ہو جاوینگے۔

باونواں سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بششٹ سرد بوکرت بہاشا کا سنکلپ بکلپ اور اندریون کے جیتنے مین

رام چندر جی نے کہا کہ ہے بہگون تمنے اُپ شم پرکرن مین میرے پرشن پر آتما کی اننت اور سدہ ہونے اور اس
کلپنا کے اُپجنے کے وشے مین کہا تہا کہ اسکا اور سدہانت کال مین ہین گئے اب مین سدہانت پاتر ہون
مجہہ سے برنن کیجئے بششٹ جی بولے ہے رامجی جسنے من کے سنکلپ بکلپ کو اور اندریون کو
جیت لیا ہے جو شانتی اور چہاوان ہے وہی سدہانت کا پاتر ہے سو تم سدہانت کے پاتر ہوئے ہے رامجی
جسکو ابہیاس کرکے ایک چہن ہی ساکشاتکار ہوا ہے وہ پہر گربہہ مین نہین آتا اور جنم است مین کچہہ

بھید نہین اسکے سیندن مین بھید ہے سروپ مین ست اور است تل ہین باسنو مین کچھ بھید نہین کیول شانت روپ آتما ہے اور شبد اور ارتھہ سیندن مین ہے جو پُھر نا نشٹ ہوجائے تو شبد اور ارتھہ بہی آتما ہی بہاشتا ہے جگت کی ستا آتما کی پرمادہی نگ ہے اور اہم بہاؤ ہے جب اہم بہاو نشٹ ہوجائی کیول آتما ہی رہجاتا ہے اور آتما بدیا ابدیا کے کارج سے رہت ہے ابدیا کی دو شکتی ہین ایک اورن دوسری وکشیپ آتما کے نہ جاننے کا نام اورن ہے اور کچھہ جاننے کو وکشیپ کہتے ہین آتما مین کلپنا کی دہول کہان ہو وہ کیول آتم ماتر اور چنماتر ہے رام چندر جی بولے جو سرب برہم ہے تو من اور بدہی آدک کون ہین جن سے تم یہہ شاستر اُپدیش کرتے ہو بششٹ جی بولے ہے راجی ارتھہ اور سبد شاستر بیوہار کے ہین پرمارتھہ مین کوئی کلپنا نہین اور یہہ من اور بدہی آدک کچھہ بستو نہین کیول برہم ستا اپنے آپ مین اسہتت ہے ایسے آتما مین سنسار ابدیا آدک نام کیسے ہو آتما برہم ہے سب کا ادہشٹان ہے ابناسی ہے سب بستو کے پرچہند سے رہت ہے ایسا جو اپنا آپ آتما ہے اُسمین ہی استہت ہو رہو یہہ جگت چت اکاش ہے۔

ترانوین سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بششٹ ہردیو کرت بہاشا کا اہنکار کو تیاگنے کے اُوپاہ مین

بششٹ جی بولے سنسار کا بیج اہنکار ہے اہم بہاؤ سے سنسار ہوتا ہے اہنکار کچھ بستو نہین بہرم سے سدہ ہوا ہے جو باستو مین کچھ بستو نہو اُسکا تیاگنا ہی کیا ہے اور اہنکار کے نشٹ ہونیکا یہہ اُوپاہ ہے۔ کہ ست شاستر یہہ بدیا کا بارم بار ابہیاس کرین اور سنتو نکا ست سنگ اور کتہا کی پرسپر چرچا کرین جیسے رسّی سے پتہر کی سلا پانی بہرنے مین گہس جاتی ہے ایسے ابہیاس سے اہنکار نشٹ ہوجاتا ہے تم سدا بچار کیا کرو کہ مین کون ہون اور اندری کیا ہین اور گُن کیا ہین اور سنسار کیا ہے ایسے بچار سے اُنکے ساکشی ہوت ہوجاؤ اور نشچے کرلو کہ مجہہ مین اہنگ تو ہنگ کوئی نہین جتن سے اہنکار نشٹ ہوجائیگا رام چندر جی بولے کہ ہے بہگون تمہارا اہنکار نشٹ ہوگیا ہے تو ست شاستر اور برہم بدیا تم مین کہان سے اوپجی ہے اور تم یہہ اُپدیش کیسے کرتے ہو اور اُپدیش ہین تو چار ون انتش کرن سدہ ہوتے ہین انتش کرن سے جب برہم اُپدیش کرینگی اچہا ہوتی ہے تب اہنکار سدہ ہوتا ہے اور پہر یہہ اُپدیش کرے یہہ نکرے ایسے سنکلپ کرنے سے تو من کی سدہی ہوتی

ہے اور جب نشچے کیا کہ یہہ اُپدیش کرے تب بدھی کی سدھی ہوتی ہے ارتہات اس سے چاروں انتش کرن سدھ ہوتے ہین آپ کیسے کہتے ہین کہ اہنکار نشٹ ہوجاتا ہے اور سرب چیشٹا ہوتی رہتی ہین بششٹ جی بولے ہے رام چندر جی آتما کے سروپ مین اہنکار آدک انتش کرن اور اندریان کلپت ہین باسنو مین کچھ نہین اور شاستر اُپدیش بہی کلپنا ہے اور آتما کیول آتمت ماتر ہے اُس سے سبندن کرکے اہنکار آدک درشی پہیتے ہین اُسکے نبرت کرنیکے لیئے یہہ پرور تتنے ہین آتما کے جتلانے کے لیئے شاستر ہین جب آتما کو جان لیتے ہین اہنکار نشٹ ہوجاتا ہے جیسے انجن لگانے سے نیترو لکا مل دور ہوجاتا ہے ایسے ہی اُپدیش سے اگیان نشٹ ہوجاتا ہی باسنو مین نہ کوئی اہنکار ہے اور نہ شاستر ہے کیونکہ آتما ہی گورو اور شاستر سے ہی پایا جاتا ہے گیان وان کے ساتھہ چارون انتش کرن اور اندریان ہی دکہلائی دیتے ہین سوان مین سنتا نہین ہوتی جیسے بہنا بیج گیانی کو اہلا کہہ اور اہنکار نہین ہوتا اور اُس سے کشٹ ہی نہین پاتا اہنکار بچار سے سدھ ہوتا ہے بچار سے ناس ہوتا ہے رام چندر جی بولے کہ جسکا اہنکار نشٹ ہوجاتا ہے اُسکے لکش کیا ہوتے ہین بششٹ جی بولے کہ اگیان کا گڈہا سنسار ہے جو اس گڈہے مین نہین گرتا اُسکو جہا اور شانتی آدک شبہہ گن سوبہاوک پراپت ہوجاتے ہین اور کرودہ بہی نشٹ ہوجاتا ہے وہ دیکھنے ہی ماتر بہاشتا ہے تو بہی ارتہاکار نہین ہوتا بلکہ تہا سے بہن بہاونا ہردے مین نہین پہرتی اور وہ بہی جاتا رہتا ہے کوئی کامنا اُسکے من مین نہین رہتی گیان سے سمپورن کامنا نشٹ ہوجاتی ہے ایسا پرش آتما مین استہر رہتا ہے سنساری بہرم دور ہوجاتے ہین۔

چوراڻوان سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بششٹ سردیو کرت بہاشا کا اکشواکو راجا اور سمبو منی کا اکھیان

بششٹ جی بولے تمہارے بڑے اکشواکو راجا جیون مکت ہوکر بچرے ہین اُنکا اکہیان سنو کہ اکشواکو منو راج کا پوتا راجہ مین سرلیٹ بہلی پرکار پرجا کی پالنا کرتا تہا ایک سمے وہ بچار کرنا تھا کہ سنسار کے دُکہو نسے نربنگو کون سا اوپائے ہے کہ سمبو منی برہم لوگ سے آگئے راجا نے پرشن کیا کہ ہے بہگون یہہ سنسار کیا ہے اوپجا ہے اور درشیہ کا سروپ کیا ہے وہ کیسے دور ہوتا ہے مین سنسار سے نکلنا چاہتا ہون سو تم نکالو منی بولے کہ ہی

راجہ جیسے جگت سب ہی است ہے جو گھٹ اندریون سے من سہت اپجت ہے اور شونیہ ہی نہین سوھی
سبت اوربناسی اور آتما کہلاتا ہے جیسے سمندر مین ترنگ ہوتی ہین ایسے پرماتما مین جگت پہرنے ہین ارتہات
اسی مین بین سرب بستو پرگٹ ہوتی ہین سو چیت شکتی اپنے سنکلپ سے بہوت آدک دیہہ رچکر اسمین
سروپ کے پرماد سے آتما کا ابہان کرتی ہے اور اپنا سنکلپ ہی بندہن کا کارن ہوجاتا ہے اکارن برہم شکتی
پیہرچھے کر کے یہہ کارن بہاؤ کو پراپت ہوتا ہے اور اسمین بندہ اور موکش بہاستے ہین باستو مین نہ بندہ ہے نہ موکش
نرا چیہم ہی اپنے آپ مین استہت ہے اسمین اہنگ تو ہنگ کچھ نہین کہہ سکتے تم بندہ اور موکش کی کلپنا کو تیاگ
کر اپنے سوبہاؤ مین استہت ہوجاو۔

پچانوان سرگ چھٹے زبان پرکرن جوگ بشسٹ ہردیو کرت بہاشا کا راجا اکشواکو کو سمبہومنی کا اُپدیش

منی بولے کہ ہے راجا سنکلپ کے پہرنے سے جیو ہوتا ہے اور سنسار مین کرمون کے بس سے بہرمتا ہوا آپکو
کرتا دیکہتا ہے اور آتما اور پرم برہم کرتا ہوا ہی کچھ نہین کرتا سو ڈہون نے موہ سے سکہہ دکہہ آتما مین کلپنا کری ہے اور گیانی
کو من اور چت اور سکہہ دکہہ سب اکاس روپ ہین جو ان کو پراپت نہین ہوتے انکو کوئی کریا اسپرس نہین کرتی دیہہ
کے ناس ہونے سے آتما کا ناس نہین ہوتا الصدیہہ کا بکار آتما کو اسپرس نہین کرتا نرمل بدہی مین آتما ساکشات دیکہتا
ہے جب نرمل بدہی ہوتی ہے اپنے آپ اسکو پاتی ہے شاستر اور گورو سے ایشر نہین ملتا جب تک اپنی بدہی
نرمل ہوا ور بدہی جب نرمل ہوتی ہے جب سنسار کی ستا ہردے سے دور ہوجاتی ہے اور آتما کا ابہاش ہوتا
ہے ہے راجا جو ورش پدار تہون کی اور سے اماتم ہو ہم بشے سے کہچکر اپنے آپ مین چت کو استہر کرتا ہے وہ اپنا آپ
ہی ہوتا ہے اور جو اناتم مین چت لگاتا ہے وہ آپ ہی تتو ہے آتما مین جگت کا ابہاو ہے آتما مین کیول آتما ہی
ہے اگیان سے آتما مین سنسار کلپنا ہے سنکلپ ہی اوپادہی ہے اور کوئی نہین جب باسنا دور ہوگی آتما پرگہٹ
ہو دیکہے گا آتما آدک سنگیا ہی شاسترون نے جتانے کے ہنت کلپے ہین نہین تو آتما مین بانی کو گم نہین ہے راجا
سب پرکرت اچار کرو اور اپنا نشچے آتم سروپ مین رکہکر گرہن اور تیاگ جو کچھ سوبہاو کے اگر پراپت ہو اسمین جیولکا تیون
رہو جب نربکلپ ہوکر اپنے سروپ کو دیکہے گا تب سنسار بہی آتما ہی روپ دیکہے گا۔

چہانوان سرگ چہٹے نربان پرکرن جوگ بششٹ ہردیوکرت بہاشا کا
راجا اکشواکو کو سمبہومنی کا اُپدیش

سنی بولے ہے راجا سنکلپ ہی بندہ کا کارن ہے جب سنکلپ سے درشیہ کی بہاونا کرتا ہے جنم مرن پاکر دکہی
ہوتا ہے جب سنکلپ سے رہت ہوتا ہے مکت ہوجاتا ہے آتما سدا انبہو روپ ہے اور یہہ سنسار آتما کے پرماد
اور بہرنے سے ہوا ہے سو سنکہین آتما اور جگت مین بہید نہین آتما ہی جگت روپ ہے اور یہہ مین ہین اکار چیت
شکتی کرکے ہین جیسے لوہا چیت او البنزادک کو جلاتا ہے سو لوہے کو اپنے ستا مین اگنی کی ستا ہے جیسے چینن کی ستا
جگت روپ ہو کر استہت ہوئی ہے اور آتما سدا کنول روپ ہے جسمین ست نہ است نہ دیس نہ کال نہ گن نہ
مایا نہ پدارتہ کیول شانت روپ ہے تماشنوا گورو چلا دیتے ہین اپنے آپ سے ہی جاناجاتا ہے سو تو آتما کی بہاونا
کرسب نہ کہہ دور ہوجاینگے یہہ بکار جہا پہہ کے ہین آتما نرلیپ ہے آتما کے جاننے پر کوئی بکار نہیگا راجا بولا کہ آتما ادویت
ہے تو چیت آدک کیسے دیکہتے ہین اور پہر روپ بڑے اکار نکر کہانسے او بجے ہین اور ادویت کا روپ کیا ہے منی
بولے آتما مین سنسار کوئی نہین وہ سدا شانت روپ نربکار ہے اُسمین سپند اور نسپند دو شکتی ہین جب سپند
شکتی ہوتی ہے تب کیول ادویت بہاشتا ہے جب سپند شکتی پہرتی ہے تب جگت بہاشتے ہین پہرن شکتی
سے اہنکار ہین نہین بہاشتے ہین باستو مین سروتر آتما ہین اور کچہہ نہین آتما سوکشم سے بہی سوکشم ہے راجا بولا ہے
بہگون جو آتما سوکشم ہے تو پربت آدک استہول است روپ ہو کر ست روپ کیسے بہاشتے ہین منی بولے آتما
مین جب سپند شکتی پہرتی ہے تب اہنکار پرگہٹ ہوتا ہے اور جب آتم بہاو ہوتا ہے تب چیت ادے ہوتا
ہے جب چیت ہوتا ہے تب اکاس کی بہاونا سے یہہ اکاس بن جاتا ہے اور جب سپرش کی بہاونا ہوتی ہے۔
تب پون اُتپن ہوتی ہے او سروپ کی بہاونا سے اگنی بنتی ہے اور جب رس کی بہاونا ہوتی ہے تب جل اُوتپن
ہوتا ہے ایسے ہی چیت کی بہاونا سے تت اپجتے ہین جب چارون تت اکٹہے ہوتے ہین تب ایک انڈا ہوتا
ہے اور جب ڈرہ سنکلپ ہوا تب سمبہو مُن ہوا اور جب انڈا ہوٹا تب تینون لوک ہوئے اور تینون لوک سے
تینون گُن راجس طامس ساتک ہوئے پہر پربت آدک پدارتہ ہوئے یہہ سب سنکلپ ماتر ہوئے ہین
آتما سے کچہہ بستو نیاری نہین جب تک چیت ہے تب تک بشو ہے جب چیت پہرنے سے رہت ہوجاتا ہی

تب سنپند شکتی ہوتی ہے اور جب سنپند شکتی ہوئی پہر جگت دکھلائی نہیں دیتا ہے راجا جہا اسچج روپ پایا ہے
جنے ست کو است اور است کو ست کی نیائین کر کہا ہے جب چت کو اسنہر کرکے دیکھوگے سنسار نہ بہا سیگا
آتما سے سنسار بہی بہت نہیں سب آتما ہی ہے جسکا اہنگ ادہنہ سے رہت ہے اور جسکا سرب سنویہ ہوگیا ہے
وہ پرش مکت روپ ہے۔

ستانوان سرگ چھٹے نرباں پرکرن جوگ بششٹ ہردیو کرت بہاشا کا راجا اکشواکو کو اپدیش بہومکا اونکا

آتم گیانی کو کن آدک لپٹ نہیں کرتے دیکہنے ماتر ہی ہوتے ہین انکو کیول ستا سامان پد کا نشچے ہوتا ہے جب وہ
نسپند ہوتا ہے آتما ہوجاتا ہے جب سپند ہوتا ہے سنساری ہوتا ہے پہر ابند ہونے سے سنسار کا ابہاو ہوجاتا ہے
تم باسنا کو تیاگو جب آپ کو نرمل آتما جانوگے اور چت کے پہرنے کی انوزتی کو سات بہومکا ہین پہلی بہومکا چت کے
ہٹانے کی ٹہور کو کہتے ہین کہ سنت جنون کے سنگ اور شاستروں کے دیکہنے کی اچہا ہوتی ہے دوسری بہومکا چت کے
ہٹنے کی شبہات کا بچار تیسری آپ کو آتما جاننا اور سنسار کو تہا جو نہی تم بہاونا کے دڑہ سے آتما کا ساکشات کار ہونا
اور سمپورن باسنا نشٹ جانا اور سنسار کا سپنے کے تل جاننا پانچوین اس پرکار انند ہونے پر گیان کے بل سے
اسمین استہت ہونا چھٹی بہومکا کو تریا پد کہتے ہین کہ چت کی دڑہتا ہی کا نام تریا ہے ساتوین تریا تیت پد کو پراپت
ہوکر پرم نرباں مین استہتی ہوتی ہے ہے راجا پرم نرباں کو بانی نہیں کہہ سکتی پہلی تین بہومکا جاگرت اوستہا ہین
انہین سروں منن ندہی دہیاسن کہا جاتا ہے انہین سنسار کی ستا ہی رہتی ہے اور چوتہی بہومکا روپ
(دیہجان)
ہے جسمین سنسار کی ستا نہین ہوتی پانچوین شکنی اوستہا ہے چھٹی تریا پد ہے جو جاگرت اور سپن اور سکہپتی کا سا تمام
ہے اسمین کیول برہم ہی پرکاشتا ہے اور نرباں پد مین چت نے ہوجاتا ہے ایسے تریا پد مین جیون مکت ہی
پہرتے ہین ساتوین تریا تیت پرم نرباں پد ہے اور نرباں مین جو برہم اکاربرتی رہتی ہے سو وہ بہی اسی مین لین
ہوجاتی ہے ہے راجا جہاں بانی کا گم نہیں وہاں چت بہی نشٹ ہوجاتا ہے وہ کیول آتما ماتر ہے اسمین آتم
بہاو نہیں ہوتا۔

اٹھانواں سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بششٹ ہردیو کرت بھاشا کا اہنکار کے تیاگ کا اُپدیش

ہے راجا یہہ بشو آتما سے بھن نہیں سب کچھ آتم سروپ ہے تم سوگ موہ کسکا کرتے ہو ابھمان سے رہت بچرو چاہے سنیاسی ہو رہو چاہے بیوہاری گرہستی دیہدھاری دیہہ تیاگی نراہنکار ہو پھر کچھ دکھہ نہ پاؤگے یہی سنسار ہے اور یہی سنسار ہے آتم گیان ہوجانے سے مرن جیون کا دکھہ نہیں رہتا آتما تو پہلے نہ پیچھے ہے بھن ایک ہے یہ جگت ہوکر بھاشتا ہے نہ پہلے ہے کیول آتما دکھتا ہے سو اہنکار کو تیاگ کر سب کچھ ہم ہو جاؤ

ننانواں سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بششٹ ہردیو کرت بھاشا کا شمبھو منی کا اُپدیش اکشواکو کو

منی بولے کہ ہے راجا جسکا کارن ہی نہیں ہے اسکا کاریہ کیسے ست ہو یہہ آبھاس جو بھیدن ہے سو ہی جگت کا کارن ہے جب آبھاس ہی نہیں ہے تو بشو کیسے ست ہو سو کسکا سوگ کرتا ہے نہ کوئی جنمتا ہے نہ مرتا ہے نہ سکھہ ہے نہ دکھہ جیونکا تیون آتما ہی استھت ہے ہے راجا تو بھیدن ہی کا تیاگ کر کہ میں ہوں اور یہہ ہے پھر ایسے نشچے سے آتما ہی شیش رہیگا جو بستو بھرم سے ست دیکھے اور بچار سے نشٹ ہوجاوے اسکو متھیا جانو جیسے سم جو سورج کے سنمکھ رکھو گل جاوے ہاں جو وہ نہ گلے تو ست جانو ایسے ہی بچار سے اہنکار نشٹ ہوجاتا ہے سو وہ متھیا ہے ست نہیں ست بستو کی بھاونا کرو اور سمیک درشٹی ہو کہ کوئی دکھہ نہ ہو اور اپنے سروپ کا آسرا کرو جب تیرا اہنکار جاتا رہیگا کیول چن ماتر آنند روپ ہوجاویگا اگیانی آتما کو دیہہ کے آسرے جانکر دیہہ کے نشٹ ہونے سے آتما کا ناس مانتا ہے گیانی آتما کو ابناسی مانتے ہیں گیان سے سب کرم بھسم ہوجاتے ہیں اور کریمان وگد ہوجاتے ہیں باسنا سے رہت چیشٹا کرنے سے کوئی بندھن نہ ہوگا گیانی کریا کرنے میں ہی آپ کو اکرتا جانتے ہیں اگیانی نہ کرنے میں بھی ابھمان سے آپ کو کرتا مانتے ہیں جب گیان ہوجاتا ہے جب جانتا ہے کہ نہ میں مرتا ہوں نہ جنمتا ہوں اور نراہنکار نس کنچن روپ اور سب کا پرکاشک اور اجر امر ہوں جسکو گیان کلا اودے ہوئی ہے اسکو موہ کا اسپرس نہیں ہوتا جس پرش کو آتما کی بھاونا ہوجاتی ہے وہ تت کال ہی سنسار سمندر سے پار ہوجاتا ہے۔

سووان سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بشسٹ ہر دیوکرت بہاشا کا ترشنا باسنا کے تیاگ مین

منی بولے ورش کا آتما سے اگیان ہے گیان آتما سے ورش بین ہوجاتا ہے پرتھم کارن روپ سے ایک جیوادیا ہوا اور اُس سے اینک جیو جیسے جیسے سنکلپ ہوتے گئے ویسے ہی روپ ہوتے گئے ویسے ہی باسنو مین جل اور ترنگ کی نیا مین بہن ہے راجا جب کسی بین برہم سنکلپ ہوکر پھرتا ہے تب وہ جانتا ہے کہ مین برہم اور رسہ روپ سدا مکت ہون اور جیو نام سدا لشنے کی ترشنا کرنیکا ہے جہان باسنا کا ناس ہوکر آتما پرتیکش ہوگیا ہے جیو سنگیا کا ناس ہوجاتا ہے یہہ جیو پُن اور پاپ کرم سے سرگ نرک بین اساکی رسی بین بندھا ہوا جنم مرن چکر مین پھرتا ہے جب آسا نرورت ہوجاتی ہے نہ نرک نہ سرگ دیہہ کے ابھان سے اونچ نیچ گتی ہوتی ہے آتم بہاونا کرنے سے سمپورن بسوا پنے آپ مین دیکھتا ہے جسنے اہنکار کو تیاگا وہ سرب شناسنر درشٹی اور ست آتما ہوجاتا ہے راجا تو اہنکار کو تیاگ کرجان کہ سب بین ہی ہون گیان سے من بدھی اہنکار سو کے پتھر کی نیا مین گرپڑتے ہین موکش کا کوئی دیس کال نہین نہ کوئی ایسا پدارتھ ہے جسکو پکڑلین یہہ توکیول اہنکار کے تیاگ سے ملتا ہے۔

ایک سوایک سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بشسٹ ہر دیوکرت بہاشا کا گیانی کی مہما مین اُپدیش

منی بولے ہے راجا تو آتما رام ہوجا تیری بیا کلتا نشٹ ہوجائیگی اور بایہ بھما سے رہت کرم کر گیانی کا نشی مین دیہہ تیاگے اتھوا چانڈال کے گھر اُسکو مکتی ہے کیونکہ دیہہ کا ابھاو تو گیان ہونے ہی ہوجاتا ہے دیکھتی آنکھون گیانی ہنستا روتا ہے پرنتو انتش کرن مین راگ دویس کچھہ نہین کوئی کریا بندھن نہین کرتی گیا تو ان سدا ہی نمسکار کرنے جوگ ہے سہی پانیکا سکھہ الپ ہے سدہی سے آتم گیان نہین پایا جاتا۔

ایک سودو سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بشسٹ ہر دیوکرت بہاشا کا گیان وان کے لکشن

بشسٹ جی بولے ہے رام چندر جی اسپر کارمنی اُپدیش کر چپ چاپ اکاس کو اوڑ برہم لوک مین جاپہنچے راجا اکشواکو راج کرنے لگا سو جیسے اُسنے جیون مکت ہوکر راج کیا تم بھی اُسی درشٹی کا آسرا کرکے راج کرو رام چندر

جی بولے ہے بھگون جو پہلے کبھی نہوا ہو اُسکا پاونا بشیش کٹھن ہے اور جو پہلے کسی نے پایا ہے اُسکا پانا کٹھن نہین اسلیے مجھ سے کہو کہ جو پہلے نپایا ہو وہ پانا بشیش ہے یا نہین بششٹ جی نے کہا کہ ہے رام جی گیانوان سدا شانت رجب راگ دویش سے رہت ہوتے ہین اور وے جو پہلے ہولیا اور جو نہ ہولیا اُسکو پاتے ہین آتم گیان کو گیانی پاتے ہین سو گیان ایک ہی ہے اُسے دوسرا نہین پاتا تو وہ اپورب اتے شے ہوا اپورب اتے شے کو پاکر گیانوان پرکرت اچار اور سرب چیشٹا ہی کرتے ہین اور ہی نشچے سمر دا آتما ہین ہی رکہتے ہین رامجی بولے کہ گیانوان کے لکشن کہو بششٹ جی بولے کہ ہے رامجی ایک سو سنویدلکشن ہین دوسرا پرسنویداپنے آپ انہوا اور کہ جاننے کو سو سنوید کہتے ہین اور پرسنوید جسکو اور ہی جانتے ہین اُسکے لکشن یہہ ہین کہ تپ اور دان اور جگ برت کرنا پرسنوید ہین وہ جیسے سامان رہنا ساد ہو کے لکشن ہین اور جہاں تک اچھا ہو گت مہاتیاگی اور ریچھا اور دیا سے پورن ہو یہہ ہی ساد ہو کے لکشن ہین گیان وان کے نہین اور سدھیون کا ہونا ہی سامان لکشن ہین پرنتو اُس سے یہہ سو بہاوک ہی اپہرتے ہین اور گیانی کے لکشن سو سنوید ہین گیانی کو جیسے اور بیوہار ہین ایسے سدھی ہی ہین اور دُہن اور پاپ آدک کرچار پرسنوید ہین جو باہر سے دکہلیے گئے ہین۔

ایک سو تین سرگ چھٹے زبان پرکرن جوگ بششٹ ہردیو کرت بہاشرا کا آتما ہین اور برہم ہین بہاونا کرنیکا اُپدیش

بششٹ جی بولے ہے رامجی مایا جال کا کاٹنا کٹھن ہے اور یہہ آدکلپنا جیو کو ہوئی ہے جو کوئی اسمین نشٹ بدہی کرتا ہے وہ اناتم ایمان کے جال مین پہنسا ہوا نکل نہین سکتا برہم کی بہاونا کرنیوالا برہم ہی ہوجاتا ہے جیسے گہٹ مین گہرت جل مین جل ملجاتا ہے اور جو اناتما کی بہاونا کرتا ہے پرادہین ہوکر دکہہ پاتا ہے سو تم ورش کی بہاونا چھوڑکر اپنے انہو سروپ مین استہت ہوجاؤ جب کوئی بہاونا نہیگی پہر شانت پدملنے مین کچھہ بھی سنشے نہین رہیگا رام چندر جی بولے ہے بھگون پہر آدک بھون جو بیشنے سے اُتپت ہوتے ہین وہ کرون کرکے ہی اُتپن ہوتے ہین انہوا نا کر سکتے بششٹ جی بولے کہ آدپیا نام سے جیو ہوئے ہین سو چار پرکار کے ہوتے ہین کوئی کرسو نسے کوئی بنا کرم ہوئے ہین رام چندر جی نے پوچھا کہ اون چاروں کو پرکار کے کہو بششٹ جی نے کہا کہ آتما ہی دا کاش اپنے آپ مین استہت انادی ہے اسمین پہنا شکتی ہو یہ بوک ایسے ہے جیسے پون مین

سپند شکتی اور پہوا ہین سو کندہ شکتی پہر ا شکتی کے آدپہرنے سے اکاس ہوا اور جب اسپرس کی اپکشا ہوئی
تب پون پرگھٹ ہوئی ایسے ہی پانچ تن ماترا ہوئین سو سدہ سموت ہین جو آدپہرنا ہوا تو پریم انت باہک شریر
ہوئے اور انکا نشچا آتما مین ہی رہا کہ ہم آتما ہین اور ہم پون بسو ہمارا ہی سنکلپ ہے کئے اس پرکار اُپتن ہو کر انت
باہک سے پہر بدیہہ کلی کو پراپت ہوئے اور کئے انت باہک شریر مین اسہت ہوئے اور انکا نشچا آتما مین ہی
رہا اور کئے انت باہک سے آدہبونک ہو گئے جب تک انت باہک مین سمرن رہا انت باہک رہے اور
جب سروپ کا پرماد ہوا اور سنکلپ سے جو بہوت رچے تھے انہین ڈرہ نشچے ہوا اور جانا کہ ہم یہہ ہین تب
آدہی بہونک ہو گئے اور آدپرماتما سے جو کرم بنا اُپتن ہوئے ہین اُنکا کرم کوئی نہین کیونکہ وہ انت باہک مین رہے
اور اونکی الیشر سنگیا ہو گئی اور اُنکے سنکلپ سے جو جیو اُپجے اُنکا کارن الیشر ہوا اور آگے جو کلپنا سے اُنکا پہرنا
کرم ہوا پہر جیسے جیسے وہ سنکلپ سے کرم کرتے ہین ویسے ویسے شریر دہارتے ہین آتما سے جو جیو اُپجے ہین سو
آدہی اکارن ہوتے ہین اور جو آج انہوا چرکال سے اُپجے ہین تو ہی وہ پیچھے کارن بہاو کو کرم کے بس سے
پراپت ہوئے ہین جو آدپہرنا ہوا ہے اور اُنکا سروپ مین ڈر نسچا رہا ہے اونکی سنگیا ہین ہے اور جو سروپ
کو بسمرن کرکے آدہی بہونگ ہین انسچا کرتے رہے اُنکی دہن سنگیا ہے پُن سے دہن کا ہونا سوگم ہے اور دہن سے
پُن کا ہونا کٹھن ہے کوئی بہاگوان پُرس ہی جتن کرکے دہن سے پُن وان ہوتا ہے اور کئے چرکال پُن کرکے
دہن مین رہتے ہین اور کوئی جتن کرکے سیگھری پُن وان ہو جاتے ہین جو سدا انت باہک رہتے ہین اُن کی
سنگیا الیشر ہے اور جو انت باہک کو تیاگ کر آدہی ہو تک ہوتے ہین وہ جیو کہلاتے ہین اور وہی پرتنتر
ہین وہ جیسے کرم کرتے ہین ویسے ہی شریر دہارتے ہین اور جو دہن سے پُن وان ہوتے ہین وہ گیان وان ہین
پہر جنم نہین ہوتا اب بہی جو پرنتم اُپتن ہوتے ہین سو کرم بنا ہوتے ہین اور جب اپنے سروپ سے گرتے ہین
تب جیسا سنکلپ کرتے ہین ویسا ہی آگے شریر دہارتے ہین یہہ سب سنکلپ ماتر ہے اسلئے سنکلپ ہی کا تیاگ
کرنا چاہیے اور اس درشیہ کی استہا نکرنی چاہیے جو چیشٹا کرے اسمین اہم بہاو نہ کرے است مین راگ انست
مین دویس کرنا ہی بندہن ہے اور گراہی گراہک اندریون اور بشے کا سمبندہ ہے جیو کو است اور انست ہوتا
ہے جسمین اندریون کا سنجوگ ہوتا ہے چاہیے کہ اسمین سم بدہی رہے اور اُنکے دہرمونکو اپنے آپ مین نہ دیکھے

آتما مین ساکشی روپ ہوکر استہت رہے ایسا سدا مکت سروپ ہے اس سے بہن ہو کہہ جیو بند ہایان ہے
راگ دویس کرنیوالا اور دکہہ پائی من ہے سومن کا تیاگ اچت ہے سنسار مین کوئی پدارتہہ ست نہین کہ وہ
آپ ہی متہیا ہے یہہ من برادشٹ ہے جس سے اوپجتا ہے اسی کا ناس کرتا ہے اور کرمونکا بیج اہنکار ہے اور
اہنکار سے شریر پرگٹ ہوتے ہین جب اہنکار نشٹ ہوا شریر نہین رہتا کیول آتم پد ہی رہجاتا ہے۔

ایک سوچار سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بششٹ ہردیو کرت بہاشا کا جیو کے سروپ اور تریا کا برنن

بششٹ جی بولے اس جیو کے تین سروپ ہین ایک سدہ آتما جد آنند برہم ہے جس سے سب پرکاشتے ہین
دوسرا انت واہک پن نام ہے جو آتما کے پرماد سے ہوا ہے جو ماترپد سے اوٹھا ہے تو بہی اسکو پرماد نہین ہوا کیونکہ
اسکو آتما کا سمرن رہا ہے اور جب آتما کا سمرن بہولا تب تیسرا آدہی بہونگ ہوا اور وہ پانچون تت کو اپنا آپ جاننے
لگا یہہ تین سروپ جیو کے ہین یہہ آتما کے پرماد سے ہی جیو سنگیا پاتا ہے اور دکہی ہوتا ہے تم بہج بہونک اور انت
واہک شریر کو تیاگ کر اپنے سروپ مین استہت ہوجاو رام چندر جی بولے ہے بہگون یہہ تین روپ جو کہے انکے
مدہ مین ناس روپ کون ہے اور ست روپ کون ہے بششٹ جی بولے کہ ہاتہہ پانو سے سنجگت اور بہوگ سے
ملی ہوئی دیہہ استہول روپ ہے اور یہہ جیو اپنے ہی سنکلپ سے سدا اپجاوپرچتا ہے اور چیتن روپی دیہہ اس
بہنے روپ سے انت واہک ہے جو سدا پران باہو کے رتہہ پر استہت رہتا ہے دیہہ ہووے چاہے ہنووے
یہہ دونو شریر اوپجتے ہین اور نشٹ بہی ہوتے ہین اور آدانت سے رہت جو چیتن تریکلپ ہین انکو جیو کا پرم
روپ جانو اور اسی سے جاگرت اور سکہپت آدک اوپجے ہین اور اسی مین لین ہوتے ہین رام چندر جی بولے
ہے بہگون نم تریا اور تریاتیت کو کہو بششٹ جی بولے کہ اپنا ہونا نہ ہونا دونو تیاگ کر پیچہے کیول تریا پد رہتا
ہے اور وہ ہی شانت پد اور نرمل ہے تریا جاگرت نہین کیونکہ سپن بہرم روپ ہوتا ہے اور تریا سکہپتی بہی نہین
کیونکہ وہ اچیت جڑتا ہے تریا چیتن روپ اور اودیا سین اور سدہ ہے اور جاگرت اور سکہپتی اور سپن سے رہت
ہے جیون مکت تریا پد مین استہت رہتے ہین اور وہ جگت سے شانت روپ ہوجاتے ہین اور تریاتیت پد
مین وانی کو گم نہین بدیہہ مکت اسی پد کو پراپت ہوتا ہے اور اسکو سنسار کی ستا نہین بہاشتی ٭

ایک سو پانچ سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بششٹ ہردیو کرت بہاشا کا کاشٹ مونی اور بہیدک کا نربانت

بششٹ جی بولے ہے رامجی ایک بن مین کاشٹ مونی نام تپسی تہا اور ایک بہیدک ایک مرگ کے پیچھے دوڑا جاتا تہا تہوڑے دور چلکر مرگ اور دشٹ ہوگیا بہیدک نے کاشٹ مونی سے پوچہا کہ مرگ کدہر کو گیا مونی بولا کہ مجکو سدہ نہین کیونکہ ہم تو نراہنکار ہین جاگت سپن سکہپتی تینون سے رہت تریا پد مین استہت ہین میرا اہنک تو نشٹ ہوگیا ہے اندریون کی سکہپتی نہین رہی اور سوبہاو کر رہنگے ہین دیکہتے ہین اتری دکہلاتی دیتے ہین سو نہین جانتا کہ مرگ کدہر کو گیا بہیدک یہہ سنکر چلاگیا ہے رامجی تریا پد شانت روپ ہے کیول وہ ادویت پد ہے تم اسی سروپ مین استہت ہو جاو۔

ایک سو چھہ سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بششٹ ہردیو کرت بہاشا کا چت سپند ونسپند کی کلپنا کا بہید اور برہم سے بہاشتا اور برہم اور آتما کا سرگیہ و نربکار ہونا

بششٹ جی بولے یہہ سب آتما کا ہی چمتکار ہے باستو مین برہم ہی ہے رامجی بولے کہ سب کو آپ نے برہم روپ کہا یہہ بتلاؤ کہ اس چت سپند کلا کے کارن کی اپتی برہم سے کیسے ہوئی ہے یہہ سپند کلا ستیہ ہے اتہوا است ہے اسکا کارن کون ہے بششٹ جی بولے چت اور چت سپند یہہ بہید کلپنا ہے باستو مین کچہہ نہین اور سب برہم سے بہاشتے ہین سب کلپنا سے سدہ ہوئے ہین آتما مین کوئی نہین سمندر کا کارن کون ہے او دیپک مین پرکاش اور اگنی مین اوشنتا اور بایو کے سپند اور نسپند کا کارن کون ہے جیسے انکا کارن کوئی نہین ایسے اسکا بہی نہین کیونکہ یہہ کلپنا بہی آتما سروپ ہے اس سے بہن نہین سو تم اس کلپنا کو تیاگ کرو جب اپنے آپ کو دیکہو گے سب سنسے مٹ جاوینگے ایسے ہی آتما کو سرگیہ و نربکار بہت سا دوارے کے دوبارہ کہا ہے۔ جو پہلے کہہ چکا ہے۔

ایک سو سات سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بشسٹ ہردیو کرت بہاشا کا دیہہ اندری پران آدک کا سار اور انکا تیاگ

رامجی بولے ہے بہگون دیہہ اور اندریون اور کلپنا مین سار بستو کیا ہے بشسٹ جی بولے کہ دیہہ اور اندری سب منتہا ہین
اتما مین کوئی نہین یہہ چت کی ہی کلپے ہوے ہین اور چت ہی انکو دیکہتا ہے اور آتما سدہ اور نربکار ہے اسمین چت نے
بہرم سے بکار مان لئے ہین اور یہہ چت آتما کی ستا ہی لیکر چیشٹا کرتا ہے اسلئے چت کا ہی تیاگ کرنا چاہئے جو کچھ
سنسار ہے اسمین سار دیہہ ہے کہ سب ہی دیہہ کے سمبندہی ہین اور جب دیہہ نشٹ ہوجاتی ہے تب سمبندہی
بہی نہین رہتے اور دیہہ مین سار اندری ہین اور اندریون مین سار پران ہین اور پرانون مین سار من ہے اور من
کا سار بدہی اور بدہی کا سار اہنکار ہے اور اہنکار کا سار جیو ہے اور جیو کا سار چتاولی ہے (چتاولی باسنا سنگت چیتنا
کو کہتے ہین) اور چتاولی کا سار چت سے رہت سدہ چیتن ہے جسمین سب بکلپ کی لے ہے اور سدہ اور نرمل ہے
سو تم چتاولی پریَنت سب کا تیاگ کرو اور ان کا سار جو چیتن ماتر آتما ہے اسمین استہت ہوجاو کام کرودہ لوبہ ابہمان
ادک بکار آتما مین پائے نہین جاتے جب سروپ کا ساکشاتکار ہوتا ہے تب گیانی پہرنے اور اپہرنے مین سروپ
کو تُل دیکہتا ہے اور سمپورن جگت اسکو آتم روپ بہاشتا ہے سو تم پہلے دیہہ کو تیاگو اور پہر اندریون کے ابہمان کو
تیاگو اور اپنے باستو سروپ مین استہت ہوجاو۔

ایک سو آٹھ سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بشسٹ ہردیو کرت بہاشا کا اناتما اہم پرتیتی کا تیاگ

بشسٹ جی بولے کوئی پدارتھ آتما سے بہن نہین سب بستو کو اپنا سروپ جانو دیہہ اندری پران من بدہی اور
اہنکار اور جیو چداولی (چداولی سدہ چیتنا مین چیتنونمکہت ہونے کو کہتے ہین) یہہ سارے اناتم بہرم سے سدہ ہوے
ہین انمین سے مین کوئی نہین مین شانت روپ آتما ہون ایسے جانکر اپنے باستو روپ مین کہ تم وہی ہو استہت
رہو اس سے مین اناتما مین اہم پرتیتی کا تیاگ کرو تم دیہہ سے رہت نربکار ہو تم مین جنم مرن آدک کوئی نہین

ایک سونوسرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بشسٹ ہردیوکرت بہاشا کا آتما کا چمتکار اور بدیا اُبدیا کو روپ اور گیانی اگیانی کا بہید

بشسٹ جی بولے ہے رام چندر جی آتم چیتانر ستا سار ہے اور کوئی نہین تم اُسی مین استہت ہہو رامچندر جی بولے ہے بہگون تم کہتے ہو کہ سرب برہم ہی ہے پہر شاستر مین بدہی نشید اور اُپدیش کیون کہے گئے ہین کہ یہہ کرم کرنے یوگ ہے اور یہہ نہین بشسٹ جی بولے کہ آتما سے کچھہ بہن نہین بشو بہی اسکا چمتکار ہے اُسکے پہرنے سے دو روپ ہوئے ہین ایک بدیا دوسرا اُبدیا جو بدیا روپ جیو اپنے سروپ مین اہم کی پرتیتی رکھتے ہین وہ ایشر ہین جو ابدیا روپ ہین اور سنکلپ بکلپ مین رہتے ہین وہ دکہی جیو ہین یہہ دونو ہی آتما سے بہن نہین گیانی اگیانی مین سمیک درشن کا بہید ہے بدیا ہی دو پرکار کی ہے ایک ایشر بادی دوسری ان ایشر بادی ایشر بادی ترت ہی آتم پد پاتے ہین جو ان ایشر بادی ہین اُنکو جب ایشر کی بہاونا ہوتی ہے تب شاستر اور گورو کے اُپدیش سے ایشر کی پراپتی ہوتی ہے اور ایشر بادی بہی دو پرکار کے ہین ایک تو یہہ ہین جو اور اوباشنا کو تیاگ کر ایشر پراپن ہوتے ہین وہ شیکہہ ایشر کو پراپت ہوتے ہین دوسرے ایشر کو مانتے ہین پرنتو اُنکی باسنا سنسار کی اور ہوتی ہے وہ چرکال کے پیچھے آتم پد پاتے ہین اور ان ایشر بادی بہی دو پرکار کے ہین ایک کہتے ہین کہ ایشر کچھہ ہوگا اور دیکھو ہونے ہوئے کی بہاونا سے شاستر اور گورو کے اُپدیش سے آتم پد کی پراپتی ہوگی دوسرے کہتے ہین کہ ایشر کچھہ نہین اُنکو چرکال مین جب استک بہاونا ہوگی تب آتم پد پراپت ہوگا سو اُنکے نمت ہی بدہی اور نشید کہے گئے ہین کہ اس شبہہ کرم کو انگی کار کرو اور اشبہہ کرم کو تیاگو جب اس گرہن تیاگ سے اُنکا انتش کرن سدہ ہوگا تب اُنکو آتم پد پاویگا جو شاستر مین بدہی اور نشید نہ کہے جاتے تو بڑے چہوٹون کو کہا جاتے اسی نمت شاستر نے کہوٹے کرمون کے لئے ڈنڈ بتلائے ہین اور جو سروپ مین استہت ہوا اُسے کوئی اُپدیش نہین بہرم کے لئے اُپدیش ہین جنکا بہرم دور ہوگیا ہے وہ موہ مین پہر نہین ڈوبتا جیسے جل مین تونبا نہین ڈوبتا جنکا چت باسنا سے گہرا ہوا ہے اُسکو اس سنسار سے نکلنا کٹھن ہے شبہہ کرم کرنیوالا سرگ کو جاتا ہے اور اشبہہ کرم والا نرک مین جاتا ہے اور شبہہ کرم کے تیاگ سے بہی نرک مین پڑتا ہے کیونکہ وہ اناتم مین آتم ابہمان رکھتا ہے چت کو تیاگنا ہی آتم بہاو کا نام ہے تات پرج یہہ کہ چہاتا تا سے بہن بہاسے او سے سنہا جانو

ایک سو دس سرگ چھٹے زبان پرکرن جوگ بشسٹ ہردیو کرت بہاشا کا ہردے سی تیاگ اور ابہمان رہت رہتے ہین

بشسٹ جی بولے ہے رامجی ہردے سے سب تیاگ کرو باہر کرم کرو اور ابہمان سے رہت ہو کر انتر کبہی ہو رہو انتر کبہی آتا ہین استہت ہو انکو کہتے ہین سب سرشٹی اور پدارتہہ سنکلپ سے رہت آتما ہی دیکہیگا اور آتما جیسے دیکہیگا جیسے بہاونا ہوگی سدہ ہوگی۔

ایک سو گیارہ سرگ چھٹے زبان پرکرن جوگ بشسٹ ہردیو کرت بہاشا کا سپت بہومکا کی پراپتی کے وشے مین

بشسٹ جی بولے ہے رامجی سپت بہومکا گیانی کی ہین اور انہین سے گیان کی اُپتی ہوتی ہے رامجی بولے جس بہومکا مین جگیا سو پراپت ہوتا ہے اُسکا لکشن کیا ہے اور استپت بہومکا کیا ہین اور کیسے پراپت ہوتی ہین بشسٹ جی بولے جب بالک ماتا کے گربہ مین ہوتا ہے اور باہر نکلتا ہے تب اُسکو ڈرہ سکہنپی جڑاوستہا ہوتی ہے جیسے گیانی کی ہوتی ہے پرنتو بالک مین سنسار رہتا ہے اس سے سنسار کی ستا آگے ہوتی ہے جب بالک کو جنمے ہوے کچھ کال بیتیت ہوتا ہے تب ڈرہ جڑتا نورت ہوتی ہے اور سکہنپی رہتی ہے کچھ کال مین سکہنپی بہی ہو جاتی ہے جب جنیتا ہوتی ہے جاتتا ہے کہ یہہ مین ہون یہہ میری ماتا پتا ہین تب کل والے اُسکو سکہلاتے ہین کہ یہہ مٹہا ہے یہہ کڑوا ہے یہہ ماتا ہے یہہ پتا ہے اس سے پاپ ہوتا ہے اس سے پن ہوتا ہے اس سے سرگ ملتا ہے اس سے نرک اس اُپدیش اور شاستر کے پہے سے دہرم مین بچرتا ہے اور پاپ کو تیاگتا ہے ایسا شاستر مین بچرنے والا پرش دہرم آتما کہلاتا ہے دہرماتما پرش بہی دو پرکار کے ہوتے ہین ایک پرورتی کی اور ہین دوسرے نورتی کی اور ہین جو پرورتی کی اور ہین وہ پن کرمون سے سرگ کے پہل بہوگتے ہین اور وے موکش کو وہ تم نہین جانتے اور اسی لیئے وے سنسار مین جلم کے تر نہ وت بہرتے رہتے ہین اور کبہی چر کال مین اس کرم مین آکر مکت ہوتے ہین اور جو نورتی کی اور ہین انکو بشے بہوگ سے براگ ہوتا ہے وہ کہتے ہین کہ یہہ سنسار مترہا ہے یہہ سنسار سرید اجل روپ اور دکہہ دائی ہین اور جو پشو دہرم والے منش ہین انکو گیان کا پراپت ہونا کٹہن ہے شاستر کے ارتہہ بجاننے والا پشو دہرم کہلاتا ہے ایسے منش شبہہ کو گرہن کرتے ہین اور بیکار سے رہت ہوتے ہین اور منش بہی دو پرکار

(اپرورتی شاستر انسار شبہہ کے ہوتے ہین ایک پرورتی کے دہارنے والے دوسرے نبرتی کے دہارنے والے
کے گرہن کرنے اور اشبہہ کے تیاگنے اور شبہہ کرمون کے کرنے اور سرگ آدک پہل کے بہوگنے والون کے سدہ ہونیکو
کہتے ہین) پرنتو ایسے منش باسنا کے سمدر مین بہتے رہتے ہین اور چرکال کے پیچہے نبرتی کے ادہی آتے ہین
اور کبہی کبہی سروپ کو بہی پاتے ہین (نبرتی سبہہ کرم نش کام ہوکر کرنیکو کہتے ہین) اُسکے دہارنے والے کی بیراگ
اوپجتا ہے اور کرمون اور اُنکے پہل سے پریوجن نہین رکہتے اور اہم بدہ پاتے اور سنسار سے مکت ہوجانے کی
اچہا کرتے ہین اور بہوگونکو سرب کی بنا ہین جانتے ہین اور سم اور دم آدک گیان کے سادہنون مین بچرتے ہین اور مرجاد
سے بولتے ہین اور ست سنگ مین رہتے ہین اور ست شاستر اور برہم بدیا کو بارم بار بچارتے رہتے ہین اور
سب سے منہ پہیر رکہتے ہین اور سد ادیا اور ست کو ملنا مین بچرتے رہتے ہین سدا کیول آتم پراین رہتے ہین جو ایسے
لکشن رکہتا ہو اُسکو جانو کہ پرتہم بہومکا کو پراپت ہوا ہے اس بہومکا کا نام شبہہ اچہا ہے دوسری بہومکا والے کے
یہہ لکشن ہین کہ ست شاستر اور برہم بدیا کو بچار کے اُسی مین ڈرہ بہاونا لگانی اور اودیا مین رہنا اور جنون کا سنگ
کرنا ایسا پرش سرب اچہا تیاگی ہوتا ہے پرنتو سب پردیا کو نکی اچہار کہتا ہے اور سدا ہی سنتوش وان رہتا ہے
اور شبدہ گن اُس سے سوبہاوک ہی جاتے رہتے ہین اور دمبہ گرب موہ لوبہہ آدک نشٹ ہوجاتے ہین اور جو
کرودہ بہی ہوتا ہے تو چہن مانر ہوتا ہے اور کہانا پینا لینا دینا آدک کرپا بچار پوربک کرتا رہتا ہے اور سدا اسدہ مارگ مین
بچرتا رہتا ہے اور سنت جنون کے سنگ اور ست شاسترون کے ارتہہ سے اپنے بودہ کو بڑہاتا رہتا ہے اور تیرتہون
کے اشنان سے کال بتیت کرتا ہے اور جب تیسری بہومکا آتی ہے سرتی بید اور سمرتی کے ارتہہ ہردے مین دہارن
کرتا ہے اور بن اور کندراہی اُسکو سکہہ ایک بہاشتی ہین اُسکا بیراگ دن دن بڑہتا جاتا ہے اور سروورون اور
باوریون اور ندیون مین اشنان کرکے شبہہ استہانون مین رہتا ہے اور پتہر کی سلا پر سین کرتا ہے اور تپ سے
دیہہ کا ناس کرتا ہے اور دہارنا سے چت کو کسی ٹہور نہین لگاتا اور آتم بہاونا اور دہیان کرکے بہوگ سے سرد اور سمانت
رہتا ہے اور بہوگین کو انب اور ست بچار اور دیہہ کے اہنکار کو اپادہی جان کر تیاگتا ہے اور پہل پہول کا اہار کرتا ہے
اور سنت جنون کی ٹہیل کرکے ابوتیت کرتا ہے اور سدا ست سنگ رہتا ہے۔

ایک سو بارہ سرگ چہٹے نربان پرکرن جوگ بشسٹ ہردیو گرنت بہاشا کا گیان کا سادہن اور ستسنگ کے لکشن اور سنتون کے ست سنگ اور شاسترون کے بچار مین

بشسٹ جی بولے ہے رامجی گیان کا یہہ ہی سادہن ہے کہ ہردیا کو بچار کر اسکے ارتہہ کی بارم بار بہاونا کرنا اور
پٹن کرنا مین بچرنا اسی سے گیان کی پراپتی ہوتی ہے ایسا پرش پرماتما کی بہاونا کی سمان اور پہلے دہن کو ہتہر کے سمتل
جانتا ہے اور سب پر دیا ہی کرتا ہے رامجی بولے ہے بہگون ستسنگ اور استسنگ کے لکشن کیا ہین انکا بہید سمجہا کر
کہو بشسٹ جی بولے استسنگ دو پرکار کا ہے ایک سمان دوسرا اسمبیش سمان تو یہہ ہے کہ مین کچہہ نہین کرتا نہ مین کسی
کو دیتا ہون نہ مجہے کوئی دیتا ہے سرب ایشر کی ہی اگیا ہے دینے لینے کے ادہین نہین ایسا پرش جو کچہہ دان اور تپ
جگ آدک کرتا ہے وہ ایشرارپن کرتا ہے اور اپنا ابہمان کچہہ نہین کرتا اور سب بہوگون کو آپدا جانتا ہے اور سب پدارتہون
کو ناس وان اور کسی کی اچہا نہین کرتا اور جانتا ہے کہ سمپورن بشو کا ایشر سکہہ دکہہ جسکو چاہتا ہے دیتا ہے اسکے ہاتہہ
ہین کچہہ نہین کرنے اور کرانے والا ایشر ہے نہ مین بہوگتا ہون نہ کرتا ہون اور بشیش استسنگ والا کہتا ہے کہ نہ مین
کچہہ کرتا ہون نہ کراتا ہون آکاس روپ ادویت آتما ہون اور نہ مجہہ مین کرتا ہے نہ کراتا اور نہ کوئی اور ہے اور نہ
میرا کوئی ہے ایسا پرش نہ بہیتر ہوتا ہے اور نہ باہر اور نہ پدارتہہ نہ جڑ نہ چیتن نہ آکاس نہ پاتال نہ دیس نہ پرتہوی اور
نہ مین اور نہ میرے کو دیکہتا ہے اور نہ وہ نربا سن اور آج اور انادی اور سرب شبدارتہون سے رہت کیول شدہ
آکاس مین استہت ہے وہ چت سے رہت چیتن ہی جو استہت ہے اسکو استسنگ سربشیشٹ کہتا ہے
اسکی چیشٹا درشٹ مین ہی آتی ہے تو بہی ہردے سے پدارتہون کی بہاونا کا ابہاو ہے اور کنول کی نیائین استنگ
رہتا ہے اسکو کوئی کامنا نہین رہتی سنسار کا ابہاو نشچے ہو گیا ہے اسکو آتما سے بہن کسی پدارتہہ کی ستا نہین
پہرتی ایسا ہی پرش سربشیشٹ استسنگ کہلاتا ہے کہ اچت سنسار مین نہین ڈوبتا اور اہم بہاو کو چہوڑ دیا ہے
ہے رامجی سنت کی سنگتی اور ست شاسترونکا بچار ناسار کو پراپت کرتا ہے اور انہین سے موکش کا امرت ملتا
ہے یہہ تیسری بہومکا ہوی اور جو تیسری بہومکا اس سے پراپت ہوتی ہے اور اہنکار وہ آدک شترون سے اسکی
رکشا کرتا ہے یہہ بہومکا پن کرم کرکے ملتی ہے انہوا کسمات ہی آپہرتی ہے

ایک سو تیرہ سرگ چہٹے نربان پرکرن جوگ بششٹ ہر دیو کرت بہاشا کا بہوگ کا اونکا پہل اور باسنا انسار جنم پانا

رام چندر جی نے پوچہا کہ جو بہوگ کا سے رہت اور پرکرت کے سنگہ ہین انکو بہی گیان اُپجیگا یا نہین اور جنہے ایک اور دو اور تین بہوگ کا پائین اور اُسکا شریر چہوٹ گیا اور آتما کا ساکشات کار نہوا اور اُسکو سرگ کی کامنا ہوئی تو وہ کون گتی پاتا ہے بششٹ جی بولے بشی پُرش کو گیان کا پراپت ہونا کٹہن ہے وہ باسنا سے کبہی سرگ کبہی پاتال کو جاتا اور دکہہ پاتا ہے اور کداچت اکسمات سنگ اور شاستروں کے سُننے کی باسنا پہرتی ہے براگ اپجتا ہے اور اسکی بدہی نبتی کے اور آتی ہے تب بہوگ کا دوارا اُسکو پراپت ہوتا ہے اور پہر وہ مُکت ہوتا ہے اور جسکو ایک اتہوا دو بہوگ کا پراپت ہوئین اور اُسکا شریر چہوٹ جائے تو وہ اور جنم بار گیان کو پراپت ہوتا ہے اُسکا پچہلا سنسکار جاگ آتا ہے اور ابہیاس دن بدن بڑہتا جاتا ہے اور جسکو بشیش ہونے کی بہاونا ہوتی ہے جنم پاتا ہے اور گیانی کو بشش کی اچہا نہین ہوتی پہر جنم نہین پاتا جنم کا کارن باسنا ہے جب شریر کے چہوٹنے کا سمے آتا ہے جب جو باسنا درڑہ ہوتی ہے جسکا شریر پداہاش ہوتا ہے وہی انت کال مین دکہلائی دیتا ہے اور کوئی پدارتہ نہین بہاستا وہی دیکہتا ہے جیسی پدارتہ کی باسنا ہوتی ہے اُسی کے انسار شریر دہارتا ہے اور جب دیہہ چہوٹتا ہے ایک مہورت تک سکہپتی کی نیائین جڑ رہتا ہے اُسکے پیچہے چیتنا ہوتی ہے تب باسنا کے انسار شریر دکہلائی دیتا ہے اور جانتا ہے کہ یہہ میرا شریر ہے اور مین اُپتن ہوا ہون کئے ایسا ہی کہتے ہین کہ وہان اُسے چہن مین جگ کا انہو کرتے ہین اور کئے ایسے ہوتے ہین کہ چرکال تک جڑ رہتے ہین اور چرکال پیچہے انکو چیتنا پہرتی ہے پہر اُسکے انسار وہ سنسار بہرم کو دیکہتے ہین اور کئی سنسکار وان ہوتے ہین انکو سیگر ہی ایک چہن مین چیتنا ہوتی ہے اور جانتے ہین کہ مین اس ٹہور ہوا ہون اُس ٹہور جنما ہون یہہ میری ماتا ہے یہہ پتا ہے اور ایک مہورت مین جاگ کر بڑے کُلون اور پرلوک اور دہرم راج کے بہونون کو دیکہتے ہین اور جانتے ہین کہ مجہے لیے جاتے ہین اور میرے بہترون نے میرے پنڈ کئے ہین اور اُنسے میرا شریر ہوا ہے اور پہر وہ دہرم راج کو دیکہتا ہے اُسکے پاس جا کر کہڑا ہوتا ہے اور پُن اور پاپ دونو کی مورتی دہارتا ہے اور پہر دہرم راج چترگپت سے پوچہتا ہے کہ اُسنے کیا کرم کئے ہین اور یہہ جو پُن وان ہوتا ہے تو سرگ کا بہوگ بہوگ کر پہر جونی مین ڈالا جاتا ہے اور جو پاپی ہوتا ہے تو پہر اسکو نرک مین ڈالتے ہین ایسے ہی

جنموں کو دھارتا ہے اور جس جون میں جاتا ہے جانتا ہے کہ میں اس جون میں ہوں اور جو اکسمات شریر نشٹ ہو جاتا ہے
تو اتما کے گربھ میں جانتا ہے کہ یہاں میں نے جنم لیا ہے اور یہہ میرے ماتا پتا ہیں جب باہر نکلتا ہے بالک سے جوبن
اوستھا کو پراپت ہو کر پھر برِدھ ہوتا ہے ایسے ہی جنم دھار دھار کر دکھہ پاتا ہے سو چت کے سنجوگ سے اتما بھرم دیکھتا ہے
اتما سے بھن کچھہ نہیں چت کے استھر ہونے سے تھا یا بھرم مٹ جاویگا۔

ایک سو چودہ سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بششٹ ہردیو کرت بھاشا کا کرم باسنا کے انسار شریر کا ملنا اور اتما کا ملنا

بششٹ جی بولے ہے رام جی پوروبی جانے کا وہ کرم ہوا اب نرتی والے کا کرم سنو کہ جسکو یہہ دکھہ پراپت ہوئی اور آتم
پد پراپت ہوا اسکے پاپ سب دگدھ ہو جاتے ہیں جب اسکا شریر جاگتا ہے تب باسنا کے انسار وہ شوبھ اکار ہو کر پھر
اپنے شریر کو پھر برتے پرلوک کو دیکھتا ہے اور وہاں سرگ کے سکھہ بھوگتا ہے اور دیوتا اون میں کریڑا کر کے بھوگوں کو
بھوگ کر سنسار میں اوتم گھر میں جنم لیکر پھر بھوگ کو پراپت ہوتا ہے یہہ سب جگت سنکلپ ماتر ہے اور سنکلپ کے
انسار ہی بھاشتا ہے اور سکھہ دکھہ پاتا ہے آتما کی اورتا ہے تب اسکا سنسار بھرم مٹ جاتا ہے اور نرباپد
ملتا ہے یہہ بسوپھر نے ماتر ہے پھر نا مٹ جانے پر نشٹ نہیں دیکھتا اپنے سروپ میں استھت ہو جاتا ہے۔

ایک سو پندرہ سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بششٹ ہردیو کرت بھاشا کا اپنی اپنی سرشٹی کا سنکلپ ماتر ہونا

بششٹ جی بولے کہ بارم بار کہتا ہوں کہ سرشٹی سنکلپ ماتر ہے جیو جیو کی سرشٹی اپنی اپنی ہے ایک سرشٹی تو
ایسی ہے کہ انکا سنکلپ ایک سی دکھلائی دیتا ہے ایک ایسی ہی ہے کہ ایک دوسرے سے بھن نہیں ہے پرنتو
ساشتا کر کے ایک ہی دکھلائی دیتی ہے ایسی ایسی سرشٹی ہوتی ہیں اور لین ہو جاتی ہے او سشٹان جیونکا جیوں
رہتا ہے پریم اور آتما آدک سب پھرنے میں ہوتے ہیں شبد اور ارتھہ کے بھاونا ہے وے تب ہی تک بھاشتے
ہیں جب وہ نبرت ہو جاتی ہے تب نہ شبد بھاشتا ہے نہ ارتھہ کیول سد چیتن آتما ہی شیش رہجاتا ہے کوئی
پدارتھہ بنا آتم ستتا کے نہیں ست است سب میں آتما ہی ہے تینوں کال میں گیا نوان سم ہے آتما ہی دکھلائی
دیتا ہے آتما سے بھن جو دیکھے وہ بھرم ہے۔

ایک سو سولہ سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بشسٹ ہردیو کرت بہاشا کا اہنکار سے بندہن ہونا اور نہونیسے مکتی کا ہونا

بشسٹ جی بولے یہہ بسو سپن سمان ہے اُسکا آتما مین دیکھنا تہا ہے آتما جگت سے رہت ہے اور جگت روپ
دیکھتا ہے اہنگ توہنگ سب بہرم سے سدہ ہوا ہے رامجی بولے ہے بہگون آپ نے کہا کہ تو انک اودک اہم
پرینت اور اہنگ آدک توہنگ پرینت سپن سپنا کی نیائین مہنا ہین اور جو اہنو سے دیکھو تو آتما روپ ہین اہم
سپن سپنا ہین ہین اتھوا ہمارا اہنگ آتما ہے بشسٹ جی بولے اناتم دیہہ آدک ہین اہنگ بہاونا کرنی تو
سپن سپنا کے تُل ہے اور ادہشٹان چیتن ہین درشیہ اور اہنکار سے رہت اہنگ بہاونا کرنی آتم روپ
ہے سو ادہشٹان سدہ اور آنند روپ چت سے رہت پرم برہم ہے اسمین اگیان سے درشیہ دیکھتا ہے
بچار سے درشیہ کچھ بسنو نہین ہان جسکے آسرے یہہ کلپت ہے سو وہ ادہشٹان ست ہے جیسے سیپ
کے جاننے سے روپے کی بدہی جاتی رہتی ہے رامجی بولے کہ ہے بہگون آپ نے کہا کہ برہما اور رودر آدک اور
اپتی اور سنگہار کرنے پرینت سب بسو بہرم ماتر ہے کرپا کرکے یہہ کہو کہ اس جاننے سے کیا سدہ ہوتا ہے کیونکہ
یہہ تو پرتیکش دکہہ دایک دیکھتا ہے بشسٹ جی بولے جو تم دیکھتے ہو سب ہی سمیک درشٹی سے آتم روپ
ہے اور اسمیک درشٹی سے بسو ہے سو درشٹی کا بھید ہے جیسے آتما کو جانا ہے اُس کو درشیہ بہی آتما روپ
ہی ہے اگیانی اپنے سنکلپ سے آپ ہی بندہان ہوتا ہے درشیہ کو تیاگ کر آتما مین استہت ہو رہو
یہہ بسو بہرم ماتر ہے ست کا ابہاو اور است کا بہاو نہین ہو سکتا است بسنو جب تک ہی دیکھتی ہے
جب تک اُسکو نہین جانا جاتا ابدیا پدارتہہ بدیا سے سنت ہو جانے ہین جب تک چیتن ہے تب تک مرنا
اور جنم بہی پاتا ہے جب جڑ ہوتا ہے تب شانتی پراپت ہو کر مکت ہوتا ہے اہنکار کا ہونا ہی بندہن ہے
اور نہ ہونا مکتی ہے ۔

ایک سو سترہ سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بششٹ ہردیو کرت بہاشا کا سنسار کا متہیا اور ناسوان ہونا

بششٹ جی بولے سنسار متہیا ہے استہول درشٹی اکار دیکھ رہے ہیں نراکار اُسے نہیں جانتے سمیک درشٹی پہرنے اور نہ پہرنے میں آتما ہی دیکھتے ہیں اگیانی کو دویت من کے پہرنے سے جگت بہاشتا ہے سنسار کی بہاونا کرنے نا کرنے والونکی سب چیشٹا بے ارتہہ اور دکہہ دایک ہے اگیانی سنسار کو سنگرہی ست مان لیتا ہے آتما ست ہے نہ است نہ جڑ نہ چیتن نہ پرکاش اور نہ تم نہ شوبہ نہ اشوبہ نہ شاستر نے جو بہید جڑ چیتن کے کئے ہیں اس جیو کے جگانیکو کئے ہیں۔

ایک سو اٹہارہ سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بششٹ ہردیو کرت بہاشا کا جوگی جب شریر چھوڑتا ہے جو بہوگونکی اچھا ہوتی ہے تو سرگ کے بہوگ بہوگ کر دہنوان کے گہر جنم لیتا ہے اور بہومکا اونکا برتانت

رامجی بولے ہے بہگون بہومکا پرسنگ سے جو کچھ سار آپ نے کہا مینے سنا اب بہومکا اونکا ابستار کہئے اور یہہ بہی بتلائے کہ جوگی کا شریر جب چھوٹتا ہے اور سرگ کے بہوگونکو بہوگتا ہے تب پہر اُسکی کیا اوستہا ہوتی ہے۔

بششٹ جی بولے جس جوگی کو بہوگ کی باپنچھا ہوتی ہے وہ سرگ میں جاکر بہوگ بہوگتا ہے جب اسکو اور بہی بہوگنے کی اچھا ہوتی ہے تب وہ منڈل نشٹ لوک میں پونیہ استہان اور دہن وان کے گہر جنم لیتے ہیں اور تہوڑے کال پیچھے پچہلا سنسکار پہر آتا ہے اور آتماکی اور پہر چیت ہوجاتا ہے اور دن بدن بڑہتا جاتا ہے اور اگیانی کا سنگ نہیں کرتا اور اُسکے دمبہ گربہ راگ دویس بہوگ ترشنا سوبہاوک ہی چھوٹ جاتی ہیں اور شانتی کو پراپت ہوجاتے ہیں اس نشچے کو پاکر وہ برن اور آشرم کے دہرمونکو یتہا شاستر کرتا ہوا سنسار سمدر کے پار کے نکٹ پہنچ جاتا ہے پرنتو اتنا ہی بہید ہے کہ وہ پار نہیں ہوجاتا اور اسی کو تیسری بہومکا کہتے ہیں ایسا پرش پہر موہ کو پراپت نہیں ہوتا یہہ سب بہومکا برہم سروپ ہیں اتنا ہی بہید ہے کہ تین بہومکا تو جاگرت اوستہا ہیں اور چوتہی سپن اور پانچویں سکہپتی اور چھٹی تریا اور ساتویں تریاتیت ہے پہلی تین بہومکا وہیں سنسار کی ستا بہاشتی ہے اور اسی لئے جاگرت اوستہا ہیں اُنکی سنگیا کی گئی اور دوسری چار وہیں سنسار کا ابہاؤ ہے اور اسی لئے وہ

جاگرت سے بلکش ہین اور اس اوستہا مین وہ پُرش استہاور جنگم کو جانتا ہے اور نام اور روپ کو گرہن کرتا ہے اور
ہردے مین راگ دویس کو نہین دہارتا کیونکہ وہ بچار کرکے سب کو تچھ جانتا ہے پرنتو وہ سنسار کے اینت
بہاو کو نہین جان سکتا اور نہ سنسار کو برہم سروپ جانتا ہے کیونکہ اُسکو سروپ کا ساکشاتکار نہین ہوا ان تینون
بہومکاون سے سنسار کی تچھتا دکہلائی دیتی ہے پرنتو شٹہتا نہین ہوتی جب اُنکو پاکر شریر چہوٹتا ہے تب
دوسری جنم مین اُسکو گیان ہوتا ہے جب ڈرہ بدہی ہوجاتی ہے تب گیان اُپجتا ہے سو پہلی تین بہومکا والا ادہم
آتا ہوتا ہے اور پرشو بین ہیرشٹ اُسکا لکشن یہہ ہے کہ وہ نراہنکار اور اسنگی ہوتا ہے اور کسی شےکی اُسکو ترشنا
نہین رہتی آتم بدہ کی اچہا سدا ہی رہتی ہے اور پرکرت اچار مین شاستر اوکت بچہ تارہتا ہے رام چندر جی بولے کہ
ہے بہگون پہلے آپ نے کہا ہے کہ جب جگی شریر چہوڑتا ہے ایک مہورت مین اسکو جگ پرتیت ہوتا ہے سو
یہہ کہو کہ ایک مہورت مین کیسے جگ پرتیت ہوتا ہے بشسٹ جی بولے کہ یہہ جگت برہم روپ ہے جیسے اکہہ
مین مُہرتا ہے ایسے ہی برہم مین جگت ہے آتم ستا سے ہی سرب ست ہے جو اُس سے بہن دیکہے تو است
ہے جو ست است کو جانتا ہو اُسکو دونہی تُل ہین اور دونو کا بہاشنا سمان ہے یہہ سب برہم سے سدہ ہوا ہے۔
جیسے کسی پُرش کو سپنا آتا ہے اور ایک چہن مین بڑا کال بیتا ہوا دیکہتا ہے ایسے ہی یہہ سروپ کے پرماد سے کے
بہرم دیکہتا ہے اور سروپ کے جانے بنا بہرم کا انت نہین ہوتا جب سنکلپ پہرتا ہے تب اودیا سے یہہ
پرش آپکو بندہ جانتا ہے اور سنکلپ سے رہت آپکو مکت جانتا ہے اور آتم سروپ مین نہ بندہ ہے نہ موکش
نہ بدیا نہ ابدیا سروپ کی بہاونا سے سنسار بہاونا جاتی رہتی ہے اور آتما پہرنے نہ پہرنے مین ایک ہی ہے
کیونکہ اس مین دوسرا کوئی نہین سب پدارتہ بہاونا مین ہین جیسی بہاونا کرتا ہے ویسے ہی سدہ ہوتی اور
بہاشتی ہے اور سکہتی مین ہی سنسار کا ابہاو ہوجاتا ہے پہر تریا مین کیسے بہان ہو اور سروپ سے اوتر
کرنا تم ہین ابہان کرنیکو پرماد کہتے ہین کہ مین ہون یہی اگیان ہے جس سے دکہہ ملتے ہین اگیان نشٹ ہونے
سے سنسار کے شبد اور ارتہہ کا ابہاو ہوجاتا ہے سنسار کا بیج ہی اہنکار ہے برہم ایک سروپ ہے
اور سبتیدن سو بہاو ہے اُس سو بہاو سے نانا پرکار بشو بہاشتا ہے پرنتو آتما سے کچہہ بہن نہین آتم روپ
ہی ہے سمیک درشٹی کو ایک آتما ہی بہاشتا ہے اگیانی کو نانا پرکار کا جگت بہاشتا ہے تانت پرچ

یہہ ہے کہ پدارتہوں کی بہاونا تیاگ کر آتما مین استہت ہو جانا چاہیے۔

ایک سو اونتیس سرگ چہٹے نربان پرکرن جوگ بششٹ سردیو کرت بہاشا کا شُبہہ اشُبہہ کرمونکا پہل اور ادویت ہونا آتما کا

رام چندر جی بولے ہے بہگون جب اس سنسار کا بیج اہنکار ہوا تو مہا سنسار جو ابدمان ہے یدمان دیکہتا ہے
برہم روپ ہوا اور جو برہم روپ ہوا تو بوگ اور شاستر اور سمرتی سمرنی کیون کہتے ہین کہ اسکا شریر بنڈ کرکے ہوتا ہے اور جو
ایسے ہوتا ہے تو آپ کیونکر کہتے ہو کہ یہہ برہم سے ہوتا ہے بششٹ جی بولے کہ میرا کہنا ست ہے اور جو کچھ ہوا ہے
سو چت شکتی پہرنے سے ہے اور اسی سے وہی برہم روپ ہوتا ہے اور اسمین پدارتہہ کا منوراج ہوا ہے کہ یہہ
اکاس ہے اور یہہ پون ہے یہہ کرتب اور یہہ اکرتب یہہ ست ہے اور یہہ است ہے سو جب تک منوراج ہے
تب تک سرب مرجاد ایسے ہی ہین اور جگت کی مرجاد ابہی کے سنت بید کہتا ہے کہ یہہ پدارتہہ شُبہہ ہے اور یہہ
اشُبہہ ہے آتما مین کچہہ دویت نہین یہہ بابا روپ جگت میں مرجادا ہے اور یہہ مرجادا بہی بید مین نیتی سے نشچے
ہوئی ہے کہ یہہ شُبہہ کرم ہین ان کے کرنے سے سُرگ ملیگا اور یہہ اشُبہہ ہین انکے کرنے سے نرک ملیگا ویسے ہی پُرش
باسنا کے اُنسار سکہہ دکہہ بہوگتا ہے یہہ اچت شکتی نیتی ہو کر یہاوک بین ہی پڑی ہے پرنتو اُنکو سدا سروپ
مین نشچا ہے اور اسی لئے وہ بندہمان نہین ہوتے یہہ بید سب کی نیتی ہے جیسا کوئی کرم کرے ویسا ہی پہل ملتا ہے
اور کرمون اُنسار شریر ملتا ہے جب تک اہم بہاونا پراپت ہو بید کے اُنسار شُبہہ کرم کرنے چاہیے دہرماتما پرشون کو اپنی
باسنا کے اُنسار بہاشتا ہے اور دہرماتما بہی دو پرکار کے ہین ایک سکامی دوسری نشکامی پاپ روپی کامنا والے
جو دہرم کرتے ہین سو وہ سرگ بہوگکر پہر گرتے ہین اور جو نشکام ابشٹا رپن کرم کرتے ہین اُنکا انتش کرن سدہ ہوتا
ہے اور انکو گیان کی پراپتی ہو جاتی ہے جیسا سنسار مین نشچا ہوتا ہے ویسا ہی دیکہتا ہے اسی لئے پنڈ کرکے ہی
شریر ہوتا ہے کیونکہ یہہ ہی آد نیتی مین نشچے ہوا ہے سو جو نشچے ہوا ہے ایسا ہی ہوتا ہے سو جگت بیوہار مین تو
ایسے ہی ہے پرنتو پرمارتہہ سے کیول نرنکار اور ادویت آتما ہے اور شریر اسکے ساتہہ نہین پہر جگت کیسے ہو

ایک سو بیس سرگ چھٹے نربان پرکرن جگ بشسٹ ہر دیوکرت بہاشا کا راجا بلی اور برہسپتی کا اتہیاس

بشسٹ جی بولے ہے رامجی ایک اتہیاس برہسپتی اور بلی راجا کا سنو جہہ کلپ بتیت ہونے پر دوسری برآورده

مین ایک بڑا پرکرمی راجا بلی ہوا ایک سمے اُسکی سبہا مین چرچا ہوئی کہ جنم کیسے ہوتا ہے اور مرن کیسے راجا نے برہسپتی

جیسے پوچہا کہ جب یہہ پرش مرجاتا ہے اُسکا شریر بہسم ہوجاتا ہے پہر کرمونکے پہل کیسے بہوگتا ہے اور بناشریر وہ کیسے

آتا جاتا ہے برہسپتی بولے کہ اس جیو کو کوئی دیہہ نہین یہہ جیو جنمتا ہے نہ مرتا ہے سدا اچیت روپ ہے یہہ سروگیہ

کے پرماد سے آپکو دیکہی جانتا ہے کہ مین انکو بہوگتا ہون اور جنمتا ہون اور مجہے اتنا کال ہوا ہے یہہ میرے ماتا پتا ہین

اور پہر ہی آپ کو مرتک ہوا جانتا ہے یہہ سب بہرم سے سپنے کی نیائین دیکہتا ہے اور جب مرتا ہے جانتا ہے کہ میرا

شریر پنڈ سے ہوا ہے اور اب مین دکہہ اور سکہہ بہوگونگا اور شریر کو باسنا سے اپنے ساتہہ دیکہتا ہے ہے راجا جب

پرمارتہہ سے اُسکے ساتہہ شریر ہی نہین تو جنم مرن کیسے ہو یہہ سروپ کے پرماد سے دیہہ دہاری کی نیائین استہت

ہوا ہے اور اس دیہہ سے ملکر بہاونا کے انسار پہل بہوگتا ہے اور جیسی بہاونا ہوتی ہے ویسا ہی شریر دیکہتا ہے ایسے

ہی آپ کو جنمتا مرتا دیکہتا پہرتا رہتا ہے آتما جیونکا نہون سو بہاوک استہت ہے اور اس جیو مین بشو ہے اور

بشو مین جیو نہین جیسے تل مین تیل ہے اور تیل مین تل نہین اور بشو ست بہی نہین اور است بہی نہین ست تو

اسکار نہین کہ جل روپ ہے است اسکار نہین کہ بدمان بہاشے ہے تم اسکے بہاونا کو تیاگ دو آتما

مین جیو اور اہنکار منہا ہین جب تک شاستر کے من مین چلتا ہے تب تک سنسار کی نہرتی نہین ہوتی۔

جب ورشبہ کے پہرنے اور اہنکار سے جڑ ہو جاوین تب آتم پدکی پراپتی ہوتی ہے آتما نہ کہین جاتا ہے نہ آتا

ہے نہ مرتا ہے نہ جنمتا ہے جب اس سے چیت اور چت کا سمبندہ مٹ جاوے تب انند روپ ہو جاتا

ہے چیت ورشبہ کو کہتے ہین اور چت اہنکار سموت کا نام ہے برہم آتما اور بشو پد ہے جسمین بانی کو گم نہین

اور انہو نرباچ پد ہے تم اُسی مین استہت ہو جب تک بہاو ابہاو پہرتا ہے تب تک اُسکو جیو کہتے ہین

جب پہرنا مٹ جاتا ہے جیو سنگہیا مٹ جاتی ہے اور یہہ جیو بشو پد آتما کو پراپت ہو جاتا ہے۔

ایک سو اکیس سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بششٹ ہردیو کرت بھاشا کا راجا بلی اور برہسپتی کا سمباد

جب تک ہردے مین سنسار کی ستا ہے تب ہی تک جیسے کرم کریگا ویسے ہی شریر دہاریگا کیونکہ چت نے جس پدارتھ کو ست جانا ہے اُسی پدارتھ کا سنسکار استہت ہوجاتا ہے چت اگیان سے اُپجا ہے جیسی جیسی بھاونا سے یہہ پرش کرم کرتا ہے ویسا ویسا چت کی پرتہوی پربیج اوگتا ہے اور سکھہ دکھہ بھوگتا ہے اور گیانی اکاش وت ہے اکاش مین بیج کیسے اُپجے بیج تو بھاونا سے اگیان روپی پرتہوی مین اوگتا ہے راجا بلی بولے کہ جیو جیتا ہوا تہا امرتک ہوا اُسی انہوا نہی بھاونا سے ہوتا ہے سو یہہ چت مرتک ہوا اور اُسکی پنڈ اودک مین جہاونا نہوئی تو بہر اسکا شریر کیسے ہوتا ہے برہسپت جی بولے کہ پنڈ دان اودک کریا نہوا اور اُسکے ہردے مین بھاونا ہو تو وہی بھاونا کرم روپ ہوجاتی ہے اور جو ہردے مین بھاونا نہو اور کسی مانند مو نے اُسکے نمت پنڈ دان کیا ہو تو ہی اُسکو بھاش آتا ہے جو اگیانی جیو ہین جنکو آتم مین آتم بدہی ہے انکے کرم کہاں گئے ہین جو وہ کرم کرتے ہین وہی اُنکی چت روپی بہومی مین او گتے ہین اُنکے شریر کی سنکہیا کیا ہے اینک باسنا روپی شریر گیان بنا سپنوت دہارتے ہین راجا بلی بولے کہ یہہ تو مینے جانا کہ جسکو پرش کپن کی بھاونا ہوتی ہے وہ ہی پرش کپن پدکو پراپت ہوتا ہے اور جیسی بھاونا ہوتی ہے ویساہی سروپ ہوجاتا ہے جب سنسار کی باسنا نورت ہوئی مکت ہے ۔

ایک سو بائیس سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بششٹ ہردیو کرت بھاشا کا چت ہی سے سنسار کا ہونا بھرم سے ہے

بششٹ جی بولے کہ ہے رامجی جب تک چت ہے تب ہی تک سنسار ہے جب چت نشٹ ہوجائے تب سارے بھرم ہٹ جاتے ہین یہہ چت ہی است ہے اور یہہ وشو ہی است ہے جیسے اکاش مین نیلتا بھرم سے بھاشتی ہے ایسے آتما مین بسو بھرم ہے گیان کی ساتوین بہومکا سے چت نشٹ ہوجاتا ہے جس بہومکا سے نہین کہی گئی ہین چار کہنے کو رہی ہین جسکو پہلی تین بہومکاؤن سے ایکہی پراپت ہوئی ہے اسکو بہار شریر جانو کیونکہ اُس سے مان سرو نمبرت ہوجاتے ہین اور کدا چت سنگ دوش نہین لگتا دگ دویس سے رہت سسم ہوجاتا ہے ۔

ایک سو تیئیس سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بسشٹ مہا رامائن بہاشا کا جاگرت اور سپن سکہپتی کے لکشن اور تریا پد کا برتانت

بسشٹ جی بولے جب تیسری بہومکا مین ڈڑہ پورن ہوجاتا ہے تب ڈڑہ ابہاس سے چوتھی بہومکا اودے ہوتی ہے اور بہرا گیان نشٹ ہوجاتا ہے اور سمیک گیان اودے ہوجاتا ہے جبکہ یہہ چوتھی بہومکا پراپت ہوجاتی ہے تب اسکے نانا پرکار کے بہید اور بہاو جاتے رہتے ہین اور جگت سپنا سا دیکہنے لگتا ہے سب کلپنا ناس ہوجاتی ہین۔
رام چندر جی بولے کہ نت کا سمرن اور پدارتہن کی بہاونا اور ناس وان پدارتہون کو ست جاننا جاگرت ہے اور پدارتہون مین بہاو ابہاو کی سننا ہونی اور جگت کو منہا بہاونا مانر جاننا سپن ہے اور جسمین جاگرت اور سپن دونو لے ہوجاوین وہ سکہپتی ہے اور رجوگیان بہاو سے بہید کی شانتی ہوجاے اور جاگرت اور سکہپتی اور سپن تینونکا ابہاو ہوجاے وہ تریا ہے چوتھی بہومکا والا سنسار کو سرد کال کے میگہہ کے تل جانتا ہے اور پانچوین بہومکا والا نرمل اکاش دیکہتا ہے اسکو سنسار کا بہان بہی نہین ہوتا اسکی چیشٹا سوبہاوک ہوتی ہے اور کسی پدارتہ کی بہاونا نہین رہتی دویت کلپنا نشٹ ہوجاتی ہے کیول ایک برہم ستا دیکہتی ہے رامجی انہتا سے سنسار اپجتا ہے انہتا ہی کارن سنسار کا ہے جب وہ نشٹ ہوا برہم ہی برہم دیکہنے لگتا ہے وہ سب اہنکار اندری آدک سے اتیت رہتا ہے کوئی بکار کر وہ موہ آدک اسپرس نہین کر سکتا۔

ایک سو چوبیس سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بسشٹ مہا رامائن بہاشا کا تیسری سے چھٹی بہومکا تک برتانت

بسشٹ جی بولے تیسری بہومکا تک جاگرت ہے اور چوتھی بہومکا مین جاگرت اور سپن کے تل دیکہتی ہے اور پانچوین بہومکا والا سنسار سے سکہپت ہوتا ہے چھٹی بہومکا والا تریا پد مین استہت ہوتا ہے سدیو اکریامان ہے سب کریا اسمین دیکہتی بہی ہین پرنتو بہدے سے شونیہ کسی سے اسپرس نہین کیونکہ وہ سب پدارتہون مین آتم بہاو رکہتا ہے اور گرہن تیاگ سے اتیت کیول شانت روپ رہتا ہے گیان کا پرکاس ہوکر باہر بہیتر سے ایک رس ہوکر اپنے کو گیانی نہین جانتا سنسار کی بہاونا سے رہت ہے اس پد کے کہنے کو ہم نہین کہہ سکتے برہما کہتے ہین ہے چیتن کہے آتما کی ساکشی کہتے ہین اور کال والے اسکو کال اور ایشر بادی ایشر ساکہہ والے پرکرتی آدک

سنگیاون سے کہتے ہین یہہ سب اُسی کے نام ہین اُس سے ہین نہین اُس پد کو سنت جن جانتے ہین چھٹی بہومکا والے کو جیو بہاو جاتا رہتا ہے۔

ایک سو پچیس سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بشسٹ ہردیو کرت بہاشا کا ساتوین بہومکا کا برتانت

بشسٹ جی بولے کہ جب ساتوین بہومکا پراپت ہوتی ہے تب آپ کو آتما ہی جانتا ہے اور بہونونکا گیان جاتا رہتا ہے کیبل آتما ہی ہوتا ہے اور درشٹ کا گیان نہین رہتا دیہہ ہست ہوا نہوا یدیہہ اسکو آتما ہی دیکھتا ہے وہ جیون مکت ہے اُس پد کو وہ ہی جانتا ہے۔

ایک سو چھبیس سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بشسٹ ہردیو کرت بہاشا کا بہومکاؤنکا برتانت اور باسنا کے تیاگ ہین

بشسٹ جی بولے ہے رام چندر جی ان سات بہومکا سے گیان کی پراپتی ہوتی ہے اور کسی سادہن سے نہین ہوتی تیسری بہومکا تک سب کا مناہرت ہوجاتی ہے اور ایک آتم پد کی کامنا رہتی ہے جب اُس اوستہا مین شریر چہوٹ جاتا ہے تب اور جنم پا کر گیان کو پراپت ہوتا ہے اور جب چوتھی بہومکا مکر روپ کی پراپتی ہوجاتی ہے شریر چہوٹنے پر پہر جنم نہین پاتا اور پانچوین بہومکا والا سکہپت کی نیائین ہوتا ہے اور چھٹی بہومکا ساکشی روپ ترپا پد ہے ساتوین تریاتیت انرواچ پد ہے اس سب کہنے کا تات پرج یہہ ہے کہ باسنا کا تیاگ کرو اور اُچت پد کو پراپت ہو ترشنا کی سنکل سے پُرس بندہا ہوا دکہہ پاتا ہے اُس سنکل کو کاٹنا چاہئے اس ترشنا کے کئی نام ہین ترشنا ابلا کہا اچہا پہرنا سنسرنا آدک جب یہہ ترشنا دور ہوجائے تب آتم سروپ ہوجائے اور ترشنا کے نشٹ ہونیکا اوپاے نج ارتہہ کی بہاونا کرنا ہے نج ارتہہ کی بہاونا سے آتم پد کی پراپتی ہوگی اور باسنا رہیگی اور سنکلپ نشٹ ہوجاینگے۔

ایک سو ستائیس سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بشسٹ ہردیو کرت بہاشا کا باسنا کے تیاگ اور نج ارتہہ کے دہارنا ہین

رام چندر جی نے پوچھا کہ نج ارتہہ کی بہاونا سے باسنا نشٹ کیسے ہوجاینگی اور آتم پد کی سیگہر ہی کیسے پراپتی ہوگی کہ باسنا تو چرکال کی چت مین استہت ہے اور جبکی باسنا نشٹ ہوئی جیون مکت کیسے رہیگا کہ باسنا

کے نشٹ ہونے پر شریر تو رہیگا ہی نہین بشسٹ جی بولے کہ نج ارتھہ کے دہارنے سے سینسے دور ہوجائینگے آتم پدکی پراپتی ہوگی سوبج اکسر کے تین ارتہہ ہین ایک یہہ کہ بیج بہوتک شریر سے نیرا سروپ بلکش ہے دوسرے ارتھہ یہہ کہ شریر جڑ اور تم روپ ہے تیسرے یہہ کہ سروپ ہون اور تم سے پرے ہون جب جان لیا کہ مین آتما ہون اور یہہ دیہہ اُدگ اناتما ہے تب دیہہ سے ملکر ابلا کہا کیسے رہیگی جو بہنا یہہ کہا ہاو ہے کہ نہ مین ہون نہ کوئی جگت ہے جب ایسے جانا تب بیسے کسکی اچھا رہیگی جو تم آپکو آتما دیہہ سے بلکش جانوگے تو بہی اود باسنا تم سروپ شریر کی ابلا کہا نرہیگی اسکا جانا
دیہہ تم روپ اور تم آدت برن ہوا ر نہات اکاش روپ ہو نہارا اُسکا کہان سنجوگ ہوگا تب آپکو پرکاش روپ جانوگے تب سنسار کا نام نہ دیکہیگا اور شریر کی چیشٹا سو بہاوک ہوگی اور تم مین کچھ چیشٹا نہ ہوگی جو کچھ شریر کی پرآر بدہ ہے سو اوش ہوتی ہے اچھا کچھ نہین رہتی اسلیئے چت کو آتم پد مین رکھو اور سو بہاوک بنا اچھا چیشٹا کرو اچھا ہی دکھہ دایک ہے اچھا نشٹ ہونے پر گیان وان ترپا پد کہتے ہین اور جب جاگرت اور سپن اور سکھپتی کا ابہاو ہو وہ ہی ترپا پد ہے آہنکار کے ناس ہونے پر آنند ہی آنند ہے اہنکار کا تیاگ کرکے سروپ مین استہت ہو رہو جسنے کرم کا تیاگ کیا اور اہنکار سہت ہے اُسکے پُن او پاپ کچھ نہ ہوئے ہین جسمین اہنگ بہاو نہین وہ چاہے کرم کرے اتھوا نہ کرے اور اپنے آپ کو اکرتا جانے وہ بندہن مین نہین سنسار تتہا کے تیاگنے مین کچھ جتن نہین جب بسر سیج کو تتہا جانا تب ہی کوئی کریا بندہن نہ کرینگے اور چیشٹا سو بہاوک ہوگی راگ دویس جاتا رہیگا اور جب ست پد پراپت ہوگا تب است بسمرن ہوگا اور اسکو شو پد کہتے ہین سو پرم پد اور ارتہہ سے رہت اور کیول چینا نر ادویت پد ہے اسمین اہنگ مم کا تیاگ کرکے استہت ہو رہو اور سنسار اسی کا نام ہے کہ مین ہون اور یہہ میرا ہے جب یہہ نرہے سروپ مین استہت ہوتا ہے ر

ایکسو اٹھائیس سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بشسٹ مہر دیو کرت بہاشا کا اہنکار کے تیاگ مین

بشسٹ جی بولے آتما ادویت ہے جسکو ایک اور دو نہین کہہ سکتے اور اپنے آپ سو بہاو مین استہت ہے رام چندر جی نے پوچہا کہ آپ کہتے ہین کہ اہنگ مم ہر دونو کا تیاگ کرو اور استگ ہو رہو اسنگ نس کرم سے ہوتا ہے اتھوا سو کرم سے بشسٹ جی بولے کہ یہہ تم ہی کہو رام جی بولے کہ ہے بہگون سب کا تاتپرج یہہ ہے کہ

سب کا مول سموت کا پہرنا ہے جب اسکا ابہاؤ ہوا تب شیش آتما ہی رہتا ہے اور جب تک چت سے سبندہ ہے تب تک سنسار مین جنم مرن پاتا ہے جب چت سے رہت ہوا تب پرم برہم ہے وہ شُد ہ شانت اور انت روپ ہے اور پرنجا تر مین جو اہنگ کا اوتہان ہے وہی کرم واسے پرکہہ کا کارن ہے جب تک اتما سے ملکر کہتا ہے کہ مین ہون یہہ ہی سنسار کا کارن ہے بشسٹ جی بولے کہ اسی پرکار کرم کا بیج سو کشم سموت ہے جب تک سموت ہے تب تک کرمونکے بیج کا ناس نہین ہوتا اور کرمونکا بیج اچہا اور ترشنا اور اگیان اور چت اور گرہن اور تیاگ کی بدہی اتیا وک بہت سنگیا ہین اور جب تک اگیان ہے اچہا کا ناس نہین ہوتا اور کرم بہی ناس نہین ہوتے پرنتو یہہ بہید ہے کہ اگیانی کو بہاشتا ہے کہ یہہ اچہا اور یہہ کرم ہے اور گیان وان کو سب برہم ہی دیکہتا ہے اگیانی کو کرم بہاشتا ہے اسلئے بندہان ہوتا ہے اسی کا نام تیاگ ہے کہ کرم سے کرم بدہی جاوے اور اسکا نام تیاگ نہین ہے کہ کریا کو ہی تیاگ دین بڑا اوپادہی اہنکار ہے جسکا اہنکار نشٹ ہوا ہے وہ پرش کرم کرتا ہے سو ہی اُسنے کچہ نہین کیا اور اہنکار سہت کو سب کرم لپت ہور ہے ہین کیسا ہی تیاگی ہی ہوجائے۔

ایک سو اونتیس سرگ چہٹے نربان پرکرن جوگ بشسٹ سرنیوکرت بہاشا کا اہنکار سے نشٹ کرتے ہین

بشسٹ جی بولے ہے رامچندر جی اہنکار جب نورت ہو تب ہی اُسکو آنند ہے اہنکار ہی دکہہ کا بیج ہے رامچندر جی نے پوچہا ہے بہگون جو بستو است ہے وہ نہین ہوتی اور جو ست ہے اسکا ابہاؤ نہین ہوتا آپ یہہ کیسے کہتے ہین کہ اہنگ سیدن کا ناس کرو یہہ تو ست بہاشتی ہے سیدن کا ناس کیسے ہو بشسٹ جی بولے کہ ہے رام جی آتما مین اہنکار ایسے ہے جیسے رستی مین سانپ دیکہتا ہے سو تہلے ہے آتما مین آدیک تو اہنگ کا شبد ارتہہ کوئی نہین اگیان سے بہاشتے ہین گیان سے لین ہوجاتے ہین جسنے اہنکار کو تیاگ کر اور کرم کرتا ہوا ہی کہتا ہے کہ مین نہین کرتا وہ ہی اکرتا ہے اور وہ ہی پُرش پرم نربان پد کو پراپت ہوتا ہے اور آتم پد سدا اپنے آپ مین استہت ہے اور جو پُرش گرہست مین رہکر اہنکار سے رہت ہے اُسکو بن باسی جانو جو بن باسی اہنکار سہت ہے وہ سدا گرہ باسی ہے وہ ایک گڈہے سے نکلکر دوسرے گڈہے مین پڑا ہے

یہہ جیب نسکام کرم تب ہی ہوتا ہے جب اسکی اہم بندھا نشٹ ہوتی ہے پُرش پرجتن اوسیکا نام ہے کہ اپنے
کو ناس کرین اور آپ ہی آپ رہجاوین ارنہات اپنے آپ کو جاننا یہہ ہی اہنکار ہے آتماکو ہی سنت جانو اور اپنا
ابہان نہ کرو سب پدارتہہ است ہین تم اہنکار کے ناس کا جتن کرو اور نشچے کرو کہ نہ مین ہون اور نہ جگت ہے
اسیکا نام گیان ہے اسیکو پرم برہم اور ہمیک پد کہتے ہین۔

ایک سو تیس سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بشسٹ ہردیو کرت بہاشا کا بدیادھر کا برتانت اور درشٹانت

بشسٹ جی بولے جسکے من سے ہین اور میرے کا ابہان گیا وہ ہی شانت ہے اور یہہ جیو پرتم جب بنتا ہے
جب جگت بنتا ہے جب آپ ہی نہ بنے تو جگت کہان ہے اہنکار کا تیاگی ہی سب کا تیاگی ہے کریا کے تیاگ
کا نام سرب تیاگی نہین اہنکار کے تیاگی کو سپنے مین بہی سنسار نہین دیکہتا سنسار کا بیج اہم بہاو ہے جب اُسکا
ناس ہوگا جنم بہرم ہی مٹ جاویگا اُسیکا تیاگ کرنا چاہئے گیان وان کی چیشٹا دیکہنے ہی ماتر ہے اُسکو کوئی جگت
کی سنتا اور بندہن نہین ہوتی گیانی جانتا ہے کہ یہہ کرم شریر کے ہین آتما کے نہین آتما اہنکار کے میل سے ڈہکا
ہوا ہے میل کے دور ہونے پر نرمل آتما دیکہنے لگے گا اہنکار سہت کریا کرکے آپکو سکہہ مانتا اور کہتا ہے سدہ آتما مین
آتما برہم ہون اکار نرنجن اتیاوک نام اہنکار سے ہی کلپے گئے ہین آتما کیول ستا ماتر اپہر ہے اور ست است کی نیائین
ستہت ہے انتہا بنا گنے کے پشچات شانت روپ آتما ہی رہجاتی ہے ہے رام چندر جی ایک سمے مین
سمیبر پربت کی سگہر پر گیا وہان بہسنڈ جی بیٹہے تہے اُنسے مینے پوچہا کہ ایسا بہی کوئی پرش ہے جسکی آیو بڑی
ہو اور وہ گیان سے شونیہ ہو بہسنڈ جی بولے کہ ہے منیشر ایک بدیادھر تہا جسکی آیو بڑی تہی اور اُسنے بہت سی
بدیا پڑہی تہی اُسنے جب تپ نیم آدک سکام کرکے اور چار جگ پربت بہت بہوگ بہوگے تہے جب چوتہے
جگ کا انت ہوا تب اُسکو بیراگ اُپجا اور سب بہوگونکا تیاگ کر لوکالوک پربت پر گیا اور بچارتا ہوا میرے
پاس آیا اور مجہہ سے پوچہا کہ اتنے کال تک مین نانا پرکار کے بشیونکو بہوگتا رہا ہون پرنتو مجکو شانتی نہین
ہوئی تم کرپا کرکے اوپار کہو کہ مینے سنسار سے بہت دکہہ پایا ہے اور مینے بہکشا مانگنے والون داردیون کو
بہی اور بڑے ایشرج والونکو بہی بہشم ہوتے دیکہا اور بہشم دونوکی ایک سی ہوجاتی ہے کسی مین ادہکتائی نہین

ہوتی اور جو یہہ کہو کہ تو تو سکھی دیکھتا ہے تجھے کیا دکھہ ہے تو ہے بھگون یہہ دکھہ دیکھنے مین نہین آتا پرنتو میرے

ہردے کو جلاتا رہتا ہے برہما کے لوک بھی مین بڑے سکھہ دیکھے ہین پرنتو وہان بھی دُکھی رہا ہون وہان بھی

ناس وان اور اُنشٹی رہتے ہین اور وے بھی اس سے جلتے رہتے ہین ہے بھگون وہ کونسا سکھہ ہے جسکا ناس خوشی کرنیوالے

نہین اور جسکو پانے سے پھر دکھی ہون مجکو اندریون نے بڑا کشٹ دیکر کسا ہے اور بس مین کر لیا ہے تمہارے سرن

ہون کرپا کرکے مجھے اوپار بتلاؤ اور اس اپدا کے سمندر سے پار لگاؤ۔

ایک سو اکیس سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بششٹ ہردیو کرت بھاشا کا بششٹ جی کا اُپدیش اہنکار کے نشٹ ہین

بششٹ جی بولے کہ ہے بدیادہر اب تو جاگا ہے جو اُپدیش مین کرتا ہون اُسکو ست جانکر انگی کار کر جو اندریون کے سکھہ

لگایا ہے اور دُکھہ کے بھرے ہوئے ہین اُن سے رہت پرم سکھی ہوتا ہے جو کچھہ تم کو سکھہ روپ درشٹی مین آوے

اُسکا تیاگ کر تجھے پرم سکھہ پراپت ہوگا سب دُکھونکا مول اہم بھاو ہے اہنکار کے ناس ہونے پر آپ سے آپ شانتی

ہو جاینگی اور سنسار نشٹ ہو جائیگا سو تم اہنکار کے بیج کا ناس کرو اور نر اہنکار اننت ابھاو ہو جاؤ۔

ایک سو بتیس سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بششٹ ہردیو کرت بھاشا کا بششٹ جی کا اُپدیش اہنکار کے نشٹ ہین

بششٹ جی بولے ہے بدیادہر یہہ گیان برہم بدیا شاستر کے سننے اور آتم بچار سے اُپجتا ہے سو آتم گیان کی اگنی

سے سنسار کے برکش کو جلا اوس کے ناس کرنے سے سنسار بھرم ہٹ جائیگا اور آتم بچار سے پرم پد ملیگا یہہ سنسار

اہنکار کے بیج سے اُپجا ہے جب اُس بیج کا ناس ہو جائیگا پھر سنسار ہی نہ اُپجیگا ہے ساد ہو تم کیول سدہ پرم

تت مین استہت ہو رہو اور درس کا تیاگ کرو نہ بدہی ہے نہ مین ہون نہ جگت آتم پد سب سے اُتم ہے۔

ایک سو تینتیس سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بششٹ ہردیو کرت بھاشا کا بششٹ جی کا اُپدیش آتما کے چمتکار ہین

بششٹ جی بولے ہے بدیادہر یہہ بیج ہی آتما ہی کا چمتکار ہے اور آتما سدہ چیتن وہ سنتا ماتر اپنا آپ ہے اور وہ

اہنگ تو ہنگ سے رہت ہے اور اننت ماتر ہے اور ست سروپ ہو اسکی نیاین استہت ہے تو اس جڑ

اور چیتن سے ابود ہاں ہو رہو جب تو ابو دہ ہو گا شانت ہو گا اور جڑہ چیتن دونو کا پرمارتھ چیتن کے آگے انند
رہتا ہے یدپی وہ اور شٹ ہے تو بہی انکے اندر ہی رہتا ہے اس جڈہ چیتن کا کارن روپ وہ ہی برہم ہے اُتپتی
بہی اُسی سے ہوتی ہے اور ناس بہی جب ایسے جانو گے جو کچھہ رہیگا وہی تیرا سروپ ہے اور جب تیرے
بہتر اُس جڈہ اور چیتن کا ابہیاس ہی ہو گا تب سب کے اندر جو چیتن ہے وہ برہم ہی تجکو بہاشیگا سب
سو آتما کا چمتکار ہے آتما ہین اگیان سے بشو کو دیکہتے ہین وہ کداچت آتما سے بہن نہین ہین اور جگت اور برہم
بہن آتما اور اکاس دیس اور کال سب اسی نت کی سنگیا ہین اور وہ ہی سدہ چیتن اکاس ہے جسکا چمتکار ہے

ایک سو چونتیس سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بشسٹ ہردیو کرت بہاشا کا اہنکار کے نشٹ کرنے مین اپدیش

بسشٹجی بولے ہے بدیادہر یہہ سب جگت آتما سے اُتپن ہوا ہے اور آتما ہی مین استہت ہے جو تو اس پد
کی پانیکی اچھا کرتا ہے تو یہہ نشچے کر کہ نہ مین ہون نہ یہہ جگت ہے سب کا کرتا سنکلپ ہی ہے اور سب کلپنا ماتر
ہے اور اہنگ تو ہنگ کے نشٹ ہونے سے ستا ہی پرم پد رہتی ہے یہہ جگت بچار سے لین ہو جاتا ہے یا سنو
مین برہم اور جگت مین کچھہ بہید نہین نام ماتر دو ہین سنکلپ کے ساتھ ملکر یہہ چت جیسی بہاونا کرتا ہے ویسا
ہی اپنا روپ دیکہتا ہے سروپ سے بہن کچھہ نہین بہاونا سے اورکا اور دکہلائی دیتا ہے سو ہے بدیادہر سب
بہرمون کو تیاگ کر سدہ چیتن مین استہت ہو رہو۔

ایک سو پینتیس سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بشسٹ ہردیو کرت بہاشا کا برہم ستا کا اُپدیش بدیادہر کو

بسشٹجی بولے ہے بدیادہر جب یہہ آتم پد کو پراپت ہوتا ہے تب اُسکی اوستہا ایسی ہوتی ہے کہ نرگن شریر ہو
اور اُسپر ستروں کی برکہا ہو پہر بہی دکہی نہوا ہو تو استدر الیشر اکنٹہہ سے لگین تو بہی ہرکہہ ہو ہے بدیادہر جب
تک آتم پد کا ابہیاس نہ کرے جب تگ سنسار سے سکہپت کی بنائین نہین ہوتا ابہیاس سے ہی آتم پد کی
پراپتی ہو جاتی ہے تب پنچ بہوتک شریر کے دکہہ ابہیرس نہین کرتے اور وہ کیول شانت پد مین استہت رہتا ہے
آتما کے ساکشاتکار ہونے پر سب پرپنچ ہی آتم روپ ہی بہاستا ہے آتما نہ جنما ہے اور نہ مرتا ہے اور گنون کے

سادھو اوستھا کو پراپت ہو اور شانتی مین آتا ہے گیانی اس جگت کو اپنے پرشار تھ سے پار کر جاتے ہین ہے سادھو
تم آتم پد پانیکا جتن کرو آتم تت سب مین بیاپک ہے اور سب سے ابھنت ہے پرنتو اوسکے جاننے سے انتشکرن
سسبیل ہو جاتا ہے اور سب تاپ نشٹ ہو جاتے ہین یہہ سب پدارتھ برہم سروپ ہی ہین اور جو برہم سروپ
ہوئے تو من اور اہنکار کلنک آدک ہی وہی ہوئے کسی سے کسیکو سکھہ اور دکھہ نہین ہے ہے بدیادھر جب
تو نر اہنکار اور رس سنکلپ ہوگا تب تجکو سب اوستھا و نین آتم سروپ ہی بھاشیگا ہے سادھو جس پرش
نے بچار کر آتم پد پانیکا جتن کیا ہے وہ اوش اوسکو پاویگا بنا پرجتن کے مکتی کداچت نہوگی آتم سروپ مین دکھہ
سکھہ کوئی نہین ہے وہ کیول شانت ہی شانت پد ہے نہ کوئی کرتا ہے نہ بھوگتا ہے کیول برہم ستا استہت ہے

ایک سو چھتیس سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بشسٹ ہردیو کرت بھاشا کا جگت کا سنکلپ ماتر ہونا

بھسنڈ جی بولے اپنے انبھو کا چندرمان ہی امرت کا برسانے والا ہے آتم سروپ امرت کی بھاونا کرو کہ جنم مرن کے
بندھن سے مکتی ملے جب آتم ستا مین اہنگ اوٹھتا ہے تب جگت پھیل جاتا ہے جب سموت اہنگ سے رہت
ہوتی ہے آتم روپ ہو جاتی ہے اور جگت بھرم مٹ جاتا ہے سب پدارتھ آتما روپ ہین بچار سے چت کی
بلیتا دور ہو جاتی ہے سو پرشارتھ سے جگت کا ابھاو کرو دو بھاگ تو سنت سنگ اور کتھا سننے مین بتیت کرو
تیسرا بھاگ شاستر کے بچار مین اور چوتھے بھاگ مین آتم گیان کا ابھی ابھیاس کرو اس اوپاد سے ابدیا نشٹ
ہو جائیگی اور استھر اور اروپ پد کی پراپتی ہوگی بدیادھر بولا ہے بھگون چار بھاگ مین ایسے اوپار سے جو اشبد
اروپ پد پراپت ہوتا ہے سو کیسے ہوتا ہے اور نام اور ارتھ کے ابھاو ہوئے پر شیش کیا رہتا ہے بھسنڈ جی بولے
سنسار سے نربینکو گیان وانونکا سنگ کرنے اور نردوش پرشونکی ٹہل کرنے سے ارد ھ بھاگ ابدیا کا نشٹ
ہو جاتا ہے اور تیسرا بھاگ من سے اور چوتھا بھاگ ابھیاس سے نشٹ ہو جاتا ہے اور جو یہہ ہی نکر سکو تو
جسمین چت ابلاکھا کرکے اشکت ہووے او سیکا تیاگ کرو ایک بھاگ ابدیا کا تو اس سے ہی نشٹ ہو جائیگا
اور تین بھاگ شاستر کے بچار سے اور اپنے جتن سے آہستہ آہستہ نشٹ ہونگے اور جو سنت سنگ اور شاستروں
کا بچار اور اپنا جتن ہووے تو ایک ہی بار ابدیا نشٹ ہو جاتی ہے پیچھے جو شیش رہتا ہے اسمین نام اور ارتھ

سب ہی اسّت روپ ہین اور وہی اجر اور اننت ایک روپ ہے سنکلپ کے اُپجنے سے پدارتھ بہاشتے ہین
اور سنکلپ کے لین ہونے سے لین ہوجاتے ہین یہہ جگت سنکلپ سے رچا ہے اوبہان بہت سے دِرشٹانتون
سے یہہ تاتپرج نکالا ہے کہ جگت سنکلپ ماتر ہے اور سنکلپ ہی مین یہہ سرشٹی ہے۔

ایک سو سینتیس سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بششٹ ہردیو کرت بہاشا کا اِندر کا برتانت اور اندر و کے پتروں کا نربان ہونا اور سنسار کا سنکلپ ماتر ہونا

بششٹ جی بولے ہے بدیادہر ایک سمے اِندر کسی کارج کے نمت تال کمل مین پڑگیا وہان اُسکو نابرکار کے
جگت دیکھنے لگے اور اسکی یہہ اچھا ہوئی کہ مین برہم تت کو پراپت ہوجاؤن اور ایکانت مین بیٹھکر سمادہی لگادی
تب اُسکو بہتر اور باہر سا کشاتکار ہوا اور نشچے ہوگیا کہ سرب برہم ہی ہے اور اندریون کے ساتھ ملکر گنون کو بہوگتا وہ
ہی ہے اگیانی کو وہ دور دکہائی دیتا ہے گیانی کو نکٹ ہی وہی ہے کیول شانت روپ پاس اور دور وہی ہے
دوسرا کوئی نہین اور اِندر اس نشچے سے جیون مکت ہوگیا اور نربان پد کو پراپت ہوگیا پہر اِندر کے ایک بڑے
سوربیر پوتر نے دیتیون کو جیت کر ترلوکی کا راج کیا اور گیان پد کو پراپت ہوکر نربان ہوگیا پہر اُسکا پتر بہی ایسے
ہی راج کر نربان ہوا سب سے پچھلے اندر کے پتر کو یہہ ہماری سرشٹی بہاش آئی اور وہ بہی برہم دہیانی ہوا
اور اہنگ بسو کا اندر وہی ہے سو اسپرکار بسو کی آپنی سنکلپ ماتر ہے باستو مین کچہہ نہین اس بسو کا بیج ہی اہم
ہے ہے بدیادہر تو بہی یہہ بہاونا کر نہ مین ہون نہ جگت پہر آتما ہی شیش رہیگا۔

ایک سو اٹھتیس سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بششٹ ہردیو کرت بہاشا کا اہنگ سے سنسار کا ہونا

بششٹ جی بولے ہے بدیادہر جب اہنگ اوٹہتا ہے تب آگے سرشٹی بن کر دیکھتی ہے جب اہنکا جاتا
رہتا ہے تب بسو ہی کچہہ نہین دیکھتا کیول سدہ آتما ہی دیکھتا ہے اہنگ کے ہونے سے اندر کو دکہہ ہوا اور آتم بچار
سے اہنگ کا ناس ہوجاتا ہے گیان کی اگنی سے اہنگ کے برکش کو جلا کر آتم پد جیونکا تیون دیکھے گا اگیان سے
جگت بہاشتا ہے اہنگ اور مم ہی سنسار کا نام ہے جب وہ نرہیگا سنسار کا ابہاؤ ہوجائیگا یہہ سنتے ہی

بدیاوہر نربان پدکو پراپت ہوگیا اور سمادہی مین استہت ہوا بشسٹ جی بولے ہے رام چندر جی آتماکو ہشنڈ جی چپ ہوگئے اور مین اکاس مارگ سے اوڑکر اپنے گھر مین آیا اس ہیر سے او ہشنڈ جیکے سمباد کو چوالیس جگہ بنئے ہین تات پرج یہہ ہے کہ پہر نہکو تیاگو جو کچھ سوائے آتما کے دیکہتا ہے سب متہا ہے۔

ایک سو انتالیس سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بشسٹ ہردیو کرت بہاشا کا اہم سے جگت بہرم کا ہونا

بشسٹ جی بولے ہے رامجی تم اہم رہت ہو رہو سنسار کا بیج اہنگ ہے اور باسنا سے شبہہ اشبہہ کرم کا سکہہ اور دکہہ پہیل رہا ہے گیان اودے ہونے سے جگت بہرم نشٹ ہوتا ہے سب انہونکا کارن یہہ اہنتا ہی خود ہی جب یہہ چینتا مٹے تب دکہہ دور ہو اور آتم پدکی پراپتی ہو۔

ایک سو چالیس سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بشسٹ ہردیو کرت بہاشا کا آتما اور جیو کا درشٹانت

بشسٹ جی بولے ہے رامجی سنسار سنکلپ ماتر ہے یہہ سرشٹی آتم سروپ مین ہی بستی ہے کہین لین کہین اوتپن کہین اکہٹی کہین بہن بہن ہوتی ہے پرنتو مجکو پرتکش دیکہتی ہے یہہ بسو کیلہ کے برکش کے تل کچھ سار نہین دیکہنے ماتر ہی سُستمدر ہے اور اکاس روپ ہے رامجی بولے ہے بہگون تم کہتے ہو کہ سرشٹی پرتکش مجہے اوٹتی دیکہتی ہے سو یہہ مین نہ سمجہا کہ آپ کیا کہتے ہو بشسٹ جی بولے کہ پنج بہوتک شریر مین پران استہت ہین اور پراڻ مین چت اور چت مین اپنی اپنی سرشٹی ہے جب یہہ پرش شریر کو تیاگ کرتا ہے تب لنگ شریر جو باسنا اور پران بایو ہے وہ اوڑتا ہے اُسی لنگ شریر مین بسو ہے اور سوکشم درشٹی سے مجکو اوٹتی دیکہتی ہے اکاس کی بایو سے جسکا روپ اور رنگ کچھ نہین مگر مجہے پرتکش دکہلائی دیتی ہے اُسیکا نام جیو ہے باسنا مین نہ کوئی آتا ہے نہ جاتا ہے لنگ شریر کے سنجوگ سے آتا جاتا جنم مرتا دیکہتا ہے اپنی باسنا کے اُنسار آتما مین بسو کو دیکہتا ہے جیسی باسنا ہوتی ہے ویساہی بسو دیکہتا ہے یہہ پرش آتم سروپ ہے لنگ شریر کے ملنے سے اسکا نام جیو ہوا ہے اور یہہ آپ کو پرچہن جانتا ہے باستو مین برہم روپ ہے اہنکار کے سنجوگ سے پرچہن ہوا ہے جب اہنکار روپ چت نشٹ ہوجاتا ہے تب آتما اکہنڈ روپ ہوجاتا ہے جب تگ اہنکار نہین جاتا تب ہی تگ جگت بہرم کو دیکہتا ہے

اوربا سنا سے ٹہلتا پہرتا ہے باسناکی سرشٹی اپنی اپنے چت مین ہے جب یہہ شریرکا تیاگ کرتا ہے تب
اکاس مین اوڑتا ہے اور پران بایو اور کراکاس سے ملجاتی ہے وہان اسکو اپنی باسنا کے انسار سرشٹی بہاشٹ
آتی ہے استہول درشٹی سے لنگ شریر نہین بہاشتا یہہ سوکشم درشٹی سے دیکہا جاتا ہے باسنا اور اہنکار کے
تیاگ سے بسود کہلائی نہین دیتا اور کیول نربکلپ برہم ہی بہاشتا ہے ایسے پرش کے پران ہی نہین اوڑتے
وہین لین ہوجاتے ہین کیونکہ اُسکا چت اچت ہوجاتا ہے یہہ بسو سنکلپ ماتر ہے گیانی کو تچہہ دیکہتا ہے
اور اگیانی کو آتما کے پرماد سے بستار سے دیکہتا ہے جب یہہ پرش سوتا ہے اسکو سبہہ اسبہہ بسو مین کچہہ
راگ دویس نہین ہوتا تب است ہین راگ اور الست ہین دویس ہوجاتا ہے سو جب تک بسونگ ہین اور
تیاگ کی بدہی ہے جو سہرگیہ ہے تو یہی موکہہ ہے آتما مین استہت ہوئے سے کلیان ہوتا ہے جب سموت
پہرنے سے رہت ہوجاتی ہے تب اُسکو سروپ کا ساکشاتکار ہوجاتا ہے سو تم پہر یکا تیاگ کرو رامجی بولے ہے
بہگون اس جیو کا سروپ کیا ہے اور یہہ جیو اکار کو گرہن کیسے کرتا ہے اور اسکا ادہشٹان پرماتما کیسے ہے اور
اسکے رہنے کا استہان کیا ہے بششٹ جی بولے ہے رامجی یہہ جیو سدہ اور پرماتم روپ نربکلپ اور چماتر
ہے جب اسکو اچہا ہوئی کہ مین ہون اور اسکو چت سے سبندہ ہوا سو چت کا سنجوگ ہوا اور اُسی کا
نام جیو ہے سو جیو نہ سوکشم نہ استہول نہ شونیہ نہ اشونیہ نہ تہوڑا نہ بہت ہے وہ کیول آتمت ماتر ہے سروپ
وہی ہے باسنو مین اسمین کوئی شبد نہین جو کوئی شبد ہے سو پرت یوگی سے ملا ہوا ہے اور وہ اودیت
ہے پرنتو چت کے سنجوگ سے جیو ہوا ہے اور جیو کا ادہشٹان پرم آتم نت چیتن اکاس نربکلپ سدہ ہے
اسمین جو سموت پہری ہے اسیکا نام جیو ہے اسیکو پرات ہی کہتے ہین اور اسکا شریر منومی ہے جو آد
پرم نت سے پہرا ہے اور اوستہا کو پراپت نہین ہوا اور راگ دویس سے رہت ہے اور کرمون اور
دیہونکا بیج ہے سب مین بیاپک ہے اُسکے سنکلپ سے یہہ سبد چے ہین اور پنچ گیان اندریون
اور اہنکار اور من اور سنکلپ ان اٹہونکا اُسنے اکار دہارا ہوا ہے اور اب بہی ان اکارونکو اُسنے گرہن کر
رکہا ہے اور پرم ارتہہ کو تیاگ کر پہرنے سے جو اکار اتپت ہوئے ہین اور اُسنے انکو گرہن کیا ہے اسی کا نام
پوریشٹکا ہے جیسے جاگرت شریر کو تیاگ کر سپنے کے شریر کا انگیکار کرتا ہے ایسے سدہ چماتر نربکار ادویت

کو تیاگ کر اس جیو نے باسنائی شریر کو انگی کار کیا ہے پرنتو اُسنے باسنو سروپ کا کچہہ تیاگ نہین کیا اور سروپ سے وہ گرانہین وہ سدہ اور نربکلپ بہاؤ کو تیاگ کرکے بیرات بہاو ہوگیا ہے اور اسی پرکار آگے اُس پرش نے چارون بیدگیان سے رچے ہین اور نیتی کو نشچے کیا ہے نیتی کا ارتہہ یہہ ہے کہ یہہ پدارتہہ ایسے ہو یہہ ایسے ہو اور دیس کال وشا آدک ہوتے گئے اُس پُرش کے اتنے نام ہین ایشر بیرات آتما پرمیشر اتیادک اس جیو کا سروپ باسنا روپ ہے شریر کے دہارنے سے اُسے باسنا روپ کہا گیا ہے باستو مین اُسکا روپ سدہ اور نربکلپ ادویت ہے اُسی جیو سے بیرات روپ ہوا ہے یہہ جیو اس چت کے سمبندہ سے تچہہ ہوگیا ہے باستو مین پرم آتم سروپ ہے جیسے گہٹا کاش گہٹ کے سنجوگ سے گہٹ اکاس ہوجاتا ہے ایسے ہی بیرات پرماتما نے پہرنے سے سرشٹی رچی ہے اور اسمین اہم پرتیتی کری ہے جیسے سپن مین اپنا مرنا دیکہتا ہے ایسے یہہ آپ کو درشیہ دیکہتا ہے درش مین بیرات ہے اور آتما مین اسکا ابہو ہے آپ ہی یہہ اوپجتا ہے آپ ہی لین ہوجاتا ہے یہہ جیو چیتن اور اسکا روپ ہے پرنتو جب یہہ اپنے سنکلپ سے آپکو درش سنجگت دیکہتا ہے تب جہا آپدا کو پراپت ہوجاتا ہے جب دویت سے رہت نربکلپ ہوکر دیکہتا ہے تب سدہ اور چیتن آتم پد کو پراپت ہوتا ہے پرم آتما ہی سب کا ادہشٹان ہے اور سب کے بہیتر باہر استہت ہے ہے رام جی تم اُس سپندن کو تیاگ کرکے دیکہو کہ سروتر ہی پرا تم روپ ہے جب تمہارا اپیر نانورت ہوگا جب تمکو سدہ آتما ہی پرکاشیگا ۔

ایک سو اکتالیس سرگ چہٹے نربان پرکرن جوگ بششٹ ہردیو کرت بہاشا کا گیان اور گیان بندہ کے لکشن

بششٹ جی بولے ہے رام چندر جی یہہ پرم آتما پرش پہرنے کرکے جیو سنگیا کو پراپت ہوا ہے پرنتو اپنے سروپ کو نہین جانتا اسی سے بارم بار دکہہ پاتا ہے اور پرپادکر کے دوش کو کلپتا ہے اور درش کو اپنا آپ جانتا ہے جو اپنا روپ سرن رہے تو درش مین ہی اپنا روپ بہاشے اور اپچار سے بہن نہین بہاشتا جیسے سپنے والے کا روپ ہے پرنتو ندرا کے دوش سے نہین جان سکتا اور جب جاگتا ہے گیان جانتا ہے کہ مین ہی تہا آتم سروپ جاننے سے اس پرپنچ بسو کا ابہاو ہوجاویگا شونیہ اشونیہ جڈہ چیتن سب کچہہ آتما ہی پورن ہے شبد کسکا کرین اور تیاگ کسکا ابہو ہے سب پدارتہہ سدہ ہوتے ہین سو کہہ آتما کو نہین جاننے اگیانی جیو مایا کے جال مین پہسے ہوئے ہین ۔

جب باسنا کو تیاگیں تو مکتی ہو کر بکہتا سے جیو سنگیا ہوتی جب اپنے آپ کو جیو لگا تیوں جان لے پہر برہم ہے
سواہنکار کے تیاگنے سے ایسا پد ملتا ہے ہے رامجی اپنے باستو سروپ ہیں جو نرگن ہے گنونکا سنجوگ اوپادہی سے
دیکہتا ہے جب نرگن اور سرگن کی گانٹھ ٹوٹ جاتی ہے کیول ادویت تت اپنا آپ بہاشتا ہے جو نا مے اور دکہہ
سے رہت ہے جسکے جاننے سے پہر کچھ جاننا نہیں رہتا گیان بندہ سے اگیانی اچھا ہے کیونکہ اگیانی ست سنگ اور
شاستروں سے گیانوان ہو جاتا ہے گیان بندہ سے سنتونکا سنگ اور شاستروں کا سرون نہیں ہوتا وہ اندہا ہی رہتا
ہے رام چندر جی نے پوچہا کہ ہے بہگون گیان بندہ اور اگیان کا لکشن کیا ہے اور گیان بندہ کا پہل کیا ہے بشسٹ
جی بولے کہ گیان بندہ اسکو کہتے ہیں کہ جسنے شاستروں کے شرون کرنے سے آتما کو تت سدہ اور گیان سروپ اور
اور تینوں شریر سے بہن جانا ہے اور ایسا ہی آپکو مانتا ہے پرنتو بشیونکے ہو گنے کی اسکو سدا ترشنا رہتی ہے اسکو
گیان بندہ کہتے ہیں اور وہ بودہ سپلی ہے اور کرم پہل کے بچار سے رہت ہے بہلے برے کا بچار نہیں کرتا اور بودہ
ہیں بچرتا ہے پرنتو مکہہ سے شبہہ اسبہہ کو نروپن کرتا ہے وہ شاستر سپلی ہے کہ پہل کے لئے کرتا ہے ارتہا تہہ
شاستر انسار وہ اپنے آپ کو اوتم مانتا ہے پرنتو بشیونسے بندہان ہے اسی لئے ایسے پرش کو ارتہہ شکتی ہی کہتے
ہیں کہ ایک پرورتی مارگ ہے ایک نبرتی مارگ پرورتی سنسار مارگ ہے اور نبرتی آتم گیان مارگ ہے جو
نبرتی مارگ کو دہارنا ہے اور پرورتی مارگ ہیں بشیوں اور اندریوں کے بشیونکی باپچہا کرتا ہے اور سروپ کا ابہیاس
نہیں کرتا وہ بہی گیان بندہ کہلاتا ہے جو شرتی انسار کرم بہی کرتا ہے پرنتو پہل کی کامنا رکہتا ہے اتہوا آتما میں ترپت
ہی ہے اور بشے کی اچہا ہی کرتا ہے اور آپ کو اوتم ہی مانتا ہے اتہوا آتم تت کا نروپن بہار نہہ کرتا ہے اور اسمیں
آپ استہت نہیں اتہوا جسنے سدہی اور الشیرج کو پایا ہے اسلئے آپ کو بڑا جانتا ہے پرنتو آتم گیان سے رہت ہے
ان سب کو گیان بندہ کہتے ہیں۔ جو دہیان سے گیان کی پراپتی ہے اس سے شانتی کا پرکاش ہوتا ہے اور جب
تک شانتی کی پراپتی ہو تب تک آپ کو بڑا بنجاننا چاہئے بڑائی گیان سے ہے جب تک گیان نہ اوپجے آتما پراپن
ہونا اور ابہیاس کرنا اور سبہہ بیوہاروں نکو پرانونکی رکشا کے نہت کرنا چاہئے اور برہم جگیاسو سنسار سمدر سے مکت
ہونے کو ہے آتم پراپن ہونے سے سب دکہہ مٹ جاتا ہے سو اس پد کی پراپتی کو یہہ ہی اوپا ہے کہ ست شاستر ونکو
سمجھہ بارم بار ابہیاس کریں اور بشیونکو متہیا جان کر بیراگ کریں ۔

ایک سو بیالیس سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بشسٹ ہردیوکرت بھاشا کا اہم بہاؤ اور گیانی اگیانی کا برتانت

بشسٹ جی بولے کہ گیان نشٹہا اوسکا نام ہے جو گورو اور شاستر سے آتم ببیبش سُنے اسمین اہم کی پرتیتی کرکے استہت رہے اور جگیا سو ہو کر گیان وان ہو اُسی گیان نشٹہا سے پرم پدکی پراپتی ہے اور جب ایسی پراپتی ہوئی تو مورکہے پہل کا گیان نہین رہتا اُسکی باسنا کی گانٹھ ہی ٹوٹ جاتی ہے بودہ وہی ہے جسکے پانے سے پہر جنم نہو اور جنم کا ہونا سنسار سے بکہہ ہوجانے سے اور باسنا نشٹ ہوجانے سے ہے وہ سنسار کے کسی پدارتہہ کو ست نہین جانتا ایسے ہی کو پنڈت کہتے ہین یہہ جیو پرانم روپ ہے سنسار کے پہرنے سے رہت ہو کر آتم پد پاتا ہے چت کے سبندہ سے اسکا نام جیو ہے جب چت کا تیاگ کرے تب ہی آتما ہوجائے جسکو آتم سکہہ پراپت ہوجاتا ہے وہ بشیونکے سکہہ کی اِچہا نہین کرتا اُسی کو گیانی پرس کہہ سکتے ہین ہیرنیت اُسکے موڈہ ہین سو اندریون کو من ہست بس مین کرو اور سبندہ پہرنیکا تیاگ کرو تب آتما ساکشاتکار ہوگا سنسار کا آد پرانم تت ہے اور انت بہی وہی ہے جیسے سورن گلاوے تو بہی سورن ہے جو نہ گلاوے تو بہی سورن ہے ایسے ہی جب سرشٹی کا ابہاؤ ہوجاتا ہے تو بہی ببیبش آتما ہی رہتا ہے آدمین بہی آتما ہی تہا مدہ مین بہی اور انت مین بہی پرنتو گیانی کو دیکھتا ہے اگیانی کو نہین دیکھتا سب آتما کا ہی چمتکار ہے جیسے جنتر کی پُتلی تاگے سے چیشٹا کرتی ہے ایسے ہی شریر کی چیشٹا پرانید ہ سے سوبہاوک ہوتی رہیگی اور ابہمان نہوگا جب تک اہنکار ہے تب ہی تک جیو کو شریر اتیہی کا گیان ہوتا ہے اسی لیے سکہہ دکہہ ہوتا ہے اسی لیے وہ جیو کہلاتا ہے اور بیراٹ پُرش جو پہلے کہا گیا ہے سو ایشر ہے وہ سب شریر اور انتکرن کا گیاتا ہے اور سب لنگ شریر کا ابہمانی ہے اور وہ سب کو اپنا آپ جاننے والا ہے تب بہی اہنکار کرکے وہ تچہہ سا ہو رہا ہے اہم پہرنے سے جیو کہا جاتا ہے سو یہہ پہرنا درش مین ہوا ہے اور درش پہرنے مین جیسے پہولونمین سوگندہ اور تلونمین تیل آتما مین پہرنے سے درش اور پہر اہنکار سے دیہہ اندری آدک بسو کی رچنا ہے سب درش اسمین اہم پرتیکش کرکے پہرتا ہے اسی کارن اُسکی جیوسنگیا ہوتی ہے وہ جو پہرنا دور ہو تو آتما ساکشاتکار ہو سب پرانچ متہا ہے بچار سے نہین رہتا جو پرش اندریون کے بشی کی چنتا کرتا رہتا ہے سو بڑی ہمنتہ ہے ابلا کہا ہی دکہہ دایک ہے راجا ہی باسنا جو رکہتا ہو داردری سے پرے ہے اور وہ داردری ہو اور گیان وان ہو

وہ چکرورتی راجا جانو سنکلپ سے رہت کریا کرتا کو کرنا مت جانو وہ نرابہمان ہے اسکو سبھہ اسبھہ کرم دونو سمان ہیں جیسٹا گیانی اگیانی کی ایکسی ہے اگیانی اہنکار سہت کرتا ہے اسی سے وکہہ پاتا ہے گیانی نراہنکار کرکے اپنے سروپ مین استہت ہوتا ہے اور سب سنسے مٹ جاتے ہین ہے رامجی جو ترگون روپ نرمل چکہہ ہے وہان ہی اہم بہرم اوٹہتا ہے اور وہین سے برتی پہیلکر اور ہنچ اندریون کے چہید سے نکلکر بشئے کو گرہن کرتی ہے اور ان اندریون کے است امنت بنا بشئے کی پراپتی مین یہہ راگ دویس کو مانتا ہے اور سروپ کے گیان سے کشٹ پاتا ہے بودہ ہونے پر بہرم سنسار مٹ جاتا ہے نراہنکار ہونے سے مکت ہے اور اہنکار سے بندہ ہے گیانوان کا چت ست پدارتہہ کو پراپت ہوتا ہے اسلئے اسکو اہنکار نہین رہتا اور اسکا پہر جنم نہین ہوتا اور اگیانی جنمتا مرتا ہے جب سنسار سے برکت انترمکہہ آتم پراپن ہوگے تب ہی اہنکار دور ہوجاویگا کیول آتما ہی بہاشیگا پرم نربان پد ملیگا۔

ایک سوتینتالیس سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بشسٹ ہردیوکرت بہاشا کا منکی رسی کا اکہیان

بشسٹ جی بولے ہے رامجی سنسار باسنا روپ سے منکی رشی کی کتھا مین نرجا وہنکی رشی نے مہا گہور تپ کئے تہے ایک سمے مین اکاس مین پہنا مہتار ہے پنا یہہ راجا آج نے مجہے یاد کیا مین اکاس سے اوترا تہا مارگ مین مینے ایک نرجن بن مہا شونیہ ربیت کے تہل کا دیکہا وہ سمے گریکم رت کے مدہیان کا تہا ریت پر تپتا تہا چلنے والے کے پیر چلے جاتے تہے اس بن مین مینے ایک منش بہت دکہت آتا ہوا دیکہا جو ہائے ہائے کرتا ہوا پوچھہ مارگ آگے کو گیا اسکو ایک لا آخونکا گانو دیکہا جہان پانچ سات گہر تہے وہ اس سہارے پر کہ اس گانو مین مجکو شانتی ہوگی اور چہانو مین بیٹہونگا سیگر سیگہر چلنے لگا مینے اس سے کہا کہ ہے مارگ کے میت اس گانو کے رہنے والونکا کداچت سنگ نکرنا کہ وے بڑے نردئی دکہہ دایک ہین اونکی سنگت بڑی دکہہ روپ ہے وے آپ ہی اندریون کے بشئے کی ترشنا کی اگنی مین جلتے ہین تجکو کیسے شانتی دینگے ہے منر سانپ کے بل مین رہنا اچھا اگیانی کا سنگ اچھا نہین بشئے جیونکی پربت ہی بکہہ کے تل ہے تو اگیا نیونکا سنگ نہ کر کہ یہہ اگیانی بچار کے سورج کے ڈہکنے کو بادل ہین جیسے تیل پر اگنی ڈالے تو جلاتی ہے ایسے ہی بیراگ کو کہانے والے اور

بدہی کے ناس کرنیوالی اونکی سنگتی ہے سو ہے سادہو تو انکا سنگ کر جنکے سنگ سے تیرا تاپ ہٹے وہ مجہہ سے
بولا کہ ہے بہگون تم کون ہو تمہارا نام کیا ہے تمہارے بچنون سے مجکو شانتی ہوتی ہے مین بہت تپت ہون اور
بہالک استہان نہین پہرا ہون مجکو شانتی نہوئی اب گہر کو چلا ہون اب گہر سے ہی چپت پرکت ہوگیا ہے کہ یہہ
سنسار تپت ہے اور جو مجہے پوچہو کہ تو کون ہے سو مین باندورکہی کے کُل مین ہون میرا منکی نام ہے برہمن ہون
تیرتہہ جاترا کرنے کو گہر سے آیا ہون اس سنسار کو اسار جانکر مین اوداسین ہوا ہون اب تمہاری سرن ہون تم سے
میرا کلیان ہوگا بسیٹہہ کہا کہ مین بشسٹ ہون میرا آکاس مین گہر ہے راجا آج نے یاد کیا ہے وہان جاتا ہون اب
تم سنسے مت کرو تم نے گیان مارگ کو پایا ہے یہہ سنکر اوسکے نیترون سے جل بہنے لگا اور میرے چرنون مین گر پڑا بسیٹہہ
کہا کہ ہے منی اب تو چنتا مت کرے مین تجہے پرم شانتی دیکر جاونگا جو کچہہ پوچہنا ہو پوچہہ سے مین تجہے اپدیش دونگا

ایکسو چوالیس سرگ چہٹے نربان پرکرن جوگ بشسٹ مہردیو کرت بہاشا کا منکی رشی کی پرارتہنا بشسٹ جیسے

منکی بولے کہ ہے بہگون یہہ سنسار اسار ہے اور سنکہونکی بدہی بشیونکی اور دہاوتی ہے اور جتنے بہوگ ہین انکو
مینے بہوگا ہے پر منتو شانتی نہین پائی اُلٹی ترشنا ہی بڑہتی رہتی ہے یہہ دیہہ جرجری بہاو کو پراپت ہوجاتی ہے اور
ترشنا نہین مٹتی سنسار کے سکہونکا پرنام دکہہ ہے سو مین سنسار کے سکہہ کو نہین جانتا ہے منی مین تمہاری
سرن آیا ہون میرے ہردے کے اگیان کا ناس اپنے اپدیش سے کرو۔

ایکسو پنتالیس سرگ چہٹے نربان پرکرن جوگ بشسٹ مہردیو کرت بہاشا کا باسنا ترشنا کے ناس مین.

بشسٹ جی بولے ہے سادہو سبدن اور بہاونا باسنا کلنا یہہ چارون انرتہہ کے کارن ہین انکے ابہاو ہونے
پر کلیان ہوگا اور جتنے کچہہ شبد اور ارتہہ ہین انکا ادہشٹان چیتن ہے اور سب شبد اوسکے آسرے ہین اور سب
وہی ہے جب تو ایسے جانیگا تیری ترشنا نشٹ ہوجائیگی اور اہنگ اور سبدن کے پہرنے سے سنسار بہاشتا
ہے اور جب سنسار ہوا نانا پرکار کی باسنا پہرتی ہے اور سنسار نہین مٹتا ہے سادہو اس پہرنیکو تیاگ کر
اپنے آپ مین استہت ہو جا باسنا کے ساتہہ سنسار ہے سو تم باسنا کا ناس کرو کہ جو سبدن نہ پہرے آتما مین

بلکت کچھ ہوا ہی نہیں کیول پرپارتھ بھاستا ہے آتم پد کے جاننے سے پرپارتھ ستا ہی بھاشیگی گیان ہونگی باسنا کا ابھاو ہو جاتا ہے جو کچھ آتما سے باہر دکھتا ہے اُسکو بھرم ماتر جانو جتنے استھاور جنگم ہیں سب آتم سروپ ہیں جو پرماتم سروپ ہوں تو بھاشین ہی نہیں درشٹا روپ جیو ابھو کرتا ہے سو ایک ادویت روپ ہے پرماتم سروپ ہے کچھ بھن نہیں ہے ساد ہو ایسے نشچے کرلو کہ سرب برہم سروپ ہے اپنا آپ کو جان لو کہ بھن کچھ نہیں جب تو بھید گا بشو کہاں سے ہو گا اہنگ کا ہونا ہی بندہن ہے اہنکار کے دور ہونے سے برہم ہی رہجائیگا باسنا کے سنسار اینک جنم ہوتے ہیں سو باسنا ہی سنسار کا بیج ہے باسنا کے دور ہونے ہی سب ایکتا ہو جاتی ہے آتما اور درش کا سنجوگ کچھ نہیں آتما ادویت ہے اور سب درش بودہ ماتر ہے جو جڑ ہے سو چیتن نہیں ہو سکتا نہ کوئی جڑ ہے نہ چیتن آتما ہی بھاونا سے جڑ اور درش ہو بھاستا ہے پرنتو جب اُسکے بودہ سے ایک ادویت روپ ہو جاتا ہے تب جانتا ہے کہ بھن کچھ نہیں سب وہ ہی ہے جب اہنکار نشٹ ہو جائیگا سنسار ہی نشٹ ہو جائیگا ہے ساد ہو باسنا کا تیاگ کر کے آتم پد میں استھت ہو جاو اور چت کی برتی کا ہی نام سنسار ہے اسمین پیچ تی کرنی اور اسکو ست جاننا ہی ماترتھ ہے ۔

ایک سو چھیالیس سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بشسٹ ہردیو کرت بھاشا کا باسنا کے تیاگ سے پرم پد منکی رشی کو ملنا

بشسٹ جی بولے ہے ساد ہو یہہ جگت باسنا سے بندہا ہوا ہے باسنا دور ہو تو جگت کا ابھاو ہو تم وہ ہی ہو جو آتم پد کی تمکو اچھا ہوئی ہے جسنے آتم پد کے پانیکی اچھا نہیں کی وہ پشو سمان ہے برہم لوگ ہے اور ترن تک اندریوں کے بشے کے بھوگنے سے شانتی نہیں ہوتی انمین سکھ کداچت نہیں ہے گیانی سدا ہی شانت روپ رہتے ہیں تم بھی باسنا کو تیاگو اور اہنکار کو دور کرو اور اہنکار ہی بندہن کا کارن ہے جس نے استری اور کٹمب اور دہن دور ہوتے ہیں سو بجلی کا سا چمتکار ہے اپنے ابھاو میں پرنام اہم پد ہی رہجائیگا یہہ جگت سموت ماتر ہے اسمیک درشٹی سے پدارتھ ستا ہی دکھتی ہے اسکے اگیان سے جو بشو بھاستا ہے اسکو ہی گیان وان برہم شبد کہتے ہیں اور سب کا ادہشٹان اُسی پرماتم سروپ کو دیکھتے ہیں تم اُسی میں ایکتر ہو رہو جیسے اکاش اینک گھٹ کے سنجوگ سے بھن بھن بھاستا ہے جب گھٹ ٹوٹ جاتا ہے تو ایک ہی اکاس رہجاتا ہے ایسے ہی اہنکار کو دور کرو سب پدارتھ ایک

ہوجاینگے سب کی پرارتھنہ ستا ایک برہم پد ہے ہے سادہو سب پدارتھہ دکھہ کے دینے والے ہین انکی بھاونا جانے سے

سوگ مت کرو جیسی بھاونا ہوتی ہے ویساہی روپ ہوکر دیکھتا ہے باستو مین بسو کچھ نہین سدہ پرماتما کا پاناہی سادہو مین

ہے ایسے بشو سپنے وت کا ہر کچھ سوگ کرنا نرارتھک (بیفایده) ہے جب سبد ان اوٹھہ جاتا ہے تو سب بسو اپنا آپ ہی ہوجاتا

ہے اس اہنکار کا ہونا ہی بشو ہے جب اہنکار نشٹ ہو تب سب شبد ارتھ مین دکھی ہون مین سکھی ہون یہہ

سرگ ہے یہہ نرک ہے اپنا دک سب پدارتھہ ستا ہی مین پھرتے ہین سب کا ادہشٹان آتما ہے اسی سے سب

آتما سروپ ہے جو درش سے رہت درشٹا ہے اور اگیا (گیان) سے رہت گیاتا ہے اور رنبودہ بودہ ہے اور اپا اپا سے

رہت اپچھا ہے سوا کار ہی وہی ہے اور نراکار ہی وہی ہے اور نرنجن (بغیر گیان) ہی وہی ہے اور انجن بہی وہی ہے گیانی آتم گیان

کو پاکر ایسے بچرتے ہین انکو جگت کا ابہان کداچت نہین ہوتا وہ نر اہنکار پد کو پراپت ہوچکے ہین ہے سادہو جو کچھ بسو

دیکھتا ہے سب آتم روپ ہی ہے ہے رامجی جب مینے اسپر کار کہا منکی رشی پرم پد کو پراپت ہوگیا سو ہے رامجی

ایسے ہی تم بھی سروپ مین استہت ہو

ایک سو سینتالیس سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بشسٹ ہردیو کرت

بہاشا کا ابلا کہا ہی کارن بندہن کا ہونا

بشسٹ جی بولے کہ ہے رامچندر جی یہہ بشو آتما کا چمتکار ہے اور سب ہی چنماتر روپ ہے اُسی کو اپنا سروپ جانو

سب جگت اُسی مین لے ہوجاتا ہے آتما کے پرماد سے جیو دکھہ پاتے ہین یہہ جیو سرب آتم روپ ہے اسکو اندریون

اور دیہہ سے کچھہ سمبندہ نہین ہے اُنکی کریا مین جو ابہمان کرتا ہے اسی سے بندہمان ہوتا ہے جیسے ناو مین بیٹھے

ہوئے پرش کو ندی کے تٹ کے برچھہ چلتے دیکھا کرتے ہین ایسے ہی من کے بہرم سے آتما مین چت اور دیہہ اندری

دیکھتے ہین آتم تت ہی ایک اکہنڈ ہے دویت کچھہ نہین جو کوئی ایسے دہارے نرنجن روپ ہوجاتے یہہ شریر چیت

کے پہرنے سے ہے ایسے ہی جیو مین چت ہے اور پرماتما مین جیو ہے دویت کچھہ نہین جب اپنا ابہم بہاؤ دور

ہوجاینگا تب سمبندہ ہوا انہو انسمبندہ ہو بہی مین استہت رہے انہو اراج مین دونو تل ہوجاینگے ابلا کہا کو دور کرنا چاہئے

یہہ ہی بندہن مین ڈالتی ہین ٭

ایک سو اٹھتالیس سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بشسٹ ہردیوکرت بھاشا کا باسنا اور اہنکار کے نشٹ ہین.

رامجی نے کہا کہ ہے بھگون کئے کہتے ہین کہ بیج سے انکر ہوتا ہے کئے کہتے ہین انکر سے بیج ہوتا ہے کوئی کہتا ہے کہ جو کرتا ہے سو دیسوہی کرتا ہے کئے کہتے ہین کہ جب کرم کرتے ہین تب جنم پاتے ہین کرم سے سب کچھ ہوتا ہے اور کسی کے آدہین نہین اور کئے کہتے ہین کہ جب دیہہ ہوتی ہے تب کرم کرتے ہین کئے کہتے ہین کہ کرمون سے دیہہ ہوتی ہے کئے کہتے ہین کہ دیہہ سے کرم ہوتے ہین کئے پُرش پرجتن کو مانتے ہین سو جیسے ہو وہ کہو. بشسٹ جی بولے ہے رامجی جتنی کریا اور کرم ہین یہہ سب سنکلپ جال بہرانتی ماتر ہین کیول آتم سروپ اپنے آپ مین استہت ہے دوسرا کچھہ ہوا ہی نہین سپندن پھُرنے سے سب کچھہ دیکہتا ہے سپندن نہ ہونے سے کچھہ نہین رہتا کرم اور پُرش پرجتن سب آتما کے پریاہی ہین دیو پرش ہے اور پرش دیو ہے کرم دیو ہے اور دیو کرم ہے بیج انکر ہے اور انکر بیج ہے اور وہی پُرش پرجتن اور جوان ہین بہید مانتے ہین وہ ہی پشو ہین کیونکہ اُنکا بیج اہنکار ہے جب اہنکار ہوا تب سب کچھہ سدھ ہوا بنا بیج کے برکش نہین ہوتا اُنکا بیج سپندن ہے اہنکار اور سنکلپ اور سپندن پریائے ہین جب پھُرنا ہوا تب کرم اور دیہہ اور دیو سرب سدھ ہوتے ہین جب پھُرنا مٹ گیا تب کچھہ نہین بھاشتا اس پھُرنے کو گیان کی اگنی سے جلا پاچاہیے یہہ ہی پھُرنا کہ مین ہون سنسار کا بیج ہے اہنکار کے نشٹ ہونے پر دوینت بھاو کچھہ نہین دیکھیگا اس پرپنچ کا بیج سپندن ہے اور سپندن کا بیج سدھ سموت تت ہے اُسکا بیج اور کوئی نہین آد جو سپندن پھُرنا ہوا ہے اُسکا نام دیو ہے پہر جو آگے کریا کرتا ہے اور اُسیدکا نام پُرش پرجتن ہے اور وہ جو کرم سے آد دیو روپ پھُرا ہے اُسی کو پرکرت کرم اور اُسی کو دیو کہتے ہین ان سب کا بیج سپندن ہے چیتنا تر ایک ہی تہا جب اُس سے سنکار اوٹھا تب پرپنچ بھاشنے لگا جب اسکا ابھاو ہو پرپنچ کا ہی ابھاو ہو جب اہنکار پرویش کرتا ہے تب سب آپدا آتی ہین اور جب اہنکار دور ہو جاتا ہے سب بسوا آنند روپ اپنا روپ بھاشتا ہے یہہ بسو بھرانتی سے سدھ ہے اور سب آتما سروپ ہی ہے باسنا نشٹ ہونے سے بسو نہین رہتا کلیان ہی کلیان ہے گیانی گیانی کی چیشٹا ایک سی دیکھتی ہے پرنتو گیانی بہنا بیج ہے پہر جنم نہین ہوتا اگیانی کیجانا بیج ہے جنم بارم بار لیتا ہے باستو مین دیکھو تو نہ کوئی جنم لیتا ہے نہ کوئی مرتا ہے کیول برہم ستا اپنے آپ

مین استہت ہے جسمین سے باسنا نرمول ہو وہ جتن کرو سونرا ہنکار ہونے سے باسنا کا ناس ہوجاتاہی

ایک سواوپچاس سرگ چہٹے نربان پرکرن جوگ بشسٹ ہردیوکرت بہاشا کا اہنگ بندہن کا کارن ہونا

بشسٹ جی بولے گیانی کی نرمل بدہی ہوجاتی ہے سرب برہم کی بہاونا کرتا ہے ہرکہہ سوک مین ایک سارہتا ہے ہروے مین راگ دویس نہین رہتا جب ایسے نشچے کرے جب کچھ کہنا نہین رہتا یہہ جیو نہ سستر سے کٹتا ہے نہ اگنی سے جلتا ہے نہ جل سے گلتا ہے نہ پون سے سوکہتا ہے کیول نراکار اور اجرامر سب کا اپنا آپ ہی ہے سنسار سے ترنیکو انبہوروپ آتما کا آسرا ہے جو کچہہ پرپنچ دیکہتا ہے سب ہی آتم روپ ہے اسی کی بہاونا کرنی چاہیے سنسار کی ستا جو جاگرت ہے اُسکی اور سے سکہپت ہوکر تریاپد مین استہت ہونا چاہیے وہ شانتی روپ ہے کوئی کلپنا نہین رام چندر جی بولے ہے بہگون جو تم نے تریاپد مین استہت ہونیکو کہا سو کیا تم مین یہہ نہین پہر تاکہ مین بشسٹ ہون اور اسکا روپ کیا ہے کیا اہم پرتیتی تم کو نہین ہوتی بشسٹ جی یہہ سُنکر چُپ ہو رہے رام چندر جی نے پوچہا ہے بہگون تم مون کیون ہو رہے بشسٹ جی ایک گہڑی پیچہے بولے کہ ہے رامجی تم پرشن کرنیوالے اب گیانی ہوگئے جب تم اگیانی تہے مین بکلپ سنجگت اوتر دیتا تہا اب تمہاری پرشن کا اوتر چُپ ہی ہونا ہے جو کچہہ کہتا ہے سو پرت یوگی سے ملا ہوا ہے اور پرت یوگی بنا شبد مین کیسے کہون آگے تم بکلپ سنجگت شبد کے ادہکاری تہے اب تم کو نربکلپ کا مینے اُپدیش کیا شبد چار پرکار کے ہین ایک سوکشم ارتہہ کا دوسرا پرارتہہ کا تیسرا الپ ہے چوتہا دیرگہہ ہے سو تینون کلنک انمین رہتے ہین ایک سننے دوسرا پرتی یوگ تیسرا بہید یہہ تینون کلنک شبد مین رہتے ہین جیسے سورج کی کرنون مین ذرہ لگیے رہتے ہین ایسے شبد مین کلنک رہتے ہین جو پد من اور بانی سے جُدا ہے کلنک شبد اُسکو کیسے گرہن کرے اور کاشٹ مون اُسے کہتے ہین جسمین نہ اندری پہرین نہ من نہ اور کوئی پہرنا ایسے پد کو مین بانی سے کیونکر کہون جو کچہہ بولا جاتا ہے سو بکلپ سنجگت ہوتا ہے اسی لئے تمہارے اس پرشن کا اوتر توچُپ ہی ہے رامجی بولے ہے بہگون تم کہتے ہو کہ بولنا بکلپ سنجگت اور پرت یوگی سہت ہوتا ہے سو جو کچہہ برہم مین دوشن ہے اسکا نشیدہ اُسکے کہو مین پرت یوگی کو نہین بچارونگا بشسٹ جی بولے ہے رامجی مین چداکاس سروپ اور چیت سے

رہت اور چنمانر اور شانت روپ سب کلپنا سے رہت کیول آنند ماتر ہون اور تم ہی اور جگت بھی چداکاش ہی ہے اور اہنگ تو ہنگ کوئی نہیں جو کام سہت اہنگ پُرش ہے جو مکش کی ہی اچھا ہو تو ہی سدہی نہیں ہوتی کیونکہ وہ آپ کو کچھہ مان کر پُہرتی ہے اور اسمین ایک اہنکار سے کئے اہنکار ہو جاتے ہین یہہ اہنگ ہی گلے کی پہانسی ہے جب انتہا سے رہت ہون تب ہی آتم پد کی پراپتی ہو جب تک دویت سے ملا ہوا ہے تب تک جنم مرن کے بندہن سے نہیں چھوٹتا جب چت سے رہت سدہ اور چیتن آتما مین استہت ہوتا ہے تب منش کا جنم سوپہل ہے نہیں تو پسو ہے گیان وان کو کیول آتم سروپ ہی دیکھتا ہے اسکو پہر تاتل ہین آتما دیس کال بستو کے پرچہند سے رہت ہے گیانی کو سب آتما ہی بہاشتا ہے چاہے کیسی ہی چیشٹا کرے وہ سب سے بڑا اچہا ہے جو پرش داہنگ برہم اسمی اکہتا ہے کہ مین برہم ہون اور یہہ جگت ہے سو جانو کہ اسکو گیان نہین ہوا جب تک بہاشتا ہے تب تک گیان نہیں اپجتا یہہ جیو جب ہی نربان ہوگا جب برہم پد مین ٹہریگا اور جڑہ ہو جائیگا اسکو سنسار ہی نہ بہاشیگا آتما مین پانی کو گم نہین سمبندن سے ہی سنسار پہرتا ہے اور سمبندن سے ہی لین ہوتا ہے یہہ سنسار پہرنے ماتر ہے کیول برہم ستا جو کہ تینون بہاشتی ہے

ایک سو پچاس سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بشسٹ ہردیو گرنت بہاشنا کا اہنکار اور انتہا کے نشٹ ہین

بشسٹ جی بولے ہے رامجی جب نراہنکار ہوتا ہے تب پُرش آتم پد کو پراپت ہوتا ہے ابدیا آتما کو ڈہک لیتی ہے اور ابدیا سے انت ہو کر مور کہہ چیشٹا کرتے ہین گیانی کو کوئی دکھہ نہیں ہوتا شانت روپ نرباسنک ہوتا ہے دیکھنے مین باسنا سہت دیکھتا ہے جب انتہا نشٹ ہو تب سروپ کی پراپتی ہو اور سنسار کی بہاونا دور ہو باسنا سے سنسار ہے باسنا کے دور ہونے پر آتم پد ملجاتا ہے اور سمپورن کلپنا مٹ کر اندریون کے اشٹ نشٹ ایک سے ہو جاتے ہین بسو بہی وہی روپ چیتن اکاش ہے جیسی جیسی بہاونا ہوتی ہے ویسا ویسا چیتن ہو کر بہاشتا ہے جگت کی بہاونا سے نانا پرکار اکار کہلائی دیتے ہین برہم کی بہاونا سے برہم ہی دیکھتا ہے اور اہنکار اکاش مین اپجا ہے اور اکاش شوسنتا مین اور شونتا آتما کے پرماد سے اپجی ہے اور اہنکار سے جگت ہوا ہے سو اہنکار متہا ہے شریر ادک جت پرینت بچار کر دیکھو تو کچھہ نہیں ان مین

جو اہم پرتیت ہوا ہے وہ ہی بہرانتی ماتر ہے سنسار کے تیاگنے ہیں کچھ جتن نہیں جب پرپنچ ہی نہیں تو اُسکا بچار کیا کیجئے ایسی بہاونا کرنی چاہئے کہ نہ میں ہوں اور نہ جگت ہے جب اہنکار ہی نہیں رہیگا تب کلپنا ہی نہیں ہوگی ایسے بچار سے بہوگونکی باسنا نشٹ ہوگی اور سنتونکی سنگتی پراپت ہوگی جب تک انہتا اُٹھتی ہے دویت بہرم نہیں مٹتا۔

ایک سو اکاون سرگ چھٹے زبان پرکرن جوگ بشسٹ ہردیو کرت بہاشا کا انہتا کے ناس کا اوپاء

بشسٹ جی بولے جب انہتا ہٹ جاتی ہے سروپ دیکھنے لگتا ہے سنسار کا بیج انہتا ہے جگت چت سے چینا گیا ہے باسنو میں کچھ نہیں بچار سے ناس ہوجاتا ہے اُبجار سے دیکھتا ہے کئے ایسے ہوتے ہیں کہ دیکھنے میں شانت سروپ دکھلائی دیتے ہیں ہردے میں باسنا بھری رہتی ہے کئے ایسے ہیں کہ ہردے میں سنتل ہیں باہر سے نانا پرکار چیشٹا کرتے ہیں جو اندری باہر سے شانت ہوجاتی ہیں وہ ہی موکش کے بہاگی ہیں جیسے آتما کو جیون مکت یوں جان لیتا ہے اُسکو شوک اور بے نہیں رہتا کیونکہ اُسکو دوسرا کوئی دیکھنے تو نہیں ہے ہو آتما کے جاننے والے دویت بہاو نہیں رکھتے اگیانی کو دویت بہاو ہونے سے جگت میں راگ دویس ہوتا ہے جگت کو بہرم سے بنا کارن اسن جاننا چاہئے باستو میں اُپجا نہیں ہے سو شاستر کے بچار سے دویت بہرم ہٹ جاتا ہے آتما کے پرباو سے انہتا اودے ہوتی ہے اور درشن بہاشنتی ہے جب انہتا نشٹ ہوتی ہے سنسار کا ابہاو ہوجاتا ہے انہتا سے بندھ ہے انہتا سے رہت موکش ہے انہتا کے ناس کا یہہ اوپاء ہے کہ سنت جنوں کے بچنوں کی بہاونا کرے اور بچار کر ہردے میں دہارے پہر شاستروں اور سنتوں کے بچنوں سے نرنے کرے جو ست ہے ست ہوجاتا ہے اسن اسن ہوجاتا ہے ست جانکر آتما کی بہاونا کی جاتی ہے اور جگت کی بہاونا کا تیاگ کیا جاتا ہے بندھن کا کارن بہوگ کی باسنا ہے۔ سو سنت سنگ سے کلیان ہوتا ہے۔

ایک سو باون سرگ چہٹے نربان پرکرن جوگ بشسٹ ہر دیو کرت بہاشا کاست سنگ کے مہاتم مین

بشسٹ جی بولے کہ جنے گیان سے اگیان کو نشٹ نہ کیا جنم اسکا کارتہہ ہے اگیان سے اہم بہاونا ہوتی ہے جبس سے جگت بہاشتا ہے اور لوک پرلوک کی بہاونا ہو جاتی ہے اور جنم مرن پاتا رہتا ہے اور جب جگت مین برہم کی بہاونا کرے تب شبدارتہہ سے رہت ہو کر آتم پد ہی بہاشیدگا اس سنسار مین دو پدارتہہ ہین ایک یہہ لوک دوسرا پرلوک اگیانی اس لوک کا اودم کرتے ہین دکہہ پاتے ہین نرشنا مٹتی نہین بچار وان پرلوک کا اودم کرتے ہین وہ دونو لوک مین سوبہا پاتے ہین جنہون نے آتما پانیکا جتن کیا ہے اُنکو وہ ہی سدہ ہوتا ہے وہ سدیو کال سکہی رہتے ہین اہنکار سے رہت ہوتا ہے آتم پد کی پراپتی ہے سو گیان سے اہنکار دور ہوتا ہے ست سنگ سے سنسار سمدر سے پار ہو جاتا ہے جنہون نے سنتونکا ست سنگ اور سم اور دم کیا وہ مکت روپ ہین اسلیئے بہوگونکا تیاگ کرنا اور آتم بچار مین ساودہان ہونا چاہیے جیسے چینے کی آدمین بالک اوستہا ہے ایسے ہی نربان پد کے آدمین براگ ہے جب یہہ بہاونا کری کہ مین نہین پہر جو شیش رہے وہ ہی نہار اشانت روپ ہوگا آتما سے کچھ بن نہین جو بن ہے وہ پرلے مین ناس ہو جاتا ہے آتما مین بشو کا چمتکار رہتا ہے جیسے کرنونمین جل کا آبہاش رہتا ہے آتما ہیتر باہر سے رہت اور ادویت اجر اور امر اور چینن اور سرب شبدارتہہ کا استہان ہے وہ پہرنے سے ہی دوسرا بہاشتا ہے جو پہرنا نہ پہرے تو سروتر وہ ہی ہے اور کچھ نہین۔

ایک سو ترہپن سرگ چہٹے نربان پرکرن جوگ بشسٹ ہر دیو کرت بہاشا کا اہنکار کے نشٹ اور برہم کی بہاونا مین

بشسٹ جی بولے جو دکہہ سکہہ نہین مانتے اُنکو ابناسی جانو اُنکو شاستر اپدیش کی چاہنا نہین راگ دویس جب پہرتا ہے جب من مین اِچھا ہوتی ہے اور اِچھا جب ہوتی ہے جب سنسار کی ستا درڑہ ہوتی ہے اگیانی کو سنسار ست بہاشتا ہے نشانت پد مین جتن کرنے سے دکہہ دور ہوتا ہے جسمین اہنک نو ہنگ جگت اور برہم آدی شبد کوئی نہین وہ کیول چینا تر آکاش روپ ہے گیان دو پرکار کا ہے ایک ادہشٹان گیان ہے دوسرا کپٹی گیان ہے ادہشٹان گیان سرگیہ ایشر کو ہے کپٹی گیان جیو کو ہے اور ایک لنگ شریر کا جسکو ابہان

ہے وہ جیو ہے اور سرب لنگ شریرونکا ابہانی ایشر ہے جہان جیو کی گتی پہنچتی ہے اُسکو یہہ جانتا ہے اور جیسے دو پرش سوئے ہون ایک کو سپنا آوے کہ میگہہ گرجتے ہین دوسرے کو میگہہ گرجتے ہوئے نہ بہاشتے ہون سو وہ شبد سنتا نہین کیونکہ گتی اسمین نہین آئی جیسے سدہ پھرتے ہین اور دیکہتے نہین کیونکہ اسکو گتی نہین ہے سو یہہ سرشٹی ہی سنکلپ ماتر ہے آتما کے اگیان سے نانا پرکار بہرم سے بہاشتی ہے اہنکار کو تیاگنا چاہئے چت چیت شکتی کا چمتکار ہے جب پہرتا ہے بسو دیکہتا ہے جب ٹہرجاتا ہے بسو نہین بہاشتا سنکلپ کے دور ہونے پر آتم ہی بہاشتا ہے اہنگ تو ہنگ آدک جگت برہم سروپ ہی ہے پہر بہرم کیسے ہو اور کسکو ہو انہتا جب نشٹ ہوگی جگت کا ابہاؤ ہوجاویگا نر انہکار ہونا موکش کا کارن ہے ایک چت بودہ ہے وہ جگت ہے دوسرا برہم بودہ ہے وہ موکش ہے چت بودہ انہتا کا نام ہے جب تگ چت بودہ پہرتا ہے تب ہی تک سنسار ہے اس چت کے ابہاؤ کا نام برہم بودہ ہے چت کا پہرنا ہی برہم بودہ ہے جسکو ادہشٹان کا گیان ہوتا ہے اسکو بہرانت بھی وہی سروپ بہاشتا ہے جسکو گیان نہین اُسکو جگت بہن نہین بہاشتا ہے اسلیے سب سنیسے کو تیاگ کر اپنے سروپ مین استہت ہوجاو چت کی دو برتی ہین ایک موکش روپ ہے دوسری بندہ روپ ہے جو برتی سروپ کی اور پہرتی ہے موکش روپ ہے جو درش کی اور پہرتی ہے بندہ روپ ہے باستو مین جگت اور برہم مین کچہہ بہید نہین جگت بھی برہم ہے اور برہم بھی جگت گیان اگیان کا بہید ہے

ایک سو چون سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بشسٹ ہردیو کرت بہاشا کا آتما کا سربگیہ ہونا

بشسٹ جی بولے اپنے روپ مین استہت ہونا ہی بڑا اوپاو ہے اگیانی نربکار کو بکار سہت جانتے ہین آتما نربکار سرب بیاپک ہے اور نت ہے انگ سے رہت سدا اپنے سو بہاؤ مین استہت ہے آتما نرادیو ہے جسکے انگ نہین اور اکریہ ہے اور نرالس نرامے بن کلنک سدا پرتیکش ہے گیان سے جانا جاتا ہے مایا اور جگت اور نیتی یہہ تینون اُبچار سے ہین بچار کرنے سے شانت ہوجاتے ہین آتما اور جگت کو جل اور ترنگ سمجہو کچہہ بہید نہین ء

ایک سو پچپن سرگ چھٹے زبان پرکرن جوگ بششٹ ہر دیوکرت بہاشا کا اچھا کا تیاگ گیان سے اور نر اچھا ہو رہنا

بششٹ جی بولے آتما مین روپ اولوک اور من کے بہوگ پہرتے ہین سو سب ہی آتم روپ ہین یہہ سدہ پرماتما کا چمتکار ہے آتما درش سے رہت سدہ چتما نرمل ادویت ہے جو سنکلپ کی سرشٹی کو ستہا جانتا ہے اُسکو سروز شونیہ اکاش سے بہاشتا ہے اگیانیون کو درڑہ ہوا ہے گیانیون کو آتم روپ سے دیکہتا ہے جو بستو ستہا ہے اُسکی اچھا کرنی سو رکہتا ہے اچھا سے رہت ہونا مکتی ہے اچھا کرنی بندہن ہے یہہ اچھا ہی دہن کرتی ہے نر اچھا رہنا پرم سمادہی ہے جنے اچھا کے دور کرنیکا اوپا رنہین کیا اندہ کوپ مین پڑا سو اچھا کی نورتی شاستر دون کے سرون اور تپ اور دان سے ہوتی ہے ایک بار بہی نہو سکے تو سنیے سنیے نبرت کرے اور جو شاستر ون کو سرون کرکے بہی اچھا کو بڑہاتے ہین وہ دیپک کو ہاتہہ مین لیکر کوئے مین گرتے ہین سو اچھا کا ناس کرنا چاہیے

ایک سو چھپن سرگ چھٹے زبان پرکرن جوگ بششٹ ہر دیوکرت بہاشا کا اچھا کے تیاگ مین

بششٹ جی بولے کہ اچھا اسکی کرنی چاہیے جو ست ہو جب سنسار است ہے پہر اُسکی اچھا کیا کرنی چاہیے آتما مین نہ دکہہ ہے نہ سکہہ درشٹا درشن درش تینون برہم مین کلپت ہین باسنو مین برہم ہی برہم ہے آتما ہی سبہ اکار ہوکر بہاشتا ہے جب سروز وہ ہی ہے پہر اچھا کس کی کرنے ہو اچھا بڑا بندہن ہے رام چندر جی بولے کہ جو سرب برہم ہی ہے تو اچھا اور آن اچھا ہی نہین پہر تم کیسے کہتے ہو کہ اچھا کا تیاگ کرو بششٹ جی بولے کہ جبکی گپتی جاگی ہے ار تہات گیان روپ آتما مین جاگا ہے اُسکو سرب برہم ہی ہے اسکو اچھا اور آن اچھا دونو ہی برابر ہین جیون جیون گیان ہوتا ہے باسنا کا ناس ہوتا ہے گیانی کو باسنا نہین رہتی جب اگیان کرکے جگت کی بہاوتا ہوئی جب ہی دکہہ پراپت ہوا جب بہاونا نشٹ ہوگی تب وہ ہی برہم دیکہنے لگا اُسکو کرنا اور نہ کرنا دونو برابر ہین جسکے ہروے مین سنسار کی ستا ہے اُسکو اچھا ہی پہرتی ہے سو اچھا جپ اور تپ اوبہاٹہہ اور دان جگ تیرتہہ سے دور نہین ہوتی گیان کی اوسدی سے ناس ہوتی ہے آتما نراج پد ہے وہ کیول اپنے آپ مین استہت ہے اُسکے ساکشاتکار ہونے سے اہنگ روپ بہرم ہٹ جاتا ہے اگیان سے آتما مین

جگت بہاشتا ہے آد پرماتما سے چت شکتی پہری ہے جب اہنگ ہوا تب شبد کا پرماد ہوا اور یہہ چت
شکتی من روپ ہوگی پہر دیہہ اور اندری ہو گئین اگیان سے یہہ متہیا بہرم اودے ہوا ہے اور اسی پرکار یہہ جیو
اپنے ساتہہ اس متہیا شریر کو دیکہتا ہے پہر گیان سے سب بہرم مٹ جاتے ہین جیسے اکاس مین دیہہ اور اندریان
بہرم سے بہاشتے ہین آتم سروپ مین جاگنے سے دویت بہرم دور ہوجائیگا کیول آتما ہی دیکہیگا یہہ سرشٹی سنکلپ
ماتر ہے جب بسو کا ابہیاس کیا بسو بہاشنے لگا جب آتما کا ابہیاس کیا آتما دیکہنے لگا۔

ایک سو ستاون سرگ چہٹے نربان پرکرن جوگ بششٹ ہردیو کرت بہاشا کا انہتا کے نشٹ ہونیسے نربان پد کا ملنا

بششٹ جی بولے ہے رامجی سدہ آتم تت مین سنبندہ پہرنے سے جگت بہاشتا ہے اور سرشٹی اور چت
مین کچہہ بہید نہین ایک ہی ہے اور چت اور جیت مین کچہہ بہید نہین اور جیت ہی چت ہوکر بہاشتا ہے
گیان سے انکی ایکتا ہوجاتی ہے اور درشن اور درشٹا اور درشٹا کو ایک ہی روپ جانو یودہ سے سب کی ایکتا ہوتی
ہے جیسے جل مین جل کی ہو یہہ ورتی نہین ہوتی تو اسکی ایکتا ہوتی سب آتما ہی ہے جیسے جل مین گلانیکی شکتی ہے
اور کاٹ مین نہین ایسے ہی برہم مین بہاو ناسو بہاو ہے اور مین نہین اور اندریونکا سمبودہ بہی آتما ہی ہے برہم
سے بن کچہہ نہین پرتہوی آدک تت جو پہرے ہین سب آتم روپ ہی ہین ایک بیج نانا پرکار کے روپ
دہارتا ہے پرنتو بیج سے بن کچہہ نہین ایسے ہی آتم سنا نانا پرکار ہوکر بہاشتی ہے پرنتو بیج کی بہانتین ہی
آتما پرنامی نہین جیتن اکاس روپ ہے اسمین سرشٹی کچہہ بنی نہین جو بنا نہین وہ نشٹ بہی نہین ہوتا جیسے
کوئی بالک اکاس مین پتلیان رچے سو اکاس مین کچہہ نہین بنا اسکے سنکلپ مین پتلیان ہین ایسے من سے
بسو رچا ہے سرشٹی سنکلپ ماتر ہے سنکلپ نشٹ ہوجانے پر شانت بششٹ پد رہجاتا ہے اور سروپ
کے ساکشاتکار ہونے سے انہتا روپی بہرم مٹ جاتا ہے پہر جگت اور اہنکا بہی ابہاو ہوجاتا ہے تب وہ پد
ملتا ہے جسکو ایسا پرمانند ملگیا اسکو پہر کسیکی اچہا نہین رہتی وہ ہی سنسار سمندر سے پار ہوتا ہے انہتا روپی بیج
نشٹ ہونے پر نربان پد کی پراپتی ہوتی ہے تم بہی نراہنکار ہوکر جیت سا کرو۔

ایک سو اٹہاون سرگ چہٹے نربان پرکرن جوگ بششٹ ہردیو کرت بہاشا کا جگت کا بہرم سے ہونا

بششٹ جی بولے ہے رامجی گیانوان پرش ہی نراورن ہے ایک استہا پاوک اورن ہے دوسرا ابہاوا
پاوک ہے استہا پاوک اورن یہہ ہے جو آتم برہم کی ستہا روپ سے مین نہ بہاسے ابہاونا پاوک اورن وہ ہے
جو آتما کی ستہا ہردے مین بہاسے پرنتو درڑہ نشچے نہ بہاسے سو پہلا اورن اگیانی کو بہاستا ہے اور دوسرا جگیاسو
کو اور گیانوان کو یہہ دونو نہین رہتے اسی لئے اسکو نراورن اور شانت روپ نرمل کہتے ہین وہ کسی گن کے
آسرے نہین رہتا اسکا دویت بہرم نشٹ ہوجاتا ہے آتما کے ساکشاتکار ہونے سے سب اچہا نشٹ ہوجاتی
ہے جب تم چیتن سروپ مین استہت ہوکر دیکہوگے تو سب ہی برہم ستہا ہی دیکہیگا یہہ سموت سدا پرکاش
روپ ہے اور جتنے پرکاش ہین اسکے بروہی بہی ہین جیسے دیپک کا بروہی پون ہے اور جہاں پر لے مین
سب پرکاش تم روپ ہوجاتے ہین آتم پرکاش بنا رہتا ہے یہہ درش سب متہا ہے آتم بچار سے سب
کا ابہاو ہوجاتا ہے جب پرش نے آتما مین استہتی پائی ہے اسکو موکش کی بہی اچہا نہین اور سپنے مین سکہتی
اور سکہتی مین سپنا نہین اسکو ابہو کرنیوالی سدہ ستہا ہے گیانیونکو یہہ پرپنچ سسے کے سینگ کی سمان
دیکہتی ہے ہے رامجی تمکو سدا اکاس روپ بہاستا ہے اور جو تم کہو کہ اُپدیش کیون کرتے ہو اسکا اوتر یہہ ہے کہ
ہمکو بہاشن کچہہ نہین تمہاری اچہا ہے تمکو بششٹ ہوکر اُپدیش کرتے ہین ۔ ہماری چیشٹا ہی ڈہولے
کی بنا مین ارتہا کار نہین ہوتی کہ وہ بارم بار جنم نہین دیتی اگیانی کی چیشٹا جنم دیتی ہے جگت کے جیو
جیسے کیسے جیو دیکہتے ہین مین بہی برہم ہون اور تم بہی برہم ہو سو تم برہم کی بہاونا کرو اور اپنے سوبہاو مین
استہت ہو دوسرے کے سوبہاو مین استہت ہونا دکہداتی ہے اپنے سوبہاو کے سادہنے کا نام موکش
ہے جنم سروپ سے ہت کرکے دیکہوگے تو تم کو نشچے ہوگا کہ نہ مین ہون نہ تم نہ جگت سب بہرم ماتر ہے ایسے
جاننے والیکو پہر کوئی اچہا نہین رہتی جب باسنا دور ہوتی ہے تب جانا جاوے کہ سنسار سے پار ہوگئے
یا ہونے والے ہین ॰

ایکسو اونسٹھوان سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بشسٹ ہردیو کرت بہاشا کا باسنا کی تیاگ اور برہم پد پاتے ہین

بشسٹ جی بولے ہے رامجی تمہارا سروپ اکاس ہے اور اسمین لوک الوک اور من کے بھوگ پرکرتی کی مایا سے پھرتے ہین اور مایا سو بہاو کر کے ہے یہہ پرسو بہاو ہین پرنتو اوہشتان انکا آتم ستا ہے اور اسی لئے وہ آتم سروپ ہے آتما کے جاننے سے انکا ابہاو ہوجاتا ہے جب گیان بین درڑہتا ہوتی ہے تب یہہ سکہپت روپ ہوجاتا ہے جب انکا بہاو بہی نہین رہتا تب تریا بین استہت ہوتا ہے جب تریاتیت ہوتا ہے پرم کلیان روپ پد کو پراپت ہوجاتا ہے ہمارا پرچہن اہنکار نشٹ ہوگیا ہے اور اہم نراہنکار پد مین استہت ہو گئے تم بہی ایسے ہی نرمل پرم سروپ ہوجاو گے یہہ بندہن آتم پد کو پراپت نہین ہونے دیتے پہلا دیہہ دوسرا بھوگ کی ترشنا تیسرا باندہو نکا یہہ باسنا بڑی انرتہہ کی دینے والی ہے اور یہہ ہمارے روگ ہین اور یہہ باندہو ڈرڑہ بندہن روپ ہین اور انرتہہ کی پراپتی انرتہہ کا کارن ہے تم ان تینون کا تیاگ کر کے آتم پد مین استہت ہوجاو جگت کو بھرم ماتر جانو آتما مین اگیان سے جگت پرتیت ہوتا ہے۔

ایکسو ساٹھہ سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بشسٹ ہردیو کرت بہاشا کا آتما کی بہاونا کرتے ہین

بشسٹ جی بولے کہ گیانی کو سب ہی برہم روپ ہین اور گیانی کی بھوگونکی باسنا ناس ہوجاتی ہے پورن بودہ ہونے پر کسی کی اچھا نہین رہتی ہے رامجی تمہارے سروپ تریا پد کو اگیانی نہین جان سکتے سنسار روپی برات بھرم سے اوٹہا ہے یہان سنسار کے برات کا سروپ باندہا ہے اور کوئی بینا مطلب نہین ہے سو اس سنسار کو پتلی جانو جو ترت کرتی ہے اور چپ جاتی ہے جیسے سمدر مین ترنگ اپہجتی ہین ناس ہوجاتی ہین پہر جل ہی رہتا ہے ایسے ہی سب برہم روپ ہے بھرم سے یہہ بکار دکہلائی دیتی ہین کرتا اور کریا کرم ہی سب آتم سروپ ہے جب تم آتما کی بہاونا کروگے تب تمہارا ہردا اکاش کی سمان شودہ ہوجاویگا یہہ جگت آتما سے کچہہ بہن نہین آتم سروپ ہی ہے۔

ایک سو اکسٹہہ سرگ چہٹے نربان پرکرن جوگ بششٹ ہردیو کرت بہاشا کا جگت کا آتما سے بہن ہونا اور گیان کے لکشن

بششٹ جی بولے یہہ بسوا ایسے ہے جیسے صرف ٹنکا اور کاغذ کی پتلی دیکہنے ہی ماتر ہے بچار کے سے آتما مین کچہہ نہین
جگت کی ستا آتما کے آسرے ہوتی ہے جیسے بایو چلتی ہے تب ہی پون ہے اور نہین چلتی تو بہی پون ہے ایسے ہی
چیتن مین جگت ہے سب بہرم سے ہی آتما سے بہن بہاشتا ہے گیانی کو سب اپنا ہی ہو کر بہاشتا ہے آتما نرا کار
ہے اندریون کا بشے نہین شاستر کارون نے شو اور برہم اور آتما آدک اسکے نام اپنے سنکلپ مین کہے ہین پرنتو وہ
کیول چینماتر ہے جسمین بانی کو گم نہین جگت اسکا چمتکار ہے آتما مین اور جگت مین بہید نہین بنا گیان کے تپ
اور جگ اور دان آدک کریا نزارتہک ہین سو گیان کے نمت پرجتن سریشٹ ہے دہن کے پیدا کرنے اور رکہنے
بیفایدہ
مین ہی کشٹ ہے پرنتو جو گیان کے سادہن کے لئے اسکو کہین اور دین تو یہہ ہی امرت ہوجاتا ہے جو آتما
دیو کو تیاگ کر اور دیو کی پوجن کرتے ہین وہ نس پہل ہے جنم مرن کے بندہن سے مکت نہین ہوتے آتما دیو کی پوجا
کرنی چاہئے اور دان ہی آتم بودہ کے لئے کرنا جوگ ہے اور بیراگ اور دہیرج اور سنتوکہہ ہی بودہ کا کارن ہے
اور پتہالا یہہ مین تششٹ رکہہ برہم بدیا کا بچار اور سنتو ن کا سنگ کرنا ہی بودہ کا کارن ہے جس سے دیویت
صابر
چہپانے
کا اندہ سکار نشٹ ہو کر گیان ہی بہاشیگا اور پہر گیان ہی شانت ہوجائیگا اور یہہ پوجا انتش کرن کی سدہی سے
ہوتی ہے اور انتش کرن کی سدہی سے گیان اپتن ہوتا ہے جب گیان ہوجاتا ہے آتم دیو کا ساکشا تکار
ہوجاتا ہے اب گیان کے لکشن سنو گورو اور شاستر سے جو ستا ہے اسمین استہت ہونا اور سنسار کی باسنا
کا ناس ہوتا ہے گیان ہے جب یہہ گیان پورن ہوا تب جگت برہم سروپ بہاشیگا پہر کسی بکار کا بہے
نہین ہوتا نہ دکہہ ہوتا ہے جو پرش سرب برہم دیکہتا ہے اور نشچے نہین رکہتا اور شاستر ہی بہت دیکہتا ہے سو
بہاہو رکہہ ہے جیسے جنم کا اندہا سورج کو نہین دیکہتا آتم کے ساکشا تکار ہونے سے ایسا انندہو گا کہ سب بدارتہ
اس سے رہت بہاشین گے ۔

ایک سو باسٹھہ سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بششٹ مہا رامائن ہردیو کرت بھاشا کا گیانی اگیانی کے لکشن اور جگت کا است ہونا

بششٹ جی بولے ہے رام جی اس جگت منہا بھرم کو تیاگ کر اپنے ادھ سروپ مین ٹھہر جاؤ اب گیانی اور اگیانی کے لکشن کہتے ہین اگیانی کا ہردا بھوگ روپی ترشنا سے جلتا رہتا ہے اس جلنے کے دور ہونیکا یہہ اوپاے سگم ہے کہ نرابنکار ہو کر یہہ نشچے کر لے کہ نہ مین ہون نہ یہہ جگت پہر سب جگت برہم سروپ ہی بہاشیگا اور کسی پدارتہہ کی بانچھا نہ ہوگی پہر سنکلپ جتن پرمانند سروپ شیشش رہیگا جگت بہرم ہٹ جائیگا اس جگت کا بیج اہنتا ہے تینون لوک مرگ ترشنا کا جل سمجھو اسمین منش بھٹکتے بھٹکتے ہار جاتے ہین شانت کداچت نہین ہوتے جگت کی ترشنا بندہن کا کارن ہے تم نربانتا اور نراہنکارتا باسنا کے تیاگ اور پرم اوپشم سے دگے ہین استہت ہو گئے تب درشن اور درشن کا ابہاو ہوجائیگا اور کیول درشٹا ہی رہجائیگا اور درشٹا ہی اوپدیش جتلانے کے نمت کہا گیا ہے نہین تو جب درشن کا ابہاو ہو تو پہر درشٹا کسکا ہو جگت کے پدارتہونکو دیکھدائی جانکر تیاگ دو درشٹی دوہین گیانی اسکو آتما اور اگیانی اسکو جگت جانتے ہین گیانی پرمارتہہ تت مین جاگے ہوئے ہین سنسار کی اور سے سوئے ہوئے ہین اگیانی اسکے برعکس ہین جب گیان اپجتا ہے تب جگت کچھ نہین بستو نہین دیکھتی جیسے جل کی بوند جل مین ڈالین تو بہن نہین دیکھتی جیسے بیج مین برکش ہوتا ہے ایسے من مین جگت ہوتا ہے جیسے برکش بیج روپ ہے ایسے جگت من روپ ہے جب جگت نشٹ ہو تب من بھی نشٹ ہو جب من نشٹ ہو تب درشٹ بھی نشٹ ہو اور نہانت ایک کے ابہاو سے دونونکا ابہاو ہو جاتا ہے جگت کے بہیتر باہر وہی من ہے اگیانی کے ہردہ مین جگت ڈرہ ہو رہا ہے اسی لئے وہ دکھہ پاتا ہے یہہ جگت ست نہین ہے سب کا ادھشٹان آتما ہی ہے جگت کے ابہاو سے آتم شیشش بہاشیگا جیسے سمدر مین ترنگ ہین ایسے ہی آتما مین جگت ہے

ایک سو ترسٹھہ سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بششٹ ہردیو کرت بھاشا کا من کی شانتی اور بیراگ کی اتپتی مین

رام چندر جی بولے ہے بہگون وہ کونسا برکش ہے جسکے نیچے اکرمن روپی مرگ بہٹکتا اور بن مین پہرتا شانت ہوتا

ہے اور وہ کہان ہوتا ہے اور اُسکے پھل کیسے ہوتے ہین بششٹ جی بولے کہ یہہ برکش دہیان روپی سنت جنون
کے بن مین جل کر کے اُبجتا ہے اور چت روپی پرتھوی مین لگتا ہے اور بیراگ اُسکا بیج ہے اور یہہ بیراگ دو
پرکار کا ہوتا ہے ایک تو یہہ کہ چت کو کوئی دکھہ اور کشٹ پراپت ہو تو اُس سے ہی بیراگ اُبجتا ہے دوسرا یہہ کہ
چت سدہ اور نشکام ہردہ ہوتا ہے تب بیراگ اُبجتا ہے اور منش اس بیراگ کے بیج کو چت کی بہومکا
مین ڈالکر برباسنا کے ہل کو پھیرتا ہے اور سنتون کی سنگتی اور ست شاستر کے جل سے اُسکو سینچتا ہے اور
ست کریا سے گوڈی کرتا ہے اور اتم بچار کے سورج کی کرنون سے اُسکو سکھاتا ہے اور چارون اور اُسکے دھیرج کی
باڑ لگاتا ہے اور تپ اور دان اور تیرتھ اشنان کی جو منتری پر اُسکو رکھتا ہے اسلئے کہ اُسکے بیج جل بجاوین اور
آسا کی پکشی سے رکشا کرتا ہے اور ابلاکھا کی بوڈھے جل سے بچاتا ہے اور سنتوکھہ اور اُسکی استری پرشنتا ہتی
کو اُسکے پاس ٹہلا رہتا ہے اور اس بیج کا ناس کرتا ہے جو بیگہہ سے اُبجتا ہے اُس سے اُسکو بچاتا ہے
دارہنات سمد اور روہن کا پراپت ہونا اور سندر استریون کی پراپتی ہوتی ہے یہہ ہی ناس کرتا ہے اسکی رکشا
کا ایک تو سامان اوپاہ ہے اور دوسرا بششٹ تپ سے اندریون کو نربل کرنا اور دکھی پرش پر دیا کرنی اور سنتوکھہ
رکھنا انیا ونگ تو سامان اوپاہ ہے اور سنتون کی سنگتی کرنی اور ست شاسترون کا سمرون اور (اوم) کا جپ
اور دہیان کرنا اور اسکے ارتھہ کو بچارنا یہہ پرم اور بششٹ اوپاہ ہے ہے راجی جب اتنے شسترون سے رکشا
کرے تب اُسکے بیج کی اُپتی ہووے اور جب اُسکو سنتون کے سنگ اور ست شاسترون کے بچار کی برکہا
کے جل سے سینچے تب اُسکا انکر نکلتا ہے اور وہ دو پتا گے چندرمان کی نیائین پرکاشوان ہوتا ہے جسکو دیکھہ
کر سب پرنام کرتے ہین پہر اُسکے دو پتر نکلتے ہین ایک بیراگ دوسرا بچار اور دن دن وہ بڑہتا جاتا ہے اور آتما کا
بام بار ابہیاس کرتا ہے جب اُسکے ٹون سے بڑے ہوتے ہین راگ دویش کے بندر چڑہکر انکو توڑ ڈالتے
ہین سو اس برکش کو دڑہ بیراگ اور سنتوش اور ابہیاس کے رس سے پشٹ کرنا چاہئے جب سندر پتر
اور ڈونسے اور پہول اور منجری اسکو لگین اور بہتری دور تک اسکی چہایا ہوگی اور شانتی اور سیلتا اور سدہتا کو ملتا اور
اور دیا اور جپ اور کیرتی اتیادک گن اُسکے پہل ہونگے اور اُسکے نیچے من روپی ہرگ بسرام پاویگا اور ادہیاتمک
اور ادہی بہوتک اور آدیویک اُسکے تاپ سارے نشٹ ہو جاوینگے یہہ وہ برکش ہے جو تم نے پوچھا اور یہہ برکش

برہم سروپی آکاش کے سہارسے بڑہتا ہے اور اس برکش کا رس بیراگ ہے اور جہان سنتوش ہے جو منش سروپی ہرگز
اسکا آسرا نہین کرتا اسکو ودیت اور اگیان اور پرمادروپی بدہک مارنے لگتے ہین جب یہہ اسکے بہہ سے اندریون
روپی گانوکی اور دوڑتا ہے اور گانو کے لوگ ہی اسکو پکڑکر بڑا کہید دیتے ہین دارتھات اندریان اپنے بشئے مین
اسکو باندہ لیتے ہین) پہر جب بشئے کا انت نہین ہوتا دکہی ہوتا ہے اور جب اسکو تیاگ کر سروپ استہان
کو شانتی کے ہت دوڑتا ہے تب کام روپی ٹنٹا اسکو کاٹنے کے لیے پہونکتا ہے اسکے بہہ سے پہر یہہ بن کی
اور بہاگتا ہے اور کرودہ کی اگنی اسکو جلانے لگتی ہے اور باسنا کے چہچہر اسکو دکہہ دیتے ہین اور لوبہہ موہ کی آندہی
چلتی ہے جس سے اندہا ہوجاتا ہے اور جب ہرے ہرے ترنون کو دیکہہ کر گرہن کرتا ہے تب گڑہے مین گر
پڑتا ہے جو ترنون سے ڈہکا ہوا ہے وہ ترن کیا ہین پتر اور دہن اور استری مین پڑکر دکہہ پاتا ہے جب یہہ مین جہوٹہ
بولتا ہے تب نرک مین لوٹتا ہے اور جب پُن روپی دہیرج آتا ہے تب اسکو بیکنٹہ کرجاتا ہے اور جب دہیان روپی
برکش سے بکہہ ہوتا ہے تب انیک کشٹ پاتا ہے اور جب مین روپی پہیڑے سے چہوٹتا ہے تب آسار روپی
سنکلپ سے بندہمان ہوتا ہے جب تک اس برکش کے نکٹ نہین آتا تب تک بڑے بڑے کشٹ پاتا
ہے اور شانتی نہین پاتا۔

ایکسو چونسٹھ سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بششٹ سہردیوکرت بہاشا کا دہیان روپی برکش کا برنن سمات

بششٹ جی بولے ہے رام جی میرا تمکو آشیرباد ہے تمکو اس برکش کا سنگ ہو اور شانتی پراپت ہو یہہ دہیان
سروپی برکش ہے کہ جسکے نکٹ جانے سے شانتی ملتی ہے اس برکش کا پہل تو آنندہے اور یہہ ارتہ شاستر کا پتر
اور پہول ہین اس برکش کا چڑہنے والا گرتا نہین ست شاستروں کے ارتہ مین ٹہرا رہتا ہے اور جب اس برکش
سے اوترتا ہے تب شاستر کے ارتہ مین ٹہرتا ہے اور سب پدارتہ اسکو کہاری لگتے ہین اور پہر اپنی پہلی چنتا
کو سمرن کرکے پچہتاتا ہے اور شانتی پاتا ہے جیسے کسی نے مدہوپان کیا ہو اور ماسہین بیچ چیت تناکی ہون اور
جب بدہ اوترتا ہے تب پچہتاتا ہے ہے رام جی جو پتر اور استری آدک دیکہتے ہین انکو سنکلپ اور سپن وت
دیکہتا ہے انمین ابہمان نہین کرتا اور جب انہو کے پہل کو کہاتا ہے تب بڑے آنند کو پاتا ہے جو اندریون کا

وتنے ہوتا ہے اُسکا ناس ہی ہوتا ہے اور جو اندریوں اور من کا وشے نہین ہوتا اُسکا ناس نہین ہوتا سو جو
اس برکش کے نیچے جاوے اُسکو ایسا ہی انباسی پد ملتا ہے گیان وان جگت سے مزنک ہو جاتا ہے اسکو
سنسار کا پلٹ کچھہ نہین لگتا وہ سدا ہی نرباسنک ہوتا ہے اور نرباسنک ہونے سے چنچل من کی برتی
سب لین ہو جاتی ہے کیول آتمت ماتر ہی رہتا ہے اور سب بھاونا نشٹ ہو جاتی ہے سب بکار جت
کے سنبندہ تک ہین جب یہہ سنبندہ مٹ جاتا ہے تب ایکا کار ہو جاتا ہے جیسے ایک سوکھا کاٹ جو سدہ
واحد بنا
پھلاتا ہے اور گیلا اوپادہک ایسے ہی جب من کی اوپادہی دور ہوتی ہے تب سدہ آتما ہی رہتا ہے گیانی کی
فسادی
چیشٹا ہی پرابدہ بگ سے ہوتی ہے پرنتو اسکے ہردے مین جگت کا ابھاو ہوتا ہے پرابدھ کی ہی پراپتی
قیمت کا زور
اور شی ہوتی ہے مشتی نہین شبہہ ہوا تھا شبہہ پرابدہ کرم نشٹ نہین ہوتا پرنتو گیانی اسمین بندہایمان
نہین ہوتے ہے رام جی یہہ جو ہمیان روپی برکش کہا گیا ہے اُسکی سیوا ابدہی سنگت کرنے سے انہو روپی
پھل پراپت ہوتا ہے پرنتو جو بودہ سے رہت اُسکی سیوا کرتا ہے اُسکو پھل نہین ملتا کیونکہ اسکو آتما سدہ چت
نشنگی بھاونا نہین ہوتی گیانی ترشنا سے رہت استہت ہوتا ہے دکھہ کا مول ترشنا ہے باسنا کے نشٹ
ہونے سے من استہر ہو جاتا ہے آتما کی پراپتی ہونے ہی نربکلپ سمادہی سے نربکلپ چیتن کا ساکشا تکار
ہو جاتا ہے اور اوتہان کال مین بھی پرم آتما ہی بھاسنا ہے ایک بستو ہے دو درشٹی ہین گیانی کو آتما دکہتا
غیر ساوی کا وقت
ہے گیانی کو جگت گیان وان کی ترشنا سو بہاوک ایسے مٹ جاتی ہے جیسے سورج سے ترپودہ سے بیراگ
اور بیراگ سے بودہ ہوتا ہے جب ایک آتا ہے دوسرا بھی آتا ہے اور انکے آنے سے ترلوکی کی اچھا دور ہو جاتی
ہے سو سنت کے سنگ اور ست شاسترونکے سننے سے اپنے سروپ کا ابھیاس کرو اسی سے آتما کی پراپتی
ہوگی اس جگت کے دو پرواہ ہین ایک تو جگت کی اور جاتا ہے دوسرا سروپ کی اور جاتا ہے جو جگت کی
اور جاتا ہے سو اوپادہک ہے جو سروپ کی اور جاتا ہے سو اوپادہی کو دور کرنیوالا ہے باد بھی دو پرکار کے
گفتگو
ہین جو باد کسی کو دکہہ دے وہ موڑ کہہ کرتے ہین اور جو ترون تت کا پونر بھاو کرکے کرتے ہین سو گیانی کرتے ہین
جیسے بادکا ڈڑہ ابھیاس کرتے ہین ویسے ہی روپ کو پاتے ہین جو جھگڑا کرتے ہین انکا وہی روپ ہو جاتا ہے
گیانی گیان پد باگمناتتی پاتے ہین آتم پد کی پراپتی سے چت دکہلائی نہین دیتا کہ کہان گیا سچدانند کی پراپتی بنا اور

سنسار کے ابہاو اور من سے امن ہونے بنا شانتی نہین ہوتی سو وہی کرم کرنا چاہیے جس سے باسنا کا ناس
ہو ایسے وشنا والے کو کچھہ کرتب نہین رہتا وہ سدا ہی بکسِت روپ ہے اسکو کریا بندہن نہین کرتی جسنے ترشنا
کا تیاگ کیا اُسے دکھہ کیسے ہووے اپنے سوبہاو مین استہت رہنے اور بچارنے سے ہی نربان پد ملتا ہے بید کا
پڑہنا پرنو (اوم) کا جپ کرنا اور جب اُسے تہک جائے تب سمادہی کرنی اور جب اُس سے تہکے تب بید کا
پاٹہہ کرے اسی اوپاو سے سنسار سے پار ہو کر اُس پد کو پاتا ہے اور پرم شانتی پاتا ہے۔

ایک سو پینیٹھہ سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بششٹ ہردیو کرت مہا شاستر کا ست سنگ کی مہما بھوگون کا تیاگ

بششٹ جی بولے جسکو سنسار سے ترنا ہو بید کا پاٹہہ اور (اوم) جاپ کرنا چاہیے جب ایشر پرسن ہونگے اور
سنت جنونکا ست سنگ پراپت ہوگا اس ست سنگ سے راگ دویس ہٹ جاتے ہین پاپ دگد
ہو جاتے ہین سکام تپ اور جگ برت کرم جنم مرن کی دینے والی ہین تب بھی جگیا سو ہی کرتے ہین پر سنتون سے
بششیش ہین کہ نسکام ہین کسی پدارتہہ سے ایسا سکھہ نہین ہوتا جیسا سنتون کی سنگت سے ہوتا ہے اور
ہی بڑہتی جاتی ہے ترشنا نشٹ ہو جاتی ہے ترشنا نشٹ ہونے سے آتم پد مین استہتی ہو کر نربان پد ملجاتا
ہے جب بھوگون سے تیاگ ہوتا ہے تو دو پدارتہہ کی پراپتی ہوتی ہے ایک سنتونکی سنگتی دوسرا ست شاسترون
کا بچار اور انہین دونو کا بہاو نا جب دونو یہہ پدارتہہ مل گئے پہر ابہیاس سے اُسی پرم آنند کو پاتا ہے جسکی سوبہا برنن
نہین ہوسکتی (یہان دوبارہ بھوگونکا تیاگ اور سنتونکی سنگت جیسے اوپر آچکی ہے لکھا ہے اسواسطے دوبارہ
لکہا گیا) ایسا سوبہاو ہونا چاہیے کہ جو بھوگ بھوگنے کے نرت اوین اُنکو بھی بانٹ کر بھوگے ارتہات اورون کو
دیکر کہاوے جب ایسا سوبہاو ہو جاتا ہے تو پہر جو کوئی شریر بھی مانگے دیدیتا ہے کیونکہ اُسکو دینے کا ابہیاس ہو
جاتا ہے ایسے پرش کی ترشنا جاتی رہتی ہے یدی کوئی دہنوان ہو اور اسکو سنتوش نہو تو جاننا چاہیے کہ وہ پرم
داردری ہے سنتوشی کو بشے بندہن نہین کر سکتے سنتوش بڑی بستو ہے سنسار ساگر سے پار ہوسکتا ہے اور اس
سے بڑا سکھہ ملتا ہے (یہان پہر دوبارہ سنتوش اور ترشنا کا برتانت دوبارہ سہ بارہ لکھا ہے جسکا یہہ بھی تاتت
پرج ہے کہ سنتوش بڑا پدارتہہ ہے اور ترشنا بڑا بندہن ہے) ہے رامجی تم اچہا کے ناس کرنیکا اوپاو کرو پہر

پہر سو بہاوک ہی پرم پد ملجاتا ہے اور سب چنتا مٹ جاتی ہے سو وہ ہی اوپار ہے کہ سنسار سے بیراگ
ہو اور سنتونکی شکتی اور ست شاستروں کے ارتھوں میں دڑہ کا ابہیاس ہو ہردے کی شانتی ہو ۔

ایک سو چھیاسٹھ سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بششٹ ہردیوکرت بہاشا میں ایشر اور اُسکی بہگتی کا ملنا ست سنگ اور بیراگ سے

بششٹ جی بولے ہے رام چندر جی جب سنسار سے بیراگ ہوتا ہے تب سنتوں کی سنگتی ہوتی ہے
اور پہر شاستروںکو سنتے ہیں تب سمپورن جگت نرس ہوجاتا ہے جب جگت نرس ہوا آتما میں دڑہ ابہیاس
ہوکر اپنے سوبہاؤ میں سمتا پرکاش آتا ہے اور اس پرانند کی پراپتی ہوتی ہے جسمیں بانی کو گم نہیں ایسے اوستہا
پراپت ہونے پر برتی لیں ہوجاتی ہے کوئی ترشنا نہیں رہتی گیانی کی یہہ اوستہا سوبہاوک ہی ہوجاتی ہے
جب بہاونا مٹی پرم پد ملتا ہے جسکا نام نربان ہے سو ایشر کی بہگتی سے ملتا ہے رام چندر جی بولے وہ ایشر
کون ہے اور اسکی بہگتی کیا ہے بششٹ جی بولے ایشر دور نہیں اور وہ درلبہ بہی نہیں کیونکہ وہ ان
بہوجتی ہے اور پرم سروپ است میں ہے ایسے سرب آتما کو بارم بار نمسکار ہے اُسکو سب پوجتے ہیں
وہ سب کو پہل دیتا ہے جب وہ پرسن ہوتا ہے تب وہ اپنا ایک دوت بہیجتا ہے رام چندر جی نے
پوچھا کہ وہ دوت اسکا کون ہے کیسے آتا ہے بششٹ جی بولے وہ ایشر پرم دیو ہے اوسکا دوت ببیک
ہے وہ ہردے میں اودے ہوکر پرم سوبہاو کو پراپت ہوتا ہے باسنا کے مل سے پوتر کردیتا ہے
چت روپی شترو کو مار کے دیو کے نکٹ جاتا ہے اور اس دیو کے درشن کرکے پرم آنند پاتا ہے اور سنسار
سمندر سے تر جاتا ہے یہہ جیو پرماد سے جڑتا کو پراپت ہور ہے ہیں جیسے جل سیلتا پا کر اولے کی سنگیا
ہوجاتا ہے یہہ جیو باسنا سے ڈہکا ہوا ہے انتر مکہہ ہوتا ہے جب اُس دیو کے درشن ہوتے ہیں
جو سبکا کرتا ہے اس سنسار اور مرتیو کو بہو ترشنا کو ترنگ اگیان کو جل اندریوں کو تیندوے سمجھو
یہہ جیو اسمیں پڑے ہوئے ہیں جب ببیک کی ناو اکسمات ہی پراپت ہوجائے تب اس سمدر کو
پار ہو جاوے سو ست سنگ سے ببیک ملتا ہے اسی ببیک کو اُس ایشر کا دوت جانو وہی برہم
ہے سب کے بہتر باہر بیاپت ہے اور گیہرا اور ساکشی آتما اور اوم اور برہ سب اُسی کے نام ہیں جب

اس پرش کا ہردا سندہ ہوتا ہے تب آتم پد کی اور اسکی بہاونا ہوتی ہے یہہ بہاونا ہی بہگتی ہے۔

ایک سو ستہ سرگ چہٹے نربان پرکرن جوگ شست ہردیو کرت بہارشا کا باسنا کے تیاگ سے آتم پد ملنا۔

جب بہوگ کی درڑہتا ہوجاتی ہے تب وہ پرم پد ملتا ہے جب چت کا سپندہ چیت سے رہت چیتن کے گہن سے ٹوٹتا ہے تب ہردے سے بسو کا ناس ہوجاتا ہے اور باسنا ہی نہین رہتی جب سدہ چیتن مین چت کا سنکلپ پہرا تب اسکا سنوا تر شریر ہوتا ہے جسکو انت باہک کہتے ہین اور جب باسنا درڑہ ہوی تب اسکو آدہی بہوتک بہاشنے لگتا ہے اسی من سے جگت ہوا ہے سو من اور جگت دونو ہی مہتا ہین روپ اور اولوک اور سنسکار تینونکا نام جگت ہے سو تینون شونیہ ہین جب انکا ابہاو ہوجاتا ہے تب شونیہ ہی نہین رہتا کیول بودہ ماتر چیتن ہی رہتا ہے ورش اور درشن اور درشٹا یہہ تینون بہاونا ماتر ہین جب یہہ ہوتے ہین تب ہی جگت دیکہتا ہے جیسے سورج مین پرکاش ہوتے ہین ایسے ہی آتما مین جگت چیتن کے اسن ہوجانے سے درش سب ایک ہی روپ ہوجاتے ہین باسنا کے رہنے سے شانتی نہین ہوتی جب تک چت کا درش کے ساتہہ سمبندہ ہے کرمون سے نہین چہوٹتا اور جب سدہ چیتن ماتر سے اونہان ہوتا ہے تب اسکا نام چیتن موکہش ہوتا ہے انہنا درش کی اور پہرتی جاتی ہے جس سے برباد ہوجاتا ہے اور جڑتا ہوتی ہے جیسے جل اولا ہوجاتا ہے ایسے چت شکتی پرماد سے جڑ ہوجاتی ہے اور پہر یہہ چت شکتی درڑہ باسنا گرہن کرتی ہے تب انت باہک سے ادہی بہوتک اپنا شریر دکہلائی دیتا ہے اور پہر سنسار پرتیت ہوجاتا ہے پرنتو جب پہرنے سے رہت اپنا آپ ہی بہاستا ہے دو بہت مٹ جاتا ہے جب تک یہہ من پہرتا ہے تب تک جگت کا ابہاو نہین ہوتا باسنا سے جیو دکہ ہوا ہے باسنا کے ناس ہونیکا ہی نام گیان ہے پہلے اس جیو کا شریر انت باہک تہا اپنا سروپ اسکو بہولا ہوا نہ تہا اور آپ کو آتما ہی جانتا تہا اور جب اسکو سنکلپ ماتر ہی بہاستا تہا جب سنکلپ مین درڑہ بہاونا ہوئی تب اسکو آدہی بہوتک بہاشنے لگا اور اسکے درڑہ ہونے سے دیہہ اور اندری سب اپنے مین بہاشنے لگین اور انکے دکہہ سکہہ جاننے لگا باسنو مین نہ کوئی دکہہ ہے نہ سکہہ نہ جگت جو کچھ

ہے کیول بہاونا ماتری ہے آتما مین انت باہک بہی نہین انت باہک کچہ ہتا تو بہاسنا تہا جب چت
شکتی باہر کو پہرتی ہے تب پنچ تن ماترا کا سبدہ ہوتا ہے اور بہی جید اور چیتن کی گانٹہ ہے چت
شکتی اور چیتن اور جیتا اور پنچ ماترا کے اکٹہے ہونیکو ہی انت باہک شریر کہتے ہین اور آتما کے بشیش جاننے کا
نام ہی گیان ہے اور اہنکار کا تیاگ کرنا چاہیے گیانی پرن اگنی جل سے جلایا نہین جاتا اور انہا کا تیاگ
سب سے سریشٹ ہے اور تپ دان جگ اپدیش انی ادک اوپاد ہونسے ہی انتہا کا تیاگ کرنا بڑا سادہن
ہے سو من کو براگ سے جلاؤ شانتی ہوجاویگی اور پرم سمپدا ملیگی اس سے ہین سب آپدا ہین۔

ایک سو اٹہتیسہ سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بشسٹ ہردیو کرت بہاشا کا سرشٹی اور جیونکا نربان

بشسٹ جی بولے ہے رامجی سمپورن جگت مین سات پرکار کی سرشٹی ہے اور سات ہی بہانت کے جیو
ہین ایک تو سپن جاگرت ہین دوسرے سنکلپ جاگرت تیسرے کیول جاگرت چوتہے چر جاگرت پانچوین ڈرہ
جاگرت چہٹے جاگرت سپن ساتوین چہن جاگرت ہے اہتات وہ جو جاگرت کا ناس کرچکے ہین رام چندر جی بولے ہے
بہگون بودہ کے نمت مجہے بہن بہن کرکے سمجہاؤ بشسٹ جی بولے ہے رامجی ایک تو یہ ہے کہ کسی جیو
کو کسی کلپ کے اندر اپنے جاگرت مین سپنا ہوئی اور اسمین جو سپنا ہوا تو اسکو ہماری جاگرت کا جگت بہاس
آیا اور وہ اسکو شبد اور ارتہہ سنگت ست جانکر گرہن کرنے لگا اور اسکی سمجہہ مین ہم سپن پرش نہے پرنتو اسکے
نشچے مین ہم ایسا نہین کیونکہ وہ اپنے جاگرت کو مانتا ہے اور ہمارا اسکا کلپ ایک ہوگیا ہے اور اسی لئے
وہ بہی جاگرت مانتا ہے اور پورب کلپ مین اسکا شریر چیتن پہرتا ہے پرنتو سویا پڑا ہے رام چندر جی
بولے ہے بہگون جب وہ پرش اپنے کلپ مین جاگا تب اسکو کیا بہاسے اور جب وہ جاگے اور وہان
کلپ کا پرلے ہوجاوے تب اسکے شریر کی کیا اوستہا ہووے اور جب یہان گیان کی پراپتی ہووے
تب اوس شریر کی کیا اوستہا ہووے بشسٹ جی بولے جب وہ پرش اپنے کلپ مین جاگتا ہے تب
یہہ جاگرت اسکو سپنا بہاسی ہے اور جب وہان نہین جاگتا اور اس کلپ کی پرلے ہوجائے تب وہ جیو
وہان چیشٹا کرتا ہے اور تب گیان کی پراپتی ہوتی ہے تب اس جیو کے شریر کو تیاگ کر اور جگت بہرم

بہاشن آتے ہین آپکو پہلے کی بہانہین جانے یا بناتے پرنتو جگت بہرم بناگیان کے نہین مٹتا یہہ دونون تل ہین
اور برہم ستا سب ٹہور سمان پرکاستی ہے جیسے گور مین نہنگے ہوتے ہین ایسے یہہ جیو بہرم سے پہرتے
ہین اور اسیکا نام سپن جاگرت ہے اور جو یہہ پرش بیٹہا ہے اور اسکے چت کی برتی ٹہر گئی ہے اور اسکو
ندرا نہین آئی اور اسمین منوراج ہوگیا ہے اور اسمین جاگرت ہوئی ہے اور ڈرڑہ باسنا اسمین ہوگئی ہے
اور پورب کی باسنا اسمرن ہوگئی اور یہہ سپنا دیکہا اور منوراج کا شریر چلیا اور وہ ہی آدہ بہونکتا ڈرڑہ ہوگی
اسکا نام سنکلپ جاگرت ہے تیسرے جو آد پرماتم تت سے پہرا اور جگت بہاشت ہوا اور اسکو سنکلپ
ماتر جانا اسکا نام کیول جاگرت ہے چوتہے جو آد پرماتم تت سے پہرا ہوا اور اسمین سرشٹی ہوئی اور اسکو ست
جانکر گرہن کیا اور سروپ کا پرماد ہوا اور آگے جنماترکو پراپت ہوا اسکا نام چر جاگرت ہے پانچوین جب اسمین
ڈرڑہ گہن بہوت باسنا ہوئی اور پاپ کرم کرنے لگا اور اسکے بس سے استہاور جونی پائی اسکا نام گہن جاگرت
اور سکہپت جاگرت ہے چہٹے جب اسمین سنتون کی سنگتی اور ست شاسترون کے بچار سے بودہ پرآپت
ہوا تب یہہ جاگرت سپن روپ ہو گئے تب اسکا نام سپن جاگرت ہوگیا ساتوین جب بودہ مین ڈرڑ
استہتی ہوئی تب اسے تریا پد کہتے ہین اور اسی کا دوسرا نام جاگرت بہی ہے یعنے جہین جاگرت جب اس
پد کی پراپتی ہوتی ہے یہہ بہی کہا نہین جاتا کہ یہہ جیو ہے اور یہہ سرشٹی سرب برہم ستا ہی پرکاشک ہے
دوسرا کچہہ ہوا نہین من کے پہرنے سے درشٹ دیکہے ہے جب من کو استہر کرکے دیکہوگے تب شونیہ
ہوجاویگا اور پہر شونیہ کا ہی کہنا نہین رہیگا ۔

ایکسو اونہتر سرگ چہٹے نربان پرکرن جوگ بشسشٹ سردیوکرت بہاشا کا آتما مین سرشٹی کا ابہاو

رامجی بولے ہے بہگون آپنے جو کیول جاگرت کی اُپتی اکارن اور اکرک بودہ ماترکہی ہے میری سمجہہ مین نہ آئی
جیسے اکاس مین برکش نہین ہوسکتا ایسے ہی آتما مین سرشٹی نہین ہوسکتی کیونکہ آتما نرآکار اور نس کریا ہے
وہ سمواے کارن بہی نہین اور نمت کارن ہی نہین جیسے متی گہٹ کا کارن ہوتی ہے ایسے آتما سرشٹی کا
سمواے کارن نہین وہ ادویت ہے اور جیسے کمہار گہٹ آدک کا نمت کارن ہوتا ہے ایسے آتما سرشٹی

کا ننت کارن بہی نہین کہ وہ اکریا ہے پہر اُس اکارن اور اکریک مین سرشٹی کیسے ہووے بشسٹ جی بولے
آتما مین سرشٹی کا اتینت ابہاؤ ہے کیونکہ وہ نربکار اور نس کریا ہے نہ بہتر ہے نہ باہر وہ تو بودہ ماتر ہے اسمین نہ
ارمبہ ہے نہ پرنام آتما کارن روپ ہے اسمین کارج روپ جگت کیسے ہووے آتما سدا ہی ادویت روپ
ہے رام چندر جی بولے جب سرشٹی نہین تو پنڈاکار کیسے بہاشتی ہین انکو کسنے رچا ہے اور من اور بدہی اور
اندریونکا یہان کیسے ہوتا ہے اور چیتن کو راگ اور نشیہہ سے کسنے موہت کیا ہے اور آتما مین آورن کیسے ہوتا ہے
سو سمجہا کر کہو بشسٹ جی بولے ہے رامجی نہ کوئی پنڈ ہے نہ کسی نے انکو کیا ہے نہ کوئی بہوت ہے نہ کسی نے
موہت کیا ہے نہ کسی نے آورن کیا ہے یہہ آورن ہی بہرانتی سے بہاشتا ہے جو آتما کو آورن ہوتا تو وہ کسی
پرکار نشٹ بہی ہوتا جب آورن ہی نہین تو وہ نشٹ کیسے ہووے جسکو آورن ہوتا ہے اُسکا سروپ ایک
اوستہا کو تیاگ کر دوسری اوستہا کو گرہن کرتا ہے سو آتما سدا ہی گیان روپ ہے اُسکو دوسری اوستہا کدا چت
نہین ہوتی اسمین من اور بدہی آدک کچہہ بنی نہین وہان موہ کہان اور آورن کہان آتما گیان اور اگیان کال
مین ایک سا رہتا ہے پرنتو اسمین دو درشٹی ہین گیان درشٹی سے سرب آتما ہی دیکہتا ہے اگیان درشٹی
سے نانا پرکار جگت دیکہتا ہے آتما سے بہن کوئی بستو نہین جیسے سوبرن مین ابہوشن پرنام وہ ہی سوبرن
رہتا ہے بہرانتی سے نانا پرکار سنگیا ہوتی ہے یہہ سنسار اپنے پہرنے سے ہوا ہے آتم بودہ سے سنسار
دور ہو جاتا ہے آتما کے ساکشاتکار ہونے سے ہردے گرنتہی جاتی رہیگی آتم بودہ سے سب پرپنچ کی ایکتا ہو جاتی
ہے اندری اور جگت جب ہی تک بہاشتے ہین جب تک سروپ سے بہولا پہرتا ہے۔ جیون
مکت کی چیشٹا سب دیکہتی ہے پرنتو اسکے ہردے مین جگت کی باسنا نہین دیکہتی دیکہنا گیانی اور
اگیانی دونو کو تل ہے پرنتو گیانی کے نسچے مین جگت ذرہ نہین اگیانی کے نسچے مین ہے بچار کرنے
سے جگت بہرم دور ہو جاتا ہے جیسے سپنے کی بستو کا جاگتے ہی ابہاؤ ہو جاتا ہے۔

ایک سو ستر سرگ چھٹے زبان پرکرن جوگ بشسٹ ہردیو کرت بھاشا کا جگت کا ابھاش ماتر ہونا

رام چندر جی بین لے جس کرم سے بودھ آتما جگت روپ ہوکر بھاشتا ہے اسکو بستار پوربک کہو بشسٹ جی
بولے یہہ جگت گیانی اور اگیانی کو چیت سے بھاشتا ہے یہہ ہی بھید ہے کہ اگیانی کو جگت ست بھاشتا ہے
گیانی کو شاستر کے بچار سے بھرانتی ماتر دیکھتا ہے باستو مین نہ کچھہ اوپجا ہے نہ کچھہ لین ہوتا ہے ایک ہی چد
اکاس ہے اور جو یہہ کہو کہ وہہ اوپجی تو ہے تو اسکو بہن وت جانو اور جو یہہ کہو کہ جگت پرلے مین لین ہوجاتا ہے
اسلئے کچھہ ہے سو جان لو کہ ناس وہی ہوتا ہے جو است ہوتا ہے اور جو یہہ کہو کہ جو است ہے تو پہر کیون اوپجتا
ہے سو اوپجی ہوی ابستو ہی ست نہین ہوتی اور جو یہہ کہو کہ مہا پرلے مین چد اکاس ہی رہتا ہے اور وہ ہی جگت
روپ ہوکر بھاشتا ہے اسلئے جگت کچھہ بستو نہین ہوا بودھ ماتر ہے اس پرکار بھاشتا ہے جیسے بیج اور
بیج مین کچھہ بھید نہین ایسے ہی جس سے جگت بھاشتا ہے وہ ہی روپ ہے اور کچھہ اوپجا نہین تو بکار اور
بھید کیسے ہو اسلئے وہ بودھ ماتر ہی اپنے آپ مین استھت ہے ارتھات کارن اور کاریہ سے رہت پرم شانت
روپ ہے اور وہ ہی جگت روپ ہوکر بھاشے ہے مہا پرلے مین سب نشٹ ہوجاوینگے اور وہ ہی رہیگا
جسمین بانی اور من کو گم نہین جو نیندا سے جاگا ہے وہ نرابھاش ہوتا ہے اسکے چیت سے جیت کا سمبندہ
ٹوٹ جاتا ہے اور آتم پد ملجاتا ہے جو کچھہ جگت بن مین دیکھتا ہے سب کا ایک روپ ہوجاتا ہے جگت
باستو مین کچھہ نہین اور ہوئے کی سمان دیکھتا ہے جیسے جل مین ترنگ ہے نہین اور بھاشتی ہین۔
گیانی کو جیون مکت اور بدیہہ مکت دونو ہی تل ہین اگیانی کو نانا پرکار کا جگت بھاشتا ہے اور اسکو من کا
بندھن ہے یہہ مہا سوکشم روپ ہے اور جو جیو مین اپنی اپنی سرشٹی ہے سو جب تک پہرتا ہے
تب ہی تک سرشٹی ہے۔

...ایکسو اکہتر سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بشسٹ ہردیوکرت بہاشا کا آتما مین سرشٹی کا ہونا

...چندر جی بولے کہ درشٹی اور درش کا سمبندہ کیسے ہوا ہے اور کال مین کالپت اور اکاس مین شونیتا اور بایو
...یا تو بنا اور جڑ مین چیتنتا اور بہو تو نہین بہوتنا اور سنکلپ مین سپند اور سرشٹی مین ہرشٹتا اور مورتی مین بہوتتا
...یتن مین بہتتا اور درش مین درشٹتا کیسے اور کس سے ہوئی ہے بشسٹ جی بولے ہے رامجی برہما اور انھو
...رود رلور انشمر سے لیکر جیسے بین لین ہوتے ہین اسکا نام پرلے ہے سب اسمین نربان ہوجاتے ہین ایسا جو
...ت اکاش ہے سو ہم اور سندہ اور ادویت ہے وہ ایسا سوکشم ہے کہ ہے اور نہین دونو شبد سے رہت
...اپ مین استہت ہے سو ایسے پرم آتم تت اکاس سے سرشٹی کا اپجنا کیسے کہتے ہین انبھو سنا سے جو ایک
...ین ایک جو جڑ تک بہتی جاتی ہے دیکھا چاہیئے کہ جگت اور اسکی ابہتی اسمین پر کیسے ہوا آتما مین جگت
...تی اور ابدیا سے وکہنا ہے ابدیا اسی کا نام ہے کہ بستو ہووے نہین اور پرتکش دیکھے برہم امورتی ہے اس
...ین مورتی کیسے اپتن ہو جو بستو بنا کارن درشٹی مین آتی ہے وہ برہم ناتر ہوتی ہے جیسے اکاش مین دو
...زبان اسکا کارن کوئی نہین وہ متھیا بھرم سے دیکھے ہے۔

...ایکسو بہتر سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بشسٹ ہردیوکرت بہاشا کا برہم کا شونیہ ہونا اور کسیکا کارن نہونا

...بشسٹ جی بولے ہے رامجی برہم اکاش ونت شونیہ ہے اور اپنے آپ مین استہت ہے وہ کیسے کسیکا
...کارن ہو کیونکہ کارن اور کارج دویت سے ہوتا ہے آتما ادویت ہے جو کچھ دیکھتا ہے سو برہم ناتر ہے جو
...بیج ہوتا تو کیا نی کو بہی پرتکش ہوتا رام چندر جی بولے جیسے بڑ کے بیج مین برکش بہاؤ ہوتا ہے اور بیج سے
...پرتکش ہوتا ہے ایسے ہی اس جگت کا کارن پربرا تو کیول ہوا بشسٹ جی بولے سوکشم مین استہول سنکلپ
...تر ہوتا ہے کچھ بستہ نہیت ہوتا جیسے رائی مین سمیر کداچت سما نہین سکتا ایسے ہی سوکشم پرمانو سے جگت کا
...پتن ہونا متھیا اشچرج ہے سوکشم پرمانو کا کارج ہی جگت کو جب کہی جب سوکشم تو بہی آتما مین پایا جاے۔ آتما
...ادویت ہے اسمین ایک اور دو کہنے کا ابھاو ہے جسکو تم درش کہتے ہو سو درشٹا ہے درش روپ ہوکر

استہت ہوا ہے جگت کے سب پدارتھ پہرنے مانترہیں ۔

ایک سوتہتر سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بششٹ مہردیوکرت بہاشا کا باسنا کے مٹنے سے جگت کا ابہاؤ

بششٹ جی بولے جب جگت کچھ ہوا نہیں تو میں کیا کہوں آتما چپے آپ میں استہت ہے جو ہے اور نہیں کی نیا ہیں ہے اسمیں سپنوں کے پہرنے سے جگت بہاشتا ہے جب پہرنا اولٹ کرانچی اور آتا ہے جگت بہرم مٹ جاتا ہے نرمل آتما ہی دیکہتا ہے یہ جو مرنا نہیں مرا جب کہیں جب اتینت ابہاؤ ہوہیہ مرنا سکہتی کی نیا ہیں ہوتا ہے جیسے سکہپتی سے جاگے ہوئے جگت بہاشتا ہے اور پہر وہی چیشٹا کرنے لگجاتا ہے جیسے سپنا اور جاگرت ہے ایسے ہی مرنا اور جنم ہی ہے جب مرنیکا سوگ اور جینے کا ہرکہ دونو اوستہا شترو کی جانوگے تب ہردہ سیتل ہوجائیگا ۔

ایک سو چوہتر سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بششٹ مہردیوکرت بہاشا کا بششٹ جیکی سماد ہی کا برنانت

بششٹ جی بولے جہان اکاش ہوتا ہے وہان شونتا ہی ہوتی ہے اور جہان اوکاش ہوتا ہے وہان اکاش ہی ہوتا ہے جہان اکاش ہوتا ہے وہان پدارتھ بھی ہوتی ہیں ایسے جہان چیتن ستا ہے وہان سرشٹی بھی بہاشتی ہے سرشٹی آتما کا پرنیت ہے ہے رام جی ایک سمے میرا چیت جگت سے بیراگی ہوا اور مین نے چاہا کہ کسی ایکانت استہان مین جاکر اسکو سماد ہان کرون اور جینے نسچے کیا کہ نربکلپ سماد ہی کرکے پرم شانتی پاؤن اور اناسی پد مین بسرام کرون ایسے بچار کر مین اکاس کو اوڑا اور پربتون پر گیا اور پاتال اور دسون دشا مین پہرا کہیں ایکانت استہان نہ دیکہا سب کچھ دیکہتا ہوا جا اکاس مین جا پہنچا جہان اندر یونکا بیٹہے ہی نہین دیکہا اور بایو اور جل اور اگنی اور پرتہوی کا ابہاؤ تہا اکاس ہی اکاس تہا وہان مینے سنکلپ سے ایک کٹی کلپ برکش آوک برکشون سہت رچی اور اسی کٹی مین ایک چہید رکہا میرا سوکشم سنکلپ تہا اسلئے وہ پرتیکش سامنے ہوئی اور ایک سو برس تک سنکلپ کر پدم آسن باندہا اور اس نربکلپ سماد ہی مین سو برس بیت ہونے پر سماد ہی سے اوترنیکی بہاونا ہوئی اور وہ ہی سنکلپ اگر پہرا جیسے پرتہوی مین بیج بویا ہوا انکر نکلتا ہے

اور بسنت بہت ہین جیسے برکش ہرے ہو جاتے ہین پران اور اندری اور سپند اور اہنکار پرگٹ ہوئین اور جیسے بالک شسٹ ہوں اور پہر اچہا آپہری وہ سو برس مجکو ایک نکہہ ملتر ہی جان پڑتے ہے رامجی جب سکھپتی ہوتی ہے تب بہت کال تہوڑا ہو کر دکہلائی دیتا ہے اور دکہی کو بہت بہہ سمادہی جو ہینے کہی یہہ سکھپتی سب جیوون مین ہے پرنتو انتش کرن مین باسنا رہنے سے سدہ نہین ہوتی انتش کرن کے سدہ ہونے سے جیسا سنکلپ کرے ویسا ہی سدہ ہو جاتا ہے ملین انتش کرن والے کا سنکلپ سدہ نہین ہوتا

ایک سو پچہتر سرگ چہٹے نربان پرکرن جوگ بشسٹ ہردیو کرت بہاشا کا اہنکار کے دور ہونیسے جگت کا ابہاو ہونا

رام چندر جی نے کہے ہے بہگون تم تو نربان روپ ہو تمکو اہنکار کیسے پہرا یا بشسٹ جی بولے اگیانی ہوا تہو اگیانی جب تک شریر کا سپندہ ہے تب تک اہنکار دور نہین ہوتا دیہہ کے ساتھ اہنکار اور اہنکار کے ساتھ دیہہ لگی ہوئی ہے سو اہنکار بنا شریر نہین رہتا سو اگیانی کو ہوتا ہے گیانیونکی بسیشتا یہہ ہے کہ اہنکار ادیا سے کلپنا گیا ہے اور ادیا او سیکا نام ہے کہ جو بستو متہا ہووے وہ دیکہے جب ادیا متہا ہے تو اسکا کارج اہنکار کیسے ست ہو اسکا کارن اپچار ہے بچار سے اسکا ابہاو ہو جاتا ہے جو بستو بچار سے جاتی رہے اسکو متہا جاننا چاہیے من سہت گیان اندریونکا سدہ آتما بشے نہین کیونکہ وہ ساکار اور درش ہین بہر ساکار کا کارن نربکار آتما کیسے ہووے سب اکار متہا ہین کیونکہ بیج ہی سے انکر ہوتا ہے جب بیج ہی نہو تو انکر کیسے ہو جب جگت کا کارن سنبید ن ہے تو جگت کے متہا ہونے مین کیا سنسے ہے برہم اکاس ادویت اور ابہرنے سے رہت اپناسی ہے وہ کارج اور کارن کیسے ہووے باستو مین جگت سنکلپ ماتر ہے سنکلپ کے لے ہونے پر جگت کا ہی ابہاو ہے ہمارا اہنکار ایسا ہے کہ جیسے اگنی کی مورتی لکہی ہوتی ہے اور اس سے کچہہ ارتہہ سدہ نہین ہوتا وہ کیول درشٹی ماتر ہے سو گیانی کا اہنکار ہی دیکہنے ماتر ہی ہے سب گیانیونکا نسچے سرب برہم مین ہے وہ جانتے ہین کہ اہنکار برہم سے ہوتا ہے نہ پہلے تہا نہ اب ہے نہ آگے ہوگا۔

ایک سو چہتر سرگ چہٹے نربان پرکرن جوگ بشسٹ ہردیو کرت بہاشنا کا جگت اور برہم مین بہید کا نہونا

رامجی بولے ہے بہگون بڑا اشچرج ہے کہ تم نے اہنکار کے تیاگ کنے ہی کو پرم شانتی کا اُپدیش کیا سو یہہ پرم شانتی راگ دویس کے مل سے رہت نرمل اور آتم اور ابناسی اور آوانت سے رہت ہے اور سب بستو وہی برہم ستا ہے پہر تم نے اسمین سلاکی بنیا مین رہنے کا کیون اپدیش کیا ہے بشسٹ جی بولے کہ مینے برہم ستا کے بودہ ارتہہ کے لئے تمکو یہہ درشٹانت کہا ہے ایسا استہان کوئی نہین جہان سرشٹی نہین بستی اس سے کچہہ بہن نہین رامجی بولے ہے بہگون جو سب مین سرشٹی بستی ہے تو سب ہی اکاس روپ کیونکر ہووے بشسٹ جی بولے سب سرشٹی اکاس روپ ہے پرنتو ہی مین کوئی انگ نہین جس مین سرشٹی نہو انو انو مین سرشٹی بستی ہے باستو مین کچہ نہین کیول آتم روپ ہے کوئی برہم کہتے ہین اور کوئی جگت یہہ دونو شبد کہنے ماتر ہین باستو مین ایک ہی ہے جگت برہم ہے اور برہم جگت ہے۔ اگیانی کے ہردے مین یہہ جاگرت ہی ستو یہہ ہے اگیانی کو جگت بہرم سے بہاشتا ہے گیان اگیان کا بہید ہے جیسے سپنے مین سویا ہوا اینک چرتر دیکہہ رہا ہے اور اُسکے نکٹ جاگتا ہوا پرش بیٹہا ہوا ہے اسکو کچہہ نہین دیکہتا۔

ایک سو ستتر سرگ چہٹے نربان پرکرن جوگ بشسٹ ہردیو کرت بہاشنا کا بشسٹ جیکا بہت سرشٹون کا دیکہنا

رامجی بولے ہے بہگون تمہاری ایک سو برس کی سمادہی کے پیچہے کا جو برتانت ہو سو کہو بشسٹ جی بولے کہ جب مین سمادہی سے اوترا تب مینے ایک شبد تری کا سا ستا مینے سوچا کہ یہہ شبد کہانسے آیا اور مینے سوائے اکاش کے کوئی ندیکہا تب مین اس شبد کے پانیکو پدم اسن باندہ اور باہر کی اندریون اور انکی برتیون کو روک اور باہر بہیتر کی سب برتی تیاگ کر چد اکاس روپ ہوگیا وہ چد اکاش نرا کار اور نرادہار ہے اور سب کو دہار رہا ہے اور پرم آنند سروپ اور شانت اور انت ہے اور جسمین سرب برہمانڈ پرتیت ہوتے ہین اس سے مجکو اننت سرشٹی دیکہنے لگین ہے رامجی ایک سرشٹی ایسی تہی کہ جسمین آور ن کوئی نہین

(اوہن کے بہہ ارتہہ ہین جیسے پرتھوی کے چارون اور سمندر ہوتے ہین) اور کہین ایسی ہی دیکھی کہ جسمین
ایک بھوت کا آورن رہتا کہین پانچون بھوت کا آورن تھا کہین چار تت کا آورن تھا ایسے ہی ناناپرکار
کی سرشٹی دیکھین پرنتو سب کوئی اکاس روپ پایا اور آتما سے بھن کچھہ نہ دیکھا من کے پھرنے سے ہی
مجکو سرشٹی دیکھتی تھین اور مین سب کو سنکلپ ماتر ہی جانتا تھا کہین سورج چندرمان ندیکھے پرکاش اور اگنی
ندیکھی اور پھر بھی وہان بڑی بڑی چیشٹا ہوتی تھی ایسی ہی دیکھین جہان کال کا گیان ہی نہ تھا وہان کوئی دن
تھا نہ رات کہین دیوتا ہی رہتے دیکھتے تھے ایسی ایسی اینک سرشٹی دیکھی پرنتو جب سروپ کی اور دیکھتا
تھا تب کیول برہم روپ ہی بہاشتا تھا برہم ستا سے بھن کچھہ نہ دیکھا۔

ایک سو اٹھنر سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بششٹ سردیو کرت بہاشا کا بششٹ جیکا سمادہی مین چرتر دیکھنا

بششٹ جی بولے اینک سرشٹیون کے دیکھنے کے پیچھے بچارا کہ وہ شبد کرنیوالا کون تھا اسکو دیکھون اتنے
مین ایک سپند تیتری کا سا پھر مینے سنا تو ایک انگنا بہت سندر لبنہ اور ابھوشن پہنے ہوئے سورن کیسے
برن میرے نکٹ آکر کہنے لگی کہ ہے منیشر تم مجکو سنسار سمدر سے پار ہوئے دکھلائی دیتے ہو اور مجکو بڑا اشچرج
ہوا کہ مینے اسکو کبھی دیکھا نہ سنا اسنے مجھے کیسے جانا یہہ کوئی مایا کا چرتر ہے ایسا بچار کر مین پھر اکاس کو اوڑا
اور مجکو سپنے کیسی سرشٹی دیکھنے لگی اور جب مین یوہ سے دیکھتا تھا تب مجکو آتما ہی بہاشتا تھا اور جب
سنکلپ سے دیکھتا تھا تب ناناپرکار کے جگت بہاشتے تھے کہین جگت اپتن ہوتا تھا کہین نشٹ
ہوتے دیکھے ایسے ہی بہت سی سرشٹی دیکھین پرنتو ایک جیو دوسری سرشٹی کو دیکھتا نہ دیکھا سب
سرشٹیون مین سار برہم ستا کو ہی دیکھا اور بسنت جگ تریتا دواپر آدک دیکھے بششٹ ہی دیکھا رام چندر
ہی اپدیش کے لیئے بیٹھے دیکھے سب چیتن اکاش کے آسرے من کے پھرنے سے دیکھتا ہے پھر ناٹھنے
سے برہم ہی بہاشتا ہے جیسے ایک گولر کے پہل مین اننت بھنگے ہوتے ہین ایسے ہی ایک آتم ستا کے
آسرے اننت سرشٹی دیکھنے مین آتی ہین جیسا نسچے ہوتا ہے ویسا ہی دیکھتا ہے پرنتو جب مین سروپ
کی اور دیکھتا تھا تب سب ہی سرشٹی مجکو شدہ روپ دکھلائی دیتی تھی جب مینے ایسی ایسی سرشٹی

اور دیکھیں تب مہاآکاس میں اننت جو جن تگ اوڑتا چلا گیا اور وہاں کوئی بھی تب دکھلائی نہیں دیتا تھا
یہہ سب کچھہ سنکلپ ماتر ہی ہے جب سنکلپ لے ہو جاتا ہے تب جگت بھرم دور ہو جاتا ہے ہیئے
بہت ہی نسیچ کیا سب چیتن روپی سمدر کی بدبدہی ہیں۔

ایک سو اوناسی سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بششٹ ہردیوکرت بہاشا کا سب جگت کا برہم کا انگ ہونا

رام چندر جی نے پوچھا ہی بھگوان یہہ جو سنکلپ ہے کہ برہما کے دن میں بہوت اُپتن اور برہما کی رات میں پرلے ہو جاتی ہیں اور مہاپرلے میں کوئی نہیں رہتا سب برہم ستا میں لے ہو جاتے ہیں سو کیشم برہم ہی شیش رہجاتا ہے پہر اس سے کیسے سرشٹی اُپتن ہوجاتی ہے بششٹ جی بولے کہ ایسے سوکشم برہم سے ہیں جگت کی اُپتی کیسے کہوں اور جب اُپتی ہی نہیں تو پہر پرلے اسکی کیسے ہو یہہ جگت برہم کا ہردا ہے دارتہات اپنے ہی سوبہاو ستا کو ہردا کہتے ہیں اسلیے اس جگت کو برہم کا ہی شریر کہہ سکتے ہیں جیسے اپنے سپنے میں اپنی سموت ہی دیس اور کال اور پرتب روپ ہوجاتی ہے ایسے ہی یہہ جگت بہی سموت روپ ہے اور چیتن سموت ہی جگت اکار بہاشتی ہے برہم کے بنا اور کچھہ بستو نہیں سب برہم ہی ہیں ہوتے ہیں اور برہم سب ششبدونسے رہت ہی ہے اور جب وہ رہت ہوا تو جگت کی اُپتی اور پرلے کیونکر کہی جاوے سب ششبد اور ارتہہ کا برہم ستا ادہشٹان ہے اور اسی لئے جگت کو برہم سروپ کہتے ہیں تما ہی جگت اکار ہوکر بہاشتا ہے آتما میں کوئی بکار نہیں آودہ کی کلپنا سے رہت ہے یہہ سب بکار آتما کے اگیان سے بہاشتے ہیں۔

ایک سو اسی سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بششٹ ہردیوکرت بہاشا کا جگت کا کوئی کارن نہونا

رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بہگون تم نے یہہ جگت جال چدروپ ہوکر ایک استہان میں بیٹھہ کر دیکھا۔ اتہوا سرشٹی میں پہرکر بششٹ جی بولے ہے راجی میں اننت اور آتما اور سرب شکتی اور سرب بیاپی اور چداکاس ہوں مجھہ میں جانا اور آنا کیا نہ میںنے ایک استہان میں بیٹھکر دیکھا ہے نہ سرشٹی میں پہر کر

ہینے نوگیان کی آنکھون سے دیکھا ہے جیسے سمدر ترنگ اور بُدبدی اور جل کو مینے آپ مین ہی دیکھا ہے۔
ایسے ہی مین ہی اپنے آپ مین ہی جگت کو دیکھتا ہون رام چندر جی نے پوچھا ہے بھگون اُس شبد کرنیوالے
نے پھر کیا کیا بششٹ جی بولے وہ اکاش شریر دہار کے میرے نکٹ آئی جیسے مین اکاس روپ تہا ویسے ہی
اُسکو ہی دیکھا پہلے تو مینے اسکو اکاش مین اسلئے نہین دیکھا کہ میرا آدہبوتک شریر تھا جب چت بدہ ہوکر مین
استہت ہوا تب مینے اُسکو دیکھا کہ مین ہی اکاس روپ ہوگیا اور وہ ہی اکاش روپ تھی اور جنے جگت
جال مینے دیکھے تھے وہ ہی اکاس روپ ہی تھے سری رام چندر جینے پوچھا کہ ہے بھگون تم ہی اکاش روپ
تھے اور وہ بہی اکاش روپ تھی پھر بچن اور بلاس جب ہوتا ہے کہ جب شریر اور اُسمین اندری اور سرورے مین پران ہوتے
ہین تم دونو نرآکار ہے تمہارا بولنا اور دیکھنا کیسے ہو کیونکہ بولنا اور کون روپ منسکار کرکے ہوتا ہے اور روپ درش
کو کہتے ہین اور اولوک اندریون کو اور منسکار من کے پھرنے کو اب کہئے کہ ان تینون کے بنا تمہارا بولنا کیسے
ہوا بششٹ جی بولے جیسے سپنے مین روپ اور اولوک اور منسکار اور شبد اور پاٹھ ہوتے ہین سو اکاس
روپ ہوتے ہین ایسے ہی ہمارا دیکھنا اور بولنا آپسمین ہوا ہے جیسی سرشٹی مینے اکاس مین دیکھی ہے
ایسی ہی یہہ سرشٹی ہے جیسے اسمین شریر ہین ایسے ہی اسمین ہمارے تمہارے شریر ہین یہہ جگت
اکاس روپ ہے سپن سرشٹی تہا ہے جو کچھہ ہے سوا نہو روپ ہے اُس سے بھن کچھہ نہین ہے
ہے راجی جب وہ کا ناشبد کرنے والی مینے دیکھی تب اُس سے مینے پوچھا کیونکہ میرا اُسکا سنکلپ
ایک ہی ہوگیا تھا جیسے سپنے مین سپنا ہوتا ہے جیسے سپنے کی سرشٹی اکاس روپ ہوتی ہے ایسے
ہم تم سب اکاش روپ ہے کچھہ ہوا نہین دیرگھہ کال کا سپنا ہے اسلئے اسمین ڈرڑہ بیوہار اُپتن اور
پرلے بہاشتی ہے اب ساکار اور نراکار کو سنو کہ ایک چت ہے دوسرا چیت چت سدہ چنماتر کا نام
ہے اور چیت درش پھرنیکا نام ہے اور جس چت کو درس سبندہ ہے اُسکا نام جیو ہے اور جس چت کو
اگیان سے دویت سبندہ ہے اور اناتما مین آتم ابہمان ہے ایسا جیو ساکار روپ ہے اور اُسکے سپنے کی
سرشٹی اکاش روپ ہے اور جو سدہ چنماتر اچیت ہے اور نراکار بہاشتا ہے اُسکا سپنا ابہاش
روپ جگت اکاش کیون نہو اور چدا اکاش نراکار روپ ہے جیسے سپنے مین جگت اکرم ہوتا ہے ایسے

ہی یہہ جگت بہی ہے نہ اسکا کوئی بمت کارن ہے اور نہ سواے کارن آتما ادویت ہے اُسکو درشن کا کارن
کیسے ہو اور نہ کوئی کرتا ہے نہ بہوگتا ہے نہ کوئی جاگت ہے اور نہیں کہنا ہی نہیں بنتا گیانی پاکہان کی بہنائین ہون
ہی استہنت ہے اور جب پرکرت اچار آبنتا ہے تو اسکو ہی کرتا ہے۔

ایک سو اکیاسی سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بششٹ ہردیو گرنت بہاشا کا اگیان گیان اور ایک کامنتا کا برتانت

رام چندر جی نے پوچھا ہے بہگون وہ جو تمہارے نکٹ اکاس روپ کا تہا آئی وہ شہر بنا ایک اکشر کیسے
بولی بششٹ جی بولے سپنے مین جو شبد ہوتا ہے سو اکاس روپ ہوتا ہے اسمین اکشر کداچت نہین بول
لگتا ایسے ہی اکاس روپ آتما مین شبد کداچت نہین ہوتا اور جو سپنے کے شبد ست ہوتے تو نکٹ
بیٹھے ہوئے پرش ہی سنتے اور جو ہوا بہاشتا ہے سو بہرانتی ماتر کیول چین ماتر اکاش کا کنچن ہے ایسے ہی
جگت بہرم ماتر پرتکش دیکہتا ہے رام چندر جی نے پوچھا ہے بہگون جو یہہ جگت سپنا ہے تو جاگرت کیونکر
دکہتا ہے اور جو است ہے تو ست کی نیائین کیون دیکہتا اور جو است ہے تو نست کی بہائین کیون دیکہتا
ہے بششٹ جی بولے ہے رامجی ایک مردو سمبیگ ہے دوسرا مدہ سمبیگ ہے تیسرا تیبر سمبیگ۔
سمبیگ سنکلپ کے پرنام کو کہتے ہین۔ مردو سمبیگ یہہ ہے جیسے کوئی پرش استہان مین بیٹھا ہوا
سواج سے کسی بیوہار کو رچتا ہے اُسکو جانتا ہے کہ سنکلپ ماتر ہی ہے اور جیسے نٹ سوانگ دہارتا ہی
جانتا ہے کہ وہ سوانگ ست نہین اور وہ کیول اپنے سروپ ہی کو ست جانتا ہے اور اپنے سروپ کو
نہین بہولا مدہ سمبیگ یہہ ہے کہ جیسے کسیکو سپن مین سرشٹی دیکہے سپن کال مین اُسکو ست جانتا ہے
اور اس سے آگے ہوئے کو است جانتا ہے کیونکہ سویا ہوا سیگر ہی اوٹہتا ہے اور جو سویا ہوا جاگے
نہین اُسکا نام تیبر سمبیگ ہے جنکو آدہی سروپ کا پرماد نہین ہوا انکو یہہ جگت مردو سمبیگ ہے کیونکہ
اپنی لیلا ماتر کو وہ است جانتے ہین اور جنکو آدی سروپ کا پرماد ہوا ہے وہ پہر سیگر ہی جاگ اوٹہتے ہین
تب انکو یہہ جگت کداچت ست پرتیت نہین ہوتا اور جنکو پرماد ہوا ہے اور پہر وہ جاگے نہین اُنکو یہہ
جگت ست بہاشتا ہے کیونکہ اُنکے چت کی برتی کا یہہ نام تیبر ہوگیا ہے اور اسی کارن اگیانی کو یہہ

جگت سپن جاگرت ہو کر دیکہتا ہے جگت کا کارن ہی اگیان ہے جب گیان ہوا جگت بہرم نشٹ ہوجاتا ہے اگیانی جیوونکی مکت نہیں ہوتی مرتے ہین اور چت ہی مین جگت پہر آتا ہے اپنی باسنا کے انسار تاناپرکار بیوہار جنتا کریا سہت ہو کر بہاشتے ہین اور کلپ پرینت سب کریا جیوون کی انت باہک ہوتی ہین جیسے ہماری ہین اور سپنے کے پدارتہہ ہی ست ہین کیونکہ برہم ستا سرب آتمک ہے پربودہ ہوئے ہی سپنے کے پدارتہہ بدمان دیکہتے ہین کہ سپن سنکلپ برہم جاگرت کے تل ہین جیو جیو کی اپنی اپنی سرشٹی ہے پرنتو سب کا ادہشٹان آتم ستا ہے اور سب سرشٹی آتما ہی کا انبہو ہے ایک آتما سے اینک سرشٹی پرکاشتی ہین پرنتو سروپ سے بہن کچھ نہین اور جو جیو سرشٹی کو ست جانکر بچرتے ہین سو موکش مارگ سے شونیہ ہین اور جو اسنت باہک شرپر جو کہیسر ہین انکو سرشٹی کا گیان ہوتا ہے باستو مین سرشٹی بہی نراکار اکاش روپ ہے جنکو آتما کا پرماد ہوا ہے انکو جگت بہاشتا ہے اور سمیک گیان سے برہم ادویت دیکہتا ہے اور اسمیک گیان سے ادویت روپ جگت ہو بہاشتا ہے ہے رامجی ہمنے اس دیوی سے پوچہا کہ تم کہانسے آئی ہو اور کون ہو کہان تمہارا استہان ہے اور یہان کیون آئی ہو دیوی بولی کہ برہم روپی مہا اکاش کے انو کے چہید مین جہان تم رہتے ہو اور تمہارا یہہ جگت بہی اسمین ہے اور تمہاری سرشٹی کا جو برہما ہے اسکا سبیدن روپی گیان ہے اور اسنے یہہ جگت رچا ہے اور اس تمہارے جگت مین جو پرتہوی ہے اور اسکے اوپر سمدر ہے اور سمدر کے اوپر دیپ ہے اسکے آگے سورن کی پرتہوی ہے اور پہر لوکالوک ہین اس لوکالوک کے پربت کے سکہر پر سات جوجن کا تالاب ہے اسمین اوتر دشا کو ایک سلا سورن کی پڑی ہے اسکے سکہر پر برہما بشنو رودر بیٹھے ہین اسکے اوپر ایک سلا ہے اسمین رہتی ہون اور سب کٹمب ہمارا وہان ہی رہتا ہے اور ایک بوڑہا برہمن بید پاٹہی اسمین رہتا ہے اسنے مجکو اپنے بواہ کے نمت اپنے من سے رچا ہے اب مین ہی جوان ہوئی ہون پرنتو وہ برہم چرج مین رہتا ہے میرے ساتہ بواہ نہین کرتا ایکانت مین بیٹہا بید پڑہا کرتا ہے اسکا بہوگ ہے ۔

ایک سو بیاسی سرگ چہٹے نربان پرکرن جوگ بشسٹ ہردیو گرنت بہاشا کا بدیادہری کا برتانت

بدیادہری بولی ہے منیشر مجکو بہی بہرتا کے بہوگ سے بیراگ اپجا ہے اور یہہ جگت مجکو تنہا بہاشتا ہے اور میرے بہرتا کو ابتک اتم پد پراپت نہین ہوا وہ اپنی من کے استہر کرنیکا او پا کر رہا ہے اب ہم دونو ہی بیراگ سے سمپن ہوئے ہین اور پرم پد پانے کی اچہیا ہے سو تمہاری سرن شیش بہاؤ سے اپدیش کے نمت آئی ہون سو تم میرے پتر تا کو گیان اپدیش کر کے سیگہر ہی من کی استہتی کر دو۔

ایک سو تراسی سرگ چہٹے نربان پرکرن جوگ بشسٹ ہردیو گرنت بہاشا کا بدیادہری کا برتانت برہم بدیا کی ابہیاس ہین

بشسٹ جی بولے مین بدیادہری کے بچن سن اکاس ہین آسن رچکر اسپر جا بیٹہا اور ایک اتسن آدہار بہوت کا سنکلپ سے رچکر اسکو بٹہلا کر پوچہا کہ ہے دیوی تو کیسے کہتی ہے کہ سلا مین ہماری سرشٹی ہے بدیادہری نے اپنی سرشٹی کا سب برتانت کہا پرنام یہہ تات پرج نکلا کہ آتما انت ہے اُسکا کوئی انت نہین جان سکتا جب بہیدن پُہرتی ہے تب جانتا ہے کہ یہہ جگت ایشر کی سیتا سے ہے اور جب پُہرنے سے رہت ہوتا ہے تب جانا نہین جاتا کہ جگت کہان گیا اور بولی کہ تم چلو ہماری سرشٹی کو سلا مین دیکہو اور وہ مجکو اکاس مارگ مین لے چلی اور ہم دونو اکاس مارگ مین اوڑے اور چرکال تک اوڑتے اوڑتے چلے گئے اور ہمکو وہ لوکالوک کے پربت اور سلا دیکہے مینے کہا ہے دیوی یہہ تو سلا ہے سرشٹی کہان ہے بدیادہری بولے کہ مجکو تو پرپنچ دیکہہ رہی ہے اسکا سنسکار پورب کا میرے ہردے مین ہے اسی سے مجکو پرپنچ بہاشتی ہے اور تمہارے ہردے مین اسکا سنسکار جو نہین تمکو نہین بہاشتی کیونکہ جسکا ابہیاس ہوتا ہے سو پدارتہہ اوسی پراپت ہوتا ہے اور وہ ہی بہاشتا ہے ایسا کوئی شاستر پایا نہین جو ابہیاس سے نہ ملجائے اور سدہہ جنا تر پد مین پہرنے سے آدجیودن کے شریر انت یا تک ہوئے ہین اور جب اُنہین پپاو کرکے دڑہ ابہیاس ہوا اب وہی آدہونتک ہو کر بہاشنے لگے کیونکہ جب بہاؤ نا ہولٹکر جوگ کی وہار نا کر کے ابہیاس کرتا ہے تب آدہونتکتا ناس ہوجاتی ہے۔

اور انت پاک سپرگھٹ ہوجاتی ہے اور اس سے اکاس مین پکشی کے تل اوڑتا پھرتا ہے اور تا مین جب پدارتھ
کا ابھیاس کرتا ہے سو سدھ ہوجاتا ہے جو بالک اوستھا سے ابھیاس ہوتا ہے بروہ اوستھا تک رہتا ہے جیسے
پُت پاپ سے اور پاپ پُن سے نشٹ ہوجاتا ہے سب پدارتھ ناس ہوجاتے ہین ابھیاس کا ناس کبھی نہین
ہوتا اگیان کے روپ کو برہم جبرچکا کا ابھیاس پرم سندر اوشدھی ہے اور سنسار سمندر کے ترنیکو اچھی ناؤ کا ہے
ابھیاس سے سیگرہی آتم پد ملتا ہے بارم بار م چنتنا کرنیکا نام ابھیاس ہے

ایک سو چوراسی سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بشسٹ ہردیو کرت بھاشا کا آدبھوتک جگت کا پرتکش ہونا

بدھیا دھری بولی سب پدارتھ ابھیاس سے سدھ ہوتے ہین جب تمہارا سنکلپ بہی میرے سنکلپ کے
ساتھ ہو گا تب تمکو بہی اس سلا مین سرشٹی دیکھے گی یہہ سرشٹی میری انت باہک شریر مین ہے اور سب
کی آدہ دیو ہی انت باہک ہے اور انت باہک مین سب کی ایکتا ہے جیسے سمدر مین ترنگون کی ایکتا ہوتی
ہے بشسٹ جی کہتے ہین کہ جب مجھہ سے اُسنے سدھ جگتی کہی تب مینے پدم آسن باندہ کر شیون کو چھوڑا پنے
آدبھوتک کا بہی تیاگ کر کے تہ سدھ بودہ کا ابھیاس کیا اور مجکو بودہ کا اُبھو ہوگیا اور اسی مین مجکو وہ سلا اکاش
روپ جب وہ سرشٹی مین آئی اور پرتھوی آدک تت کوئی ندیکھا کیول ادویت اکاش آتم تت مانو اپنا آپ ہی
دکھلائی دینے لگا اور مجکو سلا مین سرشٹی ہی بہاشنے لگی سو جب سروپ مین جا کر دیکھین تب سب برہم
ست چاوین آتما سدا پرتکش اور شریر آدک اگیان سے پرتکش بہاشتے ہین سب جیو نکا باسنو روپ
برہم ہی ہے انہین آدپہرنا انت باہک روپ ہوا ہے اور ایسکے انتر آدبہونگ دیکھنے لگا ہے اور برہم سے
ہم آدبہوتک کو اپنا جانتے ہین اور اپنے انبھو روپ کو جو سدا انترا کار نرکار نرگن سروپ ہے نہین جانتے اور
سنکلپ سے ہی جو یہہ آدبہوتکتا دڑہ ہوئی ہے سو تہا اور بہرانتی سے بہاشتی ہے انت باہک ابھا سہی
ہے اور سکا کسی لوک مین کبھی ناس نہین ہوتا اور باسنو مین بودہ سروپ سے ہن کچھہ نہین اپچار سے
است بستو ست ہو کر بہاشتی ہے تات پرج یہہ کہ جتنا کچھہ آدبہونگ جگت ہے سو اپرتکش ہے
آتما سدا پرتکش ہے -

ایک سو پچاسی سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بشسٹ مہر دیو کرت
مہاشاکا آتما اور دیوی اور سلاکی سرشٹی ہین

بشسٹ جی بولے جب مین اُس سلاکو بودہ درشٹی سے دیکھا تھا بریم سروپ مہاشنتی تھے اور
جب سنکلپ درشٹی سے دیکھا تھا جگت اور پرتھوی اور سمندر آدک دیکھتے تھے پھر اس دیبی نے سلا
مین پرویش کیا اور سنکلپ روپی شریر کو چھوڑ دیا اور ہم دو نو جہان اُسکا بہرتا تھا جا پہنچے اور دیوی نے مجھ
سے کہا کہ تم ان سے یہہ کہنا کہ مجکو یہہ لے آئی ہے اور اسکو جو تم نے بواہ کے منت اوپجایا تھا پھر تم نے
کسلیئے اسکا تیاگ کیا ہے اور جب سے اسکو بیراگ اوپجا ہے تب سے یہہ برم پد کی اچہا رکھتی ہے
اور یہہ کہکر اُسنے اپنے بہرتا کو کہا کہ جاگو بشسٹ جی آئے ہین جب وہ سمادھی سے اوترے اور اُن کے
پران ناڑیو مین آئے اور سب اندریان کہل گئین اور مجکو دیوی کے سنکہہ دیکھ کر اُدم اکا اوچار کر کے سنگہاسن
پر بیٹھے اور رشی اور منی آکر پرنام کر استتی کرنے لگے بید کا پاٹھہ ہونے لگا اور راون بر ہما جینے مجھ سے کرپا کر کے
کسل پوچھی اور کہا کہ اتنے دور کیسے آئے ہو مینے کہا کہ یہہ تمہاری دیوی مجکو لے آئی ہے اور جیسے دیوی نے
مجھ سے کہا تھا وہ سب کہدیا بر ہما جی بولے ہے بشسٹ مین اجر امر اور نے است سے رہت
ہون نہ میرے کوئی استری ہے نہ مینے کسیکو اتپن کیا ہے اور آد اور سدہ چد آتما چنماتر ہے اور اُسکا بچن
جو اہنگ ہو کر پھرا ہے اُسکا نام آد برہما ہے وہ ہی مین ہون اپنے آپ مین ہی میری اہم پرتیتی ہے اور
اسمین جو آد سنکلپ کا پھرنا ہوا ہے اسمین جگت بھرم رچا ہے اور اُس جگت بھرم مین مرجاد اہوئی ہے
اور سنکلپ کا جو ادہشٹانا یہہ برہم شکتی ہے سوئی سدہ ہے اور اس مرجاد اکو سنہسر چوکری جگ
کی بتیت ہوئی ہے اور اب کلجگ ہے اور کلپ اور مہا کلپ کی مرجاد اپوری ہوگئی ہے اسلئے مجکو
اب پرم چد اکاس مین استھت ہونے کی اچہا ہوئی ہے اسی لئے مینے اسکو برس جانکر تیاگا ہے
کیونکہ یہہ میری اچہا باسنا روپ ہے جب باسنا کا تیاگ ہو تب ہی نربان پد ملتا ہے اب اس
چت کلا کو انت باہک شکتی پراپت ہوگئی ہے اور انت باہک شکتی سے اکاس مین پھری ہے
اور سنسار سے برکت ہوئی ہے اور اکاس مارگ مین اُسکو تمہاری سرشٹی بھانتی آئی ہے اور

پرم پد کی اچھا سے تمہاری شکتی اُسکو پراپت ہوئی ہے اور تمہارے سمرن ہوکر تمکو یہان لے آئی ہے اب اسکو ہی بیراگ اُپجا ہے اور یہہ جگت سنکلپ سے ہوا ہے باستو مین کچھہ ہوا نہین مین چدا کاش مین استہت ہون اور یہہ برہم شکتی ہے جسنے جگت رچا ہے سو یہہ ہی اجر امر ہے نہ کدا چت اُپجی ہے نہ ناس ہوگا جگت جال ہوکر آتما بہاشتا ہے جگت کے اودے اور است سے آتما کو کچھہ کلیش نہین ہوتا وہ ایک رس رہتا ہے یہہ ہماری سرشٹی مین ہے اور ہم چیتن گھن ہین اکاش چیتن آتما سلا ہوکر بہاشتا ہے سب پدارتھہ آتم ستا سے دیکھتے ہین اور برہم ستا سب مین بیاپک ہے جیسے ہماری ایک سلا مین سرشٹی بستی ہے یہہ جگت سنکلپ سے ہی پھرتا ہے اور باستو مین نہ کوئی سنکلپ ہے اور نہ کوئی پرلے برہم اپنے سوبہاو مین استہت ہے برہم مین جگت ست ہے نہ است مین اس برہم کا کنچن برہا ہون ایسے ہی سب اور سرشٹی بستی ہین یہہ جگت سنکلپ سے ہی پھرتا ہے اور باستو مین نہ کوئی سنکلپ ہے اور نہ کوئی پرلے برہم اپنے سوبہاو مین استہت ہے برہم مین جگت ست ہے نہ است ہین اس برہم کا کنچن پہچانتا ہون اور یہہ جگت میرے ہی سنکلپ سے اُپتن ہوا ہے اور اب مین سنکلپ کو نزبان کرتا ہون جب یہہ نزبان ہوگا جب جگت کا ابہاؤ ہو جائیگا ہے ہینشہ یہہ تمہارا شریر ہی سنکلپ سے بہاشتا ہے تم اپنی سرشٹی مین جاؤ ایسا نہو تمہارا شریر بہی یہان نزبان ہو جائے اور پہر برہما جی نے دیوی سے کہا کہ اب تو نزبان ہو جا اور اپنے آپ مین بودہ آدک کو بہی لین کر۔

ایک سو چھیاسی سرگ چھٹے نزبان پرکرن جوگ بششٹ ہردیو کرت بہاشا کا برہما جیکا اردہ ماترا مین استہت ہونا

بششٹ جی بولے ہے رامجی برہما پدم آسن باندہکر سب منشون سنگلت او کار مکار کو چھوڑکر آدہ ماترا مین استہت ہوا اور سمپورن جگت جال کو بسمرن کردیا اور دیوی بہی آسن باندہکر برہما جیکے نسیے مین لین ہونے لگے جب ایسا ہوا تو منش پاپ کرنے لگے استری ڈراچارنی ہونے لگین سب جیوون نے دہرم تیاگدیا کامی پرش بہت ہو گئے اور استری اور پرش بہن سنگہا ایک دوسرے کی نہین رہی کام

لو بہہ سوہ لوک دو ہیں پڑہ گئے شاستر کی مرجاد انیاگ کرسب آن ایشر بادی ہو گئے اور برکہا بند ہو گئی
کال پڑگیا دشٹ جن بہت پاتر ہونے لگے چور چوری کرنے لگے راجا مدہرا پان کرنے لگے جیو دکہی ہونے
لگے راجا انیاء کرنے لگے دہرم چہپ گیا اگیانی راج کرنے لگے گیانی اور پنڈت انکی ٹہل اور سیوا کرنے لگے
فرجنوں کی ہان اور پوجا ہونے لگی پنڈ تو نکا نرادر ہونے لگا جب ایسی دشا ہوئی تب پرتہوی نے اپنی
ستا کو تیاگ دیا کیونکہ برہما کے سنکلپ ہیں تہی جب اُسنے اپنے سنکلپ کو اینچ لیا پرتہوی نرجیو ہو گئی
دہول اوڑنے لگی نگر نشٹ ہونے لگے پرتہوی کے ناس کا سمے نکٹ اگیا اور چینتا نکل گئی بہوت ناس
ہونے لگے پرتہوی ہی ناس ہونے لگی پربت کانپنے لگے بہونچال ہونے لگے سمُدر نے اپنی مرجاد کو تیاگ
دیا پربت کندرا سے نکلکر پرتہوی کو ناس کرنے لگی راجا اور نگر باسی بہاگنے لگے تہکش بیگ سے جل بہنے
لگا اسی پرکار بڑے بڑے اوپدرو ہونے لگے اور پرے کے دکہہ سے جتنے لوکپال تہے سب سمُدر
کے مکہہ ہیں آپڑے اور انکو مچہہ بہکشن کر گئے ۔

ایک سو ستاسی سرگ چہٹے نربان پرکرن جوگ بشسٹ ہردیو کرت بہاشا کا بیراٹ روپ اور سنکلپ روپ جگت کا برتا

بشسٹ جی بولے جب اس برہما بیراٹ نے اپنے پران کو کہینچا تب بایو چکر اپنی مرجاد کو تیاگ کر ناس ہونے
لگا اور دیوتا ہتا دہار ہو گئے سری رام چندر جی نے پوچہا کہ ہے بہگون سنکلپ روپ جو برہما تہا سو وہ بیراٹ
آتا ہے اور سب جگت اسکی دیہہ ہے بہومنڈل پاتال سرگ نرک کون کون اسکے انگ ہیں اور سنکلپ
روپ انگ کیسے ہونے ہیں کیونکہ سنکلپ تو آکاس روپ ہوتے ہیں اور جگت تو پنڈا کار درشٹی
ہیں آتا ہے اور جو جس سے اپجتا ہے سو ویسا ہی ہوتا ہے پہر یہہ جگت برہما کے انگ کیسے ہیں ۔
بشسٹ جی بولے کہ اس جگت سے پہلے کیول چِنماتر تہا اسمیں جگت ستت تہا او ونہ است کیول
است ماتر اپنے آپ میں استہت تہا اور ایک دوشبد سے رہت ہے اور اسکا درش ہے اسی
پرکار سے ہوا ہے اور اسکے انہو کرمن سے جو نیچے ہوا ہے اسکا نام برہی ہے اور اس سے جو
پرنیت ہوا سو من ہے اور من کے پہرنے سے ہی جگت کی درشٹی ہوئی ہے سو جہاں تہیں جو

چیت ہے وہی برہما روپ ہو رہا ہے اور اُسکے پہرنے مین ہی جگت آکہڑا ہوتا ہے ارتہات اس سنکلپ روپ جگت کا وہی بیراٹ ہے پرنتو وہ اکاش روپ ہے یہہ جگت اکار بہرم سی بہاشتا ہے یہہ جگت آتما کا کنچن ہے تم ہی نرباسنک ہوکر اپنے پرکرت اچار کو کروا تہوا نہ کرو پرنتو کرنے اور نہ کرنے کا سنکلپ نہ کرو اور پرم مون مین استہت ہوجاو۔

ایک سو اٹہاسی سرگ چہٹے نربان پرکرن جوگ بشسٹ ہردیو کرت بہاشا کا سنسار کا بہرم سے سنکلپ ماتر ہونا.

رام چندر جی نے پوچہا کہ بندہ اور موکش جگت اونبدہی نسنت ہے نہ است او وے ہی نہین ہوا اور است بہی نہین ہوتا تو یہہ کہو کہ یہہ سنسار بہرم کیسے اُپجتا ہے اور انہو کیسے ہوتا ہے بشسٹ جی بولے کہ جو کچہہ استہاور جنگم دیکہتا ہے اُسکے ناس کا نام مہاپرلے ہے اسکے پیچہے جو رہتا ہے سو کیول آتما ہے جسمین بانی کو گم نہین آتا اپنے بہاو کو لیکر چین کنچن ہوتا ہے اسی کا نام برہما ہے سو وہ چد روپ ہے چد انوا اپنے بہاو کو لیکر اودے ہوا ہے اسنے چیت نام درش کو جب دیکہا ہے تب اس سے اسکا انہو متہا ہوگیا ہے جیسے کوئی سپنے مین اپنے مرنے کو دیکہتا ہے وہ متہا ہے ایسے ہی چد انو درشٹی کرکے درش کو دیکہتا ہے سو وہ درشٹی ہی متہا ہے چد انو اپنے سروپ کو دیکہتا ہے جو کیول نراکار روپ ہے پرنتو اہنگ سے جو ایسا بیج ذرہ ہوتا ہے اس سے اپنے آپ سے نکلکر درش کو سنکلپ سے دیکہتا ہے جیسے بیج سے انکر نکلتا ہے ایسے ہی سنکلپ کے پہرنے سے دیس اور کال دربہ درشٹا درشن درسن آدک ہوتا ہے باستو مین کچہہ نہین جہان چد انو بہاشے وہ دیس ہے اور جب سے بہاشے وہ کال ہے اور جو بہان ہوا ہے وہ کریا ہے اور جو بہان کا گرہن ہوا ہے سو دربہ ہے اور دیکہنے کو برتی دوڑتی ہے وہ نیتر ہین اور دیکہنے سے جسکو دیکہتے ہین وہ ہی شونیہ ہے اور دیکہنے والے بہی شونیہ ہین ارتہات سب است ہین جب چد انو مین سروپ کی برتی پہرتی ہے جب جاگرت اندری اور جب سنسنی کی برتی پہرتی ہے سروتر ہوکر استہت ہوتی ہین ایسے ہی سب اندریان ہوتی ہین پہلے یہہ چد انو سے رہنو پہر الہ سمپورن جگت ہی ندروپ ہی تہا اب ہی وہ کنچن اکاش روپ ہے اور

سنکلپ سے اپنے آپ مین اس نے پنڈ اہن کو دیکہتا ہے اور پہر شریر اور اندریان دیکہتی ہین اور شبد روپ جو برتی پہرتی ہے اسکا نام من ہوا ہے اور جب نسچے آتمک بدہی ہوکر استہت ہوئی تب چد انومین یہہ اہنکار ہوا جب اہنکار سے چدانو کا سنجوگ ہوا تب اسنے دیس اور کال کا پرچہند اپنے مین دیکہنا اور آپ کو ایسا جانا کہ اس دیس مین بیٹہا ہون اور یہہ مینے کرم کیا ہے اور سی کا نام بکہم اہنکار ہوا ہے جو دیس کال کر یادر یہہ کے ارتہہ کو ہین ہین کر کے گرہن کرتا ہے ارتہا ہنہ اکاش ہوکر اکاس کو گرہن کرتا ہے ہے راجی آدی پہر نے سے چدانومین انت باہک شریر ہوا اور یہہ سنکلپ ڈڑہ کے ابہاش سے آدہبوتک بہاشنے لگا اور اہم کی پرتیتی ہوئی اسی اہم سے دیکہتا ہے کہ یہہ میرا شریر ہے اور یہہ میری اندری ہین اور جگت اور بہاوا بہاو کو گرہن کرتا ہے سب سنکلپ ماتر ہے پرماد اور اپرماد کا بہید ہے جو اپرمادی ہے وہ سدا انند روپ ایشر ستو نتر ہے اسکو یہہ جگت اور وہ جگت اپنا آپ ہی بہاشتا ہے اور پرمادی پچہہ اور سدا دکہی ہین یا ستومین تت سے ہین کچہہ ہوا نہین اور آدہبتک کا شریر ہی نہین کیول آتم ستا چداکاش روپ ہی ہے یہہ سب ترلوکی ایک چدانومین استہت ہے کہ جسکا آد اور انت اور مدہ نہین دیکہتا تو بہی وہ ایک چاول کے سمان نہین ہے بچار سے پرمارتہہ ستا مین کچہہ انکی ستا نہین یہہ ورشٹی ہین پہی آتے ہین پرنتو آتم ستا ہی اس پرکار بہاشتے ہے اور اسی کا نام براٹ ہے اور اسی کا نام جگت ہے دونومین کچہہ بہید نہین ۔

ایک سو نواسی سرگ چہٹے زبان پرکرن جوگ بشسٹ ہردیو کرت بہاشا کا ادبیراٹ کے شریرکا برتانت

بشسٹ جی بولے ہے راجی ادبیراٹ برہم ہے اوسکا چہوٹا شریر یہہ جگت ہے اور اس جیتین شریر کا کنچن بہار وپ ہوا ہے برہمانے سنکلپ سے انڈا رچا اسکو پہوڑا تو آدپر کا بہاگ اوپر گیا اور نیچے کا نیچے کو گیا سو برہما کا چرن تو پتال ہوا اور اوپر کا سر ہوا اور مدہ بہاگ اودر اور دشون دشا پکش استہل ہانہہ میرا کہ پربت ماس پرتہوی شمدر اندریان سب ندیان ناڑی اسی پرکار سب انگ اسکے ہوکر جگت براٹ کا شریر ہوا راجی بولے ہے بہگون یہہ تو مانا کہ یہہ جگت تو برہما ہی کا شریر ہوا ۔

پرنتو یہہ کہو کہ برہما برہم لوک میں کیسے بیٹھا رہے کے شریر سے میں ہوں وششٹ جی بولے کہ یہہ کیا اچرج ہے جیسے تم دھیان لگا کر بیٹھو اور اپنی سورتی کو اپنے درد میں رچکر استھت ہو جاؤ تو ایسا ہی ہو جاوے جیسے پرش کو سپنے میں جگت بہاشتا ہے ایسے برہما کا ایک شریر برہم لوک میں بھی ہوتا ہے جو برہما اور جیو میں اتنا بھید ہے کہ جیو ہی اپنے سپنے کی سرشٹی کہیراٹ ہے پرنتو اسکو برہمادے دیکھتا نہیں اور برہما اپرمادی ہے اسکو سب جگت اپنا شریر بہاشتا ہے جو ناسدہ کے بہوت پنچ ادک سب جنگم استھاور سنکلپ سے سب جگت رچا ہوا بیراٹ ہے بیراٹ ہی میں استھت ہے سب اسی کے انگ میں جو جگت ہے تو بیراٹ ہے جو بیراٹ ہے تو جگت ہے اور جگت برہم اور بیراٹ تینوں ایک ہی ہیں اسلئے سمپورن جگت بیراٹ ہی کا شریر ہے بیراٹ اور آتما میں کچھ بھید نہیں ست سنکلپ سے رچا ہے۔

ایک سونوہ سرگ چھٹے بزبان پرکرن جوگ وششٹ مہر دیوکرت بہاشا کا وششٹ جی کا پہلا پرسنگ برہم لوپری کا

وششٹ جی نے پورب پرسنگ سنایا کہ میں برہم پوری میں برہما کے پاس بیٹھا تہا جب نیتر کھول کر دیکہتے جانا کہ مدہیان کا سمے ہے (یہاں وہی پرلے کا برتانت لکہا ہے جو دیرا آچکا ہے) اس کال میں مجکو یہہ بسو جالی ہوتی چیل کی سمان دیکہتا تہا پرنتو گیان سے جنکا اگیان نششٹ ہوا ہے وہی دیکہنے تہے جب شوجی کے کیلاس کے نکٹ اگنی جا پہنچی تب سدا شوجی نے اپنے نیتر سے اگنی نکالی کی جس سے سارا برہمانڈ بہنے لگا اور پربت اوڑنے لگے اور اندر آدک دیوتا اپنے استہان چہوڑ کر برہم لوک کو چلے اس سے جیوون کو جو کشٹ ہوا کہا نہیں جاتا۔

+

ایک سو اکانوین سرگ چھٹے نزبان پرکرن جوگ بشسٹ ہردیوکرت بہاشا کا پہلے پرلے کا برنانت.

بشسٹ جی بولے کہ اس پرلے مین اگنی سے سب جل گئے اور پہر موسلا دہار برکہا ہوئی — جس سے سب استہان ستیل ہو گئے اور جل ایسا چڑہ گیا کہ پربت تیرنے لگے پر تب کہ جب ٹہور برہم ہی دکہلائی دیتا تہا اور جب مین سنکلپ کی اور دیکہتا تہا تب مہاپرلے دکہلائی دیتی تہی اور برہم لوک تک جل چڑہا ہوا دکہلائی دیتا تہا یہہ دشا دیکہہ کر مینے بڑا اشچرج کیا۔

ایک سو بانوین سرگ چھٹے نزبان پرکرن جوگ بشسٹ ہردیوکرت بہاشا کا باسنا کے نشٹ ہونے سے موکش کا ہونا.

بشسٹ جی بولے کہ جب ایسا ہوا مینے برہم پوری کو دیکہا برہما جی اور سب دیوتا پدم آسن لگائے ہوئے سمادہی مین بیٹھے ہین پہر ایک مہورت پیچہے سوائے سورج کے سب انتردہیان ہو گئے اور بدیہ ہو گئی جب تک برہما کی باسنا تہی تب تک سرشٹی تہی جب اسکی باسنا نشٹ ہو گئی تب سرشٹی کہاں رہتی تات پرج یہہ ہے کہ جب باسنا نشٹ ہوئی انت باہک اور ادہ بہوتک شریر نہین رہتا برہما کی سکہتی مین لین ہو جاتا ہے اور جاگرت مین اُتپن ہو جاتا ہے اور جو کہے کہ اس شریر کے ناس کا نام مہاپرلے ہے سو ایسے ہی نہین کیونکہ مرتک ہونے پر شریر کا ناس ہوتا ہے تب پہر پرلوک دیکہتا ہے اور جو یہہ کہو کہ یہہ بہی بہرانتی ماتر ہے اور اسی کا نام مہاپرلے ہے سو ایسے ہی نہین کیونکہ شرتی سمرتی اور پوران سب کہتے ہین کہ مہاپرلے مین کچھ نہین رہتا کیول آتم ستا ہی رہتی ہے اور جو پرلوک کو بھی بہرانتی ماتر کہو تو سمرتی اور شاستر کا کہنا پار تہہ ہوتا ہے اور جو انکا کہنا بیار تہہ ہو تو اسکے کہنے سے برہما کا بہی اسکو اُتپن ہونے اور جو کہو کہ جیسے انگ والا انگ کو سکوڑ لیتا ہے ایسے ہی استہول بہوت سوکشم کا اپنے سوکشم کارن مین لین ہوتے ہین اور اسی کا نام مہاپرلے ہے سو ایسے ہی نہین کیونکہ سوکشم بہوت کے رہتے ہوئے مہاپرلے نہین رہتی جو تم کہو کہ سنبدن جو اگیان ہے اور جسمین ہم پہرتا ہے اسکے مٹنے کا نام مہاپرلے ہے تو یہہ ہی نہین کیونکہ موپچہا مین اسکو گیان ہوتا ہے پرنتو

پہر جو سرشٹی بہاشتی ہے اور مرتک ہوتی ہے سو بڑی سور چہا ہے تو اسمین ہی پنچ بہوتگ شریر بہاشتا ہے اور پہر آگے جاگرت بہاشتا ہے اسلئے اسکا نام بہی چہاپرے نہین اور جو تم کہو کہ جب تگ یہہ پنچ بہوتگ شریر ہے تب تگ یہہ جگت ہے اسکا ابہاؤ ہو تب مہاپرلے ہے سو یہہ بہی نہین کیونکہ جب شریر کو تیاگتا ہے اور اُسکی کریا نہین ہوتی تو یہہ پشاچ جاکر ہوتا ہے اور اسکا شریر روپ ہوتا ہے اور پہر چہتری اور برہمن کی سنگیا نہین رہتی اسلئے دیہہ کا نام بہی مہاپرلے نہین ہے اس سے بہرجے کا نام بہی مہاپرلے نہین کیونکہ مہاپرلے اُسکو کہتے ہین کہ جسمین سب کا ابہاؤ ہوجاتا ہے اور سب کا ابہاو جب ہوتا ہے کہ باسنا نشٹ ہوتی ہے اسلئے باسنا کے نشٹ کو گیانی نربان کہتے ہین جیسے جب تگ ندرا ہے تب تگ سپنے کا جگت بہاشتا ہے جب جاگتے ہین تب سپنے کے جگت کا ابہاؤ ہوجاتا ہے ایسے ہی باسنا کے نشٹ ہونے پر جگت کا بہی ابہاو ہوجاتا ہے یا سنا ہی آبہاش ماتر ہے اور جو تم کہو کہ باسنا کیون ہے سو جو کچہہ بہاشتا ہے سو وہی اپنے آپ بہاؤ مین استہت ہے سوئی بہاو سے اوتہان ہونیکا نام بند ہن ہے اور مٹنے کا نام موکش ہے جو برتی بہتر مکہہ ہوئی تو بندہن ہے اور جو برتی انتر مکہہ ہوئی تو مکت ہے پہر اسمین کیا جتن ہے اسلئے نرباسنک ہو رہو جب تم اہنگ سے اوتہان رہت ہوگے تب پرم نربان پدکو پراپت ہوگے ۔

ایک سو ترانوین سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بشسٹ ہردیو کرت بہاشاکا برہماجیکا انتردہیان و مہاپرلے کا برتانت

بشسٹ جی بولے جب برہما جی انتردہیان ہو برہم پدمین نربان ہوئے تب بارہ سورج نے برہم پوری کو جلادیا اور پہر وہ سورج بہی نربان ہوگئے سمندر نے اوچہل کر برہم پوری کو ڈبودیا اور جل ہی جل ہوگیا ایسا ہونے پر ایک پرش مہا بہاینک اور شام روپ پانچ مکہہ دس بہجا مین تین نیتر والا ہاتہہ مین ترشول لے نکلا جیسے اُسے مہا سمودر جانکر پرنام کیا رام چندر جی نے پوچہا کہ وہ رودر کون تہا اور بہاینک ترشول کیون لئے ہوئے تہا اور کسکا بہیجا ہوا آیا تہا اور اسنے کیا کیا پہر کہان گیا اور اسکے ساتہہ کوئی اور بہی تہا بشسٹ جی بولے کہ اہنکار کا چہوڑنا اور سمشٹی اہنکار سیونا جوگ ہے سرب آتما کی برتی

سکا نام سمشٹی اہنکار ہے اور اُسی کا نام رودر ہے اور اُسکی کرشن مورتی اسلیئے تہی کہ وہ اکاش روپ
ہے او پانچ نکہہ گیان اندریون کی سمشٹا ہے اور دس بہجا کرم اندری جانو اور راجس تامس ساتک
تینون نیتر سمجہو اتہو ابہوت بہوشت برہمان انہوارگ یجر شام تینون بید سمجہو اتہو امن بدہی چت کو اتہوا
ادم کی تینون ماتر انہیکو جانو اور شریر اسکا اکاش اور تر لوکی کو اسکے ہاتہہ مین ترشول جانو اور چد سموت سے
وہ پیدا تہا اور اسکا ہی بہجا ہوا تہا اور پہر اسی مین لین ہوگا جو کچہہ اس نے کیا وہ سنو کہ اسنے جب نیتر
اور پرانونکو کہینچ لیا تب سب جل اسکے مکہہ مین چلا گیا اور وہ رودر اکاش روپ تہا اسکا کوئی اکار نہ تہا۔
بہرانتی سے وہ دیکہتا تہا مدہ مین سب آتما تہا جو اکاش ہوکر بہاشتا ہے رام چندر جی بولے کہ وہ نت
کسکے آسرے ہوتے ہین اور انکا پہرنا چلنا او ناس کیسے ہوتا ہے بششٹ جی بولے کہ اکاش مین میگہہ
اور سورج چندرمان کس کے آسرے ہوتے ہین جیسے یہہ سنکلپ کے آسرے ہین ایسے ہی برہمانڈ
بہی سنکلپ کے آسرے ہین اور سنکلپ آتما کے ہی آسرے ہوتا ہے سو یہہ جگت اور نت آتم ستا
کے آسرے استہت ہین پرم سروپ سے بہن کچہ نہین سب برہم ماتر ہے آتما ہین ہی جگت ہے
جگت کو متہیا جانکر اُسکی باسنا کو تیاگو۔

ایک سو چورانوین سرگ چہٹے نربان پرکرن جوگ بششٹ ہردیو گرنت بہاشا کا رودر اور دیوی کالی کا برتانت

بششٹ جی بولے ہے رامجی اُس رودر کی پرچہائین شام روپی بڑہتی جاتی تہی مین بڑا اشچرج کر رہا تہا
اتنے مین وہ پرچہائین نرت کرنے لگی اور اس سے ایک استری نکلی جسکا دُربل شریر تہا اور اونچا اکار
کرشن برن تین نیتر ڈری بہجا اونچی گریوا گلی مین رودراکش اور رنڈون کی مالا پڑی ہوئی ہاتہو نمین ترسول
اور کہڑگ اور بان اور اوکہل اور موسل آدک لئے ہوئے ایسا بہانک روپ بہنے دیکہکر بچارا کہ یہہ
کالی بہوانی ہے اور مینے اسکو نمسکار کری کبہی اُسکی دو بہجا کبہی سہنسر ہو جا ہو جاتی تہی کبہی ایک بہجا بہی
نہین رہتی تہی کبہی سر پانو نہین رہتے تہے پرنتو نرت کر رہی تہی اور جیون جیون نرت کرتی تہی شریر
اسکا استہول دکہلائی دیتا تہا اور جب وہ نرت کرتی تہی سارا ہی برہمانڈ نرت کرنے لگتا تہا اوسکے

او سکے روم روم مین برہمانڈ تھا اور اُسکے شریر مین اکاش نیچے اور پرتھوی اوپر کو دکھلائی دیتا تھا اور سب دیوتا سدہ اسمین دیکہتے تھے اسی پرکار اننت سرشٹی اس دیوی کے شریر مین دیکھتی تھین جب مین اُسے سنکلپ سے دیکہتا تھا تب سرشٹی دکھلائی دیتی تھی جب آتما کی اور دیکھتا تھا کیول آتما ہی بہاشتا تھا اس بہیرو کی یہہ بہیروی کی شکتی تھی اور یہہ دونو ہمکو دکھلائی دیتی تھی اسپرکار مینے رودر اور کالی بہوانی کو دیکہا ہے رامجی ایسی دیوی تمہاری سہائے ہو جو سرب شکتی پرماتما کی ہے اور سب برہمانڈ اسکے آسرے ہین چہن مین وہ انگشٹ پرمان ہوجاتی تھی اور چہن مین وہ بڑی دیرگہہ اکار کو دہارتی تھی ارتہات یہہ سب جگت ہین جو کریا ہوتی تھی سو اسکے آسرے ہوتی تھی اور کہین جُدہ ہوتے تھے اور ناناپرکار کی کریا اُسی دیوی کے آسرے ہوتی تہین۔

ایکسو پچانوین سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بششٹ مہا رامائن بہاشتا کا جگت چیتن آتما کا لچھن ہونا

رام چندرجی نے پوچہا کہ وہ رودر اور کالی کون تھے اور اُسکے ہاتہہ مین شستر کیا تہے اسکے شریر مین سرشٹی نے کیسے پرویش کیا وہ کہان سے آئی تھی کہان کو گئی اسکا اکار کیا تہا بششٹ جی بولے نہ کوئی رودر ہے نہ کالی نہ کوئی پرش نہ استری نہ پنک نہ برہمانڈ ہے کیول چد اکاس ہی ہے اور سنکلپ سے اوچی ہے یہہ اکار بہاشتے ہین آتم بدست اور پرکاش روپ اتہاسی اپنے آپ مین استہت ہے رودر دیوتا کا اکار جو بہاشتا تھا سو چیتن آتما ہی ہو کر بہاشتا تھا چیتن سنتا اپنے سروپ کو نہین تیاگتی اور اُسکو بہاشتی ہے جیسے پونڈے کے رس مین مدہرتا ہو تو اسکو کوئی رس نہین کہتا ایسے ہی آتم سنتا مین چیتنتا ہو تو چیتن کوئی نہ کہے اور جو آتما چیتنتا کو تیاگے تو پرنامی ہووے اُسکو چیتن نہین کہہ سکتے وہ اپنے سوبہاو مین استہت ہے اسی لئے کہا گیا ہے کہ جو کچہہ بہاشتا ہے سو آتما کا لچھن ہے۔

ایک سو چہیانوین سرگ چہٹے زبان پرکرن جوگ بششٹ ہردیو گرنت بہاشا کا شو اور کالی مین کچہہ بہید کا نہونا

بششٹ جی بولے چد اکاش سے سدا اپنے آپ مین استہت ہے اور وہ ہی رودر روپ مرت کرتا تہا اور
وہان کوئی اکار نہ تہا اس روپ کو مجہہ سا کوئی دیکہہ سکتا ہے باستو مین وہ روپ پایا مار چیتن ستا کے آسرے
ناچتے تہے رام چندر جینے پوچہا ہے بہگون پہلے تم نے آتم تت کو ادویت کہکر کہا کہ یہہ جگت پرماد سے کلپت
ہے اور سب کلپنہ کے انت مین ناس ہو جاتا ہے اور ادویت ستا ہی رہجاتی ہے اور پہر کہا ہے کہ
چنتا کرکے جگت روپ بہاشتا ہے سو ادویت مین چنتا کیسے ہوئی اور کون چتینے والا ہے اور پرلے کے
انت یہہ کالی کیسے بہاشی بششٹ جی بولے کہ نہ کوئی چیت ہے نہ کوئی چیتتا ہے کیون آتم ستا اپنے
آپ مین استہت ہے چیتن گہن پرم نرمل شانت روپ شدہ تت رودر اکار کو دہارے ہوئے درشٹی
مین آتا ہے دوسرا کچہہ نہین چیت اور چیتنے والا سب برتی کرکے بہاشتے ہین آتما ایک اور ادویت
چیتن ہے وہ ابناسی ہے چنماتر نربکلپ روپ ہے شاستر کا بڑا سدہانت یہہ ہے کہ مون درشٹی
مین پہتہر کے تل استہت رہین اور نربکلپ ہو رہین اور اچار مین پرورت رہین اور سدا آتم نسچے کو دہارے
رکہین اور اسیکا نام پرم مون ہے رام چندر جینے پہر وہی پرشن کیا جو ۹۱ و ۹۳ سرگ مین ہے۔ اور
بششٹ جی نے پہلے کے ہی سمان اوتر دئے ہین جو پہلے سرگون مین لکہے گئے ہین (تات پرج یہہ نکلا
ہے کہ شو اور کالی روپ مین کچہہ بہید نہین ہے وہ ایک ہی ہین اور نانا پرکار نامون اور انیک روپون
سے پرگٹ ہین کالی کے ارتہہ جگت کے ناس کرنیکے ہین سو جب یہہ سروپ کی اور آتی ہے جگت
کا ناس کرتی ہے جب تک شو سے جدا ہے تب ہی تک جگت کو رچتی ہے اور جہان یہہ ہے وہان
ہی جگت ہے اور یہہ شکتی چد اکاش سے جدا نہین اور جب شو کی اور آتی ہے تب شو روپ ہو جاتی
ہے اور جگت کا ابہاؤ ہو جاتا ہے ہے رام جی جب تمہاری چت شکتی تمہارے اور آوے تب جگت
بہرم مٹ جاوے اسی چت شکتی نے جگت بہرم کو رچ رکہا ہے اور جو شو ہے سو نرمل شانت سروپ
اجر امر اچنت چنماتر ہے رام چندر جی بولے کہ ہے بہگون تم نے کالی کے انگ کی وہ سرشٹی دیکہنی بتلائی

وو آتما مین ست ہے یا است بشسٹ جی بولے یہہ کالی دیوی آتما کی کریا شکتی ہے اس لئے یہہ آتما مین
ست ہے اور باستو مین آتما مین کچہہ نہین جو کچہہ دیکھتا ہے سب چداکاس برہم روپ ہین سب
پدارتہہ چت کے پہرنے سے ہی دیکھتے ہین جیسا سنکلپ سدہ ہوتا ہے اسکی منوراج کی سرشٹی دیس
اور کال سے پرتیکش ہوتی ہے سو سنکلپ روپ ہی ہوتی ہے جب تک چت سپند پہرتا ہے
تب تک جگت سب کھڑا ہے اور جب چت نسپند ہوتا ہے تب جگت کی ستا نہین رہا شتی
ہے یہہ سب جگت کریا شکتی نے آتما مین رچا ہے جب تک یہہ کالی کریا شکتی شو سے جدا رہتی ہے
تب تک نانا پرکار کے جگت رچتی ہے اور کلیش کو پراپت ہوتی ہے اور جب شو کی اور آتی ہے
تب شانت سروپ ہوجاتی ہے پہر پرکرتی سنگیا اسکی نہین رہتی وہ ادویت تت مین ادویت
روپ ہوجاتی ہے اب ستو کہ شو کیا ہے اور شکتی کیا ہے یہہ سب جیو شو روپ ہین اور اسکے چت
کا پہرنا شکتی ہے جب تک اچہا سے جگت شکتی باہر کو پہرتی ہے تب تک برہم کا انت نہین آتا
اور نانا پرکار کے بکارون کا انہو ہوتا ہے کہ اچت شانتی نہین ہوتی جب چت شکتی اولٹ کر
ادہشٹان کو دیکھتی ہے تب جگت بہرم دور ہوجاتا ہے اور پرم شانتی ملتی ہے آتما اور چت سموت
مین کچہہ بہید نہین اچہا شکتی شو روپ کے ساتہہ ملی ہوئی رہتی ہے رام چندر جی نے پوچھا کہ یہہ جو
پرمیشری کالی شکتی ہے یہہ شو سے ملکر شانت کیسے ہوئی بشسٹ جی بولے کہ دیوی پرماتما کی اچہا
شکتی ہے اور جگت نانا اسکا نام ہے جب یہہ چت شکتی شو پد مین لین ہوجاتی ہے تب آتم
تت کے ساتہہ وہ تدروپ ہوجاتی ہے یہہ چت کا جب تک بشے کے اور دہاونی ہے تب
تک اپنے باستو سروپ مین پراپت نہین ہوتی اور جب باستو سروپ کو پراپت ہوتی ہے تب
بشے کی اور دہاوتی ہے یہہ سنسار پرم چت سموت مین ڈڑہ ست ہوکر اسنہت ہوا ہے اور سنسار
کے سکہہ کا تیاگ نہین کرسکتا جب آتم سکہہ پراپت ہو گا تب اوسکو تیاگ دیگا ۔

ایک سو ستانوین سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بشسٹ ہردیوگرنت بہاشا کا بشسٹ جی کا سلا مین اینک سرشٹی اور برہما پرلے کا دیکھنا

بشسٹ جی بولے جب وہ کالی نرت کر کے نربان ہوگئی تب شوجی اکیلے رہگئے اور اکاش کے دو کھنڈ ایک نیچے اور ایک اوپر دیکھنے لگے اسمین رودر نے نیترونکو پہیلا کر دیکھا اور پران کو کھینچا اسکے کھینچنے ہی اوپر نیچے کے کھنڈ اکٹھے ہوگئے اور رودر نے برہمانڈ کو انتر مکھ کر لیا کیول رودر ہی رہ گئے پہر ایک چھن مین انکا شریر انگشٹ ماتر ہوگیا پہر چھن مین سوکشم انو ہوگیا پہہ دشا مین وپہہ درشٹی سے دیکھتا رہا وہ رودر ہی نشٹ ہو گئے اتنے مین سورن کی سلا پڑی دیکھی مینے بچارا کہ یہہ سرشٹی ایک کونہ سلا مین تہی تو اور بہی سرشٹی ہوگی اور مین دیکھنے لگا تو مینے نانا پرکار کی سرشٹی کو دیکھا اور جب وہ درشٹی سے دیکھتا تہا تب سرب برہم ہی بہاستا تہا اور سنکلپ درشٹی سے دیکھتا تہا تو انت سرشٹی دیکھتی تہین اور چرم درشٹی سے سلا ہی پڑی دیکھتی تہی اور مین سلا کے کونہ مین چلا وہان مجہے انت سرشٹی دیکھی کہین رام چندر جی راون کو مارتے دیکھے کہین سری کرشن کہین پانڈو کی سبہا ایسے ہی بہت چرتر دیکھے رام چندر جی نے پوچہا ہے بہگون مین پہلے بہی ایسا ہی ہوا ہون اتہوا اور کسی پرکار کا بشسٹ جی نے کہا کہین تو ایسے ہی کہین بلکش والے کہین چوتہے بہاگ کے لکشن والے رام ہوئے ہین اور تم بہی آگے کو ہوگے اور مین بہی ہونگا پرنتو تم مین اور ہمین آتمت بہن ہوگا اور سنکلپ سے بہن کے تل بلکش روپ بہاشین گے یہہ جگت چین کا بلاش ہے اور چت کے پہرنے مین انت سرشٹی بہاستی ہین یہہ جگت چینے کی سرشٹی کی بیا مین ارنبہ پرنام سے کچہہ بنا نہین آتم سدا اپنے آپ مین استہت ہے

ایک سو اٹھانوین سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بشسٹ ہردیوگرنت بہاشا کا سرشٹی کی اپنی آتم بہاو پہر نبیسے

بشسٹ جی بولے اس پرکار مینے سرشٹی کو دیکھا اور درس برہم کو تیاگ کر اپنے باستو سروپ مین استہت ہوا چہتا نرآتما کسی استہان مین ببیندن آبہاش پہری ہے اور اسی ببیندن سے جگت ابجا ہے رامچندر جی بولے ہے بہگون تم جو اکاس روپ اپنے آپ مین استہت تہے اسمین سرشٹی تمکو کیسے پہری -

بشسسٹ جی بولے باسنتو مین کچہہ اُپجا نہین پرنتو جیسے سرشٹی ہوئی اسکو سنو اور سرشٹی کی اُپتی جیسے پہلے کہہ چکے ہین کہکر کہاکہ باسنتو مین کچہہ نہین چیت کلا مین ہوئے کی نیا مین دکہلائی دیتے ہین جیسے سپنے کی سرشٹی دیکہتی ہے اور جب وہ سرشٹی دیکہی مجکو پورب سروپ اپنا بہول گیا جیسے سکہتی مین مجکو اپنا سروپ بہول جاتا ہے اور جب شریر اور اندریان مجکو اپنے ساتہہ بہاشین تو انہین مینے اہم کی پرپتی کرکے شبد اوم کا اوچارن کیا جیسے بالک ماتا کے اودر سے اُتپت ہوکر شبد کرتا ہے جب مین آدہیوتک درشٹی سے دیکہتا تہا تب مجکو سلاہی دیکہتی تہی اور جب انبہاؤ سے دیکہتا تہا انت برہمانڈ دکہلائی دیتے تہے اور جب آتم درشٹی سے دیکہتا تہا تب ادویت اپنا آپ ہی بہاستا تہا یہہ ہی روپ الوک منسکار تہا ہے اور بہرانتی سے ست دیکہتا ہے باستو مین کچہہ نہین جب مجکو پرتہوی کی دہارنا ہوئی تب پرتہوی مجکو شریر ہوکر بہاسنے لگی کیونکہ مین ہیرانٹ آتما تہا ناناپرکار کے استہان اپنے اوپر مینے دیکہے اور راجہی ساتکی تامسی جتنی جیون کی کریا ہوتی ہین اُن سب کا ادہار مین ہوگیا اور پورب پچہم آدک دشاؤن کی سنکہا بہی مین سبیندن پہرنے سے ہوئی

ایکسو نانوین سرگ چہٹے نزبان پرکرن جوگ بشسسٹ ہردیو کرت بہاشا کا جگت کا سنکلپ ماتر ہونا

رام چندر جی نے پوچہا ہے بہگون تمکو جو پرتہوی کا انبہو ہوا اور اُسمین جگت اُپتن ہوا وہ سنکلپ روپ تہا یہ استہوا سن سے اُپجا تہا انہوا آدہ بہوتک روپ تہا بشسسٹ جی بولے سب جگت سنکلپ روپ ہے اور آدہ بہوتک کی سمان بہاستا ہے پرنتو کیول چداکاش اپنے آپ مین استہت ہوا سو چداکاش مین ہون جسکا اُپجا نہین اور ناس نہوگا اور سدا ادویت اور اچنت اور چنماتر روپ ہون اور میرے ہی سنکلپ کا نام من ہے اور میرے آبہاش کا نام سنکلپ ہے اور اسیکا نام برہما اور اچہا ہے اور اسی مین جو جگت استہت ہے سو اکاش روپ ہے کچہہ بنا نہین جسکو ست اور است کہتے ہو وہ شبہہ اور اشبہہ روپ جگت من مین استہت ہے اور سب اکار نزاکار روپ ہے اور بہرانتی سے پنڈاکار بہاستے ہین من کا رچا ہوا جگت کیسے ست ہو اور من کا نزبان کرنا ہی پرم شانتی ہے اور کوئی آپاؤ نہین سب

کلپنشونکا کرتا من ہے رام چندر جی نے پوچہا کہ آپ انت برہمانڈ کی پرتھوی ہوکر استہت ہوئے یہہ تو کہو کہ کچہہ اور روپ بہی ہوئے یا نہین بششٹ جی بولے کہ جب مین انت برہمانڈ کی پرتھوی ہوکر استہت ہوا جب جل کی دہارنا کری تب جل روپ ہوکر پہیلا اسمین برکش بیل پہول آدہ ہوا اور سمندر اور ندیون کے پرواہ ہوکر بہنے لگا ایسے ہی استہاور جنگم سرب جگت مین مین ہی استہت ہوا اور اپنے سروپ کو نہ تیاگا اور مین ہی گندہ ہوکر پہولون مین پرویش ہوا اور میگہہ ہوکر اکاش مین بچرا۔

دوسو سرگ چھٹے زبان پرکرن جوگ بششٹ ہردیو کرت بہاشا کا سرشٹی کا سنکلپ ماتر ہونا اور سرب برہم سروپ ہونا

بششٹ جی بولے جیسی بہاونا کری ویسا ہی کرپا سدہ ہونے لگی اور سب جگت مین مین ہی پہیل رہا ہون راجچندر جی نے پوچہا کہ جو تم جگت کی کرپا کا ابہو کرنے لگے اور جل روپ ہوکر اور اگنی روپ ہوکر رہے انکو سکھہ اور دکہہ سے تم نے انبہو کیا یا نہین بششٹ جی بولے جیسے چیتن پرش سپنے مین پدارتہون کو دیکہتے ہین سو سپنے مین تو نہین ہوتے نندرا کے دوش سے نہین جان سکتے اور جب جاگتا ہے تب سب سرشٹی سپنے کو اپنا آپ ہی جانتا ہے ایسے ہی یہہ جگت اپنے سروپ مین نہین جب بودہ سروپ مین جاگو گے تب پدارتہ بہاو جاتے رہین گے اور سب جگت بودہ سروپ بہاسیگا اور مین انت بایک شریر سے اکاش مین اوڑتا پہرا ہون جسکو انت بایک شریر پراپت ہوتا ہے اسکو کوئی آورن نہین ہو سکتا کیونکہ سب اسی کے انگ ہوتے ہین اسی لئے مجکو سدہ آتا ہین یہہ سپنا ہوا ہے اور پورب کا سروپ مجکو نہین بہولا مجکو سب جگت اپنا سروپ بہاشتا ہے پہر بہید کیسے ہو جسکو انت بایک شکتی پراپت ہوتی ہے وہ سمرتہہ ہوتا ہے کہ جہان چاہے چلا جاوے سرشٹی سنکلپ ماتر ہے سب برہم سروپ ہے۔

دوسو ایک سرگ چھٹے زبان پرکرن جوگ بششٹ ہردیو کرت بہاشا کا سب کچھ برہم کا ہونا اگیانسے پدارتہون کا بہن بہن بہاشنا

بششٹ جی بولے پہر مینے پون کی دہارنا کا ابہیاس کیا اور سب برکش اور تارون نکشترون سمدر ندی آدک مین میرا باس ہوا اور میرے ہی آدہار سے سبکو رس پہنچتا تہا اور جتنے پدارتہ اور دیوتا آدک مین سب

ہین ہہون اور جتنے پنچ بہوت ہین سب مجہہ ہین پہرے ہین مین ہی چہتین شریر ہون اور وہ نت ہی چہتین
شریر ہی ہیت سب کا سرب آتما اسہنت ہے دوسرا کوئی ہہین ایک ایک انوہین انت سرشٹی مجکو
دیکہتی ہین اگیان درشٹی والون کو ہین پدارتہ بہاستے ہین سب کچہہ برہم ہی کو جانو برہم اور سرشٹی
مین کچہہ بہید ہہین ۔

دوسودوسرگ چہٹے نربان پرکرن جوگ بشسٹ سہردیوکرت بہاشا کا جگت کے سنکلپ روپ ہر نہین اور ایک پرکہہ کا برتانت

بشسٹ جی بولے پہر مین سنکلپ کو کہینچ اور انتر مکہہ ہو اپنی کوٹی کے اور آیا اس کٹی مین ایک پرش بیٹہا
دیکہا اور مینے بچار سے جانا کہ یہہ کوئی مہا سدہ ہے اسنے میرا شریر تک جان کر گرادیا ہے اور مینے کٹی کی سنکلپ
کو تیاگ دیا اور مین اوٹا مارگ مین مجکو پہر اُس سدہ کے دیکہنے کی اچہا ہوی اور پہر آیا تو کٹی سہت اس سدہ
کو نہ دیکہا اسکا یہہ کارن ہے کہ کٹی جو اسکی آدہار ہوت تہی سو میرے سنکلپ مین تہی جب میرا سنکلپ
نربان ہوگیا وہ کٹی گرپڑی سدہ بہی گرپڑا اُسکو گرتا دیکہہ کر مین بہی اسکے پیچہے چلا اور چلتے چلتے ساتون دیپون
کے پار دس سہسر جوجن پر تہوی تہی وہان وہ سدہ ویسے ہی آسن باندہے ہوئے اُس پرتہوی پر آپڑا
یہہ شریر پران سے ہی ہلتا جہلتا ہے جب پران ٹہر جاتے ہین تو شریر ہلتا جہلتا نہین اسلئے اسکا شریر
ویسے ہی رہا جیسا کٹی مین تہا میرے من مین اس سے کچہہ چرچا کرنیکی آئی پرنتو وہ سمادہی مین تہا مین
میگہہ روپ دہار کر اسکے شریر پر برکہا کرنے لگا اور گرج کر بڑا شبد کیا وہ نہ جاگا پہر مینے اولے برسائے
جب اُسنے نیتر کہول کر دیکہا مین اپنے شریر کو تیاگ کر اسکے آگے استہت ہوا اس سمے اُسنے سمادہی
کہولی اور اسکے پران اور اندری اپنے اپنے استہانون مین آئین مینے کہا کہ ہے سادہو تو کون ہے اور
کہان بیٹہا اور کیا کرتا ہے اور تو کس نمت کٹی مین استہت تہا وہ بولا کہ مین اپنی پراکرت بہاؤ مین استہت
ہون سب کچہہ کہونگا جلدی نہ کر مین سمرن کرلون اور پہر سمرن کر کے تہوڑی دیر مین بولا کہ ہے برہمن مجہہ پر
چہما کرو کیونکہ سنتون کا شانت سوبہاؤ ہوتا ہے مجہہ سے بڑی اوگیا ہوئی ہے اب میرا نمسکار ہے
یہہ سنسار ندی کا بڑا پرواہ ہے اور چت کے سمندر سے نکلتا ہے اور جنم مرن اسکے دو کنارے ہین

اور راگ دویس ترنگ ہین اور بہوگ کی ترشنا کا چکر پہرتا ہے اور مینے اسمین بڑا دکہہ پایا ہے مین دیو
استہانو نمین ہی گیا اور دیو بہوگ ہی بہوگے شانتی ہنوی اس جگت کو اسار جانکر میرا چیت برکت ہوا
ہے اور اپنا انہوروپ گیان سموت سے سار جانا اسی لئے اب مین اسی مین استہت ہوا ہون سب
بپتے استری پتر آدک بکہہ ہین اور سروپ سے ہٹانے والے ہین دیہہ ایک ندی ہے اسمین بدہی مچہلی
ہے جب وہ باہر کو سر نکالتی ہے تب ہی بہوگ کا بگلا اسکو کہا جاتا ہے ارتہات آتم مارگ سے شونیہ
کر دیتا ہے اور بہوگ کے چور لوٹ لیتے ہین اب مین جاگا ہون وہ چور مجہے نہین لوٹ سکتے شریر جو
ناس وان ہے اسکے لئے اودم کرنا پرم آپدا کا کارن ہے اور اہم کی پرتیت نہ کرنی ہی پرم سکہہ کا کارن بالک
اور ترن اور بردہ تینون اوستہا کہیلنے اور کام اور چنتا مین بیتیت ہو جاتی ہین اور مر جاتے ہین پرم پد نہین
ملتا یہہ آیو بجلی کا سا چمتکار ہے جب آتم گیان کے برکش کی چہایا مین بیٹہے گا تب ہی شانت اور سکہی
ہوگا یہہ سنسار مایا ماتر ہے اسمین شانتی کدا چت نہین ہوتی بڑا اشچرج ہے کہ جو پدارتہہ سکہہ دایک
نہین اسکی چاہنا کرتے ہین اور جس دیہہ کو سکہہ روپ جانتے ہین وہ روگ کا مول ہے جسکو یہہ استری
جانتا ہے وہ سرپنی بکہہ کی بہری ہوئی ہے جسکا کاٹا کبہی نہین جیتا اسی پرکار بہت کچہہ دیہہ کی نندا کی
ہے اور اسکا اسار روپ ہونا کہا ہے اسی کارن مجہہ کو تمہارا استہر یر گر گیا ہے مینے کہا کہ ہے سادہو مجہہ سے
ہی تمہارا اگرنا بنا بچار کے ہوا ہے کیونکہ مین بنا بچار ہی اوٹہہ گیا تہا اور یہہ کٹی میرے انت باہک سنکلپ
مین ہی مجہہ سے گر گئی اور تم ہی گر گئے جو بیت گیا اسکی چنتا کیا کیجے ہے سادہو اب تمکو جہان جانا ہے
جاؤ اور مین ہی جاتا ہون یہہ کہکر ہم دونو اکاس مارگ کو اوڑے اپنے اپنے استہان کو چلے گئے۔
اور مین نے بہت سے استہان دیکہے مجکو کسی نے نہ جانا*

دو سو تین سرگ چھٹے زبان پرکرن جوگ بششٹ ہر دیو کرت بہاشا کا آدہ پہونک وانت باہک وپشاچ سریرونکا برتانت

رام چندر جی نے پوچہا ہے بہگون آپ نے اکاس مارگ مین کیسے شریر سے سدہ کا سماگم کیا آپکا پنچ بہوتک
شریر تو پرتہوی پر پڑا تہا اور وہ تو پرتہوی مین انو روپ ہو چکا تہا بششٹ جی بولے کہ انت باہک شریر سے
بہت بچپا رہتا مجکو کسنے دیکہا نہین مینے سب کو دیکہا رام چندر جینے پوچہا کہ انت باہک شریر اندریون کا وشا
نہین پہر تم نے سدہ سے آتم چرچا کیسے کی اور تکو اُسنے کیسے دیکہا بششٹ جی بولے کہ سدہ کو مینے اس
سنت دیکہا کہ میرا ستت سنکلپ تہا اور مجھے یہہ چاہنا ہوئی کہ سدہ مجکو دیکھے اور چرچا کرے اور اسکا ہی سنکلپ
میرے سے مین آیا تب مینے جانا اور اسنے مجکو دیکہا جو دونو سدہ ہوں اور انکا سنکلپ ہین نہین ہو تو ایک
دوسرے کو نہین جان سکتا پرنتو کسی کا بشیش سنکلپ ہو تو دوسرے کے سنکلپ کو جانتا ہے۔
اسکا سنکلپ میرے دیکہنے کو نہ تہا اور میرا جیو دڑہ سنکلپ تہا اسلئے سدہ کے سنکلپ کو میرے سنکلپ
نے کہینچ لیا اسلئے اسنے ہی مجھے دیکہہ لیا اور جو انت باہک ہین انکو تینون کال کا گیان ہوتا ہے پرنتو جب
بیوہار مین لگتا ہے تو اسکو بہول جاتا ہے اور برتمان ہی کا اسکو گیان ہوتا ہے اسی لیئے اسنے میرا شریر
بہی ڈال دیا تہا کیونکہ وہ سمادہی کے بیوہار مین لگا ہوا تہا اور مین استہان کی چنتا مین تہا کٹی بہی گر گئی۔
ہے اور بیوہار مین لگا انت باہک شریر بہول گیا رام چندر جی نے پوچہا کہ پشاچ کا شریر اور اسکی جاتی اور کریا
کیا ہوتی ہے اور رہنے کا استہان کونسا ہوتا ہے بششٹ جی بولے کہ پشاچ کا اکار نہین ہوتا کہین
اکاس کی سمان شونیہ ہوتے ہین اور پرچہاہین کی نیائین ہی دیکتے ہین اور کہین میگہہ اور کاگ روپ
ہو کر رہتے ہین اور وہ سب کو دیکتے ہین اونکو کوئی دیکہتا ہے نہ جا سکتا ہے سیت اور گرمی سے انکو دکہہ ہی
ہوتا ہے اور موہ کر وہ وہ آدک بکاری ہوتے ہین اپنے بہوجن کی ابہی اچہا کرتے ہین اور نگر اور برکش
اور دور گندہ استہانون مین بہی وہ رہتے ہین اور من مین پرویش کر لیتے ہین اور منتر اور پاٹہہ اور دان
آدک سے بس بہی ہو جاتے ہین اور اُہین ہی اوتم مدہم کنشٹ ہوتے ہین جو اوتم ہین وہ دیوتا اون
کے استہان مین رہتے ہین مدہم منشون کے استہان مین کنشٹ نرک کے استہانو مین رہتے

ہین اور انکی اپتی اچینت اور چنانت سے ہوتی ہے سب کا اپنا آپ ہی چیتن ستا کلپ برکس کی بیا ہین
ہے جیسی بہاونا ہوتی ہے ویسا ویسا پدارتہہ ہو بہاشتا ہے نہ کہین پنشاچ ہے اور نہ کہین جگت برہما
کا شریر انت باہک اور کیول اکاس روپ ہے اسکے ڈرہ سنکلپ سے ہی آدہ بہوتک جگت ڈرہ ہوا
ہے ایسے ہی سب کا شریر انت باہک ہے پرنتو سنکلپ کی درڑہتا سے آدہ بہوتک دیکھتا ہے باسنو
مین تو کچھ اپجا نہین نہ تم ہو اور نہ مین ہون نہ جگت ہے سب برہم روپ ہے آتما کے پرماد تک سنسار
بہرم ہے سب کچھ آتما روپ ہی ہے بیراگ دویس کسکا ہو

دو سو چار سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بشسٹ مہر دیو کرت بہاشا کا ست سنگ اور ست شاستر کے بچار سے بندہن کا چھوٹنا

بشسٹ جی بولے مین چد اکاس روپ ہون انت باہک شریر سے بچر تا تہا مجھے کوئی نہین دیکھتا تہا ۔
مین سب کو دیکھتا تھا اور جب مینے چاہا کہ مجھکو کوئی دیکھے مین تو ست سنکلپ تھا ترت ہی مجھے دیکھنے لگے
کسی نے مجھے جل سے اپجا جانا کسی نے پون سے کسی نے بہت رشیون کے مدہ سے مین سب کے
ساتھ بیوہار کرنے لگا بہت کال پیچھے بہاونا کی درڑہتا سے پنچ بہوتک شریر مجکو دکھلائی دیا اور پہلے سب
انت باہک تہا انت کو بہول گیا اور آدہ بہوتک مجھ مین ڈرہ ہو گئی باستو مین نہ تو برہما اپجا ہے نہ جگت آتما کو
کدا چت کلیش نہین ہوتا گیان سے جگت بہرم دور ہو جاتا ہے اگیان کے دور کرنیکو اس جہار امین
کا بچار کرنا چاہیے سیگہر ہی سنسار بہرم مٹ جاتا ہے آتم پد کی اچہا والون کو سدا سنتون کا
سنگ کرنا اوچت ہے جو اس شاستر کو چہوڑ کر اور شاستر مین چت لگاتے ہین مہا مورکہ ہین ۔

دو سو پانچ سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بشسٹ مہر دیو کرت بہاشا کا گیان اگیان کے بہید سے جگت اور آتما مین بہید کا ہونا

بشسٹ جی بولے ادویت تت مین جگت بہرم سے بہاشتا ہے جگت اور برہم مین کچھ بہید نہین
سمیک درشٹی اور اسمیک درشٹی کا بہید ہے سو مین سدا ہی اپنے سوبہاؤ مین استہت ہون اور
ایک ہی رس ہون جب یہ پرش اناتما مین اہم ابہمان کرتا ہے تب آپکو بکار وان جانکر چنتا سے تاتا ہے

اور دیہہ کے ابھمان تیاگنے پر آتما کو آتما ملتا ہے نہ جنمتا ہے نہ مرتا ہے آتما کو کداچت مرتیو نہین جو اسکو مرتیو ہو
تو اُسکے مرنے سے سب جگت ہی مرجاوے شریر کے ناس ہونے سے آتما کا ناس نہین ہوتا شریر کے
دگدھ ہونے سے آتما دگدھ نہین ہوتا سو مجھے نہ جنم ہے نہ مرن نہ دکھہ کا شوک نہ سکھہ کی اچھا آتما مین بشسٹ
نام میرا روپ ہے نت سدھ بودھ روپ ہون یہہ سب جگت آتما ابھو روپ ہے کیونکہ یہہ پرماتما کا سروپ
ہے آتم اننت آتما مین جیسا جیسا نسچے ہوتا ہے ویسا ہی اوہ ستھان روپ بھاشتا ہے زاد ہمک اپرشش
ست اور است کے مدھ مین برہم کو مانتے ہین اور ایک چارباکی ملیچھہ ہین جو چارون تتون سے سرشٹی
کی اُتپتی مانتے ہین بودھ مت والے کہتے ہین جو کچھہ سب تو ہے وہ بودھ ہی ہے اور اسکے ابھاو ہوتے ہی
شونیہہ ہو جاتے ہین ایک مت والے اینک برہمن اور ہاتھی اور گو اور سوان گھوڑا سورج آدک مین بھن
بھن پرتیت کر رہے ہین گیانوان سب مین ایک ہی برہم ستا کو بیاپک مانتے ہین باستو مین تو ایک ہی
ہے اپنے اپنے نسچے کے انُسار بھاشتا ہے رام چندر جی نے پوچھا ہے بھگون جگت اور پاتال اور بھوتل
اور سرگ مین بدھمان کون ہین جنکو پورب کے بچار سے ساکشاتکار ہوا ہے اور وہ آتم سروپ کا کیسے
نسچا کرتے ہین بشسٹ جی بولے جتنا جگت ہے اندریون کے بشے کی ترشنا سے جلتا ہے اور است
مین ہرکھہ اور نشٹ مین سوگ کرتا ہے میرے مت مین تو دیوتا بدیادھر آدک کوئی ہو آتم پد سے بمکھہ
ور گندہ کیسے کیڑے ہین اور کوئی کوئی جیون مکت اور گیان وان بہی ہین جیسے دیوتاؤن مین برہما بشنو رودر
سدا ہی آتم انند مین مگن ہین اور چندرمان اگنی بایو اندر دھرمراج برن کبیر برہسپتی سکر نارد جی سے آدلیکر
اور سپت رشی دکش پرجاپتی ستک سنندن سنت کمار اور سنانن بہی جیون مکت ہین اور سدھون
مین کپل منی اور دیتون مین ہرنکشپ پرہلاد بلی بہیکش اندرجیت آدک اور بندون مین راج رشی اور برہم رشی
ناگون مین شیش ناگ باسکی آدک جیون مکت ہین اور شو لوک اور برہم لوک اور بشنو لوک مین کوئی کوئی
جیون مکت ہین اور جہان جہان مین دیکھتا ہون وہان وہان اگیانی بہت ہین گیانی کوئی کوئی دیکھتا ہے
سو رمان وہ ہی ہے جسکو آتم پد مین استھتی ہوئی اور اوسکو سنسار سمدر سے ترنا ہی سگم ہے۔

دو سو چہہ سرگ چہٹے نربان پرکرن جوگ بشسٹ مہر دیوکرت بہاشا کا سنتون کے سنگ کی مہما

بشسٹ جی بولے ہیگی پرشون برکت جنون کے راگ دویس اور کام کرودہ سوہ ابہمان آدک بکار سوبہاوک ہی نشٹ ہوجاتے ہین اور انکی سب گن ہی سوبہاوک آجاتے ہین ایسے سنت جنون کا آسرا کرنے والے ترجاتے ہین انکا ہردا سروپ سے جلا یمان نہین ہوتا وہ سداہی اپنے سروپ مین استہر رہتے ہین اور سبہہ گن اشنان دان آدک جیوون کو سکہہ دینے والے اور دکہہ کے دور کرنے والے ہین ارنہات جب اشنان دان کی اور یہہ پرش آتا ہے تب سنتون کی سنگتی مین ہی اسکا چت لگتا ہے جب سنتونکی سنگتی مین چت آیا تب کرم کرکے اسکو پرم پدکی پراپتی ہوتی ہے اسلیئے اس پرش کو یہی (کرتو) فرض ہے کہ شاستر کے انسار سبہہ گنون کی چیشٹا کرے اور سنتون کے نسچے کا ابہیاس کرے کہ وہ یہی سنت ہورہتا ہے سنتونکا سنگ برتہا نہین جاتا اور مورکہونکی سنگتی سے سادہو بہی مورکہہ ہوجاتا ہے اس کارن مورکہونکی سنگتی چہوڑکر سنتونکا ست سنگ کرنا چاہیے۔

دو سو سات سرگ چہٹے نربان پرکرن جوگ بشسٹ مہر دیوکرت بہاشا کا ڈرہ کے نسچے انہو کے انسار چیشٹا کرنے اور اچنت چنتا ترکی پراپتی اوپچار کئے سے دکہہ کا نشٹ ہوجانا

رام چندر جی نے پوچہا ہے بہگون ہمارے درشن تو ست شاستر اور ست سنگ اور تیرتہا اشنان دان جپ سے نہرت ہوتے ہین پشو پکشی کیٹ آدک کے دکہہ کیسے دور ہونگے بشسٹ جی بولے برہم ادوئیت ہے پرنتو اسمین چت کنچن آبہاش پڑا ہے سو پہرنا باسنونمین سپنے کی سرشٹی کی نیائین ہے اپنے سروپ کے پرماد سے جیوت بہاو کو انگیکار کیا ہے اس انگیکار کرنے سے اور اناتم دیہہ آدک مین آتم ابہمان کرکے جیسا نسچے کرتا ہے تیسی ہی گتی پاتا ہے پہر دیس کال کریا دربہہ کا سنکلپ ان بہو ستہا مین جیسا ڈرہ ہوتا ہے ویساہی ہو بہاشتا ہے اسمین چار اوستہا کلپت ہوتی ہین جیسی جیسی بہاونا ہوتی ہے اسیکے انسار اوستہا کا انہو ہوتا ہے وہ یہہ اوستہا ہین گہن سکہتی جہن سکہتی سپن اوستہا

جاگرت اوستہا۔ ہمکن سکہتی مین پربت اور پاکہان ہین دوسری مین برکش تیسری مین تریک پکشی اور کیٹ پتنگ ادک جیو اسہنت ہین انکے سوکشم گیان ہے اور منش اور دیوتا جاگرت روپ جگت کا انبہو کرتے ہین یہہ سب اوستہا آتما مین اسہنت ہین سپن جیسا سنکلپ دڑہ ہوتا ہے ویسا ہی ہو بہاشتا ہے ہمکو ایک دن تیت ہوتا ہے اور چینٹی کو جگ کا انبہو ہوتا ہے اور ہمکو انکے جگ مین ایک چہن کا انبہو ہوتا ہے اور ہمکو جو سوکشم انو ہوتا ہے انکو وہ پربت کی سمان دیکہتا ہے اور منش دیوتا پکشی پشو سب کا اپنا اپنا ہین ہین سنکلپ دڑہ ہو رہا ہے اسکو ویسا ہی سروپ بہاشتا ہے کیٹ پتنگ ادک مین بہی جیسا منش مین کام کرودہ ادک ہوتے ہین ہے پرنتو اتنا بہید ہے کہ جیسے منش کو یہہ جگت سپشٹ روپ بہاشتا ہے ایسے انکو نہین بہاشتا سنساری سب ہین پرنتو باسنا کے سنسار گپت بڑہت بہاشتا ہے اور دکہہ کا انبہو استہاور جنگم کو ہی ہوتا ہے جب کسی استہان مین اگنی لگتی ہے اور پاشان اور برکش جلتے ہین تو انکو بہی دکہہ ہی ہوتا ہے پرنتو سوکشم استہول کا بہید ہے کسی کو کم کسی ادہک منش راجسی باسنا سے ہوتے ہین دیوتا ست کی باسنا سے اور جب منش شریر ہا کر نرباسنک ہوتے ہین تب مکتی پاتے ہین اور دکہہ کے ناس کرنیکا اپاد گیان کا اپتن ہونا ہے گیان کے اپتن ہونے سے جگت کا دکہہ مٹ جاتا ہے اور یاستو مین نہ کوئی دیوتا ہے نہ منش نہ پشو نہ پکشی کیول اچنت چنماترا اپنے آپ مین اسہنت ہے کوئی مرتا ہے نہ جیتا ہے اگیانی کو دکہہ ہے بچار سے دکہہ نہین۔

دوسو آٹھہ سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بشسٹ ہردیوکرت بہاشا کا ناستکبادن کا نسچا اور جیو کا چنماتر سروپ ہونا

رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بہگون ناستک بادی کا ہی کسی پرکار کلیان ہوتا ہے کیونکہ ناستک بادی کہتے ہین کہ جب تک جیو ہے تب تک سکہہ کرے جب مر جائیگا تب بہسمی بہوت ہو جائیگا دہ کہین جاتا ہے نہ آتا ہے بشسٹ جی نے کہا آتم ستا کا جب تک بہان نہین ہوتا تب تک من کی چنتا نشٹ نہین ہوتی اور شانتی نہین جسکو برہم ستا کا نسچے نہین ہوا اسکو من کی تاپ نہین چہوڑتی

آپ کو مرتا جانتا ہے اگیانی کو جگت بہاشتا ہے گیانی کو کچھہ نہین ناستک بادی اپنے جڑ سروپ کو دیکھتے ہین کیونکہ اُنکو جڑسوتنا کا آبہاش ہے اس سے اُنکی ستتی درش سکھہ سے بڑھی ہوئی ہے اس سے انکا جگت بہرم نہین مٹتا اُس مین باسنا ہے جو سموت ملی ہے اس سے جڑ تہر روپ پراپت ہوتے ہین اس جڑتا کو بہوگ کر باسنا کے انوسار سکھہ بہوگین گے اس بہاونا سے کچھہ جگت یہان شونیہ ہوجاتا ہے کچھہ کال پیچھے چیتن ہوکر پہر انہین کرمونکو بہوگتے ہین جسکو ایک آتما ہین نسچے ہوتا ہے جنم مرن آدک بکار سے رہت ہوتا ہے جنکو جگت مین بسنچا ہوتا ہے جنم مرن نہین چہوٹتا رام چندر جی نے پوچھا کہ جس پرش کے ہردہ مین جگت کی ستا ہے اور آتم بودہ کے مارگ سے شونیہ ہے اور سدہ سروپ کو نہین جانتا اُسکی موکش کی جگتی اور اوسکی اوستہا (حالت) کیا ہوتی ہے بشسٹ جی بولے ہے راجی یہہ جگت کسی اندری مین نہین چیتن سموت مین اسہت ہے چیتن سموت ہی پرش روپ ہے جسکو اسمین نسچے ہے وہ گیاوان ہے جو پرش ایسا ہے کہ دیہہ کے اشٹ نشٹ پراپتی مین سم رہتا ہے اور آتم ستا اسکو جیونکی بہون نہین بہاشتی وہ اگیانی ہے بنا آتم ستا جانے سنسار دور نہین ہوتا یہہ پرش نہ جیو ہے نہ پہرن ہے نہ شریر کے ناس ہونے سے ناس ہوتا ہے یہہ تو کیول چنماتر سروپ ہے اور بہرم کو باسنا سے دیکھتا ہے اور شونیہ بادی برکش پربت آدک جڑ جونی پاتے ہین انکو آتم سکھہ پراپت نہین ہوتا جس پرش نے آتما مین پریتی اور اناتما کا تیاگ کیا ہے وہ سنسکار کے جوگ ہے آتما مین جگت آبہاش ماتر بہاشتا ہے باستو مین کچھہ نہین جگت ایک دیرگہہ کال کا سپنا ہے۔

دوسو نوسرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بشسٹ ہردیو کرت بہاشنا کا آتما کا ابناسی ہونا جگت کا چت پھرنے سے ہونا

بشسٹ جی بولے ناستک بادی جو آتم ستا کو کچھہ نہین بتلاتے سو رکہہ ہین وے آتم ستا سے ہی سدہ ہوتے ہین آتما کے اگیان سے کسی پدارتہ مین راگ کسی مین دویس کرتا ہے آتم گیان ہونے سے اپنا ہی سروپ دیکھتا ہے چت کے پہرنے سے جگت اُپتن ہوتا ہے چت کے شانت ہونے سے جگت لے ہوجاتا ہے اور ناستک بادی جو ناستی کہتے ہین سو ناستی کا ساکشی سدہ ہوتا ہے جس سے

نا ستی بھی سدہ ہوتا ہے سو استی آتم پد ہے اُسکے نام شاستر یہہ کہتا ہے ست آتما بشنو شو چداکاس برہم
اہنگ برہم اسی ایک کہتے ہین کو شونیہ ہی رہتا ہے ایک کہتے ہین کہ استی پید ہوتا ہے یہہ سب سنگیا آتم ستا
کی ہین جو اپنا ہی سروپ ہے سو مین آتما ہون تیرے انگون کے چورن کرنے سے مجکو ہرکہہ شوک کچہہ نہین
تین شبد ہوتے ہین کہ مین جنا ہون مین جیتا ہون مین مرونگا جو پرتم ہوا اور پہچے اُسکا جنم کہتے ہین دوسرے مین
اسکو جیتا کہتے ہین ناس ہو جائے جب اُسکو مرنا کہتے ہین سو آتما مین تینون بکار نہین آتا نہ مرتا ہے
نہ جیتا ہے آدی ہی سدہ اور ابناسی ہے جو مرکے پہر جنم لیتا ہے تو بہی دکہہ نہین شریر ہی بہاو کو پراپت ہوکر
نہین ہوا تب اسکو تیاگ کرنے شریر کو گرہن کیا تو اونشاہ ہوا جو مرتک ہوکر پہر نہین اُٹہتا تو بہی انند ہوا
ایک پرماتے دکہہ ہوتا ہے اور کسی سے دکہہ نہین ہوتا اور جو یہہ کہو کہ مین اپنے کرم سے ڈرتا ہون پرلوک
مین مجکو یہی کا کارن ہوگا تو ایسے جانو کہ برے کرم کا دکہہ یہان ہی ہوتا ہے اور پرلوک مین بہی ہوگا۔
اسلئے برے کرم مت کرو مین تمکو وہ اوپا جس سے سب دکہہ نشٹ ہو جاوین بتلاتا ہون کہ ایسے جانو
کہ مین نہین اُٹہوا ایسے کہ سب مین ہی ہون اور سب باسنا تیاگ کر ابناسی جانو اور آتم ستا مین
استہت ہو رہو تو یہہ سب جگت بہی تمہارا سروپ ہے جب ایسے آتما کو جانو گے شریر کے تیاگنے
سے بہی دکہہ نہوگا اور شریر کے ہوتے ہوئے بہی دکہہ نہوگا جب پوربلے شریر کو تیاگ کر نیا جنم لیا تب
بہی آنند ہوا اور چداکاش روپ ہے تو بہی پرانند ہوا آتم پرکاش والا پرکرتی اچار کو بہی کرتا ہوا نشٹ
نشٹ کی پراپتی مین سروپ سے کداچت چلایمان نہین ہوتا

دوسودس سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بششٹ ہردیو کرت بہاشا کا آتما کے ساکشات کار والے اور پاکہنڈیون کے لکشن

رام چندر جینے پوچہا ہے بہگون جن پرشون کو آتما پرماتما ساکشات کار ہوا ہے وہ کیسے ہو جاتے ہین اُنکا
اچار کیسا ہوتا ہے بششٹ جی بولے کہ اُنکا سب کے ساتھہ مترہاو ہوتا ہے اور بانداہون اور استری
پتر اُنکو پرچہہ اور پترو نکے تُل جانتے ہین کچہہ شبہہ نہین رکہتے اور دیاوان ہوتے ہین نشچے مین اودا
ہوتے ہین سب آپداون کو پرم سکہہ جانتے ہین سب سوادجگت کے بے سود ہو جاتے ہین راگ

دوویس اورکرپا کرتے دیکھتے ہین پرنتو ہردہ سے جڑ اور پتھر کی سمان ہوتے ہین اور سدا آپ کو اکرتا مانکر پراربدہ انسار جو ملتا ہے اُسکو بہوگتے ہین اور دکھہ سکھہ مین سم رہتے ہین اور پرکرتی اچار بین نیہا شاستر بچرتے ہین اور نشچا اُنکا آتم سروپ مین ہوتا ہے اور جگت کو بہرانتی ماتر جانتے ہین بہوت بہوشٹ کی چنتا نہین ۔

برتمان مین بچرتے ہین ہردہ سے سینل اور اوپرت روپ رہتے ہین رامچندر جینے پوچھا کہ جو پاکھنڈی منتہا تپسوی گیانیون کے تل ہو بیٹھے ہین انکا نشچا ست ہے اتھوا است انکو پاکھنڈی کیسے جانا جاوے ۔ بشسٹ جی بولے کہ یہہ نشچا ست ہوا تھوا است یہہ لکش سنت کے ہین آتما کا ساکشاتکار آپ سے آپ جانا جاتا ہے اسکا لکش گیانی ہی جانتا ہے اور کوئی نہین جانتا گیانی مین سب گن سوبہاوک ہی رہتے ہین اگیانی اُسکا مہاتم نہین جانتے اسلئے گیانی اُنسے پرگٹ نہین کرتے کہ انکا انادر ہوتا ہے اور اگیانی پرگٹ کرتا ہے کہ ہمکو ارتہہ کی پراپتی ہوگی اور ہمارا مان ہوگا اور لوگ ہمارے چیلے بنینگے ہماری پوجا ہوگی سو ایسے اپاتر گیان کے ادھکاری نہین اور سدہی گیانی اور اگیانی دونو کو پراپت ہوتی ہین پرنتو گیان کا پہل نہین یہہ چت اُدک کا پہل ہے جسکی سدہتا کے لئے جو پرش لگتا ہے وہ ہی سدہ ہوجاتا ہے وڑہتا چاہئے آتم پدکی جسکو پراپتی ہوئی ہے انکو سدہیون کی ابلاکہا نہین ہوتی آتم تتت پرمانند سروپ سے سب پدارتہہ دوش روپ ہین اور سدہی سے آدلیکر جتنی کریا ہین سنسار کا کارن ہین آتم پدکا ابہیاس پرم سریشٹ ہے ایسے پرش کئی تو ایکانت چاہتے ہین کئے شبہہ استہانون مین رہتے ہین کئے گہرست ہین ہی رہتے ہین کئے اوہوت ہوئے دربچن کہتے ہین کئے تپسیا کرتے ہین کئے ننگے پہرتے ہین کئے راج کرتے ہین کئے پنڈت ہوکر اپدیش کرتے ہین کئے پرم مون دہارے ہے ہین کوئی برہمت کوئی سنیاسی ہین کوئی گیانی کے نیائین بچرتے ہین کوئی منیچ پاتر ہوتے ہین کئے اکاش مین اوڑتے ہین ایسے ہی نانا پرکار کی کریا کرے درشٹی مین آتے ہین پرنتو سدا اپنے سروپ مین استہت ہین اور گیانی سب بیوہار ہی کرتے آپ کو اکرتا اور اسنگ دیکھتے ہین ایسے نشچے آتما وا اونکا ناس کیسے ہو اور وہ بندہان کیسے ہو جہان جا بسے وہان ایسے پُرش رہین انکو بندہن کچھہ نہین ہوتا شریر کے ناس ہوئے اُسکا ناس کیسے ہو سو وہ تو اپنے سروپ مین سدا استہت ہے ۔

دو سو گیارہ سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بششٹ مہر دیوکرت بہاشنا کا آتم پدگی پراپتی کے جتن مین

بششٹ جی بولے کہ ایک بہاو ماتر ہے تیسرا بہاشنا ماتر ہے بہاو ماتر کیول چیتن ماتر کو کہتے ہین اُس
مین جیتنیہ پکہت آہنکار کا اودہان ہوا اسکا نام بہاشن ہے پہر اسمین جو جگت ہوا اسکا نام بہاشنا
ہے یہ باشنت کلپت کا نام ہے کلپت کے ناس ہوئے اوہشٹان کا تو ناس نہین ہوا جو اوہشٹان
کچہ اور بہاو ہووے تو ناس بہی ہووے سو وہ تو کچہ اور بنا نہین اُسکے پہرنے سے تین سنگیا ہوئی
سو پہرنا ہی اُسکا کنچن ہے آتما پہرنے اور نہ پہرنے مین جیونکا تیون ہے جیسے سپند اور اسپند باہو ایک
ہی ہے آتما کیسے ہے اور کیسے ناس ہو جو چیتن بہی مرتا ہووے تب اسکا کنچن جگت کیسے رہے
کنچن آبہاشن کو کہتے ہین سو ابہاشن اوہشٹان بنا نہین ہوتا اس سے آتما کا ناس نہین ہوتا اور جو
تم چیتن کو بہی مرتا مانو کہ مرکے پہر نہین اوپجتا تو بہی آنند ہوا سو پہر بہی یہہ ہی اُپدیش ہے کہ چیتنا مٹے جب
چیتنا اپجے ہے جگت بہاشتا ہے اور جب مٹے ہے آتما ہی شیش رہجاتا ہے برہم چیتن کا
تو ناس نہین ہوتا اور جو کہو کہ وہ چیتن ناس ہوجاتا ہے یہہ دوسرا چیتن ہے جس سے جگت ہوتا
ہے الٹ بہو تو ایک ہے اسکا ناس کیسے مانئے آتما کا روپ چیتن ہے سو ایک آنند روپ ہے جہان
جو کوئی پدارتہہ بہاشتا ہے وہ اُسی چیتنا سے پرکاشتا ہے شریر کے ابہاو ہوئے آتما کا ابہاو نہین
ہوتا جیو پرلوک مین دکہہ سکہہ بہوگتا ہے تو شریر کے ناس ہوئے ناس نہوا اور جو یہہ کہو کہ ست سو بہاو
اسمین رہتا ہے تو مہا پدا کال اسکو کیون نہین دیکہتا اُسی سے آپ کو مرتک جانتے ہین اور جو یہہ کہو کہ
جیوت بہاو نشٹ ہوجاتا ہے جو ایسے ہو تو پرلوک کا ان بہو نکرے سو ایسا نہین جب شریر گرپڑتا
ہے تب سب اوسنہا کو ہی جانتا ہے پہر پرلوک مین شبد ہوتا ہے اسکا ان بہو کرتا ہے اور اپنے
کرم کے انسار سکہہ دکہہ بہوگتا ہے اور دیس اور استہان کو پراپت ہوتا ہے یہہ بارتا شاستر سے بہی
پرسدہ ہے آتما کا ناس شریر کے ناس ہونے سے نہین ہے جیسا نشچا اسمین ہوتا ہے ویسا ہی
پرکاشتا ہے آتما کسی مین بندہمان نہین ہوتا آتم ستا مین جو بکار بہاشتے ہین سو بہرم ماتر ہے

اور بہرم سے انیک دکھہ ہوتے ہین ڈڑہ ابہیاس کرنے سے بہرم مٹ جاتا ہے بنا ابہیاس کے آتم پد نہین
ملتا اس من کے دو پرواہ ہین ایک جگت کا کارن ہے دوسرا سروپ کی پراپتی کا یہہ جو ہمارا اپدیش
کہا ہے موکش کا اوپار ہے اور کسی شاستر سے کچھہ پراپت نہین ہوتا اس ہمارا اپدیش کے بچار سے جو
چاروں بید اور چھیوں شاستر اور سرب ابہیاس اور پورا انکا سدہانت ہے سیگہر ہی آتم پد ملتا ہے اور
سب دکھون کا کارن باسنا ہی ہے جو پرش اس دکھہ کے دور کرنیکا اوپا نہین کریگا وہ ہی آتم ہتیارا
ہے جب تک باسنا دور ہوگی تب تک سروپ کا ساکشاتکار ہوگا جو پدارتھہ بچار سے نرہین انکی
ابلاکہا رنی اور اُنکے لیے جتن کرنا نرادہتک ہے آتما نراکار اور جگت ساکار ہے پہر نراکار کارن ساکار کا
کیسے ہووے اسی لئے جگت کا کارن آتما نہین نہ وہ سمواے کارن ہے نہ نمت کارن ہے کیونکہ
نمت کارن جب ہوتا ہے جب کوی دوسری بستو ہوتی ہے اور سمواے کارن جب ہوتا ہے جب
ساکار بستو ہوتی ہے سو آتما تو نراکار اور اپرنامی ہے وہ جگت کا کارن کیسے ہو جب دونو کارن سے
رہت ہو سو جانیے کہ وہ بہرم ماتر ہے آتما مین جگت کداچت نہین ہوا اور جو کہو کہ بہاشتا کیا ہے سو
اُسی کا کنچن بہاشتا ہے اور وہ کنچن بہی وہی روپ ہے اسلیئے آتما اور جگت مین کچھہ بہید نہین ہوا
جیسے جل اور ترنگ مین بہید نہین ہوتا اور جو کہتے ہین کہ جگت کرمون سے ہوتا ہے یہہ بہی کہنا اسَت
ہے کیونکہ کرم ہی بدہی سے ہوتی ہین سو آتما مین بدہی ہے نہین پہر کرم کیسے ہون اور جو کرم نہین تو جگت
کیسے ہو اور جو کہتے ہین کہ سوکشم پرمانو سے جگت ہوتا ہے یہہ بہی اسَت ہے کیونکہ جو سوکشم پرمانو پرمان
کرکے جگت روپ ہوے ہوتے تو یہہ جگت بدہی روپ ہوکر بہاشتا یہہ تو بدہی روپ کریا ہوتی
ہوئی درشٹی مین اٰتی ہے جو پرمانو سے جگت ہوتا تو اُنہین سے بڑہتا ہی جاتا کیونکہ جو پرمانو جڑ ہین
وہ بڑہتے ہین سو ایسے تو نہین ہوتا بدہی پورنک ہی چیشٹا ہوتی ہوئی درشٹی مین اٰتی ہے اور
اسی لئے ہم کہتے ہین کہ وہ لوگ اسَت کہتے ہین کیونکہ سوکشم ہی کسی سے اُپتن ہوا چاہیے اور اسکے
رہنے کو ہی کوئی استہان چاہیے سو آتما مین دیس اور کال اور بستو تینون ہی کلپت ہین جب
آتما مین ہی نہووے تو پہر کیسے ہووے اور اس سے جگت کیسے ہو آتما دو بہت ہے اس سے

نہ جگت اُپجا ہے اور نہ نشٹ ہی ہوتا ہے جو اُپجا ہوتا تو نشٹ بہی ہوتا آتم ستّا اپنے آپ مین
جیونکا تیون استہت ہے سب جگت اکاش روپ ہے کسی کے ساتہہ اکار نہین اور سب
ہی نراکار روپ ہین اور جو یہہ کہو کہ بولتے چالتے چلتے پہرتے کیسے ہین سو جیسے سپنے مین سب اکاش
روپ ہوتے ہین سو سب ہی اکاش روپ ہے آدمین جو اودہت تت مین سپنا ہوا ہے اس
مین برہما جی اُپجے اور اُنہون نے آگے جگت کو رچا سو برہما ہی اکاش روپ ہے جسکو تم برہما کہتے
ہو وہ بہی باستو مین کچہہ اُپجا نہین پہر جگت کی اُپتی کیسے کہون سو آتم پد کا جتن کرنا چاہیے جسکے اگیان
سے یہہ جگت بہاشتا ہے اور جسکے گیان سے نبرت ہوجاتا ہے۔

دو سو بارہ سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بشسٹ ہردیوکرت بہاشا کا جگت آتما کا چمتکار ہونا

بشسٹ جی کہتے ہین کہ سدہ چیتن اچنت چنمات مین اسکی اِچہا سے اکاس بایو آدک تت اُپتن
ہوتے ہین پہر اُن تتو نسے شریر ہوتے ہین اور نانا پرکار جگت دکہلائی دیتا ہے باستو مین کوئی بہی بہوت
ہے نہ اُپجا ہے نہ نشٹ ہوتا ہے یہہ جگت ابنا ابہو روپ مہہ سے آکار بہت بہاشتا ہے۔
بچار سے مٹ جاتا ہے (یہان جگت بہرم کے وشے مین بہت سے سپنے کے دشٹانت
جیسے اوپر آچکے ہین کہے ہین) جس بیوہار کا پرتکش انبہو ہوتا ہے وہ پرتیکش بیوہار کہلاتا ہے اور جسکا
پرتیکش انبہو نہین ہوتا اور چت مین سمرتی ہوتی ہے وہ ہی سپنا ہے جاگرت اور سپنا دو پرکار کا ہے
جسکا پرتیکش انبہو ہوتا ہے وہ جاگرت ہے اور اسمین جب سو جاتا ہے تب سپنا آتا ہے اور اس سپنے
مین جگت بہاش آتا ہے وہ ہی اسکو جاگرت کا سمے ہوجاتا ہے اور جہان سے وہ سویا تہا وہ سپنا
ہوگیا اور اُس سپنے کو جاگرت جانکر لوگون سے چیشٹا کرنے لگا اور جب اُس پہلی اوستہا مین آیا
تو پچہلی اوستہا کو جاننے لگا ایسے ہی یہان جاگرت سپن روپ ہے اور آگے جو ہوتا ہے وہ سپنا
نہین ہے جو اس جاگرت مین مرنک ہوکر شریر چھوٹ گیا تب وہ پرلوک دیکہتا ہے اور پہر پرلوک
اسکو جاگرت ہوجاتا ہے اور اس جاگرت کو وہ سپنا جاننے لگتا ہے جب اس لوک مین جاگرت

ہوجاتی ہے پرلوک کو سپنا جانتا ہے سو یہہ سپنا اور جاگرت دونو منہا ہین آتما مرتا ہے نہ جنمتا ہے
اور برہم کال ہین جنمتا ہی ہے اور مرتا ہی ہے سو پرتیکش بہاشتا ہے اور باسنو ہین جیونکا بنیون
ہے یہہ جگت اسکا آبہاش ہے اور اسمین چیتن کا چمتکار چیت ہوکر بہاشتا ہے جیسا نرستا جگت
روپ ہوکر دیکہتی ہے آتما کی اور دیکہو یہہ سب بسو آتما روپ ہے

دو سو تیرہ سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بششٹ ہردیو کرت بہاشا کا پرم برہم کا روپ برنن

رام چندر جی نے پوچھا کہ چداکاش جسکو تم پرم برہم کہتے ہو اسکا کیا روپ ہے بششٹ جی نے کہا۔
جیسے ایک ماتا کر یہہ سے دو پتر جڑہا ہوئے اور انکا ایک روپ اور اکار ہوتا ہے جگت بیوہار کے
نمت انکا نام جدا جدا کہا جاتا ہے اور یہہ کچھہ نہین انتہا دو پاترو مین جل رکہا تو جل ایک ہی ہے پاترو نکا
نام بہن بہن ہوتا ہے ایسے ہی سپن اور جاگرت دو نام ہین پرنتو ایک ہی سے ہین سو آتما مین دونو
کلپت ہین سو چداکاش ہین اور برتی جو پہرتی ہے اور دیس ویسانتر کو جاتی ہے اسکے مدہ مین جو
سموت گیان روپ ہے کہ جسکے آسرے برتی پہرتی ہے سو چداکاش سموت ہے برکش جو رس
کو کہینچکر اوپجے جاتے ہین سو اسکے آسرے جاتے ہین ایسی جو ستا ہے سو چداکاش ہے ایسے یہہ
جگت سب چداکاش کے آسرے پہرتا ہے اسکے آسرے برتی پہرتی ہے اور جسکی اچھا سب
نبرت ہوگئی ہے اور راگ دویس دور ہوگیا ہے اور سدہ سموت ہے اسکو چداکاس جانو جب
انت ہوتا ہے اور وہ جڑ نہین ہوجاتا اسکے مدہ مین جو ادویت ستا ہے سو چداکاس ہے اور
ابلوک اور منسکار ان نینون کا جہان ابہاو ہے ایسی جو سدہ سموت ہے وہ چداکاس ہے۔
سب کچھ چداکاس ہی کہا ہے، بنتی بنتی سے، پیچھے جو نادی پد شیش رہتا ہے اوسے ہی چداکاس
جانو سدہ آتم ستا ہی پہرنے سے جگت روپ ہوکر بہاشتی ہے درشٹا درش بہوگتا سب کلپنا آتم
ہے آتم اگیان سے یہہ کلپنا اٹہتی ہے اور آتم گیان سے لین ہوجاتی ہے یہہ جگت سپنے کی نیا ئین
بہاشتا ہے چداکاش کے دڑہ ہونے سے بروہ بہلونرت ہوجاتی ہے ۔

دو سو چودہ سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بششٹ ہردیوکرت بہاشتا کا گیان وان کا نرباسنک ہونا

بششٹ جی بولے گیان وان پرش وہ ہے جو اندریون سے دیکھتا اور سنتا اور گرہن کرتا بھی نرباسنک ہے اور جگت کی اور سے گہن سُشپتی[1] ہوتا ہے یہہ جاگرت جگت بھاسا ہے جو اپجا نہین نہ آگے ہوگا نہ اب ہے رام چندر جی نے پوچھا جو ایسے ہے تو کارن کارج کا بہید کیسے ہو دیکھتا ہے بششٹ جی بولے جیسا جیسا پھرنا ہوتا ہے ویسا ویسا چیتن اکاش ہی جگت روپ ہو بہاشتا ہے نہ کہین کارن ہے نہ کارج سرشٹی اکارن روپ ہے نہ کہین کرتا ہے نہ ہوگتا ہے بہرم سے بہاشتے ہین اور سپنے کیسے سنکلپ اٹھتے ہین باستو مین برہم ستا ہی ہے۔

دو سو پندرہ سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بششٹ ہردیوکرت بہاشتا کا برہم ستا ہی کا جگت روپ ہو بہاشتا

بششٹ جی بولے ہے رامجی اچنت چناتر آتم ستا ہی جگت روپ ہو کر بہاشتی ہے سدہ چناتر ہین جب اہم پھرتا ہے تب جگت ہو بہاشتا ہے سو اہنگ روپ جیو ہے جو جگت ہین جیو دیکھتا ہے پرنتو وہ مرترشنا کی سمان ہے آتما کا چمتکار جگت ہے باستو مین جگت کچھ اپجا نہین چت نے جگت جال رچا ہے جیسے بالک رچلیتے ہین سو اسمین ست کی پرتیتی کرنی مورکھتا ہے۔

دو سو سولہ سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بششٹ ہردیوکرت بہاشتا کا جگت کا ابدمان ہونا اور راجا پشچت کا اکھیان

رامجی نے پوچھا کہ ہے بھگون تم کہتے ہو کہ جگت ابدمان ہے اور اگیان سے سپنے کی نیائین بہاشتا ہے سو اگیان کیا ہے اور کتنے کال کی ابدیا ہوئی ہے اور کسکو ہے اور اسکا پرمان کیا ہے بششٹ جی بولے جو جگت تمکو دکھلائی دیتا ہے سو سب ابدیا ہے اور وہ انت ہے اسکا انت نہین ہوتا جسکو اپنے باستو سروپ کا اگیان ہے اسکو دکھلائی دیتا ہے ایک برہمانڈ مین ایک دیس کا راجا پشچت نام اگنی دیوتا کو پوجا کرتا تھا اور کسی دیوتا کو نہین پوجتا تھا ایک سمے وہ اپنی سبھا مین بیٹھا تھا

[1] گہن سُشپتی کی تشریح دیکھو ۲۰۴ سرگ مین

کہ پورب دشا کی اور سے ایک دوت آیا اور اسی سمے پچھم دکھن اوتر دشاؤن سے بھی دوت آئے
جنہون نے راجا بپشچت سے مارا جانا اُن دشاؤن کے راجونکا شترونکے ہاتھہ سے بیان کیا اور کہا کہ ہے
راجن اُن دیشونکی تم رچھا کرو راجا نے منتریون سے منترا کیا منتریون نے کہا کہ اب یُدھ یا اور دہن دینا اور بدھی
بھید یہہ تینون کام نہ آوینگے سینا کو بھیجکر یدہ کرنا چاہئے راجا نے چارون پرکار کی سینا منتری کو دیکے بہیجدیا
اور آپ گنگا جل سے اشنان کر اگنی کنڈ مین ہوم کرنے لگا جب اگنی پرچنڈ ہوئی پرارتھنا کری کہ ہے بھگون
جو مجھہ سے پرشن ہو تو مجھے چار نر پروا لاکر دو جو چارون دشا کو جاوین اور جہان مجکو کشٹ ہو وہان درشن
دو یہہ کہکر کھڑگ نکال کر اپنا سیس کاٹ اگن مین ڈال دیا اور دیہہ ڈنڈ ہی اگنی مین گر پڑا سیس اور دیہہ دونو
بھسم ہو گئے اور پھر تھوڑی دیر مین ویسے ہی چار مورتی ویسے ہی اکار اور سوبھاو کی بستر اور ابہوشن پہنے ہوئے
شستر لئے ہوئے چارون پرکار کی سینا سہت پرگٹ ہوگئین اور شترون سے یُدہ ہونے لگا اور
راجا نے اگنی ہاو پیگہہ استہر چلائے جس سے شترونکی سینا جل مین ڈوب گئی اور بھسم ہوگئی چارون مورتے
راجا کی چارون دشا کے سمدر پر جا پہنچی۔

دوسو ستّرہ سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بششٹ ہردیو کرت بھاشا کا راجا بپشچت کا اکھیان

بششٹ جی بولے جب راجا بپشچت سمدر کے پار جا پہنچا تب اسکے منتریون نے سب استہان دکھلا
کر کہا کہ ہے راجن تین پدارتھہ بڑے ارتھہ کا کارن ہین اور پرم سار کے بھی کارن ہین ایک لکشمی دوسرے
دیہہ کی اروگتا تیسرے جوبن اوستہا جو پاپی جیو ہین وہ لکشمی کو پاپ مین لگاتے ہین اور اروگ دیہہ سے
بشے کو سیوتے ہین اور جوبن اوستہا مین پاپ کرم کرتے ہین اور جو پُنّ وان ہین وہ اسکو ہوکنش مین
لگاتے ہین ارتھارتھہ لکشمی سے جگ آدک شُبھہ کرم اور اروگتا سے پرمارتھہ کو سادھتے ہین اور جوبن
اوستہا مین سبھہ کرم کرتے ہین ستسار سمدر مین کہین راگ دویس کہین اس سے رہت نانا پرکار
چیشٹہ ہوتے ہین پرنتو آکاس سب ٹھور نرمل ہے اور سب کا ادہار بہوت ہے جو اسکو شوبھہ کہتے ہین
وہ مورکھہ ہین اور وہ راجسی تامسی ساتکی گن سے اسنگ ہے اور آکاس نرمل سدا اجیونکا بھون

ہے سو وہ ایسا اکاش کون ہے آتا ہے جسمین انت جگت اُپتی اور لین ہوجاتے ہین اور سب کا وہ شٹهان
ہے ایسے چد اکاش کو نمسکار ہے منتری نے ایک اکہیان کہا کہ ہے راجا ایک بدیادہر تہا اور ایک بدیا
دہری تہی اُنکے مندر مین ایک رشی آگیا بدیادہر نے اُسکا اونکیار کیا تب ایشر نے شاپ دیا کہ تو بارہ برس تک
برکش ہوجا وہ برکش ہوگیا اب جو ہم آتے ہین تو وہ ہمکو دیکہتا ہے شاپ سے چہوٹ گیا ہے سو یہ ایشر کی
مایا ہے اگیانی کی چیشٹا دیکہنے ماتر ہی سندر ہے اسکی سنگتی بہت بڑی ہے اور گیانی کی سنگتی کلیان
کا کارن ہے اگیانی ہر بشسٹ برشٹونکی نندیا کیا کرتے ہین اور من مین پرسن ہوتے ہین ایسے منش کتے
کی سمان ہے سب سے کتا نیچ ہے ایک پرش نے کتے سے پوچہا کہ تجہ سے بہی کوئی نیچ ہے کتا
بولا مجہہ سے نیچ مورکہ منکہہ ہے اس سے مین سریشٹ ہون پہلے تو جسکا ہو جن کہاتا ہون اُسکی
رکشا کرتا ہون اور اُسکے دوارے پر بیٹہا رہتا ہون اور مورکہ سے دیہہ کے ابہمان سے کوئی کارج نہین
ہوتا اسلیئے وہ مجہہ سے بہی نیچ ہے تات پرج یہہ ہے کہ پرم اتمہا کا کارن دیہہ ابہمان ہے کہ پرم
آپدا کو پراپت ہوتے ہین بشسٹ جی بولے ہے رامجی اُس راجا نے سب دشاؤن کے منڈلیشر
استہاپن کیے اور اگنی دیوتا کا آواہن کیا تب اگنی دیوتا نے سنمکہہ آکر کہا کہ جو اچہا ہو بر مانگ راجا
نے کہا کہ مجکو ایشر کی مایا نیچ ہونگ اور درش کے دیکہنے کی اچہا ہے سو پورن کرو اور جب میرا شریر
چلنے سے نہک جائے تب منتر کے بل سے جاؤن اور جہان منتر کی ہی گم نہو من کے بیگ
سے جاؤن پرنتو مرہی نہ جاؤن اور سب درش کو دیکہون یہہ سن دو اگنی دیوتا بولے ایسے ہی ہوگا
اور انتردہیان ہوگئے راجا بپشچت نے سب منتریون کو بدا کیا اور سب چار مورتیون سے چارون
دشاؤن مین پرویش کیا اور سمندر کو اولانگہہ کر ایک دیپ مین جا نکلا اور پہر سمندر مین پہنچا وہان ایک
مچہہ اُسکو نگل گیا راجا منتر کے بل سے باہر نکل آیا پہر آگے پشاچنی کا دیس آیا وہان ایک پشاچنی
نے کام سے موہت کرلیا اور وہہ پرجاپت کی اوگیا سے راجا برکش ہوگیا کچہہ کال پیچہے برکش جون
سے چہوٹ کر مینڈک ہوگیا سو برس تک ایک کہائی مین پڑا رہا پہر اس جون سے چہوٹ کر
منش ہوا پہر کسی سدہ کے شاپ سے سانپ ہوگیا سو برس پیچہے اگنی دیوتا نے سانپ سے چہوڑایا پہر

نشٹ ہوگیا ایسے ہی وہ راجا چارون دشاؤن مین چارون صورتون سے جون بھوگتا رہا اور پرجا کو دیکھتا
رہا رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون تم کہتے ہو کہ بپشچت ایک ہی تھا اور ان سب کی سموت بھی ایک
ہی تھی اور سب کا آکار بھی ایک ہی تھا یہ بتلاؤ کہ بھن بھن رُچی کیسے ہوئی کہ ایک پرکشٹ ہوا ایک
پکشی ہوا اسی پرکار باسنا کے انسار شریر پائے پھر بشسٹ جی بولے انکی سموت ایک ہی تھی پرم
سے بھنا ہو جاتی تھی پرنتو سنکلپ سب کے بھن بھن تھے اور من کے پھرنے سے ایک من اپنیک
بھاشتے تھے جیسے ایک سمسر آیا ہوا جن تھا جو ایک بھا سے چیدہ کرتا تھا دوسرے سے وان ایسے
ہی سب بھاؤن سے کام کرتا تھا سو سموت ایک ہی ہے چیشٹا بھن بھن ہوتی ہے رام چندر جی
نے پوچھا کہ وہ تو بودہ وان بپشچت تھے انکو جنم کیسے ہوئے بودہ وان کو جنم نہین ہوتا بشسٹ جی
بولے وہ ابھی بودہ کے نکٹ انے والے تھے نہار نا ابھیاس والے جوگیان وان ہوتے تو درشٹ پرم
دیکھنے کی اچھا کیون کرتے رام چندر جی نے پوچھا کہ گیان وان جوگیشرونکو تینون کال کا گیان کیسے ہوتا ہے
بشسٹ جی بولے جتنا جگت ہے سب چدآکاش سروپ ہے جنکو ایسی سنتا کا گیان ہوا
ہے وہ ہی مہاپُرش ہین وہ کسی مین بندھیمان نہین ہوتے گیان وانونکو تینون کال ہی برہم سروپ
ہو جاتے ہین دویت بھاؤ مٹ جاتا ہے جنکا ہردہ سیتل ہے وہ گیانی ہے گیانی سب کچھ
بیوہار کرتا ہوا ہردہ سے جیون مکت ہو رہتا ہے ایسے پرشونکی جو اچھا ہوتی ہے وہ سدھ ہوتی ہے
سب سرشٹی چت ستا مین ہے جوگیشر اسمین استھت ہوکر جہان چاہے انت باہک سے
جا پہنچتا ہے ایک سمے برہما جی شام بید کا گاین کر رہے تھے سدا شو جی آگئے برہما نے انکا آدر نہ کیا
شو جی نے برہما کا پانچوان سیس اپنے نکھ سے کاٹ ڈالا برہما جیکو کرودھ نہ آیا نہ کچھ کلیس ہوا شو جی
سیس کو پھر جوڑ سکتے تھے پرنتو برہما کا کچھ پریوجن نہ تھا ہے رام جی کام کی سمان کوئی بکار نہین سو شو
جی مہاراج نے کام دیو کو بھسم کر ڈالا ہے اور پاربتی جی انکے بائین انگ مین سدیو براجمان رہتی ہین کیا
سے استری کو تیاگنے کی سامرتھ نہین رکھتے انکو راگ دویس نہین رہا اسکارن وہ تیاگ نہین کرتے
ہین جیون مکت ہین اور بشنو جی سدا انکی شیپ پر بیٹھے ہین اور آپ ہی کرم کرتے اور شریر دھارتے ہین

اور تیاگ ہی سے تیجے ہین سو وہ تیاگنے کو ہی سمرتہہ ہین پرنتو تیاگ گئے ہین انکا کارج نہین سدہہ ہوتا اور کرنی مین کچھ ہانی نہین ہوتی سمرو ترسدہ چیداکاس روپ ہی بہاشتا ہے۔

دوسو اٹھارہ سرگ چھٹے زبان پرکرن جوگ بشسٹ ہردیکرت بہاشا کا انت باہک اور پنچ بہوتک شریرون کا برتانت

رام چندر جی بولے کہ ہے بہگون اس راجا بپشچت نے پہر کیا کیا بشسٹ جی بولے کہ پچہم دشا کے بپشچت کو ایک ہاتہی نے مار ڈالا دوسرے کو راچہش نے اگنی مین ڈالدیا تیسرے کو بدیا دہر سرگ مین لے گیا اپنے اندر کا مان نہ کیا اندر نے شاپ دیکر بہسم کردیا چوتہے کو ایک مچہہ نے مار ڈالا ایسے چارون بپشچت مر گئے انکی سموت اکاش روپ ہوگئی پرنتو انکو جو جگت دیکہنے کا سنسکار تہا اسلئے انکی اکاش روپ سموت پہر اٹہی اور انکو جگت بہاشنے لگا اور اپنے انت باہک شریر جیشٹا کرنے لگے ایک سہہ بہالا بشنو بہگوان کے استہان مین مرکر زبان ہوگیا دوسرا سہنسر برس تک مچہہ کے اودر مین رہکر پہر ایک دیس کا راجا ہوا تیسرا چندرمان کے لوک کو گیا چوتہا جو راسی سہنسر جوجن تک سمندر مین بہتا ہوا پار گیا ایسے چارون پہرتے پہرتے سب پرتہوی کو بولانگہہ کر لوکالوک مین پہنچے اور وہان سے شدہ اکاس مین ایسے سمپورن بہوگول کو دیکہا بشسٹ جی نے رام چندر جی کے پوچہنے پر بہوگول کا برنن کیا کہ بہوگول گیند کے سمان گول ہے اور سنکلپ کے آسرے سب اور اسکے اکاش ہے اور چندرمان اور نکشتر اسکے چارون اور پہرتے ہین اور اس سے دس گنا جل ہے اس سے دس گنا بایو اس سے اوپرانت برہمانڈ ہے سو ایک تو ہو گیا ہے ایک نیچے کو اسکے مدہ مین جو پول ہے وہ اکاش ہے جسمین انت کوٹی برہمانڈ کا بستار ہے ایسے ہی بہت کہا ہے کہ سب برہم ماتر ہے جو گیانی ہین انکو آتم ستا جو کی تیون بہاشتی ہے اگیانیونکو جگت بہاشتا ہے یہہ سمپورن بہوگول سنکلپ کا رچا ہوا ہے سدہ چیتن برہم کا چمتکار ہے جب وہ چارون بپشچت لوکالوک کے پربت پر پہنچے تب انکو ایک شدہ بکلائی دیا پربت سے اونکر وہاں جا پڑے اور پکشیون نے جو بہوکہے تہے اونکے شریرون کو کہا لیا تب سے اپنے شریرکو تیاگ کر سوکشم انت باہک شریر کو اپنا آپ جاننے لگے رام چندر جی نے پوچہا۔

آدہ بہوتکتا کیسے ہوتی ہے اور انت باہک کیا ہے اور پہر انہون نے کیا کیا بششٹ جی نے کہا جیسے سنکلپ سے دوسے دور چلا جاوے اور جس شریر سے جاوے وہ انت باہک ہے اور جو انچ بہوتک شریر تے جاوے وہ آدہ بہوتک ہے اور جب مارگ سے جانیکو چت کا سنکلپ اوٹہتا ہے تب استہول شریر سے چلے بنا نہین پہنچ سکتا اور جو مارگ مین چلے وہ آدہ بہوتک ہے اور یہہ پرماد سے ہوتا ہے آتما کے اگیان سے آدہ بہوتک شریر بہاشتا ہے سو اسکو سنکلپ ماتر جاننا بشیش ہہی کہلاتی ہے جب تک آتم بودہ ہوا اور اُس سنکلپ شریر مین ڈڑہ بہاونا ہو تب تک اسکا نام آدہ بہوتک ہے اور وہ ہی گہنت بڑہت کہلاتا ہے جب تک شریر کا سمرن ہے تب تک آدہ بہوتکتا نہین ہوتی اور جب اسکو بہول جاتا ہے تب آدہ بہوتکتا ہو جاتی ہے اور ودیادہر جو آدہ بہوتک تہے سو آتم بودہ سے رہت تہے اور جہان جاہتے تہے چلے جاتے تہے اور سروپ سے نہ کچہہ انت باہک ہے اور نہ کچہہ آدہ بہوتک ہے پرماد سے اکار بہاشتے ہین باستو مین سب چدا کاش روپ ہے سب برہم ہی برہم ہے سو برہم کا انت کہان آوے جب وہان سے وہ چلے تب جانتے تہے کہ ہمارا انت باہک شریر ہے اور اسی شریر سے سب برہمانڈ کو اولنگہہ کر آکاش مین پہنچ گئے تب اُنکو پہنچ بہوتک شریر بہاش آیا جب اُسکو بہی لانگہہ گئے تب کچہہ انت نہ پایا اور سروپ کے پرماد سے درشٹ کی انت لینے کو بہٹکتے پہرے سو ابدیا روپ سنسار کا انت کیسے آوے ابدیا نشٹ ہو تو انت آوے جب تک سروپ کا گیان ہوگا جگت کا انت نہ آویگا اس چت کا نام ہی سنسار ہے۔

دو سو اونتیس سرگ چہٹے نربان پرکرن جوگ بششٹ مہا رامائن ودیادہرون کا کتہن آتما کے جاننے مین

رام چندر جی نے پوچہا ہے بہگون وہ جو دو ودیادہر تہے انکی کیا دشا ہوئی بششٹ جی بولے کہ ایک اب تک دور سے دور پہرتا ہے ایک بہان پہاڑ کی کندرا مین مرگ ہوا بچرتا ہے یہہ جگت آتما کا آبہاش ہے جیسے سورج کی کرنون مین جل بہاشتا ہے اور جب تک کرن رہتی ہین جل آبہاش دور نہین ہوتا ایسے ہی جب تک آتم ستتا ہے جگت کا چمتکار دور نہین ہوتا اور آتما کے جاننے

سے جگت ستا نہین رہتی رام چندر جی نے پوچہا بشسٹ ایک تہا ایک سموت مین بہن بہن باسنا کیسے
ہوئی اور ایک مکت کیون ہوگیا اور ایک مرگ ہوکیون پہرتا رہا اور ایک آگے ہی نربان کیون ہوکیا گہٹت
برہٹ پہل کیون ہوئے بشسٹ جی بولے باسنا دیس اور کال اور پدارتہون سے ہوتی ہی جسکو درڑہ بہاونا
ہوتی ہی اسکی جے ہوتی ہے جیسے ایک ہی سموت سپنے مین نانا پرکار دہارتی ہے اور باسنا بہن بہن ہوتی
ہے اور پورب کی سموت اور سمرتی بہول گئی اور اس سے گہٹت برہٹ پہل پائے سو سموت کا کیا روپ
ہے کہ دیس سے دیس انتر کو سبیدن جاتی ہے اور اُسکے مدہ مین جو سبیدن ستا ہے سو برہم تتا ہے
جیسے جاگرت کے اکار کو چہوڑا اور سپنا پایا نہین اُسکے مدہ مین جو برہم ستا ہے سو کیچن روپ جگت ہوکر
بہاشمنی ہے پرنتو کیچن ہی کچہ بسنو نہین نہ وہ ایک ہے اور نہ دو اور نہ جگت سو ایک بشسٹ تو نربان
ہوگیا دوسرے کو سنتون کا ست سنگ ہوا اُسکو گیان ہوکر باسنا مٹ گئی جگت کا ابہاو ہوگیا۔
رام چندر جی نے پوچہا کہ وہ جو مرگ ہوگیا تہا کہان کہان پہرا اور کہان ہے بشسٹ جی بولے جو دو
برہمانڈ کو لانگہہ کر دور سے دور چلے گئے تہے انہین سے ایک اتنگ چلا جاتا ہے اسکی سموت مین
سمندر بایو اکاش پہرتے ہین اور دور چلا گیا ہے اور جو ایک برہمانڈ کو لانگہہ گیا تہا وہ مرگ ہوا تہا رگی
کندرا مین ہے وہ ہماری درشٹی مین آتا ہے رام چندر جی نے پوچہا کہ تم نے اُن دونو کو کیسے جانا بشسٹ
جی بولے کہ مینے گیان کی آنکہون سے جانا اور وہ بشسٹ مرگ نہین مرگ کے نشچے کو دہارے ہوئے
ہے رام چندر جی نے پوچہا اسکا اچار کیا ہے اب مجہے دکہلاو بشسٹ جی بولے کہ تمہاری کریڑا کے
استہان مین وہ مرگ بندہا ہوا ہے اور وہ تمکو ترگ دیس کے راجا نے دیا ہے اُسکو منگوالو رام چندر
جی نے اس مرگ کو منگوایا اور بشسٹ جی سے کہا کہ اب اسکو منش جونی مین پراپت کرو کہ ہم سے
پرشن اوتر کرے مین بشسٹ جی بولے جبکا کوئی انشٹ ہوتا ہے اُسی سے اسکو سدہی ہوتی ہے اسلیے
اگنی دیوتا کا آواہن کرتا ہون کہ اُسکا دیوتا ہے اور کمنڈل ہاتہہ مین لے تین اچمن کر پدم آسن لگا بند موند
اگنی کا آواہن کیا اور اگنی دیوتا سبہا مین پرگٹ ہوئے مرگ انکو دیکہہ کر بہت پرسن ہوا اور بشسٹ
جی نے بینتی کہو لکر مرگ کی اور دیکہا اُسکے سمپورن پاپ دگدہ ہوگئے اور بشسٹ جی نے اگنی سے کہا

کہ یہہ تمہارا جگت ہے اپنی پورب کی بہگتی کو سمرن کرکے اسپر کرپا کرو اور اسکو سرگ شریر سے چہوڑاؤ وپشچت کا شریر دیکہہ ابدیا بہرم سے مکت ہوجاے اور سرگ اوپہہ لکر اگنی مین پرویش کر گیا اور سرگ کا شریر انتردہیان ہوگیا اور پرکاش روپ منش دیہہ دہرکر اگنی سے باہر نکلا اور اگنی بہی انتردہیان ہوگئی یہہ چرتر دیکہکر سب سبہا نے اشچرج کیا اور وپشچت دہیان مین لگ گیا اور اپنے شریرون کو سمرن کرکے نیتر کہولکر بیٹہا۔ اور بششٹ جی نے اُسکے شریر پر ہاتہہ رکہکر کہا کہ ہے راجا اب تو اوٹہہ کہڑا ہو مین تیری ابدیا دور کرونگا اور تو اپنے سروپ کو پراپت ہوگا وپشچت نے اوٹہکر راجا دسرتہہ کو پرنام کیا راجا دسرتہہ نے کہا کہ ہے راجا تم بہت دور پہرتے رہے ہو اب یہان میرے پاس بیٹہو وپشچت سب رشیون بسوامترادک کو پرنام کر بیٹہہ گیا راجا دسرتہہ بولے کہ ہے راجا وپشچت اب تم بسرام کرو بہت پہرتے رہے ہو جو دیس کال کریا دیکہی ہین برنن کرو

دو سو بیس سرگ چہٹے نرباں پرکرن جوگ بششٹ سردیو کرت بہاشا کا راجا وپشچت و راجا دسرتہہ و بسوامتر کا سمباد

راجا دسرتہہ بولے کہ ہے وپشچت تم بودہوان ہو جب تم جانتے تہے کہ یہہ جگت مہتہا ہے تو پہر تم نے انت کی کیون اچہا کری بالمیک جی کہتے ہین کہ جب اسپرکار راجا دسرتہہ نے کہا تب پرسنگ پاکر بسوامتر جی بولے کہ ہے دسرتہہ یہہ چیشٹا وہی کرتا ہے کہ جسکو بودہ نہین ہوتا اور وہ کیول مورکہہ اور اگیانی ہی نہین ہوتا کیونکہ جسکو پرم بودہہ اور آتما کا انبہو ہوتا ہے وہ جگت کو اوپایک جانتا ہے اور اوپایک جگت کے انت لینے کو مہتہا جتن نہین کرتا کیونکہ وہ تو اسکو است جانتا ہے اور جو یہہ ایسا نہی مورکہہ اگیانی ہے وہ یہہ جتن نہین کرتا کیونکہ اسکو کرنیکی سامرتہہ نہین ہوتی اور جو اس سے مدہہ بہاو والا ہے سو بہی آتم بودہہ سے رہت ہوتا ہے اور جس نے آدہہ بہوتک شریر کو تیاگا ہے وہ ہی سنسار کے دیکہنے کا جتن کرتا ہے اور جنکو آتم بودہہ نہین ہوا وہ تو بہت ہی بہٹکتے پہرتے ہین اسی پرکار ہم بہٹ دہاتا جی اسی برہمانڈ مین ستر لاکہہ برس سے پہرتے ہین انہون نے بہی یہہ ہی نشچا دہارا ہے کہ پرتہوی کا انت لون پرنتو انت نہین پایا جاتا اور پہرتے رہتے ہین یہہ بہوگول برہما کے سنکلپ مین استہت ہے اُنکے تین پتر تہے اور اُنکو سنکلپ اوٹہا تہا کہ ہم کسی پرکار جگت کا انت دیکہین یہہ بہوگول ایسا ہے جیسے اکاش مین گیند ہوتی ہے ایسے ہی یہہ

پرتھوی اکاس مین ہے اوسکا اونچا نیچا کچھہ نہین ہے اور جب تک سروپ کا پرمادے تب تک
جگت کا ابہاو نہین ہوتا جب آتما کا ساکشاتکار ہوتا ہے تب جگت برہم روپ ہوجاتا ہے یہ جگت
پُرنے سے دیکھتا ہے یہ کلپنا ہی برہم سروپ ہے اور برہم کلپنا روپ ہے جڑ چیتن سب مین برہم ہی
ہے اگیانیونکو نانا پرکار جگت بہاشتا ہے جو برہم کے سوائے دیکھے وہی اگیان ہے جب تک باسنا
نشٹ نہین ہوتی دکھہ بہی نہین مٹتے اور راگ دویس ہی کسی پرکار نہین دور ہوتا اسلئے سمپورن جگت
کو برہم ماتر جانکر آتم بودہ مین سادہان ہونا چاہیے

دو سو اکیس سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بشسٹ ہردیوکرت بہاشا کا راجا بپشچت اور راجا ودسرتہہ کا سمباد

ودسرتہہ جی نے بپشچت سے پوچہا کہ جو کچھہ تم نے اس پہرتے رہتے ہوئے دیکہا ہے ہمن ہمن کرکے کہو بپشچت
بولے کہ ہے راجا مینے ایک جنم دہارے ایک بار سرت ہوا بہت بار مینے تپ پایا ایک جو بہتین
پہرا ایک برہمانڈ مین مینے اشچرج دیکہا کہ ایک استری کے شریر مین کئے برہمانڈ دیکھے مینے اس استری
سے پوچہا کہ ہے دیبی تو کون ہے اور یہہ تیرے شریر مین کیا ہے وہ بولی مین سدہ چیتن شکتی ہون اور
یہہ میرے شریر مین سب میرے انگ ہین یہہ سب جگت جو تو دیکھتا ہے وہ سب چدروپ ہے
اور چیتن سے بہن کچھہ اور نہین اور جو پورب کے اپنے سبہاو مین استہت ہین انکو سب برہمانڈ
اپنے ہی بہاشتے ہین اور جو سوبہاو مین استہت نہین انکو جگت اپنے سے باہر دیکھتا ہے پہر مین
دوسری سرشٹی مین گیا وہان سب پرش ہی رہتے ہین استری کوئی نہین پرش سے ہی پرش اتپن
ہوتے ہین پہر ایک سرشٹی دیکہی جہان سورج ہے نہ چندرمان نہ تارے نہ اگنی نہ دن ہے نہ رات
سب اپنے ہی پرکاش سے پرکاشتے ہین اور ایک سرشٹی مین گیا جہان اکاش سے ہی جیو اتپن
ہوتے ہین اور اکاش مین ہی لین ہوجاتے ہین اور اکٹھے ہی سب اپجتے ہین اکٹھے ہی لے ہوجاتے
ہین ایسے ہی بہت سرشٹی نانا پرکار کی دیکہین اور نانا پرکار چرتر دیکھے ایسا کوئی دیش اور برہمانڈ نہین
جو مینے نہ دیکہا ہو اور کئے شریرون کے دکھہ بہوگے اور سکھہ بہوگے انت کو یہہ جگت برہم ماتر ہی دیکہا

ہمینے شاستروں سے ہی سنا ہے کہ یہہ جگت ہے نہیں اور جو ہے تو دکھہ کا داتا ہے یہہ جگت اسّت ہے اورست ہو کر دکھلائی دیتا ہے۔

دوسو بائیسواں سرگ چھٹے زبان پرکرن جوگ بششٹ ہردیو کرت بہاشا کا بششٹ کا اکہیان.

بششٹ بولے کہ ہمنے ایک ایسی سرشٹی بہی دیکھی ہے جہاں جہا اکاش ہے وہاں ہماری بہی گم نہیں پہر ایک پرتھوی پراستھان دیکھا جو پرچہائین کے بنایئن پہرنے لگا اور پہر وہ اکاس مین پہاڑ کے تل دیکہنے لگا اور اشچرج یہہ ہے کہ وہ منش کا شریر تہا اور اپنے دسون دشا کو روک لیا تہا اور وہ اکاس مین ہی سمادہی مین تہا اور پہر یہہ خیال آیا ہمنے اپنے اشٹ دیو اگنی کی اور دیکہا اور کہا کہ ہے دیو ہمری رکشا کرو اگنی مجکو اپنے باہن طوطے پر سوار کر اکاش کو لے اوڑے جب ہم اکاش کو اوڑے وہ پہاڑ پرتھوی پر گر پڑا اور جو اسکے نیچے دبا نشٹ ہوا ہے اپنے اشٹ دیو سے کہا کہ یہہ اپدرو کیوں ہوا جو کبھی نہ دیکھا تہا نہ سنا ہے اگنی دیو نے کہا کہ اب تو چپ ہو رہو یہہ سب برتانت کہو نگا اتنے مین سب دیوتا سرگ سے آن کر استہت ہوتے اور بچارنے لگے کہ یہہ اپدرو پرلے کال کا بنا ہوا ہے اسکے ناس کرنے کو دیوی جیکی اراد ہنا کرنی چاہیے اور سب دیوتا دیوی کی استتی کرکے اپنی رکشا کی پرارتھنا کرنے لگے

دوسو تیئیس سرگ چھٹے زبان پرکرن جوگ بششٹ ہردیو کرت بہاشا کا بششٹ و دسرتہہ کا سمباد

بششٹ بولے ہے راجا دسرتہہ دیوتاونکی استتی کرنیکے پشچات سندکا اکاش مارگ سے پرکاش بہیال پہیرو آدک گنوں سہت شستر دہارن کئے ہوئے کرال روپ شو پر سوار ہوئی آپراپت ہوئی جسکو دیکہہ کر دیوتاون نے پرارتھنا کی کہ اپنے شو کو ناس کر دیا اپنے گنوں کو اگیا دو جو اسکو بہکش کریں کہ ہم اس سے بہان ہو رہے ہیں یہہ سنکر چنڈکا نے پران بایو کو کہینچا اور شو کے سب رکت کو پان کر لیا اور نرت کرنے لگی اور گن اسکو بہکش کرنے لگے اور کئی گن اس شو کے انت لینے کو اکاش پر اوڑے پرانت نہ پایا اور اس شو کے رکت سے سب پربت اور ندی رکت ہو گئے تھے اور پرتھوی پر جو سب نشٹ ہو گئے پرنتو

جو پربت کی کندرا مین جا چہپے تہے وہ بچگئے رام چندر جیتے پوچہا ہے بہگون تم تتے جہکہ اسکے پیچہے پانی
آکر نشٹ ہوگئے اور کیتے ہوکہ اسکے انگ برہمانڈ کو ہی لاتہہ گئے پہر کیتے ہوکہ دیوتا پربت کی کندرا
مین بچ رہے اسکا کیا کارن ہے بشسٹ جی بولے کہ پربت کی کندرا مین جو پول ہے اسمین آکر
دیوتا بچ گئے اور اپنے استہانونکا سنگ کرنے لگے اور گن شوکو بہوجن کرتے تہے جب سب کچہہ پہچہن
کہپ چکے تو پیچہہ کا پنڈ رہگیا جسکی بہت درگندہ پہیلی اُسی پنڈ سے پرتہوی ہوئی اسی لیئے پرتہوی کا
نام میدنی ہوگیا اور اسکے موٹے ہاڑونسے پربت ہوگئے جب برہماجی نے دیکہا کہ سب بسو شونیہ
ہوگیا تب اونہون نے سنکلپ سے پہلے کی سمان پرتہوی رچی اور جگت بیوہار سب چلنے لگا

دو سو چوبیس سرگ چہٹے نزبان پرکرن جوگ بشسٹ ہردیو گرنت بہاشا کا ہنپچت کا اکہیان وبدیک کا برتانت

ہنپچت بولے کہ مینے اپنے اشٹ دیوتا سے پوچہا کہ یہہ شوکرن ہے اور کہانسے آگ اشٹ دیو بولے کہ جو
ایک پرم اکاش ہے سوئی چیتا نزسہرگبیہ اور انامے اور انت ہے اور اسکا آبہاش اور سبیدن کپہن
ہوتا ہے جب وہ پہرتا ہے ایسی بہاونا ہوتی ہے کہ مین تیج انوہون پہر اس انوکو شریر کی بہاونا ہوتی
ہے وہ اپنے سانہہ شریر کو دیکہتا ہے اور شریر کے ہونے سے نیتر ادک اندریان پرگہٹ ہوجاتی ہین پہر
وہ شریر آپکو اندریون سے ملا ہوا جانتا ہے اور انہین اندریون سے بشئے کو گرہن کرتا ہے پہر وہی چید روپ
جیو پرماد کرکے ادہار اور آدہار ہاونا کو مانتا ہے پرنتو اوہشتہان ستا مین کچہہ ہوا نہین ہو پہر اوسے پران اور
من اور اہنکار کو یہہ منش دہارتا ہے اور جانتا ہے کہ میرے ماتا پتا اور مین انادی کا جیو ہون پہر یہہ اپنا شریر
جان کر آگے پنچ بہوتک جگت شریر کو دیکہتا ہے اور اپنے پہرنے کے انسار انگ ہین اور جب چیت کلا
پہری اور آپکو پنچ انوجانا گیا پہر اسی مین اہم برتی کی گئی اور جب ایسا کیا تب اہنکار ہوا اور نشچے آتمک بدہی
ہوئی اور چیتا روپ چیت اور سنکلپ بکلپ روپ من ہوا اور پہر تن ماترا کی اوپتی ہوئی اور پہر انکی
اچہا کے انسار شریر اور اندریون کے لیئے دیکہنے کی اچہا ہوئی اور پہر اس سموت کال مین درش بہاش
آیا تب سموت شکتی نے آپکو برماد دوش کرکے دیت جانا اور ماتا پتا پہر اتاکل اپنے مان لیئے اور دیت اہنکار

سہت بچرنے لگا اور ایک کٹی مین جو ایک رکہی بیٹہا ہوا تہا اس کٹی کو چورن کر دیا اور رکہی کے پاس پہنچا
رکہی نے کہا کہ ہے دشٹ تینے یہہ کیا چیشٹا کی اب تو مرگ مچہر ہوگا اس شاپ سے اسکا شریر بہسم ہوگیا
تب اسکی سموت مرگا کا چہتن بہوت اکاش ہوکر بایو سے سنجوگ ہوا اور اس رکہی منی کے شاپ کی
باسنا اودے ہوئی اور اگیان کرکے اپنا مچہر کا شریر بہاش آیا رام چندر جی نے پوچہا کہ جو جیو جنم پاتے ہین
سو جنم سے جنمانتر کو چلے آتے ہین انہو برہم سے اپجے ہین بشسٹ جی بولے کئی تو جنم سے جنمانتر کو چلے
آتے ہین اور کہین برہما سے ہی اپجے ہین جنکو یہ سب باسنا کا سنسرنا ہوتا ہے وہ باسنا کے انسار شریر
کو دہارتے ہین اور وہی جنم سے جنمانتر کو چلے آتے ہین اور جنکو بنا سنسکار پہوت بہاش آتے ہین وہ برہما
سے اپتن ہوتے ہین سب جیو جو سنسکار کے بنا اپتن ہوئے ہین وہ برہما سے اپتن ہوئے ہین اور
پیچہے سے وہ جنمانتر کو پاتے ہین اب اس مچہر کا برتنت ہے وہ مچہر ہری ہری گہاس اور پتر و مین رہنے
لگا وہان ایک مرگ آیا اس مچہر پر پیر پڑا اور وہ چورن ہوگیا اسنے جو اس سمے مرگ کی اور دیکہا وہ مرگ
ہی ہوگیا اور بن مین بچرنے لگا ایک بہدہک نے اسپر بان چلایا وہ مرگ بہند ہا گیا اس بہندے ہوئے
نے جو بیدہک کی اور دیکہا وہ بیدہک کا شریر ہوگیا اور پکشیونکو مارنے لگا وہ ایک سمے بن کو گیا اور ایک
منیشر کو دیکہا اسکے پاس وہ جا بیٹہا منیشر نے کہا کہ تو یہہ کیا پاپ چیشٹا کرتا ہے اس چیشٹا سے تو
نرک مین جاویگا تو کسی جیو کو دکہہ نہ دے جس بہوگونکی تو اچہا کرتا ہے وہ بہوگ بجلی وت نشٹ جاتے ہین
یہہ شریر چہن بہنگ ہے جو تو شانتی کی اچہا کرتا ہے تو زبان کا پرشن کر یہ سنسار کو تیاگ دے اور سنسار
سمدر سے پار ہونیکا اوپاو کر۔

دو سو پچیس سرگ چہٹے زبان پرکرن جوگ بشسٹ ہردیو کرت بہاشا کار کہیشر کا اپدیش بیدہک کو

رکہیشر کے بچن سنکر بیدہک نے دہنش بان ڈالدیا اور منیشر سے کہا کہ ہے بہگون جس اوپاو سے
مین سنسار سمدر سے پار ہو جاون اور نہ کٹہن ہو نشٹ وہ مجہہ سے کہو منیشر نے کہا کہ ہے بیدہک من کو
ایکاگر کرنیکا نام سم ہے اور اندریونکے روکنے کو دم کہتے ہین اور یہہی موکش ہے من کے ایکاگر کرنے سے

اننش کر سدہ ہوتا ہے اور اننش کرن کے سدہ ہونے سے آتم گیان اپجتا ہے اس سے سنسار بھرم
نورت ہو کر پرم آنند ملتا ہے بید بک بھیشر کو پرنام کر تپ کرنیکو چلا گیا اور اندریوں کو روک کر موں برتی کو دہار
لیا کچھ کال بیت ہونے پر انکا اننش کرن سدہ ہوا اور بھیشر کے نکٹ آکر پرنام کر کے کہا کہ ہے بھگون
باہر جو درشیہ ہے سو ہردے ہی میں کیسے پرویش کرتی ہے اور سپنے میں جو سرشٹی ہے سو اندر کی باہر روپ
ہو کر بھاشتی ہے یا کیسے ہے رکہیشر بولے کہ ہمنے یہہ ہی گوڈ پرشن گننی جیسے کیا تہا اور اُنکے اپدیش سے
ہمینے ایک سے سندیہہ دور کر انکو پدم آسن باندہ اندریونکو روک اپنی پرشٹھا کو شریر سے برکت کرا کاش
میں ترادہار ٹہرایا جب ہمیں جوگ دہارنا کر کے پورن ہوا ایک سے ایک پرش ہماری کٹی میں سویا ہوا تہا
اسکے سوانس بہیتر باہر آتے جاتے تہے اسکو دیکہکر ہمینے اسکے بہیتر جا دیکہنے کی اپچھا کری اور جوگ دہارنا سے
اسکے سوانس کے راہ بہیتر جا کر ایک کنول کو ہمینے دیکہا کہ اسمیں اسکا سپیدن پہر رہا تہا اور سموت شکتی تہا
تیج وہاں ہردہ اکاش میں استہت تہی اور وہ ہی ہردہ اکاش ترلوکی کے پدارتہوں کا دیپک ہے اور
سب پدارتہوں کا وہی سنتارُوپ ہے اسکو دیکہکر تدروپ ہوگیا اور سب سو ہمینے اسمیں دیکہا
اس سوتے ہوئے پرش نے جاگرت میں اس سرشٹی کا انہوا بہی اندریوں سے کیا تہا اور پہر چت تت
میں اُسکا سنسکار رہا تہا جسکو ہمینے دیکہا اور جو بہوت سنتا ہی ہو اُسکے سپنے میں سرشٹی روپ باہرتی
وہ مجکو پرتیکش ایسے بہاشنے لگا جیسے جاگرت اُس جاگرت سرشٹی اور اس سرشٹی میں ہمینے کچھ بہید
نہیں دیکہا دونوں تُل تہیں اور چیر پرینت کا نام جاگرت ہے اور الپ کال کی پرتیتی کا نام سپنا ہے اور سروپ
دونوں ایک سے ہیں سو جو اسکے سپنے میں تہا سو مجکو جاگرت بہاشتا اور جو مجکو جاگرت بہاشتا اسکو سپنا
بہاشتا اور جب اسکو نِدرا آگے وِوِش سے سپنا ہوا تب اسکو بہی اس کال میں جاگرت روپ بہاشنے
لگا کیونکہ جو سپنا ہمیں روپ ہے سو جاگرت میں سپنا ہے اور سپنے میں تو وہی جاگرت ہے ایسے ہی
جاگرت بہی اپنے ہی کال میں جاگرت ہے نہیں تو وہ بہی سپن روپ ہے باستو میں ان دونوں میں کچھ
بہید نہیں کیونکہ جاگرت اور سپنے کا ادہشٹان جیتن ستا برہم ہے اور اُسکے پرمادسے ہی اسکو پران لگے
اسا ننہہ سنبند ہوا ہے اور جب پران سے سپیدن ملی تب اسمیں بہرنے روپ کے اتنے نام ہوئے

جیسو من چت بدہی اہنکار جب وہ ہی سپندن باہر روپ ہوکر پہرتی ہے تب جاگرت روپ جگت
بہاشتا ہے اور پانچ گیان اندری اور پانچ کرم اندری اور چاروں انتش کرن یہہ چودہ اندری اپنے بشے کو
گرہن کرتی ہین اور اسیکا نام جاگرت ہے اور جب چت سپندرا کے دوش سے انتر مکہہ پہرتا ہے تب وہ نانا
پرکار سپنے کی سرشٹی دیکہتا ہے اور اوس کال مین وہی جاگرت روپ ہوکر بہاشتا ہے اور جب سپندن
آتم ستا کی اور پہرتی ہے تب نہ جاگرت بہاشتی ہے نہ سپنا کیول آتم ستا نربکلپ سکہپت رہتی ہے
اسیلئے پہر انکا نام ہی جگت ہے سو ہے بیدہک جگت کی بہاونا تیاگ کر اپنے سروپ مین استہت ہوکر
سپنے چت کو پہرنے سے رہت کرکے نشچے کیا کہ نہ وہان کوئی اہنگ توہنگ شبد ہے نہ شبہہ اشبہہ نہ جاگرت
نہ سپن نہ سکہپتی کی کلپنا سرب کلپنا سے وہ رہت ہے پہر مجکو تریا دیکہنے کی اچہا ہوئی سو تریا دیکہی جہاکہن
ہے کیونکہ تریا ساکشی بہوت برتی کا نام ہے سو سمیک بودہ سے ہوتی ہے اور وہ ہی جاگرت اور سپن اور سکہپتی
کی ساکشی بہوت اوستہا ہے اسمین ہی اہنگ توہنگ کلپنا کوئی نہین برہم کا سمیک بودہ ہوتا ہے اور سکہپتی جڑ
بہوت اور تم روپ ابدیا ہوتی ہے اور تریا مین کداچت جڑتا نہین ہوتی سو سکہپتی اور تریا مین اتنا ہی بہید ہے
سمیک بودہ کا نام ہی تریا پد ہے آتم ستا کو اپنے آپ مین مینے استہت پایا اور سدا ہی ادویت ہے اور یہہ
چاروں چت سپندن ہی مین ہوتے ہین سو مین ایسے انہوں کے باہر آیا اور باہر ہی مجکو وہ ہی جگت بہاسنے
لگا پہر مینے اوسکے بہتر پرویش کیا اور پہر اوسکو سمویدن مل گئی تہی جینے جانا سرشٹی سنکلپ سروپ ہے۔
سرشٹی کا کارن کچہہ نہین رام چندر جی نے پوچہا کہ ہے منیشر جب من پران ہی سے چلتا ہے تب من کا
اپنا روپ تو کہین نہین ہوا بششٹ جی بولے کہ جگت متہا ہے نہ یہہ ہی نہین من کو کیا کہیئے کیول برہم
ستا اپنے آپ مین استہت ہے جب یہہ من بہاو کو پراپت ہوتا ہے تب من آتم ستا کے آسرے ہوکر
پران باو کو اپنا آسری بہوت کلپتا ہے کہ میرا پران ہے پہر جیسی جیسی من کلپنا کرتا ہے ویسی ویسی دیہہ اور
اندری اور جگت بہاشتے ہین پرم برہم سرب شکتی سے سمپن ہے سب بکلپ من کے رچے ہوئے
ہین بنا آتم بودہ کے ساکشاتکار نہین ہوتا اور چت ہی نربان نہین ہوتا اور بکلپ ہی نہین مٹتے سو من کی
شانتی کا اوپا آتم گیان ہے اور من کی شانتی کے دو اپاے ہین سنکی برتی کو استہت کرنا اور پران سپندکو روکنا

اور من کی استہتی دو پرکار کی ہین ایک گیانی کی دوسری اگیانی کی جب پرانی بہت ان بھوجن کرتے ہین
تب ناڑی پران مین جاکر استہت ہوتی ہین پران ہٹر جاتے ہین تب من سہی جڑ جڑی بہوت ہوجاتا ہے
اور اسید کا نام سکہپتی ہے اور وہ ناڑی وہی ہے کہ جسکے مارگ جاگرت مین پران نکلتے ہین جب وہ ناڑی
باسنا سہت روکی جاتی ہے تب من سکہپتی ہوجاتا ہے تات پرج یہہ کہ سنسار کے سکہہ کے لئے
جتن کرنا سو رکہتا ہے۔

دوسو چھبیس سرگ چھٹے نزبان پرکرن جوگ بششٹ ہردیوکت بہاشا کا بنیشر کا بدہک کو اُپدیش سپنے اور پرلے کا برنانت

بیدہک نے پوچھا کہ ہے بنیشر یہہ جو جہاپرے تم نے کہی ہے کہ جسمین بر ہماک ہی ہے جاتے تھے سو برہما
بشنو رودرادک تو سو تنتر ایشر ہین اور جب وہ برے ہین آگئے سو پرتنتر ہوئے انکو تم نے بہتے جانے
ہوئے کیسے دیکہا وہ انتردہیان کیون ہوگئے بنیشر بولے کہ یہہ جو پرے ہوئی سو کرم کرکے انہین ہوئی کرم
سے ہوتی تو ایشر ہی سماد ہی کرکے اپنے شریر کو انتردہیان کرلیتے پرنتو اسکا ہی کچہہ نیم نہین کیونکہ بہ جگت
بھرم روپ ہے اسمین استہا کیا کرنی ہے مینے سپن مین انکو بہتے ہوئے دیکہا ہے اور اور بہت
سے چرتر دیکہے سو سب نکو اُپدیش کے کارن کہے۔

دوسو ستائیس سرگ چھٹے نزبان پرکرن جوگ بششٹ ہردیوکت بہاشا کا بنیشر اور بیدہک کا سمباد

بیدہک نے پوچھا کہ ہے بنیشر تم نے جب اُس سپنے مین جگت کو دیکہا تھا تب جگت کیا بستو تھا اور
سپنا کیا بستو تھا بنیشر بولے کہ پہلے جو مینے دیکہا تھا سو آپکو جان کر جگت کو دیکہا تھا جو بستو کارن سے
ہوتی ہے سو ست ہوتی ہے اور جو کارن بنا بہاشتی ہے سو متہا ہوتی ہے سو وہ سرشٹی جو اسکے
سپنے مین مجکو دیکہی بنا کارن تہی کیونکہ کارن دو پرکار کا ہوتا ہے ایک تو منت کارن جیسے گہٹ کا کارن
کمہار دوسرا اسمولائے کارن جیسے گہٹ سرتکا کا کارن اور جو دونو کارن سے اُپتن ہوتا ہے سو وہ سکارن
پدارتہہ کہلاتا ہے آتما دونو پرکاروں مین جگت کا کارن نہین آتما ادویت ہے اس سے نمت کارن

نہیں اور سوائے اس کے نہیں کہ اپنے سروپ سے انتہا بہاؤ نہیں ہوا آتما اچنت ہے اور وہ جگت کلدن بنا بہاش آیا ہے اور جہکو ٹو گیان درشٹی کرکے سچدانندہی بہاشتا ہے سو سب کلپنا من سے تیاگ کر جو کچھ شیش رہیگا وہ آتم ستتا ہے اور سب کا انہو روپ وہی ہے اس سبہاؤ مین استہت ہو رہنے سے سب دکھ نشٹ ہو جائینگے بیدیک بولا ہے منیشر کوئی کہتے ہین کہ یہ جیو کرم سے ہوتا ہے اور کوئی کہتے ہین کہ بنا کرم اتپن ہوتا ہے دونون مین ست کیا ہے منیشر بولے آدمین جو برہما دک ہوئے ہین سو بنا کرم اتپن ہوئے ہین انکو نہ کرم ہے نہ جنم وہ برہم ہی سروپ ہے اور جو جیو اننت آدمین اپجے ہین وہ بہی برہم ہی روپ ہین اور بنا کرم اپجے ہین پیچہے اگیان کے بس سے کرم کے انسار جنم مرن دیکہتے ہین اگیانی جگت کی پرتیتی سے کرم کی پہانسی مین باندہا ہوا ہے سروپ مین استہت ہو نیسے کرم بندہن سے مکت ہوتا ہے یہ جگت آتما مین ایسے ہے جیسے جل مین ترنگ سب کلپنا اودیا ماتر ہے گیانیونکو سب جگت برہم سروپ دیکہتا ہے۔

دو سو اٹھائیس سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بشسٹ ہردیوکرت بہاشا کا منیشر کا اپدیش بیدیک کو اور انکا سمباد۔

ہے بیدیک جسکو ایسا سکہہ ملا وہ اور کیا اچہا کرے جو کچھ دیکہتا ہے سو اودیا کا بلاس بہرم ماتر ہے گیانی کو جگت اور آتما ایک ہی کے نام ہین اگیان سے بہن بہن دیکہتے ہین جگت مین جیسا نشچے ہوتا ہے ویسا ہی بہاسنے لگتا ہے اسیکا نام نیتی ہے اسی سے دیس او کال اور پدارتہ کی سنگیا ہوتی ہے اور کاریہ کارن درشٹی مین آتے جاتے ہین بیدیک بولا کہ پرلوک مین جو یہ مرکر جاتا ہے سو اس شریر کا کارن کون ہوتا ہے اور وہ نیتی اور رہتا کون ہے یہ شریر تو یہان ہی رہتا ہے پہر وہان ہو گیا شریر کون ہوتا ہے جس سے دکہہ اور سکہہ ہو گیا ہے اور جو کہو کہ اس شریر کا کارن دہرم اور ادہرم ہوتا ہے سو دہرم ادہرم تو امورتی ہین اس سے سو مورتی اور ساکار روپ کیونکر اتپن ہو جاتا ہے منیشر بولے کہ سدہ ادہشٹان جو آتم ستتا ہے اسکے پہرنے کی بہت سنگیا ہوتی ہین کرم آتما جیو پہر بادہرم ادہرم سے آدلیکر نانا پرکار کے نام ہوتے ہین جب سدہ چیتنا مین اہنک کا اوتہان ہوتا ہے تب ویسہ کی بہاونا ہوتی ہے اور یہ

ہی بہاسنے لگتی ہے سروپ کے پرماد سے سنکلپ روپ جگت دڑہ ہوجاتا ہے نہ کوئی پرلوک ہے نہ
یہہ لوک ہے باسنا کے انسار دونو لوک کو دیکھتے ہین اپنا ان ہوہی انیک روپ ہوجاتا ہے اور جب
سموت اپہر ہوتی ہے تب پرے ہوجاتی ہے اور سب کچھ ایک روپ ہی ہوجاتا ہے آتما ہین یہہ
جگت آتم روپ ہے نہ کوئی جنم ہے نہ مرن نہ کارن نہ کارج اور جو کوئی پرش مرتا ہو تو پرلوک کو ہی دیکھتے۔
جب مرتا ہی نہین تو پرلوک کو کیا دیکھے اور پریت یوگی کرکے پدارتہون کی سمرتی ہی ہوآتی ہے اور پھر یہہ
پرش پرلوک کو دیکھتا ہے اور سکھ دکھ بھوگتا ہے وہ شریر کسی کارن سے نہین بنا اور اس پرش کا ابہاؤ
کداچت نہین ہوتا جب آتما کا ابہیاس ایکاگر ہوکر کریگا آتم پد پاویگا سو جگت بھرم ماتر کی بہاونا کو تیاگ کر
آتم پد کا ابہیاس کرو۔

دوسو اونتیس سرگ چھٹے زبان پرکرن جوگ بششٹ مہر دیوکرت بہاشا کا منیشر اور بیدیاک کا سمباد

منیشر بولے ہے بیدیاک آتما مین انیک سرشٹی پھرتی ہین جیسے سمدر مین ترنگ اور جیو جیو کی سرشٹی
اپنی اپنی ہے پرنتو ایک دوسرے کی سرشٹی کو نہین جانتا جیسے دو آدمی سوئے ہوئے سپنے دیکھتے ہین
ایک دوسرے کے سپنے کو نہین جان سکتا اور دڑہ ابہیاسی جوگی انت باہک شریر کے پرتکش ہوجانے
سے دوسرے کی سرشٹی کو بہی جانتا ہے گیانی کو جگت نہین دیکھتا ہے اگیانی کو یہہ جگت سپشٹ بہاشتا
ہے بیدیاک نے پوچھا کہ تم جگت کو اکارن کہتے ہو سو کارن بنا اوتپن کیسے ہوتا ہے کیونکہ پرتکش دیکھتا ہے
اور جو کارن سے کہو تو سپن ورت کیون کہتے ہو کہ سپن سرشٹی تو کارن بنا ہوتی ہے منیشر بولے یہہ جگت
آدی اکارن ہے آتما کا آبہاش ماتر ہے اسمین آتما کا ابنت بہاو ہے وہی آتما چداکاش اور چنماتر ہے آتما
کا کنچن چیتن ہے سو کنچن سبیدن اہم بہاو کو لیکر پھرتی گئی ہے اور جیسے جیسے وہ پھرتی ہے ویسے ہی
جگت ہوکر بہاشتا ہے اور جنکو آتما کا ساکشات کار ہوا ہے انکو جگت کارن نہاہی برہم سروپ بہاشتا
ہے اور آتما کے پرماد سے انکو جگت کا کارن است دیکھتا ہے سو جب تک آتم بہاو کا پھرنا ہے تب
تک جگت ہے جب وہ بہاو مٹتا ہے سب جگت شونیہ اکاش ورت ہے جو جیو جیسی کریا کا ابہا

کریگا اسکا پہل پاویگا جو بندہن کے نمت کریگا بندہن پاویگا جو موکش کے نمت کریگا موکش پاویگا ۔

دوسو تئیس سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ وششٹ مہر دیو کرت بہاشا کا منیشر اور بیدہاک کا سمباد

منیشر بولے یہہ سمپورن جگت چداتما ہین ہے اس شندہ کے ابہیاس سے آتما چداتما کی سنگیا پاتا ہے اور اوچ اہنکار ہردہ تینون ابہید ہین اسمین چیتن ستا استہت ہے جو باہر سے مرتک ونت ہووے اور اسمین جیوت روپ ہے اور وہان بڑے پرکاش سے پرکاشتے ہین اس ستا کے آگے چت سے سنجوگ ہوا ہے پہر چت اور پران کا سنجوگ ہوا ہے جب پران کہشوبہ ہوتے ہین تب پران ہی کہید پاتے ہین جب پران استہت ہوتے ہین تب جیو شانتی پاتا ہے اور جو پران استہت نہین ہوتے تب جیو جاگرت اور سپن اور سکہپتی تینون اوستہا وہین بہٹکتا ہے انکو بہن بہن سنو کہ جب پرش ان بہوجن کرتا ہے تو جاگرت والی ناڑی بہن جاتا ہے تب وہ ناڑی رکجاتی ہے اسمین سکہپتی اتی ہے چت کی برتی جو ناڑیون مین گئی ہوئی جاگرت جگت کو دیکہتی ہے سو جاگرت ناڑی کہلاتی ہے اسپر آن جاکر ٹہرتا ہے اور چت ستا جو چت مین پرتبنت ہوتا ہے وہ چت ناڑی اسکے تلے اجاتی ہے تب پران بایو بہی ناڑی مین ٹہر جاتے ہین اور چت سبندہی ٹہر جاتا ہے تب سکہپتی ہوتی ہے اور جو پت ہوتی ہے تب سوارج اگنی ادک اوشن پدارتہہ سپنے مین دیکہتا ہے اور جب وہ آن پچتا ہے اور ان ناڑیون مین پران جاتے ہین تب سپن اوستہا اتی ہے جب جل کے سو کہاتے کو بایو بہی اس ناڑی مین ٹہر جاتی ہے اور چت سبندہی ٹہرجاتا ہے تب سکہپتی ہوتی ہے تب جیو سپنے مین اوڑتا ہے اور جب کف بہت ہوتا ہے تب جل کو دیکہتا ہے اور ندی سرو ور دیکہہ کر انمین جاجا کر ڈوبتا ہے جب اس ناڑی مین اتی جل پہنچتا ہے تب جاگرت اوستہا ہوتی ہے اسپرکار جیو تینون اوستہا وہین بہٹکتا ہے جگت بہیتر ہے نہ باہر ہے ادویت ستا کے پرماد سے چت کی برتی جب بہرکہہ پڑتی ہے تب جگت کو جاگرت دیکہتا ہے اور جب باہر کی اندیان کو تیاگ کر بہیتر اتی ہے تب سپن جگت دیکہتا ہے اور جب اپنے سوبہاو مین استہت ہوتی ہے تب کلپنا مٹ جاتی ہے اور سب برہم ہی بہاشتا ہے اسلئے سب کلپنا کو تیاگ کر اپنے سوروپ مین

استہت ہورہو۔

دوسو اکتیس سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بششٹ ہردیو کرت بہاشا کا منیشر کا اپدیش بیدہک کو جیو سنگیا ہین

منیشر بولے چت کے پہرنیکا نام جاگرت ہے اور ٹہرنیکا نام برہم ہے چت کے آسرے سے سب ناڑی ہین انگیان سے جیو نے جیو سنگیا پائی ہے باسنو مین یہہ جیو چدا کاش آتا ہے اوج دہاتو جو ہردہ ہے اسمین چدا استہت ہوکر پرکاشتا ہے اوس اوج کے آسرے سب ناڑی اپنے رس کو گرہن کرتی ہین جب ان جاگرت ناڑی مین پہرتا ہے تب جاگرت کا ابہاو ہوجاتا ہے اور چت کی برتی اور پران انے جانے سے رہت ہوجاتے ہین پہر جب کف ناڑی مین پران پہرتے ہین تب سپنا دیکھتا ہے جب اندریون کو گرہن کرکے چت کی برتی باہر نکلتی ہے تب جاگرت جگت ہو بہاشتا ہے اور جب تن ماترا کو لیکر چت کی برتی اوج دہاتو مین پہرتی ہے تب سپنا بہاشتا ہے اور جب اوج دہاتو پران آدک دروہ کا بوجہہ پڑتا ہے تب سکہتی ہوتی ہے اور جب ندرا اور جاگرت کا ابل ہوتا ہے تب دونو بہاشتے ہین جب دونو مین ایک کا ابل ادہک ہوتا ہے تب وہ ہی جاگرت انہو اسکہتی ہوتی ہے اور جب ندرا سے رہت مند سنکلپ ہوتا ہے تب اسکو منوراج کہتے ہین تات پرج یہہ ہے کہ یہہ جاگت اور سپن جگت سنکلپ ماتر ہین با ستو بہت کچہہ نہین۔

دوسو بتیس سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بششٹ ہردیو کرت بہاشا کا بیدہک اور منیشر کا سمباد

بیدہک نے پوچہا کہ ہے منیشر پہر کیا دیکہا منیشر بولے کہ اسکے چت سپند مین مینے بڑے بڑے پہاڑ بستے ہوئے دیکہے جگت دیکہا پر نام وہی آتم ستا کیول دیکہی یہہ جگت آتما کا کنچن ہے جب تم جاگ کر دیکہوگے آتم روپ ہی بہاشیگا پرنتو اگیان سے بہید بہاونا ہوتی ہے جب یہہ پرش آپکو جانے تب دویت بہید ہی مٹ جاتا ہے۔

دوسو تینتیس سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بشسٹ ہردیو کرت بھاشا کا منیشر اور بیدیاک کا سمباد

منیشر بولے کہ جیسا انچا سموت مین ڈڑرہ ہوتا ہے ویساہی روپ ہوکر بھاشتا ہے برماد کے دوش سے سب پدارتھ بیتر باہر جاگرت سپن سکھپتی سب سرشٹی اوپتن ہوتی دیکھتی ہے جگت جو اکار سنجگت درشٹی مین آتا ہے سو سب نراکار ہے برہم ستا ہی اگیان کرکے جگت روپ ہوکر بھاشتا ہے گیانوان کو جگت ست است کچھہ نہین دیکھتا کیول برہم ستا ہی بھاشتی ہے۔

دوسو چونتیس سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بشسٹ ہردیو کرت بھاشا کا بیدیاک اور منیشر کا سمباد جگت کی باسنا مین

بیدیاک بولا ہے منیشر پرلے کے انت مین تمکو کیا انبھو ہوا تہا منیشر بولے اس سمے مجکو سرشٹی پڑای اور سمپورن بہیے گنب دیکہہ آئے انکو دیکہہ کر مجھے ممتا ہوگئی اور پورب کی سمرتی بہول گئی اور اپنی آیو سولہ برس کی جاننے لگا جب ڈڑہ بودہ ہوتا ہے تب راگ دویس آدک جلا نہین سکتا اور سنسار کو است جانکر باسنا کوئی نہین رہتی اسی کارن گیانی جلا بان نہین ہوتا جسکو بودہ نہین اسکو جگت کی باسنا کھینچ کر لیجاتی ہے سب شاستر اور سنتو نکے سنگ سے جگت بھرم مٹ جاتا ہے بیدیاک بولا کہ ہے منیشر تم جگت کو سپن کیسے کہتے ہو کیئے پدارتھ ست بھاشتے ہین اور کئے است منیشر بولے کہ یہہ سب جگت ست بھاشتا ہے پرنتو ست است روپ ہین اسمین الپ اور چرکال کی پرتیتی کا بھید ہے جاگرت چرکال کی پرتیت ہے اسمین پدارتھ ست بھاشتے ہین اور سپن الپ کا پرتیت ہے اسلیئے است بھاشتا ہے پرنتو دونو ہی بھرم روپ اور است ہین یہہ جگت سنیدن روپ ہے سنیدن کے پھرنے سے اتپن ہوا دیکھتا ہے سنیدن کے مٹ جانے سے مٹ جاتا ہے سب جگت سدہ چیتنا کا کنچن ہے اور ناسوان ہے آتما سدا ابناسی ہے جب یہہ پرش شریر چھوڑتا ہے پرلوک مین سکھہ دکھہ ایسے بھوگتا ہے جیسے جل مین ایک ترنگ اوٹھہ کر مٹ جاتی ہے اور دوسری اوٹھتی اور پرکار لیے ہوکر اوٹھی سو جل ہی ہے اور آگے بھی جل تہا پیچھے بھی جل ہی رہیگا اور وہ ترنگ بھی جل ہے ایسے ہی یہہ جگت

بہی آتما ہی روپ ہے جاگرت اور سپن اور سکہپتی اور ترُیا چارون وہین جاگرت جو سرشٹی کی سمشٹتا ہے اسکا نام بیراٹ ہے اور سپن جو لنگ شریر کی سمشٹتا ہے اسکا نام ہرنیگربہ ہے اور سکہپتی شریر کی جو سمشٹتا ہے اسکا نام مایا ہے اور ترُیا سرب شریر کی سمشٹتا ہے سو چیتن روپ آتما ہے اور ترُیا ساکشی بہوت کے جاننے کو کہتے ہین اُسکی سمشٹتا روپ دیو ہے اور چارون شریر اُسکے ہین اور وہ سدا نربکار اور اجنت اور چیتنا ہے یہہ چارون پرماتما کے شریر ہین اور وہ پرماتما نراکار ہے جو دیکہتا ہے کلپنا اتر ہے اور آتما سرب کلپنا سے رہت ہے اسی لئے سب جگت اکاش روپ ہے ۔

دو سو چھتیس سرگ چہٹے نربان پرکرن جوگ بششٹ ہر دیو کرت بہاشا کا منیشر اور بیدیک کا سمباد اور اگرتیا کا اکہیان

بیدیک بولا ہے منیشر تم نے جو اس پرش کے ہردہ مین سرشٹی دیکہی تہی اسمین تم کس پرکار بچرتے تہے اور کیا دیکہتا تہا منیشر بولے جب مینے نانا پرکار جگت دیکہا تب مین کٹمب مین رہنے لگا اس سے میرے گہر مین ایک اوگرتیا نام رکہیشر آگئے مینے انکو بہوجن کرایا اور یہہ پرشن کیا کہ اس جگت مین جو در بہکش پڑتا ہے اور سب اکٹہے مرجاتے ہین اسکا کیا کارن ہے کیونکہ شبہہ اشبہہ کرم جو منش کرتا ہے اُسکا پہل پاتا ہے پہر سب کو ایک ہی کشٹ کیون پراپت ہوتا ہے چاہیے کہ اپنے کرمونکا پہل پاوے اوگرتیا بولے کہ یہہ جگت اکارن ہے اسکو بہرم ماتر جانو یہہ جو سرشٹی ہے اُسکا ایک بیراٹ پرش ہے اور اسیکا یہہ شریر ہے اور یہہ بیراٹ اُس بیراٹ کا ایک روم ہے جب اس بیراٹ پرس کے انگ مین کہشوبہہ ہوتا ہے اور جیو کی پاپ باسنا اکٹہی ہی اودے ہوتی ہے اور جب باسنا اور انگ کا کہشوبہہ اکٹہا ہوتا ہے تب اس استہان مین اوپدرو اور کشٹ ہوتا ہے سو اکٹہے پاپ سے اکٹہی ہی سب مرجاتے ہین اور اکٹہے ہی در بہکش سے کشٹ پاتے ہین جیسے کسی پرش کے انگ مین مکہی کاٹے تو اسکے کاٹنے سے وہی انگ کانپتا ہے اور اس انگ کے کاٹنے سے روم کانپنے لگتے ہین ایسے یہہ جگت بیراٹ پرش کا شریر ہے جب کسی نگر مین پاپ اودے ہوتا ہے تب روم روپی نگر کے جیو کشٹ پاتے ہین اور جو سارے انگ روپی دیش مین پاپ اودے ہوتا ہے تب سب کے کاٹنے کی بہانت سارا شریر

بیراٹ کا کشٹ پاتا ہے اُسکے شہر پر پروم روپی جیو سارے ہی کشٹ پاتے ہیں سو جانو کہ جب جیون کے باپ اکٹھے ہوتے ہیں تب دُر بھکش پڑتا ہے۔

دو سو چھبیس سرگ نربان پرکرن جوگ بششٹ ہردیو کرت بھاشا کا جگت کے ناس ورنن ہو نہیں

منیشر بولے کہ میں اوگرنیا کے اُپدیش سے اپنے سوبھاو میں ٹھہر کر پرم پد کو پراپت ہوا سو وہ اوگرنیا تیرے سنمکھ بیٹھے ہیں اگنی دیو نابولے ہے راجا پشچمت بیدہک بولا کہ تم نے سپنے میں اوگرنیا کا ہونا کہا تھا اور اب کہتے ہو کہ اوگرنیا سنمکھ بیٹھے ہیں سو یہہ کیا بات ہے میرا سنشے دور کرو منیشر بولے کہ میں اوگرنیا سے اُپدیش پاکر وہیں رہنے لگا اور جگت کے منتہا ہونیکا بچار کیا کہ بندھن کا کارن کُٹنب ہے پرنتو اُسکے بنا گئنے سے ہی سکھہ نہیں ملتا اور میں اپدیا کے دور کرنے کو گورو کے پاس گیا پھر بچارا کہ گورو بھی سپن ماتر ہے ان سے کیا پراپت ہوگا (تات پرج یہہ ہے کہ جگت کچھہ بستو نہیں آتم روپ کا چمتکار ہے)

دو سو ستائیس سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بششٹ ہردیو کرت بھاشا کا منیشر کا اُپدیش بیدہک کو جگت کے سپن ماتر ہونے میں

ہے بیدہک یہہ جگت اکارن ہے کسی کا بنا ہوا نہیں سپن ماتر ہے آتم ستا گھٹ پٹ آدک ہوکر بھاشتے ہے نہ کوئی کرم ہے نہ کوئی کریا اور نہ میں ہوں اور نہ جگت ہے ایسے بچار کر میں اپنے سوبھاو میں استھت ہوگیا اور سب پدارتھوں میں سم رہنے لگا اور ابلاکھہ سے رہت سب اپنی چیشٹا کرنے لگا نہ مجکو کوئی اچھہ ہے نہ جینے کا ہرکھہ نہ مرنیکا شوگ ہے۔

دو سو اٹھائیس سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بششٹ ہردیو کرت بھاشا کا منیشر کی اگیا بیدہک کو ست سنگ کے وشے میں

اب بیٹے وہ ہی نشچے کر لیا کسی پدارتھہ کی ترشنا نہیں اور نربان اور نراد ہار ہوں یہہ جگت انبھو روپ ہی ہے سو ہے بیدہک تو منتہا بہم کو چھوڑ دے اور پرم پد پانیکا یہہ مارگ ہے کہ سنتوں کی سنگتی اور ست شاستروں کا بچار اور انکی ابھیاس میں دڑھ کرے جب دڑھ ابھیاس ہوئے تب ہی نربان پد پاویگا اور جب تک نربان

نہیں ہوتا اکہ دوسیں نہیں ہتا نربان ہوتو سے ایدیا نشٹ ہوجاتی ہے آتم پد اور شدھ بدہی تک بہ اور جب
اومیانم ابچار کرتا ہے او سب کا نا نشٹ ہوجاتی ہے بندہ سے مکت ہوکر دکہہ سکہہ ہین سم آکار اکہنڈ ابناسی پد کو پاتا ہے

دوسو اونتالیس سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بشسٹ مہردیوکرت مہاشاستر کا اگنی دیوکا پنچت سے پہر ویدیک کا برتانت کہنا

اگنی دیوتا بولے ہے پنچت منیشر کے بچون سے بیدیک اسچرج مان رہکر اپنی مورکہتائی سے جیسے بن رہا ہیاس
تو مکر اپ پنتو منیشرون کے پاس پہرنے لگا اور بہادہ کرم چہوڑ دیا اور سمہنسر برس تاک اوگر تپ کیا پرنتو جب اسکو کامنا
شریر کے ٹرہتے اور دن دن بہوجن کی اوکہتائی کی تپہ شانتی نہوئی تو اپنے گورو کے پاس آکر کہنے لگا کہ ہے بہگون
میں نے اتنے کال تاک تپ کیا شانتی نہوئی منیشر بولے کہ تینے میرے اپدیش کا ابہیاس نکیا اسلیئے تجکو شانتی
نہوئی تو پنڈت ہے نہ مورکہ اب تو سو جگات تاک اوگر تپ کریگا تب برہماجی بر دینے آوینگے تو یہہ بر مانگیگا کہ
میرا شریر گہڑی گہڑی میں جوجن برنیت بڑہتا جائے اور میری مرتیو ہی بس اپنا ہووے اور شریر میرا اروگ
ہووے اور جہان میرے اچہا ہووے وہان چلا جاوُن مجکو کوئی نہ روکے کیونکہ جب میں سمسار کا انت دیکہونگا
تب آتما کو پراپت ہونگا برہماجی وہی بر دیکر انتردہیان ہونگے اور تیرا شریر بڑہجائیگا اور سرشٹی او برہمانڈون
کو اپنی اچہا پرمان لانگہہ جائیگا پرنتو جگت کا انت نہ پاویگا اور پہر تو پرانایام کرکے شریر کو تیاگ دیگا یہہ تیرا
بہوشنت برتانت میںنے کہا ہے اب جیسے تیری اچہا ہو سو کر بیدیک بولا کہ یہہ تو بڑا کشٹ ہوگا کوئی سگم
اوپای بتاؤ او منیشر بولے جو کچہہ شریر کی پراربدہ ہے وہ اوس ہوتی ہے بہاوی کداچت نہیں ٹلتی جب
تک کرم کی کلپنا سپرس کرتی ہے تب تک یہہ پرش کرم بندہن سے نہیں چہوٹتا اور جو کرم کی کلپنا آتما کو
سپرس نکرے تو کوئی بندہن نہیں کرسکتا کیونکہ اسکو آتما ادویت کا ابہو ہوتا ہے اسکے سب سکہہ اور
دکہہ آتم روپ ہوجاتے ہین جب آتم بودہ ہوتا ہے تب سب کرم دگدہ ہوجاتے ہین ؛؛

دوسو چالیس سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بششٹ مہر دیو کرت بہاشا کا بیدہک اور بھشنڈ کا سمباد۔

بیدہک بولا کہ ہے بہگون یہہ کہو کہ شریر کے گرنے سے میری کیا دشا ہوگی بھشنڈ نے بیدہک کو یہ اسکا ہونہار سماچار سب سنایا اور انت کا جنم اسکا راجا ہونا کہکر راجا اور منتری کا بہت کچھہ سمباد سنا کر کہا ہے کہ جو جو کسی کی بہاونا اور اچھا ہوتی ہے کرموں انسار اوسی دیہہ دہاری کو پراپت ہوتی ہے جو کوئی پرش آتما کا ابہاس کریگا تم بدکی سمجہہ ہی پراپتی ہوگی اور دیہہ اور اندریوں کا بہوگ ہوجاویگا اور منتری کے اپدیش سے راج کو تیاگ کر بن کسی سنت کے استہان میں جا کر سنتوں کے اپدیش سے جانیگا کہ میں اجنت اکہنڈ نرسروپ ہوں اور جگت میرا ابہاس ہے اور چت کا پھرنا ہی جگت کا کارن ہے اور جگت میرے میں نہیں ہے میں اپنے آپ میں استہت ہوں جب تو اس پرکار سب ارتہوں سے من کو شودہ کر کے اپنے سروپ میں استہت ہوگا تب پرم انند نربان پد کو پراپت ہوگا۔

دوسو اکتالیس سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بششٹ مہر دیو کرت بہاشا کا بھشنڈ اور بیدہک کا نشچے کر کے بھشنڈ کا نربان ہونا اور بیدہک کو برہماجی سے بر پا کر شریر کا تیاگنا اور بششٹ کا اپنا برتانت برنن کرنا

اگنی دیوتا بولے ہے راجا بششٹ بھشنڈ کے بچن سنکر بیدہک وہاں سے اوٹھ کر بھشنڈ سہت اپنے استہان کو گیا اور پہر دو تپ کرنے لگے کچھہ کال اوپرانت بھشنڈ نربان ہوگیا بیدہک نے سو جگ تک تپ کیا برہماجی نے دیوتاؤں سہت آکر ویسا ہی بر دیا جیسا بھشنڈ نے پہلے کہا ہے سرگ ۲۳۹ میں پرنام بیدہک نے پران کو اونچا کہینچکر شریر کو تیاگ دیا یہہ وہی شریر ہے جو یہاں پڑا ہے یہاں ۲۴۴ سرگ کی خبر نکلی اور جب یہہ برہمانڈ سے وہ گا ہے وہ ہمارے سچنے کی سرشٹی ہے اور جب یہہ شریر گرا تب بہگوتی نے اسکا رکت پان کیا اسلئے اوسکا نام رکتا دیوی ہے اور جو شریر کی سامگری رہی چر کال تیت ہونے پر وہی پرتہوی ہوگئی جسکا نام میدنی ہوگیا اور برہماجی نے جو یہہ سرشٹی رچی ہے اس پرتہوی پر اب

کلیان ہوا ہے اب تیری جہان اچھا ہو وہان جائین ہی جاتا ہون کہ اندر کے واسطے جگ کے ہیرا ہوا ہن
کیا ہے ہے بشسٹ جی بولے ہے راجا دسرتہ ایسے اگنی دیوتا مجہہ سے کہکر انتردہیان ہوگئے اور مین وہان سے
اوٹہہ کر بہت سی سرشٹیون مین بہرمتا رہا اور اید یا کا انت نہ پایا تو مینے ایک تم پد کی پراپتی کا پرا لگا۔
اُسنے کہا کہ تجکو ایک جنم مرگ کا پایا ہے وہ شریر پاکر پہر منش شریر ہوگا اُس شریر مین گیاوان ہوکر سب
جنمون اور کریاون کی سمرتی ہوکر سروپ کی پراپتی ہوجاویگی سو مین مرگ ہوکر تمہاری سرشٹی کے
ایک پہاڑ کی کندرا مین بچرنے لگا ایک راجا شکار کہیلتا ہوا آیا وہ مجکو پکڑ کر لے گیا تین دن اپنے اپنے
پاس رکہکر مجہے بہت سندر دیکہکر یہان بہیدیا جواب مرگ شریر کو تیاگ شریر منش کا پایا ہے یہ میرا
برتانت تہا جو مینے کہا رامچندر جی نے پوچہا کہ ہے بشسٹ وہ مرگ تو اور سرشٹی کا تھا یہان کیونکر
آیا بشسٹ نے کہا کہ جبکہ وہ ملا تہا وہی اور سرشٹی کا تہا ایک سمے آکاش مین ودیا شاشی وہان
لگائے بیٹھے تہے اس مارگ کو اندر جگ کے نمت پرتہوی پر پایا اور اندر لے ودیا شاکو شیو سمجہہ کر
چرن لگا دیا ودیا شانے سما دہی سے اوترا اندر کی اور دیکہہ شراپ دیا کہ تینے جو ریہ سے مجہے چرن لگایا جا
تیری جگ کو ایک شیو ناس کریگا اور جب پرتہوی پر وہ پڑیگا اور وہ پرتہوی ہی ناس ہوگی اور اندر
جگ کرنے لگا اور اس جگ مین ایک شیو آپڑا اُسکے پڑتی ہی پرتہوی چورن ہوگئی اور مین تپ
سیوی منیشر کے بر سے گر کے تمہاری سبہا مین مرگ ہوکر آیا ہے رامجی جو است ہوتا تو پرگہٹ ہوتا
اور جو ست ہوتا تو نہین روپ ہوتا ہے رامجی ہم تمہارے سپنے کی سرشٹی مین ہین اور تم ہمارے
سپنے کی سرشٹی مین ہو اور جیسے سپن پدارتہہ کا ہونا ہوا ہے ایسے ہی سب کا اور مرگ کا ہونا بہی ہوا
ہے اور جیسی یہہ سرشٹی ہے تیسی ہی وہ بہی ہوئی ہے باسنو مین سب برہم ماتر ہے سب وہی
آتم ستا ہے جگت سنکلپ ماتر ہے وہی برہم ستا سپہکار ہوکر بہاشتی ہے اور جگت کو است
بہی نہین کہا جاتا جو وہ است ہوتا تو پرلے ہوکر پہر پرتہوی اور جل اور آکاش پرگہٹ ہوتا جتنین روپ
آتما ہی کا یہہ سوبہاو ہے چار ستا اس جگت مین پہری ہین سار وہی۔ گوپتی۔ سمان۔ برہم۔ ستا۔
مدیا سار وہی ہے اور گوپتی وہ جو جگیا سو کی بہاونا مین بہاشتی ہے اور سمان وہ جو گیانی کو بہاشتی ہے

اور سمان وہ جو گیانی کو بہاشتی ہے اور اوپا جو اگیانی کو بہاشتی ہے سو یہہ چاروں ہی برہم سے بھن نہیں ہیں

چاروں ہی برہم کے نام ہیں اور برہم ستا سو بہاو چیشٹا کر کے ایسی ہی ہو کر بہاشتی ہے جیسے بایو پھرنے

سے ہی چلتی بہاشتی ہے اور ٹہرنے سے اچل دیکھتی ہے ایسے ہی چیشٹا کے پھرنے سے نانا پرکار

کے کو تک اوٹہتے ہیں اور پہرنے سے رہت نربکلپ ہو جاتے ہیں ایسا پدارتہ کوئی نہیں جسمیں ست

نہیں اور ایسا بہی کوئی نہیں جسمیں است نہیں سب ہی سمان ہے سب پدارتہ ستا سے ست

بہاشتے ہیں اور سب شبد اور ارتہ جو پہرتے ہیں سو سب ہی نشٹ جاتے ہیں اسلئے سب ہی است

ہیں اور آتم ستا جیوں کی تیوں ہے اسکا ناس کداچت نہیں ہوتا۔

دوسو بیالیس سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بششٹہ دیو کرت بہاشا کا ناس بچار سے اور جگت کا باسنا نر ہونا

بششٹ جی بولے ہے رامچندر جی جو بدیا مان ہے سو نہیں بہاشتی اور جو اودیا ہے نہیں وہ سدا

ہی بہاشتی ہے آتم ستا بہو روپ ہے اسکا بہو ہونا نشچے ہو رہا ہے اور جگت جو کچھ ہوا نہیں

سب چیشٹا ہو کر بہاشتا ہے اس نشچے کی اودیا ہارے بچھون سے جب وہ آتم کی اور آبا نشٹ

ہو گئی اودیا پہر سے نشٹ ہے او باہر سے اچھی دیکھتی ہے یہہ اودیا جڑ اور سوروپ کے اسمرن سے رہتی ہے

بچار کئے سے جاتی رہتی ہے انت برہمانڈ اور سرشٹی اسی اودیا میں پہرتی ہیں سو اودیا میں بہاونا کرنی

سو کہتا ہے جیسے سمندر میں ترنگ بنا باؤ کے نہیں اٹہتی ایسے ہی پرماتم کے سمندر میں جگت کی ترنگ

اودیا کی باؤ کے سنجوگ سے ہی اٹہتی ہے اور نشٹ جاتی ہے آتما کے پرمادین کو جگت کے پدارتھ بہاشتے

ہیں آتما کے انہو والونکو سب آتما ہی دیکھتا ہے دو سرشٹی ہیں ایک سد رشٹ ہے دوسری اودرشٹ

جو پرتکش دیکھتی ہے وہ سد رشٹی سرشٹی ہے جو درشٹی میں نہیں آتی وہ اودرشٹ ہے سو یہہ دونو

ایک سی ہیں جیسا جیسا سنکلپ دڑہ ہوتا ہے ویسی ہی ویسی آتما میں سرشٹی ہو کر بہاشتی

ہے جو جگت کی ستا کو چھوڑ کر آتم پد اپن ہو رہین تو تیبر بہاونا کر کے موکش پراپت ہوتی ہے اور جسکی

بہاونا ادہم کی اور ہوتی ہے سو لگ اتک سکہہ دیکتے ہیں جسکی بہاونا ادہرم میں ہوتی ہے اسکو

... تو لہ دکہہ دیکہتے ہین اور جس پرش نے پراستری کے ساتہہ بلاس کیا ہے وہ اندہے کوئے مین گرتا ہی
... بہائی دیوتا اور پتر اور اتہتی کے دئے بنا بہوجن کرتا ہے اسکو جم کے دوت بڑا کشٹ دیتے ہین اور جنت
... پرو نے پراستری کو پاپ سے دیکہا جاتا ہے وہ چہری سے پہوڑے جاتے ہین اپنے کرمون انسار سب
... پل پاتے ہین جس جس بہاونا کی چیشٹا سے شریر چہوٹتا ہے اُسی بہاو کو پراپت ہوتے ہین تات پرج یہہ
ہے کہ کیول باسنا بار سنسار ہے جیسا انشچا ہوتا ہے ویسا ہی بہاشتا ہے۔

دو سو تینتالیس سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بشسٹ ہر دیو کرت بہاشا کا چت کے نربان کرنیسے سب کلپنا کا مٹ جانا

رام چندر جی بولے ہے بہگون یہہ جو تم نے نیشچر اور بیدبہک کا برتانت کہا بڑا اشچرج روپ ہے یہہ برتانت
سو بہاو کہ ہوا ہے اتہو کسی کارن اور کاریج سے ہوا ہے بشسٹ جی نے کہا آتما کا چمتکار یہہ جگت
چنا سو بہاو کہ ہی ہوتی ہے سو وہ ہی چنا تر ہے اُس سے بہن کچہہ نہین ایسے نشچے والونکو جگت
سنکلپ ماتر سب برہم روپ ہوجاتا ہے جو پدارتہہ بکاروان نہین اناسی ہے سو وہ برہم ستا ہے اور
سمویدن سے یہہ پنڈا کار سپنا ہو بہاشتا ہے اور جاگرت بہن ست ہوکر بہاشتی ہے سو سپنا اور جاگرت
آتما بہن دو تُلّ ہین جیسے دو بہائی جوڑیا نام ماتر ہوتے ہین باستو مین ایک ہی روپ ہوتے ہین جب
یہہ پرش شریر بتیاگتا ہے تب پرلوک اسکو جاگرت ہوجاتا ہے اور یہہ جگت سپنا ہوجاتا ہے جب
پرلوک سے پہر اس لوک بہن آتا ہے اور سمویدن کا پہرنا دور ہوجاتا ہے تب سب جگت آتم روپ
ہی ہوکر بہاشتا ہے اسی بچار کا نام پرم بودہ ہے اور اسکی دڑہتا سے موکش ملتا ہے جب تک شریر
ہے سنبندہ ہے اینک بار جاگرت کو دیکہتے ہین اور انت سپنے دیکہتے ہین نہ کوئی بندہ ہے نہ مکت جب
چت کی بہ تی نربکلپ ہوتی ہے تب موکش بہاشتا ہے بکلپ بہن بندہ دیکہتا ہے آتما بہن دونو
نہین سو چت کو نربان کرنے سے سب کلپنا مٹ جاویگی سب بیوہار اور اپنا آچار کرم تہاشتا سنتر کو پرنتہ ہو
سے سب کلپنا تیاگو ٭

دوسو چوالیس سرگ چھٹے زبان پرکرن جوگ بشسٹ ہردیو کرت بھاشا کا شریر کے ناسوان ہونے اور اندریونکے جتنے مین

بشسٹ جی بولے سب پدارتھ گیانی کو چداکاش روپ ہین اور جگت بہی اودیت روپ آتما بھاشتا ہے اور یہہ پدارتھ ست شاسترون اور سنتونکی سنگتی سے ملتا ہے گیانی کے نشچے کو گیانی ہی جانتا ہے یہہ پرش اپنا آپ ہی شتر ہے اور ست مارگ مین بچرنے سے آپ ہی اپنا متر ہے سب جتن جو بن اوستھا مین ہوسکتا ہے بالک اور بردھ اوستھا مین کچھہ نہین ہوسکتا یہہ شریر ناسوان ہے اندریون کے جیتنے بنا پرش جنم اور مرن کو پاتا رہیگا۔

دوسو پینتالیس سرگ چھٹے زبان پرکرن جوگ بشسٹ ہردیو کرت بھاشا کا اندریونکے جیتنے کا اوپاد

رام چندر جی مہاراج نے اندریونکے جیتنے کا اوپاے پوچھا بشسٹ جی نے کہا جسنے اندری نہ جیتی اسکا راج اور سوربیرکی سوربیری اور ودیا کی پرویتا ہی بیفائدہ ہے اندری جیتنے سے آتم پد ملتا ہے اس پرش کا سروپ اچنت چنماتر ہے اسمین جو سموت پھرکی ہے سو اس گیان سموت کو انتاکرن ورش جگت سے سمبندھ ہوا ہے اور اوسیکا نام جیو ہے جہان سے چت پھرتا ہے وہان ہی چت کو استہر کرو تب اندریونکا ابہاو ہوجاویگا اندریونکا پریرک من ہے من کو بس کرو جب اندری روکی جاویگی آتم سنا بھاش آویگی اور سب جگت آتم روپ ہوجاویگا من کے استہر کرنے سے انہوکی پراپتی ہوگم ہے سو ست شاسترونکے بچار اور سنتونکی سنگتی سے ہوسکتا ہے استومین نہ کرم ہے نہ اندریان نہ کرتا ہے نہ کچھہ اپجا ہے سب ہی اکاس روپ ہین جب آتما مین استہت ہوگا تب انک تو ہنگ آدک کا ابہاو ہوجاویگا سکھپتی اور تریا مین تھوڑا بہید ہے کہ سکھپتی مین اگیان اورچہ تا رہتی ہے اور تریا مین نہین رہتی ایسے سپن اور جاگرت مین بہید نہین اگیانی کو نانا پرکار جگت بھاشتے ہین گیانی کو سرب آتم روپ بھاشتا ہے میرا اپدیش سب شاسترون اور بیدونکا سار وسدہانت ہے اسکے پاٹھہ کرنے اور بچارنے سے آتم پد کی پراپتی ہوگی اور ایک بار کے سننے اور دیکھنے سے کداچت پراپتی نہ ہوگی بارم بار بچارنے سے شانتی ہوگی کسی اور پکش کو مان کر اسکے سننے کا

کا تیاگ نہ کرنا چاہئے۔

دوسوچھیالیس سرگ چھٹے زبان پرکرن جوگ بششٹ ہردیو کرت بھاشا کا گیانی اگیانی کا نشچے برہم اور جگت ہین

بششٹ جی بولے کہ آتما مین جگت کچھہ ہوا نہین سدہ چنماتر مین سہنلپ پھرنے سے جگت بھاشتا ہے اور برہم سے جگت بھن نہین گیانی اور اگیانی کا نشچا ایک کیسے ہیوہ سب کو برہم جانتا ہے وہ سب کو جگت جانتا ہے۔

دوسوسینتالیس سرگ چھٹے زبان پرکرن جوگ بششٹ ہردیو کرت بھاشا کا جاگرت اور سپنے کے نرنے ہین

بششٹ جی بولے کہ جاگرت اور سپنے کا نرنے سنو ایہہ سپنے جاگرت کا نرنے پہلے سرگو نین جیونکا بیون اُجکا ہے جاگرت کا سپن اور سپن کا جاگرت ہوتا ہے جاگرت کا جاگرت تو آتم سنتا ہے اسمین جاگنا ہی جاگرت کا جاگرت ہے اور سب سپن روپ ہین اور سب کچھ اکاس روپ ہے ابدیا سے ساکار بھاشتے ہین جب ادہشٹان آتم تت مین جاگے تب سب ہی اکاس روپ دیکہین گے یہہ وہ ہو کی اہنتا کو تیاگ کر کے اپنے سروپ مین استہت ہورہو۔

دوسواٹھتالیس سرگ چھٹے زبان پرکرن جوگ بششٹ ہردیو کرت بھاشا کا برہم سنا کا سب کال مین ہونا اور اکشچونکا ہرنن

بششٹ جی بولے کہ اس جگت کا آد اچیت چنماتر تہا اور وہ اشبد تہا اسمین جاگنا پہر اوراسکا آبہاش جگت ہوا اور اس آبہاش مین جسکو ادہشٹان کی اہم پرتیت ہورہی ہے اُسکو جگت اکاش روپ بھاشتا ہے وہ سنسار مین کداچت نہین ڈوبتا اور اُنکو یہہ جگت آتم سروپ بھاشتا ہے آتما مین چارون اکشچ ہین ایک تو اکشچ دوسرا ابہر جے اکشچ تیسرا است اکشچ چوتہا آتما اکشچ گیان کو کہتے ہین جسکو یہہ گیان ہے کہ مین آپکو نہین جانتا اُسی کا نام اکشچ ہے اور جو آپ کو دیہہ اور اندریون سہت جانتا ہے اُسکو ابہر جے اکشچ کہتے ہین اور جگت کو است جاننا اسکا نام آتما اکشچ ہے یہہ چارون اکشچ چنماتر آتم تت کا آبہاش ہے اور آتم سنتا

نربکلپ اور اچیت چمتکار سے اسمین بانی اگم ہین نانت پرچ سب کا یہہ ہے کہ سب کال مین وہی برہم ستا استہت ہے اور سب کچھ وہی روپ ہے دریسب پدارتہہ پوتر اور اپوتر بدہیا ابدہیا ست اور است سب آتم ستا ہی کے نام ہین اسکے بنا کوئی اور بستو نہین۔

دوسو اور پچاس سرگ چھٹے زبان پرکرن جوگ بشسٹ ہردیوکرت بہاشا کا جگت کے ابہاش ماتر ہونے مین اپدیش

بشسٹ جی بولے اپنے سوبہاو مین استہت ہونیوالے کے لئے یہہ چارون اکشنج کہے گئے ہین اور انکو سب جگت نراکار اور پرم چداکاش روپ ہے اور وہی نربان ستا سے سنجگت ہین ایسے پدمین استہت ہوکر چلتے پہرتے کہاتے پیتے کچھہ نہ پہرنگا اور نربان ہوگے رام چندر جی بولے ہے بہگون اس جگت کا کارن مین سمرتی کو مانتا ہون اور سمرتی انبہو سے ہوتی ہے اور سمرتی سے انبہو ہوتا ہے اور سمرتی اور انبہو پرسپر کارن ہین جب انبہو ہوتا ہی تب اسی کو سمرتی بہی ہوتی ہے اور سمرتی سنسکار پہر سپنے مین جگت روپ ہوکر کیون بہاشتی ہے بشسٹ جی بولے یہہ جگت کسی سنسکار سے نہین اوپجا نہ یہہ کسی سمرتی کا سنسکار ہے اکسمات پہرا یا ہے ابہاش ماتر ہے اور ابہاش کا ابہاو کداچت نہین ہوتا کیونکہ اسکا چمتکار ہے پہر اسکا ناس کیونکر ہو یہہ جگت نہ است ہے نہ ست سوبہاو مین آتم ستا استہت ہے اور جگت اوسکا ابہاش ہے سروپ مین کچھہ کارج اور کارن بہاو نہین کیول ادویت ستا استہت ہے اسلئے جگت بہی وہی روپ ہے گیانی کے نشچے مین ان پانچون اوستہا کا ہونا ہی اسمبہو ہے آتما کے سوائے سب پدارتہہ پرلے ہی ہین اور بدہیا ابدہیا اور است انست سب آتما ہی کے نام ہین اسلئے اپنے چت کو آتما ہی مین لین کرنا چاہے سب کلپنا نسٹ جائیگی۔

دوسو پچاس سرگ چھٹے زبان پرکرن جوگ بشسٹ ہردیوکرت بہاشا کا آتم ستا سے جگت کا بستار ہونا

بشسٹ جی بولے آتم ستا سے ہی جگت کا بستار ہوتا ہے اور آتما سے بہن نہین جب آتم ستا چمتکار کا ابہاش اندر پہرتا ہے تب چارون انتاکرن اوتپن ہوتے ہین اسمین جو نشچے ہوتا ہے اوسیکا نام نیتی ہے پرنتو اکسمات سوبہاو کہی جو پہرتا ہے سو ابہاش ماتر ہوتا ہے اور جب دڑہ ہوجاتا ہے

تب بیتی استہت ہوتی ہے باسنون ن رہت کچھ نہا نہین سب روپ وہی آتم ستا بہاشتی ہے
اور وہی جگت روپ ہے جب اسکا انبہو ہوگا تب سمرتی رہیگی اور نہ جگت اسلئے انبہو روپ کاہی انبہو
کرو جگت برہم روپ ہے رام چندر جی نے پوچھا کہ جو سنسکار انبہو نہین ہوا اور انبہو سے سمرتی نہین ہوتی
تو پرسدہ یہہ سب کچھ درشٹی مین کیون آتی ہین بشسٹ جی بولے جبہی پرش نے اننگ کے پہلے
سے اسکو چیتن جانا اور پہر شبدون کے ارتہہ آپ ہی چلے اور سدہ اوستہان جیتن اسکو جانا وہی
سرگ کی بدہی کو پہنچ گیا ایشر جیو یہہ ہابرن آدک سب شبد اور ارتہہ پہرنے بین ہوئے ہین سب
نام اسی برہم کے ہین اور برہم ہی جگت آکار ہوکر بہاشتا ہے اور اسی برہم سے کہین انت بالک
کہین آدبہوتک کہین ایشر چیتن جیو ہوکر دیکھتا ہے اسی پرکار ہوکر بہاشتا ہے اور اسی پرکار
شبد اور ارتہہ سنگت یہہ جیو پر آگیا ہے سمرتی انبہو اسیکا بہاش ہے پہر یہہ جگت کا کارن جگت
ہو سمرتی بہی تب ہی ہوتی ہے جب پہلے جگت ہوتا ہے اور جب جگت ہی نہین تو سمرتی کس
کی ہو یہہ جگت آبہاش ماتر ہے اسکا کارن کوئی نہین جسکا کارن کوئی نہین تو جانا کہ وہ اپجا ہی
نہین ہے رام چندر جی یہہ ہی انبہو ہے کہ مینے اپنے انبہو کو پرگٹ کرکے اپدیش کیا ہے اور
جیو آپ ہی جانتے ہین اور سپنی مین نت دیکہتے ہین اور سنتے ہین پرنتو نشچا کرکے جان نہین سکتے
اور سپنے کے پدارتہون کو سور کہا سے تیاگ نہین سکتے۔

دوسو اکیاون سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بشسٹ سر دیو کرت
بہاشتا کا سکہہ دکہہ کا جگت سے سنبندہ ہونا

بشسٹ جی بولے ہے رام چندر جی جو است انت اندر یونکے بشیون کو پاکر سکہہ دکہہ نہین
مانتا اور دویت بہاو نہین رہا اسکو جیون مکت جانو اسکا سدہ چت ہی آتم پد مین ہے رام چندر
جی نے پوچھا کہ ایسے گیاوان جو سکہی دکہی نہین ہوتے وہ جڑ ہوتے ہین یا چیتن تو انبہو سے بشسٹ
جی بولے کہ دکہہ سکہہ جگت کے سنبندہ ہی تک ہوتا ہے اسی ترہت والیکو سدا ادویت مین
نشچے رہتا ہے کوئی اوپادہی نہین رہتی آتما کے پرمادہ سے ہی کنٹ ہو تم نشچو سنوا کیونکہ نہین

رہتی آتما کے پد سے ہی کشٹ ہوتا ہے اور جیت ستناؤ الوگو کہ ہم نہیں بتا سکتا شانت رہتے
ہیں اور کامنا کرتے ہی کھاتے پیتے ہیں پر نفرت ترشنا سے رہت رہتے ہیں انکے کشٹ کوئی دیکہ
نہیں آتا کیونکہ انکے ساتھہ ایک منتر رہتا ہے ۔

دو سو باون سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بششٹ ہردیو کرت بھاشا کا سوکرم دان تپ سنکھہ دہیرج آدک کریا اونکا برنن

رام چندر جی نے پوچھا کہ وہ منتر کون ہے بششٹ جی بولے وہ منتر اسکا سوکرم ہے اور ادہیاتمک اور
آدہ بہوتک اور آدہ دیوک یہ تینون پاپ گیانی کو نہیں دیکھتے اور کوئی کشٹ اسپرس نہیں کرتا وہ سوکرم
کیا ہے وہی اہیاس جو چرکال سے گیانی کرتا ہے وہ منتر بچار کی اور لگا رہتا ہے اور کوکرم کی اور آنے
نہیں دیتا ایسا پہ منتر کو سدا پرشن رکھتا ہے وہ منتر اپنے پرواکو بھی ساتھہ لے آیا ہے رام چندر جی
نے پوچھا اسکا پروار کون ہے اور اسکا جپ اور آچار کون ہے بششٹ جی نے کہا کہ اشنان۔
دان۔ تپ۔ دھیان یہہ چار اسکے بیٹے ہیں اور مدتا اسکی استری ہے اور اس استری کے ساتھہ ایک
سہیلی کرپا۔ اتہوا۔ دیا نام ہے اسکی دوار پالنی ہمتا سنکھہ کہڑی رہتی ہے اور وہ سبہ لوگ راجا کو سنکھہ ہوکر
سب انتاپوری میں استہانوں کو دکھلاتی ہے اور سمتا اپنے دیو نہ پتروں دہرم اور دہیرج نام کو ساتھہ لیکر
انتاپوری میں بچرتی ہے اور راجا کے ساتھہ سم کے باہر پرچلا کر جاتی ہے جب پانچوں بشئے کے
ششترو سے لڑائی کرتا ہے تب دہیرج اور سنتوکھہ اسکو بچار کے بان سے نشٹ کرتا ہے اور بچار
سدا ہی اسکے ساتھہ رہتا ہے اور سب کارجوں کو کرتا ہے ایسے پرش کرتنت اور بہوگ ترشنا کے ابہمان
سے رہت رہتے ہیں اور جو کرپا بید اور شاستر سے نشبید ہیں انکو کدا چت نہیں کرتا ۔

دوسو تریپن سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بششٹ سرد یوکت بہاشا کا برہم ستا ہی آپ اپنے مین استہت ہے

بششٹ جی بولے جب مہا پرلے ہوتی ہے تب شبد اور ارتھ اور درشٹی کچھ نہین رہتا پھر اسمین ادویت ستا ہی
رہتی ہے جگت اتپن ہوتا ہے نہ کوئی اسکا کارن ہے نہ بیج ہے برہم ستا اپنے آپ مین استہت ہے اور روپ
اور شبد بان اور من یہی برہم روپ ہین یہہ سرشٹی انبھو روپ ہے برہم کا سبہاو جگت ہے اسکا سمجھ ہے
سو اگیانی جگت کو پرتیکش جانتے ہین کہ سب کا پرکاشک آتم ستا ہے اور وہی پرانا سورج دیوتا ہو کر بہاشتا
ہے اور چندرما اگنی ادک اسیکا تیج ہین اگیانی کے نشچے مین جگت کچھ ایسا نہین جسکو تم جیوتا کہتے ہو سو
جیوتا کوئی نہین جب جیوتا نہین تو مرا کیسے وہ بھرے ہوئے ہین کچھ بہید نہین سب کا ادھشٹان آتم ستا
ہے کئی کہتے ہین کہ جگت آتا ہے اور کئی کہتے ہین کہ اسمین کچھ نہین پرنتو آتما مین دونو شبدون کا
بہاو ہے اور ابہاو کا ہی ابہاو ہے اور اسمین اور تم مین کچھ بہید نہین وہی انت روپ جگت ہو کر
بہاشتا ہے اسلئے سب جگت برہم روپ ہے جب ایسے جانوگے کوئی دکھ اسپرس نہین کریگا
اپنے سروپ مین جاگنے والیکو سب جگت آتم روپ دیکھتا ہے اور اسکو کوئی کلپنا نہین اوٹھتی ۔

دوسو چون سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بششٹ سرد یوکت بہاشا کا گیانی کو چنماتر سب بہاشتا اگیانی کو جگت بہاشتا

بششٹ جی بولے ہے رام جو آدمی برہما جی ہین تم انکو ہی سپنا اور شوبنہ جانو برہما جی کو بیراٹ کا ایک انگ
جانو بیراٹ کے سپرن ہین نہ سن نہ بدہی نہ اکار ہے نرا چہا کیول ادویت چنماتر ستا اپنے آپ مین ہے پھر
جب بیراٹ ہی نہین تو جگت کیسے بہاشتے ہین ایسے جانو جیسے سپنے مین پہاڑ پرتہوی آدک دیکھتے
ہین اسمین سمرتی اور انبھو کیا کہئے وہ ہی اسکا آبہاش ہے تم انبھو اور سمرتی کی کلپنا تیاگ دو جہان ایک بدہ انبھو
ہی نہین اسکا انبھو اور سمرتی کیسے ہو رام چندر جی نے پوچھا کہ سمرتی والون مین اشٹ سمرتی کا انبھو تو پرتیکش
ہوتا ہے پہلے پدارتھ کا انبھو ہوتا ہے یہہ سمرتی ہوتی ہے اور سمرتی کا سنسکار ہے پھر انبھو ہوتا ہے
ایسے ہی برہم آدک کا کیون نہین ہوتا یہہ تو پرتیکش بہاشتے ہین اب انکا ابہاو کیسے کہتے ہو اور بہاو

مین بشیشٹا کہا ہے بششٹ جی بولے سمرتی سے انہو وہان ہوتا ہے جہان کارن اور کاریج کا بہاو ہوتا
ہے اور جگت برہما تک کچھ بنا نہین یہہ ایسا ہی بھرم سے بدہان بہاشتا ہے سمرتی اسکی ہوتی ہے جس
پدارتہہ کا پہلے انہو ہوتا ہے جو کہو کہ بھرم آدک سمرتی سنسکار سے اپجی ہے تو ایسے نہین بن سکتا کیونکہ پرتہم
تو کیان وان سمرتی سے نہین ہوتا انکو کارن کیسے کہئے دوسرے یہہ کہ اس جگت کے آد مین کوئی جگت نہ
تہا جسکی سمرتی کو مانئے اس جگت کے آد مین تو کیول آتم ستا تہی اسمین سمرتی کیا اور انہو کیا اسلئے برہماوک
اور جگت کسی کارن اور کاریج بہاو سے اپجے نہین سب ہی اکارن ہے گیانی کو جگت نہین بہاشتا
کیول برہم ستا ہی بہاشتی ہے سو سمرتی کو بہی استت جانو ہمارے نشچے مین تو سب چنماتر ہے اور اگیانی کو
یہہ جگت دویت روپ بہاشتا ہے

دو سو چھپن سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بششٹ ہردیو کرت بہاشا کا سب کا ادہشٹان آتما ہوتا

رام چندر جی نے پوچھا ہے بہگون جسمین سرب انہو ہوتا ہے اسکے دیہہ مین اہم کی پرتیتی کس پرکار ہوتی ہے وہ
سب آتما ہوتا ہے اور اس سرب آتما کو ایک دیہہ مین اہم کی پرتیتی کیونکر ہوتی ہے کاشٹ اور پاکہان اور پربت
اور چیتن کا انہو کس پرکار ہوگیا ہے وہ اسطرح سروپ ہے اسمین جڑ اور چیتن یہہ دونو کیسے ہوئے بششٹ
جی بولے جیسے شریر مین ہاتہہ پانو آدک انگ ہوتے ہین اور سب انگو مین ایک ایک کو پکڑ کر کہین کہ اسکا نام
کیا تو کہا جاتا ہے کہ انگلی ہے ہاتہہ پانو ہاتہہ آدک انگ ہے ایسے جانو کہ اس ایک انگ مین اسنے اپنا آپ
کہا پرنتو سب انگو مین آتما تو نہین ناس ہوجاتی آتما ان بہو روپ ہے تو بہی اس انگ مین اسکی آتما
پہرتی ہے اور اسمے سے اسکی سرب آتما کہنڈن تو نہین ہوجاتی سرب آتما سب کو دہارتا ہے جیسے ایک
سمدر مین انیک ترنگ اٹہتی ہین پرنتو سب ہی سمدر کے آسرے ہوتے ہین اور سمدر ہی کا روپ
ہوتے ہین ایسے ہی سب جیو پرم آتما مین پہرتے ہین اور پرماتما ہی کے آسرے ہین اور وہی روپ ہین
اور جیو جب پرم آتما سے اپنا بہید جانے کہ مین آتما ہی ہون تب جیو بہاو اسکا ابہاو ہوجاتا ہے اور وہ
اپنے آپ کو پرم آتما مین ہی دیکہتا ہے جیسے سندر اسکے دو سروپ ہین ایک چہن اور ایک سکتی ایسے ہی آتما نے جڑ

اور چیتن دو سروپ وہار سے ہین اور یہہ جگت آتما مین کچھہ بنا نہین ہے آکاش روپ ہے اس سرشٹی
آتما مین آکاش اور بیچ کر لین ہو جاتی ہین اور آتما جیونکا بنیون ہے ہے رامجی شونیہ بادی کوپال انرک ادہ
شونی اور ساکشی سے آدیکر جو شاستر ہین انکا ادہشٹان برہم روپ ہے اور سبکا آدھار روپ وہی سب
آتم روپ ہے جیسا کسی کو نشچے ہوتا ہے ویساہی اسکو پہل سرب روپ ہوکر دیتا ہے

دوسو چھپن سرگ چھٹے زبان پرکرن جوگ بششٹ مہر دیوکرت بھاشا کا جگت کا انہو روپ ہونا اور آتما کا ادویت ہونا

بششٹ جی بولے جگت انہو روپ ہے باستو مین دکھہ سکھہ کوئی نہین بھول اگیان سے مانتے ہین گیانی کو
سب برہم سروپ دکھتا ہے اور درشٹی است روپ دیکھتی ہے سمیک درشٹی جگت کے پدارتھون کی اچھا نہین
کرتا اپنے سروپ آتما مین جگت ایسے ہے جیسے سمدر مین ترنگ اور جو تم کہو کہ اودیا ہی جگت کا کارن ہے سو اودیا
جگت کا کارن اسلئے کہلاتی ہے کہ وہ جگت سے پہلے سدھ ہوتی ہے سو اودیا تو ادمان ہے اور آکاش ماتر
ہے جگت اور اودیا کے آکاش اکٹھے پھرتے ہین اور آکاش ہی کچھ بستو نہین نہ تو کہین اودیا ہے اور نہ
جگت آتم ستا استھت ہے اور نربکلپ مین جگت کا اتینت ابھاو ہوتا ہے سو نربکلپ کیسے ہو جو
نربکلپ ہوتا ہے تو تریپتا آتی ہے اور جب بکلپ اوٹھتا ہے تب سنسار اودے ہوتا ہے اور جب
دھیان لگاتا ہے تب دھیاتا اور دھیان اور دھیہ تینون ہو جاتے ہین اسپرکار تو نربکلپ سدھ نہین ہوتی کیونکہ
اسمین بہی سروپ کی پراپتی نہین ہوتی نربکلپ اسکا نام ہے جہان چت کی برتی نہ پھرے تو تب ہی سروپ
کی پراپتی نہین ہوتی وہان بہی ابہاو برتی سکہتی روپ ہے اور بکلپ کے ساتھ سکہتی ہے اسلئے اسمین بہی
سروپ کی پراپتی نہین ہوتی سمیک بودہ کا نام نربکلپ ہے جسکو وہ پراپت ہوا ہے جیون مکت ہے اور
وہان جگت کا اسمبہو ہے اور نربکلپ اور سوبکلپ دونو ہی من کی برتی ہین نربکلپ سکہتی روپ اور
سوبکلپ سپن وت چنچل روپ ہے اور نربکلپ مین ہی بہاو ہوتے رہتے ہین اس سے بہی مکتی نہین
ہوتی جب اتینت ابھاو ورتی کا ہو تم ان بہاو کاش سے سواے جب کچھہ او نہان نہووے تب
اسکا نام اتینت سکہتی نربکلپ ہے ایسے ہوکر تم چشٹا ہی کروگے تو ہم کہتے ہین اور یہ جگ ترت کا اسمان ہے

نہ ہوگا آتما کو ادویت اور جگت کو انینت ابہاؤ جاننے کا نام بودھ ہے جب اس بودھ کا درڑہتا ہو تب اسکا نام پرم پد ہے اور اسیکا نام نربان ہے اور اسیکو موکش کہتے ہیں آتما اور جگت میں کچھ بھید نہیں آتما کا چمتکار جگت ہے۔

دوسوستاون سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بششٹ ہردیو کرت بہاشا کا اگیان سے اکار سہت بہاشنا اور آتم بودھ کا بچار اوپاء ہونا

بششٹ جی بولے یہہ سب اکار جو دیکہتے ہیں سپندن روپ ہیں سرشٹی کے آد اور انت اور مدہ میں ادویت ستا ہی سروپ جانو اور سب پدارتھ اکاش روپ ہیں آتم ستا بکار سے رہت ہے اگیان سے بکار سہت بہاشتی ہے تو نانا پرنتو نانا وت بہاشتی ہے ہے تو اکار سے رہت پرنتو اکار سہت دیکہتی ہے آتم ستا سد اسدہ روپ اور شانت اور انت ہے سب پدارتھ ابہاش مانند سپنے کی نیائیں بہاشتے ہیں بچار سے کچھہ بہی نہیں یہہ جگت بدہی پوربک نہیں بنا آدمیں جو آبہاش پھرا ہے وہ بہی پوربک ہے اسمیں جگت کا سنکلپ دڑہ ہوا تب یہہ پرش کارن کرکے کارج کو جاننے لگا پرنتو جنکو سروپ کا پرماد ہوا انکو کارن سے کارج بہاشنے لگے جب جگت ہی کچھہ نہیں تو اسکو کارن کیسے کہیں کارن اور کارج اگیانی کے نشچے میں ہوتے ہیں گیانی کو نہیں ہے سمرتی اور سنسکار اور انہو ابہاش مانند ہیں سب جگت آتم ستا کا ابہاش ہے وہ ہی جگت روپ ہوکر بہاشتے ہے جیسے نیترونکا کہولنا اور موندنا ہوتا ہے سیرے شاستر کو آدہے دن تک بچارنا چاہئے اور آدہے دن اپنی اور کام کرنے چاہئے اور جو اتنا بہی نہو سکے تو ایک ہی پہر بچار سے یہہ اوپار بودھ کا پرم کلیان کا کرتا ہے جو ایک سانس بہی بنا بچار ہے وہ برتہا ہے اور ایو کو بجلی کا چمتکار جانو اسکا برتہا گنوانا مورکہتا ہے یہہ جگت بہرانتی مانند ہے۔

دوسو اٹہاون سرگ چہٹے نربان پرکرن جوگ بششٹ ہردیوکرت بہاشا کا جگت اور بدیا ابدیا سب برہم کے نام ہونا

رام چندرجی نے پوچہا ہے بہگون جگت تو ایک اور اسکے روپ ہوئے ہین ان جگتونکی کتہاون سے آپنے مجہے اُپدیش کرکے کیون نہ جگایا بششٹ جی بولے اس جگت مین جو پدارتہ ہین سو سب ہی شبد اور ارتہ سے رہت ہین اسلئے وے ارتہ کہنے کا کیا پریوجن تہا جب تم ہرت بید اور نرمل اور ترکال ورشتی ہوگے تب جانوگے سرشٹی کے آد اور انت اور بدہ ہین وہ ہی ستا ہنی ایک ایک انومین اینک سرشٹی ہے سوا کاس روپ ہے کچہ ہوا نہین جیسے ایک سمے برہما جی سے پوچہا کہ یہ سرشٹی کتنی ہین اور کس مین ہین برہما جی نے بہت پرکار کہکر یہہ بات پرج کہا کہ جو بہاشتا ہے اسیکا نام جگت ہے اور اسیکا نام ابدیا ہے اور ادہشٹان کے جاننے والے کو ہی بدیا کہتے ہین نہ کوئی ابدیا ہے نہ جگت برہم ہی اپنے آپ مین استہت ہے کوئی جگت کہو اور کوئی برہم سب اُسی ایک بستو کے نام ہین۔

دوسو اُنسٹہہ سرگ چہٹے نربان پرکرن جوگ بششٹ ہردیوکرت بہاشا کا جگت کا بہرانتی ماتر ہونا یا سنپہ مین برہم ستا کا ہونا

رام چندرجی نے پوچہا ہے بہگون جو یہہ جگت اکارن ہے تو اب یہان پدارتہ اکارن روپ کیون اُپجتے ہین یہہ کارن بنا تو نہین بہاشتے ہین بششٹ جی بولے برہم ستا مین جیسا جیسا نشچے ہوتا ہے ویسا ویسا بنا اُنہونا یا پرکار کے پدارتہ ہوکر بہاشتا ہے یہہ جگت بہرانتی ماتر کارن سے رہت ہے آدہین سرشٹی کارن روپ ہوئی ہے پیچہے سے سرشٹی کال مین کارن اور کارج ہوئے ہین سب برہم ہی ہے گیانی کو سب شبد اور ارتہ اکارن ہین۔ رام چندرجی نے پوچہا ہے بہگون گیانی کو کارن اور کارج بہاؤ کس واسطے نہین بہاشتا جو کارن کارج نہین تو مرنکا اور کلال سے گہٹ آدک اُپتن ہوتے کیون دیکہتے ہین اور اگیانی کو سکارن کیون دیکہتا ہے بششٹ جی نے کہا کہ نہ کوئی کارن ہے اور نہ کارج نہ کوئی گیانی گیانی کے نشچے مین تو جگت کی کوئی کلپنا نہین پہرتی اُنکے نشچے مین تو جگت ہے ہی نہین پہر گیانی اگیانی اور اگیانی کیا جب جگت پیدا ہی نہین تو کارن اور کارج اور اگیانی اور گیانی تمکو کیا کہون تمکو تو سب

برہم ہی بہاشتا ہے اگیانی کو جو اپنے سروپ کا پرماد ہے اسکو کارن کارج روپ سرشٹی بہاشتی ہے جیسا
جیسا انہو مین سنکلپ ڈرہ ہوتا ہے اُسیکی سدہی ہوتی ہے جو جگت کسی کارن سے اُپتن ہوا تو بہار
مین بہی کچھہ شیش رہتا جب یہہ پُرش مرجاتا ہے تب اسکا شریر یہان ہی بہسم ہوجاتا ہے پرنتو پرلوک
اپنے ساتہہ شریر کو دیکہتا ہے اور اس شریر سے سرگ اور نرک مین سکہہ دکہہ بہوگتا ہے پرنتو اسکا کارن کوئی
نہین پاتا ہی چینتا مین سنکلپ کی باسنا کے انسار شریر بہاشتا ہے آتم روپ مین ہمیشہ درشٹی ہے
کہید سے ہی کہیدوان نہین ہوتے اور کریا کا ابہمان نہین کرتے اور سب کریا کو استت جانتے ہین اسلئے اس
جگت کے پدارتہون کو اپنا ہی انہو روپ جانو بیدانت شاستر ون کا سدہانت یہہ ہی ہے کہ باسنا سے
رہت ہونے ہی کو موکش کہتے ہین اور باسنا سہت ہونیکا ہی نام بندہ ہے۔

دوسو ساٹھہ سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بششٹ ہردیو کرت بہاشا کا اندر برہمن کے پترونکا اکہیان

رام چندر جی نے پوچہا کہ ہے بہگون سب جگت مین تین پرکار کے پدارتہہ ہین ایک اپرتکش دوسرا پرتکش
تیسرا مدہ بہاوی ہے جیسے بایو کو اپرتکش کہئے کیونکہ اسکا کوئی روپ نہین ہے اسپرس کے سنجوگ سے دیکہتی
ہے سو وہ مدہ بہاوی پرتکش ہے پرتکش جب کہی جائے کہ وہ کسی سے ملے نہین سو یہہ سموت اپرتکش
ہے چندرمان کے منڈل مین یہہ سپندن جاتی ہے اور پہر وہان سے گرتی ہے اور برتی چیت کرکے چندرمان
کو دیکہتی ہے اور پہراتی ہے اس سے جانا جاتا ہے کہ یہہ نراکار ہے جو ساکار ہوتی تو چندرمان روپ ہوجاتی
اور پہر سپندن مین نہ آتی جیسے جل مین جل ڈالا ہوا پہر نہین نکلتا اسکا کارن نراکار ہے اس شریر مین پران
کیسے آتے جاتے ہین جو تم کہو کہ سموت گیان شکتی شریر اور پران کو پہیرتی ہے یہہ بہی نہین کیونکہ سموت
اپرتکش نراکار ہے وہ پرتکش ساکار سے ملتی نہین اور جو کہو کہ سموت نراکار ہی چیشٹا کرتی ہے
سپرش کی سموت چاہتی ہے کہ پربت نرت کرے پرنتو وہ تو اس سے چلایمان نہین ہوتا اور بہرشن بیٹہی ہین کہ
یہہ بدلجاوے تو پرنتو وہ نہین اوہٹہ آتے کیونکہ پدارتہہ ساکار روپ ہین اور سموت نراکار ہے بششٹ جی نے
کہا کہ اس شریر مین ایک ناڑی ہے جب وہ اکاش روپی ہوتی ہے تب اس مین سے پران بایو نکلتا ہے

جب وہ سنکوچ روپ ہوتی ہے تب پران بایو پہنرانی ہے جیسے لوہار کی دہونکنی ہوتی ہے ایسے ہی
اسکے بہیترپرشن بل ہے اور اس سے چیشٹا ہوتی ہے رامچندرجی نے پوچھا کہ دہونکنی ہی تب چلتی ہے
جب اُسکے ساتہہ بل کا اسپرس ہوتا ہے اور اسپرس بہی تب ہی ہوتا ہے جب پرتیکش بستو ہوتی ہے۔
چیشٹا تو نراکار ہے اسکو اسپرس کیونکر کہین اور جو تم کہو کہ اسکی اچہا سے سپرس ہوتا ہے تو مین چاہتا ہون کہ
میرے سنکلپ جو پرکشن ہین وہ گرپڑین پرنتو وہ گرتے نہین کیونکہ اچہا نراکار ہے اور جو وہ ساکار ہے اسپرس
ہو تب اُسکی شکتی سے گرپڑے اور جو اچہا سے چیشٹا ہوتی ہے تو کرم اندری کس نمت دہاری ہین اور
یہہ بہی سنسا ہے کہ ایک سے بہت کیون ہوجاتی ہے اور بہت کا ایک کیونکر ہوجاتا ہے ہے ہنیشر
ایک چیتن ہے اور جب پران نکلجاتے ہین تب جڑ ہوجاتا ہے آتما سرب بیاپی ہے وہ جڑ کیسے ہوجاتا
ہے اور ایک ماشان پرکہش روپ جڑ ہے ایک چیتن ہے یہہ بہید ایک تا مین کیسے ہوا ہے۔
بششٹ جی بولے جنکو تم پرتیکش ساکار کہتے ہو سو انکا اکار کوئی نہین سب ہی نراکار ہین وہ سدہ
آتما اور ادویت ستا ہی اسپرکار ہوکر بہاشتی ہے جیسے سپنے مین اکار بہاشتے ہین سو اُنکا اس
روپ نراکار ہین ایسے ہی اسے ہی جانو سب ابہاش ماتر ہین سدا اتم ستا ہی پرتہوی جل تیج باد ہوکر
دیکہتی ہے ایک سمے ایک سرشٹی مین اندر نام برہمن تہا اسکے دس پتر ہوئے کچہہ کال پیچہے وہ
اور پہر اسکی استری بہی مرگئی اُنکے پتروں نے تہا شاستر انکی کریا کری اور پہر ایک پربت کی کندرا مین جاکر
یہہ بچار کرکہ ہم برہما ہو جاوین پدم آسن لگاکر سون بیٹھ گئے اور یہہ نشچا دہار لیا کہ ہم برہما ہین اور سب سرشٹی
ہماری رچی ہوئی ہے اور کہان یہان سب تیاگ دیا گئے جگ تینے پر اُنکے شریر گرپڑے اور انکو پکشی
کہا گئے جو انکو برہما ہونے کی باسنا تہی وہ دسون باسنا کے انسار برہما ہوگئے انکی سرشٹی ویسی
ہی ہوگئی جیسی ہماری ہے سو اپنا انہوں ہی سرشٹی روپ بہاشتا ہے سرشٹی کا اور کچہہ روپ نہین۔
سب جگت آتم روپ ہے اسکا کارن کوئی نہین اور یہہ سرشٹی ایک سے اینک ہوگئی اور بہتی مین
اینک سے ایک ہوجاتی ہین جیسے ہم ایک سپنے مین اینک ہوجاتے ہین اور سکہتی مین اینک سے
ایک ہوجاتے ہین اور برکش پرتہوی جل اگنی بایو سب ہی چیتن روپ ہین چیتن سے بہن نہین چیتن

کا آبہاش انتاکرن مین ملتا ہے جب پرتیشٹہ نکل جاتی ہے تب یہہ جڑ بہاشتا ہے پرنتو یہہ اگیانی کی ورشتی ہی کہی گئی ہے اور مجہہ سے پوچہو تو پرکش جڑ چیتن سب برہم روپ ہی ہے جسکو موڑہ جڑ کہتے ہین سو وہ جڑ نہین پرنتو مہر شٹی کال مین وہ جڑ ہی ہین کیونکہ سمبندن مین وہ جڑ روپ ہوئے ہین جیون جیون اس جیو کو برہم بچار ہوتا جائیگا دکہہ ناس ہوتے جائینگے۔

دوسو اکسٹھہ سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بششٹ ہر دیو کرت بہاشا کا اندریون اور شریر کا گیان ماتر ہونا اور سب آتما روپ ہونا

بششٹ جی بولے کہ اندری ہی گیان روپ ہین اور ہاڈ ماس رودہر ہاتہ پانو سیس ادک سمپورن شریر گیان ماتر ہے گیان سے کچہہ بہن نہین سب آتما روپ ہے جو تم کہو کہ بہنو کارن سے ہی جو اپتن ہوتی ہے سو ہی ست ہوتی ہے تو جگت کا کارن کہین نہین ملتا اور اسی لئے یہہ تہا ہے جب وہ کچہہ بستو ہو تو کاریہ کارن ست ہو برہم سناتن کسی کا سموا ہے کارن ہے نہ نت کارن ہے وہ تو کیول اچیت ہے چیتن کے دو سروپ ہین پہر نے روپ چیتن کا نام جگت ہے اور اپہر روپ کا نام برہم ہے جیسے کال کا نام دن مہینا برس کلپ اینک ہین پرنتو کال ایک ہے جیسے ندی سرو ور اینک ہین جب سمدر مین ملتے ہین ایک ہی روپ ہو جاتے ہین جیسے مرتکا سے جدی جدی مورتی بنتی ہین پر نام وہ مرتکا ایک ہی ہے ایسے ہی پرم آتما مین جگت اینک روپ اور نام کو پراپت ہوتا ہے پرنتو وہ سدا ایک ہی سروپ ہے اپنا آپ ہو کیول آنند ماتر ادوئیت ہے۔

دوسو باسٹھہ سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بششٹ ہر دیو کرت بہاشا کند دنت برہمن کا برتانت

رام چندر جی نے پوچھا ہے بہگون مین ایک سمے پاٹ شالا مین پشچت پنڈت سے شاستر پڑہ رہا تہا اور بہت سے برہمن بیٹہے ہوئے تہے ایک برہمن بید کا جاننے والا سبہا مین آیا اور سب کو نمسکار کر کے آسن پر بیٹہہ گیا اس سے بیدانت اور سانکہہ اور پاتنجل آدک شاستروں کی آپس مین چرچا ہو رہی تہی پہر مین نے اس سے کہا کہ ہے برہمن تم کس پرا دہتہ کے نمت یہان آئے ہو اور کہان سے برہمن بولا مین مدیہ

نگر کا برہمن ہون اور کندوَنت میرا نام ہے اور راجا جنک بدیہہ کے نگر سے آیا ہون اور مینے بدیا بہت
پڑہی مجکو بیراگ اُپتن ہوا جب مین شانتی وان ہوا تو تیرتہون مین بہرنے لگا مجکو راہ مین ایک پربت
ملا اُسپر ایک چیکال تک مینے تپ کیا پہر وہانسے چلا تو راہ مین ایک اشچرج دیکہا کہ بن مین ایک برکش
سے مونجہہ کی رسی سے بانو بندہے ہوئے ایک پرش لٹکا ہوا ہے کہ جسکا سیس اور پانو اوپر کو تہے
پہلے مینے اسکو مرتک جانا جب اسکے پاس گیا اسکے سوانس آتے جاتے تہے اور شریر اُسکا جوبن اوستہا
مین تہا پرنتو ہروہ سے اسکو سب کا کپا تا پایا مین اسکو تپسی جانکر اُسکے پاس بیٹہ گیا اور اُسکے پانو کی رسی
کو کچہہ ڈہیلا کیا اور اُس سے پوچہا کہ ہے سادہو ایسا گہور تپ تم کس لئے کرتے ہو اُسنے نیتر کہولکر کہا کہ مجکو
راج کے سکہہ بہوگنے کی باسنا ہوئی ہے راج کے نمت تپ کرتا ہون بارہ برس مجکو تپ کرتے ہوئے
ہین جب تک سات دیپ کا راج پراپت ہوگا تپ سے نہ ہٹونگا یہہ کہکر پہر وہ تپ مین لگ گیا
مینے کہا کہ ہے منیشر جب تک تجہے بر کی پراپتی ہوگی مین ہی تیرے پاس رہکر ٹہل کرونگا سو مین چہہ
مہینے تک اسکے پاس رہکر ٹہل کرتا رہا چہہ مہینے پیچہے ایک پرش بشنو بہگوان کا سا تیجوان سورج منڈل سے
نکلکر آیا اور کہا کہ ہے تپسوی جو اچہا ہو بر مانگ اور جو تیری اچہا سات دیپ کے راج کی ہے ہوا گلے جنم
مین سات دیپ کا راج پاویگا اور سات ہزار برس تک راج کریگا اور وہ بر دیکر انتردہیان ہوگیا مینے اُس
برہمن کے چرنون سے رسی کہولی اسکے شریر کی کانتی پرکاشوان ہوگئی تہی اور وہان سے نکٹ ہی ایک
سرووَر جل سے رہتا پڑا تہا اُسکے پُن سے وہ جل سے بہرپور ہوگیا اسمین ہم دونو نے اشنان کیا اور
سندہیا کرکے کچہہ پہل کہائے تین دن پیچہے وہانسے منہر کو چلے راہ مین ایک استہان سری بہگوتی کا
تہا وہان اس تپسوی کے سات بہائی تپ کر رہے تہے وہان کو چلے آتے ایک شوبہنہ بن ملا اس
آگے مرد استہل کی پرتہوی جہا پنا یان تہی وہان جانکلے وہ تپسوی گر پڑا اور مجکو بہی بڑا بہرم ہوگیا پہر وہ تپسوی
اوٹہکر چلدیا مین اسکے ساتہہ چلا ہم دونو ایک برکش کے نیچے پہنچے جہان ایک تپسوی دہیان مین تہا اور
ہم نے اس سے کہا کہ ہے منیشر جاگو جاگو تب اُسنے نیتر کہولکر کہا کہ تم کون ہو اور یہان گوری کا استہان تہا
کہان گیا اور بڑے رکہیشر اور منیشرون کے استہان اور برکش اور باولیان نہین کہان گئین ہم نے کہا کہ

ہم کچھہ نہین جانتے ہم تو اب ہی آئے ہین انہنے کہا کہ بڑا اشچرج ہوا ہے کہ یہان ایک سمے سرستی بہوانی
اس بن مین آئین اور ایک استہان بنا کر رہنے لگین اور بہت سمندر کلپ برکش اگائے اور نیشروں
اور تپسیون کی کوٹی بن گئین اور بہت بستی ہو گئی اور یہان آٹہہ برہمن تپ کے لئے آئے اور چھہ مہینے
تک یہین رہے ۔

دوسو تریسٹھ سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بششٹ ہردیو کرت بہاشا کا کلند ونت اور تپسوی کا اکہیان

تپسوی بولا کہ اب بہار تانت سنو کہ مین مالو دیس کا راجا تہا اور بہت بشئے بہوگ بہوگے ایک سمے سنسار
کو متہا جانکر مجکو بیراگ اپجا بیٹے راج کو بٹہا دیا اور بہینون اور رکہیشرون کے استہانونکو دیکہتا ہوا اس قدم کے
برکش کے نیچے آیا اور جو آٹہہ بہائی برہمن آئے تہے انہین سے ایک تو اسی برکش پر تپ کرنے لگا دوسرا
سوام کارتک کے پربت پر تیسرا بنارس مین چوتہا ہمالہ پربت پر تپ کرنے لگے چہا اور چار بہائی پیچہے رہگئے
تہے وہ یہان تپ کرنے لگے اور سب کی کامنا سات دیپ کے راج کی تہی ایک کو تو سورج نے بر دیا ہے جو
سات رہے تہے انہون نے پاک ایشری بہوانی کا اشٹ کرکے تپ کیا اور جب وہ پرسن ہوئی کہا کہ بر
مانگ تب انہون نے پرارتہنا کی کہ ہمکو سات دیپ پرتہوی کا راج ملے پرم ایشری انکو بردیکر انتردہیان
ہوگئی اور انہون نے یہہ بہی بر مانگا تہا کہ یہان کے باسیونکا استہان ہی ہمارے پاس ہی ہو وہ یہہ بر
پاکر اپنے اپنے گہر کو گئے اور پاک ایشری بارہ برس پرینت اسی استہان مین رہی اور پہر اُن کی مرجادا
کی استہاپتی کے نمت یہان سے انتردہیان ہوگئی اور یہان کے رہنے والے بہی سب ہی جاتے رہے
اور پاک ایشری کے جاتے ہی یہہ استہان ہی شونیہ ہوگیا ایک یہہ قدم کا برکش رہ گیا ہے اور ایک
مین دہیا مین استہت رہ گیا ہون اور یہہ وہی برکش ہے جو ایشری نے اپنے ہاتہہ سے لگایا ہوا تہا
اور آٹہون بہائیون سے ایک یہہ بیٹہا ہے جو اب گہر کو جاتا ہے اسکے ساتون بہائی پہلے گہر جا پہنچے ہین اب
یہہ آٹہون اکٹہے ہونگے اور جب یہہ آٹہون تپ کرنے چلے تہے انکی استریون نے بہی تپ کا ارنبہہ کر دیا تہا
اور سو چندراین برت رکہے جس سے وہ بہا کرش ہوگئین انہون نے پاربتی جی سے یہہ بر مانگا کہ ہم اور

ہمارے سے بھئے نا امر ہو جاوین اور جیسے تمہارا اور شو جیکا سنجوگ ہے ہمارا اور اُنکا بہی ہو جاوے پاربتی جی نے
کہا کہ ہے استریو اس شریر سے تو کوئی امر نہین رہتا کوئی شریر دھاری امر نہین رہیگا سب جگت ناس وان
ہے استریون نے کہا کہ جو یہہ نہین ہو سکتا تو ہمارے بھرتا جو مرین تو اُنکے جیو ہمارے گھر مین رہین اور
انکی مورت بہانسے باہر نجاوے پاربتی جی نے کہا کہ ایسے ہی ہوگا اور انکا نام جو انکو بہاشید گا تم ہی انکی
استری ہونگی گندھروٹ بولے ہے رامچندر جی یہہ سنکر مین اچرج مان ہوا رام چندر جی بولے ہے رکھیشر
تم نے اچرج کی کتہا سنائی ہے کہ آٹھون بھائی بر پاکر ایک ہی پرتھوی پر سات دیپ کے راجا کیونکر ہونگے
قدم تب بولے یہہ کیا اچرج ہے اور اچرج سنو کہ جب یہہ آٹھون بھائی تپ کرنے لگے انکے ماتا پتا
بہی انکی استریون کو ساتھ لیکر تیرتھ جاترا کو نکلے اور تپ بہی پوتر استھان پر کرتے رہے جب پاربتی جی
سے بر پاکر گھر کو آنے لگے ایک استھان مین درباشا رشی کو بیٹھے دیکھا انکو نمسکار نکیا درباشا نے شاپ
دیا کہ تمہارے تپ کا پہل دور ہو جاویگا انہون نے ہاتہ جوڑ کر کہا کہ مہاراج چھما کرو پرنتو درباشا انتردہیان
ہو گئے وہ اپنے گھر کو آکر سوگوان ہوئے ہے برہمن تو دیکھ کہ جب تک آتم بودھ سے شونیہ ہین تب تک دکھہ
اُپجتے ہین اور سے پرکار کے اچرج دیکھتے ہین اور سندیہہ دور نہونگے یہہ سب چد اکاش مین مایا ماتری
رچنا بنتی ہے

دو سو چونسٹھ سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بشسٹ ہردیو کرتہ بھاشا کا گندھروٹ کا برتانت

گندھروٹ بولے یہہ سنکر اچرج وان ہوا ہون اور ایک بڑا سنسا مجکو اُپن ہوا ہے سو نرورت کیجے کہ
وہ آٹھون اکٹھے سات دیپ کے راجا کیسے ہونگے سات دیپ تو ایک ہی ہین وہ سب راجا کیسے ہونگے
اور انہون نے بر اور شاپ دونو پائے ہین یہہ پہل انکو اکٹھا ہی کیونکر ملیگا دن اور رات اور دہوپ اور چہایا
کبہی اکٹھی نہین ہو سکتین قدم تب بولے کہ ہے سادہو انکے شریر چھوٹتے جاوینگے انکو کٹی جلاوینگے اور انکی
پرشٹکا انکے سے ملی ہوئی ایک مورت پر بنت جڑ بڑی بہت سہیت ہوگی اسکے انتر چھنتا ہو اور بہگی
اور سنا یہہ دور چکر گدا پدم ہستے چتربھج بشنو کا روپ دہار کر بر اونگے اور انکا ہاتھ مین ترسول کر وہ دان

سداشیو کا روپ دہار کر شاپ آوینگے ار تہاتہ دونو اکٹھے ہی آوینگے تب بر کہین گے کہ ہے شاپ تم کیون آئے ہو اب تو ہمارا سمے ہے شاپ کہین گے ہے برو تم کیون آئے ہو سمے ہمارا ہے بر کہین گے کہ ہمارا گرتا بیوتا ہے جسکو ننش پوجتے ہین اور تمہارا آکار کہی ننش ہے شاپ کرودہ وان ہونگے اور بر کے مارنے کو ترشول اوٹہاوینگے پہر بر کہین گے برہما جیکے پاس چلو وہ بناکرینگے اور برہما جیکے پاس جاوینگے برہما کہین گے کہ جسکا ابہاش انکے ہردے مین درڑہ ہووے جاکر پرویش کرے جب ایسا ہوگا تب شاپ بر کے استہان مین جاکر ڈہونڈہینگے اور شاپ برہما جی سے اگر کہین گے کہ ہے سوامی انکے ہردے مین ہی استہت ہے ہماری ہانی اور برکی جے ہوئی ہے سوامی ہمارا آدہ بہوتک شریر کوئی نہین ہم تو سنکلپ روپ ہین جب سنکلپ کی درڑتا ہوتی ہے وہی اودے ہوتا ہے اور برکا کرتا ہی گیان مانز ہوتا ہے اور برکو لبتا ہی گیان روپ ہے پرنتو نہ کوئی بر ہے نہ کوئی شاپ یہہ دونو ہی سنکلپ روپ ہین جیسا سنکلپ اہنوکا اس مین درڑہ ہوتا ہے ویسا ہی بہاشتا ہے اس پرش کو باہر نکلیا ہوا کوئی کرم پہل دایک نہین ہوتا جو کچہہ سار ہوتا ہے وہی پہل ایک ہوتا ہے انکے ہردے تو برکا سنکلپ درڑہ ہو رہا ہے اور ہمارا نہین سو ہمارا تمکو نمسکار ہے اب ہم جاتے ہین ایسے شاپ آدہ بہوتک شریر کو تیاگ کر انتردہیان ہونگے جب برہما جی کہین گے کہ ہے برو تم سیگر ہی انکے پاس جاو تب انکے اور انکی استریونکے بریو چہین گے کہ ہم نے تو انکو اسی مندر مین رکہا ہے اور انہون نے سپت دیپ پرتہوی کا راج بہی بہوگنا ہے اور دگ بجی بہی کرنا ہے یہہ کیسے ہوگا تب برہما جی کہین گے کہ جو کچہہ تمہارا سو بہاو ہے سو تم کرو گندہ ونت نے پوچہا کہ ہے سادہو اس سے تو ہمکو بڑا سنسے اتپن ہوا ہے اسی مندر مین آٹہون بہائی سپت دیپ پرتہوی کا راج کیسے کرینگے اور اتنی بڑی پرتہوی اس مندر مین کیونکر سماویگی برہمن بولے کہ ہے سادہو برہم روپی اکاش کا جو سوکشم انو ہے اسمین جو سپنا پڑا ہے سو ہمارا جگت ہے اس سپنے مین یہہ سرشٹی ہماری ہے پہر مندر مین پرتہوی سمانے کا کیا اشچرج ہے یہہ جگت سپن اتر ہے اہنگ تو بہانک آوک سب جگت ہی سپن مندرا مین بہتا ہے آتم ستا ادویت اور پرم شانت اور اننت ہے اور اسمین یہہ جگت بہاش ماتر ہے جیسے سپنے مین انہو سوکشم ہوتا ہے اور اسی مین ترلوکی بہاش آتی ہے پہر جو سوکشم سموت مین ترلوکی دیکہہ آتی ہے تو مندر مین

ساتون دیپ کا دیکہنا کیا اسطرح ہے یہہ سب جگت جو بہاشتا ہے سو آتما ہین اسیکا کیخن ایسے ہوکر بہاشتنا ہے اب تم جاؤ اور انکو راج ہوگا او ہے گندونت جب ایسے برہماجی کہین گئے تب بہ نسکار کرکے آدہ ہیونگ شریر کو بنا کر بینگے اور انت باہک شریر سے انکے ہردہ مین جاکر استہت ہونگے جب ترلوکی بہاشنے لگےگی اب پرمیشٹہا کو برنے انکی انتاپوری مین روک رکہا ہے اسپر کار اٹہون ہی اُس انتاپوری مین سات دیپ کے راجا ہوئے پرنتو ایک دوسرے سے اگیات رہے ایک راجا سات دیپ کا ہوا راجدہانی اسکی جمبودیپ مین اوجین نگری ہے دوسرا کُش دیپ مین تیسرا کرونچ دیپ چوتہا ساک دیپ پانچوان ایک دیپ مین اپنی استری سہت شانت ہوجاویگا چہٹا سالملی دیپ مین ساتوان کرونت دیپ مین آٹہوان گومیدک نام دیپ مین راجا ہونگے اسپر کار وہ آٹہون سرشٹی اپنے انتاپوری مین دیکہین گے اور راج ہوگین گے پرنتو انکی سرشٹی آورش ہوگی۔

دوسو پینسٹھ سرگ چہٹے نزبان پرکرن جوگن شسٹ ہردیو کرت بہاشا کا گندونت کا اکہیان

گندونت بولے ہے منیشر مجکو بڑا اسچرج ہوا ہے کہ وے اُسی انتاپوری مین اتنے دیپونکا راج کیونکر کرینگے قدم تب بولے کہ انکا انبہو ہی سرشٹی روپ ہے آپہی راجا ہونگے یہہ جو کچہہ جگت تکو بہاشتا ہے وہی پرم برہم ہے جب سکہتی ہوتی ہے تب ادویت اپنا ہی انبہو ہوتا ہے اور پہر اسی مین سپنے کی سرشٹی پہُراتی ہے ایسے ہی پرم سکہتی روپ آتما ہے جیسے ایک ہی مندر مین بہت پرش سپن کرین تو انکو اپنے ہی سپنے کی سرشٹی بہاشتی ہے سو کچہہ اسطرح نہین ایسے ہی انکو بہی اپنی سرشٹی بہاسیگی گندونت بولے کہ آتم ستا تو کیول ایک ہے جسکو ایک بہی نہین کہہ سکتے وہ شدہ اور ادویت ہے پہر وہ کیونکر نانا پرکار ہوکر بہاشتی ہے قدم جب بولے سب شانت اور سنکلپ روپ ہوکر بہاشتا ہے جگت اور برہم مین کچہہ بہید نہین جب سنکلپ مٹ جاتا ہے سرشٹی ہی بے ہو جاتی ہے گندونت بولے کہ سنکلپ پوربہ سمرتی کو لیکر پہُرتا ہے سو برہما مین منو راج سنکلپ کی سرشٹی کسی سنسکار کو لیکر پہُرتی ہے یا کیا قدم تب بولے کہ یہہ سمپورن سرشٹی اسی سنسکار سے اُتپن نہین ہوئی برہم سے ہے

نہ کہین جنم ہوتا ہے نہ کہین کل ایسے ہی گیانی کو یہہ جگت اکاس روپ بہاسا ہے ساوہو کرتا کرم
سب دیکھتا ہے ۔ اپنا دان ۔ آدہی کرن ایک برہم روپ ہین ایسا جو سرب آتما ہے اسکو سنکار ہے ساوہو
اسی تم جاو اور اپنے باہچہت مین بچرو تجکو سب اوستہا تل ہین کچہہ بہید نہین تو ہی چیتنگی برتی آتم پد
مین استہت ہے اسکا جو سکہہ ہے اُسکے سنسکار سے بیرائی اور دہارتا ہے ۔

دو سو چہیاسٹھ سرگ چہٹے زبان پرکرن جوگ بششٹ ہردیو کرت بہاشا کا کندونت کا برتانت

کندونت بولے ہے رامجی قدم تپ اسپر کار اپدیش کر کے سمادہی مین لگ گیا ہم وہانسے چلدئے اور ایسا
برہمن کے گہر آئے وہان بڑا اوتساہ ہوا اور پہر سے پاکر ساتون بہائی مرگئے اور آٹہوان منتر پبرا چیتارہا پہر جب
وہ ہی مرگیا تو مین سوگوان ہوکر قدم تپ کے پاس آیا اور تین مہینے تک اُسکے پاس رہا مہینے کئے بار اُسکو
جگایا وہ نہ جگا تین مہینے پیچہے وہ جاگا تب مینے پرنام کر کے کہا کہ ہے بہنشر وہ تو اپنے راج کو پہو گئے ہین اور
مین اکیلا کشٹوان ہوا ہون میرے دکہہ کو دور کرو قدم تپ بولے کہ میرے اُپدیش سے تجکو سروپ
کا ساکشاتکار نہوگا کیونکہ تجکو ابہیاس نہین پرنتو مین تجکو اوپار بتلاتا ہون اس سے تو میرے سمان دکہہ
سے رہت ہوجائیگا وہ یہہ ہے کہ اجودہیا نگری کا راجا دسرتہہ ہے اُسکے گہر مین رام چندرجی اُسکے پتر ہین
انکو بششٹ جی ہوکش اوپار کا اُپدیش کرینگے وہان تو ہی جا تجکو سروپ کی پراپتی ہوجائیگی سو مین تمہارے
پاس آیا ہون رام چندرجی بولے ہے بششٹ جی جو کچہہ مینے اس سے برتانت سنا تہا سو
آپ سے کہا کندونت یہی اس سے آپ کے پاس بیٹہا ہے آپ اس سے پوچہین کہ سروپ
کی پراپتی اسکو ہوئی ہے یا نہین بششٹ جی نے کندونت سے پوچہا اُسنے کہا کہ میرے اگیان کا
اندہیرا تمہارے بچنون سے ناس ہوگیا ہے اور رجانسے جوگ پد کو مینے جان لیا کوئی کلپنا مجکو نہین
رہی نت آتما ہون اور سب جگت میرا ہی سروپ ہے میری بہرانتی دور ہوگئی ۔

دو سو ستہتہ سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بششٹ مہر دیو کرت
بہاشا کا سب آتما کا چمتکار ہی بہاؤ سنکلپ سے جگت پرچار ہی

بششٹ جی بولے ہے رامجی اب کنڈونت نے اُتم انہو مین بسرام پایا ہے یہ پرلنا دیکھا ہے پرنتو پرم ہوت
ہے یہ جگت آتما کا چمتکار ہے جو کوئی اسکو ست جانکر پاپ کرتے ہین انکو بڑے تاپ اودے ہوتے ہین جیسا
تنگ پرماد ہوتا ہے تب تنگ جگت کا آد اور انت نہین بہاشتا جب جاگتا ہے سرب کلپنا مٹ
جاتی ہین ادویت سنتا رہی ہے جب اسمین چیشٹا پھرتی ہے تب پہر سپنے کی سرشٹی دیکھتی ہے کہین استہاور
کہین جنگم کہ جسمین سپندن پھرتی بہاشتی ہے سو جنگم کہلاتا ہے اور جسمین سپندن کا پھرنا نہین بہاشتا وہ
استہاور کہلاتا ہے اور کچھ نہین وہی آتما انہو روپ ہوکر جگت بہاشتا ہے رام چندر جی نے کہا ہے بھگون
نندرا کا کتنا پرمان ہے وہ کب تنگ رہتی ہے اور سوکشم انو مین سرشٹی کیسے پھرتی ہے اور کیسے استہت ہے
اور انو اسکی سنگیا کیون ہے اسکو انت کیون کہتے ہین اور دیوتا اور اسر آدک روپ کو چیت کیونکر پراپت
ہوا ہے بششٹ جی بولے اگیان نندرا اپنے کال مین تو انادی ہے اور جانی نہین جاتی کہ کب سے ہوئی
ہے اور کب تنگ رہیگی اور بودھ مین اسکا انت ابہاو دیکھا جاتا ہے اور چیت سنتا کی انبہا ادویت
اور چنماتر آتم سمدر ہے اسمین سوکشم بہاؤ انگ اسمی جو سموت پھرتی ہے اسکا نام چیت ہے اور چیت
ہین ہی جگت ہوتا ہے اور وہی چیت دیوتا اور اسر اور جنگم روپ ہوکر بہاشتا ہے باستو مین جو کچھ ہے
سو چیتن سنتا ہی ہے اور سوکشم چدانو ہی اسکی سنگیا جب ہوئی ہے جب سکو چیت سے سپندہ ہوا ہے
جب چیت کو اپنے سوبہاؤ مین استہت کروگے تب دویت کلپنا اور سوکشم اور استہول بہاؤ نورت جاوینگے
اور انبہا اسمین اسلیئے ہے کہ یہ سکو دہار رہا ہے یہ جگت چیت مین ہے آتما سے بہن نہین اکاش روپ
سنکلپ کا رچا ہوا ہے اور برشاپ ہی سنکلپ روپ ہی ہین رام چندر جی نے پوچھا کہ ہے بھگون ایک ایسی
ہین جنکو آورن ہے اور انکا سنکلپ جیسے پھرتا ہے بردین اتہوا شاپ ویسے ہی ہو جاتا ہے اور
سروپ کا ساکشات کار انکو نہین ہوا اور سبھ کرم انہین پر تنگش ملتے ہین سو سبھ کرم ہی بر اور شاپ کے
کارن ہوئے تم کیسے کہتے ہو کہ بر اور ن پرش کا سنکلپ سدھ ہوتا ہے بششٹ جی بولے ہے رامجی سدھ
چنماتر سنتا ہی چیت دہاتو کہلاتی ہے اور اسمین جو آبہاس پھرتا ہے وہ سپندن کہلاتا ہے سو سپندن چیت
پھرتی ہے تب جانتا ہے کہ مین ایرم ہون سو سپندن نے ہی انکو جگت کا پتا بہم جانا اور اسی نے آگے منو راج

کلپنا تب منچ بہوت کا گیان ہوا کہ شونیہ روپ اکاش اور سپند روپ بایو اور اوشن روپ اگنی اور دروتا روپ جل اور کٹھور روپ پرتھوی ایسے ہی دیس کال کلپنا استھاور جنگم کی کلپنا سے بید اور شاستر دہرم ادہرم کا بچار نا ہوا اور اس سے یہ نشچے ہوا کہ یہ تپسوی ہے اور یہ شاپ جو کچھہ یہ کہیگا ہو جائیگا یدلی وہ سروپ سے ساکشاتکار سے رہت ہے تو بہی اسکا کہا ہوا ہوگا یہ تپ کا پہل ہے بر اور شاپ سنکلپ روپ ہیں اور سنکلپ سپندن سے پہرا ہے اور سپندن آتما کا آبہاش ہے آتما کا آبہاش سپندن برہما ہے اور ہم تم اور سب سرشٹی برہما کے سنکلپ میں ہیں سو برہما جی نراکار نرادہار ہیں اس بسو کو بہی اسیکار روپ جانو ہمکو تو سب برہم روپ ہیں جیت کے پہرنے سے نانا پرکار جگت ہو کر بہاشتا ہے باستو میں آتم ستا ہے اُسنے دو ارتہ دہارے ہیں ایک سپن ارتہ دوسرا بودہ ارتہ سپن ارتہ میں تو نانا تو بہاشتے ہیں اور بودہ میں ایک ادویت ستا بہاشتی ہے - تات پرج یہ ہے کہ نشچے کرکے دیکہو طرح طرح کے بہت بہت سب برہم روپ ہے

دو سو اٹھہترہ سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ وششٹ سر دیوکرت بہاشا کا جگت کی رچنا برہما کے سنکلپ سے

رام چندر جینے پوچہا ہے بہگون جو سب برہم ہے تو نیتی ہے اور نانا پرکار کے پدارتہ کیون بہاشتے ہیں تم کہتے ہو کہ جگت سنکلپ سے رچا ہے سو جو پدارتہ جو اسنکہہ روپ ہے ان پدارتہون کا سو بہاؤ ایک ایک کا اچل روپ ہو کر کیسے استہت ہے اور سب دیوتاون میں سورج کا پرکاش ادہک کیون ہے اور ایک سورج میں دن اور رات چہوٹے بڑے کیون ہوتے ہیں بششٹ جی بولے سدہ چنماتر ستا میں آبہاش پہرا ہے اسکا نام نیتی ہے اور سرشٹی بہی آبہاش ماتر ہے اسی لئے جگت سب برہم روپ ہے سدہ چنماتر ستا پرنام سے رہت ادویت ہے اسمین نہ جاگرت ہے نہ سپنا نہ سکہپتی یہ تینون اسی کا پرکاش روپ ہے سدہ چنماتر میں جو جیت بہاؤ ہوا ہے اسمین جیتن آبہاش پہرا ہے اور اسمین جیسا سنکلپ پہرا ہے ویسے ہی استہت ہے اس سنکلپ نشچے کا نام نیتی ہے جیسے سنکلپ نشچے ہی آپہنک اپنے سوبہاؤ میں استہت ہے جب تک انکی نیتی ہے تب تک ایسے ہی اپنے سوبہاؤ میں استہت ہے پر وہ بہی باستو میں ابہاش روپ ہی اکسمات ہے

یہ آبہاش کسی سو کشم انو مین پھرا ہے یہ نیتی آتما سے بہن نہین یہ سب آتما کا سوبہاو ہے جب سپندن چت کے سنمکھہ ہوتی ہے تب پہلے سپند مین تن انترا پہرتی ہے اس سے اکاش پرتھوی بید شاستر پوران ادک ست پھرے ہین سب کا بیج وہی آدی تن ماترا ہے تن ماترا کا بیج وہ سمت شکتی ہے یہہ پانچون تت سنکلپ سے اپجے ہین اور سنکلپ سپندن سے پھرا ہے اور سپندن آتما کا آبہاش ہے سو آتما ادویت اور اجیت نرِبکلپ سردا اپنے آپ مین استہت ہے اسکے آسرے سپندن آبہاش پھری ہے اور سپندن سے پھر سنکلپ پھرا ہے اور سنکلپ سے جگت بنگیا ہے جیسے سمدر مین ترنگ اپجتی ہین اور لے ہو جاتی ہین ایسے ہی سنکلپ مین جگت اپجتا ہے اور لین ہو جاتا ہے برہما نے ایک بھوگول مین نکشتر چکر رچے ہین اس چکر کے دو بہاگ ہین ایک دوسرے کے سامنے استہت ہین جب سورج نکشتر چکر کے اوپر کے کھنڈ مین اودے ہوتا ہے تب دن بڑے ہوتے ہین جب نیچے کے کھنڈ مین نکلتا ہے تب دن چھوٹے ہوتے ہین ایسے ہی ہونار ہتا ہے بنا کچھہ نہین برہم ستا سدا اپنے آپ مین استہت ہے جب سپندن پھرتی ہے اور روپ دیکھنے کی اچھا ہوتی ہے تب چکشو اندری بن جاتی ہے ایسے ہی سب اندریونکو سمجھو دس اندری ہین جو دیکھنا سننا رس بینا آدک بشیون کو گرہن کرتی ہین اور جس نشچے کو گرہن کرین وہ پدارتھ ہے اور جس سمے گرہن کرنے لگین سو کال ہے ایسے دیس کال پدارتھ ہوتے ہین اور پھر شبھ اشبھ کرم کرکے کرم بہاشنے لگے ہین ایسے سپندن کے پھرکر جگت کو رچا ہے اور جو یہ کہے کہ اندری تو بہت نہین ہین اور اپنے وشے کو گرہن کرتی ہین سب اندریون کے انشٹ اور انشٹ کیسے ہوتے ہین سو اسکو ایسے سمجھو جیسے تم ایک ہو اور مالا کے دانہ بہت ہین سو سب کا آسرا سوت ہے ایسے ہی اہنکار جیو آسرے بہوت اندریون کے سکھہ سے سکھی ہوتا ہے اور اندریونکے دکھہ سے دکھی اور اندری آپ ہی سے کارج اور کارن کرنیکو سمرتھہ نہین ہوئین اہنکار جیو کی ستا کر کے چیشٹا کرتی ہے جیسے سنکھہ کو آپ سے بجنے کی سمرتھہ نہین جب بجاوین جب شبد کرتا ہے باستو مین نہ کوئی اندری ہے نہ کوئی بشے نہ من کا پھرنا سب آبہاش ماتر ہے ۔۔

دوسو اٹھتر سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بششٹ ہردیو کرت بھاشنا کا گیان اگیان کا بھید جگت کے وشئے مین

بششٹ جی بولے جتنا کچھہ جگت دیکھنے مین ہو سو سبیدن روپ ہے اور سدہ چنماتر سنا کا جو آدی ابھاش چیتنا کا لکش چت آہنگ اسمی ہے اسکا نام سبیدن ہے اُسکے اتنے پریائے مین کوئی اسکو برہما کہتے ہین کوئی بشنو کوئی شو کوئی پرجاپتی اس سبیدن نے سنکلپ پھر کر بشو کو رچا ہے اور بشو ہی انت باہک روپ ہے پرنتو گیانی کو سنکلپ کی ڈڑہتا سے آدہی بہوتک روپ ہوکر بھاشتی ہے اگیان کے انرت ہوجانے سے یہ جگت لین ہوجاتا ہے سبیدن سے جو سنکلپ پھرتا ہے وہی چارون انتش کرن مین ہو بھاشتا ہے اور پدارتھ کے چتنے سے اسکا نام چت ہوجاتا ہے اور سنکلپ بکلپ کے سنسرنے سے اسکا نام من ہوجاتا ہے اور جیونکا نیون نشچا کرنے سے اسکا نام بُدہی ہوتا ہے۔ اور باسنا کے سمیوہ ملنے سے اسکا نام اہنکار ہوجاتا ہے یہ سب کچھہ سنکلپ ماتر ہے اور جو یہ کہو کہ جگت بھاشتا کیون ہے سو جس مین بھاشتا ہے اسکو وہ ہی روپ جانو تپنگ آدک سے برہماتک جگت سب برہم روپ ہے۔

دوسو ستر و اکہتر سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بششٹ ہردیو کرت بھاشنا کا انت باہک اور آدہی بہوتک شریر کا بزنانت اور پرشن اوتر رام چندر جی اور بششٹ جی کے

بششٹ جی بولے جب ورشٹا درشیہ روپ کو چیتا ہے تب بسو ہوتا ہے سو سب بسو انت باہک روپ ہی اور نراکار سنکلپ کو انت باہک کہتے ہین جب درشیہ مین اہم بھاؤ سے چیتا ہی تب

انت باہک سے آدمی بہوتک شہر ہوجاتا ہے آدجو برہما میں سپندن پھرا ہے سوانت باہک
شہر پر ہوا ہے جب اسنے برہم باراپنے شریر کو دیکھتا ہے تب وہ ہی چار مکہہ آدمی بہوتک ہوگیا اسنے
ادم بکا او چار کرکے بید او بید کے کرم کو رچا اور سنکلپ سے بسو کو رچا جب جیونکو شریر مین دڑہ ابہاس
ہوا تب انت باہک سے آدمی بہوتک ہوگئے رام چندر جی نے پوچھا برہم ستا تو نراکار تہی اسکو
شریر کا سنجوگ کیسے ہوا اور اسکو آدمی بہوتکتا نکتا کیسے ہوگئی بششٹ جی بولے نہ کوئی شریر ہے
اور نہ کسی کا شریر کا سنجوگ ہے کیول ادویت آتم ستا اپنے آپ مین استہت ہے اور اسمین چیتن
سپندن پہری ہے اور وہ سپندن درشیہ کو جتاتی رہتی ہے اور وہ ہی جگت روپ ہوکر استہت
ہوئی ہے جب سنکلپ کی دڑہتا ہوگئی تب اپنے ساتھ شریر اور اکار بہاشنے لگے مروپ کے
بسمرنے سے یہ اکار بہاشتے ہیں یہ جگت اِبچار سے سدہ ہوا ہے بچار سے شانت ہوجاتا ہے
اور اتنا ہی بہاشتا ہے اس سے جو ہین بہاشتے سو برہم ماتر جانو سمیک گیان کا بودہ جگت بہرم کا
نشٹ کرتا ہے رام چندر جی نے پوچھا ہے منیشر سمیک گیان اور بودہ کسکو کہتے ہین بششٹ جی
بولے کیول جو بودہ ماتر ہے سو بودہ کہلاتا ہے اسکو جیونکا تینون جاننا سمیک گیان ہے رام چندر جی
نے پہر پوچھا کہ کیول بودہ اور کیول گیان کسکو کہتے ہین بششٹ جی نے کہا کہ درشیہ سے رہت چنماتر
کو کیول بودہ جانو اسمین بانی کو گم نہین اسکو جانتا ہے کیول گیان ہے پرش رامچندر جی جب کیول
بودہ اچیتن چنماتر ہے اسمین جگت بہرم کیون بہاشتا ہے او تر بششٹ جی چنماتر درشتا روپ
ہین چیت سپندن کی چیتنتا پہرتی ہے تب وہی چیت روپ درشیہ ہوکر بہاشتی ہے جیسے سپند
سے رہت بایو نرلکش روپ ہوتی ہے اور جب پہرتی ہے سپند روپ ہوتی ہے اور اسپرش سے
بہاشتی ہے پرشن رام چندر جی جو درشتا درشیہ روپ ہوکر بہاشتا ہے تو درشیہ سے باہر کیون
بہاشتا ہے اوتر بششٹ جی اسی کارن اسکو برہم ماتر کہا گیا ہے کہ اپنے بہیتر ہے اور باہر بہاشے
ہے باستو مین نہ بہیتر ہے نہ باہر رام چندر جیکا پرشن جو آتم ستا جیونکا تینون ہے اور درشیہ برہم سے
بہاشے تو سینے کے سینگ بہی برہم ماتر ہین وہ کیون نہین بہاشتے اور اہنگ تو ہنگ کیون بہاشتے

بہا شتے ہین اور بہوتون کی چیشٹا پرتیکش کیون دیکھتی ہے بششٹ جیکا انتر اگر یہ تو یہاں آدیک
جگت ہی کلپنا ماتر اور بہرم ماتر ہے پرشن بہوت بہوشت برتمان تینون کال اپنی استہتی مین سمرتی اہو
سے جاتی جاتی ہے اور کارن اور کاریہ بہاو پائی جاتی ہین تم انکو بہرم ماتر کیسے کہتے ہو جو کارن سے کاریہ
ہوتا ہے سو نوسٹ ہوتا ہے اسلئے پہلے تم کہو کہ جگت کا کارن کیا ہے رام چندر جی نے کہا کہ جگت
سوکشم انو سے اپجتا ہے اور اسمین لے ہوتا ہے بششٹ جی بولے کہ مہا پرلے کسکو کہتے ہین رام چندر
جی بولے کہ جہان سب شبد اور ارتھ کا ابہاو ہوتا ہے اور وہان سدہ چیتن ماتر ستتا ہی ہے اور اس
مین بانی کو گم نہین بششٹ جیکا پرشن اسمین سوکشم انو کیسے ہوا اور کارن اور کاریہ بہاو کیسے ہو رام چندر
جی سے اور جو سدہ چیتن ماتر ستتا رہتی ہے تو اسمین جگت کیسے نکل آتا ہے بششٹ جی بولے جو
کچھ اپجا ہو تو کیون چیت چیتن ماتر مین چیتنیا پڑتی ہے تب جگت انیک اور یہ نانا کر بہاشتا
ہے پھر نا ہی جگت روپ ہے اگیان کو جو درشیہ بہرم سے لاپ ہے سو بندہن کا کارن ہے اسکے ابہاو
کا ہونا ہی موکش ہے رام چندر جیکا پرشن اگیان کے ہوئے جگت کا ابہاو کیسے ہوتا ہے یہہ تو دڑہ ہو رہا
ہے اسکے شانتی کیسے ہوتی ہے بششٹ جیکا اوتر سمیک گیان سے جو بودہ ہوتا ہے اس بودہ سے
درشیہ کا سمبندہ نبرت ہو جاتا ہے سو تو وہ نراکار اور سینکل روپ ہے اور اسی بودہ سے یہہ جیو
موکش مین برو رہتا ہے پرشن رام چندر جیکا یہہ تو کیول روپ ہے سمیک گیان کسکو کہتے ہین جسکے
یہہ جیو بندہن سے مکت ہوتا ہے بششٹ جیکا اوتر جس گیان سے راگ دویش کا سنجوگ
نہین اسکو گیانی کیول اپنا ہی روپ کہتے ہین جب راگ کا ابہاو ہوتا ہے تب ہی سمیک گیان
ہوتا ہے یہہ جگت راگ کے ابچار سے سدہ ہے رام چندر جیکا پرشن گیان سے راگ ہین ہے
یا ابہین اور گیان کیونکر نشچے ہوتا ہے بششٹ جیکا اوتر جب ماتر کا نام گیان ہے سو اس سے گیان
اور راگ بہن نہین رام چندر جی بولے کہ ہے بہوت بہوشت برتمان کے جاننے والے جو راگ
است ہے تو پھر ہو کر کیون بہاشتے ہین بششٹ جی نے کہا کہ یہہ جگت کے بہانتی ہے
دیکھتا ہے باستو مین نہ بہیتر ہے نہ باہر اسلئے سے رہت بہاشتا ہے رام چندر جی نے کہا کہ اہنگ

اور تو ہنگ اوک سو پرتکش بہاشتے ہین اور انکا ارتہہ بہت دہنو ہوتا ہے تم کیسے انکا ابہاو سدہ کرتے
ہو بشسٹ جی بولے یہہ سب جگت بیراٹ کا شریر ہے سو آپ ہین بیراٹ ہی کچہہ اپجا نہین اور کی
اُتپتی کیا کہئے رام چندر جی کا پرشن تینون کال ہین جگت کا ستہ بہاو پایا جاتا ہے اور تم کہتے ہو کہ اپجا نہین
بشسٹ جی کا اوتر اہنگ تو ہنگ اوک جگت بہرم سے دیکہتے ہین رام جی نے کہا کہ اہنگ تو ہنگ
آدک جگت درڈہ بہاشتا ہے سو کیسے جانئے کہ اپجا نہین بشسٹ جی بولے جو پدارتہہ کارن سے
اپجتا ہے وہ نشچے کرکے ستہ جانا جاتا ہے اور جب مہاپرلے ہوتی ہے سب کارن اور کارج کچہہ نہین
رہتا سب کچھ شانت روپ ہو جاتا ہے اور پہر اس مہاپرلے سے جگت پہراتا ہے اسی سے جانا
جاتا ہے کہ یہہ سب کچھ ابہاش ماتر ہے رام چندر جی نے پوچہا جب مہاپرلے ہوتی ہے تب اتنا سی
ستا ہی شیش رہتا ہے اُسے جانا جاتا ہے کہ وہی ستا جگت کا کارن ہے بشسٹ جی نے
کہا جہان کارن ہوتا ہے ویسا ہی اسکا کارج ہوتا ہے اس سے پہر جے نہین ہوتا جو تم ستا اودیت
اور اکاش روپ ہے تو جگت بہی وہی روپ ہے رام چندر جی کا پرشن جب مہاپرلے ہوتی ہے
تب جگت سوکشم روپ ہوکر استہت ہوتا ہے اور اس سے پہر اسکی پرورتی ہوتی ہے بشسٹ
جی کا اوتر مہاپرلے ہین جو تم نے سرشٹی کا ابہو کہا سو کہا کرکے کہئے وہ کیا روپ ہوتی ہے رام چندر جی
نے کہا کہ ہے بہگوت گیان روپ ستا ہی وہان استہت ہوتی ہے تم سون نے ابہو کہا ہے کہ وہ اکاش
روپ ہے ستہ اور استہ شبد اسمین نہین کہا جاتا بشسٹ جی بولے کہ جو ایسے ہوا ہو تو بہی
جگت ویسی روپ ہی ہوا رام چندر جی نے پوچہا کہ تم کہتے ہو کہ جگت کچہہ اُتپن ہی نہین ہوا بہرم ماتر ہے
سو وہ بہرم کہان سے آیا ہے بشسٹ جی نے کہا کہ جگت اس چت کے پہرنے سے بہاشتا ہے
اور کوئی کارن نہین رام چندر جی نے پوچہا کہ جو چت کے پہرنے سے بہاشتا ہے سو پرسپر یہہ پانچون
تتّ کیون ایک دوسرے کے بیروہی ہین کیونکہ جل کو اگنی نشٹ کرتی ہے اور اگنی کو جل بشسٹ
جی نے کہا او رشٹانت جیسے ورش بہاو کو نہین پراپت ہوتا اور کوئی بستو نہین یہان روپ آتما ہی چیتن
گہن ہوکر بہاشتا ہے رام چندر جی نے پوچہا کہ چنانترت آدانت سے رہتا ہے جب یہہ پرش

جگت کو چنتا ہے تب جگت ہوتا ہے تو بہی یہہ جگت کچہہ تو ہوا جگت کا ابہا کیسے کہئے بشسٹ جی
بولے جگت کا کارن کوئی نہیں اور چیتن سد انکت اور اپا چہہ ہے رام چندرجی نے پوچہا جو اسپرکار ہے
تو جگت اور نت کیسے پہرتے ہین اور اہنگ تو اہنگ آدک دویت کہا نسے آیا ہے بشسٹ جی بولے
کارن کے ابہاو سے یہہ جگت آدسے کچہہ اپجا نہین سرب شانت روپ ہے اور جو نانا پرکار کا بہاشتا
ہے سو کیول برہم ماتر ہے رام چندرجی نے پوچہا کہ پرکاش نرمل تت نرلیپ اور اچل روپ ہے اسمین
بہرانتی کیونکر ہے بشسٹ جی بولے کارن کے ابہاو سے نشچے کر کے جانو کہ بہرانتی کچہہ بستو نہین اہنگ
اور تو ہنگ آدک سرب انگ انامی ستا استہت ہے رامچندرجی بولے کہ ہے بہگون مین برہم کو پراپت
ہوں اس سے ادہیک پوچنا نہین چاہتا اور اننت گیانی بہی نہین ہوا ہوں اب کیا پوچہوں بشسٹ
جی بولے یہہ پرشن کرو کہ کارن کے بنا جگت کیسے اُپتن ہوا ہے جب بچار کر کے کارن کا ابہاو جانو گے
تب برہم سمبہاو اشبد پد مین بسرانتی پاوگے رام چندرجی بولے کہ یہہ جانتا ہون کہ کارن کے ابہاو
سے جگت کچہہ اپجا نہین پرنتو بہرنا اور پہرنیکا برہم کیسے ہوا بشسٹ جی بولے کارن کے ابہاو سے
سرو تر شانتی روپ ہے برہم بہی کچہہ بستو دوسری نہین جب تک آتم پد مین ابہاس نہین تب ہی
تک برہم بہاشتا ہے اور شانتی نہین ہوتی جب تم کیول تت مین ابہاس کر کے بسرانتی پاوگے
تب برہم مت جاویگا رام چندرجی نے پوچہا ابہاس اور انت ابہاس دونو بہرانتی کیسے ہوتے ہین بشسٹ
جی نے کہا اننت تت مین شانتی بہی کچہہ بستو نہین جو ابہاس شانتی روپ بہاشتا ہے سو مہا
چد گہن ابناسی روپ ہے رام چندر جیکا پرشن اُپدیش اور اُپدیش کے ادہکاری جو ہین ہین شبد ہین
سو سب آتما مین کیسے بہاشتے ہین بشسٹ جیکا اوتر دیس کال کریا اور یہہ کے بہید سیندین ورش مین
ہین اور وہ اگیان ماتر ہے کچہہ ہین نہین رام چندر جیکا پرشن بودہ کو ورش کی پراپتی کیسے ہوئی جہان
دویت اور ایکت کارن کا ابہاو ہے وہان ورش برہم کیسے ہوے ہے بشسٹ جی سے اوتر بودہ
کو ورش کی پراپتی اور دویت اور ایکت کا برہم ہور کہونکا وشا ہے ہمسونکا نہین رام جیکا پرشن جو
اننت تت کیول بودہ روپ ہے سو اہنگ تو ہنگ ہمارے بین کیسے ہوتا ہے بشسٹ جی سے

اور ترسدہ جو دو سنا ہین بودہ کا بابنا اہنگ اور ترہنگ کے نام سے پکارا جاتا ہے جیسے پون مین اسپرپا بہتا
ہے ایسے ہی اسمین بہتا پہرتی ہے رام چندر جی نے پوچھا کہ جیسے سمندر مین ترنگ اور بدبدی جس سے
بھن نہین ایسے بودہ مین بودہ سے بھن کچھ نہین وہ اپنے آپ مین استہت ہے بشسٹ جی بولے
جو ایسے ہو تو کسکو کسکا دکھ ہو کیونکہ ایک انت ست اپنے آپ مین استہت اور پورن ہے رامچندر
جی نے پوچھا جو ایک اور نرمل ہے تو اہنگ تہنگ ادرک کلپنا کہان سے اگر اٹہہ ہوئی ہے کیونکہ
کی بنا بین انکو پرشن ہوگا ہے بشسٹ جی بولے اگے اجو درشن ستا ہے اسکا جاننا پرش کو بندہن
کا کارن نہین کیونکہ گیان ہی سب اہنہ روپ ہو کر استہت ہوا ہے پہر بندہ کسکو ہو اور موکش کسکو
رام چندر جی نے پوچھا کہ یتی جو باہر کے ارتہہ کو دیکہتی ہے جیسے اکاش مین نیلتا اور سپنے مین پدارتہہ
است روپ ست ہوکر بہاسنتی ہین ایسے ہی یہہ باہر کے ارتہہ است ہی ست ہوکر بہاسنتے
ہین بشسٹ جی بولے کارن سے رہت باہر کے ارتہہ پدارتہہ ہین رام چندر جی نے پوچھا کہ سپن کال
مین سپنے کے پدارتہون کا دکہہ ہونا ہو چکا ہے ست ہون یا است ایسے ہی اس جگت مین ست
اور است کا دکھ ہوتا ہے کرپا کرکے آپ اسکی نیرتی کا اوپائے کہئے بشسٹ جی بولے جو جگت سپن
کی بنا مین ہے تو یہہ سب پنڈ اکار پدارتہہ کے بہاستا ہے اور سب ادرتہہ شانت روپ ہین رام چندر
جیکا پرشن سپن اور جاگرت مین پنڈاکار اور پرا روپ کیسے اپجن ہوتے ہین اور کیسے شانت بشسٹ
جی بولے آگے اور پیچھے کا بچار کیجئے کہ جگت آدمین کیا روپ ہوگا اور انت مین کیا جب ایسے بچار
کروگے تب شانتی ہو جائیگی جیسے سپنے مین استہول پدارتہہ پنڈ روپ بہاستے ہین سو سب
ہی اکاش روپ ہین رام چندر جیکا پرشن جب بھن بہاو کی بہاونا پراپت ہوتی ہے تب جگت
کو کیسے دیکہتا ہے اور سنسکار بہرم کیونکر شانت ہوتا ہے بشسٹ جی سے اور جو نرواسنک پرش
ہے اسکے ہونے سے جگت کا ست بہاو اٹھ جاتا ہے رام چندر جیکا پرشن جب واسنا سے
رہت پنڈ بہاو شانت ہوتا ہے جگت کو یہہ سپن وت جانتا ہے تو اوسکے اوپرانت کیا ادستہا
ہوتی ہے بشسٹ جی سے اور جگت کو جب سنکلپ روپ جانتا ہے تب واسنا نربان

ہوتا ہے اور پنچ تتوں کا کرم اویچھا اور ناس ہوتا ہین ہوجاتا ہے اور کیول پرم تت ہی بہاشتا ہے
اور سب کچھ اکاس روپ ہوجاتا ہے رام چندر جیکا پرش اینک جنم کی باسنا ڈرڑہ ہو رہی ہے اور
اینک ساکہا ہوئی ہے سو سنسار کا کارن جو یہی گہور باسنا ہے اور کیسے شانت ہوئی بشسٹ
جی سے اور جب یتھا بہوت ارتھ گیان ہوتا ہے تب بہرانتی روپ جگت استہت ہوا ہوا
آپ ہی شانت ہوجاتا ہے جب پنڈاکار ارتھ پدارتھ سوجاتا ہے تب کرم روپ درکش چکر شانت
ہوجاتا ہے جیسے سپنے کے پدارتھ جاگرت مین نشٹ ہوجاتے ہین ایسے آتم تت کے بود سے سب
باسنا نشٹ ہوجاتی ہے رام چندر جیکا پرش جب پنڈگرہن منرت ہوتا ہے اور کرم روپ درکش چکر
نہرت ہوتا ہے تب پہر کہیا پراپت ہوتا ہے بشسٹ جیکا اور جب پنڈگرہن بہرم شانت ہوتا ہے
تب نرمل ہوکر کہشو بہے سے رہت ہوتا ہے اور جگت استہا درش کی شانتی ہوجاتی ہے اور جب پرم
آتم تت کو پراپت ہوجاتا ہے رام چندر جی نے پوچھا کہ یہہ بالک کے سنکلپ پت کیسے استہت ہے جو
یہہ سنکلپ روپ ہے تو اسکے نشٹ ہونے اسکو دکہہ کیسے پراپت ہوتا ہے اور اسکی استہا شانت
کیسے ہوتی ہے بشسٹ جی بولے جو پدارتھ سنکلپ سے اتپن ہوا ہے اسکے اپ کے بچار کرکے جب
سے اسکو بچا جاے تو بہرم شانت ہوجاتا ہے رام چندر جیکا پرش چت کیسا ہے اور اس سے رچے
ہوے کو کیسے بچارنا چاہیے بشسٹ جی بولے چت سنا جو چنتو تہت پہرتی ہے اسکو سنکلپ
روپ چت کہتے ہین ایسے رہت بچارنے سے باسنا شانت ہوجاتی ہے رام چندر جی بولے چت سے
رہت چت کیسے ہوتا ہے اور چت سے اودے ہوا جگت نربان کیسے ہوتا ہے بشسٹ جی نے
کہا چت کچھ اتپن نہین ہوا ہے ہوا ہی نہین ایسا بہاشتا ہے رام چندر جی بولے جگت پرتکش بہاشتا
ہے جب وہ اپجا ہی نہین تو اسکا ابہو کیسے ہوتا ہے بشسٹ جی بولے اگیانی کو جگت بہاشتا ہے
سو ست نہین اور جو گیانوان کو بہاشتا ہے سو اپا چہہ اور ادویت روپ ہے رام چندر جی نے
پوچھا کہ اگیانی کو تینون جگت کیسے بہاشتے ہین جو ست نہین اور گیانی کو کیسے بہاشتے ہین جو کہنے
مین نہین آتے بشسٹ جی بولے اگیانی کو دویت گہن ڈرڑہ بہاشتا ہے اور گیانی کو ایسا نہین

بہاشتا ہے کیونکہ وہ آدمین تو اچھا کا ہے نہین ادویت آتم تت ایا پہ پد ہے رام چندر جی نے پوچھا جو آد
مین اور انت مین کا ہی نہین تو اسکا انبھو پرتکش کیسے ہوتا ہے اسکو است کیسے کہئے بششٹ جی بولے یہ
است ہی ست کی نیائین ہوکر بہاشتا ہے رام چندر جی نے پوچھا سپنے کے سنکلپ مین جو درش
کا انبھو ہوتا ہے سو جاگرت کے سنسکار سے کیسے ہوتا ہے سو استو مین کچھ نہین ہوتا بششٹ
جی نے کہا کہ سپنا اور سنکلپ تو سنسکار سے ہوتا ہے سو جاگرت کے سنسکار سے کیسے ہوتا ہے
وہی روپ ہوتا ہے یا جاگرت سے جدا ہوتا ہے رام چندر جی بولے سپنے کے پدارتھ جاگرت کے
سنسکار سے جاگرت کی نیائین بھرم سے بہاشتے ہین بششٹ جی بولے جو سپنے مین جاگرت
سنسکار کر کے جگت جاگرت کی نیائین بہاشتا ہے تو سپنے مین کسی کا گھر ٹوٹ گیا اتھوا جل کے بہاو
مین بہہ گیا سو جاگرت مین تو کچھ ہوا نہین جب جاگ کر دیکھتا ہے تب اسکو سب کچھ جیوں کا تیوں
بہاشتا ہے اسپر کار تو سنسکار ہی کچھ نہوا یہہ سب کچھ کلپنا ماتر ہے رام چندر جی نے کہا کہ اب مینے
جانا ہے کہ یہہ سب برہم ہے نہ کوئی دیہہ ہے نہ کوئی جگت نہ است سدا اکال برہم ستا اپنے آپ
مین استھت ہے اور سب بھرم ہے بھرم ہی کچھ بستو نہین سرب چدا کاش برہم روپ ہے —
بششٹ جی بولے سب برہم ہی کا پرکاش ہے رام چندر جی نے پوچھا کہ سرشٹی کے آدمین برہم
اور چیت آدک کیسے پیدا ہوئے ہین اور کیسے آتما کا پرکاش روپ جگت ہے پرکاش ساکار کا ہوتا ہے
برہم نراکار ہے اسکا پرکاش کیسے کہین بششٹ جی بولے سب برہم روپ ہے نرکاش اور پرکاشک
کا بھید بھی کچھ نہین دوسری بستو ہی کچھ نہین سورج آدک کا پرکاش اسی کے آسرے ہوکر ہے
وہی اسکا آدھار بہوت کہلاتا ہے آتم ستا اور جگت مین کچھ بھید نہین نراکار ہین وت ساکار ہوکر
بہاشتا ہے اگیانی کو بہرانتی روپ جگت بہاشتا ہے نربکار برہم ستا اپنے آپ مین استھت
ہے اور جو اکار ہی بہاشتے ہین تو بھی نراکار ہین ۔

دو سو بہتر سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بششٹ ہردیوکرت بھاشا کا
رام چندر جیکا آتم پد پاکر سروپ مین استھت ہونا

رام چندر جی بولے کہ ہم اگیان سے جگت کو دیکھتے تھے وہ کچھ بستو نہین ہے سب برہم ہے اب تمہاری کرپا سے نشچے ہو گیا کہ جگت ابچار سے سدھ ہوا ہے بچار سے نبرت ہو جاتا ہے اپنی کلپنا ہی آپکو بندھن مین ڈالتی ہے بچار کئے سے ابدیا کا انت ابھاو ہو جاتا ہے آتما مین جیسے سنکلپ ڈرڑھ ہوتا ہے ویسے ہی جگت بھاستا ہے یہ جگت کیول باسنا ماتر ہے اب مین نے اس پد کو پایا ہے اور اپنے آپ مین استھت دکھون سے رہت ہون ۔

دو سو تہتر سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بششٹ ہردیوکرت بھاشا کا
رام چندر جیکا پرم شانت ہو کر نسنگ ہونا

رام چندر جی نے کہا کہ جو آوانت مد سے رہت ہے اور اسکا جاننا ہی کٹھن ہے وہ پد مینے پاکر پرم شانت ہو کر نسنگ ہوا ہون کوئی دکھ مجکو نہین رہا اور نربان روپ نراکار نراچھت ہون اور بششٹ جیکے اپدیش سے گیان کا ہو جانا کہا ہے ۔

دو سو چوہتر سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بششٹ ہردیوکرت بھاشا کا
رام چندر جیکا پرم پد پانا اور آتم آنند کی شوبھا

رام چندر جی بولے ہے منیشر آتما مین انت سرشٹی پھرتی ہین اور بہت سے درشٹانت دیکر کہا کہ جگت ہی نراکار ہے مینے جیو لوکا بنون جان لیا اور جاگ اوٹھا تھا ہو نہ ارتھ آپ مجکو سرب آتما ہی بھاستا ہے ہے منیشر آتم آنند ایسا پد ہے کہ اسکے آنند کو برہما بشنو سو آدک بھی نہین کہہ سکتے اور گیانیونکی برتی اور ورتی رہتی ہے اور سنسار کے پدارتھ ہونگے اور نہین دکھاوینگے ایسے ہی آتم آنند کی شوبھا بہت کچھ کرکے کہا کہ اس ہنگی مینے آتما کو جانا ہے اور اب مین نسنگ ہوا ہون اور وہ پد مینے پایا ہے جسکے پانے سے کوئی اچھا نہین رہی ۔

دو سو چھہتر سرگ سو چھٹے نربان پرکرن جوگ بششٹ مہر دیوکرت بہاشا کا رام چندر جیکا اچنت چنماتر سروپ ہو جانا

بششٹ جی بولے ہے رام چندر جی بڑا کلیان ہوا کہ تم جاگے ہو جو پرش اپنے سوبہاو مین استہت ہین وہ نکھیوہار اور سمادہی مین ایک ہو جاتے ہے اور ایک پرکار چیشٹا کرتے ہی دیکھتے ہین پرنتو انکے نشچے مین سنکلپ کا ابہاو کچھ نہین ہوتا وہ سدا برہم کے دہیان مین رہتے ہین اور اسی پد کے پانیکو نربان اور موکش کہتے ہین رام چندر جی نے پہر وہی اپنا سب کچھ جان لیا جو پیچھے کہہ آئے ہین کہکر کہا کہ مین اسیچنت اور چنماتر سروپ ہون اور اپنے آپ سے بھن کچھ نہین بہاشتا اور مین کدا چت اپنے سروپ سے چلایمان نہین ہوتا اور جو اپدیش اور گیان بششٹ جی نے کیا تہا رام چندر جی نے اوسکا کہا ہے ۔

دو سو چھہتر سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بششٹ مہر دیوکرت بہاشا کا بہوداہان دیس کے کنک کا برنانت

بالمیک جی بولے ہے بہاردواج اسپرکار سری رامچندر جی نے کہکر ایک مہورت پرینت تو پرم آتم پد مین بیسرام کیا پاچھے شری رام چندر جی نے جاگ کر لیلا کے نمت کہا کہ ہے بہگون مجکو ایک چھوٹا سا سنسے ہوا ہے اسکو دور کیجیے کہ آتم پد اچنت ہے اور اندریون اور من کا وشا نہین کیونکہ وہ اندریون سے گرہن نہین کیا جا سکتا اور من کی چنتا مین بہی نہین آتا اور جو بڑے مہا پرش ہین انکے کہنے مین بہی نہین آتا۔ ایسا جو آتم تت ہے وہ شاستر سے کیسے جانا جاتا ہے بششٹ جی بولے گورو اور شاستر سے آتم پد نہین جانا جاتا اسبنا گورو اور شاستر کے بہی نہین جانا جاتا یا پرکار کے جو بکلپ روپ شاستر ہین ان سے یہ نربکلپ پد نہین جانا جاتا پرنتو جس پرکار جن سے جانا جاتا ہے وہ یہہ ہے کہ بہوداہان دیس کے کنک گرہست مین جو منش رہتے تھے ایک سے اُنپر آپدا پڑی کہ بہوجن بہی نہین ملے اسلئے وہ بن مین جاکر لکڑی لاکر بیچکر اودر پوربا کرنے لگے ایک دن ایک گٹہہ کے اندر چندن کی لکڑی کسی نے پہچانکر بشیش دام دیدے ایسے ہی ایک کہ ڈہونڈتے ڈہونڈتے دن لگیا اسکو بشیش ابشرج ہوگیا اسلئے انہون نے لکڑی کا بیچنا چھوڑ کر کچھ روپیا جانکے لالچ سے بن کی پرتہوی کہودی انکو چنتامنی ملگئی انکو بہت ہی ابشرج ہوگیا تو

جو بن کو گئے تھے انکو تو بڑا سکھ ملا اور جو گھر مین رہتے رہے دکھت ہوکر انہون نے پرانون کو تیاگا ٭

دو سو ستر سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بششٹ ہردیو کرت بھاشا کا ست سنگ اور ست شاستر و نکے بچار کی مہما

رام چندر جی نے پوچھا کہ کنک کے اکھیان کا تات پرج کیا ہے وہ کون تھے اور اپکیا ہتی او بن کیا تہا بششٹ جی نے کہا کہ یہہ سرب دیپ تو کنک ہین اور اگیان آپدا ہے ادھیاتمک اور تو ہی بہوتک اور آدھی دیوک جو تینون تاپ ہین اگیانی انکی اگنی سے جلتے رہتے ہین جو انہین سے بر جتن کر کے شاستر روپی جت ہین گئے ہین سکھی ہین اور تہا نہ جو ار ہتی سکھ کے نت شاستر کو سیوتے ہین انکو ست کرم روپی لکڑیان پراپت ہوتی ہین اور سب دکھ بھسمت ہو جاتا ہے اور ابھیاس روپی چندن کا برکش ملجاتا ہے اسے انکا ر ہا سہا دکھ جاتا رہتا ہے او بشیش سکھ انہون نے پالیا سو جب کوئی اپنے اشٹ دیو کو سیوتا ہے تب سرگ ادک کے بشیش سکھ پاتا ہے اور جب یہہ شاستر روپی بن کو کہودتا ہے تب بچار روپی رتن کو پا کر بشیش سکھ پالیتا ہے اور جب ست اور است کا بچار اسکو پراپت ہو جاتا ہے تب اسکے دکھ سب نشٹ ہو جاتے ہین اور یہہ سکھ شاستر سے پراپت ہوتا ہے شاستروں مین دھرم ارتہ کام پر گھٹ ہین اور گیان روپی چنتامنی گپت ہے جب شاستر روپی بن کو بیراگ اور ابھیاس روپی جتن سے کہو جین تب آتم روپی چنتامنی پراپت ہو جاتی ہے ایسے ہی گورو اور شاستر کے بچن کے ابھیاس سے انتش کرن سدھ ہوتا ہے تب آتم پد پراپت ہو جاتا ہے گورو اور شاستر ہردے کے میل کو دور کرتے ہین جب ہردے کا میل دور ہوا تب آتم ستا سو بہاوک ہی پرکاشتی ہے اور گورو شاستر کی کلپنا دو بت ہی مین ہوتی ہے پرنتو اگیانی کے نشچے مین گورو اور شاستر ہی کرتا رتہ کرتے ہین اور انکے ابھیاس سے ہی وہ آتم پد کو پاتا ہی پہلے تو اگیانی شاستر کو بھوگ کی نمت سیوتے ہین اور شاستروں مین بھوگ کا ارتہ جانتے ہین شاستروں مین سب کچھ ہے پرنتو جیسے جسکو جسکا ابھیاس ہوتا ہے وہی پدارتہ اسکو ملتا ہے شاستر ایک ہی ہے پرنتو پدارتہو مین بھید ہین جیسے پونڈے کے رس سے ہی گوڑ اور شکر اور مصری ہوتی ہے اس مین کچھ بھید نہین ہوتا ہے ایسے ہی شاستر ایک ہے پرنتو اُنمین جس پدارتہ کے پانیکے لئے

جتن کیا جاویگا وہی پراپت ہو جاویگا شاستروں میں بھوگ اور موکش دونوں میں اگیانی بھوگ کے ہیت
جتن کرتے ہیں وہ ہی دہن ہیت ہیں کیونکہ شاستر تو سیوتے سیوتے سیوتے کبھی کسی کال میں آتم پد پراپت
ہو جاویگا سو آتم پد پانیکے لئے شاستروں کو سمرن کرنا چاہئے منن کر جب ابھیاس ہوگا آتم پد پاوینگا
اور سب ادرسے سم بھاؤ ہو جاویگا اور سنتوں کے سنگ اور شاستروں کا بچار چاہئے اور وہی سنت جن
ہیں جو سنسار سمندر سے پار کریں اور گورو اور شاستر نیتی نیتی کر کے جاتی ہیں ارتھات انا تم دھرم کو
نشیدھ کر کے آتم تت کو شیش رکھتے ہیں اور جب انا تم دھرم کا تیاگ ہو جاتا ہے تب ہی آتم تت
شیش رہتا ہے جب گورو اور شاستر کے جتن سے اہنکار روپی اور ن دور ہوگا تب آتما آپ
سے آپ سے بھاش اویگا اور پریہ اور تم گنوں کا ابھاو ہو کر ساتک گن پراپت ہو جاتا ہے جب ایسا
ہوتا ہے تب دویت روپی سنسار کی کلپنا نہیں رہتی آتم پد پاویگا سادھن شاستر بچار ہی ہے

دو سو اٹھتر سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بششٹ مہا رامائن میں بششٹ جی کا سدھانت اور بچار اور تیاگ گرہن اور کرموں کے پھل اور پورن ہونا بششٹ جیکے اپدیش کا اور سبھا کے لوگوں کا برہم میں استھت ہونا

بششٹ جی بولے جو کچھ سدھانت ہے سو میں تم سے بستار پوربک کہتا ہے جسکے سننے اور بارم بار بچارنے
سے مورکھ بھی جڈ اودن ہو نگے پہلے میں نے تم سے اتپتی پرکرن برنن کیا ہے کہ جگت کی اتپتی چت سپندن
سے ہوئی ہے اور پھر استتی پرکرن کہا کہ سپندن پھرنے کی ڈڑتا سے جگت کی استتی ہوئی ہے اور
اُپشم پرکرن کہا کہ من اُپرم ہوتا ہے جب چت اوپشم ہو جاتا ہے تب ہی پرم کلیان ہوتا ہے
سنا کے پھرنیکا نام سنسار ہے من کے اوپشم ہوئے سنسار کلپنا نشٹ جاتی ہے پہلے سنسار
کہا ہے اور اب سنکشپ سے کہتا ہوں پہلے بالک اوستھا میں سنت جنوں کا سنگ کرنا
ست شاستروں کا بچار کرنا چاہئے اس شبھ اچار کے ابھیاس سے آتم پد کی پراپتی ہوتی ہے
وہ پرش سدا اپرش رہتا ہے اسکو ممتا اور مد تا اور سو بھی دنیا کی اشرتی نہیں ہیں یا کہیں ممتا اند ہکار
سا کرتا ہے اور تینوں تاپ کی ندی کو دور کرنیوالی ہے اور سو بھی دیتا ہیں ممتا سو بھاؤ کی جنتی ہے جس

سے گیانی ترپت ہوتے ہین جسکو سمتا پراپت ہوتی ہے اسکو اگنی نہین جلا سکتی جل ڈبو نہین سکتا پون سکھا نہین سکتی ایک راجا تہا اُسنے اپنے شریر کا ماس کاٹ کر ایک بہوکے کو دیا پرنتو سمتا سے چلایمان نہوا ایک پرش کو بہاری پیڑی تہی اُسنے کسیکو دی اُسنے اُسکے شتر و کو دی پرنتو اسپر بہی وہ پرش جیونکا تیون رہا ایک سمے راجا جنک نے اپنے سب استہان بڑے سندر اگنی سے جلتے دیکہے پرنتو وہ اپنے سمتا بہاو سے چلایمان نہوا ایسے سمتا کی سوبہا اور یہی کہی ہین جسکا ایک ہی پریوجن ہے اگیانی اور اگیانی کا برابدہ بہوگ ایک ہے پرنتو اگیانی راگ دویس سے چلایمان ہوتا ہے اگیانی نہین ہوتا اسکو سدا سمتا بہاو رہتی ہے آتم پد تپ دان جگ بہرتہ سے نہین ملتا بچار سے سب بہرانتی دور ہوکر سب جگت آتم روپ ہی بہاشتا ہے رام چندر جی نے پوچھا ایسی ادویت درشٹی جنکو پراپت ہوئی ہے انکو کرمون کے کرنے سے کیا پریوجن ہے وہ تیاگ کیون نہین کرتے بشسٹ جی بولے ایسے پرشون سے تیاگ اور گرہن کی بہرانتی چلی جاتی ہے وہ سب بہرمون سے رہت پرابدہ انسار چیشٹا کرتے ہین اور وہ سوبہاوک کریا کا تیاگ نہین کرتے جنکو گہرست ہی مین گیان پراپت ہوا ہے وہ گہرست ہی مین رہتے ہین اور تیاگ نہین کرتے جنکو راج مین گیان ہوا ہے راج کو تیاگ نہین کرتے جیسے تم رہوگے کیسے گیانی شاستر انسار کرم کرتے ہین کئی سنیاسی ہو رہتے ہین گیانی شبہہ کرین انہوا اشبہہ کوئی کریا انکو بندہن نہین کرتی اگیانی جیسے جیسے کرم کرتے ہین ویسے ویسے پہل پاتے ہین اور جب آتم پد پراپت ہوتا ہے نشنک ہو جاتے ہین جو کچھ جاننے جوگ تہا تم نے جان لیا اب کچھ کہنا نہین رہا اب تم نشنک ہوکر بچرو بالمیک جی بولے کہ جب اسپرکار بشسٹ جی کہہ کر توشنی ہو گئے تب سب سبہا کے لوگ پرم نرلکلپ پد مین استہت ہو گئے اور برہم کو جان کر برہم روپ ہو گئے دیوتاؤن نے پشپونکی برکہا کری ۔

دو سو اناسی سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بششٹ ہردیو کرت بہاشا کا رام چندر جیکا پرم انند پانا اور بسوامتر جیکے ساتھہ جانیکی اگیا کرنا بششٹ جی نے رام چندر جیکو

بششٹ جی نے کہا ہے رام چندر جی تم اپنے آپ مین استہت ہوئے اب جو کچھہ تمکو اور سننے ہو کہو رام چندر جی بولے ہے بھگون اب مین پرم انند کو پراپت ہوا اب مجکو کچھہ اچھا نہین اب آتما سے بھن کوی بستو نہین بہاشتی ہے تما آج ابناسی شانت روپ ہوگیا ہون اب میرا اچت سروپ سے چلایمان ہونگا میرا ہی نمسکار ہے بششٹ جی بولے ہے راجی جو تم ستا سامان مین استہت ہوئے ہو تو بسوامتر جیکے ساتھہ جاکر انکا کارج کرو رام چندر جی بولے اب مجکو اس شریر کے ساتھہ کچھہ پوچھن نہین رہا اب راج ہو گئے سے سکھہ ہے نہ دکھہ اور اندریون کے اسٹ انسٹ مین نہ مجکو ہرکھہ ہے نہ سوگ تمہارے بچنون سے ہمرا سنسار روپی روگ نبرت ہوگیا ہے اب مین اپنے آپ مین استہت ہون ٭

دو سو اسی سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بششٹ ہردیو کرت بہاشا کا جگت کا سب چدانند ہونا اور سپنے کا برتانت

بششٹ جی بولے اب تم ہمرے بچنون کو سنو کہ جتنا جگت بہاشتا ہے سب چدانند سروپ ہے سو ہان روپ چیتن ہے اسلئے جو پدارتھہ بہاشتے ہین سب ہی چیتن روپ ہین جو کچھہ درشٹانت سپنے کے جیسے کہے ہین سو سپنا بھی کوی بستو نہین ادوینت ستا چیتن آپ مین استہت ہے تمہارے جتلانیکے نمت تم سے کہے ہین رام چندر جی نے پوچھا کہ جو ادویت ستا نرآکار اور جگ آکار سدا اپنے آپ مین استہت ہے تو پرتھوی کہان سے اپجی اور جل اگنی بایو آکاش پن اور پاپ اتی ادک کہان سے اپجے ہین ہمرے دڑہ بودہ کے نمت کہیے بششٹ جی بولے تم کہو کہ سپنے مین پرتھوی ادک کہان سے اپجتے ہین رام چندر جی بولے کہ سپنے مین پرتھوی جل آدک جو دکھتے ہین سو سب آتم روپ ہوتے ہین اور آتم ستا ہی جیو کی نیون ہوتی ہے سو تت بتاون کو

بہاشتی ہے پرنتو اسپرنگ ورشٹیونکو بہن بہن پدارتھ دیکہتے ہین دیکہنا انکو پھل ہوتا ہے جنکی
برتی تیہا بہوت ارتہہ کو گرہن کرتی ہے اسیکو جیونکی نیون آتم ستنا بہاشتی ہے اور جسکی برتی تیہا
بہوت ارتہہ کو گرہن نہین کرتی اُسکو وہی بستو اور روپ ہوکر بہاشتی ہے جیسی پہرنا ہوتی ہے
ویسی ہوکر بہاشتی ہے جیسے جل ترنگ روپ ہوکر بہاشتا ہے پرنتو جل سے بہن نہین
ایسے ہی آتم ستنا جگت روپ ہوکر بہاشتی ہے اور وہی روپ ہوتی ہے اور جگت کچھ بستو
نہین سب ہی اکاش روپ ہین کچھ بنا نہین آتم ستنا اپنے آپ مین استہت ہے اور جب چت
سپندن پہرتی ہے تب پرتہوی اور جل بایو آدک ہوکر بہاشتا ہے ۔

دوسو اکیاسی سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بششٹ ہردیو کرت بہاشنا کا سب برہم ہی برہم کا ہونا اور برہم کا سوبہاو جگت ہونا

رام چندر جی نے کہا کہ ہے بہگون جب جاگرت اور سپنے مین کچھ بہید نہین اور پرم اکاش روپ ہی ہے تو اس
ستنا کو جاگرت اور سپنے کے شریر سے کیسے سنجوگ ہے کیونکہ وہ تو نرادبو اور نراکار ہے بششٹ جی بولے
یہہ سب اکار جو مجکو بہاشتے ہین سو سب اکاس روپ ہین اور اکاش ہی مین اکاش استہت ہے اور
جیسا سرشٹی کے آدمین اکار کا ابہاو تہا ایسا ہی اب بہی جانو پرم اکاش ستنا اپنے آپ مین استہت
ہے جب اُس ادویت ستنا چنما مین چت کنچن ہوتا ہے تب ہی وہ ستنا اکار کی نیائین بہاشتی
ہے پرنتو واستو مین کچھ ہوا نہین اکاش روپ ہی ہے جن تتون سے شریر ہوتا ہے سو وہ تت
ہی اپجے نہین شریر کی اُتپتی کیسے کہون جگت اور برہم مین کچھ بہید نہین سپندن کر کے ہی نام سنگہا
ہے جب سپندن نہ پہرے تب ارتہہ سنگیا ہی نہو بہن بہن بستو ایک ہی ستنا کے نام ہین
رام جی نے پوچہا کہ پہلے تم نے کہا ہے کہ اینک سرشٹی ہین سو مہاراج تمہاری سرشٹی کس سے اتپن ہوئی
ہے بششٹ جی نے کہا کہ بید پوران اس جگت کی اُتپتی برہم سے کہتے ہین اور لوک بہی کہتے ہین
ہے پرنتو واستو مین اکاش روپ ہے کچھ اُپجی نہین یہہ دونو پرکار مین نے تم سے کہے ہین اونکو
جانکر بہی پرشن کرتے ہو رام چندر جی نے پوچہا یہہ سرشٹی کتنے ہے کہان تک چلی جاتی ہے اور کتنے

انکال تک رہیگی بشسٹ جی بولے جتنی سرشٹی تم جانتے ہو یا سنتے ہو ہے ہی نہیں برہم ہی برہم
ہے سب سرشٹی آبھاس ماتر ہے اور برہم کا آبھاس - ہے وہی برہم جگت روپ آپ کو دیکھتا ہے -
برہم سے بھن کچھ نہیں جگت کا کوئی نمت کارن ہے نہ سمواے کارن جو کارن سے اپجا ہو اور
بھاشے اسکو سپن پور کی نیائیں اکاش ماتر جانو اور جسمیں آبھاس بھاشے اسکو ادھشٹان سنا جانو یہ
جگت برہم کا سوبھاؤ ہے -

دو سو بیاسی سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بشسٹ ہردے پوکرنت بھاشا کا
بھرگ پتی راجا کے نوپرشن بشسٹ جی سے

بشسٹ جی بولے جگت کا کوئی کارن نہیں ایک سمے کش دیپ میں بھرگ پتی نام ایک راجا گرہی کا اس
سے آیا اسنے مجھسے یہہ پرشن کئے پہلے جب مہا پرلے ہوتی ہے تب کارن اور کاریہ سب سبندھ کی کلپنا کا ابھاؤ
ہوجاتا ہے اسکے پیچھے مہا اکاش سنا شیش رہتی ہے جسمیں بانی کو گم نہیں وہ اباچیہ پد ہے ایسے اباچیہ
پد سے سرشٹی کیسے اتپن ہوتی ہے کیونکہ نہ وہ اپادان ہوتا ہے اور نہ نمت کارن سمرتی اور پوران سے
سنتا ہوں کہ مہا پرلے کے پیچھے پھر سرشٹی اتپن ہوئی ہیں دوسرا پرشن جمبو دیپ میں کوئی مرتک ہوا
یا اور کہیں گیا ہوا مرا تو اسکا وہ شریر تو وہاں بھسم ہوگیا اور پرلوک میں پن اور پاپ کا پھل وہ سکھ دکھ پاتا ہے
اور جس شریر سے وہ ایسا پھل بھوگتا ہے اسکا کارن کوئی نہیں اور جو تم کہو کہ پن اور پاپ شریر کا کارن ہے
سو پن اور پاپ آپ ہی نراکار ہے انسے ساکار روپ شریر کیسے اپجے اور جو یہہ کہو کہ پرلوک کوئی نہیں اور
پن پاپ ہی کوئی نہیں تو سمرتی اور پرانوں کی بچنوں سے برودھ ہوتا ہے سب ہی کہتے ہیں کہ پرلوک
جاتے ہیں اور جیسے کرم کئے ہیں ویسے ہی بھوگتے ہیں اور جس شریر سے وہ کرم بھوگے جاتے ہیں انکا کارن
کوئی نہیں نہ کوئی ماتا نہ پتا شریر کیسے اتپن ہوا تیسرا پرشن جب یہہ پرلوک میں جاتا ہے تو اسکے نمت دان
اور پن کرتے ہیں اسکا پھل اسکو کیسے پراپت ہوتا ہے چوتھا پرشن مہا پرلے میں برہما اتپن ہوا ہے اسکا
نام شمبھو سنو کیسے ہوا جو مہا پرلے میں نہ اپجا ہو اور اپنے آپ ہی اپجا ہو اسے شمبھو سنو کہتے ہیں اور مہا پرلے
میں شیش ادویت رہا تھا اس سے وہ کیسے اتپن ہوا ہے اور جو کہو کہ شمبھو سنو آپ سے اپجا

ہے سو اپنا آپ آتما ہے سو سب کا اپنا آپ ہے اب کہو کہ کیونکر نہین آپ اس سے یہہ اتپن ہوا پانچواں
پرشن ایک پرش کا ایک منتر او ایک شستر دونو پر ایک جہیز مین جا کر درشٹی جو اسکا منتر ہتا اُسنے تو پاپ کی
اگہیر استر جو کال تک جیتا رہے اور شستر نے یہہ سنکلپ کیا کہ یہہ اشتر اسی کال مین مرجاوے سو یہہ تنو اشلوک
ایک ہی کال مین دونو کیسے ہونگی چہٹا پرشن ہزارون منش دہیان لگائے بیٹہے ہین کہ ہم اسی اکاش
کے چندرمان ہین سو ایک ہی اکاش مین سہنسر چندرمان کیسے ہونگے ساتوان پرشن ایک پرش کو کسی نے
بر دیا کہ تم سات دیپ کا راج کرو اور کسی نے شاپ دیا کہ تیرا جیو اپنے ہی گہر مین رہیگا اور مرتک ہو کر باہر نہ
جائیگا سو یہہ دونو ایک ہی کال مین کیسے ہونگے اٹھوان پرشن ہزارون پرشن دہیان لگائے بیٹہے ہین کہ ایک
سندر استری انکو ملے اور وہ استری پتے جتا ہے اُسکے ہزارون پتر ایک ہی کال مین ہونگے نوان پرشن
ایک لکڑی کے تہمب کو ایک نے کہا کہ یہہ سونیکا ہو جاوے اور وہ سوبرن کا ہو گیا سو وہ سوبرن کیسے اُتپن
ہوا کیونکہ اسکا کارن کوئی نہ تہا کارن بنا کارج کیسے اتپن ہو گیا اور جو کہو کہ وہ سوبرن سنکلپ سے اُپجا
تو ہم بہی سنکلپ کرتے ہین نہ ایک کارج ایسے ہیہ کیون نہین ہوتا اسلئے جانا جاتا ہے کہ سنکلپ سے
ہی ایسا اُتپن نہین ہو سکتا ہے منیشر ایک کہتے ہین کہ آگے است ہی تہا سو است سے جگت کی
اُتپتی کیسے ہوئی ۔

دو سو تراسی سرگ چہٹے نربان پرکرن جوگ بششٹہ دیوکرت بہاشا کا بششٹ جیکے اُوتر برگ بہتی راجا پرت

بششٹ جی بولے کہ ہے منکہا ہے راجا یہہ سب جگت برہم روپ ہے چیت سپندن جگت روپ
ہو کر بہاشتا ہے یہہ جتنے اکار ہین سب ہی چتانند روپ ہین وہی اہنکار روپ ہو کر بہاشتا ہے جو چیتنا
نہ ہوتی تو بہاشنے کیسے اور جیسا جیسا سنکلپ پھرتا ہے ویسا ویسا ہو کر بہاشتا ہے جو مہا پرلے مین
شیش رہتا ہے وہ چتانند ہے اسی چتانند سے برہما پرستہ روپ ہو کر استہت ہوا ہے اور اُسی نے
جگت کی کلپنا کی اور اُسمین نیتی کو رچا کہ یہہ پدارتہ ایسے ہو اور ایسی ہی چیت سپندن مین دڑہ ہو کر بہاشت
ہوا ہے اسیکا نام جگت ہے اور اکارن ہے جو آدنت کے بچار سے بہت ہے اور رہت تان کے

مانیے والون کو پرتیکش اسمین کارن اور کارج بہاشتے ہین سو ہے راجا ایسون کے بہی بہی بزار نہک
ہین اور ایسے ہی لوگ شریر کے چہوٹنے پر آپ کو مرا جانتے ہین اور پہر پاسنا کے انسار شریر دہارتے ہین
اور پہر اپنے پن اور پاپ کرم کا انہوکرتے ہین اور پرلوک ہین اپنے ساتہہ شریر ہی بہاش آتا ہے پاستو
مین نہ کوئی اسکا کارن ہے نہ کوئی اسکے بیچ ہونک ہین نہ اسکا شریر ہے اور نہ کسی کارن سے بہوت
ہی اپجے ہین اپنی اپنی ہی کلپنا اکار روپ ہوکر بہاشتی ہے پاستو مین کیول برہم ستا ہی اپنے آپ
مین استہت ہے جیسا سنکلپ اسمین دڑہ ہوتا ہے ایسا ہی پدارتہہ بہاش آتا ہے جو تم اس
جگت کو ست مانتے ہو تو سب کچہہ سدہ ہوتا ہے شریر بہی ہے اور پرلوک بہی ہے اور نرک سرگ بہی
ہے جیسا کرم کریگا ویسا پہل ہوگے گا

دو سو چوراسی سرگ چہٹے زبان پرکرن جوگ بششٹ ہردیو کرت بہاشا کا بششٹ جیکے اوتر پرگ بنی راجا کو

بششٹ جی بولے کہ جو تم نے تیسرا پرشن کیا اسکا اوتر یہہ ہے کہ جو کوئی سدہ سیندن پرش ہے اسکو سب
پدارتہہ نکٹ بہاشتے ہین اور جو کوئی پرش منوراج کو کلپتا ہے اور اہین بڑا دیس رچتا ہے سو اسکا دور سے
دور مارگ ہے سو جو اس دیس کے باسی ہین انکو دیس کے ایک بشا سے دوسرا دیش دور سے دور
ہے پرنتو جسکا منوراج ہے اسکو سب نکٹ ہے اور اپنا آپ ہی روپ ہے اسکے ارتہہ جو کوئی دیتا
ہے ایشور ارتہہ انہواحیوتا کے ارتہہ اسکو نکٹ سے نکٹ اپنے مین سب بہاشتا ہے اور آدینتی
اسی پرکار ہوئی ہے کہ سدہ سیندن تو سب اپنے نکٹ سے نکٹ ہی بہاشتے کیونکہ سب ہی سنکلپ
ہے اور جیسی اچہا سنکلپ مین رچی جاتی ہے ویسی ہی ہوتی ہے سنکلپ مین کیا نہین ہوتا
نو ین پرشن تہب کا اوتر یہہ ہے کہ آدجو سیدن روپ پرہا ہے اسنے اپنے منوراج مین نیتی کی
ہے کہ تپ آدک سے اسکا براورشاپ سدہ ہوتا ہے اور جسکے کہنے سے جو لکڑی کا ہمت سورن کا
ہوگیا تو بچار کر دیکہو کہ اس کارن سے جو ایسا ہوا ہے سو سنکلپ مانز ہی ہے جو سنکلپ سے ہین
ہی ہوتا تو کاٹہہ کا سونا ہونا ہے راجا یہہ سب بہو سنکلپ روپ ہے اور جو تم نے پوچہا کہ است سے

جگت کیسے اُتپن ہوتا ہے جو آپ ہی ہو تو اس سے جگت کیسے پرگھٹ ہوئے راجا است اسی کا نام ہے کہ جگت است تھا اور اسکو شرتی نے است کہا جو آدمین است تھا آنا تو است نہین تہا۔ سب کا شبیش بہوت آتا ہے اور جب اُسمین سپیدن پھرتی ہے تب برہم الکش روپ ہوجاتا ہے پرنتو اس سپیندن کے پھرنے اور مٹنے مین برہم جیونکا بیرن ہے اسکا ابہاو نہین ہوتا اتا ایک ہی ہے مُرکھنکا نام ابتتی ہے اور نہ پھرنیکا نام پرلے ہے۔

دو سو پچاسی سرگ چھٹے زبان پرکرن جوگ بششٹ ہردیو کرشن بہاشا کا پرگ راجا کے پرشنونکے اوتر

بششٹ جی بولے ہے راجا جو تم نے پرباگ کے دو پرشنونکا پرشن کیا ہے سو جو فقیر واسکا بن کو گیا تہا وہ اُسکا باپ تہا اور جو مر گیا تہا وہ اسکا پُتر تہا پرباگ تیرتھ وہم جو فقیر تہا باپ روپی باسنا کے انسار اسکو مرتیو بہاشتنی تہی اور پُتر روپی متر پاپ روپی ستر و کو دور کرتا ہے اور پُتر روپی تیرتھ کے بل سے ہردے سے الپ روپی پاپ پرباگ بہاشتا ہے اور جب اسکو مرتیو آتی ہے تب وہ اپنکو مرتا جانتا ہے اور بہائی جن اور کٹمبی اسکے رودن کرتے ہین اور جب وہ اپنی اور دیکھتا ہے تب جانتا ہے کہ مین موا نہین اور جب وہ سرشٹی کی اور دیکھتا ہے تب موا جانتا ہے اور اپنے بہائی بندون کو رودن کرتا ہوا دیکھتا ہے اور یہہ بہی دیکھتا ہے کہ بہائی بند ہو جلانے چلے ہین اور انہون نے اگنی مین مجکو رکہا ہے اور مین جلتا ہون اور جب پہر پُتر کی اور دیکھتا ہے تب جانتا ہے کہ موا نہین جیتا ہون اور جب پہر باپ کی اور دیکھتا ہے تو جانتا ہے کہ مین موا ہون اور مجکو جم دوت لیے جاتے ہین اور یہہ پرلوک ہے جہان سکھہ اور دکھہ بہوگتا ہون اور جب پہر وہ پُتر کی اور دیکھتا ہے جانتا ہے کہ مین موا نہین جیتا ہون یہہ میرے بہائی بند ہین اور میرا بیوہار اور چیشٹا ہو رہی ہے ایسے یہہ پُرش دونو دو سنہاکی اور دونو کو آپ دیکھتا ہے ایک ہی پُرش نانا پرکار کی چیشٹا کو دیکھتا ہے کہین آپ کو جیتا کہین مرا کہین بیوہار اتیادک کرتا دیکھتا ہے جیسے ایک پُرش کو پُتر اور باپ کی باسنا سے جینا مرنا بہاشتا ہے یہہ جگت سنکلپ ماتر ہے اور اسکی باسنا کے انسار بہائی بند بہی دیتے ہین اور جم

پیچھے اسکے سنت کرتے ہیں ان سے یہہ سنکہہ ہے کہ جہہ نرک سرگ کو بہوگتا ہے اسی باسنا نانا پرکار کا رباپ
اور پن کے اسنا معار تے ہین اور کوئی بہائی بند ہو جہین اور جو سہنسر چندرماں کا پرشن ہے اوسکا
اوتر یہہ ہے کہ سہنسر چندرماں اسی اکاش مین ہوتے ہین اور اپنی باسنا سے کلا سمگت چندرماں
ہوکر براجتے ہین پرنتو ایک دوسرے کو نہین جانتا جاگرت با اک درشٹی سے دیکہیے انکو بہاشتے
ہین جو کوئی اسکے منڈل مین جاوینگی بہاونا کرے وہ تتکال ہی جا پراپت ہوتا ہے جیسے ایک ہی
مندر مین بہت سے پرش سوتے ہین اور انکو اپنے اپنے سپنے مین کی سرشٹی بہاشتی ہے ایک
کی سرشٹی کو دوسرا نہین جانتا جو کوئی بہاونا کرے کہ ہم اسی مندر مین سب دیپ کا راج کرین سو وہ ایسا
ہی ہوجاتا ہے کیونکہ انہو روپ کلپ برکش ہے جیسی چتر بہاونا اسمین ہوتی ہے ویسی ہی ہوکر بہاشتے
ہے اسی پرکار جو ایک استری کی بہاونا کرے سہنسر پرش دہیان لگا سے بیٹھے ہین کہ ہم اسکے پرتا ہوئے
سو من کے سنکلپ سے وہ ہی ہو جاتے ہین انکی چتر بہاونا ہی استری کا روپ دہارکر انکو پراپت ہوگی
اور وہ جانینگے کہ ہمکو وہی استری ملی ہے یہہ جگت کیول سنکلپ ماتر ہے راجا بولے کہ جگت کے
آد مین جو آتم ستا تہی سو کس اکار روپ دہی مین استہت تہی وہہ جبا تو نہین رہتی بشسٹ جی
نے کہا کہ جتنے اکار تجکو بہاشتے ہین اور جنکو دیکہہ کر تو نے پرشن کیا ہے سو ہے نہین برہم ستا ہی اپنے
آپمین استہت ہے اور جن بہوتون سے یہہ دیہہ بنا ہوا بہاشتا ہے وہ بہوت ہی مرگ
ترشنا کے جل کے سمان ہین اور جو تم نے سوپہو سنوکے اپجنے کا پرشن کیا سو سوپہو جو کے اپجتے ہونے
مین باسنا ہین کچہہ اپجا نہین کبہی کچہہ نانا پرکار بہاشتا ہے پرنتو وہ نانا پرکار نہین ہوتا جیسے سپنے
مین دو ہی بہاشتا ہے سو سوچ کہ وہ کس شریر سے دوڑتا ہے اور اسکا کیا روپ ہوتا ہے وہ برہم سے
بنا اکار بہاشتا ہے ایسے ہی یہہ جگت بہی اکاش روپ برہم سے ہی بنا اکار بہاشتا ہے انہو
مین نکوئی اپجن ہوتا ہے نہ برے جیونکی تینون آتم ستا ہی استہت ہے ابہاس کی دو سنگیا
ہوتی ہین ایک جاگرت دوسری جہا برے جیسے سپنے مین ایک نر کے دو روپ ہوتے ہین ایک
سپنا دوسرا سپوکتی اور جاگرت مین دونو ہی اکاش ماتر ہوتی ہین سو اتما بہی جاگرت مین دونو کا ابہاو

ہوجاتا ہے ہے رام جی اسپرکار راجا سے کہکر ہین وہہ کہڑا ہوا اور اپنے پریتی سے میرا پوجن کیا اور مین جس
کاریج کو آیا تہا وہ کاریج کرکے سرگ کو چلا گیا۔

دوسو چہیاسی سرگ چھٹے نربان پرکرن جوگ بشسٹ سرد بوکرت بہاشا کا جو کچھ ابہاش ہے سب برہم ہی برہم ہے

بشسٹ جی بولے یہہ جگت سب ہی چداکاش ہے دوسرا کچھہ بنا نہین رام چندر جی نے پوچھا کہ تم
کہتے ہو کہ سب چداکاش ہے سو یہہ جو سدہ اور سادہ اور بدیادہر اور لوکپال بہاشتے ہین بشسٹ جی نے
کہا یہہ جو بہاشتے ہین سو یا ستو مین کچھہ اُپجے نہین سدہ سنکلپ سے رچے ہوئے ہین برہم ستا ہی
اپنے آپ مین استہت ہے انکی ستا برہم سے بہاشتی ہے جو جگت کو ست مانتا ہے وہ سمیک درشٹی
نہین آتما کو دیکہنے والے اسکو است مانتے ہین سو سمیک درشٹی ہین ابہو ستا ہی سبیدن سے درش
روپ ہوکر بہاشتا ہے پرنتو سروپ سے کچھہ بہن نہین جیسے اب ہم ہین ایسے ہی آگے ہی ایک سمے جت
برت تہا ہوئے تھے اور ایک پورب کلپ مین ہم اور تم ہوئے تھے تم میرے شیش تھے مین تمہارا گورو
تہا اور تم نے تہارے کا پرشن کیا تہا اور مین نے تمکو جیسا اب اپدیش مین کے جگہ کہا ہے اونر دیا تہا
(یہان گورو اور شیش کا سمباد پرشن اوتر مین ویسا ہی کہا ہے جیسا اوپر آچکا ہے) تات پرج یہہ ہے
کہ جگت کچھہ نہین سب برہم ہے آتما مین جگت بہاشتا ہے اسی کا چمتکار ہے اور برہما سے لیکر ترن
پرجنت جو کچھہ بہاشتا ہے سو سرب آتم روپ ہے اور ناس اور اودے اور پیتر اور باہر اور کرتا اور
بہوگتا جو سب ایشر ہے سو بگیان ماتر ہے کرتا بہوگتا وہی ہے اور نہ کوئی کرتا ہے نہ بہوگتا سب کچھہ وہی
ہے ہے رام جی اسپرکار جیسے پورب کلپ مین تمسے کہا تھا پرنتو اس سے تمکو ابہیاس کے او شنتا کرکے
بودہ ہوا اور وہ ہی سنسکار پہر اب تمکو پراپت ہوا اسکارن اب تم جاگے ہو اب تم اپنے سروپ مین
استہت ہوکر بنت کرت ہوئے ہو اپنے سماج کو بہوگو اور بیہار کی پالنا کرو اور ہردے سے آکاش وت
نرلیپ ہو۔۔

دوسوستاسی سرگ چھٹے زبان پرکرن جوگ بشسٹ ہردیو کرت بھاشا کا بشسٹ جیکی استتی ہے

بالمیک جی بولے ہے بھاردواج جب اسپرکار بشسٹ جی رام جی سے کہہ چکے تب اکاش سے
سدہ اور دیوتا پھولونکی برکھا کرنے لگے اور راجا دسرتھ اوٹھکر ہاتھ جوڑ کہنے لگے کہ ہے منیشر بڑا کلیان ہوا
کہ تمہارے پرشاد سے ہم اتم پدکو پراپت ہو کرت کرت ہوئے ہیں ایسے ہی لکشمن جی اور ستروہن نے
(عنایت مہربانی)
کہا اور بسوامتر بولے ہے سپ تیرتہوں کے اشنان اور تپ ادک کرموں کے کرنے سے بہی ہم ایسے
پوتر نہیں ہوسکتے تھے تمہارے بچنوں سے پوتر ہوئے ہیں نارد جی بولے کہ ہے منیشر ایسا موکش
اوپاے ہمنے دیوتاوں اور سدہوں کے استہانوں میں بہی نہیں سنا اور برہما کے مکھہ سے بہی
نہیں سنا جیساکہ تم نے اپدیش سنایا ہے دسرتھ جی اور رام چندرجی بولے ہے منیشر بڑا اہر کہہ ہوا کہ
سرب سمدا کا ادہشٹان پراپت ہوا اور سرب آپدا کا انت ہوا ایسے ہی لچھمن جی اور شتروہن جی اور
جو سبہا میں بیٹھے تھے سب نے کہا جب سب کہہ چکے تب بشسٹ جی نے کہا کہ ہے راجی
اس موکش اوپاے کی کتہا کو سنکر برہم کا تہا یوگ پوجن کرو اور دان کرو ۔

دوسواٹھاسی سرگ چھٹے زبان پرکرن جوگ بشسٹ ہردیو کرت بھاشا کا اس شاستر موکش اوپاے کی مہما اور پھل اور اتہاسوں اس مہاراماین کے سنکھیا

بالمیک جی بولے ہے بھاردواج جیسے رامجی اسکو سنکر سنے سے رہت جیون مکت ہوکر بچرے
ہیں ایسے ہی تم بھی بچرو یہہ موکش اوپاے ایسا ہے کہ جو اگیانی سرون کرے تو وہ بہی پرم پدکو پراپت ہوجاے
تمہاری تو کیا بات ہے تم تو آگے سے ہی بدہمان ہو اور جسپرکار مجکو برہما جی نے کہا تھا اسی پرکار میں
نے تمکو سنایا ہے ہے بھاردواج گیان سا سکھہ اور کوئی نہیں اور اگیان سا دکھہ بھی کوئی نہیں یہہ
موکش اوپاے اگیان کے تم کے ناس کرنیکو سورج ہے جو پرش اسکا بارم بار بچار کرے سو مہا مورکھہ بھی ہو
تو بھی شانت پدکو پراپت ہووے جو کوئی اس موکش اوپاے کو پڑھیگا اور اسکی کتہا شرون کریگا اتہوا

کہے گا اور لکھہ کر پستک دیگا اسکے ہردے مین جو کامنا ہوگی سو پورن ہوگی اور برہم لوک کو پراپت ہوگا اور وہ راجسو جگ کا پہل پاویگا اور بچار کرکے موکش پد پاویگا اور اسمین استھانہاس ہین بیراگ پرکرن اس مین سمپورن رام چندر جیکا پرشن ہے مموکشو پرکرن اسمین زبان ہی کا سار برنن کیا ہے اُتپتی پرکرن اسمین آٹھہ اکہیان کہے ہین۔ ایک اکاشج۔ دوسرا لیلا۔ تیسرا شوچی۔ چوتھا اندر برہمن کے پوتر۔ پانچوان کرترم اندر اور اہلیا۔ چھٹا جتی کا۔ ساتوان بالمیک کی کتھا۔ آٹھوان سانبری کا اکہیان۔ استہتی پرکرن اس مین چار اکہیان ہین ایک بہرگو کے پتر کا۔ دوسرا داس و مال کٹ۔ تیسرا بھیم وست چوتھا داسور کا۔ اُپ شم پرکرن اس مین گیارہ اکہیان ہین۔ برہم جنک کی سدہ گیتا دوسرا داون تیسرا پنچی کو بگیان کی پراپتی کا برتانت۔ چوتھا پہلاد کی بسرانتی۔ پانچوان گادہی کا برتانت۔ چھٹا او دالک زبان ساتوان سرگ کے نشچے مین۔ آٹھوان بہرگ کے نشچے کا۔ نوان بہاس کا اکہیان۔ دسوان ولاس سمباد۔ گیارہوان وینتو کا اکہیان۔ زبان پرکرن اس مین ستائیس اکہیان ہین۔ پہلا بہسنڈ اور بشسٹ کا اکہیان۔ دوسرا ایشش اور بشسٹ۔ تیسرا اسلاکوس۔ چوتھا ارجن اُپدیش۔ پانچوان سپن ست رودر۔ چھٹا بیتال۔ ساتوان بہاگیرتہہ۔ آٹھوان گنگا اوتار۔ نوان سکردہوج۔ دسوان برہسپتی گیارہوان منہ پرش۔ بارہوان سہرنگی گن۔ تیرہوان اکشتو اکو زبان۔ چودہوان سرگ بہادہ درشانت پندرہوان بل برہسپتی۔ سولہوان منکی زبان۔ سترہوان بدیادہر۔ اٹھارہوان ہرن اوپاد اکہیان اُنیسوان اگیان کا اوپاد اکہیان۔ بیسوان پنچیت۔ اکیسوان شنوی کا اکہیان۔ بائیسوان سلا کا اکہیان تیئسوان اندر برہمن کے پتر کا۔ چوبیسوان کندونت پچیسوان مہاپرش او نزباک کا چھبیسوان شیش گورو ستائیسوان گرنتھ کا پہل ان سب پرکرنون ایک سو پچاس اکہیان برنن کئے گئے ہین ۔

تمام شد

اصل کتاب صفحہ ۵۵۸ سیرومق سہ صفحہ۔ کوش ۵۸۔ کل ۶۲۰۔



